وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

اور وہ (رسول، ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور ان کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف

متن و ترجمہ

جلد دوم

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

ترجمہ

استاذ درس و واقفِ اسرارِ آیات و سنن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز

اردو بازار ○ لاہور

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

اور وہ (رسول)، ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف
متن و ترجمہ

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

متوفی ۲۶۱ھ

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

جلد دوم

ترجمہ
شارح بخاری

اُستاذ زمن واقف اسرار آیات و سنن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

هو القادر

نام کتاب	صحیح مسلم شریف (جلد دوم)
تصنیف	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	فروری 2007ء
پروف ریڈنگ	غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)
سرورق	محمد رمضان فیضی
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	(مکمل سیٹ تین جلدیں) 1100/ روپے

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ملنے کے پتے

ادارہ پیغام القرآن — زبیدہ سنٹر اردو بازار لاہور	مکتبہ اہلسنت — امین پور بازار فیصل آباد	ضیاء القرآن پبلی کیشنز — انفال پلازہ اردو بازار کراچی
مکتبہ ضیائیہ — بوہڑ بازار راولپنڈی	مکتبہ غوثیہ ہول سیل — پرانی سبزی منڈی کراچی	احمد بک کارپوریشن — اقبال روڈ راولپنڈی
علمی کتاب گھر — اردو بازار کراچی	مکتبہ رضویہ — گاڑی کھاتہ آرام باغ روڈ کراچی	کتب خانہ حاجی مشتاق احمد — اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
مکتبہ سخی سلطان — چھوٹی گھٹی حیدر آباد	مکتبہ اشرفیہ — مریدکے ضلع شیخوپورہ	اسلامک بک کارپوریشن — اقبال روڈ راولپنڈی

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فہرست کتب

ترتیب

روزوں کا بیان

اعتکاف کا بیان

حج کا بیان

نکاح کا بیان

رضاعت کا بیان

طلاق کا بیان

عتق کا بیان

خرید وفروخت کے احکام

مساقات ومزارعت کے احکام

سود کا بیان

وراثت کے احکام

ہبہ کا بیان

وصیت کا بیان

نذر کا بیان

قسم کے احکام

قسامت، قصاص اور دیت کے احکام

حدود کا بیان

(عدالتی) فیصلوں کا بیان

گری ہوئی چیز کے احکام

جہاد کے احکام

امارت کا بیان

[illegible] ذبح شدہ جانوروں کے احکام

قربانی کے احکام

کیا آپ جانتے ہیں؟

انسان کا مقصدِ تخلیق اپنے پروردگار کی معرفت کا حصول ہے اور یہ معرفت ان مقدس اور برگزیدہ ہستیوں کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے بنی نوعِ انسان کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے مبعوث کیا' یعنی انبیاء کرام' جن کی آمد کا سلسلہ نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہی ختم ہو گیا' اب قیامت تک آنے والے تمام بنی نوع انسان' ہدایت اور رہنمائی کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے محتاج ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات' جنہیں ''احادیث'' کہا جاتا ہے' دو بنیادی موضوعات پر مشتمل ہیں: عقائد اور عمل۔

اہل علم نے ان دونوں موضوعات کو دو مستقل فنون کی شکل میں امت کے سامنے پیش کیا۔ ''عمل'' سے متعلق احادیث کی تحقیق اور ان سے مسائل کے استنباط و استخراج میں' جو شہرت ائمہ اربعہ کو حاصل ہوئی وہ کسی اور کو نصیب نہیں ہو سکی اور ان چار ائمہ میں سے' امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیقات کو امت میں جو قبولِ عام نصیب ہوا وہ دیگر ائمہ کے حصہ میں نہیں آیا۔

متحدہ ہندوستان میں' پہلے قرآنِ مجید اور پھر احادیثِ مبارکہ کے تراجم کی روایت قائم ہوئی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب یہاں انگریزوں کی حکمرانی تھی' انہوں نے اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے' متحدہ ہندوستان میں' مسلمانوں میں کچھ نئے فرقہ جات متعارف کروائے' انگریزی ساختہ و پرداختہ ان فرقہ جات میں ایک فرقہ خود کو ''حدیث کا متبع'' قرار دیتا ہے۔ یہ بات تو ٹھیک ہے لیکن غلطی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب یہ لوگ اُردو زبان میں پڑھی ہوئی احادیث کو سامنے رکھ کر امت کے جلیل القدر ائمہ پر زبانِ طعن دراز کرتے ہیں' اس مکتبۂ فکر کے ماننے والوں کی جانب سے ایک سوال اکثر سامنے آتا ہے کہ امامِ اعظم علیہ الرحمۃ اگر علم حدیث کے ماہر ہوتے تو امام بخاری ان کے حوالے سے احادیث روایت کرتے کیونکہ ''صحیح بخاری'' احادیث کی سب سے زیادہ مستند کتاب ہے؟ اسی سوال کے جواب میں ہم نے اپنی تصنیف ''جمال السنہ'' میں چند نکات کی نشاندہی کی تھی جس کی اہمیت کے پیشِ نظر انہیں یہاں من وعن نقل کیا جا رہا ہے۔

•••———•••———•••

''معین القاری شرح صحیح بخاری'' کے مقدمے میں ''عرض وارشاد'' کے عنوان کے تحت ہم نے یہ سوال پیش کیا تھا کہ امام بخاری نے امام اعظم سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی اور پھر اس کے جواب میں یہ بات بیان کی تھی کہ دیگر محدثین نے امام بخاری سے بھی احادیث روایت نہیں کی ہیں جن میں امام بخاری کے شاگرد خاص اور صحیح بخاری کے بعد حدیث کی سب سے زیادہ مستند کتاب ''صحیح مسلم'' کے مؤلف امام مسلم بن حجاج القشیری شامل ہیں۔ صحاح ستہ کے بقیہ مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے 50 جبکہ امام نسائی نے صرف 1 روایت امام بخاری کے حوالے سے نقل کی ہے' جس کی باحوالہ فہرست ہم یہاں نقل کر رہے ہیں۔ معین القاری میں غلطی سے امام نسائی اور ترمذی کے بجائے امام نسائی اور ابوداؤد شائع ہو گیا تھا۔ اس کی اصلاح کر لی جائے۔

امام ترمذی نے امام بخاری کے حوالے سے درج ذیل 50 روایات نقل کی ہیں۔ یاد رہے کہ جامع ترمذی کی جملہ روایات کی تعداد 3891 ہے۔

1	جامع ترمذی	طہارت کا بیان	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	7
2	جامع ترمذی	[illegible]	ناپسندیدہ امام کا حکم	328
3	جامع ترمذی	جمعہ کا بیان	نماز کی فضیلت	558
4	جامع ترمذی	زکوٰۃ کا بیان	زکوٰۃ کی ادائیگی	562
5	جامع ترمذی	زکوٰۃ کا بیان	یتیم کے مال کی زکوٰۃ	580
6	جامع ترمذی	زکوٰۃ کا بیان	زکوٰۃ کی وصولی پر مقرر شدہ کارکن کے احکام	584
7	جامع ترمذی	زکوٰۃ کا بیان	زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت	599
8	جامع ترمذی	روزے کا بیان	روزے (رمضان) کی گواہی	627
9	جامع ترمذی	روزے کا بیان	لوگوں کے ہمراہ روزہ رکھنا اور نہ رکھنا	633
10	جامع ترمذی	روزے کا بیان	سفر کے آغاز کا حکم	729
11	جامع ترمذی	روزے کا بیان	قاضی کے بارے میں احادیث	1244
12	جامع ترمذی	روزے کا بیان	کسی کی زمین پر اجازت کے بغیر کھیتی باڑی کرنا	1287
13	جامع ترمذی	نذر اور قسم کا بیان	معصیت کی نذر نہیں مانی جاتی	1444
14	جامع ترمذی	جہاد کا بیان	شہداء کی فضیلت	1568
15	جامع ترمذی	جہاد کا بیان	گدھے کی گھوڑی سے ہم جفتی مکروہ ہے	1623
16	جامع ترمذی	جہاد کا بیان	حاکم کے بارے میں ہدایات	1627
17	جامع ترمذی	زہد کا بیان	دنیا کی حقیقت کی مثال	2247
18	جامع ترمذی	زہد کا بیان	اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا	2268
19	جامع ترمذی	زہد کا بیان	صحابہ کرام کا طرز زندگی	2292
20	جامع ترمذی	قیامت کا بیان	حوض کوثر کا ذکر	2368
21	جامع ترمذی	جنت کا بیان	جنت کے بازاروں کا تذکرہ	2472
22	جامع ترمذی	علم کا بیان	فقہ کی عبادت اور فضیلت	2605
23	جامع ترمذی	آداب کا بیان	معانقہ کرنا اور بوسہ دینا	2656
24	جامع ترمذی	مثالوں کا بیان	نبی اکرم ﷺ اور دیگر انبیاء کی مثال	2789
25	جامع ترمذی	مثالوں کا بیان	نماز روزے اور صدقے کی مثال	2790
26	جامع ترمذی	مثالوں کا بیان	ابن آدم اس کی زندگی اور خواہشات	2796
27	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ آل عمران	2808
28	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ آل عمران	2809
29	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ اخلاص	2826

30	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی قرأت کا طریقہ	2849
31	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	نبی اکرم ﷺ کس طرح قرأت کرتے تھے	2850
32	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ توبہ	3016
33	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ حجر	3052
34	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ حج	3094
35	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ روم	3118
36	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ زمر	3163
37	جامع ترمذی	دعاؤں کا بیان	کھانے کے بعد کی دعا	3380
38	جامع ترمذی	دعاؤں کا بیان	مہمان کی دعا	3501
39	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی فضیلت	3539
40	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی فضیلت	3547
41	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	بعثت نبوی کا ذکر	3554
42	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	بعثت نبوی کا ذکر	3555
43	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	اثبات نبوت کی نشانیاں	3561
44	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کا حلیہ مبارک	3570
45	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے فضائل	3634
46	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	3649
47	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	3675
48	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب	3698
49	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات کے فضائل	3832
50	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کا تذکرہ	3881

اوپر دی گئی فہرست میں بعض احادیث کو امام ترمذی نے براہ راست امام بخاری کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ بعض کی سند میں تحویل کے بعد امام بخاری کی سند نقل کی ہے اور بعض روایات کے آخر میں متابع یا شاہد کے طور پر یہ بات نقل کی ہے کہ اس روایت کو امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے۔

مزید لطف کی بات یہ ہے کہ جن احادیث کو امام ترمذی نے امام بخاری کے حوالے سے نقل کیا ہے اور جن کی کل تعداد صرف 50 ہے۔

ان میں سے صرف 7 روایات ایسی ہیں جنہیں خود امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے۔ ان 50 روایات میں بعض ایسی ہیں جنہیں نقل کرنے میں امام ترمذی منفرد ہیں اور صحاح کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی اور نے انہیں نقل نہیں کیا۔ عین ممکن ہے کہ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان روایات کو اس لیے نقل نہ کیا ہو کیونکہ وہ ان کے معیار پر پوری نہ اترتی ہوں۔ ذیل میں ہم ان روایات کی نشاندہی کر رہے ہیں

جنہیں امام ترمذی نے اپنی ''جامع'' میں امام بخاری کے حوالے سے نقل کیا ہے اور امام بخاری نے خود بھی ان روایات کو اپنی ''صحیح'' میں نقل کیا ہے جن کی تعداد صرف 7 ہے۔ یہاں ہم ترمذی کا حوالہ صرف نمبر کے طور پر دیں گے۔ تفصیلی حوالے کے لئے آپ سابقہ صفحات میں ترمذی کا حوالہ دیکھ سکتے ہیں جبکہ بخاری کے حوالے کی مفصل وضاحت کریں گے۔

1	ترمذی	562	بخاری	علم کا بیان	رب زدنی علما کی تفسیر	61
2	ترمذی	1444	بخاری	قسم کا بیان	نیکی کی نذر	6202
3	ترمذی	1627	بخاری	جمعہ کا بیان	جمعہ شہر میں ادا کیا جائے گا	844
4	ترمذی	2472	بخاری	اذان کا بیان	سجدے کی فضیلت	764
5	ترمذی	2789	بخاری	مناقب کا بیان	خاتم النبیین کا تذکرہ	3270
6	ترمذی	3554	بخاری	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی وفات کا ذکر	3272
7	ترمذی	3698	بخاری	مغازی کا بیان	عمرہ قضاء کا ذکر	3920

صحاح ستہ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی کے علاوہ امام نسائی نے امام بخاری کے حوالے سے صرف ایک روایت نقل کی ہے جس کا حوالہ درج ذیل ہے۔ سنن نسائی کی کل روایات 5662 ہیں۔

نسائی	روزے کا بیان	رمضان میں صدقہ وخیرات کرنے کی فضیلت	2069

جو لوگ محدثین کے امام ابوحنیفہ سے عدم روایت پر تنقید کرتے ہیں۔ ان کیلئے یہ تفصیلات یقیناً ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ثابت ہوں گی؟ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ ایسے لوگ ان تفصیلات کو پڑھنے کے بعد اپنی سوچ اور زاویہ نظر میں ترمیم واصلاح کرنے کی کوشش کریں گے۔

''معین القاری شرح صحیح بخاری'' میں ہم نے یہ سوال بھی اٹھایا تھا کہ امام بخاری بالخصوص اور صحاح ستہ کے دیگر مؤلفین بالعموم کی تصانیف کا اس اعتبار سے جائزہ لیا جائے کہ ان حضرات نے جلیل القدر آئمہ متبوعین سے کتنی روایات نقل کی ہیں؟ اور ان روایات کی تعداد کا مکمل کتاب کی جملہ روایات کے مقابلے میں تناسب کیا ہے؟ ہم اس جگہ تفصیل سے یہ تمام جزئیات یہاں پیش نہیں کر سکیں گے۔ البتہ ان کی اجمالی فہرست پیش کر رہے ہیں جو محققین کیلئے مفید ثابت ہوگی۔

امام مالک:

آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور نام مبارک مالک بن انس بن مالک ہے۔ آپ نسبی اعتبار سے عرب ہیں۔ ساری زندگی مدینہ منورہ میں قیام پذیر رہے اور وہیں واصل بحق ہوئے اپنے وقت میں مدینہ منورہ کے سب سے جلیل القدر عالم محدث اور فقیہ تھے۔ آپ کی کتاب ''موطا'' علم حدیث کے بنیادی مآخذ میں شامل ہے۔ محدثین آپ کے علم وفضل پر متفق ہیں۔ آپ کا انتقال 179 ہجری میں مدینہ منورہ میں ہوا۔

امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ آپ کے حوالے سے 701 روایات نقل کی ہیں جبکہ صحیح بخاری کی مجموعی روایات کی تعداد 7008 ہے۔

امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 432 روایات نقل کی ہیں جبکہ صحیح مسلم کی مجموعی روایات کی تعداد 5362

امام ترمذی نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 186 روایات نقل کی ہیں جبکہ ترمذی شریف کی مجموعی روایات کی تعداد 3891 ہے۔

امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 467 روایات نقل کی ہیں جبکہ سنن نسائی کی مجموعی روایات کی تعداد 5662 ہے۔

امام ابوداؤد نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 322 روایات نقل کی ہیں جبکہ سنن ابوداؤد کی مجموعی روایات کی تعداد 4590 ہے۔

امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے 95 روایات نقل کی ہیں جبکہ ابن ماجہ کی مجموعی روایات کی تعداد 4332 ہے۔

امام شافعی:

آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور نام مبارک محمد بن ادریس ہے۔ نسبی اعتبار سے آپ قریشی ہیں اور نبی اکرم ﷺ کے جد امجد ہاشم کے بھائی مطلب کی اولاد میں سے ہیں۔ مشہور روایت کے مطابق آپ 150 ہجری میں، فلسطین میں پیدا ہوئے اور 204 ہجری میں مصر میں انتقال فرمایا جہاں آپ کا مزار مبارک قبلہ حاجات خلائق ہے۔ آپ کو امام مالک اور امام محمد کی شاگردی کا شرف حاصل ہے جبکہ امام احمد بن حنبل نے آپ سے اخذ واستفادہ کیا ہے۔ آپ کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں۔ فقہاء اور محدثین آپ کے علم وفضل پر متفق ہیں۔

امام بخاری نے اپنی ''صحیح'' میں کوئی ایک روایت بھی امام شافعی کے حوالے سے نقل نہیں کی ہے۔ اسی طرح امام مسلم، امام ترمذی اور نسائی نے بھی امام شافعی کے حوالے سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔ امام ابوداؤد نے 3 جبکہ امام ابن ماجہ نے صرف 3 روایات امام شافعی کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام احمد بن حنبل:

آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور نام مبارک احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی ہے۔ اپنے زمانے میں محدثین کے جلیل القدر پیشوا ہیں۔ صحاح ستہ کے جملہ مؤلفین آپ کے حلقہ دامن سے وابستہ ہیں۔ 241 ہجری میں بغداد میں آپ کا وصال ہوا۔

ہماری ناقص تحقیق کے مطابق صحیح بخاری میں صرف دو احادیث ایسی ہیں جو امام احمد بن حنبل کے حوالے سے منقول ہیں۔ پہلی حدیث احمد بن حسن کے حوالے سے امام احمد بن حنبل سے منقول ہے جبکہ دوسری حدیث کے آخر میں امام بخاری نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ امام احمد بن حنبل کی نقل کردہ روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے۔ ان دونوں روایات کے حوالہ جات درج ذیل ہیں۔

(i)	صحیح بخاری	مغازی کا بیان	نبی اکرم ﷺ نے کتنے غزوات میں شرکت فرمائی	4113
(ii)	صحیح بخاری	لباس کا بیان	کیا انگوٹھی پر تین سطریں کندہ کرائی جاسکتی ہیں	5429

امام مسلم نے اپنی ''صحیح'' میں سند متصل کے ہمراہ 22 روایات، امام احمد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام ترمذی نے اپنی ''جامع'' میں سند متصل کے ہمراہ صرف 2 روایات امام احمد بن حنبل کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام نسائی نے اپنی ''سنن'' میں سند متصل کے ہمراہ 11 روایات امام احمد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام ابوداؤد نے اپنی ''سنن'' میں سند متصل کے ہمراہ 242 روایات' امام احمد بن حنبل کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے اپنی ''سنن'' میں صرف 4 روایات' امام احمد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام اوزاعی:

آپ کا نام مبارک عبدالرحمٰن بن عمرو بن ابوعمرو ہے۔ آپ کی کنیت بھی ابوعمرو ہے جبکہ آپ امام اوزاعی کے نام سے مشہور ہیں۔ شام کے رہنے والے تھے۔ 157 ہجری میں آپ کا وصال ہوا۔ امام ابوحنیفہ اور امام مالک کے معاصرین میں شامل ہیں۔ شام میں' علم فقہ وحدیث میں آپ کو وہی مقام حاصل تھا جو کوفہ اور مدینہ میں امام ابوحنیفہ اور امام مالک کو حاصل تھا۔

امام بخاری نے' سند متصل کے ہمراہ' امام اوزاعی سے کل 69 احادیث نقل کی ہیں۔
امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی کے حوالے سے 85 روایات نقل کی ہیں۔
امام ترمذی نے سند متصل کے ہمراہ' امام اوزاعی سے 39 احادیث روایت کی ہیں۔
امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی سے 131 احادیث روایت کی ہیں۔
امام ابوداؤد نے سند متصل کے ہمراہ' امام اوزاعی سے 85 روایات نقل کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ' امام اوزاعی سے 102 روایات نقل کی ہیں۔

امام عبدالرزاق:

آپ کی کنیت ابوبکر اور نام مبارک عبدالرزاق بن ہمام بن نافع ہے۔ آپ یمن کے رہنے والے ہیں۔ امام بخاری نے ایک واسطے سے آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ آپ کا شمار دوسری صدی ہجری کے اکابر محدثین میں ہوتا ہے۔ آپ نے ''المصنف'' کے نام سے احادیث کا ایک قابل قدر ذخیرہ مرتب کیا جو ''مصنف عبدالرزاق'' کے نام سے مشہور ہے۔ اسی کتاب میں وہ مشہور حدیث موجود ہے جسے ''حدیث نور'' کہا جاتا ہے جس کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے تمہارے نبی کے نور کو پیدا کیا۔ آپ کا وصال 211 ہجری میں یمن میں ہوا۔

صحاح ستہ کے تقریباً تمام مؤلفین نے امام عبدالرزاق کے حوالے سے احادیث روایت کی ہیں۔
امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ' 118 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام مسلم نے' سند متصل کے ہمراہ' 646 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام ترمذی نے' سند متصل کے ہمراہ' 151 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام نسائی نے' سند متصل کے ہمراہ' 111 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام ابوداؤد نے' سند متصل کے ہمراہ' 207 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ' 96 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام احمد بن حنبل نے براہ راست آپ سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ صحاح ستہ کے مؤلفین نے واسطوں کے ہمراہ آپ سے احادیث نقل کی ہیں۔

امام ابن ابی شیبہ:

آپ کی کنیت ابوبکر ہے اور نام مبارک عبداللہ بن محمد بن ابوشبیہ ہے۔ آپ عبداللہ بن مبارک، وکیع بن جراح، سفیان بن عینیہ، یحیی بن سعید القطان جیسے اکابر محدثین سے احادیث روایت کرتے ہیں۔ امام احمد بن حنبل، بخاری، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ اور محدثین کی ایک بڑی جماعت نے آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ آپ نے حدیث کا ایک مجموعہ بھی مرتب کیا ہے جو ''مصنف ابن ابی شیبہ'' کے نام سے مشہور رہا ہے۔ آپ کا انتقال 235 ہجری میں ہوا۔

امام بخاری نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے 22 روایات نقل کی ہیں۔
امام مسلم نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے 1528 روایات نقل کی ہیں۔
امام ترمذی نے' آپ سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔
امام نسائی نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے صرف 2 روایات نقل کی ہیں۔
امام ابوداؤد نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے 60 احادیث نقل کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے 1151 احادیث نقل کی ہیں۔
امام احمد بن حنبل بھی آپ کے وابستہ دامن رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی مسند میں' آپ سے 184 احادیث نقل کی ہیں۔

امام لیث بن سعد:

آپ کی کنیت ابوالحارث اور نام مبارک لیث بن سعد بن عبدالرحمٰن ہے۔ امام ابوحنیفہ اور امام مالک کے معاصرین میں شامل ہیں۔ اپنے زمانے میں' ملک مصر میں علم حدیث اور فقہ کے مسلم پیشوا سمجھے جاتے تھے۔ صحاح ستہ کے تمام مؤلفین نے بالواسطہ طور پر آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ یہاں تک کہ امام احمد بن حنبل نے بھی واسطوں کے ہمراہ آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ آپ کا انتقال 175 ہجری میں ہوا۔

امام بخاری نے 'سند متصل کے ہمراہ' 479 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام مسلم نے 'سند متصل کے ہمراہ 501 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام ترمذی نے 'سند متصل کے ہمراہ' 169 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام نسائی نے 'سند متصل کے ہمراہ 303 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام ابوداؤد نے 'سند متصل کے ہمراہ 175 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے 'سند متصل کے ہمراہ' 131 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام احمد بن حنبل نے 'سند متصل کے ہمراہ 540 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن مبارک:

عبداللہ بن مبارک فقہاء اور محدثین کے مسلمہ پیشوا سمجھے جاتے ہیں۔ آپ کو امام اعظم ابوحنیفہ کی شاگردی کا شرف حاصل ہے جبکہ صحاح ستہ کے تمام مؤلفین آپ کے بالواسطہ شاگردوں کی صف میں شامل ہیں۔ مشہور صوفی بزرگ سیّد علی ہجویری آپ کا تعارف ان الفاظ میں پیش کرتے ہیں۔

''سیدزاہداوتادعبداللہ بن المبارک المروزی رحمۃ اللہ علیہ انتہائی ذی مقام بزرگ تھے۔شریعت وطریقت کے تمام احوال'اسباب کے عالم اوراپنے زمانے کے امام تھے۔آپ نے کئی مشائخ کا زمانہ پایااوران کی صحبت اٹھائی۔امام اعظم ابوحنیفہؒ کے خصوصی متعلقین اور تلامذہ میں سے تھے۔

آپ مرو سے کوچ کر کے بغدادتشریف لائے اور یہاں مدتوں مشائخ کی صحبت میں رہے پھر مکہ معظمہ تشریف لے گئے اور کافی عرصہ وہاں مقیم رہے۔دوبارہ مرو واپس آئے تو وہاں کے تمام لوگ آپ کے اردگرد اکٹھے ہو گئے اورانہوں نے آپ کیلئے مجالس وعظ و درس کا اہتمام کیا۔اس وقت مرو کی نصف آبادی اہل رائے اور بقیہ نصف اہل حدیث کے نام سے پکاری جاتی تھی۔دونوں گروہوں سے مصالحت وموافقت سے پیش آتے تھے یہاں تک کہ دونوں فریق آپ کواپنا سمجھتے تھے۔آپ نے دوعمارتیں بنوائیں ایک صاحبان حدیث وسنت کیلئے اوردوسری اصحاب عقل ورائے کیلئے اور یہ دونوں عمارتیں آج بھی موجود ہیں۔'' [1]

امام بخاری نے' سند متصل کے ہمراہ'266احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام مسلم نے' سند متصل کے ہمراہ59احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ترمذی نے' سند متصل کے ہمراہ154احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ'292احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ابوداؤد نے' سند متصل کے ہمراہ56احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے' سند متصل کے ہمراہ27احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام احمد بن حنبل نے' سند متصل کے ہمراہ417احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

[1] ہجویری' علی بن عثمان' کشف المحجوب (234)

كِتَابُ الصِّيَامِ

روزوں کا بیان

باب 310: (بلاعنوان)

2391 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِىْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب رمضان آ جائے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

2392 - وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: رمضان میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں (قید کر دیا) جاتا ہے۔

2393 - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّالْحُلْوَانِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ نَافِعُ بْنُ اَبِىْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کا فرق ہے۔

بَاب 311: وُجُوْبِ صَوْمِ رَمَضَانَ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ وَالْفِطْرِ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ وَاَنَّهُ اِذَا غُمَّ فِىْ اَوَّلِهٖ اَوْ اٰخِرِهٖ اُكْمِلَتْ عِدَّةُ الشَّهْرِ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا

(رمضان کا) چاند دیکھ کر روزہ رکھنا واجب ہے اور (شوال کا) چاند دیکھ کر (عید الفطر منانا) واجب ہے۔ اگر رمضان

حدیث 2391: بخاری (1799)' (1800)' (3103)' نسائی (2097)' (2099)' (2100)' (2101)' ابن ماجہ (1642)' مالک (684)' دارمی (1775)' احمد (7767)' (7768)' (8669)' ابن حبان (3434)' (3435)' ابن خزیمہ (1883)' (1882)' حاکم (1532)' بیہقی (7695)' (8283)' (8284)' معجم کبیر (325)' (326)

کے آغاز یا اختتام پر (مطلع) ابر آلود ہوتو (شعبان یا رمضان کے) تیس دن پورے کیے جائیں گے

2394- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک (پہلی کے) چاند کو دیکھ نہ لو اور اس وقت تک روزہ رکھنا بند نہ کرو جب تک اسے (پہلی کے چاند کو) دیکھ نہ لو اور اگر (مطلع) ابر آلود ہوتو (مہینے کے تیس دن) پورے کرو۔

2395- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا ثُمَّ عَقَدَ اِبْهَامَهٗ فِي الثَّالِثَةِ فَصُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ ثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر کرتے ہوئے ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا: مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ پھر تیسری مرتبہ آپ نے انگوٹھے کو بند کر دیا (یعنی دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں کے ذریعے تین مرتبہ اشارہ کر کے بتایا کہ مہینہ انتیس یا تیس دن کا ہوتا ہے۔ پھر فرمایا) چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے ہی دیکھ کر عید الفطر کرو اگر (شعبان یا رمضان کی انتیس تاریخ گزر جانے کے بعد آنے والی رات میں) مطلع ابر آلود ہوتو تیس دن پورے کرو۔

2396-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا ثَلَاثِيْنَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

2397-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَالَ فَاقْدِرُوْا لَهٗ وَلَمْ يَقُلْ ثَلَاثِيْنَ

✧✧ اس سند کے ہمراہ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان منقول ہے) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (یعنی ہاتھ کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا) اور پھر فرمایا (اگر مطلع ابر آلود ہو) تو مدت پوری کرلو۔ (اس روایت میں) تیس دن کے الفاظ نہیں ہیں۔

حدیث 2394: بخاری (1801)' (1807)' (1808) ابو داؤد (2320)' (2326)' (2327) ترمذی (684)' (687) نسائی (2117)' (2119)' (2120) ابن ماجہ (1654)' (1655) مالک (630)' (631)' (632) داری (1684)' (1685)' (1686) احمد (4488)' (4611)' (4866) ابن حبان (3441)' (3443)' (3445) ابن خزیمہ (1905)' (1906)' (1907) حاکم (1539) بیہقی (7712)' (7713)' (7714)' (7717) ابی یعلی (2248)' (2388)' (5448) معجم کبیر (1175)' (8237) دار قطنی (15)' (16)' (19)

2398 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتّٰى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ (شعبان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد) چاند دیکھے بغیر روزہ نہ رکھو اور (رمضان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد) چاند دیکھے بغیر (اگلے دن عید) فطر نہ کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو (مہینے کے تیس دن) پورے کرو۔

2399 - وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے لہٰذا جب تم (شعبان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد پہلی کا) چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب (رمضان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد) تم اس (پہلی کے چاند) کو دیکھو تو عید الفطر کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو (تیس دن) کی مدت پوری کرو۔

2400 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم اس (پہلی کے چاند) کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب اسے دیکھو تو (عید) الفطر کرو اور اگر (آسمان پر بادل وغیرہ) چھائے ہوں تو (تیس دن کی مدت) پوری کرو۔

2401 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ لَيْلَةً لَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتّٰى تَرَوْهُ إِلَّا أَنْ يُغَمَّ عَلَيْكُمْ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ اس لیے (شعبان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد پہلی کا) چاند دیکھے بغیر روزہ نہ رکھو اور (شوال کا پہلی کا) چاند دیکھے بغیر (عید) الفطر نہ کرو البتہ اگر (آسمان پر بادل وغیرہ) چھائے ہوں تو (تیس دن کی مدت) پوری کرو۔

2402 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَبَضَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ تیسری مرتبہ آپ نے ایک انگوٹھے کو بند کر دیا' (یعنی انتیس دن کا ہوتا ہے)

2403- حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْاَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى قَالَ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (بعض اوقات) مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

2404- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا عَشْرًا وَّعَشْرًا وَّتِسْعًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (بعض اوقات) مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے (یعنی) دس' دس اور نو (یعنی انتیس دن کا ہوتا ہے)

2405- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بِكُلِّ اَصَابِعِهِمَا وَنَقَصَ فِي الصَّفْقَةِ الثَّالِثَةِ اِبْهَامَ الْيُمْنٰى اَوِ الْيُسْرٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں کو دو مرتبہ کھولا اور تیسری مرتبہ دائیں یا شاید بائیں انگوٹھے کو بند کر لیا (اور بقیہ نو انگلیوں کو کھول دیا یوں انتیس کا عدد بن گیا۔)

2406- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ وَطَبَّقَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَّكَسَرَ الْاِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ عُقْبَةُ وَاَحْسِبُهُ قَالَ الشَّهْرُ ثَلَاثُوْنَ وَطَبَّقَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ (پھر راوی شعبہ نے) اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ کھولا اور تیسری مرتبہ ایک انگوٹھے کو بند کر لیا' راوی عقبہ کہتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ اس حدیث کے اصل الفاظ یہ ہیں کہ مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے تین مرتبہ دونوں ہاتھوں (کی تمام انگلیوں) کے ذریعے اشارہ کیا تھا۔

2407- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّا اُمَّةٌ اُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ الْاِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَعْنِيْ تَمَامَ ثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ہم اُمی قوم ہیں۔ نہ تو ہم لکھتے پڑھتے ہیں اور نہ ہی حساب

کتاب رکھتے ہیں۔ مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے تیسری مرتبہ ایک انگوٹھے کو بند کرلیا۔ (یعنی بعض اوقات مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے اور پھر فرمایا) مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی پورے تیس دن کا ہوتا ہے۔

2408- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِلشَّهْرِ الثَّانِي ثَلَاثِيْنَ

✧✧ تاہم اس میں دوسری بات یعنی مہینے کے تیس دن پر مشتمل ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

2409- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا رَجُلًا يَّقُوْلُ لَيْلَةُ النِّصْفِ فَقَالَ لَهٗ مَا يُدْرِيْكَ اَنَّ اللَّيْلَةَ النِّصْفُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهِ الْعَشْرِ مَرَّتَيْنِ وَهٰكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهٖ كُلِّهَا وَحَبَسَ اَوْ خَنَسَ اِبْهَامَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج آدھا مہینہ پورا ہوگیا تو آپ نے اس سے دریافت کیا' تمہیں کیسے پتہ چلا ہے؟ کہ آج آدھا مہینہ پورا ہوگیا ہے جبکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (کہ بعض اوقات) مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے دو مرتبہ اپنی دس انگلیوں کے ذریعے اشارہ کرکے بتایا کہ مہینہ اتنا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگوٹھے کو بند کرکے باقی انگلیوں کے ذریعے اشارہ کرکے بتایا۔ (یعنی بعض اوقات مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔)

2410- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُوْمُوْا ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: جب تم ہلال (پہلی کا چاند) دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم اسے دیکھو تو (عید) الفطر کرو اور اگر (آسمان پر بادل وغیرہ) چھائے ہوں تو تیس دن روزے رکھو۔

2411- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعَدَدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (ہلال) دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے دیکھ کر (عید) الفطر کرو اور اگر (مہینے کے ختم ہونے یا نہ ہونے کا) تمہیں پتہ نہ چل سکے (یعنی بادل وغیرہ چھائے ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہ آسکے) تو تعداد (تیس دن) پورے کرو۔

2412- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوْا ثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: اسے (یعنی پہلی کے چاند کو) دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے

دیکھ کر عید الفطر کرو اور اگر مہینے (کے ختم ہونے کا) تمہیں پتہ نہ چل سکے تو تیس دن پورے کرو۔

2413- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ اُغْمِىَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوْا ثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلال (پہلی کے چاند) کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اسے دیکھ کر عید الفطر کرو اور اگر بادل وغیرہ چھائے ہوں تو تیس دن پورے کرو۔

2414- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوْا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: رمضان (شروع ہونے سے) ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو۔ سوائے اس شخص کے جو مسلسل اور لگاتار روزے رکھ رہا ہو وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔

2415- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيْرِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِىْ ابْنَ سَلَّامٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2416- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْسَمَ اَنْ لَّا يَدْخُلَ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ شَهْرًا قَالَ الزُّهْرِىُّ فَاَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ لَيْلَةً اَعُدُّهُنَّ دَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَدَاَ بِىْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ اَقْسَمْتَ اَنْ لَّا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَّاِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ اَعُدُّهُنَّ فَقَالَ اِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

✧✧ زہری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس تشریف نہیں لے جائیں گے۔ زہری کہتے ہیں مجھے عروہ نے' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس بیان کے بارے میں بتایا۔ وہ فرماتی ہیں میں دن گن کر گزار رہی تھی۔ انتیس دن بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ آپ سب سے پہلے میرے پاس تشریف لائے تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک ہمارے ہاں تشریف نہیں لائیں گے جبکہ آپ انتیس دن بعد تشریف لے آئے ہیں۔ میں نے یہ تمام دن (اچھی طرح) گنے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: یہ مہینہ انتیس دن کا ہے۔

حدیث 2416: بخاری (1810)' (1809)' (1807) ابو داؤد (2325) ترمذی (690)' (1201) نسائی (2136)' (2137)' (2138) ابن ماجہ (1655)' (2059)' (2061) احمد (24292)' (4866)' (14711) ابن حبان (3451)' (3455)' (3444) ابن خزیمہ (1909)' (1910)' (1921) حاکم (1540) بیہقی (7996)' (7719)' (7726) ابی یعلی (2249)' (2264)' (163) معجم کبیر (8948)' (683)' (12737) دارقطنی (33)' (21)' (27)'

2417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَآئَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ اِلَيْنَا فِيْ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقُلْنَا اِنَّمَا الْيَوْمُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ فَقَالَ اِنَّمَا الشَّهْرُ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّحَبَسَ اِصْبَعًا وَّاحِدَةً فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک ماہ تک اپنی ازواج سے الگ رہے۔ پھر انتیس دن بعد ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا' آج تو انتیسواں دن ہے۔ تو آپ نے فرمایا: مہینہ (اتنے دن کا بھی ہوتا ہے) آپ نے دونوں ہاتھوں کے ذریعے تین مرتبہ اشارہ کیا اور آخری مرتبہ ایک انگلی کو بند کرلیا۔

2418 - حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآئَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ اِلَيْنَا صَبَاحَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَصْبَحْنَا لِتِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ طَبَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثًا مَرَّتَيْنِ بِاَصَابِعِ يَدَيْهِ كُلِّهَا وَالثَّالِثَةَ بِتِسْعٍ مِّنْهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک ماہ تک اپنی ازواج سے الگ رہے۔ انتیسویں دن صبح آپ ہمارے پاس تشریف لائے تو حاضرین میں سے کسی نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! آج انتیسواں دن ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ پھر آپ نے دونوں ہاتھوں کے ذریعے تین مرتبہ اشارہ کیا جس میں دو مرتبہ دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں کے ذریعے اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ نو انگلیوں کے ذریعے اشارہ کیا۔

2419 - حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّيْفِيِّ اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ اَنْ لَّا يَدْخُلَ عَلٰى بَعْضِ اَهْلِهٖ شَهْرًا فَلَمَّا مَضٰى تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِمْ اَوْ رَاحَ فَقِيْلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَنْ لَّا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا قَالَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعَةً وَّعِشْرِيْنَ يَوْمًا

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ ایک ماہ تک اپنی بعض ازواج کے پاس تشریف نہیں لے جائیں گے۔ انتیس دن گزرنے کے بعد آپ ان کے پاس صبح یا شاید شام کو تشریف لے گئے' تو عرض کی گئی' یا نبی اللہ! آپ نے یہ حلف اٹھایا تھا کہ آپ ایک ماہ تک ہمارے ہاں تشریف نہیں لائیں گے؟ تو آپ نے فرمایا: (بعض اوقات) مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

2420 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 2419: بخاری (1811)' (1812)' ترمذی (690)' (1201)' نسائی (2131)' (3456)' (2133) ابن ماجہ (2059)' (2061)' (2072) احمد (1203)' (14567)' (24787) ابن حبان (4277)' (3449)' (4278) ابن خزیمہ (1921)' (2178)' (1917) بیہقی (14848)' (15013) ابی یعلی (163)' (3825)' (6987) معجم کبیر (683)' (12737)' (9638)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2421- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ عَلَى الْاُخْرٰى فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا ثُمَّ نَقَصَ فِى الثَّالِثَةِ اِصْبَعًا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ مہینہ اتنا اور اتنا ہوتا ہے' تیسری مرتبہ آپ نے ایک انگلی کم کر لی۔

2422- وَحَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا عَشْرًا وَّعَشْرًا وَّتِسْعًا مَرَّةً

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد بن سعد' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ یعنی دس' دس اور نو دن (یعنی انتیس دن کا مہینہ ہوتا ہے)

2423- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ وَّسَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب312 :بَيَانِ اَنَّ لِكُلِّ بَلَدٍ رُؤْيَتَهُمْ وَاَنَّهُمْ اِذَا رَاَوُا الْهِلَالَ بِبَلَدٍ لَا يَثْبُتُ حُكْمُهُ لِمَا بَعُدَ عَنْهُمْ

اس بات کی وضاحت کہ ہر شہر کے لیے وہاں (کے رہنے والوں کی) رویت (ہلال) کا اعتبار ہوگا اور جب وہ اپنے شہر میں ہلال دیکھ لیں تو ان کے دیکھنے کا حکم ان لوگوں کے لیے ثابت نہیں ہوگا' جو ان سے دور ہیں

2424- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِىْ حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتُهِلَّ عَلَىَّ رَمَضَانُ وَاَنَا بِالشَّامِ فَرَاَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فِىْ اٰخِرِ الشَّهْرِ فَسَاَلَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتٰى رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَقُلْتُ رَاَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ اَنْتَ رَاَيْتَهٗ فَقُلْتُ نَعَمْ وَرَاٰهُ النَّاسُ وَصَامُوْا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ لٰكِنَّا رَاَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُوْمُ حَتّٰى نُكْمِلَ ثَلَاثِيْنَ اَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ اَوَ لَا تَكْتَفِىْ بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهٖ فَقَالَ لَا هٰكَذَا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى فِىْ نَكْتَفِىْ اَوْ تَكْتَفِىْ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' حضرت ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے انہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں' شام بھیجا۔

حدیث2421: بخاری (1809)' (1814)' (4996) ابوداؤد (2319) نسائی (2135)' (2136)' (2137) ابن ماجہ (1656)' (1657) احمد (1594)' (4815)' (5017) ابن حبان (3451)' (3453)' (3454) ابن خزیمہ (1909)' (1920) بیہقی (7719)' (7989)' (13066) ابی یعلی (823)' (2264)' (807) معجم کبیر (1175)' (8948)' (11754)

حدیث2424: ابوداؤد (2332) ترمذی (693) نسائی (2111) احمد (2790) ابن خزیمہ (1916) بیہقی (7994) دارقطنی (21)

فرماتے ہیں شام آنے کے بعد میں نے سیّدہ اُم فضل کا کام پورا کیا۔ میں ابھی شام میں ہی مقیم تھا کہ رمضان کا چاند نظر آ گیا۔ میں نے شب جمعہ میں ہلال رمضان دیکھا۔ مہینے کے آخر میں جب میں مدینہ منورہ آیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے (حال احوال) دریافت کیا۔ پھر انہوں نے ہلال رمضان کا ذکر چھیڑا اور دریافت کیا تم نے یہ ہلال کب دیکھا تھا؟ تو میں نے عرض کی ہم نے اسے شب جمعہ میں دیکھا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' کیا تم نے خود بھی اسے دیکھا تھا؟ میں نے کہا' جی ہاں! اور دوسرے لوگوں نے بھی اسے دیکھا تھا۔ انہوں نے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی (اگلے دن) روزہ رکھا تھا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہم نے تو ہفتے کی رات اسے دیکھا تھا اور ہم تیس دن تک روزے رکھتے رہیں گے یا پھر یہ ہے کہ ہمیں (اس سے پہلے ہی عیدالفطر کا چاند) نظر آ جائے۔ میں نے کہا' کیا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا چاند دیکھ لینا اور روزہ رکھنا کافی نہیں ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس نوعیت کا حکم دیا ہے۔

بَاب313 بَيَانِ اَنَّهُ لاَ اعْتِبَارَ بِكُبْرِ الْهِلاَلِ وَصِغَرِهٖ وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَدَّهٗ وَلِلرُّؤْيَةِ فَاِنْ غُمَّ فَلْيُكْمَلْ ثَلاَثُوْنَ

اس بات کی وضاحت کہ (پہلی کے) چاند کے چھوٹے یا بڑے ہونے کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے بڑا کرسکتا ہے اور اگر بادل وغیرہ چھائے ہوں تو مہینہ کے تیس دن پورے کیے جائیں

2425- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِىِّ قَالَ خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ قَالَ تَرَائَيْنَا الْهِلاَلَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَّقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ قَالَ فَلَقِيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا اِنَّا رَاَيْنَا الْهِلاَلَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَّقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ اَىَّ لَيْلَةٍ رَاَيْتُمُوْهُ قَالَ فَقُلْنَا لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مَدَّهٗ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَيْلَةٍ رَاَيْتُمُوْهُ

✧✧ ابوالبختری بیان کرتے ہیں' ہم عمرہ کرنے کے لیے روانہ ہوئے جب ہم "بطن نخلہ" میں پہنچے تو ہم نے پہلی کا چاند دیکھا۔ حاضرین میں سے کسی نے کہا کہ یہ تیسری رات کا چاند ہے' کسی نے کہا یہ دوسری رات کا چاند ہے' جب ہماری ملاقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو ہم نے انہیں بتایا کہ جب ہم نے چاند دیکھا تھا تو کسی نے یہ کہا کہ یہ تیسری رات کا چاند ہے اور کسی نے کہا یہ دوسری رات کا چاند ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' تم نے کون سی رات میں اسے دیکھا تھا؟ ہم نے بتایا کہ فلاں' فلاں رات میں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (بعض اوقات) اللہ تعالیٰ دیکھنے والوں (کی سہولت کے لیے پہلی کے چاند کو) بڑھا دیتا ہے (پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا) وہ اسی رات کا چاند تھا' جس میں تم نے اسے دیکھا تھا۔

2426- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْبَخْتَرِىِّ قَالَ اَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ فَاَرْسَلْنَا رَجُلاً اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَسْاَلُهٗ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَمَدَّهٗ لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ اُغْمِىَ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ

✧✧ ابوالبختری بیان کرتے ہیں' ہم نے "ذات عرق" کے مقام پر رمضان کا چاند دیکھا تو ایک شخص کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حدیث 2425: احمد (3022)' (3208)' (3515) ابن خزیمہ (1919)' (1815) متخرج (12687)... دارقطنی... (3)...

کے پاس بھیجا تا کہ وہ ان سے اس کے بارے میں دریافت کرے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے بے شک اللہ تعالیٰ (بعض اوقات دیکھنے والوں کی سہولت کے لیے) اسے بڑا کر دیتا ہے اگر بادل وغیرہ چھائے ہوں اور (انتیسویں رات کو چاند نظر نہ آئے تو تم تیس دن) کی تعداد پوری کرو۔

بَاب314 بَيَانِ مَعْنٰى قَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ

نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کی وضاحت کہ عید والے دو مہینے کم نہیں ہوتے

2427 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ عید والے دو مہینے کم نہیں ہوتے (یعنی) رمضان اور ذوالحجہ کا مہینہ۔

2428 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ سُوَيْدٍ وَّخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ فِىْ حَدِيْثِ خَالِدٍ شَهْرَا عِيْدٍ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ عید والے دو مہینے کم نہیں ہوتے۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) عید والے دو مہینے' رمضان اور ذوالحجہ کم نہیں ہوتے۔

بَاب315 :بَيَانِ اَنَّ الدُّخُوْلَ فِى الصَّوْمِ يَحْصُلُ بِطُلُوْعِ الْفَجْرِ وَاَنَّ لَهُ الْاَكْلَ وَغَيْرَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ وَبَيَانِ صِفَةِ الْفَجْرِ الَّذِىْ يَتَعَلَّقُ بِهِ الْاَحْكَامُ مِنَ الدُّخُوْلِ فِى الصَّوْمِ وَدُخُوْلِ وَقْتِ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَهُوَ الْفَجْرُ الثَّانِىْ وَيُسَمَّى الصَّادِقَ وَالْمُسْتَطِيْرَ وَاَنَّهٗ لَا اَثَرَ لِلْفَجْرِ الْاَوَّلِ فِى الْاَحْكَامِ وَهُوَ الْفَجْرُ الْكَاذِبُ الْمُسْتَطِيْرُ بِاللَّامِ كَذَنَبِ السِّرْحَانِ وَهُوَ الذِّئْبُ

اس بات کی وضاحت کہ صبح صادق ہو جانے کے بعد روزہ شروع ہوتا ہے اور انسان صبح صادق سے پہلے تک کھا پی سکتا ہے' روزے کا آغاز اور فجر کی نماز کے وقت کا آغاز جس فجر (صبح صادق) سے متعلق ہے۔ اس کی وضاحت کہ اس سے مراد فجر ثانی ہے۔ جسے (صبح) صادق اور مستطیر (لائن) کہا جاتا ہے اور فجر اول' جسے فجر کاذب بھی کہا جاتا ہے جو "ل" کی طرح پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور بھیڑیے کی دُم کی طرح ہوتی ہے اس کے ساتھ شرعی احکام کا کوئی تعلق نہیں ہے

2429 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ) قَالَ لَهٗ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَجْعَلُ تَحْتَ وِسَادَتِىْ عِقَالَيْنِ عِقَالًا اَبْيَضَ وَعِقَالًا اَسْوَدَ اَعْرِفُ اللَّيْلَ مِنَ

حدیث 2427: بخاری (1813) ابوداؤد (2323) ترمذی (692) ابن ماجہ (1659) احمد (20415)' (20497)' (20530) ابن حبان (3448)' (325)' (3431) بیہقی (7992)

النَّهَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ وِسَادَتَكَ لَعَرِيْضٌ اِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''جب تک سفید دھاگا' سیاہ دھاگے سے ممتاز نہ ہو جائے۔''

تو حضرت عدی رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے تکیے کے نیچے دو ڈوریاں رکھ لیں' سفید ڈوری اور سیاہ ڈوری تاکہ مجھے رات اور دن کا فرق پتہ چل سکے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا تکیہ بہت چوڑا ہے۔ یہاں سفید اور سیاہ دھاگے سے مراد (رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔

2430- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ) قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَاْخُذُ خَيْطًا اَبْيَضَ وَخَيْطًا اَسْوَدَ فَيَاْكُلُ حَتّٰى يَسْتَبِيْنَهُمَا حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مِنَ الْفَجْرِ) فَبَيَّنَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''کھاؤ اور پیو! یہاں تک کہ سفید دھاگا' سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے۔''

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک صاحب نے ایک سفید دھاگا اور ایک سیاہ دھاگا رکھ لیا اور اس وقت تک کھاتے رہے جب تک وہ دونوں واضح نہیں ہو گئے۔ اس وقت پھر اللہ تعالیٰ نے ''من الفجر'' نازل کیا اور اس بات کی وضاحت کی (کہ سفید اور سیاہ دھاگے سے مراد دن اور رات ہے۔)

2431- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْغَسَّانَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْحَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ) قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَرَادَ الصَّوْمَ رَبَطَ اَحَدُهُمْ فِيْ رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْاَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الْاَبْيَضَ فَلَا يَزَالُ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهٗ رِئْيُهُمَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ (مِنَ الْفَجْرِ) فَعَلِمُوْا اَنَّمَا يَعْنِيْ بِذٰلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''کھاؤ اور پیو! یہاں تک کہ سفید دھاگا تمہارے سامنے سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے۔''

تو ایک صاحب نے' جن کا روزہ رکھنے کا ارادہ تھا' ایک سفید اور ایک سیاہ دھاگا اپنے پاؤں پر باندھ لیا اور اس وقت تک کھاتے پیتے رہے جب تک وہ دونوں انہیں واضح طور پر دکھائی دینے لگے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ''من الفجر'' کے الفاظ نازل کیے تو لوگوں کو پتہ چلا کہ اس سے مراد رات اور دن ہیں۔

2432- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

حدیث **2429**: بخاری (**1817**)' (**1818**)' (**239**) ابوداؤد (**2349**) ترمذی (**2970**)' (**2971**) نسائی (**2169**) مالک (**688**) دارمی (**19389**) ابن حبان (**3462**)' (**3463**) ابن خزیمہ (**1925**)' (**1926**) بیہقی (**7789**)' (**7790**) ابویعلی (**7540**) معجم کبیر (**5791**)' (**175**)' (**176**)

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی تَسْمَعُوْا تَاْذِيْنَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بلال رضی اللہ عنہ رات میں ہی اذان دے دیتے ہیں لہٰذا جب تک تمہیں ابن ام مکتوم کی اذان سنائی نہ دے اس وقت تک کھا پی سکتے ہو۔

2433- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی تَسْمَعُوْا اَذَانَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بلال رضی اللہ عنہ رات میں ہی اذان دے دیتے ہیں لہٰذا. تم ابن ام مکتوم کی اذان سننے تک کھا پی سکتے ہو۔

2434- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَّابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا اِلَّا اَنْ يَّنْزِلَ هٰذَا وَيَرْقٰی هٰذَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو موذن تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ' جو نابینا تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک مرتبہ) ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ' رات میں ہی اذان دے دیتے ہیں لہٰذا تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو' جب ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان دیتے ہیں۔

(راوی کہتے ہیں) دونوں اذانوں کے درمیان صرف اتنا فرق تھا کہ یہ (اذان دینے کے لیے منارے پر) چڑھ رہے ہوتے تھے اور وہ (اذان دینے کے بعد) اتر رہے ہوتے تھے۔

2435-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2436-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِالْاِسْنَادَيْنِ كِلَيْهِمَا نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2437- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ

حدیث 2432: بخاری (592)' (595)' (597) ابو داؤد (2346)' (2347) ترمذی (203)' (706) نسائی (637)' (638)' (639) ابن ماجہ (1696) مالک (161) داری (1190)' (1191) احمد (4551)' (5195)' (5285) ابن حبان (3469)' (3470)' (3471) ابن خزیمہ (401)' (403)' (405) بیہقی (1659)' (1660)' (1661) ابو یعلی (4385)' (5432)' (5492) معجم کبیر (924)' (4818)' (4819) دار قطنی (51)' (8)

مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدًا مِنْكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ اَوْ قَالَ نِدَاءُ بِلَالٍ مِّنْ سُحُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ يُؤَذِّنُ اَوْ قَالَ يُنَادِيْ بِلَيْلٍ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَيُوْقِظَ نَائِمَكُمْ وَقَالَ لَيْسَ اَنْ يَّقُوْلَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهٗ وَرَفَعَهَا حَتّٰى يَقُوْلَ هٰكَذَا وَفَرَّجَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کی وجہ سے کوئی شخص سحری کھانے سے رک نہ جائے کیونکہ وہ اس لیے اذان دیتے ہیں تاکہ نوافل پڑھنے والا (سحری کھانے کے لیے) جائے اور سویا ہوا شخص جاگ جائے۔ پھر آپ نے فرمایا' وہ اس طرح نہیں ہوگی' آپ نے اپنے ہاتھ سیدھے کرکے انہیں بلند کیا' بلکہ اس طرح ہوگی' پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو کشادہ کردیا۔

2438-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ يَّعْنِي الْاَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الْفَجْرَ لَيْسَ الَّذِيْ يَقُوْلُ هٰكَذَا وَجَمَعَ اَصَابِعَهٗ ثُمَّ نَكَسَهَا اِلَى الْاَرْضِ وَلٰكِنِ الَّذِيْ يَقُوْلُ هٰكَذَا وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّ يَدَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ فجر وہ نہیں ہوتی جو یوں پھیلتی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اپنی تمام انگلیوں کو اکٹھا کیا اور انہیں زمین کی طرف جھکا دیا۔ (پھر فرمایا) بلکہ وہ یوں ہوتی ہیں (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے شہادت کی انگلی کو دوسری شہادت کی انگلی پر رکھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا۔

2439-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَانْتَهٰى حَدِيْثُ الْمُعْتَمِرِ عِنْدَ قَوْلِهٖ يُنَبِّهُ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعُ قَائِمَكُمْ وَ قَالَ اِسْحٰقُ قَالَ جَرِيْرٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَلَيْسَ اَنْ يَّقُوْلَ هٰكَذَا وَلٰكِنْ يَّقُوْلُ هٰكَذَا يَعْنِي الْفَجْرَ هُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَيْسَ بِالْمُسْتَطِيْلِ

✧✧ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ (بلال اس لیے اذان دیتے ہیں) تاکہ وہ سوئے ہوئے شخص کو چوکس کردیں اور نوافل ادا کرنے والا (سحری کھانے کے لیے گھر واپس چلا جائے۔) (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یعنی فجر (وہ روشنی ہوتی ہے) جو لمبائی کی بجائے چوڑائی میں پھیلتی ہے۔

2440- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيِّ حَدَّثَنِيْ وَالِدِيْ اَنَّهٗ سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَغُرَّنَّ اَحَدَكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ مِّنَ السَّحُوْرِ وَلَا هٰذَا الْبَيَاضُ حَتّٰى يَسْتَطِيْرَ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' بلال رضی اللہ عنہ کی

حدیث 2437: بخاری (592)' (595)' (597) ابو داؤد (2346)' (2347) ترمذی (203)' (706) نسائی (637)' (638)' (639) ابن ماجہ (1696) مالک (161)' (162) دارمی (1190)' (1191) احمد (4551)' (5195)' (5285) ابن حبان (3469)' (3470)' (3471) ابن خزیمہ (401)' (403)' (405) بیہقی (1659)' (1660)' (1661) ابویعلیٰ (4385)' (5432)' (5492) معجم کبیر (924)' (4818)' (4819) دارقطنی (51)' (8)

اذان کی وجہ سے تم سحری میں غلط فہمی کا شکار ہو کر (سحری کھانا بند نہ کر دینا) اور نہ ہی اس سفیدی (کو دیکھ کر سحری کھانا بند کر دینا بلکہ تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو) جب تک وہ پھیل نہ جائے۔

2441- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ وَّلَا هٰذَا الْبَيَاضُ لِعَمُوْدِ الصُّبْحِ حَتّٰى يَسْتَطِيْرَ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور صبح کے وقت لمبائی میں پھیلنے والی یہ سفیدی تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کر دے۔ (تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو) جب تک وہ پھیل نہ جائے۔

2442- وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سَحُوْرِكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ وَّلَا بَيَاضُ الْاُفُقِ الْمُسْتَطِيْلُ هٰكَذَا حَتّٰى يَسْتَطِيْرَ هٰكَذَا وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِيَدَيْهِ قَالَ يَعْنِي مُعْتَرِضًا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور افق کی لمبائی میں اس طرح پھیلنے والی سفیدی تمہیں سحری کھانے میں غلط فہمی کا شکار نہ کر دے۔ (تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو' جب تک وہ سفیدی) اس طرح پھیل نہ جائے راوی حماد کی روایت میں یہ منقول ہے کہ آپ نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا یعنی جب تک وہ چوڑائی میں پھیل نہیں جاتی۔

2443- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَوَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَّلَا هٰذَا الْبَيَاضُ حَتّٰى يَبْدُوَ الْفَجْرُ اَوْ قَالَ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی۔ بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور یہ سفیدی تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کرے۔ (تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو) جب تک فجر واضح نہ ہو جائے۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا) جب تک فجر پھوٹ (یعنی پھیل) نہ جائے۔

2444-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب316 فَضْلِ السُّحُوْرِ وَاسْتِحْبَابِهٖ وَاسْتِحْبَابِ تَاْخِيْرِهٖ وَتَعْجِيْلِ الْفِطْرِ

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کا استحباب' سحری تاخیر سے اور افطاری جلدی کرنا مستحب ہے

2445- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ ابْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السُّحُوْرِ بَرَكَةً

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو' کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

2446- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحَرِ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں بنیادی فرق سحری کھانا ہے۔

2447-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْالطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلَيٍّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2448- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ قَدْرُ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ خَمْسِيْنَ اٰيَةً

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سحری کھائی اور پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے (یعنی نماز ادا کی' راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ تو انہوں نے فرمایا "پچاس آیات" (کی تلاوت کے برابر وقت تھا)

2449-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ ابْنُ عَامِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2450- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' لوگ جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے'

حدیث2445: بخاری (1823) ترمذی (708) نسائی (2144)' (2145)' (2146) ابن ماجہ (1692) داری (1696) احمد (7794)' (8885)' (10188) ابن حبان (3466) ابن خزیمہ (1936)' (1937) بیہقی (7902)' (7903) ابو یعلی (2848)' (3130)' (3150) معجم کبیر (10235)

حدیث2446: ابوداؤد (2343) نسائی (2166) احمد (17797)' (17834) ابن حبان (3477) ابن خزیمہ (1940) بیہقی (7904) ابو یعلی (7337)

حدیث2448: بخاری (550)' (551)' (1821) ترمذی (703)' (704) نسائی (2155)' (2156)' (2157) ابن ماجہ (1694) داری (1695) احمد (21625)' (21656)' (21662) ابن حبان (1497) ابن خزیمہ (1941) بیہقی (1980)' (7913)' (1979) ابو یعلی (3162) معجم کبیر (4792)' (4793)' (4795)

بھلائی (پر گامزن) رہیں گے۔ (یعنی ایسا کرنا نیک کام ہے)

2451- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2452- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَمَسْرُوْقٌ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ وَالْاٰخَرُ يُؤَخِّرُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ اَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ كَذٰلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّالْاٰخَرُ اَبُوْ مُوْسٰى

✧✧ ابوعطیہ بیان کرتے ہیں' میں اور مسروق' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے عرض کی' اے ام المومنین رضی اللہ عنہا! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دو حضرات ہیں۔ ان میں سے ایک جلدی افطاری کرنے کے بعد نماز بھی جلدی پڑھ لیتے ہیں اور دوسرے صاحب تاخیر سے افطاری کرتے ہیں اور نماز بھی تاخیر سے ادا کرتے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' جلدی افطاری کرنے کے بعد' جلدی نماز پڑھ لینے والے صاحب کون ہیں؟ ہم نے بتایا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (راوی کہتے ہیں) یعنی ابن مسعود رضی اللہ عنہما' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ابوکریب کی روایت میں یہ منقول ہے کہ دوسرے صحابی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

2453- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَمَسْرُوْقٌ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا مَسْرُوْقٌ رَّجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَاْلُو عَنِ الْخَيْرِ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْاِفْطَارَ وَالْاٰخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَالْاِفْطَارَ فَقَالَتْ مَنْ يُّعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْاِفْطَارَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَتْ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

✧✧ ابوعطیہ بیان کرتے ہیں' میں اور مسروق' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو مسروق نے ان سے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دو حضرات نیکی کے ارادے کے تحت ایسا کرتے ہیں' ان میں سے ایک مغرب کی نماز جلدی ادا کر لیتے ہیں اور افطاری بھی جلدی کرتے ہیں اور دوسرے مغرب کی نماز تاخیر سے ادا کرتے ہیں اور افطاری بھی تاخیر سے کرتے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' مغرب کی نماز اور افطاری جلد ادا کرنے والے صاحب کون ہیں؟ تو مسروق نے جواب دیا' حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہما) تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حدیث 2450: بخاری (1856) ابوداؤد (2353) ترمذی (699) ابن ماجہ (1698) مالک (634)' (635) دارمی (242)' (1210) احمد (9809)' (21350)' (22856) ابن حبان (3502)' (3503)' (3506) ابن خزیمہ (2059)' (2060) حاکم (1573) بیہقی (7907)' (7908) ابویعلی (7511)' (7552) معجم کبیر (4083)' (5768)' (5880)

حدیث 2452: مالک (375) بیہقی (7910)' (7911)' (2162) دارقطنی (2)

بَاب 317 بَیَانِ وَقْتِ انْقِضَاءِ الصَّوْمِ وَخُرُوْجِ النَّهَارِ

دن کے رخصت ہو جانے اور روزے کا وقت ختم ہو جانے کے وقت کا بیان

2454- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْ كُرَیْبٍ وَّابْنُ نُمَیْرٍ وَّاتَّفَقُوْا فِی اللَّفْظِ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ و قَالَ ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ و قَالَ اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اللَّیْلُ وَاَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ لَمْ یَذْكُرِ ابْنُ نُمَیْرٍ فَقَدْ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب رات آ جائے اور دن رخصت ہو جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار افطار کرلے۔

2455- وَحَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الشَّیْبَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ یَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عَلَیْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ فَنَزَلَ فَجَدَحَ فَاَتَاهُ بِهٖ فَشَرِبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِیَدِهٖ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا وَجَاءَ اللَّیْلُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم' رمضان کے مہینے میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اے فلاں! اترو! اور ہمارے لیے ستو گھول دو! ان صاحب نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابھی تو دن باقی ہے۔ (یعنی اندھیرا نہیں چھایا) تو آپ نے فرمایا: اترو اور ہمارے لیے ستو گھول دو۔ وہ صاحب اترے اور انہوں نے ستو گھول کر آپ کی خدمت میں پیش کیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پی لینے کے بعد' ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: جب اس طرف سورج غروب ہو جائے اور اس طرف سے رات آ جائے تو روزہ دار افطاری کرلے۔

2456- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّیْبَانِیِّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَمْسَیْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ اِنَّ عَلَیْنَا نَهَارًا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهٗ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ اِذَا رَاَیْتُمُ اللَّیْلَ قَدْ اَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا وَاَشَارَ بِیَدِهٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ

✧✧ حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ جب سورج غروب ہو

حدیث 2454: بخاری (1853) ابوداؤد (530)' (2351) ترمذی (698)' (3589) دارمی (1700) احمد (192)' (231)' (338) ابن حبان (3513) ابن خزیمہ (2058) حاکم (714) بیہقی (13633)' (1792)' (7794) ابویعلیٰ (240)' (257)' (6896) معجم کبیر (680)' (681)

حدیث 2456: بخاری (1839)، (1854)' (1855) ابوداؤد (2352)' احمد (19414)' (19418) ابن حبان (3511)' (3512) بیہقی (7795)

گیا تو آپ نے ایک صاحب کو حکم دیا' اترو اور ہمارے لیے ستو گھول دو! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! شام (اندھیرا) ہو جانے دیں' آپ نے فرمایا: اترو اور ہمارے لیے ستو گھول دو (راوی کہتے ہیں) اس وقت ابھی دن (یعنی روشنی) باقی تھا۔ وہ صاحب اترے انہوں نے ستو گھول کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے آپ نے انہیں پی لینے کے بعد ارشاد فرمایا: ''جب تم رات کو اس طرف سے آتی ہوئی دیکھو تو روزہ دار افطاری کر لے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ فرمایا۔

2457- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَّعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے حکم دیا اے فلاں! اترو اور ہمارے لیے ستو گھول دو۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2458- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَّعَبَّادٍ وَّعَبْدِ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ فِىْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَا قَوْلُهٗ وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا اِلَّا فِىْ رِوَايَةِ هُشَيْمٍ وَّحْدَهٗ

✧✧ ان میں سے کسی ایک روایت میں بھی رمضان کے مہینے کا ذکر نہیں ہے اور صرف ایک روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ منقول ہیں'' رات اس طرف سے آئے۔''

بَاب 318 النَّهْيِ عَنِ الْوِصَالِ
صوم وصال کی ممانعت

2459- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْوِصَالِ قَالُوْا اِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّىْ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ اِنِّىْ اُطْعَمُ وَاُسْقٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع کیا' تو صحابہ کرام نے عرض کی' آپ خود تو صوم وصال رکھتے ہیں' تو آپ نے فرمایا: میں تمہاری مانند نہیں ہوں' مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

2460- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِىْ رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ قِيْلَ لَهٗ اَنْتَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّىْ لَسْتُ مِثْلَكُمْ اِنِّىْ اُطْعَمُ وَاُسْقٰى

حدیث 2459: بخاری (1822)' (1860)' (1861) ابو داؤد (2360)' (2361) ترمذی (778) مالک (667)' (668) دارمی (1703)' (1704)' (1705) احمد (4721)' (4752)' (5795) ابن حبان (3574)' (3575)' (3576) ابن خزیمہ (2068)' (2069)' (2070) بیہقی (8055)' (8156)' (8157) ابویعلی (1133)' (1407)' (2874) معجم کبیر (13300)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینے میں صوم وصال رکھے۔ لوگوں نے بھی رکھنا شروع کر دیئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع کر دیا' عرض کی گئی آپ خود تو صوم وصال رکھتے ہیں' تو آپ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں' مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

2461- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِيْ رَمَضَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں رمضان کا ذکر نہیں ہے۔

2462- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُوَاصِلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَيُّكُمْ مِثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ فَلَمَّا اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَاَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَاَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُّكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِيْنَ اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوْا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنے سے منع کیا' تو ایک صاحب نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بھی تو صوم وصال رکھتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون میری مثل ہے؟ رات کے وقت میرا پروردگار مجھے کھلاتا ہے اور وہ مجھے پلاتا بھی ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب لوگوں نے صوم وصال رکھنا ترک نہیں کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہمراہ ایک دن اور پھر دوسرے دن اور پھر تیسرے دن صوم وصال رکھا۔ پھر جب لوگوں نے (عید کا) چاند دیکھ لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگر چاند نظر آنے میں تاخیر ہوتی تو میں مزید (صوم وصال) رکھتا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح لوگوں کے اس طرز عمل پر ناراضگی کا اظہار کیا کہ وہ صوم وصال رکھنے سے باز نہیں آئے۔

2463- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوْا فَاِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ فَاكْلَفُوْا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' صوم وصال رکھنے سے بچو! صحابہ کرام نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ تو خود صوم وصال رکھتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا' تم اس بارے میں میری مانند نہیں ہو سکتے۔ رات کے وقت میرا پروردگار مجھے کھلا دیتا ہے اور پلا دیتا ہے تم ان اعمال کے مکلّف ہو (جنہیں انجام دینے کی) تم طاقت رکھتے ہو۔

2464- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَاكْلَفُوْا مَا لَكُمْ بِهٖ طَاقَةٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی نوعیت کا ایک اور فرمان بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ یہ ہیں تم اس چیز کے مکلّف ہو جس کی تمہیں طاقت حاصل ہے۔

2465- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الْوِصَالِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع کیا ہے (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2466 - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ رَمَضَانَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ وَجَاءَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَامَ اَيْضًا حَتّٰى كُنَّا رَهْطًا فَلَمَّا حَسَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّا خَلْفَهٗ جَعَلَ يَتَجَوَّزُ فِي الصَّلٰوةِ ثُمَّ دَخَلَ رَحْلَهٗ فَصَلّٰى صَلٰوةً لَا يُصَلِّيْهَا عِنْدَنَا قَالَ قُلْنَا لَهٗ حِيْنَ اَصْبَحْنَا اَفَطَنْتَ لَنَا اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ ذَاكَ الَّذِيْ حَمَلَنِيْ عَلَى الَّذِيْ صَنَعْتُ قَالَ فَاَخَذَ يُوَاصِلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِيْ اٰخِرِ الشَّهْرِ فَاَخَذَ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ يُوَاصِلُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُوْنَ اِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِيْ اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ تَمَادَّ لِيَ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُوْنَ تَعَمُّقَهُمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں تنہا نماز (تراویح) ادا کر رہے تھے۔ میں آپ کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا پھر ایک اور صاحب بھی آ کر کھڑے ہو گئے۔ یہاں تک کہ کچھ لوگ یکے بعد دیگرے آ کر کھڑے ہو گئے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوں تو آپ نے نماز مختصر کر دی۔ پھر آپ اپنے گھر تشریف لے گئے اور وہاں اتنی طویل نماز ادا کی جو ہمارے ساتھ نہیں پڑھی تھی۔ اگلے دن صبح ہم نے عرض کی' کیا کل رات آپ کو ہمارے بارے میں پتہ چل گیا تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس لیے میں نے وہ سب کیا تھا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کر دیا۔ یہ مہینے کے آخری دن تھے۔ آپ کے بعض اصحاب نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' ان لوگوں نے صوم وصال رکھنا کیوں شروع کر دیے ہیں؟ تم لوگ میری مانند نہیں ہو' اللہ کی قسم! اگر یہ مہینہ لمبا ہو جاتا تو میں اتنے دن صوم وصال رکھتا کہ یہ لوگ اپنے عمل سے باز آ جاتے۔

2467 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَاصَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰخِرِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَبَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْنَا وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُوْنَ تَعَمُّقَهُمْ اِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِيْ اَوْ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ مِثْلَكُمْ اِنِّيْ اَظَلُّ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ' رمضان کے آخری دنوں میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے' بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: اگر یہ مہینہ لمبا ہوتا تو میں اتنے دن تک صوم وصال رکھتا کہ یہ لوگ اپنے اس عمل سے باز آ جاتے تم لوگ میری مانند نہیں ہو (یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) میں تمہاری مانند نہیں ہوں' مجھے رات میں' میرا پروردگار کھلا دیتا ہے اور پلا دیتا ہے۔

2468 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ فَقَالُوْا اِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّىْ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ اِنِّىْ يُطْعِمُنِىْ رَبِّىْ وَيَسْقِيْنِىْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے ساتھ رحمت کی وجہ سے انہیں صوم وصال رکھنے سے منع کیا۔ انہوں نے عرض کی آپ بھی تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: میرا معاملہ تمہاری طرح نہیں ہے۔ مجھے میرا پروردگار کھلا دیتا ہے اور پلا دیتا ہے۔

بَاب 319 بَيَان اَنَّ الْقُبْلَةَ فِى الصَّوْمِ لَيْسَتْ مُحَرَّمَةً عَلٰى مَنْ لَّمْ تُحَرِّكْ شَهْوَتَهٗ

اس بات کی وضاحت کہ جس شخص کو اپنے جذبات پر قابو حاصل ہو اس کے لیے روزے کی حالت میں (اپنی بیوی کا) بوسہ لینا حرام نہیں ہے

2469 - حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ اِحْدٰى نِسَآئِهٖ وَهُوَ صَآئِمٌ ثُمَّ تَضْحَكُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں' اپنی ایک زوجہ محترمہ (یعنی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ کہہ کر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا دیں۔

2470 - حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ اَسَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَآئِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ

✧✧ سفیان بیان کرتے ہیں' میں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے دریافت کیا' کیا آپ نے اپنے والد (قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق) کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے؟ وہ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر بولے ہاں!

2471 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِىْ وَهُوَ صَآئِمٌ وَّاَيُّكُمْ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں میرا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ تم میں سے کس شخص کو اپنے جذبات پر اتنا قابو حاصل ہے؟ جتنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے جذبات پر قابو حاصل تھا۔

2472 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ

حدیث 2469: بخاری (1827)' (1826) ابوداؤد (2384)' (2382) ترمذی (728)' (729) ابن ماجہ (2384)' (2382) ترمذی (728)' (729) ابن ماجہ (1684)' (1688)' (1687) مالک (642)' (647)' (646) داری (769)' (770) احمد (24712)' (25330)' (25495) ابن حبان (3537)' (3540)' (3541) ابن خزیمہ (1998) بیہقی (7884)' (7893)' (7864) ابو یعلی (4428)' (4715)' (4734) معجم کبیر (348)' (350)' (351) دار قطنی (16)' (3)

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَّيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَّلٰكِنَّهٗ اَمْلَكُكُمْ لِاِرْبِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ بھی لے لیا کرتے تھے اور روزے کی حالت میں (ان کے ساتھ) مباشرت بھی کرلیا کرتے تھے۔ تاہم آپ کو اپنے جذبات پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

2473 - حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَّكَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاِرْبِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے حالانکہ آپ کو اپنے جذبات پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

2474 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (ان کے ساتھ) مباشرت کرلیا کرتے تھے۔

2475 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَمَسْرُوْقٌ اِلٰى عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقُلْنَا لَهَا اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلٰكِنَّهٗ كَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاِرْبِهٖ اَوْ مِنْ اَمْلَكِكُمْ لِاِرْبِهٖ شَكَّ اَبُوْ عَاصِمٍ

✧✧ اسود بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اور مسروق' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مباشرت کرلیا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' ہاں! تاہم آپ کو اپنے جذبات پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

2476 - وَحَدَّثَنِيْهِ يَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَمَسْرُوْقٍ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَسْاَلَانِهَا فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2477 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2478 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيْرِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِىْ ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2479 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ

حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِیْ شَهْرِ الصَّوْمِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزوں کے مہینے (رمضان) میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2480 - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ النَّهْشَلِیُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ ابْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِیْ رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ رمضان میں روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2481 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2482 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2483 -حَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَرِيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2484 - حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِیِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ هٰذِهٖ لِاُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَخْشَاكُمْ لَهٗ

✧✧ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' کیا کوئی روزہ دار (اپنی بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم اس بارے میں (اپنی والدہ ام المومنین سیدہ) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کرو! تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ نبی اکرم ﷺ ایسا کر لیتے ہیں' تو عمر بن ابوسلمہ نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے "ذنب" کی مغفرت کردی ہے (آپ ایسا کر سکتے ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور پرہیزگار ہوں۔

بَاب320: صِحَّةِ صَوْمِ مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ

اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو تو اس کا روزہ رکھنا درست ہے

2485 - حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُصُّ يَقُوْلُ فِیْ قَصَصِهٖ مَنْ اَدْرَكَهُ الْفَجْرُ جُنُبًا فَلَا يَصُمْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ لِاَبِيْهِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى عَآئِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَسَاَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُوْمُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى مَرْوَانَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَرْوَانُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اِلَّا مَا ذَهَبْتَ اِلٰى اَبِیْ هُرَيْرَةَ فَرَدَدْتَّ عَلَيْهِ مَا يَقُوْلُ قَالَ فَجِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبُوْبَكْرٍ حَاضِرُ ذٰلِكَ كُلِّهٖ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَهُمَا قَالَتَاهُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هُمَا اَعْلَمُ ثُمَّ رَدَّ اَبُوْهُرَيْرَةَ مَا كَانَ يَقُوْلُ فِیْ ذٰلِكَ اِلَى الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنَ الْفَضْلِ وَلَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ اَبُوْهُرَيْرَةَ عَمَّا كَانَ يَقُوْلُ فِیْ ذٰلِكَ قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ اَقَالَتَا فِیْ رَمَضَانَ قَالَ كَذٰلِكَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُوْمُ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو وہ روزہ نہیں رکھ سکتا' میں نے اس بات کا تذکرہ اپنے والد عبدالرحمٰن بن حارث سے کیا' تو انہوں نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا پھر میں اور (میرے والد) عبدالرحمٰن' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور (میرے والد) عبدالرحمٰن نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو ان دونوں نے یہی جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) صبح صادق کے وقت جنبی ہوا کرتے تھے (لیکن یہ جنابت) احتلام کی وجہ سے نہیں ہوتی' لیکن آپ پھر بھی روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں ہم وہاں سے اٹھے اور (مدینہ منورہ کے گورنر) مروان کے پاس آئے۔ حضرت عبدالرحمٰن نے اس بات کا تذکرہ مروان سے کیا' تو وہ بولا میں آپ کو تاکید کرتا ہوں کہ آپ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جائیں اور انہیں امہات المومنین کے جواب کے بارے میں بتائیں۔ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے (راوی کہتے ہیں) ان تمام مواقع پر (راوی) ابوبکر بن عبدالرحمٰن موجود رہے۔ عبدالرحمٰن بن حارث نے اس بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتایا تو انہوں نے دریافت کیا' کیا دونوں امہات المومنین نے تمہیں یہی بتایا ہے؟ عبدالرحمٰن نے کہا جی ہاں! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے وہ دونوں زیادہ بہتر جانتی ہیں۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیان کو حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کی طرف منسوب کرتے ہوئے فرمایا میں نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ بات سنی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنی۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے موقف سے رجوع کیا۔

حدیث 2485: بخاری (1825)' (1829)' (1830) ترمذی (779) ابن ماجہ (581)' (1702) مالک (639) داری (1725) احمد (24108)' (24207)' (25533) ابن حبان (3487)' (3496)' (3498) ابن خزیمہ (2011) بیہقی (7784)' (7785) ابویعلیٰ (4551)' (4637)' (4705) معجم کبیر (588)' (593)' (594)

راوی ابن جریج کہتے ہیں: میں نے (ابوبکر بن عبدالرحمٰن کے صاحبزادے) عبدالملک سے دریافت کیا: کیا دونوں امہات المومنین نے رمضان کے روزے کے بارے میں یہ بات بتائی تھی؟ تو عبدالملک نے جواب دیا: ایسا ہی ہے۔ نبی اکرم ﷺ صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے لیکن احتلام کی وجہ سے نہیں (بلکہ صحبت کرنے کی وجہ سے جنبی ہوتے تھے) اور آپ روزہ رکھ لیتے۔

2486 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رمضان کے مہینے میں (بعض اوقات) نبی اکرم ﷺ صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے لیکن احتلام کی وجہ سے نہیں، پھر آپ غسل کر کے روزہ رکھ لیتے۔

2487 - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَرْوَانَ أَرْسَلَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ لَا مِنْ حُلُمٍ ثُمَّ لَا يُفْطِرُ وَلَا يَقْضِي

✧✧ ابوبکر (بن عبدالرحمٰن) بیان کرتے ہیں: مروان نے انہیں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ ان سے یہ مسئلہ دریافت کریں کہ اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو تو کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا (رمضان کے مہینے میں بعض اوقات) نبی اکرم ﷺ (رات کے وقت) صحبت کر لینے کی وجہ سے، صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے۔ احتلام کی وجہ سے نہیں اور پھر آپ روزہ ترک نہیں کرتے اور نہ ہی اس کی قضا کرتے تھے۔

2488 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا قَالَتَا إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُومُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ رمضان کے مہینے میں (بعض اوقات) صبح صادق کے وقت، صحبت کر لینے کی وجہ سے، احتلام کی وجہ سے نہیں، جنبی ہوتے تھے اور پھر بھی روزہ رکھ لیتے تھے۔

2489 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو طُوَالَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ وَهِيَ تَسْمَعُ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُدْرِكُنِي الصَّلٰوةُ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَصُومُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلٰوةُ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَصُومُ فَقَالَ لَسْتَ مِثْلَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِي

حدیث 2489: احمد (24430)، (25715) ابن حبان (3492)، (3495)، (3501) ابن خزیمہ (2014) بیہقی (7708) ابو یعلی (4427)، (4706)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کرنے کے لیے آیا' وہ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) دروازے کے پیچھے سے سن رہی تھیں۔ اس نے دریافت کیا (بعض اوقات) صبح فجر کے وقت میں جنبی ہوتا ہوں' کیا میں روزہ رکھ سکتا ہوں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (بعض اوقات صبح کی) نماز (کا وقت شروع ہونے) کے وقت میں بھی جنبی ہوتا ہوں اور میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔ اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا معاملہ ہماری طرح کا نہیں ہے' اللہ تعالیٰ نے آپ کے گزشتہ اور آئندہ تمام ''ذنب'' کی مغفرت کردی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے یہ امید ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور جن چیزوں سے بچنا چاہئے میں ان کے بارے میں تم سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔

2490- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا اَيَصُوْمُ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُوْمُ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' انہوں نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو تو کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے' لیکن احتلام کی وجہ سے نہیں' لیکن آپ پھر بھی روزہ رکھ لیتے تھے۔

بَاب 321: تَغْلِيْظِ تَحْرِيْمِ الْجِمَاعِ فِيْ نَهَارِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّائِمِ وَوُجُوْبِ الْكَفَّارَةِ الْكُبْرٰى فِيْهِ وَبَيَانِهَا وَاَنَّهَا تَجِبُ عَلَى الْمُوْسِرِ وَالْمُعْسِرِ وَتَثْبُتُ فِيْ ذِمَّةِ الْمُعْسِرِ حَتّٰى يَسْتَطِيْعَ

رمضان میں' دن کے وقت' روزے دار کا صحبت کرنا شدید حرام ہے اور ایسا کرنے سے بڑا کفارہ واجب ہوتا ہے' اس کفارے کا بیان اور اس بات کی وضاحت کہ وہ کفارہ امیر اور غریب ہر (طرح کے) شخص پر لازم ہوتا ہے' یہ غریب شخص کے ذمے اس وقت تک رہتا ہے جب تک وہ اسے (ادا کرنے کے) قابل ہو جائے (اور اسے ادا کردے)

2491- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَمَا اَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلٰى امْرَاَتِىْ فِىْ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَصُوْمَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَاُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهٰذَا قَالَ اَفْقَرُ مِنَّا فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجُ اِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ اَنْيَابُهٗ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ

حدیث 2491: بخاری (1833)' (1834)' (1835) ابوداؤد (2394)' (2390)' ترمذی (724)' (2980) ابن ماجہ (1671) دارمی (1718)' (1716) احمد (25135)' (26402)' (6944) ابن حبان (3528)' (3524)' (3525) ابن خزیمہ (1946)' (1944)' (1945) بیہقی (7829)' (7830)' (7832) ابویعلی (4663)' (4809)' (6368) معجم کبیر (1217) دارقطنی (2)' (49)' (23)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ہلاکت کا شکار ہو گیا ہوں۔ آپ نے دریافت کیا' تمہیں کس نے ہلاکت کا شکار کیا ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی ہے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس آزاد کرنے کے لیے کوئی غلام ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں' آپ نے دریافت کیا' کیا تم لگاتار دو ماہ تک روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے عرض کی' نہیں' آپ نے دریافت کیا' کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے عرض کی' جی نہیں' پھر وہ شخص بیٹھا رہا' اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کا ایک تھیلا پیش کیا گیا' آپ نے فرمایا: اسے صدقہ کر دو! اس نے عرض کی' کیا ہم سے زیادہ بھی کوئی غریب ہو سکتا ہے؟ پورے شہر میں ان کھجوروں کی سب سے زیادہ ضرورت میرے گھر والوں کو ہے۔ (راوی کہتے ہیں یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے۔ یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' آپ نے فرمایا: جاؤ اور یہ اپنے گھر والوں کو کھلا دو!

2492- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ وَّهُوَ الزِّنْبِيْلُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ اَنْيَابُهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔

2493- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا وَّقَعَ بِامْرَاَتِهٖ فِىْ رَمَضَانَ فَاسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ تَسْتَطِيْعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَاَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں (روزے کی حالت میں) اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی' اس نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' تو آپ نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس کوئی غلام ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں' آپ نے دریافت کیا' کیا تم دو ماہ کے روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے عرض کی' نہیں' آپ نے فرمایا: تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔

2494- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَجُلًا اَفْطَرَ فِىْ رَمَضَانَ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّكَفِّرَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ اس سند کے ہمراہ یہ روایت بھی منقول ہے کہ ایک صاحب نے رمضان کا روزہ توڑ دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ کفارے میں ایک غلام آزاد کرے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

2495- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اَفْطَرَ فِىْ رَمَضَانَ اَنْ يُّعْتِقَ رَقَبَةً اَوْ يَصُوْمَ شَهْرَيْنِ اَوْ يُطْعِمَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو جس نے رمضان میں روزہ توڑ لیا تھا' غلام آزاد کرنے یا دو ماہ کے روزے رکھنے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا تھا۔

2496- حَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَاَتِيْ فِيْ رَمَضَانَ نَهَارًا قَالَ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِيْ شَيْءٌ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّجْلِسَ فَجَآءَهٗ عَرَقَانِ فِيْهِمَا طَعَامٌ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَصَدَّقَ بِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی میں جل گیا' آپ نے دریافت کیا' وہ کیوں؟ اس نے عرض کی' میں نے رمضان میں' دن کے وقت' اپنی بیوی سے صحبت کر لی۔ آپ نے فرمایا: تم صدقہ کرو' تم صدقہ کرو' اس نے عرض کی' میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے' تو آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ کچھ دیر بیٹھا رہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو تھیلے آئے' جن میں کھانے پینے کا سامان تھا' آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ انہیں صدقہ کر دے۔

2498- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ اَتٰى رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَلَيْسَ فِيْ اَوَّلِ الْحَدِيْثِ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ وَلَا قَوْلُهٗ نَهَارًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں "تم صدقہ کرو' تم صدقہ کرو" اور اس میں اس شخص کے یہ لفظ بھی نہیں ہیں "دن کے وقت"

2499- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ اَتٰى رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْتَرَقْتُ احْتَرَقْتُ فَسَاَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاْنُهٗ فَقَالَ اَصَبْتُ اَهْلِيْ قَالَ تَصَدَّقْ فَقَالَ وَاللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَالِيْ شَيْءٌ وَّمَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَا هُوَ عَلٰى ذٰلِكَ اَقْبَلَ رَجُلٌ يَّسُوْقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ الْمُحْتَرِقُ اٰنِفًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْ بِهٰذَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغَيْرَنَا فَوَاللّٰهِ اِنَّا لَجِيَاعٌ مَّا لَنَا شَيْءٌ قَالَ فَكُلُوْهُ

حدیث 2497: بخاری (1833)' (6436) بیہقی (7835)' (7839)

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رمضان کے مہینے میں ایک شخص مسجد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اورعرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں جل گیا' میں جل گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا کہ اس کا معاملہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرلی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم صدقہ کرو' اس نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم' اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔ میں صدقہ نہیں کرسکتا۔ آپ نے فرمایا: تم بیٹھے رہو۔ وہ شخص بیٹھ گیا۔ وہ شخص بیٹھا ہی ہوا تھا کہ ایک شخص اپنے گدھے کو ہانکتے ہوئے لایا جس پر کھانے کا سامان تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا ابھی وہ جلنے والے صاحب کہاں ہیں؟ وہ شخص کھڑا ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے تم صدقہ کردو' اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اپنے علاوہ (کسی اور کو صدقہ کریں) اللہ کی قسم! ہم بھوکے ہیں ہمارے پاس کچھ نہیں ہے' تو آپ نے فرمایا: اسے تم کھالو!

بَاب322: جَوَازِ الصَّوْمِ وَالْفِطْرِ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ لِلْمُسَافِرِ فِیْ غَیْرِ مَعْصِیَةٍ اِذَا کَانَ سَفَرُهٗ مَرْحَلَتَیْنِ فَاَکْثَرَ

ایسا سفر جو معصیت کے ارتکاب کے لیے نہ ہو اور مسافت بھی دو مرحلے یا اس سے زیادہ ہو' اس کے مسافر کے لیے رمضان کے مہینے میں روزہ رکھنا یا نہ رکھنا دونوں جائز ہیں

2500 - حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِیْ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰی بَلَغَ الْکَدِیْدَ ثُمَّ اَفْطَرَ قَالَ وَکَانَ صَحَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَّبِعُوْنَ الْاَحْدَثَ فَالْاَحْدَثَ مِنْ اَمْرِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال' رمضان میں (فتح مکہ کے لیے) روانہ ہوئے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب آپ ''کدید'' کے مقام پر پہنچے' تو آپ نے روزہ توڑ دیا (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کا یہ معمول تھا کہ آپ کے ہر نئے عمل میں آپ کی پیروی کرتے تھے۔ (اس لیے انہوں نے بھی روزہ توڑ دیا۔)

2501 -حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ قَالَ یَحْیٰی قَالَ سُفْیَانُ لَا اَدْرِیْ مِنْ قَوْلِ مَنْ هُوَ یَعْنِیْ یُؤْخَذُ بِالْاٰخِرِ مِنْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (اس میں یہ الفاظ منقول ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری قول کو اختیار کیا جاتا ہے۔ (اس کے ایک راوی) سفیان کہتے ہیں مجھے نہیں معلوم کہ یہ قول کون سے راوی کا ہے؟

2502 -حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ الزُّهْرِیُّ وَکَانَ الْفِطْرُ اٰخِرَ الْاَمْرَیْنِ وَاِنَّمَا یُؤْخَذُ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْاٰخِرِ فَالْاٰخِرِ قَالَ الزُّهْرِیُّ فَصَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَکَّةَ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ لَیْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

✧✧ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں (سفر کے دوران) روزہ نہ رکھنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعد والی سنت ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

حدیث 2500: بخاری (1842) ترمذی (710) نسائی (2263)' (2290) مالک (650) دارمی (1708) احمد (2884)' (3460) ابن حبان (2706)' (3549)' (3551) ابن خزیمہ (2019)' (2535) بیہقی (7935)' (7964) ابویعلی (1880)' (2129)

سب سے آخری سنت کو ہی (بنیادی حکم قرار دے کر) اختیار کیا جاتا ہے۔ زہری فرماتے ہیں فتح مکہ کے سال نبی اکرم رمضان المبارک کی تیرہویں صبح کو مکہ پہنچے تھے۔

2503-وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانُوا يَتَّبِعُونَ الْأَحْدَثَ فَالْأَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَمَ

✧✧ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں' وہ لوگ (یعنی صحابہ کرام) نبی اکرم ﷺ کی بعد والی سنت کو اختیار کیا کرتے تھے اور وہ اسے ناسخ اور محکم سمجھتے تھے۔

2504- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ فَشَرِبَهُ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ' رمضان کے مہینے میں سفر پر روانہ ہوئے' آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب آپ ''عسفان'' پہنچے تو آپ نے برتن منگوایا' جس میں کوئی مشروب موجود تھا۔ آپ نے دن کے وقت میں ہی اسے پی لیا تاکہ لوگ آپ کو دیکھ لیں' پھر آپ نے روزے رکھنا ترک کر دیا یہاں تک کہ آپ مکہ میں داخل ہو گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (سفر کے دوران) روزہ رکھا بھی ہے اور ترک بھی کیا ہے لہٰذا جو چاہے وہ (سفر کے دوران) روزہ رکھ لے اور جو چاہے وہ روزہ ترک کر دے۔

2505- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا نَعِيبُ عَلَى مَنْ صَامَ وَلَا عَلَى مَنْ أَفْطَرَ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہم لوگ (سفر کے دوران) روزہ رکھنے والوں یا روزہ نہ رکھنے والوں (دونوں میں سے کسی کو بھی) غلط نہیں کہتے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران روزہ رکھا بھی ہے اور ترک بھی کیا ہے۔

2506- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ "كُرَاعَ الْغَمِيمِ" فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال نبی اکرم ﷺ' رمضان کے مہینے میں مکہ کی طرف روانہ ہوئے' آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ آپ ''کراع الغمیم'' پہنچ گئے۔ لوگوں نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ آپ نے پانی کا برتن منگوایا اور اسے بلند کیا تاکہ لوگ اسے دیکھ لیں پھر آپ نے اسے پی لیا۔ بعد میں آپ کو پتا چلا کہ بعض لوگوں نے ابھی بھی روزہ رکھا ہوا ہے' تو آپ نے فرمایا: یہ نافرمان ہیں' یہ نافرمان ہیں۔

2507-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَقِيلَ لَهُ

اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ وَاِنَّمَا يَنْظُرُوْنَ فِيْمَا فَعَلْتَ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' آپ کی خدمت میں عرض کی گئی' لوگوں کے لیے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہے' وہ آپ کے فعل کو دیکھ رہے ہیں' تو آپ نے عصر کے بعد پانی کا برتن منگوا کر (روزہ توڑ دیا)

2508- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَرَاٰى رَجُلًا قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَقَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا لَهٗ قَالُوْا رَجُلٌ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ اَنْ تَصُوْمُوْا فِي السَّفَرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران ایک شخص کو دیکھا جس کے آس پاس لوگ موجود تھے اور اس شخص پر سایہ کیا گیا تھا۔ آپ نے دریافت کیا' اسے کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے عرض کی اس نے روزہ رکھا ہوا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر کے دوران روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

2509-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2510-وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ يَبْلُغُنِيْ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّهٗ كَانَ يَزِيْدُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَفِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّهٗ قَالَ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ الَّذِيْ رَخَّصَ لَكُمْ قَالَ فَلَمَّا سَاَلْتُهٗ لَمْ يَحْفَظْهُ

✧✧ ایک سند میں راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو رخصت عطا کی ہے اسے اختیار کرنا تم پر لازم ہے۔ (اس راوی کے شاگرد کہتے ہیں) میں نے جب دوبارہ ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہیں یہ الفاظ یاد نہیں تھے۔

2511- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ڹ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَّمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ اَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

حدیث 2508: بخاری (1844) ابوداؤد (2407) نسائی (2255)' (2256)' (2257) ابن ماجہ (1664)' (1665) داری (1709)' (1710)' (1711) احمد (14231)' (14450)' (14466) ابن حبان (355)' (3548)' (3552) ابن خزیمہ (2016)' (2017)' (2018) حاکم (1580) بیہقی (7940)' (7941)' (7942) ابویعلی (1883)' (2203) معجم کبیر (11447)' (13387)' (13403)

حدیث 2511: ابوداؤد (2405) ترمذی (713)' (711) نسائی (2305)' (2283)' (2304) ابن ماجہ (1662) مالک (653) احمد (11207)' (14493)' (11098) ابن حبان (3559)' (3562) ابن خزیمہ (2033)' (2032) ابویعلی (4203)' (3806) معجم کبیر (498)' (2962)' (2963) دارقطنی (43)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ' رمضان کی ١٦ تاریخ کو' ایک غزوے میں شریک ہوئے۔ ہم میں سے بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا۔ روزہ رکھنے والوں نے' نہ رکھنے والوں اور نہ رکھنے والوں نے' رکھنے والوں پہ کوئی اعتراض نہیں کیا۔

2512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَّقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ هَمَّامٍ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ التَّيْمِيِّ وَعُمَرَ بْنِ عَامِرٍ وَّهِشَامٍ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ وَفِي حَدِيْثِ سَعِيْدٍ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَشُعْبَةَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ اَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے' ایک روایت میں ١٨ تاریخ کا ذکر ہے دوسری میں ١٢' تیسری میں ١٧' اور چوتھی میں ١٩ تاریخ کا ذکر ہے۔

2513- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَّعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمَا يُعَابُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمُهُ وَلَا عَلَى الْمُفْطِرِ اِفْطَارُهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رمضان کے مہینے میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے تو کسی روزہ دار کو روزہ رکھنے کی وجہ سے یا نہ رکھنے والے کو روزہ نہ رکھنے کی وجہ سے' غلط قرار نہیں دیا جاتا تھا۔

2514- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْجَرِيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ يَرَوْنَ اَنَّ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَاِنَّ ذٰلِكَ حَسَنٌ وَّيَرَوْنَ اَنَّ مَنْ وَجَدَ ضُعْفًا فَاَفْطَرَ فَاِنَّ ذٰلِكَ حَسَنٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رمضان کے مہینے میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی غزوے میں شریک ہوتے تھے' ہم میں سے بعض لوگ روزہ دار ہوتے تھے اور بعض نے روزہ نہیں رکھا ہوتا تھا۔ روزہ دار' روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ دار کو غلط نہیں سمجھتا تھا وہ یہ سمجھتے تھے کہ جس شخص میں طاقت ہو وہ روزہ رکھ لے کیونکہ یہ اس کے لیے بہتر ہے اور جو کمزور ہو وہ روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے بہتر ہے۔

2515- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ سَعِيْدٌ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصُوْمُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيبُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

حدیث 2515: مالک (652) ابن حبان (3561) ابویعلی (3806)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے' کوئی شخص روزہ رکھ لیتا تھا اور کوئی روزہ نہیں رکھتا تھا اور (ان میں سے) کوئی ایک دوسرے کو غلط قرار نہیں دیتا تھا۔

2516 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ صَوْمٍ فِيْ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سفر کے دوران رمضان کا روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کیے ہیں۔ روزہ دار روزہ نہ رکھنے والے کو' روزہ نہ رکھنے والا' روزہ دار کو غلط قرار نہیں دیتا تھا۔

2517 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوْا لِيْ اَعِدْ قَالَ فَقُلْتُ اِنَّ اَنَسًا اَخْبَرَنِيْ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا يُسَافِرُوْنَ فَلَا يَعِيْبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَقِيْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ فَاَخْبَرَنِيْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب جب سفر کیا کرتے تھے تو کوئی روزہ دار' روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والا' روزہ دار کو غلط قرار نہیں دیتا تھا۔

حمید کہتے ہیں' پھر میری ملاقات ابن ابی ملیکہ سے ہوئی تو انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' مجھے یہی حدیث سنائی۔

2518 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ اَكْثَرُنَا ظِلًّا صَاحِبُ الْكِسَاءِ وَمِنَّا مَنْ يَّتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهٖ قَالَ فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُوْنَ فَضَرَبُوا الْاَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ الْيَوْمَ بِالْاَجْرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں شریک تھے۔ ہم میں سے بعض لوگ روزہ دار تھے اور بعض روزہ دار نہیں تھے' ایک گرم دن میں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا' ہم میں سب سے زیادہ سایہ اس شخص کو حاصل تھا جس کے پاس چادر تھی ہم میں سے بعض لوگ اپنے ہاتھ کے ذریعے دھوپ سے بچ رہے تھے' پھر روزہ دار گر پڑے اور روزہ نہ رکھنے والے کھڑے رہے۔ روزہ نہ رکھنے والوں نے ہی خیمے لگائے اور سواریوں کو پانی پلایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج کا اجر روزہ نہ رکھنے والوں نے حاصل کرلیا ہے۔

2519 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَصَامَ بَعْضٌ وَّاَفْطَرَ بَعْضٌ فَتَحَزَّمَ الْمُفْطِرُوْنَ وَعَمِلُوْا وَضَعُفَ الصُّوَّامُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ فَقَالَ فِيْ ذٰلِكَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ بِالْاَجْرِ

حدیث 2518: بخاری (2733) ابوداؤد (2405) ترمذی (713)' (711) نسائی (2305)' (2283)' (2304) ابن ماجہ (1662) مالک (653) احمد (11207)' (14439)' (11098) ابن حبان (3559)' (3562) ابن خزیمہ (2033)' (2032) بیہقی (7944) ابویعلی (4203)' (3806) معجم کبیر (498)' (2963) دارقطنی (43)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ سفر کر رہے تھے۔ بعض حضرات نے روزہ رکھا ہوا تھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا۔ روزہ نہ رکھنے والے کام کاج کرنے لگے اور روزہ دار کمزوری کی وجہ سے کچھ کام نہ کر سکے تو اس موقع پر نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا: روزہ نہ رکھنے والوں نے اجر حاصل کر لیا ہے۔

2520- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ اِنِّي لَا اَسْاَلُكَ عَمَّا يَسْاَلُكَ هٰؤُلَاءِ عَنْهُ سَاَلْتُهُ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ اَقْوٰى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ اَفْطَرَ ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلًا اٰخَرَ فَقَالَ اِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ اَقْوٰى لَكُمْ فَاَفْطِرُوْا وَكَانَتْ عَزْمَةً فَاَفْطَرْنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا نَصُوْمُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي السَّفَرِ

✧✧ قزعہ فرماتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت ان کے پاس کافی لوگ موجود تھے۔ جب وہ اٹھ کے چلے گئے تو میں نے کہا' میں آپ سے اس طرح کے سوالات نہیں کروں گا۔ جیسے یہ لوگ کر رہے تھے میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' جب ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ (فتح مکہ کے موقع پر) مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے تو ہم سب لوگ روزہ دار تھے۔ جب ہم نے ایک مقام پر پڑاؤ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے دشمن کے قریب پہنچ چکے ہو۔ روزہ نہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ قوت کا باعث ہوگا۔ (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ ہمارے لیے رخصت تھی۔ ہم میں سے بعض لوگوں نے پھر بھی روزہ رکھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا۔ پھر ہم نے اگلا پڑاؤ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اگلی صبح دشمن کے مدمقابل ہو گے۔ روزہ نہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ قوت کا باعث ہو گا۔ اس لیے تم روزہ ترک کر دو۔ (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ لازمی حکم تھا اس لیے ہم سب نے روزہ ترک کر دیا۔ پھر اس کے بعد ایک مرتبہ ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کے دوران بھی روزہ رکھا۔

2521- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ سَاَلَ حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے' نبی اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

حدیث 2520 (ابوداؤد (2406) احمد (11325) ابن خزیمہ (2023) بیہقی (3832)' (7938)

حدیث 2521 بخاری (1840)' (1841) ابوداؤد (2402) ترمذی (711) نسائی (2294)' (2296)' (2297) ابن ماجہ (1662) مالک (653) دارمی (1707) احمد (16080)' (24242)' (25648) ابن حبان (3560) ابن خزیمہ (2028)' (2153) بیہقی (7945)' (7946) ابویعلی (4502)' (4654)' (4919) معجم کبیر (2962)' (2963)' (2965)

2522-وَحَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ فَاَصُوْمُ فِی السَّفَرِ قَالَ صُمْ اِنْ شِئْتَ وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے عرض کی' یارسول اللہ! میں لگا تار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر کے دوران بھی روزہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر تم چاہو تو نہ رکھو۔

2523-وَحَدَّثَنَاهُ یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِیْثِ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ اِنِّیْ رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2524-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ حَمْزَةَ قَالَ اِنِّیْ رَجُلٌ اَصُوْمُ اَفَاَصُوْمُ فِی السَّفَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق منقول ہے۔

2525- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوالطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا و قَالَ اَبُوالطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ اَبِیْ مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَجِدُ بِیْ قُوَّةً عَلَی الصِّیَامِ فِی السَّفَرِ فَهَلْ عَلَیَّ جُنَاحٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هِیَ رُخْصَةٌ مِّنَ اللّٰهِ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَّمَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ قَالَ هَارُوْنُ فِیْ حَدِیْثِهٖ هِیَ رُخْصَةٌ وَّلَمْ یَذْكُرْ مِنَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اتنی طاقت رکھتا ہوں کہ سفر کے دوران روزہ رکھ سکوں تو کیا (سفر کے دوران روزہ رکھنے کی وجہ سے) مجھے کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے (عطا شدہ) رخصت ہے' جو اسے قبول کرلے تو یہ بہتر ہے اور جو روزہ رکھنا چاہے' تو اسے کوئی گناہ بھی نہیں ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں'' یہ رخصت ہے'' اس روایت میں رخصت کے اللہ کی طرف سے ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

2526- حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ رُشَیْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِیْ حَرٍّ شَدِیْدٍ حَتّٰی اِنْ كَانَ اَحَدُنَا لَیَضَعُ یَدَهٗ عَلٰی رَاْسِهٖ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِیْنَا صَائِمٌ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ

حدیث 2526: بخاری (1843)' (378) ابوداؤد (2409) ابن ماجہ (1663) احمد (14547)' (21745)' (21743) ابن حبان (3559) ابن خزیمہ (675)' (2033) بیہقی (2490)' (2495)' (2496) ابویعلی (4152)' (4153)' (4156) دارقطنی (5)

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ شدید گرمی کے موسم میں' رمضان کے مہینے میں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر پر روانہ ہوئے۔ گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم نے اپنے ہاتھ سروں پر رکھے ہوئے تھے۔ ہم میں سے کسی نے روزہ نہیں رکھا۔ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔

2527- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ قَالَتْ قَالَ اَبُو الدَّرْدَآءِ لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فِیْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهٗ عَلٰى رَاْسِهٖ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا مِنَّا اَحَدٌ صَائِمٌ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَوَاحَةَ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شدید گرمی کے موسم میں سفر کر رہے تھے اور گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم نے اپنے ہاتھ سروں پر رکھے ہوئے تھے اور ہم میں سے کسی ایک نے بھی روزہ نہیں رکھا تھا۔ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔

بَاب323: اسْتِحْبَابِ الْفِطْرِ لِلْحَاجِّ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن' عرفات میں' حاجی کے لیے' روزہ نہ رکھنا مستحب ہے

2528- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِیْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَّقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَّهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى بَعِيْرِهٖ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهٗ

✧✧ سیّدہ ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کی موجودگی میں چند لوگ اس بات پر بحث کرنے لگے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (آج) عرفہ کے دن روزہ رکھا ہے؟ بعض نے کہا کہ آپ روزہ دار ہیں اور بعض نے کہا کہ آپ نے روزہ نہیں رکھا ہے۔ سیّدہ ام فضل رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کا پیالہ بھیجا آپ اس وقت میدان عرفات میں' اونٹ پر سوار تھے' آپ نے اس کو پی لیا۔

2529-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی النَّضْرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى بَعِيْرِهٖ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَّوْلٰى اُمِّ الْفَضْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اونٹ پر تشریف فرما ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

2530-حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ اَبِی النَّضْرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَّوْلٰى اُمِّ الْفَضْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2528: بخاری (1575)' (1888)' ابو داؤد (2440)' (2441) ترمذی (750) مالک (835) احمد (3210)' (26914)' (26924) ابن حبان (3606) ابن خزیمہ (2828)' (2102) بیہقی (9253)' (8170)' (8171) ابو یعلی (6729)' (7073)' (6719) معجم کبیر (41)' (59)' (35)

2531- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ عُمَيْرًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ شَكَّ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَنَحْنُ بِهَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيْهِ لَبَنٌ وَّهُوَ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ

✧✧ سیّدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں'(حجۃ الوداع کے موقع پر) لوگوں کو اس بارے میں شک تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے (آج) عرفہ کے دن روزہ رکھا ہے؟ ہم بھی آپ کے ہمراہ وہاں موجود تھے تو میں نے دودھ کا ایک پیالہ آپ کی خدمت میں پیش کیا' آپ ابھی عرفہ میں ہی موجود تھے۔ آپ نے اسے نوش کرلیا۔

2532- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِيْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ مَيْمُوْنَةُ بِحِلَابِ اللَّبَنِ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ

✧✧ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں'لوگ عرفہ کے دن' نبی اکرم ﷺ کے روزے کے بارے میں شک میں مبتلا تھے تو سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے دودھ کا برتن آپ کی خدمت میں بھجوایا آپ اس وقت میدان عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے'لوگ آپ ہی کی طرف دیکھ رہے تھے اور آپ نے اسے پی لیا۔

بَاب324: صَوْمِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

عاشورہ (دسویں محرم) کے دن روزہ رکھنا

2533- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُوْمُ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُهُ فَلَمَّا هَاجَرَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ صَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' زمانہ جاہلیت میں' قریش عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ (ہجرت سے پہلے) نبی اکرم ﷺ بھی یہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ پھر جب آپ ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو آپ نے خود بھی یہ روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کا حکم بھی دیا۔ پھر جب رمضان کے روزے فرض قرار دے دیئے گئے تو آپ نے فرمایا: جو چاہے یہ (یعنی عاشورہ کا) روزہ رکھے اور جو چاہے اسے ترک کردے۔

2534- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ

حدیث 2533: بخاری (1515)' (1793)' (1794) ابوداؤد (2442) ترمذی (753)' (755) نسائی (2506) ابن ماجہ (2287) مالک (662)' (663) دارمی (1763) احمد (4483)' (6292)' (15515) ابن حبان (3621)' (3623)' (3622) ابن خزیمہ (2083)' (2080)' (2082) بیہقی (8192)' (8193)' (8195) ابویعلی (7333)' (1132)' (4638) طبرانی کبیر (1869)' (4876)' (10785)

فِی اَوَّلِ الْحَدِیْثِ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُهٗ وَقَالَ فِیْ اٰخِرِ الْحَدِیْثِ وَتَرَکَ عَاشُوْرَآءَ فَمَنْ شَآءَ صَامَهٗ وَمَنْ شَآءَ تَرَکَهٗ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَرِوَایَةِ جَرِیْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ مذکور نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ بھی (ہجرت سے پہلے) عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور اس روایت کے آخر میں یہ منقول ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا پھر نبی اکرم ﷺ نے عاشورہ کا روزہ ترک کر دیا۔ اب جو چاہے وہ یہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔ یہ جملہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے طور پر منقول نہیں ہے (بلکہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے۔)

2535 - حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ کَانَ یُصَامُ فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَلَمَّا جَآءَ الْاِسْلَامُ مَنْ شَآءَ صَامَهٗ وَمَنْ شَآءَ تَرَکَهٗ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے دن روزہ رکھا جاتا تھا۔ جب اسلام آ گیا تو اب جو چاہے وہ یہ روزہ رکھے اور جو چاہے اسے ترک کر دے۔

2536 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُ بِصِیَامِهٖ قَبْلَ اَنْ یُّفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ کَانَ مَنْ شَآءَ صَامَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَمَنْ شَآءَ اَفْطَرَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے' نبی اکرم ﷺ (عاشورہ کے دن) روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ رمضان کے روزے فرض ہو گئے ہیں' تو اب جو چاہے عاشورہ کے دن روزہ رکھ لے اور جو چاہے وہ نہ رکھے۔

2537 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِیْعًا عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ اَنَّ عِرَاکًا اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ قُرَیْشًا کَانَتْ تَصُوْمُ عَاشُوْرَآءَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ ثُمَّ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصِیَامِهٖ حَتّٰی فُرِضَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَآءَ فَلْیَصُمْهُ وَمَنْ شَآءَ فَلْیُفْطِرْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش' زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا یہاں تک کہ جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: جو چاہے وہ یہ (عاشورہ کے دن کا) روزہ رکھ لے اور جو چاہے وہ اسے ترک کر دے۔

2538 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ اَهْلَ الْجَاهِلِیَّةِ کَانُوْا یَصُوْمُوْنَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَامَهٗ وَالْمُسْلِمُوْنَ قَبْلَ اَنْ یُّفْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَاشُوْرَآءَ یَوْمٌ مِّنْ اَیَّامِ اللّٰهِ فَمَنْ شَآءَ صَامَهٗ وَمَنْ شَآءَ تَرَکَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' زمانہ جاہلیت کے لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے' رمضان کی فرضیت سے پہلے نبی اکرم ﷺ اور عام مسلمان بھی یہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ جب رمضان فرض ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا: عاشورہ بھی اللہ تعالیٰ (کے بنائے ہوئے) دنوں میں سے ایک دن ہے جو چاہے اس دن روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

2539- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2540- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورہ کے دن کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت کے لوگ اس دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ اب اگر کوئی اس دن روزہ رکھنا چاہے' تو وہ رکھ لے اور جو نہ رکھنا چاہے وہ اسے ترک کر دے۔

2541- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَصُوْمُهُ اِلَّا اَنْ يُوَافِقَ صِيَامَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عاشورہ کے دن کے بارے میں' یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے۔ لہٰذا جو یہ روزہ رکھنا چاہے وہ رکھ لے جو اسے ترک کرنا چاہے وہ اسے ترک کر دے۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما خود اس دن صرف اسی صورت میں روزہ رکھتے تھے جب وہ ان کے (ہفتہ وار معمول کے روزوں) کے موافق ہو۔

2542- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْاَخْنَسِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمُ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2543- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورہ کے دن کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے تو جو چاہے وہ یہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے اسے ترک کر دے۔

2544- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ دَخَلَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ اِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ اَوَلَيْسَ الْيَوْمُ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ قَالَ وَهَلْ تَدْرِىْ مَا يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ اِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُهُ قَبْلَ اَنْ يَّنْزِلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تَرَكَهُ وَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ تَرَكَهُ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں' اشعث بن قیس' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ اس وقت کچھ کھا رہے تھے۔ وہ بولے: اے ابومحمد! (اشعث) آؤ تم بھی کھانے میں شریک ہو جاؤ۔ اشعث بولے: کیا آج عاشورہ نہیں ہے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا تم جانتے کہ عاشورہ کے دن کی حقیقت کیا ہے؟ اشعث نے دریافت کیا' کیا ہے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رمضان کے مہینے (کے روزوں کی فرضیت کا حکم) نازل ہونے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ جب رمضان کے مہینے (کے روزوں کی فرضیت کا حکم) نازل ہوا تو آپ نے اسے ترک کر دیا۔

2545-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَكَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2546- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِىْ زُبَيْدٌ الْيَامِىُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ اَنَّ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَّوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَهُوَ يَاْكُلُ فَقَالَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ فَكُلْ قَالَ اِنِّىْ صَائِمٌ قَالَ كُنَّا نَصُوْمُهُ ثُمَّ تُرِكَ

✧✧ قیس بن سکن بیان کرتے ہیں' اشعث بن قیس' عاشورہ کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' وہ کھانا کھا رہے تھے' بولے' اے ابومحمد! (اشعث) آگے آؤ اور کھانے میں شریک ہو جاؤ! اشعث نے کہا میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پہلے ہم بھی روزہ رکھا کرتے تھے' لیکن پھر یہ (روزہ) ترک کر دیا گیا۔

2547- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّهُوَ يَاْكُلُ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ قَدْ كَانَ يُصَامُ قَبْلَ اَنْ يَّنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِكَ فَاِنْ كُنْتَ مُفْطِرًا فَاطْعَمْ

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں' اشعث بن قیس' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی خدمت میں عاشورہ کے دن حاضر ہوئے' وہ اس وقت کھانا کھا رہے تھے۔ اشعث نے کہا اے ابوعبدالرحمٰن! آج عاشورہ کا دن ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رمضان (کے روزوں کی

حدیث 2544: بخاری (3619)' (4232) ترمذی (753) نسائی (2506) احمد (4349)' (4024) ابن خزیمہ (2082)' (2083)' (2081) بیہقی (13193) معجم کبیر (9980)' (888)' (10385)

فرضیت کا حکم) نازل ہونے سے پہلے اس دن روزہ رکھا جاتا تھا۔ جب رمضان (کے روزوں کی فرضیت کا حکم) نازل ہو گیا تو اسے ترک کر دیا گیا۔ اگر تم نے روزہ نہیں رکھا ہوا تو کھانے میں شریک ہو جاؤ۔

2548- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی اَخْبَرَنَا شَیْبَانُ عَنْ اَشْعَثَ ابْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُ بِصِیَامِ یَوْمِ عَاشُوْرَآءَ وَیَحُثُّنَا عَلَیْهِ وَیَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ یَاْمُرْنَا وَلَمْ یَنْهَنَا وَلَمْ یَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور ہمیں اس کی ترغیب بھی دیتے تھے اور اس دن ہمارے ہمراہ خاص اہتمام کرتے تھے۔ جب رمضان (کے روزے) فرض ہو گئے تو آپ نے نہ تو ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس کا اہتمام کیا۔

2549- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِیَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ خَطِیبًا بِالْمَدِیْنَةِ یَعْنِیْ فِیْ قَدْمَةٍ قَدِمَهَا خَطَبَهُمْ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ اَیْنَ عُلَمَاؤُكُمْ یَا اَهْلَ الْمَدِیْنَةِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لِهٰذَا الْیَوْمِ هٰذَا یَوْمُ عَاشُوْرَآءَ وَلَمْ یَكْتُبِ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ صِیَامَهُ وَاَنَا صَائِمٌ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ یَّصُوْمَ فَلْیَصُمْ وَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ یُّفْطِرَ فَلْیُفْطِرْ

✧✧ حمید بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں' خطبے کے دوران یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے عاشورہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی۔ (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن کے بارے میں یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔ یہ عاشورہ کا دن ہے' اللہ تعالیٰ نے اس دن کا روزہ تم پر فرض قرار نہیں دیا البتہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے لہٰذا تم میں سے جو (اس دن) روزہ رکھنا چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو روزہ نہ رکھنا چاہے وہ نہ رکھے۔

2550- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ مِثْلِ هٰذَا الْیَوْمِ اِنِّیْ صَائِمٌ فَمَنْ شَآءَ اَنْ یَّصُوْمَ فَلْیَصُمْ وَلَمْ یَذْكُرْ بَاقِیْ حَدِیْثِ مَالِكٍ وَّیُوْنُسَ

✧✧ اسی سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں نے روزہ رکھا ہوا ہے جو چاہے وہ (اس دن) روزہ رکھ لے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت میں سابقہ روایت کا یہ حصہ منقول نہیں ہے۔

2551- حَدَّثَنِیْ اَبُوالطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2552- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَةَ فَوَجَدَ الْیَهُوْدَ یَصُوْمُوْنَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَسُئِلُوْا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْا هٰذَا الْیَوْمُ الَّذِیْ اَظْهَرَ اللّٰهُ فِیْهِ مُوْسٰی وَبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ عَلٰی فِرْعَوْنَ فَنَحْنُ نَصُوْمُهٗ تَعْظِیمًا لَهٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

حدیث 2549: بخاری (3299)' (5594)' (3281) ابوداؤد (4167) نسائی (5093)' (5246) مالک (1697) احمد (16875)' (16897)' (16911) ابن حبان (5512)' (3626) بیہقی (8200) معجم کبیر (728)' (740)' (715)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَوْلٰى بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَاَمَرَ بِصَوْمِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے یہود کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ جب لوگوں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' اللہ تعالیٰ نے اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون پر غلبہ عطا کیا تھا۔ اس لیے ہم اس دن کی تعظیم کے لیے' اس دن روزہ رکھتے ہیں۔ (جب یہ بات نبی اکرم ﷺ کو بتائی گئی) تو آپ نے فرمایا: تمہارے مقابلے میں ہم' حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2553- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَسَاَلَهُمْ عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2554- وَحَدَّثَنِى ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدَ الْيَهُوْدَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِىْ تَصُوْمُوْنَهٗ فَقَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ اَنْجَى اللّٰهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ فَصَامَهٗ مُوْسٰى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُوْمُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ اَحَقُّ وَاَوْلٰى بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَصَامَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے یہود کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ آپ نے ان سے دریافت کیا: یہ کیا دن ہے؟ جس میں تم روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا یہ ایک عظیم دن ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات عطا کی تھی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کر دیا تھا۔ شکر گزاری کے اظہار کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس دن روزہ رکھا تھا۔ اس لیے ہم بھی اس دن روزہ رکھتے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے مقابلے میں' ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب اور زیادہ حقدار ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے بھی اس دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2555- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ عَنِ ابْنِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ لَمْ يُسَمِّهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2556- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ اَبِىْ عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ يَوْمًا تُعَظِّمُهُ الْيَهُوْدُ وَتَتَّخِذُهٗ عِيْدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْهُ اَنْتُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ ﷛ بیان کرتے ہیں' یہود عاشورہ کے دن کی تعظیم کرتے تھے اور اسے عید کا دن قرار دیتے تھے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے (مسلمانوں کو حکم دیا) تم اس دن روزہ رکھا کرو۔

2557 - وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْعُمَيْسِ اَخْبَرَنِیْ قَيْسٌ فَذَكَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَزَادَ قَالَ اَبُوْاُسَامَةَ فَحَدَّثَنِیْ صَدَقَةُ بْنُ اَبِیْ عِمْرَانَ عَنْ قَيْسِ ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ اَهْلُ خَيْبَرَ يَصُوْمُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَتَّخِذُوْنَهٗ عِيْدًا وَّيُلْبِسُوْنَ نِسَآئَهُمْ فِيْهِ حُلِيَّهُمْ وَشَارَتَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُوْمُوْهُ اَنْتُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' خیبر کے لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ اس دن کو عید قرار دیتے تھے۔ اپنی خواتین کو زیورات وغیرہ پہناتے تھے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسلمانوں کو) حکم دیا تم لوگ بھی اس دن روزہ رکھا کرو۔

2558 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيْدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَّطْلُبُ فَضْلَهٗ عَلَى الْاَيَّامِ اِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ وَلَا شَهْرًا اِلَّا هٰذَا الشَّهْرَ يَعْنِیْ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا' مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دن کی دوسرے ایام پر فضیلت کی وجہ سے اس دن روزہ رکھا ہو' سوائے اس (عاشورہ کے) دن کے اور آپ نے کسی مہینے (کی دوسرے مہینوں پر فضیلت کی وجہ سے اس مہینے) میں روزے رکھے ہوں۔ سوائے اس مہینے کے (راوی کہتے ہیں) یعنی رمضان کا مہینہ۔

2559 - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ يَزِيْدَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2560 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائَهٗ فِیْ زَمْزَمَ فَقُلْتُ لَهٗ اَخْبِرْنِیْ عَنْ صَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ وَاَصْبِحْ يَوْمَ التَّاسِعِ صَائِمًا قُلْتُ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُهٗ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حکم بن اعرج بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت ''زمزم'' کے پاس اپنی چادر سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے کہا مجھے عاشورہ کے دن روزے کے بارے میں بتائیے' تو انہوں نے جواب دیا جب تم محرم کا پہلی کا چاند دیکھ لو تو تم دن گننا شروع کر دو اور نویں صبح روزہ رکھ لو۔ میں نے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح روزہ رکھتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا' ہاں!

حدیث 2558 بخاری (1902) نسائی (2370) احمد (1938)' (2856)' (3475) ابن خزیمہ (2086) بیہقی (8181) معجم کبیر (11252)'(11253)'(11254)

حدیث 2560 ابوداؤد (2446) ترمذی (754) احمد (2135)' (2214)' (2540) ابن حبان (2633) ابن خزیمہ (2096) بیہقی (8186) معجم کبیر (12925)

2561- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائَهُ عِنْدَ زَمْزَمَ عَنْ صَوْمِ عَاشُوْرَآءَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2562- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِي اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ حِيْنَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ فَلَمْ يَاْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتّٰى تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا تو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہود اور نصاریٰ اس دن کی تعظیم کرتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان شاءاللہ اگلے سال ہم نو تاریخ کو (بھی) روزہ رکھیں گے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اگلا برس آنے سے پہلے ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

2563- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيْتُ اِلٰى قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر میں اگلے برس تک زندہ رہا تو ضرور نو تاریخ کو (بھی) روزہ رکھوں گا۔

2564- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَاَمَرَهُ اَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ كَانَ اَكَلَ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ اِلَى اللَّيْلِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو اسلم (قبیلے سے تعلق رکھنے والے) ایک صاحب کو عاشورہ کے دن بھیجا اور اسے یہ حکم دیا کہ وہ لوگوں میں یہ اعلان کر دے' جس شخص نے آج روزہ نہیں رکھا (یعنی روزے کی نیت نہیں کی) وہ روزہ رکھ لے اور جس نے کچھ کھا لیا ہے' وہ رات تک اپنا روزہ پورا کرے۔

حدیث 2562: ابوداؤد (2445) ابن ماجہ (1736) احمد (1971)' (3213)' (2106) ابن خزیمہ (2098)' بیہقی (8184)' (8185)' (8188) معجم کبیر (10891)' (10817)

حدیث 2564: بخاری (1824)' (1903)' (6837) نسائی (2321) دارمی (1761) احمد (2058)' (16554)' (27070) ابن حبان (3619) ابن خزیمہ (2092) حاکم (6253) بیہقی (7824)' (8190) معجم کبیر (3691)' (3692)' (5312)' (532)

2565- وَحَدَّثَنِي اَبُوبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَاشُوْرَآءَ اِلٰى قُرَى الْاَنْصَارِ الَّتِيْ حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ مَنْ كَانَ اَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ اَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ فَكُنَّا بَعْدَ ذٰلِكَ نَصُوْمُهُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا الصِّغَارَ مِنْهُمْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَنَذْهَبُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَنَجْعَلُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَاِذَا بَكٰى اَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ اَعْطَيْنَاهَا اِيَّاهُ عِنْدَ الْاِفْطَارِ

✧✧ حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن مدینہ منورہ کے آس پاس والی انصار کی بستیوں میں یہ پیغام بھجوایا کہ جس شخص نے روزہ رکھ لیا ہے وہ اپنا روزہ پورا کرے اور جس نے روزہ نہیں رکھا' وہ بقیہ دن کچھ نہ کھائے۔

(ربیع بنت معوذ فرماتی ہیں) اس دن کے بعد ہم اس دن خود بھی روزہ رکھا کرتے تھے اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی روزہ رکھوایا کرتے تھے۔ ہم مسجد چلے جاتے اور بچوں کے لیے آٹے کا کھلونا بنا دیتے جب کوئی بچہ کھانے کے لیے روتا تو ہم اسے افطار کے وقت وہ کھلونا دیتے۔

2566-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْمَعْشَرٍ الْعَطَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ سَاَلْتُ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ عَنْ صَوْمِ عَاشُوْرَآءَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُسُلَهُ فِيْ قُرَى الْاَنْصَارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ بِشْرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَنَصْنَعُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَنَذْهَبُ بِهٖ مَعَنَا فَاِذَا سَاَلُوْنَا الطَّعَامَ اَعْطَيْنَاهُمُ اللُّعْبَةَ تُلْهِيْهِمْ حَتّٰى يُتِمُّوْا صَوْمَهُمْ

✧✧ خالد بن ذکوان بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے عاشورہ کے روزے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قاصدوں کو انصار کی بستیوں میں بھیجا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس کے آخر میں یہ ہے) ہم ان بچوں کے لیے ''اون'' کے کھلونے بنا دیتے اور انہیں اپنے ہمراہ لے جاتے جب وہ ہم سے کھانے کا سوال کرتے تو ہم انہیں وہ کھلونا دے دیتے' وہ ان کے ساتھ کھیلتے رہتے اور یوں ان کا روزہ پورا ہو جاتا۔

بَاب325: تَحْرِيْمِ يَوْمُ الْعِيْدَيْنِ

دونوں عیدوں کے دن روزہ رکھنا حرام ہے

2567- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ اَزْهَرَ اَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَآءَ فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ يَوْمَانِ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَالْاٰخَرُ يَوْمٌ تَاْكُلُوْنَ فِيْهِ مِنْ نُسُكِكُمْ

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں عید کی نماز پڑھی' انہوں نے آ کے پہلے نماز ادا کی پھر نماز سے فراغت کے بعد لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: بے شک یہ دو دن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنے سے' نبی اکرم

حدیث2565: بخاری (1859)' (6837) نسائی (2321) احمد (8701)' (16177)' (16559) ابن حبان (3620) ابن خزیمہ (2088)' (2131) بیہقی (8191) معجم کبیر (5312)' (6288)' (700)

ﷺ سے منع کیا ہے۔ایک روزوں کے بعد عید الفطر کا دن اور دوسرا جس دن تم اپنی قربانی (کے جانور) کا گوشت کھاتے ہو (یعنی بقر عید کا دن)

2568- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔عید الاضحیٰ کا دن اور عید الفطر کا دن

2569- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيْثًا فَاَعْجَبَنِىْ فَقُلْتُ لَهٗ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَقُوْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ اَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِىْ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ

✧✧ قزعہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث سُنی جو مجھے بہت پسند آئی' میں نے ان سے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ حدیث خود نبی اکرم ﷺ سے سُنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' کیا میں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کروں گا جو میں نے نہ سُنی ہو؟ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' ان دو دنوں میں روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔ (عید) الاضحیٰ کے دن اور رمضان کے بعد (عید) الفطر کے دن۔

2570-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے' (عید) الفطر کے دن اور (عید) قربانی کے دن۔

2571- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ اِنِّىْ نَذَرْتُ اَنْ اَصُوْمَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ اَضْحٰى اَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هٰذَا الْيَوْمِ

✧✧ زیاد بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا' میں نے ایک مخصوص دن روزہ رکھنے کی

حدیث 2567 بخاری (1889)' (915)' (918) ابوداؤد (2419)' (1141)' (1142) ترمذی (773)' (532)' (537) نسائی (3004)' (4994)' (1562) ابن ماجہ (1721)' (1719)' (1720) مالک (665)' (88)' (427) داری (1753)' (1764)' (1766) احمد (10642)' (11054)' (567) ابن حبان (3599)' (3601)' (3603) ابن خزیمہ (2959)' (2100)' (2960) حاکم (1586)' (1588)' (6650) بیہقی (6086)' (6060)' (8040) ابی یعلی (1134)' (2913)' (4117) معجم کبیر (612)' (1205)' (1206) دارقطنی (33)' (35)' (36)

حدیث 2571 بخاری (1892)' (6327)' (6328) احمد (4449)' (5245)' (6235) معجم کبیر (13281)' (13282) دارقطنی (93)

نذر مانی تھی، وہ دن عید الفطر (راوی کو شک ہے یا شاید) عید الاضحیٰ کا دن آ رہا ہے، تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

2572- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَتْنِىْ عَمْرَةُ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْاَضْحٰى

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ (عید) الفطر کا دن اور (عید) الاضحیٰ کا دن۔

بَاب326: تَحْرِيْمِ صَوْمِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ وَبَيَانِ اَنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

ایام تشریق میں روزہ رکھنا حرام ہے اس بات کی وضاحت کہ یہ کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں

2573- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُس حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِى الْمَلِيْحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامُ التَّشْرِيْقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

✧✧ حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

2574-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِىْ اَبُوْقِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْمَلِيْحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيْتُ اَبَا الْمَلِيْحِ فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِىْ بِهٖ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ وَّزَادَ فِيْهِ وَذِكْرٍ لِلّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ زائد ہیں "اور اللہ کا ذکر کرنے (کے دن ہیں)"

2575- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَاَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ فَنَادٰى اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ایک مرتبہ ایام تشریق میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور اوس بن حدثان کو بھیجا اور انہوں نے یہ اعلان کیا کہ جنت میں صرف مومن شخص داخل ہوگا اور "ایام منیٰ" کھانے پینے کے دن ہیں۔

2576-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَنَادَيَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کا فرق ہے (جس کا مطلب ہے) ان دونوں نے اعلان کیا۔

حدیث 2572: ابوداؤد (2417) ترمذی (772) احمد (9116)

بَاب 327: كَرَاهَةِ اِفْرَادِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِصَوْمٍ لَا يُوَافِقُ عَادَتَهُ

صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے (بشرطیکہ جمعہ کا دن) اس شخص کی عادت (یعنی روزے رکھنے میں کسی اور معمول) کے مطابق نہ ہو (یعنی وہ ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتا ہو اور جمعہ کے دن روزہ آ جائے)

2577 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ اَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اسی دوران میں نے ان سے سوال کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (صرف) جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! اس "بیت" کے پروردگار کی قسم!

2578- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّهُ سَاَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2579- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُمْ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا اَنْ يَّصُوْمَ قَبْلَهٗ اَوْ يَصُوْمَ بَعْدَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص (صرف) جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے (بلکہ) اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے۔

2580- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَّعْنِى الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْتَصُّوْا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ اللَّيَالِىْ وَلَا تَخُصُّوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ الْاَيَّامِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ فِىْ صَوْمٍ يَّصُوْمُهٗ اَحَدُكُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' صرف جمعہ کی رات کو نوافل کی ادائیگی کے لیے مخصوص نہ کرو اور صرف جمعہ کے دن کو روزہ رکھنے کے لیے مخصوص نہ کرو سوائے اس کے کہ کسی شخص کے (معمول کے) روزہ میں (جمعہ کا دن آ جائے)

حدیث 2577: بخاری (1883)' (1885) احمد (9116)

حدیث 2579: بخاری (1884) ابو داؤد (2420) ترمذی (743) احمد (27547) ابن حبان (3612)' (3613) بیہقی (8273)' (8272)

باب328: بَيَانِ نَسْخِ قَوْلِهِ تَعَالٰى (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُوْنَهُ فِدْيَةٌ) طَعَامُ مِسْكِيْنٍ

اس بات کی وضاحت کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان منسوخ ہے:

''اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہیں (وہ روزہ نہ رکھنا چاہیں) تو ان کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔''

2581- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُوْنَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ) كَانَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّفْطِرَ وَيَفْتَدِىَ حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

''وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُوْنَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۔''

تو جو شخص روزہ نہ رکھنا چاہتا' وہ فدیہ عطا کرتا یہاں تک کہ اس کے بعد وہ آیت نازل ہوئی جس نے اسے منسوخ کر دیا۔

2582- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا فِيْ رَمَضَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَآءَ صَامَ وَمَنْ شَآءَ اَفْطَرَ فَافْتَدٰى بِطَعَامِ مِسْكِيْنٍ حَتّٰى اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ)

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' رمضان کے مہینے میں' ہم میں سے جو شخص چاہتا' وہ روزہ رکھ لیتا اور جو چاہتا' وہ روزہ نہ رکھتا اور فدیہ کے طور پر مسکین کو کھانا کھلا دیتا یہاں تک یہ آیت نازل ہوگئی۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

''جو شخص رمضان کا مہینہ پائے' وہ اس میں روزے رکھے۔''

باب329: جَوَازِ تَاْخِيْرِ قَضَاءِ رَمَضَانَ مَالَمْ يَجِىْ رَمَضَانُ اٰخَرُ لِمَنْ اَفْطَرَ بِعُذْرٍ كَمَرَضٍ وَّسَفَرٍ وَّحَيْضٍ وَّ نَحْوِ ذٰلِكَ

جو شخص کسی عذر جیسے بیماری' سفر' حیض وغیرہ کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے' وہ اگلا رمضان آنے تک ان روزوں کو (کسی بھی وقت) ادا کر سکتا ہے

2583- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ كَانَ يَكُوْنُ عَلَىَّ الصَّوْمُ مِنْ رَّمَضَانَ فَمَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَقْضِيَهُ اِلَّا فِىْ شَعْبَانَ الشُّغُلُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 2581 بخاری (1848)' (4236' 4237) ابوداؤد (2315)' (2316)' (2318) ترمذی (798) نسائی (2316) دارمی (1734) ابن حبان (3478)' (3624) ابن خزیمہ (1903) حاکم (1538) بیہقی (7685)' (7686)' (7687)' معجم کبیر (6302)' (12875) دارقطنی (3)' (5)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے ذمے رمضان کے کچھ روزوں کی قضا باقی ہوا کرتی تھی' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مشغولیت کی وجہ سے میں صرف شعبان میں ان کی قضا ادا کرسکتی تھی۔

2584- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَذٰلِكَ لِمَكَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (تاہم اس میں یہ جملہ منقول ہے) نبی اکرم ﷺ (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے ایسا ہوتا تھا۔

2585- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَظَنَنْتُ اَنَّ ذٰلِكَ لِمَكَانِهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى يَقُوْلُهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں راوی یحییٰ بن سعید کے کلام کے طور پر یہ الفاظ منقول ہیں' میں یہ سمجھتا ہوں کہ نبی اکرم ﷺ (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے (وہ اس سے پہلے قضا روزے نہیں رکھ سکتی تھیں)

2586- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ الشُّغْلُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں' نبی اکرم ﷺ (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے (وہ قضا روزے نہیں رکھ سکتی تھیں)

2587- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اِنْ كَانَتْ اِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ تَقْضِيَهٗ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَاْتِيَ شَعْبَانُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم میں سے کوئی ایک (یعنی سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا خود) نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں (حیض کی وجہ سے رمضان کے بعض) روزے نہیں رکھتی تھیں اور نبی اکرم ﷺ (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے شعبان سے پہلے اس کی قضا بھی ادا نہیں کرسکتی تھیں۔

باب 330: قَضَاءِ الصِّيَامِ عَنِ الْمَيِّتِ

مرحوم کی طرف سے قضا روزہ رکھنا

2588- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهٗ

حدیث 2583: بخاری (1849) ابوداؤد (2399) ترمذی (783) نسائی (2178)' (2319) ابن حبان (1669) مالک (680) احمد (24972)' (25043)' (25501) ابن حبان (3516) ابن خزیمہ (2046)' (2049)' (2051) بیہقی (7999)' (8212) ابو یعلیٰ (4861)

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزوں (کی قضا ادا کرنا) باقی ہو تو اس کی طرف سے اس کا "ولی" روزے رکھے۔

2589- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُّسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَقَالَ اَرَاَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ اَكُنْتِ تَقْضِيْنَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ بِالْقَضَآءِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' میری والدہ انتقال کر چکی ہیں' ان کے ذمے ایک ماہ کے روزوں (کی قضا ادا کرنا باقی) تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ان کے ذمے قرض ہوتا تو تمہارا کیا خیال ہے؟ تم اسے ادا کرتیں؟ اس عورت نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا' اللہ کا قرض اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

2590- وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيْعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ اَفَاَقْضِيْهِ عَنْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يُّقْضٰى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ جَمِيْعًا وَّنَحْنُ جُلُوْسٌ حِيْنَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَا سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَّذْكُرُ هٰذَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میری والدہ انتقال کر چکی ہیں' ان کے ذمے ایک ماہ کے روزوں (کی قضا باقی تھی) کیا میں ان کی طرف سے قضا ادا کروں؟ آپ نے فرمایا: اگر تمہاری والدہ کے ذمے قرض ہوتا تو کیا تم ان کی جانب سے ادا کرتے؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے فرمایا' اللہ تعالیٰ کا قرض اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

2591- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَّالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَمُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّمُجَاهِدٍ وَّعَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2592- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ زَكَرِيَّآءَ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ عَبْدٌ

حدیث2588: بخاری (1851) ابوداؤد (3311) ابن ماجہ (1759)' (2133)' احمد (24447) ابن حبان (3569) ابن خزیمہ (2052) حاکم (8018) بیہقی (8010)' (8011)' (12424) ابی یعلی (4417)' (4761) دارقطنی (79)' (80)

حدیث2589: بخاری (1852)' (2610)' (6320) ابوداؤد (3307)' (3310) ترمذی (716)' (929)' (1546) نسائی (2639)' (3656)' (3657) ابن ماجہ (1758)' (1759)' (2132) مالک (1007) احمد (1893)' (1970)' (2005) ابن حبان (3530)' (3570)' (4393)' (4394) ابن خزیمہ (1953)' (2053)' (2054) حاکم (5107) بیہقی (8012)' (8013)' (8014) ابی یعلی (2283)' (2683) معجم کبیر (748)' (5364)' (5365) دارقطنی (82)' (83)' (84)

حَدَّثَنِی زَکَرِیَّاءُ بْنُ عَدِیٍّ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ عُتَیْبَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّی مَاتَتْ وَعَلَیْهَا صَوْمُ نَذْرٍ اَفَاَصُوْمُ عَنْهَا قَالَ اَرَاَیْتِ لَوْ کَانَ عَلٰی اُمِّكِ دَیْنٌ فَقَضَیْتِیْهِ اَکَانَ یُؤَدِّیْ ذٰلِكِ عَنْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَصُوْمِیْ عَنْ اُمِّكِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ انتقال کر چکی ہیں ان کے ذمے نذر کا روزہ (رکھنا باقی) تھا' کیا میں ان کی طرف سے روزہ رکھ سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا' تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تمہاری والدہ کے ذمہ قرض ہوتا تو کیا تم اسے ان کی طرف سے ادا کر دیتیں؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے اسے ہدایت کی' تم اپنی والدہ کی طرف سے روزہ رکھو!

2593- وَحَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَبُوالْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَیْنَا اَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنِّیْ تَصَدَّقْتُ عَلٰی اُمِّی بِجَارِیَةٍ وَّاِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَقَالَ وَجَبَ اَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَیْكِ الْمِیْرَاثُ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ کَانَ عَلَیْهَا صَوْمُ شَهْرٍ اَفَاَصُوْمُ عَنْهَا قَالَ صُوْمِیْ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ حُجِّی عَنْهَا

✧✧ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خاتون حاضر ہوئی اور عرض کی' میں نے اپنی والدہ کو ایک کنیز صدقہ کی تھی' والدہ کا انتقال ہو گیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' تمہارا اجر ثابت ہو گیا اور کنیز وراثت (کے قانون کے تحت) تمہیں مل جائے گی اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان کے ذمے ایک ماہ کے روزے بھی تھے' کیا میں ان کی طرف سے روزہ رکھ سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم ان کی طرف سے روزہ رکھو اس نے عرض کی' انہوں نے حج نہیں کیا' کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم ان کی طرف سے حج کرو!

2594-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ غَیْرَ اَنَّهُ قَالَ صَوْمُ شَهْرَیْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ان میں دو ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

2595-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ بِمِثْلِهٖ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

2596-وَحَدَّثَنِیْهِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ سُفْیَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ صَوْمُ

حدیث 2593: ابن ماجہ (2394)' (2395) احمد (6731)' (23006)' (23082) ابن خزیمہ (2465) بیہقی (7424)' (8453) ابی یعلی (7402) معجم کبیر (6494)

شَهْرَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں دو ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

2597-وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَكِّيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَتَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

بَاب 331: نَدْبُ لِلصَّآئِمِ إِذَا دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَّلَمْ يُرِدِ الْإِفْطَارَ أَوْ شُوتِمَ أَوْ قُوتِلَ أَنْ يَقُولَ إِنِّي صَائِمٌ وَّأَنَّهُ يُنَزِّهُ صَوْمَهُ عَنِ الرَّفَثِ وَالْجَهْلِ وَنَحْوِهِ

روزہ دار کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب اسے کھانے کی دعوت دی جائے اور اس کا (نفلی) روزہ توڑنے کا ارادہ نہ ہو یا اسے بُرا کہا جائے یا اس سے جھگڑا کیا جائے تو وہ کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں (روزے دار کو چاہیے) کہ وہ اپنے روزے کو بیہودہ گفتگو' جہالت وغیرہ سے محفوظ رکھے

2598- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَبُوبَكْرٍ رِوَايَةً و قَالَ عَمْرٌو يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ زُهَيْرٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو تو اسے یہ کہہ دینا چاہیے کہ میں روزہ دار ہوں۔

2599- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رِوَايَةً قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب کوئی شخص روزہ رکھے تو وہ بیہودہ گفتگو اور جاہلانہ (حرکتوں کا ارتکاب) نہ کرے اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا جھگڑا کرے تو وہ یہ کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں' میں روزہ دار ہوں۔

بَاب 332: فَضْلِ الصِّيَامِ

روزہ رکھنے کی فضیلت

2600- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي

حدیث 2598: ابوداؤد (2460)' (2461)' (5190) ابن ماجہ (1751) احمد (5766)' (7302)' (10354) ابن حبان (5306) بیہقی (14316) ابی یعلی (6036)' (6280)

حدیث 2599: بخاری (1795)' (1805) ابوداؤد (2363) نسائی (2216)' (2217)' (2224) ابن ماجہ (1691) مالک (682)' (683) احمد (7336)' (7484)' (7485) ابن حبان (3479)' (3482)' (3483) ابن خزیمہ (1891)' (1892)' (1896) بیہقی (8093)' (8098)' (8119) ابی یعلی (6266)' معجم کبیر (8362)' (10198)' (141)

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهُ اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهِ فَوَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلْفَةُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ابن آدم کا ہر عمل سوائے روزے کے اس کے لیے ہوتا ہے (لیکن روزہ) وہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے' روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

2601 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ وَهُوَ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (جہنم سے بچنے کے لیے) روزہ ڈھال ہے۔

2602 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ الزَّيَّاتِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهُ اِلَّا الصِّيَامَ فَاِنَّهُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَسْخَبْ فَاِنْ سَابَّهُ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ امْرُءٌ صَائِمٌ وَّالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهٖ وَاِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' ابن آدم کا ہر عمل سوائے روزے کے اس کے اپنے لیے ہوتا ہے (لیکن روزہ) وہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں) روزہ ڈھال ہے جب کسی شخص نے روزہ رکھا ہو تو وہ اس دن (روزے کی حالت میں) بیہودہ گفتگو نہ کرے اور فحش گفتگو نہ کرے اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا لڑائی جھگڑا کرے تو وہ یہ کہہ دے کہ میں روزہ دار آدمی ہوں' اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوگی۔ روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوں گی ایک جب وہ افطار کرے گا اس وقت کھانے پینے کی خوشی اور (دوسری اس وقت) جب وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوگا۔ تو اپنے روزے پر خوش ہوگا (کہ اس کی وجہ سے رضائے الٰہی نصیب ہوئی)۔

2603 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْسَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ اَجْلِيْ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ وَلَخُلُوْفُ فِيْهِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ابن آدم کی ہر نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک ملتا

ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سوائے روزے کے (یعنی اس اصول کا اطلاق روزے پر نہیں ہوگا' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) وہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا (کیونکہ) اس شخص نے میری وجہ سے اپنی نفسانی خواہش اور کھانے پینے کو ترک کیا۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوتی ہیں' ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت (نصیب ہوگی) اس (روزہ دار) کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

2604 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ اِنَّ الصَّوْمَ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ اِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَیْنِ اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ وَاِذَا لَقِیَ اللّٰهَ فَرِحَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے' بے شک روزہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا عطا کروں گا۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوں گی جب وہ افطاری کرے گا تو وہ اس وقت خوش ہوگا اور جب وہ اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا تو خوش ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے' روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

2605 -وَحَدَّثَنِیْهِ اِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِیْطٍ الْهُذَلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِی ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ وَهُوَ اَبُوْ سِنَانٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ وَقَالَ اِذَا لَقِیَ اللّٰهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک جملہ زائد ہے یعنی جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اور اللہ تعالیٰ اسے جزا عطا کرے گا تو وہ خوش ہوگا۔

2606 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَّهُوَ الْقَطَوَانِیُّ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْحَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابًا یُقَالُ لَهُ الرَّیَّانُ یَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یَدْخُلُ مَعَهُمْ اَحَدٌ غَیْرُهُمْ یُقَالُ اَیْنَ الصَّائِمُوْنَ فَیَدْخُلُوْنَ مِنْهُ فَاِذَا دَخَلَ اٰخِرُهُمْ اُغْلِقَ فَلَمْ یَدْخُلْ مِنْهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ''ریان'' ہے' قیامت کے دن اس میں سے صرف روزہ دار (جنت میں) داخل ہوں گے۔ (اس دروازے میں سے) ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہوگا۔ (قیامت کے دن) کہا جائے گا' روزہ دار کہاں ہیں؟ پھر روزہ دار اس دروازے میں سے (جنت میں) داخل ہوں گے جب ان کا آخری فرد بھی داخل ہو جائے گا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا اور پھر کوئی شخص اس (دروازے سے جنت میں) داخل نہیں ہو سکے گا۔

حدیث 2606: بخاری (1797) ترمذی (765) نسائی (2236)' (2237) ابن ماجہ (1640) احمد (9799)' (22869)' (22870) ابن حبان (3420) ابن خزیمہ (1902) بیہقی (8294) ابی یعلی (7529) معجم کبیر (5970)' (5754)' (5764)

بَاب333: فَضْلِ الصِّيَامِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لِمَنْ يُطِيقُهُ بِلاَ ضَرَرٍ وَّلاَ تَفْوِيتٍ

جو شخص کسی ضرر یا تفویت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھ سکتا ہو اس کے لیے اللہ کی راہ میں (نفلی) روزہ رکھنے کی فضیلت

2607- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اِلَّا بَاعَدَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو بندہ اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے عوض میں اس کو جہنم سے ستر برس (کی مسافت کے برابر فاصلے) تک دُور کر دیتا ہے۔

2608-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2609- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَّسُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے' اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر برس (کی مسافت کے برابر فاصلے تک) دُور کر دیتا ہے۔

بَاب334: جَوَازِ صَوْمِ النَّافِلَةِ بِنِيَّةٍ مِّنَ النَّهَارِ قَبْلَ الزَّوَالِ وَجَوَازِ فِطْرِ الصَّائِمِ نَفْلاً مِّنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَّالْاَوْلٰى اِتْمَامُهُ

زوال سے پہلے' دن میں کسی بھی وقت' نیت کر لینے سے نفلی روزہ رکھنا جائز ہے اور کسی عذر کے بغیر نفلی روزے کو توڑنا جائز ہے البتہ اسے پورا کرنا زیادہ بہتر ہے۔

2610- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَّا عَائِشَةُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ قَالَ فَاِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ اَوْ جَائَنَا زَوْرٌ قَالَتْ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ اَوْ جَائَنَا زَوْرٌ وَّقَدْ خَبَاْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ هَاتِيهِ

حدیث2607: بخاری (2685) ترمذی (1622)' (1623)' (1624) نسائی (2244)' (2245)' (2246) ابن ماجہ (1717)' (1718) دارمی (2399) احمد (7977)' (8675)' (11226) ابن حبان (3417) ابن خزیمہ (2112)' (2113) بیہقی (8235)' (18357) ابی یعلی (921)' (1257)' (1272) معجم کبیر (7806)' (7902)' (295)

فَجِئْتُ بِهٖ فَاَكَلَ ثُمَّ قَالَ قَدْ كُنْتُ اَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ طَلْحَةُ فَحَدَّثْتُ مُجَاهِدًا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ ذَاكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَّالِهٖ فَاِنْ شَآءَ اَمْضَاهَا وَاِنْ شَآءَ اَمْسَكَهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا' اے عائشہ! کیا تمہارے ہاں کچھ (کھانے وغیرہ کے لیے) ہے؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ہاں (کھانے کے لیے) کچھ بھی نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر میں روزہ دار ہوں (یعنی روزے کی نیت کر لیتا ہوں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے۔ پھر اس کے بعد میرے ہاں ہدیہ (کے طور پر کھانے کی کوئی چیز) آئی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ہاں ہدیئے (کے طور پر کھانے کی کوئی چیز) آئی تھی جسے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سنبھال کر رکھ لیا۔ آپ نے دریافت کیا' کیا ہے؟ میں نے عرض کی حیس (مخصوص عربی کھانا) ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسے لے آؤ' میں اسے لے کر آئی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھا لیا اور پھر فرمایا: صبح تو میں نے روزے کی نیت کی تھی۔

راوی طلحہ کہتے ہیں' میں نے یہ روایت مجاہد کو سنائی تو وہ بولے اس کی مثال بالکل اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص صدقہ کرنے کے لیے اپنے مال میں سے کچھ نکال لے تو اب اس کی مرضی ہے کہ وہ چاہے' تو صدقہ دے یا نہ دے۔

2611- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمَّتِهٖ عَآئِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَیْءٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَاِنِّیْ صَائِمٌ ثُمَّ اَتَانَا يَوْمًا اٰخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُهْدِیَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ اَرِيْنِيْهِ فَلَقَدْ اَصْبَحْتُ صَائِمًا فَاَكَلَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اور دریافت کیا' کیا تمہارے ہاں (کھانے کے لیے) کچھ ہے؟ ہم نے عرض کی' جی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' میں روزے کی نیت کرتا ہوں پھر اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ تشریف لائے تو ہم نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حیس (مخصوص عربی کھانا ہمارے ہاں) ہدیئے کے طور پر آیا ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' لے آؤ' ویسے میں نے صبح روزے کی نیت کی تھی۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھا لیا۔

بَاب335: اَكْلُ النَّاسِیْ وَشُرْبُهٗ وَجِمَاعُهٗ لَا يُفْطِرُ

بھول کر کچھ کھا لینے' پی لینے یا صحبت کر لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

2612- وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامٍ الْفِرْدَوْسِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِیَ وَهُوَ صَائِمٌ فَاَكَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ

حدیث2610: ترمذی (733) نسائی (2322)' (2323) ابن ماجہ (1701) احمد (25772) بیہقی (7704)' (7705)' (7702) ابی یعلی (4563)' (4742)

حدیث2612: بخاری (1831)' (6292) ابوداؤد (2398) ترمذی (721) ابن ماجہ (1673) دارمی (1726)' (1727) احمد (9125)' (9485)' (10374) ابن حبان (3519)' (3520)' (3522) ابن خزیمہ (1989)' (1990) بیہقی (7819)' (7860)' (7861) ابی یعلی (6038)' (6071) دارقطنی (25)' (29)' (32)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص روزہ دار ہو اور بھول کر کچھ کھا پی لے تو اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

بَاب336: صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ وَاسْتِحْبَابِ اَنْ لَّا يُخَلّٰى شَهْرٌ مِّنْ صَوْمٍ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رمضان کے علاوہ (دوسرے مہینوں میں) روزہ رکھنا' مستحب یہ ہے کہ کوئی بھی مہینہ روزہ رکھنے سے خالی نہیں ہونا چاہیے

2613- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرًا مَعْلُوْمًا سِوٰى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللّٰهِ اِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُوْمًا سِوٰى رَمَضَانَ حَتّٰى مَضٰى لِوَجْهِهٖ وَلَا اَفْطَرَهٗ حَتّٰى يُصِيْبَ مِنْهُ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے علاوہ کسی اور معین مہینے میں (پورے مہینے کے) روزے رکھتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' اللہ کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی اور پورے مہینے میں روزے نہیں رکھے اور نہ ہی ایسا ہوا کہ آپ نے پورے مہینے میں کوئی روزہ نہ رکھا ہو یہاں تک کہ آپ (اس دنیا سے) رخصت ہو گئے۔

2614- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرًا كُلَّهٗ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهٗ صَامَ شَهْرًا كُلَّهٗ اِلَّا رَمَضَانَ وَلَا اَفْطَرَهٗ كُلَّهٗ حَتّٰى يَصُوْمَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کبھی) پورے مہینے (کے نفلی) روزے رکھے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: میرے علم کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے علاوہ اور کسی مہینے میں پورا مہینہ روزے نہیں رکھے اور نہ ہی (ایسا ہوا کہ آپ نے پورا مہینہ) کوئی بھی روزہ نہ رکھا ہو بلکہ آپ ہر مہینے میں چند روزے رکھا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ (اس دنیا سے) تشریف لے گئے۔

2615- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ وَهِشَامٌ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ حَمَّادٌ وَّاَظُنُّ اَيُّوْبَ قَدْ سَمِعَهٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ قَدْ اَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا رَاَيْتُهٗ صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ رَمَضَانَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ (رکھنے کے معمول) کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' آپ نفلی روزے رکھنا شروع کرتے تھے' تو ہم یہ سوچتے تھے کہ آپ روزے ہی رکھتے جا رہے ہیں اور پھر آپ روزہ رکھنا ترک کر دیتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ آپ روزہ ترک ہی کیے جا رہے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے' میں نے کبھی بھی آپ کو رمضان کے علاوہ پورا مہینہ روزہ رکھتے ہوئے نہیں

حدیث 2613: ابوداؤد (2453) نسائی (2185) احمد (24379)' (25127) ابن حبان (2526)

دیکھا۔

2616- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْاِسْنَادِ هِشَامًا وَّلَا مُحَمَّدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2617- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَصُوْمُ وَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ اِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَاَيْتُهٗ فِيْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِيْ شَعْبَانَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح لگاتار روزہ رکھا کرتے تھے کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ کوئی روزہ ترک نہیں کریں گے اور پھر آپ اس طرح روزہ رکھنا ترک کردیتے تھے کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔ میں نے کبھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں پورا مہینہ روزے رکھے ہوں اور میں نے آپ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی اور مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔

2618- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ وَلَمْ اَرَهٗ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهٖ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهٗ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِيْلًا

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ رکھنے (کے معمول) کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' آپ اس طرح لگاتار روزے رکھتے تھے کہ ہم یوں محسوس کرتے کہ شاید اب آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور پھر آپ یوں روزہ رکھنا ترک کردیتے کہ ہم یہ سمجھتے اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے میں نے آپ کو کسی دوسرے مہینے میں شعبان سے زیادہ (نفلی) روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ شعبان کے' پورے مہینے سے کچھ دن کم' روزے رکھا کرتے تھے۔

2619- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الشَّهْرِ مِنَ السَّنَةِ اَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِيْ شَعْبَانَ وَكَانَ يَقُوْلُ خُذُوْا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَمَلَّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَكَانَ يَقُوْلُ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَى اللّٰهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ وَاِنْ قَلَّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سال کے کسی بھی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے' اپنی طاقت کے مطابق عمل کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک اُکتاہٹ کا اظہار نہیں کرتا جب تک تم اُکتا نہ جاؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے کرنے والا اسے باقاعدگی سے سرانجام دے اگرچہ وہ کم (مقدار میں) ہو۔

2620 - حَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِیعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوعَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَیْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ یَصُوْمُ اِذَا صَامَ حَتّٰی یَقُوْلَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا یُفْطِرُ وَیُفْطِرُ حَتّٰی یَقُوْلَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا یَصُوْمُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے علاوہ اور کسی مہینے میں پورا مہینہ روزے نہیں رکھتے تھے (ویسے آپ کا معمول یہ تھا) کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنا شروع کرتے تو دیکھنے والا یہ سمجھتا خدا کی قسم! اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ ترک نہیں کریں گے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ ترک کرتے تو دیکھنے والا یہ سمجھتا خدا کی قسم! اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ نہیں رکھیں گے۔

2621 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ شَهْرًا مُّتَتَابِعًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِیْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس کے بعد آپ نے کسی بھی مہینے میں لگاتار (پورا مہینہ روزے نہیں رکھے)

2622 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِیْمٍ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ سَاَلْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ وَّنَحْنُ یَوْمَئِذٍ فِیْ رَجَبٍ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یُفْطِرُ وَیُفْطِرُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یَصُوْمُ

✧✧ عثمان بن حکیم انصاری بیان کرتے ہیں' میں نے سعید بن جبیر سے رجب کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا' یہ رجب ہی کا واقعہ ہے' تو انہوں نے جواب دیا میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں (لگاتار) روزے رکھا کرتے تھے کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اب آپ روزہ ترک نہیں کریں گے اور پھر آپ یوں (لگاتار) روزے رکھنا ترک کردیتے تھے کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

2623 - وَحَدَّثَنِیْهِ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِیْمٍ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2624 - وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَصُوْمُ حَتّٰی یُقَالَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَیُفْطِرُ حَتّٰی یُقَالَ قَدْ اَفْطَرَ قَدْ اَفْطَرَ

حدیث2620: بخاری (1090)' (1868)' (1870) ابوداؤد (2430)' (2434) ترمذی (769)' (768) نسائی (1627)' (2177)' (2346) ابن ماجہ (1711)' (1710) مالک (681) دارمی (1743) احمد (1998)' (2046)' (2450) ابن حبان (2618)' ()3580' (3637) ابن خزیمہ (2133)' (2134)' (2135) حاکم (3625) بیہقی (4511)' (8210)' (8254) ابی یعلی (2602) (3819) (3828) معجم کبیر (5805) (12446)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں لگاتار روزے رکھتے تھے کہ یہ کہا جاتا کہ آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور آپ یوں (لگاتار) روزے رکھنا ترک کردیتے تھے کہ یہ کہا جاتا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم (نفلی) روزے نہیں رکھیں گے۔

بَاب 337: النَّهْيِ عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ لِمَنْ تَضَرَّرَ بِهِ اَوْ فَوَّتَ بِهٖ حَقًّا اَوْ لَمْ يُفْطِرِ الْعِيْدَيْنِ وَالتَّشْرِيْقَ وَبَيَانِ تَفْضِيْلِ صَوْمِ يَوْمٍ وَّاِفْطَارِ يَوْمٍ

جس شخص کو کوئی ضرر (بیماری' تکلیف یا نقصان) پہنچنے کا اندیشہ ہو یا ان کی وجہ سے وہ کسی شخص کا حق پورا نہ کر رہا ہو اس کے لیے لگاتار روزے رکھنا ممنوع ہے۔ عیدین اور تشریق کے ایام میں روزے رکھنا بھی ممنوع ہے' ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن نہ رکھنے کی فضیلت کا بیان

2625 - حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ يَقُوْلُ لَاَقُوْمَنَّ اللَّيْلَ وَلَاَصُوْمَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰنْتَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهٗ قَدْ قُلْتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّكَ لَا تَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ فَصُمْ وَاَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَذٰلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّیْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَّاَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّیْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَّاَفْطِرْ يَوْمًا وَّذٰلِكَ صِيَامُ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ اَعْدَلُ الصِّيَامِ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّیْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لَاَنْ اَكُوْنَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَةَ الْاَيَّامَ الَّتِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ملی کہ میں یہ کہتا ہوں' میں زندگی بھر روزانہ رات کو نوافل پڑھتا رہوں گا اور دن میں روزہ رکھتا رہوں گا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے یہ کہا ہے؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ہی یہ کہا ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم ایسا نہیں کرسکو گے۔ تم روزہ رکھا کرو اور چھوڑ بھی دیا کرو۔ سو بھی جایا کرو اور نوافل بھی پڑھ لیا کرو' تم ہر مہینے تین روزے رکھو کیونکہ ہر نیکی دس گنا کے برابر ہوتی ہے یوں ساری عمر (کے روزے رکھنے کا ثواب تمہیں مل جائے) گا۔ میں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم ایک دن روزہ رکھو اور دو دن روزہ نہ رکھو۔ میں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن نہ رکھو۔ یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) ہے اور روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ میں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے زیادہ (مناسب) نہیں ہیں۔

حدیث 2625: نسائی (2392)' (2397) داری (3485) احمد (23521)' (25935)' (6761) ابن حبان (9)' (316)' (352) معجم کبیر (8319)

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے' تین دن روزہ رکھنے کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کو اگر میں مان لیتا تو یہ میرے نزدیک میرے اہلِ خانہ اور مال واسباب سے زیادہ محبوب ہوتا۔

2626- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ الرُّومِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَتّٰى نَاْتِيَ اَبَا سَلَمَةَ فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهِ رَسُولًا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَاِذَا عِنْدَ بَابِ دَارِهٖ مَسْجِدٌ قَالَ فَكُنَّا فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى خَرَجَ اِلَيْنَا فَقَالَ اِنْ تَشَاءُ وْا اَنْ تَدْخُلُوْا وَاِنْ تَشَائُوا اَنْ تَقْعُدُوا هَا هُنَا فَقُلْنَا لَا بَلْ نَقْعُدُ هَا هُنَا فَحَدِّثْنَا قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ اَصُوْمُ الدَّهْرَ وَاَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ فَاِمَّا ذُكِرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِمَّا اَرْسَلَ اِلَيَّ فَاَتَيْتُهٗ فَقَالَ لِيْ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَصُوْمُ الدَّهْرَ وَتَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فَقُلْتُ بَلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَلَمْ اُرِدْ بِذٰلِكَ اِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَاِنَّ بِحَسْبِكَ اَنْ تَصُوْمَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوٗدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهٗ كَانَ اَعْبَدَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَمَا صَوْمُ دَاوٗدَ قَالَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَاقْرَاِ الْقُرْاٰنَ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ كُلِّ عِشْرِيْنَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَاِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ كُلِّ عَشْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ كُلِّ سَبْعٍ وَّلَا تَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ فَاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ وَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّكَ يَطُوْلُ بِكَ عُمْرٌ قَالَ فَصِرْتُ اِلَى الَّذِيْ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبِرْتُ وَدِدْتُ اَنِّيْ كُنْتُ قَبِلْتُ رُخْصَةَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یحییٰ کہتے ہیں' میں اور عبداللہ بن یزید' ابوسلمہ کے ہاں جانے کے لیے روانہ ہوئے' ہم نے ایک پیغام رساں ان کے گھر بھیجا' ان کے گھر کے دروازے کے پاس مسجد تھی' ہم اس مسجد میں ہی تھے کہ وہ ہمارے پاس تشریف لائے اور بولے اگر آپ چاہیں' تو میرے گھر چلیں اور اگر چاہیں' تو یہیں بیٹھے رہیں۔ ہم نے کہا' ہم یہیں بیٹھنا چاہیں گے' آپ ہمیں کوئی حدیث سنائیں تو وہ بولے' مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ میں لگاتار نفلی روزے رکھا کرتا تھا اور روزانہ رات کے وقت (نوافل میں) قرآن مجید پڑھا کرتا تھا' میرے اس عمل کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوا' آپ نے مجھے بلوایا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے کہا' مجھے پتہ چلا ہے کہ تم روزانہ روزہ رکھتے ہو اور روزانہ رات کے وقت (نوافل میں) قرآن پڑھتے ہو۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جی ہاں! (ایسا ہی ہے) اور میں صرف بھلائی کے حصول کا ارادہ کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کرو۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے' تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے' تم اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کی طرح روزہ رکھو کیونکہ وہ سب سے زیادہ عبادت گزار تھے۔ میں نے عرض کی' حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) کیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی) تم ایک مہینے میں ایک مرتبہ قرآن پڑھا کرو۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس سے

زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا' تم بیس دن میں قرآن ختم کرلیا کرو۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' تم دس دن میں اسے ختم کرلیا کرو۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا' تم سات دن میں اسے ختم کرلیا کرواس سے زیادہ (جلدی) نہیں کیونکہ تمہاری بیوی کا بھی تم پرحق ہے' تمہارے مہمان کا بھی تم پرحق ہے اور تمہارے جسم کا بھی تم پرحق ہے۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے شدت اختیار کی تو مجھے شدت میں مبتلا کیا گیا۔ آپ فرماتے ہیں' مجھے نبی اکرم ﷺ نے کہا تھا' تم نہیں جانتے' ہوسکتا ہے کہ تمہاری عمر لمبی ہو۔ (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) اب میں اس عمر تک پہنچ چکا ہوں جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے مجھے کہا تھا جب میں بوڑھا ہوگیا تو اس وقت میری خواہش ہوئی کہ کاش میں نبی اکرم ﷺ کی رخصت کو قبول کرلیتا۔

2627-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حدثـ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ اَمْثَالِهَا فَذٰلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللّٰهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ مِنْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ شَيْئًا وَلَمْ يَقُلْ وَاِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلٰكِنْ قَالَ وَاِنَّ لِوَلَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ہر ماہ کے تین روزوں کے بعد ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ نیکی دس گنا کے برابر ہوتی ہے یوں ہمیشہ روزہ رکھنے (کا ثواب تمہیں مل جائے گا) دوسرا فرق یہ ہے' میں نے دریافت کیا' حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) کیا تھا؟ تو آپ نے فرمایا' نصف زمانہ' اس روایت میں قرآن کی قرأت کے حوالے سے کچھ مذکور نہیں ہے اسی طرح ''تمہارے مہمان کا بھی تم پرحق ہے'' کی بجائے یہ الفاظ منقول ہیں ''تمہاری اولاد کا بھی تم پرحق ہے''۔

2628- حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى بَنِيْ زُهْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ وَاَحْسِبُنِيْ قَدْ سَمِعْتُهُ اَنَا مِنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأِ الْقُرْاٰنَ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ اِنِّيْ اَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ اِنِّيْ اَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ سَبْعٍ وَّلَا تَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی' مہینے میں ایک مرتبہ قرآن ختم کیا کرو۔ میں نے عرض کی' میں (اپنے اندر اس سے جلدی ختم کرنے کی) قوت محسوس کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' بیس دن میں اسے ختم کرلو۔ میں نے عرض کی' میں (اپنے اندر اس سے جلدی ختم کرنے کی) قوت محسوس کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا' سات دن میں اسے ختم کرلو اس سے زیادہ (جلدی ختم) نہ کرو۔

2629- وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قِرَائَةً قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اے عبداللہ! تم فلاں شخص کی مانند نہ ہو

جانا جو پہلے ساری رات نوافل پڑھا کرتا تھا اور پھر اس نے رات کے نوافل پڑھنا ہی چھوڑ دیئے۔

2630 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَزْعُمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَصُومُ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ وَإِمَّا لَقِيتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلِأَهْلِكَ حَظًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُومُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ مَنْ لِي بِهَذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ملی کہ میں (روزانہ) روزہ رکھتا ہوں اور (روزانہ) رات بھر نفل پڑھتا رہتا ہوں' میری ملاقات جب آپ سے ہوئی تو آپ نے فرمایا' مجھے پتہ چلا ہے کہ تم (لگاتار) روزے رکھتے ہو اور کوئی روزہ نہیں چھوڑتے اور تم رات بھر نفل پڑھتے رہتے ہو ایسا نہ کرو کیونکہ تمہاری آنکھوں کا مخصوص حصہ (حق) ہے' تمہارے اپنے وجود کا حصہ (حق) ہے۔ تمہارے گھر والوں کا حصہ (حق) ہے' تم روزہ رکھو اور چھوڑ بھی دیا کرو' نماز پڑھو اور سو بھی جایا کرو' ہر دس دن میں ایک دن روزہ رکھا کرو' تمہیں باقی نو دن کا اجر مل جائے گا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں اپنے اندر (اس سے زیادہ روزے رکھنے) کی قوت پاتا ہوں۔ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا' تم حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کی طرح روزے رکھو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! حضرت داؤد علیہ السلام کس طرح روزے رکھا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے اور جب (دشمن سے) سامنا ہوتا تو وہ فرار نہیں ہوتے تھے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں؟ (یعنی میدانِ جنگ سے کیسے فرار ہو سکتا ہوں؟)

(راوی) عطاء کہتے ہیں' مجھے نہیں معلوم کہ ہمیشہ روزہ رکھنے کا ذکر کیسے آیا (لیکن میرے استاد نے یہ بات نقل کی ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے (درحقیقت) روزہ نہیں رکھا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے (درحقیقت) روزہ نہیں رکھا۔

2631 - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ قَالَ مُسْلِم أَبُو الْعَبَّاسِ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ثِقَةٌ عَدْلٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس روایت کے راوی) ابوالعباس سائب بن فروخ مکہ کے رہنے والے ہیں اور ثقہ اور عادل راوی ہیں۔

2632 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ لَتَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَنَهَكَتْ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الشَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا

لائق

✧✧ ابوالعباس بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اے عبداللہ بن عمرو! تم ہمیشہ (روزانہ) روزہ رکھتے ہو اور رات بھر نوافل پڑھتے رہتے ہو اگر تم ایسا ہی کرتے رہے' تو تمہاری نظر کمزور ہو جائے گی جو ہمیشہ (نفلی) روزے رکھتا ہے اس نے (درحقیقت) روزے نہیں رکھے' ایک مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورا مہینہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر تم حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کے مطابق روزہ رکھو' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے اور جب (دشمن سے) سامنا ہوتا تو پیچھے نہیں ہٹتے تھے۔

2633- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ ثَابِتٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ وَنَفِهَتِ النَّفْسُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں (نظر کمزور ہونے کی بجائے) یہ الفاظ ہیں ''تم کمزور ہو جاؤ گے''۔

2634- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِى الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَقُوْمُ اللَّيْلَ وَتَصُوْمُ النَّهَارَ قُلْتُ اِنِّىْ اَفْعَلُ ذٰلِكَ قَالَ فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ عَيْنَاكَ وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ لِعَيْنِكَ حَقٌّ وَّلِنَفْسِكَ حَقٌّ وَّلِاَهْلِكَ حَقٌّ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَاَفْطِرْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا' مجھے پتہ چلا ہے کہ تم (روزانہ) رات بھر نوافل پڑھتے رہتے ہو اور دن میں روزہ رکھتے ہو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں ایسا ہی کرتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم ایسا ہی کرتے رہے' تو تمہاری نظر خراب ہو جائے گی اور تم کمزور ہو جاؤ گے۔ تمہاری آنکھ کا حق ہے' تمہارے وجود کا حق ہے اور تمہاری اہلیہ کا حق ہے' نفل پڑھا کرو' سو بھی جایا کرو' روزہ بھی رکھا کرو اور روزہ چھوڑ بھی دیا کرو۔

2635- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ وَاَحَبَّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ صَلٰوةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُوْمُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَكَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین روزے' حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین (رات کی نفلی) نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نصف رات سویا کرتے تھے پھر تہائی (رات کے برابر وقت میں) نوافل ادا کرتے تھے پھر رات کے چھٹے حصے (کے برابر وقت) میں سو جایا کرتے تھے' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔

2636- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ عَمْرَو

بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَبُّ الصِّیَامِ اِلَی اللّٰهِ صِیَامُ دَاوٗدَ كَانَ یَصُوْمُ نِصْفَ الدَّهْرِ وَاَحَبُّ الصَّلٰوةِ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلٰوةُ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ كَانَ یَرْقُدُ شَطْرَ اللَّیْلِ ثُمَّ یَقُوْمُ ثُمَّ یَرْقُدُ اٰخِرَهٗ یَقُوْمُ ثُلُثَ اللَّیْلِ بَعْدَ شَطْرِهٖ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ اَعَمْرُو بْنُ اَوْسٍ كَانَ یَقُوْلُ یَقُوْمُ ثُلُثَ اللَّیْلِ بَعْدَ شَطْرِهٖ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین روزہ (رکھنے کا معمول) حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) تھا۔ وہ نصف زمانہ (یعنی ایک دن کے وقفے کے ساتھ) روزہ رکھا کرتے تھے' اللہ تعالیٰ کے نزدیک (رات کے نوافل میں) پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز تھی' وہ رات کا ایک حصہ سو کر گزارتے' پھر نوافل ادا کرتے' پھر سو جاتے۔

(راوی کہتے ہیں یعنی) نصف رات سونے کے بعد وہ تہائی رات (کے برابر وقت میں) نوافل ادا کرتے تھے۔

(راوی ابن جریج کہتے ہیں) میں نے عمرو بن دینار سے دریافت کیا' کیا یہ بات (آپ کے استاد) عمرو بن اوس نے کہی ہے' نصف رات سونے کے بعد ایک تہائی رات (کے برابر وقت میں) نوافل ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں!

2637 - وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الْمَلِیْحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِیْكَ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهٗ صَوْمِیْ فَدَخَلَ عَلَیَّ فَاَلْقَیْتُ لَهٗ وِسَادَةً مِّنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِیْفٌ فَجَلَسَ عَلَی الْاَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَةُ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ فَقَالَ لِیْ اَمَا یَكْفِیْكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَحَدَ عَشَرَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوٗدَ شَطْرُ الدَّهْرِ صِیَامُ یَوْمٍ وَّاِفْطَارُ یَوْمٍ

✧✧ ابو قلابہ کہتے ہیں' ابوملیح نے مجھے بتایا' میں تمہارے والد کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے میرے روزہ رکھنے (کے معمول) کا ذکر کیا گیا۔ آپ میرے ہاں تشریف لائے' میں نے آپ کے لیے کھجور کی چھال سے بھرا ہوا چمڑے کا تکیہ رکھا لیکن آپ زمین پر تشریف فرما ہوئے' وہ تکیہ میرے اور آپ کے درمیان موجود تھا' آپ نے مجھ سے فرمایا' کیا تمہارے لیے ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا کافی نہیں ہیں؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (میں اس سے زیادہ رکھ سکتا ہوں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' پانچ! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا' سات! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: نو! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا' گیارہ! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو آپ نے فرمایا' حضرت داؤد علیہ السلام کے روزوں سے زیادہ روزے نہیں رکھے جا سکتے' جو نصف زمانے پر مشتمل ہوتے تھے یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنا۔

2638 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِیَادِ بْنِ فَیَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عِیَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ صُمْ یَوْمًا وَّلَكَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ یَوْمَیْنِ وَلَكَ

اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ وَّلَکَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ اَرْبَعَۃَ اَیَّامٍ وَّلَکَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ اَفْضَلَ الصِّیَامِ عِنْدَ اللّٰہِ صَوْمَ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ کَانَ یَصُوْمُ یَوْمًا وَّیُفْطِرُ یَوْمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا' ایک دن روزہ رکھو' تمہیں باقی دنوں کا ثواب مل جائے گا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' دو دن روزہ رکھو' تمہیں باقی دنوں کا ثواب مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' تین روزے رکھو' تمہیں باقی دنوں کا اجر مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' چار دن روزہ رکھو' تمہیں باقی دنوں کا اجر مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' تم پھر حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کی طرح روزہ رکھو جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزہ رکھنے کا افضل ترین (معمول ہے)' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔

2639 - وَحَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ مَھْدِیٍّ قَالَ زُھَیْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ حَدَّثَنَا سَلِیْمُ بْنُ حَیَّانَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مِیْنَاءَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرٍو بَلَغَنِیْ اَنَّکَ تَصُوْمُ النَّھَارَ وَتَقُوْمُ اللَّیْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنَّ لِجَسَدِکَ عَلَیْکَ حَظًّا وَّلِعَیْنِکَ عَلَیْکَ حَظًّا وَّاِنَّ لِزَوْجِکَ عَلَیْکَ حَظًّا صُمْ وَاَفْطِرْ صُمْ مِنْ کُلِّ شَھْرٍ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ فَذٰلِکَ صَوْمُ الدَّھْرِ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ بِیْ قُوَّۃً قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ صُمْ یَوْمًا وَّاَفْطِرْ یَوْمًا فَکَانَ یَقُوْلُ یَا لَیْتَنِیْ اَخَذْتُ بِالرُّخْصَۃِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا' اے عبداللہ بن عمرو! مجھے پتہ چلا ہے کہ تم (روزانہ) دن کے وقت روزہ رکھتے ہو اور رات میں نوافل ادا کرتے رہتے ہو' تم ایسا نہ کرو کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے' تمہاری دونوں آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے' تم (نفلی) روزہ رکھو اور چھوڑ بھی دیا کرو' ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کرو۔ یہ ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہوں گے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ میں (اس سے زیادہ روزہ رکھنے کی) قوت ہے' تو آپ نے فرمایا' تم حضرت داؤد علیہ السلام (کے روزہ رکھنے کے معمول) کی طرح روزہ رکھو' ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن روزہ نہ رکھو۔

(راوی کہتے ہیں بڑھاپے میں) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کاش میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رخصت کو قبول کر لیتا۔

باب 338: اِسْتِحْبَابِ صِیَامِ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ مِّنْ کُلِّ شَھْرٍ وَّصَوْمِ یَوْمِ عَرَفَۃَ وَعَاشُوْرَآءَ وَالْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ

ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا' عرفہ' عاشورہ' پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا مستحب ہے

2640 - حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ یَّزِیْدَ الرِّشْکِ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ مُعَاذَۃُ الْعَدَوِیَّۃُ اَنَّھَا سَاَلَتْ عَائِشَۃَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ مِنْ کُلِّ شَھْرٍ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ لَھَا مِنْ اَیِّ اَیَّامِ الشَّھْرِ کَانَ یَصُوْمُ قَالَتْ لَمْ یَکُنْ یُّبَالِیْ مِنْ اَیِّ اَیَّامِ الشَّھْرِ یَصُوْمُ

✧✧ معاذہ عدویہ فرماتی ہیں' انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھا

کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! میں نے دریافت کیا' مہینے کے کون سے دنوں میں آپ روزے رکھا کرتے تھے تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' آپ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ مہینے کے کون سے دنوں میں روزہ رکھ رہے ہیں؟

2641 - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اَوْ قَالَ لِرَجُلٍ وَّهُوَ يَسْمَعُ يَا فُلاَنُ اَصُمْتَ مِنْ سُرَّةِ هٰذَا الشَّهْرِ قَالَ لاَ قَالَ فَاِذَا اَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (رمضان کے مہینے میں) ان سے (راوی کو شک ہے) یا شاید کسی اور شخص سے کہا اور وہ سن رہے تھے۔ اے فلاں! کیا تم نے اس (شعبان کے) مہینے کے درمیان والے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کی' نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جب تم افطار کرلو (یعنی جب رمضان گزر جائے تو شوال میں) دو روزے رکھ لینا۔

2642 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَجُلٌ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَصُوْمُ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غَضَبَهُ قَالَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلاَمِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَغَضَبِ رَسُوْلِهٖ فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُرَدِّدُ هٰذَا الْكَلاَمَ حَتّٰى سَكَنَ غَضَبُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَّصُوْمُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لاَ صَامَ وَلاَ اَفْطَرَ اَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيْقُ ذٰلِكَ اَحَدٌ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَاكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ اَنِّيْ طُوِّقْتُ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثٌ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ فَهٰذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِيْ بَعْدَهُ وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا' آپ خود کس طرح روزہ رکھتے ہیں؟ اس کی اس بات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی دیکھی تو بولے' ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے سے راضی ہیں (یعنی ان پر ایمان رکھتے ہیں) اور اللہ تعالیٰ

حدیث 2640: بخاری (1877)' (3237)' (3238) ابوداؤد (1389)' (2450)' (2453) ترمذی (746)' (742)' (763) نسائی (2394)' (2396)' (2400) ابن ماجہ (1713)' (1709) احمد (6545)' (6764)' (6843) ابن حبان (3638)' (3652)' (3645) ابن خزیمہ (2111)' (2126)' (2106) حاکم (3085) بیہقی (8234)' (7684)' (8231) ابی یعلی (7504)' (4581)' (6898) معجم کبیر (2499)' (3123)' (798) دارقطنی (38)

حدیث 2641: بخاری (1882) ابوداؤد (2328) دارمی (1742) احمد (19852)' (19895)' (19910) ابن حبان (3587)' (3588) بیہقی (7756)' (7757)' (7758) معجم کبیر (219)' (220)' (222)

حدیث 2642: ابوداؤد (2425) نسائی (2382)' (2383)' (2384) احمد (22590)' (22635) ابن خزیمہ (2118) بیہقی (8182)

اوراس کے رسول کی ناراضگی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ جملہ دوہراتے رہے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جوشخص روزانہ لگاتار روزہ رکھتا رہے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے (درحقیقت) نہ تو روزہ رکھا اور نہ ہی روزہ ترک کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا جوشخص دودن روزہ رکھے اور ایک دن روزہ نہ رکھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کوئی ایسا کرسکتا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' جوشخص ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن روزہ نہ رکھے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا' یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا طریقہ) ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اگرکوئی ایک دن روزہ رکھے اور دودن روزہ نہ رکھے تو اس کا کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا' میری یہ خواہش ہے کہ میں ایسا کرسکتا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' ہر مہینے میں تین روزے رکھنا اور ہر سال رمضان کے روزے رکھنا یہی زمانہ (سال بھر) روزے رکھنے کے مترادف ہے۔ عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ کے فضل سے امید ہے کہ یہ روزہ ایک سابقہ برس اور ایک آئندہ برس کے (گناہوں کا) کفارہ بن جاتا ہے اور عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ کے فضل سے امید ہے کہ یہ سابقہ ایک برس (کے گناہوں) کا کفارہ بن جاتا ہے۔

2643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيَّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهٖ قَالَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِبَيْعَتِنَا بَيْعَةً قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْ مَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمَيْنِ وَاِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ وَمَنْ يُّطِيْقُ ذٰلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَّاِفْطَارِ يَوْمَيْنِ قَالَ لَيْتَ اَنَّ اللّٰهَ قَوَّانَا لِذٰلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَّاِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ ذَاكَ صَوْمُ اَخِيْ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وُّلِدْتُّ فِيْهِ وَيَوْمٌ بُعِثْتُ اَوْ اُنْزِلَ عَلَيَّ فِيْهِ قَالَ فَقَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّرَمَضَانَ اِلٰى رَمَضَانَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ قَالَ مُسْلِمٌ وَّفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ مِنْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ فَسَكَتْنَا عَنْ ذِكْرِ الْخَمِيْسِ لَمَّا نُرَاهُ وَهْمًا

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کے روزے (صوم وصال کے معمول پر عمل کرنے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ناراض ہوگئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' ہم اللہ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رسول ہونے اور اپنے بیعت کرنے (یعنی اسلام قبول کرنے پر) راضی ہیں (یعنی ان پر ایمان رکھتے ہیں)

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ سے روزانہ لگاتار روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' یہ (درحقیقت) نہ تو روزہ رکھنا ہے اور نہ ہی روزہ ترک کرنا ہے پھر آپ سے دودن روزہ رکھنے اور ایک دن نہ رکھنے (کو معمول بنانے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' کون اس کی طاقت رکھتا ہے پھر آپ سے ایک دن روزہ رکھنے اور دودن نہ رکھنے (کو معمول بنا لینے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' کاش اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی قوت عطا کردے پھر آپ سے ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن نہ رکھنے (کو معمول بنا لینے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ' (رکھنے کا

معمول) ہے پھر آپ سے سوموار کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' میں اسی دن پیدا ہوا تھا اور اسی دن مجھے مبعوث کیا گیا (یا شاید یہ فرمایا) مجھ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' ہر مہینے میں تین روزے رکھنا اور رمضان کے پورے روزے رکھنا' روزانہ لگاتار روزے رکھنے کے مترادف ہے۔ نبی اکرم ﷺ سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' یہ ایک سابقہ برس اور ایک آئندہ برس (کے گناہوں کا) کفارہ بن جاتا ہے۔ آپ سے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' یہ ایک سابقہ برس (کے گناہوں کا) کفارہ بن جاتا ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) شعبہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ سے سوموار اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا' ہم نے سابقہ روایت میں جمعرات کا لفظ اس لیے نقل نہیں کیا کیونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ شعبہ کا وہم ہے۔

2644- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2645- وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ غَيْرَ اَنَّهٗ ذَكَرَ فِيْهِ الْاِثْنَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْخَمِيْسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس روایت میں صرف سوموار کا ذکر ہے' جمعرات کا ذکر نہیں ہے۔

2646- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِىُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِىِّ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ فِيْهِ وُلِدْتُّ وَفِيْهِ اُنْزِلَ عَلَىَّ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے سوموار کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اسی دن میں پیدا ہوا تھا اور اسی دن مجھ پر (پہلی) وحی نازل ہوئی تھی۔

بَاب339: صَوْمِ شَهْرِ شَعْبَانَ

شعبان کے مہینے میں روزے رکھنا

2647- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ وَلَمْ اَفْهَمْ مُطَرِّفًا مِنْ هَدَّابٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ اَوْ لِاٰخَرَ اَصُمْتَ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا اَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (راوی کو شک ہے) نبی اکرم ﷺ نے ان سے یا شاید کسی اور شخص سے (رمضان میں یا شاید شعبان کے آخر میں) یہ دریافت کیا' کیا تم نے شعبان کے درمیان والے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا' رمضان گزر جانے کے بعد تم دو روزے رکھ لینا۔

2648- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ الْجُرَيْرِىِّ عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے (رمضان میں یا شاید شعبان کے آخر میں) یہ دریافت کیا' کیا تم نے اس مہینے (شعبان) کے درمیان والے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا' رمضان گزر جانے کے بعد تم ان کے بدلے میں دو روزے رکھ لینا۔

2649- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ اَخِيْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَعْنِيْ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَقَالَ لَهُ اِذَا اَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ شُعْبَةُ الَّذِيْ شَكَّ فِيْهِ قَالَ وَاَظُنُّهُ قَالَ يَوْمَيْنِ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے دریافت کیا' کیا تم نے اس مہینے (راوی کہتے ہیں یعنی شعبان) کے درمیان والے روزے رکھے ہیں اس نے عرض کی' نہیں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' تم رمضان گزر جانے کے بعد دو روزے رکھ لینا۔

(راوی) شعبہ کو شک ہے کہ حدیث میں ایک روزے کا ذکر ہے یا دو روزوں کا؟ وہ کہتے ہیں' میرا غالب گمان یہی ہے کہ دو دن کے روزوں کا ذکر ہے۔

2650- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ وَيَحْيٰى اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِئٍ ابْنِ اَخِيْ مُطَرِّفٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 340: فَضْلِ صَوْمِ الْمُحَرَّمِ

محرم (کے مہینے میں) روزہ رکھنے کی فضیلت

2651- حَدَّثَنِيْ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' رمضان کے بعد سب سے افضل روزے' اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز' رات کے نوافل ہیں۔

2652- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ

حدیث 2651: ابوداؤد (2429) ترمذی (438)' (740) نسائی (1613)' (1614) ابن ماجہ (1742) داری (1476)' (1757)' (1758) احمد (1334)' (3013)' (8340) ابن حبان (1758)' (2563)' (3636) ابن خزیمہ (1134)' (2076) حاکم (1155) بیہقی (4437)' (4438)' (4440) ابی یعلی (267)' (427)' (6392) معجم کبیر (1695)' (103)

حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَرْفَعُهٗ قَالَ سُئِلَ اَیُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ وَاَیُّ الصِّیَامِ اَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلٰوةُ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ وَاَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صِیَامُ شَهْرِ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا گیا' فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز کون سی ہے؟ اور رمضان کے مہینے کے بعد سب سے افضل روزے (کون سے مہینے کے) ہیں؟ تو آپ نے فرمایا' فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز وہ ہے جسے نصف رات کے وقت ادا کیا جائے اور رمضان کے مہینے کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں۔

2653-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِیْ فَذَكَرَ الصِّیَامَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 341: اِسْتِحْبَابِ صَوْمِ سِتَّةِ اَیَّامٍ مِّنْ شَوَّالٍ اِتْبَاعًا لِرَمَضَانَ

رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھنے کا استحباب

2654- حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِیْعًا عَنْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ ابْنُ اَیُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِیْ سَعْدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِیَامِ الدَّهْرِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص رمضان کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ (سال بھر) روزانہ لگاتار روزہ رکھنے کے مترادف ہے۔

2655-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِیْدٍ اَخُو یَحْیَى بْنِ سَعِیْدٍ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2656-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَیُّوْبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2654: ابوداؤد (2433) ترمذی (759) ابن ماجہ (1716) دارمی (1754) احمد (14752)' (22465)' (23580) ابن حبان (3634) ابن خزیمہ (2114) بیہقی (8214) معجم کبیر (1451)' (3902)' (3903)

باب 342: فَضْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَبَيَانِ مَحَلِّهَا

شبِ قدر کی فضیلت اور اس کے محلِ وقوع کا بیان

2657- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رِجَالًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرُوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب کو خواب میں یہ دِکھایا گیا کہ شبِ قدر (رمضان کی) آخری سات راتوں میں سے کسی ایک رات میں ہوگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' میں نے دیکھا ہے کہ (شبِ قدر کا) رمضان کی آخری سات راتوں میں کسی ایک رات میں ہونے کے بارے میں تم سب کے خواب مشترک ہیں اس لیے جو شخص اسے تلاش کرنا چاہتا ہو وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

2658- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' شبِ قدر کو (رمضان کی) آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

2659- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاٰى رَجُلٌ اَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَاطْلُبُوْهَا فِي الْوِتْرِ مِنْهَا

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے خواب دیکھا کہ شبِ قدر ستائیسویں رات میں ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' میں نے دیکھا ہے کہ آخری دس راتوں کے بارے میں تم سب کے خواب مشترک ہیں اس لیے تم لوگ (اس رات کو) ان (دس راتوں) میں سے طاق راتوں میں تلاش کرو۔

2660- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ اِنَّ نَاسًا مِنْكُمْ قَدْ اُرُوْا اَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْاُوَلِ وَاُرِيَ نَاسٌ مِنْكُمْ اَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْغَوَابِرِ فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد' (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شبِ قدر کے بارے میں یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے بعض لوگوں کو خواب میں یہ دِکھایا گیا ہے کہ وہ رات پہلی سات راتوں میں سے ایک ہوگی اور بعض لوگوں کو خواب میں یہ دکھایا گیا ہے کہ یہ آخری سات راتوں میں ہوگی' تم اسے آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

2661- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حدیث 2657: احمد (4808)' (6474)' (10745)' ... (2222)' بیہقی (8321)' (8322)' ... (5484)' 5416 ...

يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنْ ضَعُفَ اَحَدُكُمْ اَوْ عَجَزَ فَلا يُغْلَبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اس (شبِ قدر) کو آخری دس (راتوں) میں تلاش کرو اور اگر کوئی شخص کمزور یا عاجز ہو تو وہ بقیہ سات میں (شبِ قدر تلاش کرنے میں کمزوری اور عجز سے) مغلوب نہ ہو جائے۔

2662 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو اس (شبِ قدر) کو تلاش کرنا چاہتا ہو' وہ اسے آخری دس (راتوں) میں تلاش کرے۔

2663 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَجَبَلَةَ وَمُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَيَّنُوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ اَوْ قَالَ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' شبِ قدر کو آخری دس (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) سات راتوں میں تلاش کرو۔

2664 - حَدَّثَنَا اَبُوالطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ اَيْقَظَنِي بَعْضُ اَهْلِي فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ و قَالَ حَرْمَلَةُ فَنَسِيتُهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مجھے خواب میں شبِ قدر دکھائی گئی لیکن پھر میرے گھر والوں میں سے کسی نے مجھے جگا دیا تو میں اسے بھول گیا اب تم اسے آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

2665 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَّهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّتِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ فَاِذَا كَانَ مِنْ حِيْنِ يَمْضِي عِشْرُوْنَ لَيْلَةً وَّيَسْتَقْبِلُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ يَرْجِعُ اِلٰى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ثُمَّ اَنَّهُ اَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيْهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيْهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَمَرَهُمْ بِمَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّي كُنْتُ اُجَاوِرُ هٰذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِي اَنْ اُجَاوِرَ هٰذِهِ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِيَ فَلْيَبِتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَاَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فَاُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي كُلِّ وِتْرٍ وَّقَدْ رَاَيْتُنِي اَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَّطِيْنٍ قَالَ اَبُوْسَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيُّ مُطِرْنَا لَيْلَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلّٰى

حدیث 2664: بخاری (1912)' (1917)' (1919) ابو داؤد (1382) ترمذی (794) ابن ماجہ (1766) مالک (692) دارمی (1779)' (1782) احمد (5031)' (5443)' (5485) ابن حبان (3661)' (3673)' (3678) ابن خزیمہ (2176)' (2183)' (2190)' بیہقی (3366)' (8311)' (8316) ابی یعلی (1076)' (1158)' (1324) معجم کبیر (1962)' (859)' (206)

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ طِيْنًا وَّمَآءً

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے (رمضان کے) مہینے میں درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے اور بیس تاریخ کے بعد اعتکاف ختم کر کے اپنے گھر آ جاتے تھے۔ آپ کے ہمراہ اعتکاف کرنے والے بھی واپس چلے جاتے تھے جس رات (یعنی اکیسویں رات) میں آپ پہلا اعتکاف ختم کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے اس رات میں بھی اعتکاف کیا اور لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے انہیں مختلف امور کی تعلیم دی پھر فرمایا: پہلے میں اس (درمیانی) عشرے میں اعتکاف کیا کرتا تھا پھر مجھے یہ مناسب محسوس ہوا کہ میں اس آخری عشرے میں اعتکاف کیا کروں اس لیے جو شخص میرے ہمراہ (آخری عشرے کا بھی) اعتکاف کرنا چاہتا ہو وہ اعتکاف کی حالت میں رہے' میں نے اس رات (یعنی شب قدر) کو دیکھا تھا لیکن پھر وہ مجھے بھلا دی گئی اس لیے تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو کیونکہ میں نے (خواب میں دیکھا تھا) کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اکیسویں رات بارش ہوگئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ پر پانی ٹپکنے لگا جب آپ فجر کی نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر گیلی مٹی لگی ہوئی تھی۔

2666- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ عَنْ يَّزِيْدَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِىْ رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِىْ فِىْ وَسَطِ الشَّهْرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَلْيَثْبُتْ فِىْ مُعْتَكَفِهٖ وَقَالَ وَجَبِيْنُهٗ مُمْتَلِئًا طِيْنًا وَّمَآءً

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2667- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِىُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ مِنْ رَّمَضَانَ ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ فِىْ قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلٰى سُدَّتِهَا حَصِيْرٌ قَالَ فَاَخَذَ الْحَصِيْرَ بِيَدِهٖ فَنَحَّاهَا فِىْ نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ اَطْلَعَ رَاْسَهٗ فَكَلَّمَ النَّاسَ فَدَنَوْا مِنْهُ فَقَالَ اِنِّىْ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ اَلْتَمِسُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ ثُمَّ اُتِيْتُ فَقِيْلَ لِىْ اِنَّهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ فَاعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهٗ قَالَ وَاِنِّىْ اُرِيْتُهَا لَيْلَةَ وِتْرٍ وَّاِنِّىْ اَسْجُدُ صَبِيْحَتَهَا فِىْ طِيْنٍ وَّمَاءٍ فَاَصْبَحَ مِنْ لَّيْلَةِ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَقَدْ قَامَ اِلَى الصُّبْحِ فَمَطَرَتِ السَّمَآءُ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَاَبْصَرْتُ الطِّيْنَ وَالْمَاءَ فَخَرَجَ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَجَبِيْنُهٗ وَرَوْثَةُ اَنْفِهٖ فِيْهِمَا الطِّيْنُ وَالْمَاءُ وَاِذَا هِىَ لَيْلَةُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا پھر آپ نے دوسرے عشرے میں ایک چھوٹے سے خیمے میں اعتکاف کیا جس کے دروازے پر چٹائی لٹکی ہوئی تھی' آپ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے چٹائی پکڑ کر اسے خیمے کے ایک طرف کر دیا اور لوگوں سے گفتگو کرنے کے لیے اپنا سر باہر نکالا' لوگ آپ کے قریب ہو گئے تو آپ

حدیث 2665: بخاری (1914)' (1916) نسائی (1356) ابن حبان (3674) بیہقی (8372)

نے ارشاد فرمایا: میں نے اس رات (شبِ قدر) کو تلاش کرنے کے لیے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا پھر دوسرے عشرے میں اعتکاف کیا پھر مجھے بتایا گیا کہ یہ (شبِ قدر) آخری عشرے میں ہوگی اس لیے تم میں سے جو شخص (آخری عشرے کا بھی) اعتکاف کرنا چاہے وہ اعتکاف میں رہے۔

(راوی کہتے ہیں) لوگ آپ کے ہمراہ اعتکاف میں بیٹھ گئے۔ (نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا) مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے کہ وہ رات طاق رات ہوگی اور میں اس کی صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کروں گا۔ (راوی کہتے ہیں) اکیسویں رات کی صبح نبی اکرم ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو بارش شروع ہوگئی' مسجد (کی چھت) ٹپکنے لگی' میں نے مٹی اور پانی کو دیکھا نماز سے فراغت کے بعد میں نے آپ ﷺ کے پیشانی مبارک اور ناک پر مٹی اور پانی لگا ہوا دیکھا' یہ آخری عشرے کی اکیسویں رات تھی۔

2668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَّحْيٰى عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاَتَيْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ لِىْ صَدِيْقًا فَقُلْتُ اَلَا تَخْرُجُ بِنَا اِلَى النَّخْلِ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ فَقُلْتُ لَهٗ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ نَعَمْ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسْطٰى مِنْ رَّمَضَانَ فَخَرَجْنَا صَبِيْحَةَ عِشْرِيْنَ فَخَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ اُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَاِنِّىْ نَسِيْتُهَا اَوْ اُنْسِيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ كُلِّ وِتْرٍ وَّاِنِّىْ اُرِيْتُ اَنِّىْ اَسْجُدُ فِىْ مَاءٍ وَّطِيْنٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ قَالَ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرٰى فِى السَّمَآءِ قَزَعَةً قَالَ وَجَآءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتّٰى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيْدِ النَّخْلِ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطِّيْنِ قَالَ حَتّٰى رَاَيْتُ اَثَرَ الطِّيْنِ فِىْ جَبْهَتِهٖ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' ہم کچھ لوگ شبِ قدر کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے' میں اور میرا ایک دوست حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے کہا' کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں کے باغ تک نہیں چلیں گے؟ وہ چل پڑے انہوں نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی' میں نے ان سے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو شبِ قدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا۔ بیسویں صبح نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا' مجھے شبِ قدر دکھائی گئی تھی لیکن پھر وہ مجھے بھلا دی گئی' تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ میں نے (خواب میں) یہ دیکھا تھا (کہ میں اس رات سے اگلی صبح میں) پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں جس شخص نے اللہ کے رسول کے ساتھ اعتکاف کیا ہے' وہ گھر واپس چلا جائے۔ (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب ہم واپس جا رہے تھے تو ہم نے آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا بھی نہیں دیکھا پھر بادل آیا اور بارش شروع ہوگئی یہاں تک کہ مسجد کی چھت جو کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی' ٹپکنے لگی (فجر کی) نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ (نماز سے فراغت کے بعد) میں نے آپ کی مبارک پیشانی میں گیلی مٹی کا نشان دیکھا۔

2669 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَفِىْ حَدِيْثِهِمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ وَعَلٰى جَبْهَتِهٖ وَاَرْنَبَتِهٖ اَثَرُ الطِّيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ کی مبارک پیشانی اور ناک کی نوک پر مٹی کا نشان تھا۔

2670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ مِنْ رَّمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ اَنْ تُبَانَ لَهٗ فَلَمَّا انْقَضَيْنَ اَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَقُوِّضَ ثُمَّ اُبِيْنَتْ لَهٗ اَنَّهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَاَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَاُعِيْدَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهَا كَانَتْ اُبِيْنَتْ لِىْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَاِنِّىْ خَرَجْتُ لِاُخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَآءَ رَجُلَانِ يَحْتَقَّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطٰنُ فَنُسِّيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَّمَضَانَ الْتَمِسُوْهَا فِى التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ قَالَ قُلْتُ يَا اَبَا سَعِيْدٍ اِنَّكُمْ اَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا قَالَ اَجَلْ نَحْنُ اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ اِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَّعِشْرُوْنَ فَالَّتِىْ تَلِيْهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَهِىَ التَّاسِعَةُ فَاِذَا مَضَتْ ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ فَالَّتِىْ تَلِيْهَا السَّابِعَةُ فَاِذَا مَضٰى خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ فَالَّتِىْ تَلِيْهَا الْخَامِسَةُ و قَالَ ابْنُ خَلَّادٍ مَّكَانَ يَحْتَقَّانِ يَخْتَصِمَانِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' شب قدر کے آپ کے سامنے واضح ہونے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے درمیانی عشرے میں شبِ قدر کی تلاش کے لیے اعتکاف کیا جب وہ راتیں گزر گئیں تو آپ کے حکم کے تحت اس خیمے کو اُکھاڑ دیا گیا پھر آپ کے سامنے یہ بات ظاہر ہوئی کہ وہ (شبِ قدر) آخری عشرے میں ہوگی تو آپ کے حکم کے تحت دوبارہ خیمہ لگا دیا گیا پھر آپ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا' اے لوگو! میرے سامنے شبِ قدر کو ظاہر کیا گیا تھا اور میں تمہیں اس کی اطلاع دینے کے لیے آیا تھا پھر دو شخص بحث کرتے ہوئے آئے' ان کے ہمراہ شیطان بھی تھا تو مجھے اس رات کے بارے میں بھلا دیا گیا اب تم اسے رمضان کے آخری عشرے کی نویں' ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کرو۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے کہا' اے ابوسعید! آپ عدد کے بارے میں ہم سے زیادہ بہتر جانتے ہیں' تو انہوں نے جواب دیا' ہاں! ہم اس بارے میں تمہاری بہ نسبت زیادہ (جاننے کے) حق دار ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا نویں' ساتویں اور پانچویں رات سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جب اکیسویں رات گزر جائے تو بائیسویں دن کے بعد جو رات آئے گی' وہ نویں رات ہوگی۔ 23 ویں رات گزرنے کے بعد جو رات آئے گی وہ ''ساتویں'' ہوگی۔ اور 25 ویں رات گزرنے کے بعد جو رات آئے گی وہ ''پانچویں'' رات ہوگی۔

2671- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِىُّ وَعَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ حَدَّثَنِى الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَقَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِى النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ اُنْسِيْتُهَا وَاَرَانِىْ صُبْحَهَا اَسْجُدُ فِىْ مَاءٍ وَّطِيْنٍ قَالَ فَمُطِرْنَا لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ فَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْصَرَفَ وَاِنَّ اَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ عَلٰى جَبْهَتِهٖ وَاَنْفِهٖ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ يَقُوْلُ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ

حدیث 2671: دارمی (1782) احمد (298)' (10745)' (21234) ابن خزیمہ (2187) ابی یعلی (168)' (5484)' (5972) معجم کبیر (1102)' (1941)' (1962)

✧✧ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مجھے (خواب میں) شب قدر دکھائی گئی اور پھر بھلا دی گئی۔ مجھے (خواب میں) دکھایا گیا کہ میں اس کی (اگلی) صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کررہا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) تئیسویں رات بارش ہوگئی۔ (اگلی صبح) نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ کی پیشانی اور ناک پر پانی اور مٹی کا نشان موجود تھا۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ تئیسویں رات (کو شب قدر قرار دیا کرتے تھے)

2672- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اَلْتَمِسُوا وَقَالَ وَكِيْعٌ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَّمَضَانَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' شبِ قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

2673- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ وَعَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُوْدِ سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُوْلُ سَاَلْتُ اُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ اِنَّ اَخَاكَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ مَنْ يَّقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَرَادَ اَنْ لَّا يَتَّكِلَ النَّاسُ اَمَا اِنَّهُ قَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِىْ رَمَضَانَ وَاَنَّهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَاَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِىْ اَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقُلْتُ بِاَىِّ شَىْءٍ تَقُوْلُ ذٰلِكَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ اَوْ بِالْاٰيَةِ الَّتِىْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا

✧✧ زر بن حبیش کہتے ہیں' میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا' آپ کے بھائی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں' جو شخص سارا سال رات بھر نوافل ادا کرتا رہے۔ وہی شبِ قدر کو پاسکتا ہے' تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے' ان کا مقصد یہ ہوگا کہ لوگ (مخصوص راتوں پر) اکتفاء نہ کرلیں ورنہ یہ بات وہ بھی جانتے ہیں کہ یہ رات رمضان میں ہوتی ہے اور اس کے آخری عشرے میں ہوتی ہے اور یہ ستائیسویں رات ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کسی استثناء کے بغیر حلف اُٹھا کر یہ کہا' یہ ستائیسویں رات ہے۔ میں نے کہا اے ابوالمنذر! (ابی بن کعب) آپ کس بنیاد پر یہ بات کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا اس کی علامت (یا شاید یہ کہا) نشانی کی وجہ سے جو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں بتائی ہے (اور وہ یہ ہے) کہ اس دن جب سورج نکلتا ہے' تو اس میں شعاع نہیں ہوتی۔

2674- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ اَبِىْ لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ اُبَىٌّ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَعْلَمُهَا قَالَ

حدیث 2672: بخاری (1911)' (1913)' (1916) ابوداؤد (1385)' (1386)' (1378) ترمذی (792)' (3351)' (793) مالک (693)' (694)' (697) دارمی (1783) احمد (298)' (1111)' (4925) ابن حبان (3675)' (3689)' (3690) ابن خزیمہ (2187)' (2189)' (2191) حاکم (4301) بیہقی (8310)' (8312)' (8314) ابی یعلی (165)' (168)' (5419) معجم کبیر 1906' (1941)' (2027)

شُعْبَةُ وَاَكْبَرُ عِلْمِي هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي اَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَا صَاحِبٌ لِّيْ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابی رضی اللہ عنہ شب قدر کے بارے میں یہ کہتے ہیں' اللہ کی قسم! میں اس سے واقف ہوں اور مجھے پورا یقین ہے کہ جس رات میں نوافل ادا کرنے کی تاکید' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کی ہے' وہ ستائیسویں رات ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت کے بعض الفاظ کے بارے میں شعبہ کو شک ہے۔

2675- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِيْنَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ہم شب قدر کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا' تم میں سے کسے وہ رات یاد ہے جب چاند یوں نکلا تھا گویا وہ طشت کا ایک ٹکڑا ہو۔

حدیث 2675: بیہقی (8336) ابی یعلی (525)' (6176)

کِتَابُ الاِعْتِکَافِ

اعتکاف کے احکام

باب نمبر 343: (بلاعنوان)

2676- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2677- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ اَرَانِي عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

(راوی) نافع کہتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے مسجد (نبوی) میں وہ جگہ دکھائی جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2678- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2679- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ اَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ "كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2680- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حدیث 2676: بخاری (1921)' (1922)' (1936) ابو داؤد (1382)' (2462)' (2463) ترمذی (790)' (803) ابن ماجہ (1769)' (1770)' (1773) دارمی (1779) احمد (6172)' (7771)' (8416) ابن حبان (3662)' (3663)' (3664) ابن خزیمہ (2171)' (2217)' (2219) حاکم (1601)' (1602) بیہقی (2484)' (8346)' (8347) معجم کبیر (994) دارقطنی (10)' (11)' (12)

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَعْتَکِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَّمَضَانَ حَتّٰی تَوَفَّاہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ اعْتَکَفَ اَزْوَاجُہٗ مِنْ بَعْدِہٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دے دی پھر آپ کے بعد آپ کی ازواج بھی (رمضان کے آخری عشرے میں) اعتکاف کیا کرتی ہیں۔

2681 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّعْتَکِفَ صَلَّی الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَکَفَہٗ وَاِنَّہٗ اَمَرَ بِخِبَائِہٖ فَضُرِبَ اَرَادَ الْاِعْتِکَافَ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَّمَضَانَ فَاَمَرَتْ زَیْنَبُ بِخِبَائِہَا فَضُرِبَ وَاَمَرَ غَیْرُہَا مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِخِبَائِہٖ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ نَظَرَ فَاِذَا الْاَخْبِیَةُ فَقَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَاَمَرَ بِخِبَائِہٖ فَقُوِّضَ وَتَرَکَ الْاِعْتِکَافَ فِیْ شَہْرِ رَمَضَانَ حَتّٰی اعْتَکَفَ فِی الْعَشْرِ الْاَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے اعتکاف کی مخصوص جگہ پر بیٹھ جاتے۔ ایک مرتبہ آپ نے (اپنے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر) خیمہ لگانے کا حکم دیا گیا' اسے لگا دیا گیا پھر (آپ کی زوجہ محترمہ) سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے اپنے لیے خیمہ لگانے کا حکم دیا پھر آپ کی دیگر ازواج نے بھی خیمہ لگانے کا حکم دیا (وہ سب خیمے لگا دیئے گئے) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مقررہ دن) فجر کی نماز پڑھا کر فارغ ہوئے اور آپ نے وہ تمام خیمے دیکھے تو فرمایا' کیا انہوں نے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ پھر آپ نے ان تمام خیموں کو ہٹانے کا حکم دیا اور خود بھی رمضان کا اعتکاف نہیں کیا' اس کی بجائے آپ نے شوال کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا۔

2682 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَہْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْمُغِیْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ ح وَحَدَّثَنِیْ زُہَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ کُلُّ ہٰؤُلَاءِ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ وَفِیْ حَدِیْثِ ابْنِ عُیَیْنَةَ وَعَمْرٍو ابْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ اِسْحٰقَ ذِکْرُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَیْنَبَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ اَنَّہُنَّ ضَرَبْنَ الْاَخْبِیَةَ لِلْاِعْتِکَافِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ سیّدہ عائشہ صدیقہ' سیّدہ حفصہ اور سیّدہ زینب رضی اللہ عنہن نے خیمے لگوائے تھے۔

باب 344: اَلْاِجْتِہَادِ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ عبادت کرنے کی پوری کوشش کرنا

2683 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَبِیْ یَعْفُوْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَیْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اَحْیَا اللَّیْلَ وَاَیْقَظَ اَھْلَہٗ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رمضان کے آخری عشرے میں نبی اکرم ﷺ خود بھی رات بھر عبادت کرتے تھے اور اپنے اہلِ خانہ کو بھی جگاتے تھے غرضیکہ آپ (ان دنوں میں) بھرپور عبادت کیا کرتے تھے۔

2684- حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْ کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ کِلاَھُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِیَادٍ قَالَ قُتَیْبَۃُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاھِیْمَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ یَزِیْدَ یَقُوْلُ قَالَتْ عَآئِشَۃُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَجْتَھِدُ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لاَ یَجْتَھِدُ فِیْ غَیْرِہٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم ﷺ (رمضان کے) آخری عشرے میں جتنی عبادت کرتے تھے' اتنی (زیادہ اہتمام کے ساتھ) دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے۔

بَاب345: صَوْمِ عَشْرِ ذِی الْحَجَّۃِ

عشرہ ذوالحج کے روزے

2685- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ وَّاِسْحٰقُ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِی الْعَشْرِ قَطُّ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کو (ذوالحج کے پہلے) عشرے میں روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

2686- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْبَکْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَصُمِ الْعَشْرَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (کبھی بھی ذوالحج کے پہلے) عشرے میں روزے نہیں رکھے۔

حدیث2683: بخاری (1920) ابوداؤد (1376) ترمذی (795) نسائی (1639) ابن ماجہ (1768) احمد (762)' (1058)' (1103) ابن حبان (321)' (3436)' (3437) ابن خزیمہ (2214) بیہقی (8343) ابی یعلی (282)' (372)' (373) معجم کبیر (212)' (213)

حدیث2684: ترمذی (796) ابن ماجہ (1767) احمد (24572)' (24957)' (26231) ابن خزیمہ (2215) حاکم (5990) بیہقی (8344)

حدیث2685: ابوداؤد (2439) ترمذی (756) ابن ماجہ (1729) احمد (24193)' (24970)' (25607) ابن حبان (1441)' (3608) ابن خزیمہ (2103) بیہقی (8177)

کِتَابُ الْحَجِّ

حج کا بیان

بَاب346: مَا يُبَاحُ لِلْمُحْرِمِ بِحَجَّةٍ اَوْ عُمْرَةٍ لُبْسُهُ وَمَا لَا يُبَاحُ

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والے کے لیے کیا پہننا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ہے؟

2687- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَحَدٌ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوْا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' احرام باندھنے والا کیسے کپڑے پہنے؟ آپ نے جواب دیا' قمیض' عمامہ' شلوار' ٹوپی اور موزے نہ پہنو! البتہ اگر کسی شخص کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور تم ایسے کپڑے نہ پہنو جن پر زعفران یا ورس لگا ہوا ہو۔

2688- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيْصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيْلَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَّلَا زَعْفَرَانٌ وَّلَا الْخُفَّيْنِ اِلَّا اَنْ لَّا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتّٰى يَكُوْنَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا گیا' احرام باندھنے والا شخص کیا پہنے؟ تو آپ نے جواب دیا' احرام باندھنے والا شخص قمیض' عمامہ' ٹوپی' شلوار اور ایسا کپڑا نہ پہنے جس پر ورس یا زعفران لگا ہوا ہو اور نہ ہی موزے پہنے البتہ جس کے پاس جوتے نہ ہوں' وہ ان (موزوں کو) اتنا کاٹ لے کر وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

2689- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حدیث 2687: بخاری (134)' (359)' (1468) ابوداؤد (1823)' (1824)' (1826) ترمذی (833) نسائی (2666)' (2667)' (26669) ابن ماجہ (2929)' (2930) مالک (707)' (708)' (709) دارمی (1798)' (1800) احمد (4482)' (4538)' (4740) ابن حبان (3784)' (3955)' (3956) ابن خزیمہ (2597)' (2598)' (2599) حاکم (1788) بیہقی (13633)' (8822)' (8827) ابی یعلی (5425)' (5533)' (5805) معجم کبیر (13099)' (953) دارقطنی (63)' (68)

اَنَّهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا بِزَعْفَرَانٍ اَوْ وَرْسٍ وَّقَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ احرام باندھنے والا شخص ورس یا زعفران میں رنگا ہوا کپڑا پہنے اور آپ نے یہ بھی فرمایا ہے: جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں' وہ موزے پہن لے البتہ انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

2690- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُوْلُ السَّرَاوِيْلُ لِمَنْ لَّمْ يَجِدِ الْاِزَارَ وَالْخِفَافُ لِمَنْ لَّمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ يَعْنِي الْمُحْرِمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' آپ اس وقت خطبہ دے رہے تھے' جس شخص کے پاس چادر نہ ہو' وہ شلوار پہن لے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں' وہ موزے پہن لے۔ (راوی کہتے ہیں یہ حکم) احرام باندھنے والے کے لیے ہے۔

2691- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي اَبُوْ غَسَّانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَذَكَرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ عرفات میں خطبہ دے رہے تھے۔

2692- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ غَيْرُ شُعْبَةَ وَحْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم شعبہ کے علاوہ کسی اور نے عرفات میں خطبہ دینے کا ذکر نہیں کیا۔

2693- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيْلَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے اور جس

حدیث 2690: بخاری (359)' (1744)' (1746) ابوداؤد (1829) ترمذی (834) نسائی (2671)' (2672)' (2679) ابن ماجہ (2931)' (2932)' (322) دارمی (1799) احمد (1848)' (1917)' (2015) ابن حبان (3780)' (3781)' (3782) ابن خزیمہ (2681)' (2683) بیہقی (1259)' (8847)' (8848) ابی یعلی (2395) معجم کبیر (11351)' (12407)' (12809) دار قطنی (54)' (56)' (57)

شخص کے پاس (تہبند کے طور پر باندھنے کے لیے) چادر نہ ہو وہ شلوار پہن لے۔

2694- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَّعَلَيْهَا خَلُوْقٌ اَوْ قَالَ اَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ كَيْفَ تَاْمُرُنِيْ اَنْ اَصْنَعَ فِيْ عُمْرَتِيْ قَالَ وَاُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَسُتِرَ بِثَوْبٍ وَّكَانَ يَعْلٰى يَقُوْلُ وَدِدْتُ اَنِّيْ اَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَقَالَ اَيَسُرُّكَ اَنْ تَنْظُرَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَرَفَعَ عُمَرُ طَرَفَ الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ لَهٗ غَطِيْطٌ قَالَ وَاَحْسَبُهٗ قَالَ كَغَطِيْطِ الْبِكْرِ قَالَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ اغْسِلْ عَنْكَ اَثَرَ الصُّفْرَةِ اَوْ قَالَ اَثَرَ الْخَلُوْقِ وَاخْلَعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاصْنَعْ فِيْ عُمْرَتِكَ مَا اَنْتَ صَانِعٌ فِيْ حَجِّكَ

✧✧ صفوان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت ''جعرانہ'' میں تھے اس شخص نے ایک جبہ پہنا ہوا تھا جس پر خوشبو کا نشان موجود تھا اس نے دریافت کیا' آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ میں کس طرح عمرہ کروں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو آپ نے کپڑے سے چہرہ ڈھانپ لیا۔ راوی کہتے ہیں' میری بڑی خواہش تھی کہ میں نبی اکرم ﷺ کو ایسی حالت میں دیکھوں جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا' کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم نبی اکرم ﷺ کو ایسی حالت میں دیکھو جب نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہو رہی ہو؟ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کپڑے کا ایک کنارہ ہٹایا۔ میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ خراٹے لے رہے تھے بلکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اونٹ کے خراٹوں کی طرح آواز نکال رہے تھے جب آپ کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے دریافت کیا' عمرہ کے بارے میں سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ (وہ حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا) اپنے اوپر سے خوشبو کا نشان دھو دو' اپنا جبہ اُتار دو اور جس طرح حج کرتے ہو اسی طرح عمرہ کر لو۔

2695- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَآءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَّهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَاَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ يَعْنِيْ جُبَّةً وَّهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوْقِ فَقَالَ اِنِّيْ اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَعَلَيَّ هٰذَا وَاَنَا مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوْقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعْ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِيْ حَجِّكَ قَالَ اَنْزِعُ عَنِّيْ هٰذِهِ الثِّيَابَ وَاَغْسِلُ عَنِّيْ هٰذَا الْخَلُوْقَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِيْ حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِيْ عُمْرَتِكَ

✧✧ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت ''جعرانہ'' میں تھے اور میں آپ کے پاس موجود تھا اس شخص نے جبہ پہن رکھا تھا اور خوشبو لگا رکھی تھی اس نے عرض کی' میں نے عمرے کا احرام باندھا ہے اور یہ جبہ بھی پہن رکھا ہے اور اس پر خوشبو بھی لگی ہوئی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا' تم جو کچھ حج میں کرتے ہو' وہی (عمرے میں) کرو اس نے عرض کی' کیا میں یہ کپڑے (جبہ) اُتار کر خوشبو کو دھولوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا' تم حج میں جو کچھ کرتے ہو وہی عمرے میں کرو۔

حدیث 2694 بخاری (1697) ابوداؤد (1819)' (1820)' (1821) ترمذی (835) نسائی (2709)' (2710) احمد (12390) ابن حبان (3779) بیہقی (5640)' (1447)' (1516) معجم کبیر (653)' (658)' (660)

2696 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلٰى بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلٰى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَيْتَنِي أَرٰى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ عَلَيْهِ مَعَهُ نَاسٌ مِّنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ إِذْ جَآءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ سَكَتَ فَجَآءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ بِيَدِهِ إِلٰى يَعْلٰى بْنِ أُمَيَّةَ تَعَالَ فَجَآءَ يَعْلٰى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي سَأَلَنِي عَنِ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

✧✧ صفوان بن یعلیٰ فرماتے ہیں' حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا' اے کاش! میں نبی اکرم ﷺ کو ایسی حالت میں دیکھ سکتا جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہوتی ہے۔

(راوی کہتے ہیں' ایک مرتبہ) نبی اکرم ﷺ ''جعرانہ'' میں تھے' ایک کپڑے کے ذریعے آپ پر سایہ کیا گیا تھا' آپ کے ہمراہ آپ کے کچھ اصحاب بھی موجود تھے جن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اس دوران ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے خوشبو میں بسا ہوا جبہ پہن رکھا تھا اس نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! ایسے شخص کے بارے میں آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ جس نے عمرے کا احرام باندھنے (کی نیت کی ہو) اور اس نے خوشبو میں بسا ہوا جبہ پہن رکھا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک لمحے کے لیے اس کی طرف دیکھا اور خاموش رہے' آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آگے آئیں۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ آگے آئے اور انہوں نے اپنا سر (اس کپڑے میں) داخل کیا۔ (اور دیکھا) نبی اکرم ﷺ کا چہرۂ مبارک سرخ ہے' آپ نے ذرا سی دیر کے لیے خراٹے لیے اور پھر آپ کی وہ کیفیت ختم ہوگئی۔ آپ نے دریافت کیا' وہ شخص کہاں ہے جس نے ابھی مجھ سے عمرے کے بارے میں سوال کیا تھا؟ اس شخص کو تلاش کر کے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے (جسم) پر جو خوشبو لگی ہوئی ہے اسے تین مرتبہ دھولو اور جبے کو اُتار دو اور عمرے میں وہی کرو جو حج میں کرتے ہو۔

2697 - وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ قَدْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَّأَنَا كَمَا تَرٰى فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

✧✧ صفوان بن یعلیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ''جعرانہ'' میں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے عمرے کا احرام باندھنے کی نیت کی تھی اس نے اپنی داڑھی اور سر (کے بالوں) کو زرد رنگ سے رنگا ہوا تھا اور جبہ پہن رکھا تھا اس نے

عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں عمرے کا احرام باندھنا چاہتا ہوں اور میری حالت آپ ملاحظہ کر رہے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم جبہ اُتار دو اور زرد (خضاب) کو دھولو اور جو کچھ حج میں کرتے ہو وہ عمرے میں کرو۔

2698- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُوعَلِيٍّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ بِهَا أَثَرٌ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَفْعَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتُرُهُ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ يُظِلُّهُ فَقُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي أُحِبُّ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ أَنْ أُدْخِلَ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَلَمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ خَمَّرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالثَّوْبِ فَجِئْتُهُ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا عَنِ الْعُمْرَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاغْسِلْ أَثَرَ الْخَلُوقِ الَّذِي بِكَ وَافْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا كُنْتَ فَاعِلًا فِي حَجِّكَ

✧✧ صفوان بن یعلی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے اسی دوران ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے جبہ پہن رکھا تھا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں عمرے کا احرام باندھنا چاہتا ہوں' میں کیا کروں؟ آپ خاموش رہے اور اسے جواب نہیں دیا۔ جب نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کو کپڑے سے ڈھانپ دیا کرتے تھے۔ (حضرت یعلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میری یہ خواہش تھی کہ جب آپ پر وحی نازل ہو تو میں اس کپڑے میں اپنا سر ڈال کر (آپ پر وحی کے نزول کی کیفیت کا مشاہدہ کروں) اس وقت آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ میں آپ کے پاس آیا اور کپڑے میں سر ڈال کر آپ کی زیارت کی جب آپ کی وہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے دریافت کیا' عمرے کے بارے میں سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ وہ شخص کھڑا ہوا تو آپ نے فرمایا' تم اپنا جبہ اُتار دو اور اپنے (جسم) پر موجود خوشبو کا نشان دھوڈالو اور عمرے میں وہی کچھ کرو جو حج میں کرتے ہو۔

بَاب 347: مَوَاقِيتِ الْحَجِّ

حج کے مواقیت کا بیان

2699- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ وَكَذَا فَكَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

حدیث 2699: بخاری (133)' (1450)' (1452) ابو داؤد (1337)' (1738)' (1740) ترمذی (831) نسائی (2651)' (2652)' (2654) ابن ماجہ (2914)' (2915) مالک (724)' (725) دارمی (1790)' (1792) احمد (2128)' (2240)' (2272) ابن حبان (3759)' (3760)' (3761) ابن خزیمہ (2589)' (2590)' (2591) بیہقی (8508)' (8688)' (8689) ابی یعلی (5423)' (5475)' (5610) معجم کبیر (6564)' (10886)' (10911) دارقطنی (8)' (1)' (4)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ مدینہ کے لیے ''ذوالحلیفہ'' کو اہلِ شام کے لیے ''جحفہ'' کو اہلِ نجد کے لیے ''قرن المنازل'' کو اور اہلِ یمن کے لیے ''یلملم'' کو میقات مقرر کیا اور فرمایا یہ (مواقیت) ان (علاقوں) کے لیے ہیں اور اس شخص کے لیے جو ان سے مواقیت سے پرے کسی علاقے کا رہنے والا ہو اور حج و عمرے کے ارادے کے تحت ان (اطراف) سے آئے اور جو ان سے اندر (کی طرف) رہتا ہو وہ اپنے علاقے سے ہی احرام باندھ لے یہاں تک کہ اہلِ مکہ ''مکہ'' ہی میں احرام باندھ لیں۔

2700 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ اٰتٍ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ اَنْشَاَ حَتّٰى اَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ مدینہ کے لیے ''ذوالحلیفہ'' اہلِ شام کے لیے ''جحفہ'' اہلِ نجد کے لیے ''قرن المنازل'' اور اہلِ یمن کے لیے ''یلملم'' کو میقات مقرر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا' یہ (مواقیت) ان (علاقوں) کے لیے ہیں اور اس شخص کے لیے ہیں جو حج یا عمرے کے ارادے کے تحت ان مواقیت سے پرے کسی علاقے سے آتا ہے اور جو شخص (ان مواقیت کی حدود) کے اندر رہتا ہے' وہ اپنی (بستی سے) ہی احرام باندھ لے یہاں تک کہ اہلِ مکہ ''مکہ'' میں ہی احرام باندھیں گے۔

2701 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَاَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَبَلَغَنِىْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: اہلِ مدینہ ''ذوالحلیفہ'' سے اہلِ شام ''جحفہ'' سے اور اہلِ نجد ''قرن'' سے احرام باندھیں گے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ اہلِ یمن ''یلملم'' سے احرام باندھیں۔

2702 - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَذُكِرَ لِىْ وَلَمْ اَسْمَعْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اہلِ مدینہ ''ذوالحلیفہ'' سے احرام باندھیں' اہلِ شام ''جحفہ'' سے احرام باندھیں اور اہلِ نجد ''قرن'' سے احرام باندھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مجھے یہ بتایا گیا ہے' یہ بات میں نے خود (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی) نہیں سنی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اہلِ یمن ''یلملم'' سے احرام باندھیں۔

2703 - وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مُهَلُّ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ذُو الْحُلَیْفَةِ وَمُهَلُّ اَهْلِ الشَّامِ مَهْیَعَةُ وَهِیَ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ اَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَزَعَمُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اَسْمَعْ ذٰلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْیَمَنِ یَلَمْلَمُ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اہلِ مدینہ کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ''ذوالحلیفہ'' ہے۔ اہلِ شام کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ''مہیعہ'' ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ''جحفہ'' اہلِ نجد کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ''قرن'' ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' یہ بات میں نے خود (نبی اکرم ﷺ کی زبانی) نہیں سُنی ہے۔ لوگ یہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے' اہلِ یمن کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ''یلملم'' ہے۔

2704 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَیَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ الْمَدِیْنَةِ اَنْ یُّهِلُّوْا مِنْ ذِی الْحُلَیْفَةِ وَاَهْلَ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلَ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ وَّقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَاُخْبِرْتُ اَنَّهٗ قَالَ وَیُهِلُّ اَهْلُ الْیَمَنِ مِنْ یَّلَمْلَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا کہ اہلِ مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہلِ شام ''جحفہ'' سے اور اہلِ نجد ''قرن'' سے (احرام باندھیں)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے اہلِ یمن ''یلملم'' سے احرام باندھیں۔

2705 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یُسْاَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ ثُمَّ انْتَهٰی فَقَالَ اُرَاهُ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوزبیر کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے احرام باندھنے کے مخصوص مقام کے بارے میں دریافت کیا گیا' انہوں نے جواب دیا' میں نے سنا ہے (اس کے بعد حسبِ سابق مواقیت کا بیان ہے' ابوزبیر کہتے ہیں) میں یہ سمجھتا ہوں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی ہی یہ سنا ہوگا۔

2706 - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ ابْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ کِلَاهُمَا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ بَکْرٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یُسْاَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ اَحْسَبُهٗ رَفَعَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُهَلُّ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ مِنْ ذِی الْحُلَیْفَةِ وَالطَّرِیْقُ الْاٰخَرُ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَّمُهَلُّ اَهْلِ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ وَّمُهَلُّ اَهْلِ الْیَمَنِ مِنْ یَّلَمْلَمَ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے احرام باندھنے کے مخصوص مقام کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سنا ہے (ابوزبیر کہتے ہیں) [illegible] سنا

ہوگا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اہلِ مدینہ کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام "ذوالحلیفہ" ہے اور دوسرا راستہ (یعنی دوسرے راستے کے حوالے سے) "جحفہ" ہے۔ اہلِ عراق کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام "ذات عرق" ہے۔ اہلِ نجد کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام "قرن" ہے اور اہلِ یمن کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام "یلملم" ہے۔

بَاب 348: التَّلْبِيَةِ وَصِفَتِهَا وَوَقْتِهَا

تلبیہ اس کا طریقہ اور اس کا وقت

2707 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَزِيْدُ فِيْهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ میں تلبیہ کہا کرتے تھے:

"لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۔"

"اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر طرح کی حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں۔"

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تلبیہ کے ان الفاظ میں ان کلمات کا اضافہ کیا کرتے تھے:

"لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ۔"

"میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں' بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے' میں حاضر ہوں' امیدیں اور عمل تیری ہی طرف (لوٹتے) ہیں۔"

2708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَنَافِعٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللهِ وَحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِى الْحُلَيْفَةِ اَهَلَّ فَقَالَ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالُوْا وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ هٰذِهٖ تَلْبِيَةُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللهِ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَزِيْدُ مَعَ هٰذَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مسجد ذوالحلیفہ کے قریب جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (احرام باندھنے کے بعد) اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور وہ کھڑی ہوئی تو آپ نے (تلبیہ کے کلمات پڑھے)

"اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر طرح کی حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں۔"

حدیث 2707: سنن ابوداؤد (2529)' بیہقی (8571)' ابویعلیٰ (5647)

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ ہے۔ (راوی) نافع کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس تلبیہ میں ان الفاظ کا اضافہ کیا کرتے تھے:

''میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں، بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے، میں حاضر ہوں، امیدیں اور عمل تیری ہی طرف (لوٹتے) ہیں۔''

2709- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے تلبیہ (کے الفاظ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھے ہیں (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔)

2710- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَاِنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَنِيْ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَا يَزِيْدُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ اَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُهِلُّ بِاِهْلَالِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تلبیہ کہتے ہوئے سنا ہے آپ نے بال گوندھے ہوئے تھے اور یہ کلمات پڑھ رہے تھے:

''اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر طرح کی حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔''

(راوی کہتے ہیں) آپ نے ان سے زیادہ کوئی کلمہ نہیں پڑھا البتہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ذوالحلیفہ'' میں دو رکعات ادا کیں پھر مسجد ''ذوالحلیفہ'' کے پاس جب آپ کی اونٹنی (چلنے کے لیے) کھڑی ہوئی تو آپ نے بلند آواز سے یہ کلمات پڑھے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ کے یہ کلمات پڑھنے کے بعد یہ کلمات بھی پڑھا کرتے تھے:

''میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں، بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے، میں حاضر ہوں، امیدیں اور عمل تیری ہی طرف (لوٹتے) ہیں۔''

2711- وَحَدَّثَنِيْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُمَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالَ

فَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ فَيَقُوْلُوْنَ اِلَّا شَرِيْكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهٗ وَمَا مَلَكَ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا وَهُمْ يَطُوْفُوْنَ بِالْبَيْتِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مشرکین یہ تلبیہ پڑھا کرتے تھے:

''(اے اللہ!) میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' صرف ایک ہی شریک ہے' تو اس کا مالک ہے اور اس کا بھی مالک ہے جس کا وہ مالک ہے۔''

مشرکین یہ کہتے جاتے اور طواف کرتے جاتے۔

(ابتدائے اسلام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ان کا یہ تلبیہ سنتے تو فرمایا کرتے) تمہیں عذاب ہو بس یہی کہو (میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں اس سے آگے والے کلمات نہ کہو)

بَاب349: اَمْرِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ بِالْاِحْرَامِ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

اہلِ مدینہ کو مسجد ذوالحلیفہ کے پاس سے احرام باندھنے کا حکم دیا جائے

2712- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ بَيْدَاؤُكُمْ هٰذِهِ الَّتِيْ تَكْذِبُوْنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا مَا اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِيْ ذَا الْحُلَيْفَةِ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' یہ ''بیداء'' ہے۔ جس کے بارے میں تم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ غلط بات منسوب کرتے ہو (کہ آپ نے یہاں احرام باندھا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف مسجد کے پاس تلبیہ پڑھنے کا آغاز کیا۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ذوالحلیفہ کی مسجد

2713- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِذَا قِيْلَ لَهُ الْاِحْرَامُ مِنَ الْبَيْدَاءِ قَالَ الْبَيْدَاءُ الَّتِيْ تَكْذِبُوْنَ فِيْهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ حِيْنَ قَامَ بِهٖ بَعِيْرُهٗ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہا جاتا کہ بیداء کے مقام سے احرام شروع ہو جاتا ہے' تو وہ یہ کہا کرتے تھے کہ بیداء (سے احرام شروع ہونے کے بارے میں) تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط بات منسوب کرتے ہو۔ نبی اکرم

حدیث 2711: بخاری (1466)'(1474)'(1475) ابوداؤد (1812)'(2599) ترمذی (825)'(826)'(941) نسائی (2747)'(2748)'(2749) ابن ماجہ (2918)'(2919)'(730) مالک (869) دارمی (1808)'(1811) احمد (2754)'(3549)'(3897) ابن حبان (2696)'(3799) ابن خزیمہ (2621)'(2624)'(2626) حاکم (1650)'(1706)'(1707) بیہقی (8776)'(8785)'(8808) ابی یعلی (2480)'(2768)'(3630) معجم کبیر (11005)'(11909)'(12348) دارقطنی (38)'(39)

حدیث 2712: بخاری (1467) ابوداؤد (1771) ترمذی (818) نسائی (2757) ابن ماجہ (2916) مالک (731)'(732)'(734) احمد (207)'(4570)'(4820) ابن حبان (3762) ابن خزیمہ (2611)'(2716)'(2763) بیہقی (8763)'(8766)'(8809) معجم (13168)

ﷺ نے جب آپ کا اونٹ (روانگی کے لیے) کھڑا ہوا تو درخت کے پاس (ذوالحلیفہ میں) تلبیہ پڑھنے کا آغاز کیا۔

باب350: بَيَانِ اَنَّ الْاَفْضَلَ اَنْ يُّحْرِمَ حِيْنَ تَنْبَعِثُ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ مُتَوَجِّهًا اِلٰى مَكَّةَ لَا عَقِبَ الرَّكْعَتَيْنِ

افضل یہ ہے کہ تلبیہ پڑھنے کا آغاز اس وقت کیا جائے جب سواری مکہ کی طرف (چلنے کے لیے) کھڑی ہو، دو نوافل کے بعد (ہی تلبیہ پڑھنا شروع کر دینا افضل نہیں ہے)

2714- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَاَيْتُكَ تَصْنَعُ اَرْبَعًا لَمْ اَرَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَاَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْاَرْكَانِ اِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَاَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَاَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَاَيْتُكَ اِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ اَهَلَّ النَّاسُ اِذَا رَاَوُا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهْلِلْ اَنْتَ حَتّٰى يَكُوْنَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَمَّا الْاَرْكَانُ فَاِنِّيْ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ اِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَاَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِيْ لَيْسَ فِيْهَا شَعَرٌ وَّيَتَوَضَّاُ فِيْهَا فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَلْبَسَهَا وَاَمَّا الصُّفْرَةُ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَصْبُغَ بِهَا وَاَمَّا الْاِهْلَالُ فَاِنِّيْ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتّٰى تَنْبَعِثَ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ

✧✧ عبید بن جریج نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کو چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھا ہے جو آپ کے کسی ایک ساتھی (یعنی کسی اور صحابی رسول) کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' اے ابن جریج! وہ کون سے ہیں؟ تو ابن جریج نے کہا' آپ صرف دو یمانی ارکان کو چھوتے ہیں' آپ سبتی جوتے پہنتے ہیں' آپ زرد خضاب استعمال کرتے ہیں۔ (مکہ میں رہنے والے) لوگ (ذوالحج کا) چاند دیکھنے کے ساتھ ہی احرام باندھ لیتے ہیں لیکن آپ جب مکہ میں موجود ہوں تو ترویہ کے دن (یعنی آٹھ ذوالحج کو) احرام باندھتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا جہاں تک ''ارکان'' کے مسئلے کا تعلق ہے' تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو صرف دو یمانی رکنوں کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے جہاں تک سبتی جوتوں کا تعلق ہے' تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو (چمڑے کے) جوتے پہنے ہوئے دیکھا ہے جن پر بال نہیں ہوتے۔ آپ ان میں وضو بھی کر لیتے تھے اس لیے میں انہیں پہننا پسند کرتا ہوں جہاں تک زرد خضاب کا تعلق ہے' تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسے استعمال کرتے ہوئے دیکھا ہے اس لیے میں بھی اسے استعمال کرنا پسند کرتا ہوں جہاں تک احرام باندھنے کا تعلق ہے' تو میں نے دیکھا ہے کہ نبی اکرم ﷺ اسی وقت تلبیہ کا آغاز کرتے تھے جب آپ کی سواری (مکہ روانگی کے لیے) کھڑی ہو جاتی۔

2715- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بَيْنَ حَجٍّ وَّعُمْرَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَقَدْ رَاَيْتُ مِنْكَ اَرْبَعَ خِصَالٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى اِلَّا فِيْ قِصَّةِ الْاِهْلَالِ فَاِنَّهٗ خَالَفَ رِوَايَةَ

حدیث 2714: بخاری (164)' (5513) ابوداؤد (1772) نسائی (2950) مالک (733) احمد (3532)' (4672)' (5338) ابن حبان (3763) ابن خزیمہ (2696) بیہقی (1272)' (8717)' (8762) معجم کبیر (10635)' (10636)' (13649) دارقطنی (83)

الْمَقْبُرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى سِوَى ذِكْرِهِ إِيَّاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2716- وَحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ذوالحلیفہ میں جب نبی اکرم ﷺ نے رکاب میں پاؤں رکھا اور آپ کی سواری (روانگی کے لیے) تیار ہوگئی تو آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2717- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی (روانگی کے لیے) کھڑی ہوئی تو آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2718- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ذوالحلیفہ میں اپنی سواری پر سوار ہوئے اور جب وہ (روانگی کے لیے) کھڑی ہوئی تو آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2719- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَأَهُ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سفر حج کے آغاز میں رات ذوالحلیفہ میں بسر کی اور وہاں کی مسجد میں نماز بھی ادا کی۔

باب 351: اِسْتِحْبَابِ الطِّيبِ قُبَيْلَ الْإِحْرَامِ فِي الْبَدَنِ وَاسْتِحْبَابِهِ فِي الْمِسْكِ وَأَنَّهُ لَا بَأْسَ بِبَقَاءِ وَبِيصِهِ

احرام باندھنے سے کچھ پہلے جسم پر خوشبو لگانا مستحب ہے اور (خوشبو میں بھی) مشک لگانا مستحب ہے اور اگر اس کا نشان باقی رہ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں

2720- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب احرام باندھا تو (اس سے کچھ پہلے) میں نے آپ کو خوشبو

حدیث 2719: ابی یعلی (5565)

حدیث 2720: بخاری (1667)' (5586) احمد (26120)' (26121) ابن حبان (3768)

لگائی اور بیت اللہ کے (الوداعی) طواف سے پہلے جب آپ نے احرام کھولا تو بھی میں نے آپ کو خوشبو لگائی۔

2721 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِىْ لِحُرْمِهٖ حِيْنَ اَحْرَمَ وَلِحِلِّهٖ حِيْنَ اَحَلَّ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا تو (اس سے کچھ پہلے) میں نے آپ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگائی اور بیت اللہ کے (الوداعی) طواف سے پہلے جب آپ نے احرام کھولا (تو بھی میں نے آپ کو خوشبو لگائی)

2722 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور بیت اللہ کے (الوداعی) طواف سے پہلے، آپ کے احرام کھولنے کے بعد میں آپ کو خوشبو لگایا کرتی۔

2723 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهٖ وَلِحُرْمِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے (کے بعد) اور احرام باندھنے (سے پہلے) میں آپ کو خوشبو لگایا کرتی تھی۔

2724 - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِىْ بِذَرِيْرَةٍ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْاِحْرَامِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے (کے بعد) اور باندھنے (سے پہلے) اپنے ہاتھوں کے ذریعے آپ کو "ذریرہ" (نامی خوشبو) لگائی۔

2725 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا بِاَىِّ شَىْءٍ طَيَّبْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُرْمِهٖ قَالَتْ بِاَطْيَبِ الطِّيْبِ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں، میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا، آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے انہیں کون سی خوشبو لگائی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا، سب سے بہترین خوشبو۔

2726 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَطْيَبِ مَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے جتنا میرے لیے ممکن تھا، میں نے سب سے بہترین خوشبو آپ کو لگائی پھر آپ نے احرام باندھ لیا۔

2727 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ اَبِی الرِّجَالِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ طَیَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهٖ حِیْنَ اَحْرَمَ وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ یُّفِیْضَ بِاَطْیَبِ مَا وَجَدْتُّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے (سے پہلے) اور آپ کے طواف افاضہ سے پہلے احرام کھولنے کے بعد' میرے پاس جو سب سے اچھی خوشبو آتی تھی' وہ میں آپ کو لگاتی تھی۔

2728 - وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَسَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُو الرَّبِیْعِ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفْرِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَّلَمْ یَقُلْ خَلَفٌ وَّهُوَ مُحْرِمٌ وَّلٰكِنَّهٗ قَالَ وَذَاكَ طِیْبُ اِحْرَامِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ آپ اس وقت حالتِ احرام میں تھے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں'' آپ اس وقت حالتِ احرام میں تھے'' البتہ یہ الفاظ ہیں'' وہ احرام باندھنے (سے پہلے لگائی جانے والی) خوشبو تھی''۔

2729 - وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُهِلُّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ آپ اس وقت تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

2730 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْسَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُلَبِّیْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کا منظر آج بھی میری آنکھ میں ہے' آپ اس وقت تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

2731 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ

حدیث 2728: بخاری (264)' (267)' (268) ابوداؤد (1745)' (1746)' (1978) ترمذی (917) نسائی (417)' (431)' (2685) ابن ماجہ (3042)' (2927)' (2928) مالک (719) دارمی (1801)' (1802)' (1803) احمد (5416)' (24151' (24157) ابن حبان (3766)' (3768)' (3770) ابن خزیمہ (2581)' (2582)' (2588) بیہقی (8734)' (8735)' (8736) ابی یعلی (4391)' (4712)' (4833) دارقطنی (69)' (177)' (178)

مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2732- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰی وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

2733- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنْ كُنْتُ لَاَنْظُرُ اِلٰی وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' آپ اس وقت حالتِ احرام میں تھے۔

2734- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّهُوَ السَّلُوْلِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ وَهُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ ابْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ السَّبِيْعِیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ سَمِعَ ابْنَ الْاَسْوَدِ يَذْكُرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّحْرِمَ يَتَطَيَّبُ بِاَطْيَبِ مَا يَجِدُ ثُمَّ اَرٰی وَبِيْصَ الدُّهْنِ فِیْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ بَعْدَ ذٰلِكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو استعمال کرتے' میں نے (آپ کے احرام باندھ لینے کے بعد) آپ کے سر اور داڑھی میں تیل کی چمک دیکھی ہے۔

2735- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِيْصِ الْمِسْكِ فِیْ مَفْرِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگے ہوئے مشک کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

2736- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2737- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَّيَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ بِطِيْبٍ فِيْهِ مِسْكٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور آپ کے' قربانی کے دن' طواف بیت اللہ (طواف افاضہ) کرنے سے پہلے (اور احرام کھول دینے کے بعد) میں آپ کو مشک آمیز خوشبو لگایا کرتی تھی۔

2738- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ جَمِيعًا عَنْ اَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا فَقَالَ مَا اُحِبُّ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا اَنْضَخُ طِيبًا لَاَنْ اُطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَفْعَلَ ذٰلِكَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَخْبَرْتُهَا اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا اَنْضَخُ طِيبًا لَاَنْ اُطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَفْعَلَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ اَنَا طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اِحْرَامِهٖ ثُمَّ طَافَ فِيْ نِسَآئِهٖ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا

✧✧ ابراہیم بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو خوشبو لگاتا ہے پھر احرام باندھ لیتا ہے' تو انہوں نے جواب دیا' مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ جب میں احرام باندھ لوں تو میرے جسم سے خوشبو آ رہی ہو' میرے نزدیک ایسا کرنے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ میں اپنے جسم پر ''قطران'' مل لوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں' حالتِ احرام میں میرے جسم سے خوشبو آ رہی ہو' مجھے اس سے زیادہ پسند یہ ہے کہ میں اپنے جسم پر ''قطران'' مل لوں۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے' آپ کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی تمام ازواج کے پاس تشریف لے گئے اور پھر آپ نے احرام باندھ لیا۔

2739- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهٖ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَّنْضَخُ طِيبًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے پھر آپ نے احرام باندھ لیا اور آپ سے خوشبو آ رہی تھی۔

2740- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ لَاَنْ اُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا اَنْضَخُ طِيبًا قَالَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهٖ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِيْ نِسَآئِهٖ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا

✧✧ ابراہیم بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا' میرے نزدیک ''قطران'' مل لینا اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ حالتِ احرام میں مجھ سے خوشبو آ رہی ہو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے اس قول کے بارے میں بتایا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے اور پھر آپ نے احرام باندھ لیا (اس کے بعد بھی آپ کے

جسم سے خوشبو آ رہی تھی)

بَاب352: تَحرِيْمِ الصَّيدِ الْمَاكُوْلِ الْبَرِّيُّ عَلَى الْمُحرِمِ بِحَجِّ اَوْ عُمْرَةٍ اَوْ بِهِمَا

حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھنے والے شخص کے لیے خشکی (غیر سمندری) کا شکار حرام ہے

2741 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰي قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ اَنَّهُ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَّحْشِيًّا وَّهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا اَنْ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِيْ وَجْهِيْ قَالَ اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نیل گائے کا گوشت پیش کیا' آپ اس وقت ''ابواء'' یا شاید ''ودان'' میں (حالتِ احرام میں) قیام پذیر تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے واپس کر دیا۔ (حضرت صعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب آپ نے میرے چہرے پر (ملال کے اثرات) دیکھے تو ارشاد فرمایا: ہم نے یہ اس لیے واپس کیا ہے کیونکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں (اور اسے شکار کیا گیا ہے)

2742 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰي وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّقُتَيْبَةُ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ كَمَا قَالَ مَالِكٌ وَّفِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَصَالِحٍ اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ اَخْبَرَهُ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2743 -وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰي وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَّحْمِ حِمَارٍ وَّحْشٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2744 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا اَنَّا مُحْرِمُوْنَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت صعب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نیل گائے کا گوشت پیش کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حالتِ احرام میں تھے اس لیے آپ نے اسے قبول نہیں کیا اور فرمایا اگر ہم حالتِ احرام میں نہ ہوتے تو تم

حدیث 2741: بخاری (2456)' (1729) نسائی (2822)' (2823) احمد (1856)' (2530)' (2535) ابن حبان (3968)' (3970) ابن خزیمہ (2639) بیہقی (9708) ابی یعلی (4616) معجم کبیر (4964)' (4965)' (4966)

حدیث 2744: بخاری (2456)' (1729) ابو داؤد (1849)' (1850) نسائی (2822)' (2823) احمد (1856)' (2530)' (2535) ابن حبان (3968)' (3970)' (136) ابن خزیمہ (2639) بیہقی (9708)' (9711)' (9712) ابی یعلی (4616)' (4827) معجم کبیر (4964)' (4965)' (4966)

سے (یہ ہدیہ) قبول کر لیتے۔

2745- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ رِوَايَةِ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ اَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارٍ وَحْشٍ وَّفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَجُزَ حِمَارٍ وَّحْشٍ يَقْطُرُ دَمًا وَّفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبٍ اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقُّ حِمَارٍ وَّحْشٍ فَرَدَّهُ

✧✧ حکم روایت کرتے ہیں (اور ایک سند کے مطابق) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نیل گائے کی ٹانگ ہدیے کے طور پر پیش کی (اور ایک روایت کے مطابق) نیل گائے کا ایک حصہ پیش کیا جس سے خون ٹپک رہا تھا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول نہیں کیا۔

2746- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ اَخْبَرْتَنِيْ عَنْ لَّحْمِ صَيْدٍ اُهْدِيَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قَالَ اُهْدِيَ لَهُ عُضْوٌ مِّنْ لَّحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ فَقَالَ اِنَّا لَا نَاْكُلُهُ اِنَّا حُرُمٌ

✧✧ طاؤس فرماتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں یاد کرواتے ہوئے دریافت کیا آپ نے وہ حدیث مجھے کس طرح سنائی تھی؟ جس میں یہ ذکر ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ احرام میں تھے تو اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکار کا گوشت پیش کیا گیا تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکار کے گوشت کا ایک عضو پیش کیا گیا جسے آپ نے قبول نہیں کیا اور ارشاد فرمایا' ہم اسے نہیں کھا سکتے (کیونکہ) ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

2747- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ مَّوْلٰى اَبِيْ قَتَادَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ يَقُوْلُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ فَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْمُحْرِمِ اِذْ بَصُرْتُ بِاَصْحَابِيْ يَتَرَاءَوْنَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَاِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَاَسْرَجْتُ فَرَسِيْ وَاَخَذْتُ رُمْحِيْ ثُمَّ رَكِبْتُ فَسَقَطَ مِنِّيْ سَوْطِيْ فَقُلْتُ لِاَصْحَابِيْ وَكَانُوْا مُحْرِمِيْنَ نَاوِلُوْنِي السَّوْطَ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ لَا نُعِيْنُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَنَزَلْتُ فَتَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ فَاَدْرَكْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ وَرَآءَ اَكَمَةٍ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحٍ فَعَقَرْتُهُ فَاَتَيْتُ بِهِ اَصْحَابِيْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُوْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَاْكُلُوْهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَامَنَا فَحَرَّكْتُ فَرَسِيْ فَاَدْرَكْتُهُ فَقَالَ هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوْهُ

حدیث 2746: ابوداؤد (1849)' (1850) نسائی (2821)' (2822) ابن ماجہ (3091) احمد (830)' (15197)' (15222) ابن حبان (3968)' (3972) ابن خزیمہ (2639)' (2640) حاکم (1659)' (1748) بیہقی (9718)' (9721) ابی یعلی (433) معجم کبیر (4963)' (4964)' (4965)

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے اور ''قاحہ'' پہنچ گئے' ہم میں سے بعض لوگ حالتِ احرام میں تھے اور بعض حالتِ احرام میں نہیں تھے' میں نے اپنے ساتھیوں کی آواز سُنی جو کسی چیز کو تلاش کر رہے تھے' میں نے غور کیا' تو وہ ایک نیل گائے تھی۔ میں نے اپنے گھوڑے پر زین ڈالی' اپنا نیزہ پکڑا اور سوار ہو گیا' میرا چابک گر گیا' میں نے اپنے ساتھیوں' جو حالتِ احرام میں تھے' سے کہا مجھے یہ چابک پکڑا دو' انہوں نے جواب دیا' اللہ کی قسم! ہم اس بارے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کریں گے' میں نیچے اُترا اور چابک اُٹھا کر دوبارہ سوار ہو گیا۔ وہ نیل گائے ایک ٹیلے کے پیچھے چھپی ہوئی تھی میں اس کے پیچھے کی جانب سے اس تک پہنچا' نیزے کے ذریعے اسے زخمی کیا اور پھر اس کی کونچیں کاٹ دیں پھر میں اسے لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا تو ان میں سے ایک نے کہا' اسے کھا لو اور ایک نے کہا' اسے نہ کھاؤ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے کچھ آگے تھے' میں گھوڑا دوڑا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (یہ مسئلہ دریافت کیا) تو آپ نے فرمایا' وہ حلال ہے اسے کھا لو۔

2748- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰى اَبِى قَتَادَةَ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ اَصْحَابٍ لَّهُ مُحْرِمِيْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَاٰى حِمَارًا وَّحْشِيًّا فَاسْتَوٰى عَلٰى فَرَسِهٖ فَسَاَلَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُّنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ فَاَبَوْا عَلَيْهِ فَسَاَلَهُمْ رُمْحَهٗ فَاَبَوْا عَلَيْهِ فَاَخَذَهٗ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهٗ فَاَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبٰى بَعْضُهُمْ فَاَدْرَكُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا هِىَ طُعْمَةٌ اَطْعَمَكُمُوْهَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (سفرِ حج یا عمرہ) کے لیے روانہ ہوئے' مکہ کے راستے میں کسی مقام پر وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے) پیچھے رہ گئے' ان کے ساتھی حالتِ احرام میں تھے اور وہ خود حالتِ احرام میں نہیں تھے' انہوں نے ایک نیل گائے دیکھی' وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ انہیں چابک پکڑا دیں' ساتھیوں نے انکار کر دیا' انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ انہیں ان کا نیزہ پکڑا دیں۔ ساتھیوں نے اس سے بھی انکار کر دیا' انہوں نے خود ہی نیزہ پکڑا اور اس نیل گائے کا تعاقب کرتے ہوئے آخر اسے مار ڈالا (اس شکار کا) گوشت بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کھا لیا اور بعض نے کھانے سے انکار کر دیا جب یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' یہ وہ کھانا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں کھلایا ہے۔

2749-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِى حِمَارِ الْوَحْشِ مِثْلَ حَدِيْثِ اَبِى النَّضْرِ غَيْرَ اَنَّ فِى حَدِيْثِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَّحْمِهٖ شَىْءٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا'

حدیث 2747: بخاری (1725)' (1726)' (2757) ابوداؤد (1852) ترمذی (847) نسائی (2816)' (2824)' (2825) ابن ماجہ (3093) مالک (778)' (781) دارمی (1826)' (1827) احمد (21301)' (22622)' (22643) ابن حبان (3975)' (5111) ابن خزیمہ (2642) بیہقی (9685)' (9689)' (9700) دارقطنی (248)

کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ گوشت (باقی بچا) ہے؟

2750- وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ اَبِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَیْبِیَّةِ فَاَحْرَمَ اَصْحَابُهٗ وَلَمْ یُحْرِمْ وَحُدِّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَدُوًّا بِغَیْقَةَ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَیْنَمَا اَنَا مَعَ اَصْحَابِهٖ یَضْحَكُ بَعْضُهُمْ اِلَیَّ اِذْ نَظَرْتُ فَاِذَا اَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ فَحَمَلْتُ عَلَیْهِ فَطَعَنْتُهٗ فَاَثْبَتُّهٗ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَاَبَوْا اَنْ یُّعِیْنُوْنِیْ فَاَکَلْنَا مِنْ لَّحْمِهٖ وَخَشِیْنَا اَنْ نُّقْتَطَعَ فَانْطَلَقْتُ اَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُرَفِّعُ فَرَسِیْ شَاْوًا وَّاَسِیْرُ شَاْوًا فَلَقِیْتُ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ غِفَارٍ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ فَقُلْتُ اَیْنَ لَقِیْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَکْتُهٗ بِتَعْهِنٍ وَهُوَ قَائِلٌ السُّقْیَا فَلَحِقْتُهٗ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَصْحَابَكَ یَقْرَءُوْنَ عَلَیْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللّٰهِ وَاِنَّهُمْ قَدْ خَشُوْا اَنْ یُّقْتَطَعُوْا دُوْنَكَ انْتَظِرْهُمْ فَانْتَظَرَهُمْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَصَدْتُّ وَمَعِیْ مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْقَوْمِ کُلُوْا وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ کہتے ہیں جس سال صلح حدیبیہ ہوئی اس سفر میں میرے والد (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ) بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک سفر تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب نے احرام باندھ لیا تھا اور بعض نے نہیں باندھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ملی کہ دشمن ''غیقہ'' کے مقام پر موجود ہے' تو آپ (چند ساتھیوں کے ہمراہ) وہاں تشریف لے گئے (جن میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی شامل نہیں تھے' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے ساتھی میرے ساتھ ہنسی مذاق کر رہے تھے اس دوران میری نظر ایک نیل گائے پر پڑی' میں نے اس پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ میں نے (اس کے شکار کے لیے) اپنے ساتھیوں سے مدد چاہی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا (پھر میں نے خود ہی اس کا شکار کیا) اور ہم سب نے وہ گوشت کھا لیا پھر ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بچھڑ نہ جائیں اس لیے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں روانہ ہوا' کبھی اپنے گھوڑے کو تیز دوڑاتا اور کبھی آہستہ چلاتا۔ نصف رات کے وقت میری ملاقات ''بنوغفار'' سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب سے ہوئی' میں نے ان سے دریافت کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہاں ملاقات کی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں ''تعہن'' کے مقام پر آپ سے رخصت ہوا تھا۔ آپ کا ''سقیا'' کے مقام پر دوپہر گزارنے کا ارادہ تھا۔ (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' آپ کے اصحاب نے آپ کی خدمت میں سلام بھیجا ہے' انہیں یہ اندیشہ ہے کہ وہ آپ سے بچھڑ کر پیچھے نہ رہ جائیں اس لیے (مناسب ہوگا) کہ آپ ان کا انتظار کر لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے انتظار میں ٹھہر گئے تو میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایک شکار کیا تھا اور میرے پاس اس کا گوشت موجود ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضرین کو حکم دیا' اسے کھا لو! (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) وہ سب حضرات حالتِ احرام میں تھے۔

2751- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا وَّخَرَجْنَا مَعَهٗ قَالَ فَصَرَفَ مِنْ اَصْحَابِهٖ فِیْهِمْ اَبُوْ قَتَادَةَ فَقَالَ خُذُوْا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتّٰی تَلْقَوْنِیْ قَالَ فَاَخَذُوْا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوْا قِبَلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحْرَمُوْا کُلُّهُمْ اِلَّا اَبَا قَتَادَةَ فَاِنَّهٗ لَمْ یُحْرِمْ فَبَیْنَمَا هُمْ یَسِیْرُوْنَ اِذْ رَاَوْا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ

عَلَيْهَا اَبُوْقَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا اَتَانًا فَنَزَلُوْا فَاَكَلُوْا مِنْ لَّحْمِهَا قَالَ فَقَالُوْا اَكَلْنَا لَحْمًا وَّنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ قَالَ فَحَمَلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَّحْمِ الْاَتَانِ فَلَمَّا اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا اَحْرَمْنَا وَكَانَ اَبُوْقَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَرَاَيْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَيْهَا اَبُوْقَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا اَتَانًا فَنَزَلْنَا فَاَكَلْنَا مِنْ لَّحْمِهَا فَقُلْنَا نَاْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَّنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَّحْمِهَا فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ اَوْ اَشَارَ اِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالَ قَالُوْا لَا قَالَ فَكُلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَّحْمِهَا

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ حج کے ارادے کے تحت روانہ ہوئے' آپ کے ہمراہ ہم بھی روانہ ہوئے' آپ نے بعض اصحاب کو سمندر کے ساحلی علاقے کی طرف جانے کی ہدایت کی جن میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ یہ حضرات ساحلی علاقے میں سفر کرتے ہوئے جب نبی اکرم ﷺ (کے قافلے) کی طرف جانے لگے تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ سب حضرات نے احرام باندھ لیا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے احرام نہیں باندھا' سفر کے دوران انہیں کچھ نیل گائے دکھائی دیں۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے ان پر حملہ کیا اور ان میں سے ایک کی کونچیں کاٹ دیں' سب لوگوں نے اس کا گوشت کھالیا۔ بعض نے کہا ہم نے حالتِ احرام میں (شکار کا) گوشت کھالیا ہے' ان لوگوں نے بقیہ گوشت اپنے ساتھ رکھ لیا جب یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! ہم لوگ حالتِ احرام میں تھے لیکن ابوقتادہ حالتِ احرام میں نہیں تھے' ہم نے چند نیل گائے دیکھیں۔ ابوقتادہ نے ان پر حملہ کر کے ان میں ایک کی کونچیں کاٹ دیں۔ ہم سب نے وہ گوشت کھالیا پھر ہم نے یہ سوچا' ہم نے حالت احرام میں شکار کا گوشت کھالیا ہے (کہیں ہم نے غلط تو نہیں کیا؟) اس لیے ہم نے بقیہ گوشت اپنے پاس رکھ لیا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تم میں سے کسی نے ایسا کرنے کے لیے کہا تھا یا کسی شے سے اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ تو انہوں نے عرض کی' نہیں! آپ نے فرمایا' تم اس کا بقیہ گوشت بھی کھالو۔

2752- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ شَيْبَانَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ اَنْ يَّحْمِلَ عَلَيْهَا اَوْ اَشَارَ اِلَيْهَا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ اَشَرْتُمْ اَوْ اَعَنْتُمْ اَوْ اَصَدْتُّمْ قَالَ شُعْبَةُ لَا اَدْرِيْ قَالَ اَعَنْتُمْ اَوْ اَصَدْتُّمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تم میں سے کسی نے اس پر حملہ کرنے کے لیے کہا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ (شعبہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں) کیا تم نے اشارہ کیا تھا؟ یا مدد کی تھی؟ یا شکار کیا تھا؟ (شعبہ کہتے ہیں) مجھے یہ یاد نہیں کہ روایت کے اصل الفاظ کیا ہیں مدد کی تھی یا شکار کیا تھا۔

2753- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَخْبَرَهُ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ فَاَهَلُّوْا بِعُمْرَةٍ غَيْرِيْ قَالَ فَاصْطَدْتُّ حِمَارَ وَحْشٍ فَاَطْعَمْتُ اَصْحَابِيْ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْبَاْتُهُ اَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَّحْمِهِ فَاضِلَةً فَقَالَ كُلُوْهُ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ حدیبیہ میں شریک

ہوئے۔ (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میرے علاوہ سب نے عمرے کا احرام باندھ لیا' میں نے ایک نیل گائے شکار کی اور اس کا گوشت اپنے ساتھیوں کو کھلا دیا جو حالتِ احرام میں تھے پھر جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کہ میرے پاس اس (شکار) کا گوشت موجود ہے' تو آپ نے (حاضرین سے) فرمایا' اسے کھالو!

(حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) وہ سب حضرات حالتِ احرام میں تھے۔

2754-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَاَبُوْقَتَادَةَ مُحِلٌّ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوْا مَعَنَا رِجْلُهُ قَالَ فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَهَا

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' یہ سب حضرات حالتِ احرام میں تھے' جبکہ حضرت ابوقتادہ حالتِ احرام میں نہیں تھے۔ (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ مختلف ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ ہے؟ تو انہوں نے عرض کی' ہمارے پاس اس کی ٹانگ (کا گوشت ہے)

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کیا اور خود بھی اسے تناول کیا۔

2755-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْالْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاِسْحٰقُ عَنْ جَرِيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ اَبُوْقَتَادَةَ فِيْ نَفَرٍ مُحْرِمِيْنَ وَاَبُوْقَتَادَةَ مُحِلٌّ وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ هَلْ اَشَارَ اِلَيْهِ اِنْسَانٌ مِّنْكُمْ اَوْ اَمَرَهُ بِشَيْءٍ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُوْا

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بعض ایسے حضرات کے ساتھ (سفر کر رہے) تھے جو حالتِ احرام میں تھے' جبکہ ابوقتادہ حالتِ احرام میں نہیں تھے (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ مختلف ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم میں سے کسی نے اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ یا اس کے بارے میں کوئی ہدایت کی تھی؟ تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسے کھالو!

2756- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَنَحْنُ حُرُمٌ فَاُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَّطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ اَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَفَّقَ مَنْ اَكَلَهُ وَقَالَ اَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ معاذ بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' ہم سب حالتِ احرام میں تھے' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے لیے تحفہ کے طور پر ایک پرندے (کا گوشت) آیا' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اس وقت سو رہے تھے' ہم میں سے بعض

حدیث 2756: نسائی (2817) دارمی (1829) احمد (1383)' (1392) ابن حبان (3972)' (3973)' (5256) ابن خزیمہ (2638) بیہقی (9691) ابی یعلی (635)' (658)

نے وہ گوشت کھالیا اور بعض نے اس سے گریز کیا۔ بیدار ہونے کے بعد حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی تائید کی جن لوگوں نے گوشت کھایا تھا اور یہ بتایا کہ ہم نے بھی (ایک مرتبہ حالتِ احرام میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (شکار کا) گوشت کھایا تھا۔

بَاب353: مَا يَنْدُبُ لِلْمُحْرِمِ وَغَيْرِهِ قَتْلَهُ مِنَ الدَّوَابِّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

محرم اور غیر محرم شخص کے لیے حل (غیر حرم) اور حرم میں کون سے جانوروں کو مارنا جائز ہے؟

2757- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ مِقْسَمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَرْبَعٌ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَاَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ اَفَرَاَيْتَ الْحَيَّةَ قَالَ تُقْتَلُ بِصُغْرٍ لَّهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چار جانور فاسق ہیں' انہیں حل (غیر حرم) اور حرم میں مارا جا سکتا ہے۔ چیل' کوا' چوہا' کاٹنے والا کتا (راوی کہتے ہیں) میں نے (اپنے استاد) قاسم سے دریافت کیا' سانپ کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا' اسے اس کے زہر کی وجہ سے مارا جائے گا۔

2758- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْحُدَيَّا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' پانچ جانور فاسق ہیں' انہیں حل (غیر حرم) میں مارا جائے گا' سانپ' کوا' چوہا' کاٹنے والا کتا اور چیل

2759- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں' انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا۔ بچھو' چوہا' چیل' کوا اور کاٹنے والا کتا

2760- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2757: بخاری (1731)' (1732)' (3136) ابو داؤد (1846)' (1847)' (1848) ترمذی (837)' (838) نسائی (2828)' (2829)' (2830) ابن ماجہ (3087)' (3088)' (3089) مالک (789)' (790)' (791) دارمی (1816)' (1817) احمد (2330)' (4543)' (4851) ابن حبان (3961)' (3962)' (5632) ابن خزیمہ (2665)' (2666)' (2669) بیہقی (9811)' (9812)' (9813) ابی یعلی (2428)' (2693)' (4503) معجم کبیر (479)' (10959)' (333) دار قطنی (66)

2761- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' پانچ جانور فاسق ہیں' انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا۔ چوہا' بچھو' چیل' کوا اور کاٹنے والا کتا

2762-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خَمْسِ فَوَاسِقَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ

✧✧ ابن شہاب زہری روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حل (غیر حرم) اور حرم میں پانچ فاسق جانوروں کو مار دینے کا حکم دیا ہے (ان جانوروں کی تفصیل) سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

2763- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں' انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا۔ کوا' چیل' کاٹنے والا کتا' بچھو اور چوہا

2764- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْاِحْرَامِ الْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَقَالَ ابْنُ اَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهٖ فِي الْحُرُمِ وَالْاِحْرَامِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ پانچ جانوروں کو حرم یا حالتِ احرام میں مار دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ چوہا' بچھو' کوا' چیل اور کاٹنے والا کتا۔

2765- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ لَا حَرَجَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جا نور فاسق ہیں' انہیں مار دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بچھو' کوا' چیل' چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

2766- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِي اِحْدٰى نِسْوَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَمَرَ اَوْ اُمِرَ اَنْ يَقْتُلَ الْفَارَةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَاةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُوْرَ وَالْغُرَابَ

✧✧ زید بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' آدمی حالتِ احرام میں کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے مجھے بتایا ہے کہ آپ نے یہ حکم دیا' یا شاید یہ فرمایا' آپ کو یہ حکم دیا گیا کہ (حالتِ احرام میں) چوہے' بچھو' چیل' کاٹنے والے کتے اور کوے کو مار دیا جائے۔

2767- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الرَّجُلُ مِنَ الدَّوَابِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ اِحْدٰى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَاْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الْعَقُوْرِ وَالْفَارَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ قَالَ وَفِي الصَّلٰوةِ اَيْضًا

✧✧ زید بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ انسان حالتِ احرام میں کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ آپ نے کاٹنے والے کتے' چوہے' بچھو' چیل' کوے اور سانپ کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ارشاد فرمایا ہے' نماز میں بھی انہیں مارا جا سکتا ہے۔

2768- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِيْ قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں مار دینے سے حالتِ احرام والے شخص کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ کوا' بچھو' چیل' چوہا' کاٹنے والا کتا

2769- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَّاذَا سَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يُحِلُّ لِلْحَرَامِ قَتْلَهٗ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ لِيْ نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِيْ قَتْلِهِنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں مار دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ کوا' چیل' بچھو' چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

2770- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ جَمِيْعًا عَنْ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ وَّحْدَهٗ وَقَدْ تَابَعَ ابْنَ جُرَيْجٍ عَلٰى ذٰلِكَ ابْنُ اِسْحٰقَ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2771- وَحَدَّثَنِيْهِ فَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ وَّعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِيْ قَتْلِ مَا

قُتِلَ مِنْهُنَّ فِي الْحَرَمِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پانچ (جانوروں کو) مار دینے میں کوئی حرج نہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

2772- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مَّنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْهِنَّ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں حالتِ احرام میں مار دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ بچھو' چوہا' کاٹنے والا کتا' کوا اور چیل

بَاب354: جَوَازِ حَلْقِ الرَّاْسِ لِلْمُحْرِمِ اِذَا كَانَ بِهٖ اَذًى وَوُجُوْبِ الْفِدْيَةِ لِحَلْقِهٖ وَبَيَانِ قَدْرِهَا

اگر حالتِ احرام والے شخص کو (سر یا بالوں میں) کوئی تکلیف ہو تو اس کے لیے سر منڈوانا جائز ہے' لیکن اس کا فدیہ دینا واجب ہے اس فدیہ کی مقدار کا بیان

2773- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَاَنَا اُوْقِدُ تَحْتَ قَالَ الْقَوَارِيْرِيُّ قِدْرٍ لِيْ وَ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ بُرْمَةٍ لِيْ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلٰى وَجْهِيْ فَقَالَ اَيُؤْذِيْكَ هَوَامُّ رَاْسِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِيْنَ اَوِ انْسُكْ نَسِيْكَةً قَالَ اَيُّوْبُ فَلَا اَدْرِيْ بِاَيِّ ذٰلِكَ بَدَاَ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حدیبیہ (کے سفر) کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' میں نے پتیلی کے نیچے آگ جلائی ہوئی تھی جبکہ جوئیں میرے چہرے پر آ گئیں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کیا یہ تمہیں تنگ کر رہی ہیں؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم اپنا سر منڈوا لو اور (اس کے فدیئے کے طور پر) تین روزے رکھ لینا یا چھ غریبوں کو کھانا کھلا دینا یا ایک قربانی کر لینا۔

2774- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2775- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ

حدیث2773: بخاری (1720)' (1722)' (3727) ابوداؤد (1856)' (1857)' (1858) ترمذی (914)' (953)' (2974) احمد (12505)' (13532)' (18126) ابن حبان (3978)' (3979)' (3980) ابن خزیمہ (2676)' (2678)' (2677) بیہقی (7507)' (8486)' (8875) معجم کبیر (209)' (213)' (215) دارقطنی (279)' (280)' (281)

لَیْلٰی عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِیَّ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ (فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَرِیْضًا اَوْ بِهٖ اَذًی مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُکٍ) قَالَ فَاَتَیْتُهٗ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُؤْذِیْكَ هَوَامُّكَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَّاَظُنُّهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَمَرَنِیْ بِفِدْیَةٍ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُکٍ مَّا تَیَسَّرَ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے:

''تم میں سے جو مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگا۔''

میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' پاس آ جاؤ' میں اور قریب ہوا تو آپ نے فرمایا' پاس آ جاؤ' میں اور قریب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کیا تمہیں جوئیں تکلیف دے رہی ہیں؟ (راوی کہتے ہیں) انہوں نے جواب دیا' ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا' روزہ رکھنے' صدقہ کرنے یا قربانی کرنے میں سے جو (تمہارے لیے) آسان ہو' وہ فدیہ (ادا کردو)

2776- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سَیْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا یَّقُوْلُ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ لَیْلٰی حَدَّثَنِیْ کَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَیْهِ وَرَاْسُهٗ یَتَهَافَتُ قَمْلًا فَقَالَ اَیُؤْذِیْكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَاْسَكَ قَالَ فَفِیَّ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ (فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَرِیْضًا اَوْ بِهٖ اَذًی مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُکٍ) فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ اَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَیْنَ سِتَّةِ مَسَاکِیْنَ اَوِ انْسُكْ مَا تَیَسَّرَ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے' ان کے سر سے جوئیں گر رہی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہیں جوئیں تنگ کر رہی ہیں؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم (ابھی) اپنا سر منڈوا لو۔ (حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) قرآن کی یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے:

''تم میں سے جو مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگی۔''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی' تمہارے لیے جو آسان ہو (ان تینوں میں سے وہ فدیہ ادا کردو)

تین روزے رکھ لو' چھ مسکینوں کو (کھانے کے سامان کا) ٹوکرا صدقہ کردو یا قربانی کردو۔

2777- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ وَّاَیُّوْبَ وَحُمَیْدٍ وَّعَبْدِ الْکَرِیْمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ بِالْحُدَیْبِیَةِ قَبْلَ اَنْ یَّدْخُلَ مَکَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَّهُوَ یُوْقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ وَّالْقَمْلُ یَتَهَافَتُ عَلٰی وَجْهِهٖ فَقَالَ اَیُؤْذِیْكَ هَوَامُّكَ هٰذِهٖ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَاْسَكَ وَاَطْعِمْ فَرَقًا بَیْنَ سِتَّةِ مَسَاکِیْنَ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ اٰصُعٍ اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ اَوِ انْسُكْ نَسِیْکَةً قَالَ ابْنُ اَبِیْ نَجِیْحٍ اَوِ اذْبَحْ شَاةً

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مکہ میں داخل ہونے سے پہلے حدیبیہ کے مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے' وہ اس وقت حالت احرام میں تھے تو انہوں نے پتیلی کے نیچے آگ جلائی ہوئی تھی۔ ان کے چہرے پر جوئیں رینگ رہی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہیں یہ جوئیں تکلیف دے رہی ہیں؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم اپنا سر منڈوا دو اور چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو یا تین دن کے روزے رکھ لو یا قربانی کرلو۔ (ایک روایت میں ہے) بکری ذبح کرلو۔

2778- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَقَالَ لَهُ اٰذَاكَ هَوَامُّ رَاْسِكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْلِقْ رَاْسَكَ ثُمَّ اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَطْعِمْ ثَلَاثَةَ اٰصُعٍ مِّنْ تَمْرٍ عَلٰى سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حدیبیہ کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور دریافت کیا' کیا تمہیں جوئیں تنگ کر رہی ہیں؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی' اپنا سر منڈوا کے (فدیئے کے طور پر) ایک بکری ذبح کر دو یا تین دن روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو تین صاع کھجوریں کھلا دو۔

2779- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ اِلٰى كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَاَلْتُهُ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) فَقَالَ كَعْبٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَزَلَتْ فِيَّ كَانَ بِي اَذًى مِّنْ رَّاْسِي فَحُمِلْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلٰى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ اُرٰى اَنَّ الْجَهْدَ بَلَغَ مِنْكَ مَا اَرٰى اَتَجِدُ شَاةً فَقُلْتُ لَا فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اَوْ اِطْعَامُ سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ نِصْفَ صَاعٍ طَعَامًا لِكُلِّ مِسْكِيْنٍ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً

✧✧ عبداللہ بن معقل کہتے ہیں' میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ (بن عجرہ) کے پاس بیٹھ گیا' وہ اس وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' میں نے ان سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا:

''تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگا''

تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی' مجھے سر میں (جوؤں کی) تکلیف تھی' مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جایا گیا' اس وقت میرے چہرے پر جوئیں رینگ رہی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' میں دیکھ رہا ہوں کہ تم جس تکلیف کا شکار ہو' میرا خیال ہے کہ (فدیہ کے طور پر قربان کرنے کے لیے) تمہارے پاس بکری نہیں ہوگی۔ میں نے عرض کی' نہیں ہے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی:

''تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگا۔''

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' تین دن روزے رکھنا' چھ مسکینوں کو اتنا کھانا کھلانا کہ ہر مسکین کو نصف صاع ملے۔ (یہ فدیہ ہے)
حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن معقل سے کہا' یہ آیت بطورِ خاص میرے بارے میں نازل ہوئی تھی لیکن اس کا حکم عام ہے اور تمہارے لیے بھی ہے۔

2780- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَقَمِلَ رَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رَاْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ هَلْ عِنْدَكَ نُسُكٌ قَالَ مَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّصُوْمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ

مَسَاكِيْنَ لِكُلِّ مِسْكِيْنَيْنِ صَاعٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِ خَاصَّةً (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ) ثُمَّ كَانَتْ لِلْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ حالتِ احرام میں (عمرہ ادا کرنے کے لیے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ان کے سر اور داڑھی کے بالوں میں جوئیں پڑ گئیں اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے انہیں بلوایا اور پھر حجام کو بلوا کر ان کا سر منڈوا دیا پھر دریافت کیا (فدیہ کے طور پر قربان کرنے کے لیے) کیا تمہارے پاس کوئی جانور ہے؟ انہوں نے عرض کی' میں ایسا نہیں کر سکتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ تین دن روزے رکھیں یا چھ مسکینوں کو اس حساب سے کھانا کھلائیں کہ ہر مسکین کو ایک صاع ملے اس وقت اللہ تعالیٰ نے بطورِ خاص ان کے بارے میں یہ آیت نازل کی جس کا حکم مسلمانوں کے لیے بھی عام تھا:

''تم میں سے جو شخص مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو۔''

بَاب355: جَوَازِ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

محرم شخص کے لیے پچھنے لگوانا جائز ہے

2781- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَّعَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ احرام میں پچھنے لگوائے تھے۔

2782- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِىْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَّسَطَ رَاْسِهٖ

✧✧ حضرت ابن بحینہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے راستے میں حالتِ احرام میں سر کے درمیان میں پچھنے لگوائے۔

بَاب356: جَوَازِ مُدَاوَاةِ الْمُحْرِمِ عَيْنَيْهِ

محرم شخص کا اپنی آنکھوں پر دوائی لگانا جائز ہے

2783- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِمَلَلٍ

حدیث 2781: بخاری (1836)' (1837)' (5369) ابوداؤد (1835)' (1836)' (1837) ترمذی (776)' (777)' (839) نسائی (2845)' (2846)' (2848) ابن ماجہ (3081)' (3082)' (3481) موطا (659)' (661)' (776) داری (1821) احمد (1849)' (1922)' (1923)' ابن حبان (3531)' (3950)' (3951) ابن خزیمہ (2655)' (2659) مستدرک (1566)' (1665) بیہقی (8052)' (8088)' (8929) ابویعلی (2390)' (2471)' (2726) معجم کبیر (11039)' (11386)' (11387) دار قطنی (12)' (14)

اشتکی عُمَرُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَیْنَیْہِ فَلَمَّا کُنَّا بِالرَّوْحَاءِ اشْتَدَّ وَجَعُہٗ فَاَرْسَلَ اِلٰی اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ یَسْاَلُہٗ فَاَرْسَلَ اِلَیْہِ اَنِ اضْمِدْھُمَا بِالصَّبِرِ فَاِنَّ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الرَّجُلِ اِذَا اشْتَکٰی عَیْنَیْہِ وَھُوَ مُحْرِمٌ ضَمَّدَھَا بِالصَّبِرِ

✧✧ نبیہ بن وہب کہتے ہیں' ہم ابان بن عثمان کے ہمراہ (حج کے لیے) روانہ ہوئے ''ملل'' کے مقام پر پہنچ کر عمر بن عبیداللہ کی آنکھوں میں تکلیف شروع ہوگئی جب ہم ''روحاء'' پہنچے تو ان کی تکلیف بڑھ گئی' انہوں نے ابان بن عثمان سے یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لیے کسی کو بھیجا تو ابان نے انہیں یہ جواب بھجوایا کہ وہ آنکھوں پر ''ایلوے'' کا لیپ لگالیں کیونکہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک صاحب کو آنکھوں کی یہی تکلیف ہوئی تھی اور وہ صاحب حالتِ احرام میں تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں پر ایلوے کا لیپ لگوادیا تھا۔

2784- وَحَدَّثَنَاہُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنِیْ نُبَیْہُ بْنُ وَھْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمِدَتْ عَیْنُہٗ فَاَرَادَ اَنْ یَّکْحُلَھَا فَنَھَاہُ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَاَمَرَہٗ اَنْ یُّضَمِّدَھَا بِالصَّبِرِ وَحَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ فَعَلَ ذٰلِکَ

✧✧ نبیہ بن وہب کہتے ہیں عمر بن عبیداللہ کی آنکھوں میں تکلیف شروع ہوگئی تو انہوں نے ان میں سرمہ لگانا چاہا تو ابان بن عثمان نے انہیں منع کردیا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ ''ایلوے'' کا لیپ کریں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک صاحب کو یہی ہدایت) کی تھی۔

بَاب357: جَوَازِ غَسْلِ الْمُحْرِمِ بَدَنَہٗ وَرَاْسَہٗ

محرم شخص کے لیے اپنے سر اور جسم کو دھونا جائز ہے

2785- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّقُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّھٰذَا حَدِیْثُہٗ عَنْ مَّالِکِ بْنِ اَنَسٍ فِیْمَا قُرِءَ عَلَیْہِ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حُنَیْنٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ وَّالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَۃَ اَنَّھُمَا اخْتَلَفَا بِالْاَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبَّاسٍ یَّغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَہٗ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا یَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَہٗ فَاَرْسَلَنِیْ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلٰی اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ اَسْاَلُہٗ عَنْ ذٰلِکَ فَوَجَدْتُّہٗ یَغْتَسِلُ بَیْنَ الْقَرْنَیْنِ وَھُوَ یَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَقَالَ مَنْ ھٰذَا فَقُلْتُ اَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ حُنَیْنٍ اَرْسَلَنِیْ اِلَیْکَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُکَ کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَغْسِلُ رَاْسَہٗ وَھُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ اَبُوْ اَیُّوْبَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَدَہٗ عَلَی الثَّوْبِ فَطَاْطَاَہٗ حَتّٰی بَدَا لِیْ رَاْسُہٗ ثُمَّ قَالَ لِاِنْسَانٍ یَّصُبُّ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلٰی رَاْسِہٖ ثُمَّ حَرَّکَ رَاْسَہٗ بِیَدَیْہِ فَاَقْبَلَ بِھِمَا وَاَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ ھٰکَذَا رَاَیْتُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ''ابواء'' کے مقام پر اس مسئلے میں اختلاف رائے

حدیث 2783: ابوداؤد (1838)'(1839) ترمذی (952) نسائی (2711)'(2844) داری (1930) احمد (422)'(465)'(494) بیہقی (8908)'(8909)'(8910)

ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ فرما رہے تھے کہ محرم شخص اپنا سر دھو سکتا ہے جبکہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا تھا کہ محرم اپنا سر نہیں دھو سکتا۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا تا کہ میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کروں' وہ دولکڑیوں کے درمیان کپڑے کا پردہ تان کر غسل کر رہے تھے' میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے دریافت کیا' کون ہے؟ میں نے عرض کی' میں عبداللہ بن حنین ہوں' مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے تا کہ میں آپ سے یہ مسئلہ دریافت کروں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ احرام میں اپنا سر کس طرح دھویا کرتے تھے؟ تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اس کپڑے کو ذرا سا ہٹایا یہاں تک کہ مجھے ان کا سر نظر آنے لگا پھر انہوں نے ایک شخص کو ہدایت کی کہ وہ پانی ڈالے اس نے ان کے سر پر پانی ڈالا۔ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے سر کو حرکت دی' انہیں پہلے پیچھے کی طرف لے گئے اور پھر آگے لائے اور پھر بولے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (حالتِ احرام میں) اسی طرح (سر دھوتے ہوئے) دیکھا ہے۔

2786- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَاَمَرَّ اَبُوْ اَيُّوْبَ بِيَدَيْهِ عَلٰى رَاْسِهٖ جَمِيْعًا عَلٰى جَمِيْعِ رَاْسِهٖ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ فَقَالَ الْمِسْوَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لَا اُمَارِيْكَ اَبَدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ پورے سر پر پھیرے۔ پہلے انہیں پیچھے کی طرف لے گئے پھر واپس آگے لے آئے (جب یہ بات دونوں حضرات کو بتائی گئی) تو حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا اب میں کبھی بھی آپ کے ساتھ بحث نہیں کروں گا۔

بَاب 358: مَا يُفْعَلُ بِالْمُحْرِمِ اِذَا مَاتَ

اگر محرم شخص (حالتِ احرام میں) انتقال کر جائے تو اس (کی میت) کے ساتھ کیا' کیا جائے؟

2787- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ رَجُلٌ مِّنْ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک صاحب (حالتِ احرام میں) اونٹ سے گرے' ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ انتقال کر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی' اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اس کا سر نہ ڈھانپنا کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن (اس حال میں) زندہ کرے گا کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہو گا۔

2788- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَّاَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَّاقِفٌ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ اِذْ وَقَعَ مِنْ رَّاحِلَتِهٖ قَالَ اَيُّوْبُ فَاَوْقَصَتْهُ اَوْ قَالَ فَاَقْعَصَتْهُ وَ قَالَ عَمْرٌو فَوَقَصَتْهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ

حدیث 2787 بخاری (1206)' (1207)' (1209) نسائی (2855)' (2714)' (1904) ابن ماجہ (3084) دارمی (1852) احمد (2394) بیہقی (6430)' (6433)' (6434) ابویعلی (2473) معجم کبیر (12239)' (12361)' (12523) دارقطنی (264)' (268)' (270)

وَسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوْهُ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ قَالَ اَيُّوْبُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ میدانِ عرفات میں موجود تھا۔ اچانک وہ اپنی سواری سے گرا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا' اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کا سر ڈھانپو! کیونکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس حال میں زندہ کرے گا کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2789-وَقَالَ عَمْرٌو فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُلَبِّيْ وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَذَكَرَ نَحْوَ مَا ذَكَرَ حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (میدانِ عرفات میں) ایک شخص موجود تھا' وہ حالتِ احرام میں تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

2790- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ مِنْ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّاَلْبِسُوْهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُلَبِّيْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک شخص بھی (حج میں) شریک تھا' وہ حالتِ احرام میں تھا' وہ اپنی سواری سے گرا اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ انتقال کر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے (کفن میں) دو کپڑے پہناؤ اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا (میدانِ محشر میں) آئے گا۔

2791-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهٗ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامٌ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا وَّزَادَ لَمْ يُسَمِّ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَيْثُ خَرَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک شخص حالتِ احرام میں (حج میں شریک تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں) اسے قیامت کے دن جب زندہ کیا جائے گا تو وہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2792- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا اَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهٗ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوْا وَجْهَهٗ وَلَا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص حالتِ احرام میں تھا' وہ اپنی سواری سے گرا اور انتقال کر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اس کے چہرے اور سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ

یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے زندہ ہوگا۔

2793- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوهُ بِطِيبٍ وَّلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّدًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص حالتِ احرام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک تھا) وہ اپنی اونٹنی سے گر کر انتقال کر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی' اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو' اسے خوشبو نہ لگاؤ اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن اس حال میں زندہ ہوگا کہ (موجودہ حالتِ احرام کی طرح اس کے بال) جمے ہوئے ہوں گے۔

2794- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا وَّقَصَهُ بَعِيرُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ مَّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُّغْسَلَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّلَا يُمَسَّ طِيبًا وَّلَا يُخَمَّرَ رَأْسُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّدًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص اپنے اونٹ سے گر کر (انتقال کر گیا) وہ حالتِ احرام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک) تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں ہدایت کی کہ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دیا جائے اسے خوشبو نہ لگائی جائے اس کا سر نہ ڈھانپا جائے کیونکہ قیامت کے دن جب اسے زندہ کیا جائے گا (تو موجودہ حالتِ احرام کی طرح) اس کے بال جمے ہوئے ہوں گے۔

2795- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُّغْسَلَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّأَنْ يُّكَفَّنَ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا خَارِجٌ رَّأْسُهُ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ حَدَّثَنِي بِهِ بَعْدَ ذٰلِكَ خَارِجٌ رَّأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّدًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص حالتِ احرام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ اپنی اونٹنی سے گر گیا اس کی گردن ٹوٹ گئی (اور وہ انتقال کر گیا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دیا جائے اور اسے دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور اسے خوشبو نہ لگائی جائے اس کا سر اور چہرہ (کفن سے) باہر ہوں کیونکہ قیامت کے دن جب اسے زندہ کیا جائے گا تو (موجودہ حالتِ احرام کی طرح) اس کے بال جمے ہوئے ہوں گے۔

2796- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَقَصَتْ رَجُلًا رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّاَنْ يَّكْشِفُوْا وَجْهَهُ حَسِبْتُهُ قَالَ وَرَاْسَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهُوَ يُهِلُّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک) ایک شخص اپنی اونٹنی سے گر کر گردن ٹوٹنے کی وجہ سے (انتقال کر گیا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دیں اس کے چہرے کو کھلا رکھیں۔ (راوی کہتے ہیں) میرا یہ خیال ہے کہ حدیث میں سر کو کھلا رکھنے کے الفاظ ہیں۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا) کیونکہ قیامت کے دن جب اسے زندہ کیا جائے گا تو یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2797- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ وَلَا تُقَرِّبُوْهُ طِيبًا وَّلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يُلَبِّيْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک) ایک صاحب اونٹنی سے گر کر انتقال کر گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی' اسے غسل دو لیکن اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کا چہرہ نہ ڈھانپنا کیونکہ اسے (قیامت کے دن) جب زندہ کیا جائے گا تو یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

بَاب359: جَوَازِ اشْتِرَاطِ الْمُحْرِمِ التَّحَلُّلَ بِعُذْرِ الْمَرَضِ وَنَحْوِهٖ

احرام باندھنے والے شخص کے لیے یہ شرط رکھنا جائز ہے کہ وہ بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے احرام کھول دے گا

2798- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا اَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَجِدُنِيْ اِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ وَقُوْلِيْ اللّٰهُمَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے دریافت کیا' تم نے حج کا ارادہ کر لیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! مجھے درد کی شکایت ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی' تم حج کا ارادہ کر لو اور اس شرط کے ساتھ نیت کرو کہ اے اللہ! جہاں بیماری کی وجہ سے (میں سفر جاری نہ رکھ سکی) وہیں احرام کھول دوں گی۔

(راوی کہتے ہیں) یہ خاتون حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کی زوجہ تھیں۔ (اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چچازاد تھیں)

2799- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ وَاَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' زبیر بن عبدالمطلب کی صاحبزادی سیدہ ضباعہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے

حدیث2798: بخاری (4801) ابو داؤد (1776) نسائی (2765)' (2768) ابن ماجہ (2936) داری (1811) احمد (3054)' (3117)' (25347) ابن حبان (3774)' (3775) بیہقی (9882)' (9884)' (9885) معجم کبیر (504)' (233)' (773) دار قطنی (19)' (20)' (82)

گئے تو انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' تم حج (کا احرام باندھ لو) اور یہ شرط رکھو کہ جہاں میں رُک گئی (اور بیماری کی وجہ سے آگے نہ جاسکی) تو وہیں احرام کھول دوں گی۔

2800-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2801- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ وَاَبُوْعَاصِمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوٗسًا وَّعِكْرِمَةَ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ ثَقِيْلَةٌ وَّاِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ فَمَا تَاْمُرُنِيْ قَالَ اَهِلِّيْ بِالْحَجِّ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ تَحْبِسُنِيْ قَالَ فَاَدْرَكَتْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' زبیر بن عبدالمطلب کی صاحبزادی سیدہ ضباعہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی میں بیمار عورت ہوں اور میرا حج کا ارادہ ہے' آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا' تم حرام باندھ لو اور یہ شرط رکھو کہ (اس بیماری نے) مجھے جہاں روک لیا (میں وہیں احرام کھول دوں گی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) وہ حج میں شریک ہوگئی تھیں۔

2802- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ ضُبَاعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَرَادَتِ الْحَجَّ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا نے حج کرنے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ تم شرط رکھو' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ایسا ہی کیا۔

2803- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْاَيُّوْبَ الْغَيْلَانِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ وَّهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا رَبَاحٌ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ مَعْرُوْفٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِضُبَاعَةَ حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ تَحْبِسُنِيْ وَفِيْ رِوَايَةِ اِسْحٰقَ اَمَرَ ضُبَاعَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا کو یہ حکم دیا کہ تم احرام باندھ لو اور یہ شرط رکھو (کہ اس بیماری نے) مجھے جہاں روک لیا' میں وہیں احرام کھول دوں گی۔

بَاب360: اِحْرَامِ النُّفَسَاءِ وَاسْتِحْبَابِ اغْتِسَالِهَا لِلْاِحْرَامِ وَكَذَا الْحَائِضُ

نفاس والی خواتین کا احرام' ان کیلئے مستحب ہے کہ وہ احرام باندھتے وقت غسل کر لیں' حیض والی خواتین کا بھی یہی حکم ہے

2804- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا

عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ نُفِسَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ بِالشَّجَرَةِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ يَّاْمُرُهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' شجرہ (ذوالحلیفہ) کے مقام پر محمد بن ابوبکر کی پیدائش کی وجہ سے (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کونفاس آ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا (کہ انہیں ہدایت کریں) کہ وہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

2805- حَدَّثَنَا اَبُوْغَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِىْ حَدِيْثِ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِى الْحُلَيْفَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جب ذوالحلیفہ میں نفاس کا شکار ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ انہیں حکم دیں کہ وہ (سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا) غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

باب 361: بَيَانُ وُجُوْهِ الْاِحْرَامِ

احرام کی مختلف صورتیں

2806- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِىُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَاَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ لَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِىْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِىْ وَاَهِلِّىْ بِالْحَجِّ وَدَعِى الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ اَرْسَلَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ نِ الصِّدِّيْقِ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هٰذِهٖ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِيْنَ اَهَلُّوْا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوْا ثُمَّ طَافُوْا طَوَافًا اٰخَرَ بَعْدَ اَنْ رَجَعُوْا مِنْ مِّنًى لِحَجِّهِمْ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَانُوْا جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَاِنَّمَا طَافُوْا طَوَافًا وَّاحِدًا

حدیث 2804 ابوداؤد (1743) نسائی (214)' (392)' (2663) ابن ماجہ (2911)' (2912)' (2913) موطا (700)' (701) دارمی (1804)' (1805) بیہقی (8722)' (8723)' (8724) ابویعلی (54) معجم کبیر (366)' (368)' (374)

حدیث 2805: نسائی (291)' (429)' (2664) ابن ماجہ (2912) ابن حبان (3943) ابن خزیمہ (2610) ابو یعلی (2027)' (6739)

حدیث 2806: بخاری (313)' (1481)' (1487) ابو داؤد (1779)' (1780) ترمذی (670)' (1265)' (2120) نسائی (2991)' (242)' (2716) موطا (738)' (824)' (925) احمد (24920)' (25346)' (24139) ابن حبان (3926)' (3917)' (3835) ابن خزیمہ (2605)' (2607)' (3079) متدرک (1780) بیہقی (8517)' (8583)' (9211) ابو یعلی (7154) معجم کبیر (312)' (313)' (314)

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے برس' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم نے عمرے کے لیے احرام باندھا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت کی کہ جس شخص کے ساتھ "ہدی" (قربانی کا جانور) ہو' وہ عمرے کے ہمراہ حج کے احرام (کی نیت کرلے) اور اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک (حج اور عمرے) دونوں سے فارغ نہ ہو جائے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں' میں حائضہ ہوگئی اس لیے میں بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکتی تھی اور صفا و مروہ کے درمیان سعی بھی نہیں کرسکتی تھی' میں نے اس کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو آپ نے فرمایا: تم اپنے بال کھول کر انہیں کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھ لو' عمرے کا احرام ختم کردو۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے ایسا ہی کیا پھر جب ہم حج سے فارغ ہوگئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کے ہمراہ "تنعیم" بھیجا جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمہارے اس عمرے کے عوض میں ہے (جس کا احرام تم نے پہلے کھول دیا تھا۔)

(سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جن لوگوں نے (مدینہ منورہ سے چلتے وقت) عمرے کا احرام باندھا تھا' انہوں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دیا پھر منیٰ سے واپس آنے کے بعد انہوں نے اپنے حج کے لیے دوبارہ طواف کیا جن لوگوں نے (مدینہ منورہ سے روانہ ہوتے وقت) حج اور عمرہ دونوں کی نیت کی تھی' انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

2887 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ اَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَّلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ اَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَّاَهْدٰى فَلَا يَحِلُّ حَتّٰى يَنْحَرَ هَدْيَهٗ وَمَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهٗ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَحِضْتُ فَلَمْ اَزَلْ حَائِضًا حَتّٰى كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَلَمْ اُهْلِلْ اِلَّا بِعُمْرَةٍ فَاَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنْقُضَ رَاْسِي وَاَمْتَشِطَ وَاُهِلَّ بِحَجٍّ وَّاَتْرُكَ الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا قَضَيْتُ حَجَّتِي بَعَثَ مَعِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ وَّاَمَرَنِي اَنْ اَعْتَمِرَ مِنَ التَّنْعِيْمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي اَدْرَكَنِي الْحَجُّ وَلَمْ اَحْلِلْ مِنْهَا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم میں سے بعض نے عمرے کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا جب ہم مکہ پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور وہ "ہدی" (قربانی کا جانور) نہیں لایا تھا' وہ (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھول دے جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور "ہدی" (قربانی کا جانور) بھی ساتھ لایا تھا' وہ اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک (حج کے بعد ۱۰ ذوالحج کو) اس کی قربانی نہ کرلے جس نے حج کا احرام باندھا تھا' وہ اپنا حج پورا کرے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' مجھے حیض آ گیا اور یہ عرفہ کے دن تک رہنا تھا' میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا (اس لیے میں عمرہ نہیں کرسکتی تھی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے بال کھول کر ان میں کنگھی کروں یعنی عمرے کا احرام کھول دوں اور حج کا احرام باندھ لوں۔ میں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ جب میں نے حج پورا کرلیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہمراہ (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو بھیجا اور مجھے یہ حکم دیا کہ حج کا وقت آ جانے کی وجہ سے میں جو عمرہ نہیں کرسکی تھی اس کے عوض میں اب "تنعیم" سے عمرہ کرلوں۔

2808- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ اَكُنْ سُقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا قَالَتْ فَحِضْتُ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ اَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ اَصْنَعُ بِحَجَّتِيْ قَالَ انْقُضِيْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِيْ وَاَمْسِكِيْ عَنِ الْعُمْرَةِ وَاَهِلِّيْ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِيْ اَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْدَفَنِيْ فَاَعْمَرَنِيْ مِنَ التَّنْعِيْمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِيْ اَمْسَكْتُ عَنْهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے برس ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور میں قربانی کا جانور نہیں لائی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو' وہ عمرے کے ہمراہ حج کی بھی نیت کر لے اور جب تک دونوں سے فارغ نہیں ہو جاتا' احرام نہ کھولے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' مجھے حیض آ گیا جب عرفہ کی رات آئی تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے تو عمرے کا احرام باندھا تھا اب میں حج کے لیے کیا کروں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بال کھول کر ان میں کنگھی کرو' عمرے کو چھوڑ دو اور حج کا احرام باندھ لو۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میں نے حج پورا کر لیا تو آپ نے (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو حکم دیا' وہ مجھے اپنے ساتھ بٹھا کر لے گئے اور میں جو عمرہ نہیں کر سکی تھی اس کے بدلے میں انہوں نے مجھے "تنعیم" سے عمرہ کروایا۔ (یعنی عمرے کا احرام "تنعیم" سے باندھا)

2809- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يُّهِلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ وَّاَهَلَّ بِهٖ نَاسٌ مَّعَهُ وَاَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ وَاَهَلَّ نَاسٌ بِعُمْرَةٍ وَّكُنْتُ فِيْمَنْ اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' آپ نے حکم دیا جس شخص نے حج اور عمرے (کا ایک ساتھ) احرام باندھنا ہو' وہ ایسا ہی کرے جس نے صرف حج کا احرام باندھنا ہو' وہ (صرف حج کا) احرام باندھے اور جس نے صرف عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ کیا ہو' وہ (صرف عمرے کا) احرام باندھے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا احرام باندھا۔ بعض لوگوں نے بھی یہی احرام باندھا' بعض لوگوں نے حج اور عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھا اور بعض نے صرف عمرے کا احرام باندھا' میں ان میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔

2810- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُوَافِيْنَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ فَلَوْلَا اَنِّيْ اَهْدَيْتُ لَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنْهُمْ مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَكُنْتُ اَنَا مِمَّنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَخَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَاَدْرَكَنِيْ يَوْمُ عَرَفَةَ وَاَنَا حَائِضٌ لَمْ اَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِيْ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِيْ عُمْرَتَكِ وَانْقُضِيْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِيْ وَاَهِلِّيْ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللّٰهُ

حَجَّنَا اَرْسَلَ مَعِیْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِیْ بَکْرٍ فَاَرْدَفَنِیْ وَخَرَجَ بِیْ اِلَی التَّنْعِیْمِ فَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَی اللّٰهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ یَکُنْ فِیْ ذٰلِکَ هَدْیٌ وَّلَا صَدَقَةٌ وَّلَا صَوْمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر ذوالحج کا چاند دیکھتے ہی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوگئے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا کہ جس کا صرف عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ ہو وہ (صرف عمرے کا) احرام باندھے اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی صرف عمرے کا احرام باندھتا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' بعض لوگوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ ہم روانہ ہوئے یہاں تک کہ مکہ پہنچ گئے' عرفہ کا دن آ گیا اور میں حائضہ تھی۔ میں نے عمرے کا احرام بھی نہیں کھولا تھا' میں نے اس کی شکایت نبی اکرم ﷺ سے کی تو آپ نے فرمایا: تم اپنے عمرے کو رہنے دو اور بال کھول کر کنگھی کر لو اور حج کا احرام باندھ لو۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے ایسا ہی کیا جب اللہ تعالیٰ نے ہمارا حج پورا کروا دیا تو ''حصبہ'' کی رات (نبی اکرم ﷺ نے) میرے ساتھ (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو بھیجا' وہ مجھے ساتھ لے کر ''تنعیم'' آئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا یوں اللہ تعالیٰ نے میرا حج اور عمرہ پورے کروا دیئے اور مجھے (فدیئے کے طور پر کوئی) قربانی' صدقہ (نہیں دینا پڑا اور نہ ہی) روزہ (رکھنا پڑا)

2811- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِیْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِهِلَالِ ذِی الْحِجَّةِ لَا نُرٰی اِلَّا الْحَجَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ مِنْکُمْ اَنْ یُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْیُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ عَبْدَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ذوالحج کا چاند دیکھتے ساتھ ہی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا صرف حج کا ارادہ تھا لیکن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو صرف عمرے کا احرام باندھنا چاہتا ہو وہ صرف عمرے کا احرام باندھے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔

2812- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِیْنَ لِهِلَالِ ذِی الْحِجَّةِ مِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ فَکُنْتُ فِیْمَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمَا وَ قَالَ فِیْهِ قَالَ عُرْوَةُ فِیْ ذٰلِکَ اِنَّهٗ قَضَی اللّٰهُ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا قَالَ هِشَامٌ وَّلَمْ یَکُنْ فِیْ ذٰلِکَ هَدْیٌ وَّلَا صِیَامٌ وَّلَا صَدَقَةٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ذوالحج کا چاند دیکھتے ساتھ ہی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوگئے' ہم میں سے بعض نے صرف عمرے کا احرام باندھا' بعض نے حج اور عمرے کا (ایک ساتھ) احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے جس کے آخر میں (راوی) عروہ کے یہ الفاظ ہیں یوں اللہ تعالیٰ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حج اور عمرہ مکمل کروا دیا' ہشام کہتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو (فدیئے کے طور پر) قربانی نہیں (دینی پڑی) روزے (نہیں رکھنے پڑے یا) صدقہ (بھی نہیں دینا پڑا)

2813- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ اَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوْا حَتّٰى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے برس ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم میں سے بعض نے صرف عمرے کا احرام باندھا اور بعض نے حج اور عمرے کا (ایک ساتھ) احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا تھا جن لوگوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ انہوں نے (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھول دیا اور جنہوں نے صرف حج یا حج وعمرے کا ایک ساتھ احرام باندھا تھا' انہوں نے قربانی کے دن تک احرام نہیں کھولا۔

2814- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِنْهَا حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِىْ فَقَالَ اَنَفِسْتِ يَعْنِى الْحَيْضَةَ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ هٰذَا شَىْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِىْ مَا يَقْضِى الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِىْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَغْتَسِلِىْ قَالَتْ وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَآئِهٖ بِالْبَقَرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا صرف حج کرنے کا ارادہ تھا جب ہم ''سرف'' یا شاید اس کے قریب کہیں پہنچے تو مجھے حیض آ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہیں نفاس (یعنی حیض) آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کے لیے مقرر کیا ہے' تم وہ تمام مناسک ادا کرو جو حاجی لوگ کرتے ہیں البتہ بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک (حیض سے فارغ ہو جانے کے بعد) غسل نہ کر لو۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواجِ مطہرات کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

2815- حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلَانِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ اِلَّا الْحَجَّ حَتّٰى جِئْنَا سَرِفَ فَطَمِثْتُ فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِىْ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكِ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّىْ لَمْ اَكُنْ خَرَجْتُ الْعَامَ قَالَ مَا لَكِ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذَا شَىْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ افْعَلِىْ مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِىْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرِىْ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ اجْعَلُوْهَا عُمْرَةً فَاَحَلَّ النَّاسُ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ قَالَتْ فَكَانَ الْهَدْىُ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَذَوِى الْيَسَارِ ثُمَّ اَهَلُّوْا حِيْنَ رَاحُوْا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَهُرْتُ فَاَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَفَضْتُ قَالَتْ فَاُتِيْنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالُوْا اَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَآئِهِ الْبَقَرَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ وَّاَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَاَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ فَاَرْدَفَنِىْ عَلٰى جَمَلِهٖ قَالَتْ فَاِنِّىْ لَاَذْكُرُ وَاَنَا جَارِيَةٌ حَدِيْثَةُ السِّنِّ اَنْعَسُ فَيُصِيْبُ وَجْهِىْ مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ حَتّٰى جِئْنَا اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاَهْلَلْتُ

مِنْهَا بِعُمْرَةٍ جَزَاءً بِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوْا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم صرف حج کا ذکر کر رہے تھے جب ہم ''سرف'' پہنچے' تو مجھے حیض آ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' آپ نے دریافت کیا' تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی' اللہ کی قسم! میری یہ خواہش ہے کہ کاش میں اس سال نہ آئی ہوتی' آپ نے دریافت کیا' تمہیں کیا ہوا ہے؟ شاید تمہیں نفاس (حیض) آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقرر کر دیا ہے' تم وہ سب کچھ کرو جو حاجی کرتے ہیں البتہ بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک تم پاک نہ ہو جاؤ۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میں مکہ آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا اس (احرام) کو عمرہ (کے احرام میں تبدیل) کر لو جن لوگوں کے پاس ''ہدی'' (قربانی کا جانور) نہیں تھا' ان سب نے (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھول دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر خوش حال لوگوں کے ہمراہ ''ہدی'' (یعنی قربانی کا جانور) موجود تھا (جن لوگوں نے عمرے کا احرام کھول دیا تھا' وہ میدانِ عرفات کی طرف) جب روانہ ہونے لگے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا' قربانی کے دن میں پاک ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا اور میں نے طواف افاضہ کیا۔ ہمیں گائے کا گوشت دیا گیا تو میں نے دریافت کیا' یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی ہے۔

''حصبہ'' کی رات میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ حج اور عمرہ کر کے واپس جائیں گے اور میں صرف حج کر کے واپس جاؤں گی؟ تو آپ نے (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو حکم دیا' انہوں نے مجھے اپنے اونٹ پر اپنے پیچھے بٹھایا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' مجھے یاد ہے میں اس وقت نوجوان لڑکی تھی اس لیے مجھے اونگھ آ جاتی تھی اور پالان کی پچھلی لکڑی میرے چہرے سے ٹکرا جاتی تھی یہاں تک کہ ہم ''تنعیم'' آ گئے اور میں نے وہاں سے عمرے کا احرام باندھا' یہ اس عمرے کا عوض تھا جو لوگ پہلے کر چکے تھے۔

2816- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِي وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ الْمَاجِشُوْنِ غَيْرَ اَنَّ حَمَّادًا لَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارَةِ ثُمَّ اَهَلُّوْا حِيْنَ رَاحُوْا وَلاَ قَوْلُهَا وَاَنَا جَارِيَةٌ حَدِيْثَةُ السِّنِّ اَنْعُسُ فَيُصِيْبُ وَجْهِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نے حج کا احرام باندھا جب ہم ''سرف'' پہنچے' تو مجھے حیض آ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر خوش حال لوگوں کے ساتھ قربانی کا جانور موجود تھا۔

(جن لوگوں نے عمرے کا احرام کھول دیا تھا' وہ میدانِ عرفات کی طرف) جب روانہ ہونے لگے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا اسی طرح سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان بھی نہیں ہے کہ میں ان دنوں نوجوان لڑکی تھی اور اونگھ آ جاتی تھی اور پالان کی پچھلی لکڑی میرے چہرے سے ٹکرا جاتی تھی۔

2817- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِيْ خَالِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى

مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کیا تھا۔

2818 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ فِىْ اَشْهُرِ الْحَجِّ وَفِىْ حُرُمِ الْحَجِّ وَلَيَالِى الْحَجِّ حَتّٰى نَزَلْنَا بِسَرِفَ فَخَرَجَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ مِنْكُمْ هَدْىٌ فَاَحَبَّ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلَا فَمِنْهُمُ الْاٰخِذُ بِهَا وَالتَّارِكُ لَهَا مِمَّنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْىٌ فَاَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ وَمَعَهُ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ لَهُمْ قُوَّةٌ فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِىْ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكِ قُلْتُ سَمِعْتُ كَلَامَكَ مَعَ اَصْحَابِكَ فَسَمِعْتُ بِالْعُمْرَةِ قَالَ وَمَا لَكِ قُلْتُ لَا اُصَلِّىْ قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ فَكُوْنِىْ فِىْ حَجِّكِ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّرْزُقَكِيْهَا وَاِنَّمَا اَنْتِ مِنْ بَنَاتِ اٰدَمَ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكِ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَّ قَالَتْ فَخَرَجْتُ فِىْ حَجَّتِىْ حَتّٰى نَزَلْنَا مِنًى فَتَطَهَّرْتُ ثُمَّ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ فَقَالَ اخْرُجْ بِاُخْتِكَ مِنَ الْحَرَمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لِتَطُفْ بِالْبَيْتِ فَاِنِّىْ اَنْتَظِرُكُمَا هَاهُنَا قَالَتْ فَخَرَجْنَا فَاَهْلَلْتُ ثُمَّ طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَجِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِىْ مَنْزِلِهٖ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ هَلْ فَرَغْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَاٰذَنَ فِىْ اَصْحَابِهٖ بِالرَّحِيْلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهٖ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حج کے مہینوں اور حج کے ایام میں ہم حج کا احرام باندھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہم ''سرف'' پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے اور فرمایا' تم میں سے جس کے پاس ''ہدی'' نہ ہو اور وہ (اپنے حج کو) عمرے میں تبدیل کرنا چاہتا ہو' وہ ایسا کرلے لیکن جس کے پاس ''ہدی'' ہے' وہ ایسا نہ کرے۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جن لوگوں کے پاس ''ہدی'' نہیں تھی ان میں سے بعض نے ایسا کرلیا اور بعض نے نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا اور آپ کے بعض اصحاب کے ہمراہ بھی قربانی کے جانور تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' آپ نے دریافت کیا' تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی' آپ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کی ہے' وہ میں نے سُن لی ہے اور عمرے کے بارے میں (جو آپ نے ارشاد فرمایا ہے وہ بھی) سُن لیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ میں نے عرض کی' میں نماز نہیں پڑھ سکتی۔ آپ نے فرمایا: اس سے تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا' تم حج کرو' اللہ تعالیٰ تمہیں عمرے کا موقع بھی عطا کردے گا' تم آدم کی بیٹیوں میں سے ایک ہو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے وہ چیز مقرر کی ہے جو ان کے لیے کی ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں حج کے افعال سرانجام دیتی رہی یہاں تک کہ جب ہم منیٰ آئے تو میں پاک ہوگئی پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر نبی اکرم ''محصب'' کے مقام پر تشریف لے آئے' آپ نے عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو حکم دیا' اپنی بہن کو (حدود) حرم سے لے جاؤ تاکہ وہ عمرے کا احرام باندھ لے پھر وہ بیت اللہ کا طواف کرکے (عمرہ کرلے) میں یہیں تم دونوں کا انتظار کروں گا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' ہم روانہ ہوئے' میں نے احرام باندھا پھر بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور پھر ہم نصف رات کے

وقت نبی اکرم ﷺ تک پہنچ گئے' آپ اسی مقام پر قیام پذیر تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم فارغ ہو چکی ہو؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے اپنے ساتھیوں کو کوچ کا حکم دیا' روانہ ہوتے وقت آپ بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ نے فجر کی نماز سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اور پھر مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو گئے۔

2819- حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَّمِنَّا مَنْ قَرَنَ وَمِنَّا مَنْ تَمَتَّعَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم میں سے بعض نے صرف حج کا احرام باندھا تھا' بعض نے ''قران'' کیا (یعنی حج و عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھ لیا) اور بعض نے تمتع کیا (یعنی عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دیا اور پھر حج کا احرام باندھا)

2820- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ جَائَتْ عَائِشَةُ حَاجَّةً

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا حج کا احرام باندھ کر آئی تھیں۔

2821- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِيْ ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ وَلَا نَرٰى اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ حَتّٰى اِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَّكَّةَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْىٌ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اَنْ يَّحِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقِيْلَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَزْوَاجِهٖ قَالَ يَحْيٰى فَذَكَرْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ اَتَتْكَ وَاللّٰهِ بِالْحَدِيْثِ عَلٰى وَجْهِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ''ذیقعدہ'' کا مہینہ ختم ہونے میں ابھی پانچ دن باقی تھے جب ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا صرف حج کرنے کا ارادہ تھا لیکن جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور موجود نہ ہو وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لینے کے بعد احرام کھول دے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' قربانی کے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت آیا تو میں نے دریافت کیا' یہ کیا ہے؟ تو بتایا گیا نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے (گائے) ذبح کی ہے (یہ اس کا گوشت ہے)۔

2822- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِيْ عَمْرَةُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2823- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَاَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَّاحِدٍ قَالَ انْتَظِرِيْ فَاِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِيْ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاَهِلِّيْ مِنْهُ ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اَظُنُّهٗ قَالَ غَدًا وَلٰكِنَّهَا عَلٰى قَدْرِ نَصَبِكِ اَوْ قَالَ نَفَقَتِكِ

✧✧ سیدہ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! لوگوں نے دو مناسک (حج اور عمرہ) ادا کیے ہیں جبکہ میں نے صرف ایک مناسک (حج) ادا کیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم انتظار کرو جب تم پاک ہو جاؤ تو "تنعیم" جاؤ اور وہاں سے (عمرے کا) احرام باندھ کر (عمرہ کر لینا) اور فلاں مقام پر آ کر ہم سے مل جانا (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ روایت میں "کل" کا لفظ بھی ہے۔ (یعنی کل فلاں مقام پر آ کے ہم سے مل لینا) نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: تمہاری مشقت (راوی کہتے ہیں) یا شاید یہ فرمایا کہ تمہارے خرچ (یعنی کوشش) کے مطابق (تمہیں اس کا اجر ملے گا)

2824- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَاِبْرَاهِیْمَ قَالَ لَا اَعْرِفُ حَدِیْثَ اَحَدِهِمَا مِنَ الْاٰخَرِ اَنَّ اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَیْنِ فَذَكَرَ الْحَدِیْثَ

✧✧ قاسم بن محمد کہتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞ نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! لوگوں نے دو مناسک (حج و عمرہ) ادا کیے ہیں۔ (امام مسلم ﷫ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2825- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا وَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرٰی اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ تَطَوَّفْنَا بِالْبَیْتِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَكُنْ سَاقَ الْهَدْیَ اَنْ یَّحِلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَّمْ یَكُنْ سَاقَ الْهَدْیَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ یَسُقْنَ الْهَدْیَ فَاَحْلَلْنَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ اَطُفْ بِالْبَیْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَیْلَةُ الْحَصْبَةِ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَّحَجَّةٍ وَّاَرْجِعُ اَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ اَوَ مَا كُنْتِ طُفْتِ لَیَالِیَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِیْ مَعَ اَخِیْكِ اِلَی التَّنْعِیْمِ فَاَهِلِّیْ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِیَّةُ مَا اُرَانِیْ اِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ عَقْرٰی حَلْقٰی اَوَ مَا كُنْتِ طُفْتِ یَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلٰی قَالَ لَا بَاْسَ انْفِرِیْ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَقِیَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُصْعِدٌ مِّنْ مَّكَّةَ وَاَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَیْهَا اَوْ اَنَا مُصْعِدَةٌ وَّهُوَ مُنْهَبِطٌ مِّنْهَا وَ قَالَ اِسْحٰقُ مُتَهَبِّطَةٌ وَّمُتَهَبِّطٌ

✧✧ سیدہ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا صرف حج کرنے کا ارادہ تھا جب ہم (مکہ) پہنچ گئے اور ہم نے بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جو قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا' وہ احرام کھول دے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞ فرماتی ہیں' جو مرد قربانی کا جانور ساتھ نہیں لائے تھے' انہوں نے احرام کھول دیا۔ خواتین بھی جانور ساتھ نہیں لائیں تھیں' انہوں نے بھی احرام کھول دیا' مجھے حیض آ گیا اس لیے میں بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکی۔ "حصبہ" کی رات میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! لوگ عمرہ اور حج کر کے واپس جائیں گے اور میں صرف حج کر کے واپس جاؤں گی' آپ نے دریافت کیا' جب ہم لوگ مکہ آئے تھے تو کیا تم نے طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کی' جی نہیں! آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کے ساتھ "تنعیم" جاؤ اور پھر فلاں جگہ (ہمارے ساتھ) مل جانا۔ سیدہ صفیہ ﷞ نے عرض کی' مجھے لگ رہا ہے کہ میری وجہ سے آپ کو رکنا پڑے گا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے قربانی کے دن طواف نہیں کر لیا تھا؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں تم روانہ ہو جاؤ۔ سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞ فرماتی ہیں' پھر میری ملاقات نبی اکرم ﷺ سے اس وقت ہوئی جب آپ اوپر کی طرف جا رہے تھے اور میں نیچے کی طرف اُتر رہی تھی (یا شاید سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞ نے یہ کہا تھا) میں اوپر کی طرف جا رہی تھی اور آپ نیچے کی طرف اُتر رہے تھے (یعنی آپ مکہ سے

روانہ ہو رہے تھے اور میں عمرے کا احرام باندھ کر عمرے کے لیے آ رہی تھی)

2826 - وَحَدَّثَنَاهُ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُلَبِّيْ لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم تلبیہ کہتے ہوئے روانہ ہوئے' ہمارا (بطورِ خاص) حج یا عمرے (میں سے کسی ایک) کا ارادہ نہیں تھا (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے)

2827 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلٰى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ مَّضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ اَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ اَغْضَبَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ اَوَمَا شَعَرْتِ اَنِّيْ اَمَرْتُ النَّاسَ بِاَمْرٍ فَاِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُوْنَ قَالَ الْحَكَمُ كَاَنَّهُمْ يَتَرَدَّدُوْنَ اَحْسِبُ وَلَوْ اَنِّيْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِيْ حَتّٰى اَشْتَرِيَهُ ثُمَّ اَحِلُّ كَمَا حَلُّوْا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ذوالحج کی چار یا پانچ تاریخ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' آپ اس وقت غصے میں تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس وجہ سے غصے میں ہیں؟ اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کرے۔ تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے غور نہیں کیا کہ میں نے لوگوں کو ایک حکم دیا اور وہ (اس پر عمل کرنے کے بارے میں) تردد کا شکار ہیں؟ جو بات مجھے بعد میں پتہ چلی ہے اگر وہ پہلے پتہ چل جاتی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا (بلکہ مکہ آ کر) اسے خریدتا اور اس طرح احرام کھول دیتا جیسے ان لوگوں نے احرام کھول دیا (جو قربانی کا جانور ساتھ نہیں لائے تھے)

2828 - وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ اَوْ خَمْسٍ مَّضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَّلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ مِنَ الْحَكَمِ فِيْ قَوْلِهٖ يَتَرَدَّدُوْنَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحج کی چار یا پانچ تاریخ کو تشریف لائے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے اور اس روایت میں راوی حکم کا شک منقول نہیں ہے جو لفظ ''یتر ددون'' کے بارے میں سابقہ روایت میں منقول ہے۔

2829 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمَتْ وَلَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى حَاضَتْ فَنَسَكَتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ اَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ فَاَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے عمرے کا احرام باندھا اور مکہ آ گئی لیکن حیض آ جانے کی وجہ سے انہوں نے بیت

اللہ کا طواف نہیں کیا دیگر تمام مناسک ادا کر لیے اور پھر انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا (حج سے فارغ ہو جانے کے بعد) روانگی کے دن نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا (حج کے دوران) تمہارا طواف حج اور عمرے کے لیے کافی ہوگا۔ (یعنی تم عمرہ نہ کرو) لیکن سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کو قبول نہیں کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ان کے ہمراہ ''تنعیم'' بھیجا اور سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

2830- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا حَاضَتْ بِسَرِفَ فَتَطَهَّرَتْ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ عَنْكِ طَوَافُكِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ''سرف'' کے مقام پر انہیں حیض آ گیا اور وہ عرفہ کے دن پاک ہوئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے (حج سے فارغ ہونے کے بعد) ان سے کہا' صفا و مروہ کا تمہارا طواف حج اور عمرے (دونوں) کے لیے کافی ہے۔

2831-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيَرْجِعُ النَّاسُ بِاَجْرَيْنِ وَاَرْجِعُ بِاَجْرٍ فَاَمَرَ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ اَنْ يَنْطَلِقَ بِهَا اِلَى التَّنْعِيمِ قَالَتْ فَاَرْدَفَنِي خَلْفَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ اَرْفَعُ خِمَارِي اَحْسُرُهُ عَنْ عُنُقِي فَيَضْرِبُ رِجْلِي بِعِلَّةِ الرَّاحِلَةِ قُلْتُ لَهُ وَهَلْ تَرَى مِنْ اَحَدٍ قَالَتْ فَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ اَقْبَلْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْحَصْبَةِ.

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! کیا لوگ دو اجر لے کر واپس جائیں گے اور میں ایک اجر لے کر واپس جاؤں گی تو آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ساتھ لے کر تنعیم جائیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' انہوں نے مجھے اپنے اونٹ پر اپنے پیچھے بٹھا لیا' میں نے (سفر کے دوران تنہا ہونے کی وجہ سے) اپنی چادر سر سے اُتار لی تو عبدالرحمٰن بن ابوبکر نے میرے پاؤں پہ پالان کی لکڑی کے ذریعے مارا تو میں نے ان سے پوچھا' کیا تمہیں کوئی شخص نظر آ رہا ہے (جو مجھے چادر اہتمام سے اوڑھنے کی ضرورت ہو) پھر میں نے عمرے کا احرام باندھا (اور عمرے سے فارغ ہونے کے بعد) ہم نبی اکرم ﷺ تک پہنچ گئے' آپ اس وقت ''حصبہ'' میں مقیم تھے۔

2832- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو اَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ اَوْسٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ساتھ لے جائیں اور انہیں ''تنعیم'' سے عمرے (کا احرام بندھوا کر) لائیں۔

2833- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ اَبِي

حدیث 2832: بخاری (1692)' (2822)' (2823) ابوداؤد (1995) ترمذی (934) ابن ماجہ (2999) داری (1862)' (1863) احمد (1705)' (1710)' (26007) ابن خزیمہ (3025)' (3026) مستدرک (1766)' (6017) بیہقی (8426)' (8578)' (8580)

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ اَقْبَلْنَا مُهِلِّيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَّاَقْبَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِعُمْرَةٍ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ عَرَكَتْ عَائِشَةُ حَتّٰى اِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّحِلَّ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَآءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيْبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا اَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ اَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَوَجَدَهَا تَبْكِيْ فَقَالَ مَا شَاْنُكِ قَالَتْ شَاْنِيْ اَنِّيْ قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ اَحْلِلْ وَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُوْنَ اِلَى الْحَجِّ الْاٰنَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاغْتَسِلِيْ ثُمَّ اَهِلِّيْ بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتِ الْمَوَاقِفَ حَتّٰى اِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيْعًا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ نَفْسِيْ اَنِّيْ لَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ فَاَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ وَذٰلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم صرف حج کا احرام باندھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جبکہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا احرام باندھا جب ہم سرف پہنچے تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ (مکہ مکرمہ) آ کر ہم نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ احرام کھول دے۔ ہم نے دریافت کیا' احرام کھولنے کا مطلب کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: مکمل طور پر احرام (کی پابندیوں سے آزاد) ہو جانا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی' خوشبو لگائی' (سلے ہوئے) کپڑے پہنے جبکہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان چار راتیں رہ گئی تھیں پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج کو) ہم نے (حج کا) احرام باندھ لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو وہ رو رہی تھیں' آپ نے دریافت کیا' کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا' مجھے حیض آ گیا۔ لوگوں نے (طواف کرنے کے بعد عمرہ کر کے) احرام کھول دیا۔ (لیکن میں حیض کی وجہ سے طواف نہیں کر سکی اس لیے میرا عمرہ نہیں ہوا اس لیے میں عمرے کا احرام نہیں کھول سکی اور اب حج کا احرام بھی نہیں باندھ سکی) لیکن میں نے احرام نہیں کھولا اور بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کیا اور اب لوگ حج کے لیے (میدانِ عرفات) جانے (کے لیے تیار) ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقرر کر دیا ہے' تم غسل کر کے حج کا احرام باندھ لو۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا اور وہ (مزدلفہ' عرفات وغیرہ) ہر مقام پر ٹھہریں پھر جب وہ پاک ہو گئیں تو انہوں نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے حج اور عمرے سے اکٹھی فارغ ہو گئی ہو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے یہ اُلجھن درپیش ہے کہ میں نے حج سے پہلے (عمرے میں) بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! اسے تنعیم لے جاؤ تاکہ وہاں سے یہ عمرے کا احرام باندھ لے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ واقعہ "حصبہ" کی رات پیش آیا۔

2834- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدایث 2833: احمد (14362)' (14986)' (15281) مستدرک (2650)' (5873) بیہقی (8605)' (8777)' (9206) ابویعلی (3908) معجم کبیر (6570)' (4461)' (13349)

وَسَلَّمَ عَلٰی عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا وَهِیَ تَبْكِیْ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ اللَّیْثِ اِلٰی اٰخِرِهٖ وَلَمْ یَذْكُرْ مَا قَبْلَ هٰذَا مِنْ حَدِیْثِ اللَّیْثِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو وہ رو رہی تھیں۔(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2835-وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ یَعْنِی ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ مَطَرٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فِیْ حَجَّةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اللَّیْثِ وَزَادَ فِی الْحَدِیْثِ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا سَهْلًا اِذَا هَوِیَتِ الشَّیْءَ تَابَعَهَا عَلَیْهِ فَاَرْسَلَهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ فَاَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مِّنَ التَّنْعِیْمِ قَالَ مَطَرٌ قَالَ اَبُو الزُّبَیْرِ فَكَانَتْ عَآئِشَةُ اِذَا حَجَّتْ صَنَعَتْ كَمَا صَنَعَتْ مَعَ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج (حجۃ الوداع) کے موقع پر سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نرم مزاج تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جو بھی فرمائش کرتی تھیں' آپ اسے پورا کر دیتے تھے۔ آپ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بھجوایا' انہوں نے ''تنعیم'' سے عمرے کا احرام باندھا۔

شیخ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد) جب بھی حج کرتی تھیں تو اسی طرح حج کرتی تھیں جیسے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں کیا تھا۔

2836- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَیْثَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّیْنَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَآءُ وَالْوِلْدَانُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَیْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَكُنْ مَّعَهٗ هَدْیٌ فَلْیَحْلِلْ قَالَ قُلْنَا اَیُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهٗ قَالَ فَاَتَیْنَا النِّسَآءَ وَلَبِسْنَا الثِّیَابَ وَمَسِسْنَا الطِّیْبَ فَلَمَّا كَانَ یَوْمُ التَّرْوِیَةِ اَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْاَوَّلُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّشْتَرِكَ فِی الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِّنَّا فِیْ بَدَنَةٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے' ہمارے ساتھ بچے بھی تھے جب ہم مکہ آئے اور ہم نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کی سعی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ احرام کھول دے۔ ہم نے عرض کی' وہ کس طرح؟ آپ نے فرمایا: مکمل طور پر (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی' سلے ہوئے کپڑے پہنے' خوشبو لگائی۔ ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج) کو ہم نے حج کا احرام باندھ لیا۔ ہمارے لیے صفا و مروہ کا پہلا طواف ہی کافی تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اونٹ اور گائے مشترکہ طور پر قربان کریں یوں کہ ایک جانور میں

حدیث 2834: بخاری (1538) ابوداؤد (1895) ترمذی (942)' (948) نسائی (2770)' (2986) ابن ماجہ (2975) احمد (4964)' (5350)' (14454) ابن حبان (3819) بیہقی (9139)' (9201)' (9202) ابویعلی (2012) دارقطنی (81)' (94)' (108)

سات لوگوں کا حصہ ہو۔

2837 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَحْلَلْنَا اَنْ نُحْرِمَ اِذَا تَوَجَّهْنَا اِلٰى مِنًى قَالَ فَاَهْلَلْنَا مِنَ الْاَبْطَحِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب ہم نے (عمرے کا) احرام کھول دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم منیٰ جانے لگیں تو (حج کا) احرام باندھ لیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' ہم نے ''ابطح'' کے مقام پر (حج کا) احرام باندھا۔

2838 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اِلَّا طَوَافًا وَّاحِدًا زَادَ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ طَوَافَهُ الْاَوَّلَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (حجۃ الوداع کے موقع پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے صفا و مروہ کی ایک ہی مرتبہ سعی کی۔

2839 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَآءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي نَاسٍ مَّعِيَ قَ[illegible] [illegible]حابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا وَّحْدَهُ قَالَ عَطَآءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَ[illegible] [illegible]سَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَّضَتْ مِنْ ذِي الْحَجَّةِ فَاَمَرَنَا اَنْ نُحِلَّ قَالَ عَطَآءٌ قَالَ حِلُّوا وَاَصِيبُوا النِّسَآءَ قَالَ عَطَآءٌ وَّلَمْ يعزم عليهم [illegible] اَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسٌ اَمَرَنَا اَنْ نُفْضِيَ اِلٰى نِسَآئِنَا فَنَاْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا السيَ قَالَ يَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهٖ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى قَوْلِهٖ بِيَدِهٖ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّي اَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَصْدَقُكُمْ وَاَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ فَحِلُّوا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَاَطَعْنَا قَالَ عَطَآءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلِيٌّ مِّنْ سِعَايَتِهٖ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا قَالَ وَاَهْدٰى لَهٗ عَلِيٌّ هَدْيًا فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ فَقَالَ لِاَبَدٍ

✧✧ عطا کہتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے کئی لوگوں کی موجودگی میں یہ بات بیان کی کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے صرف حج کا احرام باندھا پھر چار ذوالحج کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں۔ عطاء کہتے ہیں' (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) احرام کھول دو اور اپنی بیویوں سے صحبت کرلو۔ عطا کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث 2839: بخاری (1623)' (1633)' (2793) ابو داؤد (1787)' (1788)' (1792) نسائی (2650)' (2804)' (2805) ابن ماجہ (2980)' (2981)' (2983) موطا (881) احمد (2348)' (2360)' (4996) ابن حبان (3791)' (3929)' (4019) ابن خزیمہ (2785)' (2795)' (2786) بیہقی (8399)' (8468)' (8603) ابو یعلی (2822)' (4345)' (5693) معجم کبیر (6574)' (6577)' (6581) دار قطنی (32)

نے انہیں لازمی حکم نہیں دیا بلکہ ان کے لیے ایسا کرنا صرف حلال قرار دیا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے (ایک دوسرے سے) کہا ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن رہ گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنی بیویوں کے ساتھ ازدواجی تعلق قائم کر لیں۔ (اگر ہم ایسا کر لیتے ہیں) تو اس کے فوراً بعد ہم عرفہ چلے جائیں گے۔ اور ہماری شرمگاہوں سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں گے۔ عطا کہتے ہیں' یہ بات حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے کہی' ان کے ہاتھ کی حرکت کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا' تم جانتے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں' تم سب سے زیادہ سچا اور نیک ہوں اگر (میرے ساتھ) قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی تمہاری طرح احرام کھول دیتا اور جو حکم مجھے بعد میں ملا ہے اگر وہ پہلے مل جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ لے کر ہی نہ آتا لہٰذا تم احرام کھول دو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے احرام کھول دیئے اور آپ کے حکم پر عمل کیا۔

عطا کہتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ (یمن سے) صدقات وغیرہ وصول کر کے (سیدھا مکہ آ گئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے عرض کی' وہی جو اللہ کے نبی نے باندھا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا' تم قربانی کا جانور تیار رکھو اور حالتِ احرام میں رہو۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی قربانی کا جانور تیار رکھا۔ (اس موقع پر) حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ حکم اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ نے جواب دیا' ہمیشہ کے لیے ہے۔

2840 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَضَاقَتْ بِهِ صُدُورُنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَدْرِي أَشَيْءٌ بَلَغَهُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْ شَيْءٌ مِنْ قِبَلِ النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِي فَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ قَالَ فَأَحْلَلْنَا حَتَّى وَطِئْنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھا جب ہم مکہ آئے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں اور اسے عمرے کا احرام قرار دیں۔ یہ بات ہمارے لیے مشکل کا باعث بنی اور ہمارے ذہن میں اُلجھن پیدا ہوئی جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی۔ (راوی کہتے ہیں) ہمیں نہیں معلوم کہ آپ کو وحی کے ذریعے پتہ چلا یا کسی آدمی کے ذریعے پتہ چلا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! احرام کھول دو اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی وہی کرتا جو تم نے کیا ہے (یعنی احرام کھول دیتا)۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' ہم نے احرام کھول دیا' اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی اور وہ تمام کام کیے (جو حالتِ احرام میں نہیں کیے جا سکتے جیسے خوشبو لگانا' سلے ہوئے کپڑے پہننا وغیرہ) پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج کو) ہم نے مکہ کی طرف پشت کی اور حج کا احرام باندھ کر (منیٰ روانہ ہوئے)

2841 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ مُتَمَتِّعًا بِعُمْرَةٍ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِأَرْبَعَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ النَّاسُ تَصِيرُ حَجَّتُكَ الْآنَ مَكِّيَّةً فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ سَاقَ الْهَدْيَ مَعَهُ

وَقَدْ اَهَلُّوْا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِلُّوْا مِنْ اِحْرَامِكُمْ فَطُوْفُوْا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصِّرُوْا وَاَقِيْمُوْا حَلَالًا حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَاَهِلُّوْا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِىْ قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً قَالُوْا كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ قَالَ افْعَلُوْا مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ فَاِنِّىْ لَوْلَا اَنِّىْ سُقْتُ الْهَدْىَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِىْ اَمَرْتُكُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ لَّا يَحِلُّ مِنِّىْ حَرَامٌ (حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ) فَفَعَلُوْا

✧✧ موسیٰ بن نافع کہتے ہیں' میں ترویہ سے چار دن پہلے عمرے کا احرام باندھ کر مکہ آیا تو لوگوں نے کہا' اب تمہارا حج اہلِ مکہ کی مانند ہو گیا ہے۔ میں حضرت عطا بن ابی رباح کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' مجھے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سنائی ہے جس سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا جانور ساتھ لے کر حج کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی اس حج میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شرکت کی تھی' سب لوگوں نے صرف حج کا احرام باندھا۔ (مکہ پہنچ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' احرام کھول دو' بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لو اور بال کاٹ لو پھر ترویہ کے دن تک حالتِ احرام کے بغیر رہو پھر حج کا احرام باندھ لو' اپنے سابقہ احرام کو تمتع کر لو۔ لوگوں نے عرض کی' ہم اسے کیسے تمتع کریں؟ حالانکہ ہم نے حج کی نیت کی تھی۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں جو حکم دے رہا ہوں' وہی کرو اگر میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی وہی کرتا جس کا تمہیں حکم دے رہا ہوں لیکن میرے لیے اس وقت تک احرام کھولنا جائز نہیں ہے جب تک قربانی کا یہ جانور اپنے مخصوص مقام تک نہ پہنچ جائے (یعنی ۱۰ ذوالحج کو قربان نہ ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں) لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

2842- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَّنَحِلَّ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حج کا احرام باندھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (مکہ) آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا' ہم اسے عمرے میں تبدیل کر کے احرام کھول دیں اور آپ کے ہمراہ کیونکہ قربانی کا جانور بھی تھا اس لیے آپ اپنے (حج کے) احرام کو عمرے (کے احرام) میں تبدیل نہیں کر سکتے تھے۔

2843- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَّاْمُرُ بِالْمُتْعَةِ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهٰى عَنْهَا قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ عَلٰى يَدَىَّ دَارَ الْحَدِيْثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ يُحِلُّ لِرَسُوْلِهٖ مَا شَآءَ بِمَا شَآءَ وَاِنَّ الْقُرْاٰنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهٗ (فَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ) كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ وَاَبِتُّوْا نِكَاحَ هٰذِهِ النِّسَآءِ فَلَنْ اُوْتٰى بِرَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةً اِلٰى اَجَلٍ اِلَّا رَجَمْتُهٗ بِالْحِجَارَةِ

✧✧ ابونضرہ کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہمیں حج تمتع کرنے کا حکم دیتے تھے اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں اس

حدیث 2843: (نسائی (2728) موطا (769) احمد (369)' (21321)' (26991) ابن حبان (3940) بیہقی (8660)' (8661) ابو یعلیٰ (5061) معجم کبیر (231)' (233)' (235)

سے منع کرتے تھے۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے کیا' تو وہ بولے یہ حدیث میرے ذریعے ہی مشہور ہوئی ہے کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج تمتع کیا تھا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں یہ حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے اپنی مشیت کے مطابق جو چاہا' جائز قرار دیا لیکن قرآن نے ضروری احکام بیان کر دیئے ہیں اس لیے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے (قرآن میں) تمہیں حکم دیا ہے' تم حج اور عمرے کو پورا ادا کرو اور خواتین کے ساتھ باقاعدہ نکاح کرو اب اگر میرے پاس کوئی ایسا شخص لایا گیا جس نے کسی عورت کے ساتھ عارضی نکاح کیا ہو تو میں اسے سنگسار کر دوں گا۔

2844- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَافْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ زائد ہیں' تم حج اور عمرہ الگ الگ ادا کرو اس طرح تمہارا حج بھی پورا ہو گا اور تمہارا عمرہ بھی پورا ہو گا۔

2845- وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ یہ کہتے ہوئے (مکہ) آئے' ہم حج کے لیے حاضر ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم (اپنے ارادے کو) عمرے میں تبدیل کر لیں۔

باب362: حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

2846- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتّٰى انْتَهٰى إِلَيَّ فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَأَهْوٰى بِيَدِهِ إِلٰى رَأْسِي فَنَزَعَ زِرِّيَ الْأَعْلٰى ثُمَّ نَزَعَ زِرِّيَ الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ أَخِي سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمٰى وَحَضَرَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلٰى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهُ إِلٰى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلّٰى بِنَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ نَظَرْتُ إِلٰى مَدِّ بَصَرِي بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَمِنْ

خَلْفِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَاْوِيْلَهٗ وَمَا عَمِلَ بِهٖ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهٖ فَاَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَهَلَّ النَّاسُ بِهٰذَا الَّذِيْ يُهِلُّوْنَ بِهٖ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهٗ قَالَ جَابِرٌ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَسْنَا نَنْوِيْ اِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهٗ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ اِلٰى مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَرَاَ (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى) فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ اَبِيْ يَقُوْلُ وَلَا اَعْلَمُهٗ ذَكَرَهٗ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ اِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَاَ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَاَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ قَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ سَعٰى حَتّٰى اِذَا صَعِدَتَا مَشٰى حَتّٰى اَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى اِذَا كَانَ اٰخِرُ طَوَافٍ عَلَى الْمَرْوَةِ فَقَالَ لَوْ اَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهٗ وَاحِدَةً فِي الْاُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِاَبَدِ اَبَدٍ وَّقَدِمَ عَلِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيْغًا وَّاكْتَحَلَتْ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ اِنَّ اَبِيْ اَمَرَنِيْ بِهٰذَا قَالَ فَكَانَ عَلِيٌّ يَّقُوْلُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلٰى فَاطِمَةَ لِلَّذِيْ صَنَعَتْ مُسْتَفْتِيًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا ذَكَرَتْ عَنْهُ فَاَخْبَرْتُهٗ اَنِّيْ اَنْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِيْنَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُهِلُّ بِمَا اَهَلَّ بِهٖ رَسُوْلُكَ قَالَ فَاِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلُّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِيْ قَدِمَ بِهٖ عَلِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ وَالَّذِيْ اَتٰى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوْا اِلٰى مِنًى فَاَهَلُّوْا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَاَمَرَ بِقُبَّةٍ مِّنْ شَعَرٍ تُضْرَبُ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ اِلَّا اَنَّهٗ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ فَاَتٰى بَطْنَ الْوَادِيْ فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ اِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوْعٌ

وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتّٰى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ وَدَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتّٰى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلَّمَا أَتٰى جَبْلًا مِنَ الْجِبَالِ أَرْخٰى لَهَا قَلِيلًا حَتّٰى تَصْعَدَ حَتّٰى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ ظُعُنٌ يَجْرِينَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلٰى وَجْهِ الْفَضْلِ فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ عَلٰى وَجْهِ الْفَضْلِ يَصْرِفُ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ حَتّٰى أَتٰى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطٰى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلّٰى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَأَتٰى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلٰى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلٰى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

◈◈ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے' انہوں نے سب لوگوں کا تعارف دریافت کیا' جب میری باری آئی تو میں نے کہا' میں محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم ہوں انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ میرے سر کی طرف بڑھائے پھر میری قمیض کا اوپر والا پھر نیچے والا بٹن کھول کر اپنا ہاتھ میرے سینے پر

حدیث 2846: ابوداؤد (1905) ابن ماجہ (3074) دارمی (1850) ابن حبان (3944) بیہقی (8609)' (9221)

رکھا۔ میں ان دنوں نوجوان تھا' وہ بولے' اے بھتیجے! خوش آمدید! تم اپنے چچا سے جو چاہو پوچھ سکتے ہو' میں نے ان سے کچھ دریافت کیا' وہ نابینا ہو چکے تھے' نماز کا وقت ہوا تو وہ ایک چادر اوڑھ کر کھڑے ہو گئے' وہ جب بھی اپنا پلو کندھے پر ڈالتے تو چادر چھوٹی ہونے کی وجہ سے وہ پلو نیچے گر جاتا حالانکہ اس وقت ان کی ایک بڑی چادر پاس لٹکی ہوئی تھی۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھا دی تو میں نے ان سے نبی اکرم ﷺ کے حج کے بارے میں دریافت کیا' انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے نو کا اشارہ کرتے ہوئے کہا' نبی اکرم ﷺ نے (مدینہ منورہ میں قیام کے ابتدائی) نو برس تک حج نہیں کیا پھر دسویں برس لوگوں میں یہ اعلان کیا گیا کہ نبی اکرم ﷺ حج کا ارادہ رکھتے ہیں' ۔مدینہ منورہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے تاکہ وہ نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں حج ادا کریں اور اسی طرح حج کریں جیسے آپ کریں۔ ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں روانہ ہوئے اور ''ذوالحلیفہ'' پہنچ گئے وہاں سیدہ اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ پیغام بھجوایا کہ اب میں کیا کروں؟ تو آپ نے جواب بھجوایا' تم غسل کر کے (شرم گاہ پہ) ایک کپڑا باندھ کر احرام باندھ لو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے مسجد میں نماز ادا کی اور (اپنی اونٹنی) قصواء پر سوار ہوئے۔ ''بیداء'' کے مقام پر جب وہ اونٹنی روانگی کے لیے کھڑی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ جہاں تک نظر جاتی تھی' پیدل اور سوار (بے شمار) لوگ تھے جو آپ کے آگے پیچھے' دائیں بائیں ہر طرف موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے اور آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا جس کے مفہوم سے آپ آگاہ تھے۔ آپ نے جو بھی عمل کیا' ہم نے بھی وہی کیا' آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے اقرار پر مشتمل یہ تلبیہ پڑھنا شروع کیا:

لبيك اللهم لبيك لاشريك لك لبيك ان الحمد و النعمته لك و الملك لاشريك لك .

لوگوں نے بھی یہی تلبیہ پڑھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان الفاظ سے زیادہ کوئی لفظ نہیں پڑھا۔ آپ بالالتزام یہی تلبیہ پڑھتے رہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا' عمرے کا کوئی خیال نہیں تھا یہاں تک کہ ہم آپ کی ہمراہی میں بیت اللہ تک پہنچ گئے۔ آپ نے رُکن کا استلام کیا پھر تین مرتبہ رمل کیا اور چار مرتبہ (عام چال میں) چل کر طواف کیا پھر آپ مقامِ ابراہیم کی طرف بڑھ گئے اور آپ نے یہ آیت پڑھی۔

''مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنالو۔''

پھر آپ نے مقامِ ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کر کے (نماز ادا کی)

(امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں) میرے والد نے یہ بات بھی بیان کی اور یہ یقیناً حدیث کا حصہ ہو گی کہ نبی اکرم ﷺ نے دو رکعات ادا کی اور ان میں سورۂ اخلاص اور سورۂ الکافرون پڑھی پھر آپ رُکن کی طرف واپس آئے اس کا استلام کیا پھر دروازے سے نکل گئے۔ ''صفا'' کی طرف تشریف لے گئے جب آپ صفا کے قریب پہنچے' تو آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

(پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) میں وہیں سے آغاز کرتا ہوں جس کا ذکر اللہ نے پہلے کیا ہے۔ آپ نے صفا سے (سعی کرنے) کا آغاز کیا اس پر چڑھے یہاں تک کہ جب آپ نے بیت اللہ کو دیکھا تو قبلہ کی طرف رُخ کر کے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور کبریائی کا اعتراف کیا اور یہ کلمات پڑھے:

لا اله الا الله وحده لاشريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير لا اله الا الله وحده انجز

وعدہ و نصر عبدہ وھزم الاحزاب وحدہ .

''ایک اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں' اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے اور حمد اسی کے لیے خاص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ ایک اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا' اپنے خاص بندے کی مدد کی اور اسی ایک نے (کفار کے) لشکروں کو ہزیمت سے دوچار کیا۔''

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے دعا کی پھر یہی کلمات تین مرتبہ کہے پھر آپ مروہ آئے جب آپ کے قدم وادی کے درمیان میں پہنچے' تو آپ دوڑے جب اوپر چڑھ گئے تو چلنے لگے پھر آپ مروہ آئے اور وہاں بھی وہی عمل کیا جو صفا میں کیا تھا۔ مروہ کا آخری چکر لگانے کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: اپنے معاملے میں جس چیز کی طرف بعد میں میری توجہ مبذول ہوئی اگر پہلے ہو جاتی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور (احرام کو) عمرے میں تبدیل کر لیتا لہٰذا تم میں سے جس کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ (اپنے احرام کو) عمرے میں تبدیل کر لے۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ حکم اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر دو مرتبہ ارشاد فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہو گیا' (اور یہ حکم) ہمیشہ کے لیے ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ' یمن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قربانی کے اونٹ لے کر آئے تھے' انہوں نے دیکھا کہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی احرام کھول چکی ہیں۔ انہوں نے رنگین کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور سرمہ لگایا ہوا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ناراضگی کے عالم میں کہا' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا رہا ہوں۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقصد یہ تھا) کہ وہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے طرزِ عمل پر ناراضگی کا اظہار کر کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کریں (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے ان (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا) پر اعتراض کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اس نے سچ کہا ہے' اس نے سچ کہا ہے۔ (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا) تم نے حج کے بارے میں کیا نیت کی تھی؟ انہوں نے عرض کی' میں نے یہ نیت کی تھی' اے اللہ! میں وہی احرام باندھ رہا ہوں جو تیرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے باندھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ تو ہدی موجود ہے (اس لیے میں احرام نہیں کھول سکتا) تم بھی احرام نہ کھولنا (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ منورہ سے) قربانی کے جو جانور لائے تھے' ان کی تعداد ایک سو تھی اور جن لوگوں کے ہمراہ قربانی کے جانور تھے' ان کے علاوہ سب لوگوں نے احرام کھول دیئے۔ ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج کو) جب یہ لوگ منیٰ روانہ ہونے لگے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی سوار ہوئے اور آپ نے (منیٰ میں) ظہر' عصر' مغرب' عشا اور فجر کی نماز ادا کی پھر آپ سورج نکلنے تک وہیں ٹھہرے رہے پھر آپ نے ''نمرہ'' میں خیمہ لگانے کا حکم دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے' قریش کو یقین تھا کہ آپ ''مشعر حرام'' کے قریب ٹھہریں گے جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں قریش ٹھہرا کرتے تھے' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزر کر عرفات آ گئے وہاں آپ نے دیکھا کہ ''نمرہ'' میں آپ کے لیے خیمہ تیار کر دیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ٹھہر گئے جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے قصواء (اونٹنی) کو تیار کرنے کا حکم دیا (پھر آپ اس پر سوار ہو کر) میدان کے درمیان میں تشریف لے گئے' وہاں آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''بے شک تمہارے خون اور تمہارے اموال ایک دوسرے کے لیے اسی طرح قابلِ احترام ہیں جیسے آج کا یہ دن' یہ مہینہ اور یہ شہر قابلِ احترام ہے۔ خبردار! (آج) زمانہ جاہلیت سے تعلق رکھنے والی ہر چیز میرے پیروں تلے موجود ہے۔ زمانہ جاہلیت کے خون (قتل)

معاف ہیں' سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کے صاحب زادے کا خون معاف کرتا ہوں جو بنو سعد میں پرورش پا رہا تھا اور اسے قبیلہ ہذیل کے کسی فرد نے قتل کر دیا تھا۔ زمانہ جاہلیت کے سود بھی معاف ہیں اور میں سب سے پہلے عباس بن عبدالمطلب کے سود (جو انہوں نے لوگوں سے وصول کرنے ہیں) معاف کرتا ہوں۔ وہ مکمل طور پر معاف ہے' خواتین کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو کیونکہ تم نے اللہ کی امان کے ذریعے انہیں حاصل کیا ہے اور اللہ کے حکم کے تحت ان کی شرم گاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے' تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے ہاں کسی ایسے شخص کو آنے نہ دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کی پٹائی کرو لیکن انہیں زخم نہ آئے۔ تمہارے ذمہ ان کا حق یہ ہے کہ تم مناسب طور پر ان کی خوراک اور لباس فراہم کرو۔

میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں اگر تم انہیں مضبوطی سے تھام لو تو کبھی گمراہی کا شکار نہیں ہو گے' وہ اللہ کی کتاب ہے۔ (قیامت کے دن) جب تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا تو تم کیا کہو گے؟ لوگوں نے عرض کی' ہم یہ گواہی دیں گے کہ آپ نے (شرعی احکام کی) تبلیغ کر دی ہے۔ (اپنا فرض) ادا کر دیا ہے اور (ہمیں) نصیحت کر دی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے شہادت کی انگلی کو آسمان کی طرف بلند کر کے لوگوں کی طرف پھیر کے تین مرتبہ فرمایا:

''اے اللہ! تو گواہ ہو جا' اے اللہ! تو گواہ ہو جا''

پھر اذان ہوئی' اقامت کہی گئی اور آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر اقامت کہی گئی اور آپ نے عصر کی نماز پڑھائی۔

ان دونوں کے درمیان آپ نے کوئی نماز ادا نہیں کی' پھر آپ سوار ہوئے اور ''موقف'' تک آ گئے' آپ نے اپنی اونٹنی ''قصوا'' کا پیٹ پتھروں کی طرف کیا اور لوگوں کے ہجوم کو اپنے سامنے کر کے قبلہ کی طرف منہ کر لیا' آپ سورج غروب ہونے تک وہاں ٹھہرے رہے۔ زردی رخصت ہوتی رہی یہاں تک کہ سورج مکمل طور پر غروب ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کیا اور روانہ ہوئے' آپ نے مہار کو اتنا زیادہ کھینچا ہوا تھا کہ اونٹنی کا سر پالان کے اگلے حصے سے لگ رہا تھا' آپ نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے لوگوں کو اطمینان سے چلنے کی تلقین کی جب آپ کسی پہاڑ کے قریب جاتے تو مہار کو ڈھیلا کر دیتے تاکہ اونٹنی آسانی سے اوپر چڑھ سکے یہاں تک کہ آپ مزدلفہ تشریف لے آئے وہاں آپ نے مغرب اور عشا کی نماز ایک ہی اذان اور دو اقامتوں کے ہمراہ ادا کی۔ آپ نے ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل ادا نہیں کیے پھر نبی اکرم ﷺ لیٹ گئے یہاں تک کہ صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ آپ نے ایک اذان اور ایک اقامت کے ہمراہ فجر کی نماز اس وقت ادا کی جب واضح طور پر صبح ہو چکی پھر آپ قصواء پر سوار ہو کر مشعر حرام تشریف لائے اور قبلہ کی طرف رُخ کر کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی اس کی کبریائی کا تذکرہ کیا اس کے معبود ہونے اور اس کی وحدانیت کا اعتراف کیا' آپ اس وقت تک وہاں ٹھہرے رہے جب تک اچھی طرح روشنی نہیں پھیل گئی۔ سورج طلوع ہونے سے پہلے آپ واپسی کے لیے روانہ ہوئے آپ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھا لیا۔

حضرت فضل رضی اللہ عنہ کے بال بہت خوب صورت تھے' وہ خود بھی خوب صورت اور گورے چٹے تھے' واپسی کے سفر کے دوران نبی اکرم ﷺ کچھ خواتین کے قافلے کے پاس سے گزرے' فضل نے ان کی طرف دیکھنا شروع کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کے چہرے پر رکھ کے ان کا منہ دوسری طرف پھیر دیا۔ فضل نے پھر اس طرف دیکھا تو نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ اپنے ہاتھ کے ذریعے ان کا منہ دوسری طرف کر دیا یہاں تک کہ آپ 'بطن محسر'' تک پہنچ گئے۔ آپ نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا اور درمیانی راستے سے گزرے جو سیدھا ''جمرہ کبریٰ'' جا کر نکلتا ہے' درخت کے پاس جو جمرہ ہے وہاں آ کر آپ نے اسے سات کنکر یاں ماریں' ہر کنکری ... آپ نے

تکبیر کہی۔ وہ کنکری اتنی چھوٹی تھی جسے چٹکی میں پکڑا جاسکے' آپ نے بطن وادی سے کنکریاں پھینکی تھی پھر آپ قربان گاہ میں تشریف لائے اور وہاں آپ نے 3 اونٹ اپنے ہاتھوں سے قربان کیے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیئے جو انہوں نے قربان کیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی قربانی میں شریک کیا پھر آپ نے حکم دیا' قربانی کے ہر جانور میں سے کچھ گوشت لے کر اسے ایک ہنڈیا میں پکایا جائے جب وہ گوشت پک گیا تو دونوں حضرات نے اسے کھایا اور اس کا شوربہ پیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور بیت اللہ آکر طواف افاضہ کیا۔ ظہر کی نماز آپ نے مکہ مکرمہ میں ادا کی پھر آپ بنوعبدالمطلب کے افراد کے پاس آئے جو زم زم کے پاس لوگوں کو پانی پلا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے بنوعبدالمطلب! پانی نکالو اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ (اس پانی پلانے کو حج کا ضروری رُکن سمجھ کر) تمہیں تنگ کریں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا۔ (راوی کہتے ہیں) ان لوگوں نے آپ کی خدمت میں پانی کا ڈول پیش کیا' تو آپ نے اس میں سے پانی پی لیا۔

2847- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ اَتَيْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ حَاتِمِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ وَزَادَ فِی الْحَدِيْثِ وَكَانَتِ الْعَرَبُ يَدْفَعُ بِهِمْ اَبُوْسَيَّارَةَ عَلٰى حِمَارٍ عُرْیٍ فَلَمَّا اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ لَمْ تَشُكَّ قُرَيْشٌ اَنَّهٗ سَيَقْتَصِرُ عَلَيْهِ وَيَكُوْنُ مَنْزِلُهٗ ثَمَّ فَاَجَازَ وَلَمْ يَعْرِضْ لَهٗ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَاتٍ فَنَزَلَ

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں دریافت کیا' (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ بات زائد ہے" (زمانۂ جاہلیت میں) عربوں کا یہ معمول تھا کہ ابوسیارہ نامی آدمی انہیں گدھے کی ننگی پشت پر بٹھا کر لے جاتا تھا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے گزر کر مشعر حرام کی طرف گئے تو قریش کو یقین تھا کہ آپ وہاں قیام کریں گے لیکن آپ آگے تشریف لے گئے اور "عرفات" آ کر وہاں قیام کیا"۔

2848- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَابِرٍ فِیْ حَدِيْثِهٖ ذٰلِكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هَاهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوْا فِیْ رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هَاهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَّوَقَفْتُ هَاهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے یہاں (منیٰ میں) قربانی کی ہے اور منیٰ میں ہر جگہ قربانی ہوسکتی ہے لہٰذا تم اپنی' اپنی جگہ قربانی کرلو۔ میں نے یہاں (عرفہ میں) وقوف کیا ہے اور عرفہ میں کسی بھی جگہ وقوف کیا جاسکتا ہے اور میں نے یہاں (مزدلفہ وغیرہ میں) وقوف کیا ہے یہاں ہر جگہ وقوف کیا جاسکتا ہے۔

2849- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ مَشٰى عَلٰى يَمِيْنِهٖ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (حجۃ الوداع کے لیے) مکہ تشریف لائے (تو طواف کے دوران) آپ حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور اسے بوسہ دیا پھر آپ نے دائیں طرف سے طواف شروع کیا اور تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلے۔

2850 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيضَ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ)

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش اور ان کے نظریاتی حامی مزدلفہ میں وقوف کیا کرتے تھے' وہ خود کو "حمس" کا نام دیتے تھے' جبکہ دیگر عرب لوگ عرفہ میں وقوف کرتے تھے جب اسلام آیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو یہ حکم دیا کہ وہ عرفات آ کر وہاں وقوف کریں اور وہیں سے واپس جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ ۔

"پھر تم وہیں سے واپس جاؤ جہاں سے لوگ واپس جاتے ہیں۔"

2851 - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتِ الْعَرَبُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرَاةً إِلَّا الْحُمْسَ وَالْحُمْسُ قُرَيْشٌ وَمَا وَلَدَتْ كَانُوا يَطُوفُونَ عُرَاةً إِلَّا أَنْ تُعْطِيَهُمُ الْحُمْسُ ثِيَابًا فَيُعْطِي الرِّجَالُ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءُ النِّسَاءَ وَكَانَتِ الْحُمْسُ لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَكَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ يَبْلُغُونَ عَرَفَاتٍ قَالَ هِشَامٌ فَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ الْحُمْسُ هُمُ الَّذِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَكَانَ الْحُمْسُ يُفِيضُونَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ يَقُولُونَ لَا نُفِيضُ إِلَّا مِنَ الْحَرَمِ فَلَمَّا نَزَلَتْ (أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) رَجَعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ

✧✧ ہشام اپنے والد (عروہ بن زبیر بن عوام) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' (زمانہ جاہلیت میں) عرب بیت اللہ کا برہنہ ہو کر طواف کرتے تھے صرف "حمس" ایسا نہیں کرتے تھے' حمس سے مراد قریش اور ان کی اولاد تھی دیگر عرب اس لیے برہنہ ہو کر طواف کرتے تھے تاکہ "حمس" کے افراد انہیں کپڑے عطا کریں۔ مرد مردوں میں کپڑے تقسیم کرتے تھے اور خواتین عورتوں میں کپڑے تقسیم کرتی تھیں۔ "حمس" کے افراد مزدلفہ سے باہر نہیں نکلتے تھے' جبکہ دیگر تمام لوگ عرفات جایا کرتے تھے۔

ہشام کہتے ہیں' مجھے میرے والد نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' یہ بات بتائی ہے کہ "حمس" وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ ۔

"پھر تم وہیں سے واپس جاؤ جہاں سے لوگ واپس جاتے ہیں۔"

حدیث 2850 بخاری (4248)' (1582) ابوداؤد (1910) ترمذی (884) نسائی (3012) ابن خزیمہ (2823)' (3058) مستدرک (1704)' (1777) بیہقی (9233)' (9236) معجم کبیر (1578)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' دوسرے لوگ عرفات سے واپس جاتے تھے' جبکہ "حمس" مزدلفہ سے واپس چلے جایا کرتے تھے' وہ یہ کہتے تھے کہ ہم "حرم" سے ہی واپس جا رہے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی تو لوگوں نے عرفات سے واپس جانا شروع کر دیا۔

2852- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ اَضْلَلْتُ بَعِيْرًا لِّىْ فَذَهَبْتُ اَطْلُبُهٗ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ اِنَّ هٰذَا لَمِنَ الْحُمْسِ فَمَا شَاْنُهٗ هٰهُنَا وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُعَدُّ مِنَ الْحُمْسِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرا ایک اونٹ گم ہو گیا' عرفہ کے دن میں اسے ڈھونڈنے نکلا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کے ہمراہ عرفات میں ٹھہرے ہوئے پایا تو میں نے سوچا اللہ کی قسم! یہ تو "حمس" سے تعلق رکھتے ہیں ان کا یہاں کیا کام؟ (راوی کہتے ہیں' زمانہ جاہلیت میں) قریش کو "حمس" قرار دیا جاتا تھا۔

بَاب363: جَوَازِ تَعْلِيْقِ الْاِحْرَامِ وَهُوَ اَنْ يُّحْرِمَ بِاَحْرَامٍ كَاِحْرَامِ فُلَانٍ

احرام کو معلق کرنا جائز ہے یعنی انسان کسی اور شخص کے احرام (کی نیت) کے مطابق احرام باندھے

2853- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيْخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِىْ اَحَجَجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاَحِلَّ قَالَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَتَيْتُ امْرَاَةً مِّنْ بَنِىْ قَيْسٍ فَفَلَتْ رَاْسِىْ ثُمَّ اَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ قَالَ فَكُنْتُ اُفْتِىْ بِهِ النَّاسَ حَتّٰى كَانَ فِىْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَّا اَبَا مُوْسٰى اَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِىْ مَا اَحْدَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى النُّسُكِ بَعْدَكَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا اَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَلْيَتَّئِدْ فَاِنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهٖ فَاْتَمُّوْا قَالَ فَقَدِمَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنْ نَّاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّ كِتَابَ اللّٰهِ يَاْمُرُ بِالتَّمَامِ وَاِنْ نَّاْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى بَلَغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت "بطحاء" میں مقیم تھے۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا' کیا تم نے حج کی نیت کر لی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' تم نے کیا نیت کی ہے؟ میں نے عرض کی' (میں نے یہ نیت کی ہے) کہ میں اسی احرام کی نیت کرتا ہوں جو احرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے' آپ نے فرمایا' تم نے اچھا کیا ہے' تم بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرو اور احرام کھول دو۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے بیت اللہ اور صفا و

حدیث 2852: بخاری (1581) نسائی (3013) دارمی (1878) احمد (16783)' (16822) ابن حبان (3849) ابن خزیمہ (3059)' (3060) مستدرک (1773) بیہقی (9235) معجم کبیر (1556)' (1598)' (1608)

حدیث 2853: بخاری (1483)' (1484)' (1568) ترمذی (956) نسائی (2738)' (2743)' (2744) احمد (273)' (12950)' (19566) ابن حبان (3776) بیہقی (8634)' (8470)' (8789)

مروہ کا طواف کرنے کے بعد (احرام کھول دیا) پھر میں بنوقیس قبیلے کی ایک (بزرگ) خاتون کے پاس آیا' انہوں نے میرے سر سے جوئیں نکالیں پھر میں نے حج کا احرام باندھ لیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عہد خلافت آنے تک میں یہی فتویٰ دیتا رہا لیکن (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں) ایک شخص نے مجھ سے کہا' اے ابوموسیٰ! آپ بعض فتوے بیان کرنا بند کر دیں کیونکہ آپ نہیں جانتے؟ کہ آپ کے بعد امیر المومنین نے حج کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا' اے لوگو! میں نے جس کسی کو بھی فتویٰ دیا ہے' وہ اس پر عمل نہ کرے' امیر المومنین تمہارے پاس آنے والے ہیں' تم ان کی پیروی کرنا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے اس بات کا ذکر ان سے کیا' تو وہ بولے اگر ہم کتاب اللہ کے حکم پر عمل کریں تو کتاب اللہ نے ہمیں (حج اور عمرہ) پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کریں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک احرام نہیں کھولا جب تک قربانی کا جانور اپنے مخصوص مقام (قربان گاہ) تک نہیں پہنچ گیا۔

2854- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2855- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِى ابْنَ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ اَهْلَلْتُ بِاِهْلَالِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْىٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَتَيْتُ امْرَاَةً مِّنْ قَوْمِىْ فَمَشَطَتْنِىْ وَغَسَلَتْ رَاْسِىْ فَكُنْتُ اُفْتِى النَّاسَ بِذٰلِكَ فِىْ اِمَارَةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّاِمَارَةِ عُمَرَ فَاِنِّىْ لَقَائِمٌ بِالْمَوْسِمِ اِذْ جَائَنِىْ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّكَ لَا تَدْرِىْ مَا اَحْدَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِىْ شَاْنِ النُّسُكِ فَقُلْتُ اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا اَفْتَيْنَاهُ بِشَىْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَهٰذَا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فِيْهِ فَائْتَمُّوْا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا هٰذَا الَّذِىْ اَحْدَثْتَ فِىْ شَاْنِ النُّسُكِ قَالَ اِنْ نَّاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ (وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ) وَاِنْ نَّاْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَاِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى نَحَرَ الْهَدْىَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت بطحاء میں مقیم تھے' آپ نے دریافت کیا' تم نے کون سا احرام باندھا ہے؟ میں نے عرض کی' میں نے اسی احرام کی نیت کی ہے جو احرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے' آپ نے دریافت کیا' کیا تم قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کی' نہیں! آپ نے فرمایا تم بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دو۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد (احرام کھول دیا) پھر میں اپنی قوم کی (ایک بزرگ) خاتون کے پاس آیا' انہوں نے میرا سر دھویا اور کنگھی کر دی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت (کے ابتدائی حصے) میں' میں یہی فتویٰ دیتا رہا۔ ایک مرتبہ حج کے ایام میں' میں کھڑا ہوا۔ (مسائل بیان کر رہا تھا) ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا' آپ نہیں جانتے کہ امیر المومنین نے حج کے اعمال کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ تو میں نے کہا' اے لوگو! میں نے جس کسی کو جو بھی فتویٰ دیا ہے' وہ اس پر عمل نہ کرے' امیر المومنین تمہارے پاس تشریف لانے والے ہیں' تم ان کی پیروی کرنا۔ (راوی طارق بن شہاب یا شاید حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) فرماتے [illegible] عرض

بی امیر المومنین! آپ نے حج کے اعمال کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اگر ہم اللہ کی کتاب پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ . "اللہ کے لیے (کیے گئے) حج اور عمرے کو مکمل طور پر ادا کرو۔"

اور اگر ہم اپنے پیارے نبی کی سنت کا جائزہ لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک احرام نہیں کھولا جب تک آپ نے قربانی کے جانور کی قربانی نہیں کر دی۔

2856-وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْعُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِىْ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَوَافَقْتُهُ فِى الْعَامِ الَّذِىْ حَجَّ فِيْهِ فَقَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا مُوْسٰى كَيْفَ قُلْتَ حِيْنَ اَحْرَمْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ اِهْلَالًا كَاِهْلَالِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَحِلَّ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیج دیا تھا پھر میں آپ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ حج کے لیے (مکہ مکرمہ) تشریف لائے' آپ نے مجھ سے دریافت کیا' اے ابوموسیٰ! جب تم نے احرام باندھا تھا تو کیا نیت کی تھی؟ میں نے عرض کی' (میں نے یہ نیت کی تھی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی احرام باندھا ہے میں اسی احرام کے لیے حاضر ہوں۔ (یعنی اسی احرام کی نیت کرتا ہوں) آپ نے دریافت کیا' کیا تم قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا: تم جاؤ! بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دو۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2857- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى اَنَّهُ كَانَ يُفْتِىْ بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِىْ مَا اَحْدَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى النُّسُكِ بَعْدُ حَتّٰى لَقِيَهُ بَعْدُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهُ وَاَصْحَابُهُ وَلٰكِنْ كَرِهْتُ اَنْ يَظَلُّوْا مُعْرِسِيْنَ بِهِنَّ فِى الْاَرَاكِ ثُمَّ يَرُوْحُوْنَ فِى الْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوْسُهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ "متعہ" کے بارے میں فتویٰ دے رہے تھے کہ ایک شخص نے ان سے کہا' آپ یہ فتویٰ نہ دیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ امیر المومنین نے حج کے اعمال کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی اور انہوں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا' مجھے پتہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے ایسا کیا ہے' لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ لوگ رات کے وقت ازدواجی تعلق قائم کریں اور صبح جب وہ حج کے لیے روانہ ہوں تو ان کے سروں سے (غسل کے بعد) پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

حدیث 2857 نسائی (2735) ابن ماجہ (2979) احمد (351)' (15115) بیہقی (8654)

بَاب364: جَوَازِ التَّمَتُّعِ
(حج میں) تمتع جائز ہے

2858- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ وَكَانَ عَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ كَلِمَةً ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا كُنَّا خَائِفِيْنَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع کیا کرتے تھے لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کا حکم دیتے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں کچھ کہا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا' آپ اس بات سے واقف ہیں کہ ہم لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج تمتع کیا تھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے ٹھیک ہے' لیکن اس وقت ہم حالتِ خوف میں تھے۔

2859- وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2860- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ اَوِ الْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تُرِيْدُ اِلٰى اَمْرٍ قَدْ فَعَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهٰى عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ دَعْنَا مِنْكَ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَدَعَكَ فَلَمَّا اَنْ رَاٰى عَلِيٌّ ذٰلِكَ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيْعًا

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' "عسفان" کے مقام پر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما اکٹھے ہوئے' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج تمتع (یا ایام حج میں صرف) عمرہ کرنے سے منع کیا کرتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا جو فعل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرانجام دیا ہے' آپ اس سے منع کیوں کرتے ہیں؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' آپ ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا' میں آپ کو یوں نہیں چھوڑ سکتا (راوی کہتے ہیں) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دیکھا (کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے موقف پر مصر ہیں) تو انہوں نے حج اور عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھا۔

2861- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حج تمتع (کے جواز کا حکم) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے ساتھ مخصوص ہے۔

حدیث2858: بخاری (1488)' (1494) نسائی (2722)' (2723)' (2733) دارمی (1923) احمد (402)' (431)' (432) مستدرک (1735) بیہقی (8555)' (8662)' (8663) ابویعلیٰ (342)' (434) دارقطنی (231)

حدیث2861: نسائی (2811) ابن ماجہ (2985) بیہقی (8516)' (8666)' (8787) معجم کبیر (5695)' (6519) دارقطنی (23)' (25)

2862- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً يَعْنِى الْمُتْعَةَ فِى الْحَجِّ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (حج تمتع) کی رخصت صرف ہمارے لیے تھی۔

2863- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ اَبُوْذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا تَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ اِلَّا لَنَا خَاصَّةً يَعْنِىْ مُتْعَةَ النِّسَآءِ وَمُتْعَةَ الْحَجِّ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دواقسام کے "متعہ" کی رخصت صرف ہمارے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کے لیے تھی۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی عورتوں کے ساتھ "متعہ" کرنا اور حج تمتع کرنا۔

2864- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ قَالَ اَتَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيَّ وَاِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيَّ فَقُلْتُ اِنِّىْ اَهُمُّ اَنْ اَجْمَعَ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ الْعَامَ فَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيُّ لٰكِنْ اَبُوْكَ لَمْ يَكُنْ لِيَهُمَّ بِذٰلِكَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ مَرَّ بِاَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَتْ لَنَا خَاصَّةً دُوْنَكُمْ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوشعثاء بیان کرتے ہیں' میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے کہا' میں اس سال حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں تو ابراہیم نخعی نے کہا' آپ کے والد تو یہ ارادہ نہیں کرتے تھے۔

ابراہیم تیمی اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ وہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ "ربذہ" میں تھے' انہوں نے اس مسئلے کا ذکر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے کیا' تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے کہا (حج تمتع کے جواز کا حکم) صرف ہمارے لیے مخصوص تھا' تمہارے لیے نہیں ہے۔

2865- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِىْ وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ فَعَلْنَاهَا وَهٰذَا يَوْمَئِذٍ كَافِرٌ بِالْعُرُشِ يَعْنِىْ بُيُوْتَ مَكَّةَ

✧✧ غنیم بن قیس بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے "متعہ" کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' ہم نے یہ اس وقت کیا تھا جب یہ (صاحب جو اس کے قائل نہیں ہیں) "عروش" میں کفر کی زندگی گزار رہے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی مکہ مکرمہ میں

2866- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِىْ رِوَايَتِهٖ يَعْنِىْ مُعَاوِيَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2867- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِهِمَا وَفِىْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

حدیث 2856: احمد (1568) بیہقی (8637) (8638)

اَلْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حج میں متعہ کرنے (یعنی حج تمتع کرنے) کے الفاظ ہیں۔

2868- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُّطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ اِنِّي لَاُحَدِّثُكَ بِالْحَدِيثِ الْيَوْمَ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْدَ الْيَوْمِ وَاعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَعْمَرَ طَائِفَةً مِّنْ اَهْلِهٖ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلْ اٰيَةٌ تَنْسَخُ ذٰلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِوَجْهِهٖ ارْتَاٰى كُلُّ امْرِئٍ بَعْدُ مَا شَآءَ اَنْ يَّرْتَئِيَ

☆☆ مطرف بیان کرتے ہیں' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا' آج میں تمہیں ایک ایسی حدیث سناؤں گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ آج کے بعد بھی تمہیں فائدہ عطا کرے گا' یہ بات جان لو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند اہلِ خانہ کو (ذوالحج کے پہلے) عشرے میں عمرہ کروایا تھا اور پھر کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس نے اس حکم کو منسوخ کر دیا ہو اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اس سے منع کیا یہاں تک کہ آپ اس دنیا سے رخصت ہو گئے' بعد میں جس نے جو رائے پیش کی وہ اس کی ذاتی رائے تھی۔

2869- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي رِوَايَتِهٖ ارْتَاٰى رَجُلٌ بِرَاْيِهٖ مَا شَآءَ يَعْنِي عُمَرَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کے یہ الفاظ ہیں کہ "جس نے" سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

2870- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مُّطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّنْفَعَكَ بِهٖ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتّٰى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ قُرْاٰنٌ يُّحَرِّمُهُ وَقَدْ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ حَتّٰى اكْتَوَيْتُ فَتُرِكْتُ ثُمَّ تَرَكْتُ الْكَيَّ فَعَادَ

☆☆ مطرف بیان کرتے ہیں' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا' میں تمہیں ایک ایسی حدیث سنانے لگا ہوں جس کی بدولت اللہ تعالیٰ تمہیں نفع عطا کرے گا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کیا ہے اور پھر آپ نے وصال تک اس سے منع نہیں کیا اور نہ ہی اس بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل ہوا ہو جس نے اسے حرام قرار دیا ہو۔ (فرشتے) مجھے سلام کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے (بواسیر کی وجہ سے) داغ لگوا لیا تو وہ سلام آنا بند ہو گیا پھر میں نے اسے ترک کر دیا تو سلام آنا دوبارہ شروع ہو گیا۔

2871- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2872- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

حدیث 2868: ابن ماجہ (2978) بیہقی (8513) معجم کبیر (211)' (212)' (213)

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ بَعَثَ اِلَیَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَیْنٍ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ تُوُفِّیَ فِیْهِ فَقَالَ اِنِّیْ کُنْتُ مُحَدِّثَكَ بِاَحَادِیْثَ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یَّنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِیْ فَاِنْ عِشْتُ فَاکْتُمْ عَنِّیْ وَاِنْ مُتُّ فَحَدِّثْ بِهَا اِنْ شِئْتَ اِنَّهٗ قَدْ سُلِّمَ عَلَیَّ وَاعْلَمْ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَیْنَ حَجٍّ وَّعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ یَنْزِلْ فِیْهَا کِتَابُ اللّٰهِ وَلَمْ یَنْهَ عَنْهَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِیْهَا بِرَاْیِهٖ مَا شَآءَ

✧✧ مطرف بیان کرتے ہیں' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا جس بیماری میں انتقال ہوا اس کے دوران انہوں نے مجھے بلوایا اور بولے میں تمہیں چند احادیث سناؤں گا شاید اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے میرے بعد تمہیں فائدہ عطا کرے اگر میں زندہ رہا تو تم انہیں بیان نہ کرنا اور اگر میں انتقال کر گیا تو اگر تم چاہو تو اسے بیان کر سکتے ہو۔ میری طرف (فرشتوں کی طرف سے) سلام آتا ہے اور یہ بات جان لو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کیا ہے اور پھر اس کے بعد اس بارے میں اللہ کی کتاب کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے' ایک صاحب (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے (ممنوع قرار دیا ہے)

2873- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیْرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَیْنَ حَجٍّ وَّعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ یَنْزِلْ فِیْهَا کِتَابٌ وَّلَمْ یَنْهَنَا عَنْهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْهَا رَجُلٌ بِرَاْیِهٖ مَا شَآءَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ بات جان لو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کو ایک ساتھ ادا کیا ہے پھر اس کے بعد اس بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا۔ ایک صاحب نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے (ممنوع قرار دیا ہے)

2874- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ یَنْزِلْ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَاْیِهٖ مَا شَآءَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں حج تمتع ادا کیا اور اس بارے میں (ممنوعیت کا) قرآن کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا۔ ایک صاحب نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے ممنوع قرار دیا ہے۔

2875-وَحَدَّثَنِیْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیْرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ قَالَ تَمَتَّعَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهٗ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔ آپ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج تمتع کیا ہے اور آپ کے ساتھ ہم نے بھی حج تمتع کیا ہے۔

2876- حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَکْرَاوِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَیْنٍ نَزَلَتْ اٰیَةُ الْمُتْعَةِ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ یَعْنِیْ مُتْعَةَ الْحَجِّ وَاَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ تَنْزِلْ اٰیَةٌ تَنْسَخُ اٰیَةَ مُتْعَةِ الْحَجِّ وَلَمْ یَنْهَ عَنْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَ قَالَ رَجُلٌ بِرَاْيِهٖ بَعْدُ مَا شَآءَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حج تمتع کے بارے میں اللہ کی کتاب میں آیت نازل ہوئی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم دیا پھر کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس نے اسے منسوخ کیا ہو اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہو یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوگیا۔ ایک صاحب نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے (ممنوع قرار دیا ہے)

2877- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَاَمَرَنَا بِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 365: وُجُوْبِ الدَّمِ عَلَى الْمُتَمَتِّعِ وَاَنَّهٗ اِذَا عَدَمَهٗ لَزِمَهٗ صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ

حج تمتع کرنے پر (فدیئے کے طور پر) قربانی دینا واجب ہے اور جب وہ (عمرہ کرکے احرام) ختم کردے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ حج کے ایام میں تین روزے رکھے اور گھر واپس پہنچ کر سات روزے رکھے

2878- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ وَاَهْدٰى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْىَ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَبَدَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ اَهْدٰى فَسَاقَ الْهَدْىَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَّمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَاِنَّهٗ لَا يَحِلُّ مِنْ شَىْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِىَ حَجَّهٗ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةً اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ اَوَّلَ شَىْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ مِّنَ السَّبْعِ وَمَشٰى اَرْبَعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِيْنَ قَضٰى طَوَافَهٗ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَاَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَىْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى قَضٰى حَجَّهٗ وَنَحَرَ هَدْيَهٗ يَوْمَ النَّحْرِ وَاَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَهْدٰى وَسَاقَ الْهَدْىَ مِنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج کے ساتھ عمرہ بھی ادا کیا اور قربانی کا جانور بھی ساتھ لے کر گئے۔ آپ ''ذوالحلیفہ'' سے ہی قربانی کا جانور ساتھ لے گئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے عمرے کی نیت کی

حدیث 2878 بخاری (1557)' (1606)' (1696) ترمذی (822)' (824) نسائی (2806)' (2807)' (2804) ابن ماجہ (2983)' (1962) دارمی (2195)' (1814) احمد (27010)' (2865)' (2879) ابن حبان (3912)' (3924) ابن خزیمہ (2789)' (2788)' (2795) بیہقی (8471)' (8527)' (8644) ابو یعلی (5451)' (5693)' (6625) معجم کبیر (6604)' (6567)' (10965)

اور پھر حج کی نیت کی۔ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ چند لوگوں نے بھی حج کے ساتھ عمرہ ادا کیا۔ بعض لوگ قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے اور بعض ساتھ نہیں لائے جب نبی اکرم ﷺ مکہ تشریف لائے تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا' تم میں سے جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور موجود ہے اس کے لیے حالتِ احرام کی ممنوعہ اشیاء اس وقت تک حلال نہیں ہوں گی جب تک وہ حج نہیں کر لیتا اور جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ بیت اللہ صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد بال کٹوائے اور احرام کھول دے پھر وہ حج کا احرام باندھ لے اور (فدیئے کے طور پر) قربانی کرے جس کے پاس قربانی کے لیے (جانور) نہ ہو وہ حج کے ایام میں تین روزے رکھے اور گھر واپس پہنچ کر سات روزے رکھے۔

نبی اکرم ﷺ جب مکہ تشریف لائے تو آپ نے طواف کیا' سب سے پہلے حجرِ اسود کا استلام کیا پھر طواف کے تین چکر آپ نے دوڑ کر لگائے اور چار چکر عام رفتار سے چل کر لگائے۔ بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے حجرِ اسود کے پاس دو نوافل ادا کیے' سلام پھیرنے کے بعد آپ صفا آئے جہاں آپ نے صفا و مروہ کے سات چکر لگائے پھر آپ نے احرام کی ممنوعہ اشیاء میں سے کسی ایک کو بھی اس وقت تک حلال نہیں کیا جب تک آپ نے حج مکمل نہیں کر لیا اور قربانی کے دن قربانی نہیں کر لی پھر آپ (منیٰ سے) واپس آئے اور بیت اللہ کا طواف کیا پھر ان تمام امور کو حلال قرار دیا جو (احرام میں) ممنوع تھے۔ (یعنی احرام کھول دیا) جو لوگ قربانی کے جانور ساتھ لائے تھے' انہوں نے بھی نبی اکرم ﷺ کے طریقے کی پیروی کی (یعنی حج سے فارغ ہو جانے کے بعد احرام کھولا)

2879- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْحَجِّ إِلَى الْعُمْرَةِ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حج کے ہمراہ عمرہ بھی کیا تھا اور آپ کی ہمراہی میں بعض لوگوں نے بھی حج تمتع کیا۔ (عروہ کہتے ہیں) سالم بن عبداللہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ (کے اس عمل سے متعلق) روایت مجھے سنائی ہے۔

بَاب366: بَيَانِ أَنَّ الْقَارِنَ لَا يَتَحَلَّلُ إِلَّا فِي وَقْتِ تَحَلُّلِ الْحَاجِّ الْمُفْرِدِ

اس بات کا بیان کہ حج قران کرنے والا اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک صرف حج کرنے والا احرام نہ کھولے

2880- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! لوگ احرام کھول چکے ہیں لیکن

حدیث 2879: احمد (6240) بیہقی (8656)

حدیث 2880: بخاری (1491)' (1638)' (5572) ابوداؤد (1806) نسائی (2781) ابن ماجہ (3046) احمد (26479)' (26480) بیہقی (8627)' (8628)' (9634) ابو یعلیٰ (7050)' (7052) معجم کبیر (12187)' (313)' (314)' (315)

آپ نے عمرہ کر لینے کے بعد احرام نہیں کھولا؟ تو آپ نے جواب دیا' میں نے اپنے بال (گوند جیسی چیز کے ذریعے) جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر آیا ہوں اس لیے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک اسے ذبح نہ کرلوں۔

2881- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ بِنَحْوِهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے یہ عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے احرام کیوں نہیں کھولا؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2882- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ اِنِّیْ قَلَّدْتُ هَدْيِیْ وَلَبَّدْتُ رَاْسِیْ فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' لوگ احرام کھول چکے ہیں لیکن آپ نے عمرہ کر لینے کے باوجود احرام نہیں کھولا تو آپ نے جواب دیا' میں قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اور میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں' میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک حج (کے تمام ارکان) سے فارغ نہیں ہو جاتا۔

2883- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَنْحَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2884- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ حَفْصَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَزْوَاجَهُ اَنْ يَّحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ حَفْصَةُ فَقُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَحِلَّ قَالَ اِنِّیْ لَبَّدْتُ رَاْسِیْ وَقَلَّدْتُ هَدْيِیْ فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَنْحَرَ هَدْيِیْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا حجۃ الوداع کے برس' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو حکم دیا کہ وہ احرام کھول دیں۔ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں نے عرض کی' آپ نے خود کیوں احرام نہیں کھولا؟ آپ نے جواب دیا' میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور میرے ساتھ ہے' میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک اس کی قربانی نہ کرلوں۔

بَاب367: جَوَازِ التَّحَلُّلِ بِالْاِحْصَارِ وَجَوَازِ الْقِرَانِ وَاقْتِصَارِ الْقَارِنِ عَلٰى طَوَافٍ وَّاحِدٍ وَّسَعْيٍ وَّاحِدٍ

محصور ہو جانے کے وقت احرام کھول دینا جائز ہے (حج میں)' قران جائز ہے' قران کرنے والا ایک ہی مرتبہ طواف کرے گا اور ایک ہی مرتبہ سعی کرے گا

2885- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَرَجَ فِی الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا وَّقَالَ اِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَاَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّسَارَ حَتّٰى اِذَا ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ الْتَفَتَ اِلٰى اَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا اَمْرُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ اُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ

قَدْ اَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ فَخَرَجَ حَتّٰی اِذَا جَآءَ الْبَيْتَ طَافَ بِهٖ سَبْعًا وَّبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَاٰى اَنَّهٗ مُجْزِئٌ عَنْهُ وَاَهْدٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فتنے کے زمانے میں عمرے کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوئے' تو کہنے لگے اگر مجھے بیت اللہ تک پہنچنے سے روک دیا گیا تو ہم وہی کریں گے جو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں کیا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (مدینہ منورہ سے) نکلے' آپ نے عمرے کی نیت کی اور روانہ ہوئے جب "بیداء" پہنچے تو آپ نے اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔ (حج اور عمرہ) ان دونوں کا حکم ایک جیسا ہے' میں تمہیں گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں کہ میں نے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے وہاں سے روانہ ہوئے جب آپ بیت اللہ آئے تو آپ نے اس کا سات مرتبہ طواف کیا اور صفا و مروہ کی سات مرتبہ سعی کی اس سے زیادہ نہیں کی' وہ اس بات کے قائل تھے (کہ حج اور عمرہ دونوں کے لیے یہی طواف اور یہی سعی) کافی ہیں۔ (حج سے فارغ ہونے کے بعد) انہوں نے قربانی کی۔

2886- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللّٰهِ حِيْنَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ لِقِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَا لَا يَضُرُّكَ اَنْ لَّا تَحُجَّ الْعَامَ فَاِنَّا نَخْشٰى اَنْ يَّكُوْنَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ يُّحَالُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ فَاِنْ حِيْلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهٗ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهٗ حِيْنَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ اُشْهِدُكُمْ اَنِّىْ قَدْ اَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَانْطَلَقَ حَتّٰى اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبّٰى بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ قَالَ اِنْ خُلِّىَ سَبِيْلِىْ قَضَيْتُ عُمْرَتِىْ وَاِنْ حِيْلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهٗ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهٗ ثُمَّ تَلَا (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) ثُمَّ سَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا اَمْرُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ اِنْ حِيْلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ حِيْلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَ الْحَجِّ اُشْهِدُكُمْ اَنِّىْ قَدْ اَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَةٍ فَانْطَلَقَ حَتّٰى ابْتَاعَ بِقُدَيْدٍ هَدْيًا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَّاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتّٰى حَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّةٍ يَوْمَ النَّحْرِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' جب حجاج بن یوسف' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے جنگ کرنے آیا تو اسی زمانے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کرنے کا ارادہ کیا' آپ کے صاحب زادوں' سالم اور عبداللہ نے اس بارے میں ان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا اس سال حج نہ کریں تو آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا کیونکہ ہمیں یہ اندیشہ ہے کہ لوگوں کے درمیان جنگ چھڑ جائے گی اور آپ بیت اللہ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا اگر (یہ جنگ) میرے اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہوئی تو میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اس وقت میں بھی آپ کے ہمراہ تھا جب کفار قریش نے آپ کو بیت اللہ تک نہیں جانے دیا تھا' میں تمہیں گواہ بنا کر یہ کہہ رہا ہوں کہ میں نے عمرے کا پکا ارادہ کر لیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں' مدینہ منورہ سے چل کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) ذوالحلیفہ آئے اور عمرے کا تلبیہ کہا پھر یہ بولے اگر راستہ صاف ہوا تو میں عمرہ ادا کر لوں گا اور اگر میں وہاں تک نہ پہنچ سکا تو میں وہی کچھ کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں بھی آپ کے ساتھ موجود تھا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت کی۔

"اللہ کے رسول (کی سنت) میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔"

حدیث 2885: بخاری (1622)' (1712)' (1718) نسائی (2933) ابن ماجہ (2073) احمد (6227)' (24854)' (4595) بیہقی (8529)' (9855) معجم کبیر (12461) دارقطنی (119)

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روانہ ہوئے جب ''ظہر البیداء'' پہنچے تو کہنے لگے (حج اور عمرہ) دونوں ایک جیسے ہیں اگر (جنگ) میرے اور بیت اللہ کے درمیان' عمرے میں حائل ہوئی تو حج میں بھی حائل ہوگی۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرے کے ہمراہ حج کرنے کا بھی ارادہ کرلیا ہے پھر آپ روانہ ہوئے۔ ''قدید'' کے مقام پر پہنچ کر آپ نے قربانی کا جانور خریدا (پھر مکہ آ کر آپ نے حج اور عمرہ) دونوں کے لیے ایک ہی مرتبہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی پھر آپ نے احرام نہیں کھولا یہاں تک کہ قربانی کے دن (قربانی کر لینے کے بعد) حج سے فارغ ہو کر آپ نے دونوں کا احرام ایک ساتھ کھولا۔

2887- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ اَرَادَ ابْنُ عُمَرَ الْحَجَّ حِيْنَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ هٰذِهِ الْقِصَّةِ وَقَالَ فِىْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَكَانَ يَقُوْلُ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَاهُ طَوَافٌ وَّاحِدٌ وَّلَمْ يَحِلَّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' جن دنوں حجاج بن یوسف' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ جنگ کے لیے (مکہ مکرمہ) آیا ہوا تھا' انہی دنوں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کرنے کا ارادہ کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ بات ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے جو شخص حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کرے اس کے لیے ایک ہی مرتبہ طواف کرنا کافی ہوگا اور وہ دونوں کے احرام کو ایک ہی مرتبہ کھولے گا۔

2888- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَّاِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّصُدُّوْكَ فَقَالَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) اَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ اُشْهِدُكُمْ اَنِّىْ قَدْ اَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَاْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اِلَّا وَاحِدٌ اشْهَدُوْا قَالَ ابْنُ رُمْحٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّىْ قَدْ اَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِىْ وَاَهْدٰى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيْعًا حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَىْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ وَرَاٰى اَنْ قَدْ قَضٰى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْاَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذٰلِكَ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' جب حجاج بن یوسف' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے جنگ کرنے آیا تو اسی سال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کا ارادہ کیا' ان سے کہا گیا' لوگوں کے درمیان جنگ ہونے والی ہے۔ ہمیں یہ ڈر ہے۔ وہ آپ کو جانے نہیں دیں گے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا (ارشادِ باری تعالیٰ ہے) ''تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے''۔ (اگر ایسا ہوا) تو میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا' میں تمہیں اس بات کا گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرے کا پختہ ارادہ کرلیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (مدینہ منورہ سے) روانہ ہوئے جب ''ظاہر البیداء'' پہنچے تو کہنے لگے' حج اور عمرے کے اعمال (تقریباً) ایک جیسے ہیں' تم گواہ ہو جاؤ کہ میں نے عمرے کے ساتھ حج کرنے کا بھی پختہ ارادہ کرلیا ہے اور میں قربانی کا جانور بھی ساتھ لے جا رہا ہوں جسے میں نے ''قدید'' سے خریدا تھا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (حج اور عمرہ) دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے روانہ ہوئے یہاں تک کہ مکہ مکرمہ پہنچ گئے وہاں

آپ نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا (یعنی حج کے لیے از سر نو طواف نہیں کیا) لیکن آپ نے قربانی نہیں کی اور نہ ہی بال کٹوائے اور نہ ہی کسی ایسی چیز کو حلال قرار دیا جو حالتِ احرام میں ممنوع ہوتی ہے یہاں تک کہ قربانی کے دن قربانی کر لینے کے بعد آپ نے سر منڈوایا (اور احرام کھول دیا) وہ اس بات کے قائل تھے کہ حج اور عمرہ کے لیے (الگ الگ طواف کرنے کی بجائے) ایک ہی مرتبہ طواف کر لینا کافی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بھی بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2889- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي اِسْمٰعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِي اَوَّلِ الْحَدِيثِ حِينَ قِيلَ لَهٗ يَصُدُّوكَ عَنِ الْبَيْتِ قَالَ اِذَنْ اَفْعَلَ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي اٰخِرِ الْحَدِيثِ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ذَكَرَهُ اللَّيْثُ

✧✧ نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہی بات بیان کی ہے تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کے آغاز میں صرف یہ ذکر کیا ہے جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہا گیا' لوگ آپ کو بیت اللہ تک نہیں پہنچنے دیں گے تو انہوں نے جواب دیا' پھر میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت کے آخر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ نہیں ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

باب 368: فِي الْاِفْرَادِ وَالْقِرَانِ

حج افراد اور حج قران

2890- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى قَالَ اَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَّفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج افراد کا احرام باندھا تھا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کا احرام باندھا تھا۔

2891- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا قَالَ بَكْرٌ فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبّٰى بِالْحَجِّ وَحْدَهٗ فَلَقِيتُ اَنَسًا فَحَدَّثْتُهٗ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اَنَسٌ مَا تَعُدُّونَنَا اِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج اور عمرے کا ایک ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ (راوی

حدیث 2890: بخاری (4146) نسائی (2807) ابن ماجہ (3075) احمد (26475)' (5719)' (15892) ابن حبان (3792) ابن خزیمہ (2604)' (2790) مستدرک (1782) بیہقی (8644)' (8570)' (8584) ابو یعلی (4504)' (4652) معجم کبیر (372)' (6604) دارقطنی (13)

حدیث 2891: نسائی (2731) دارقطنی (1925) احمد (11979) بیہقی (8784)' (8611) ابو یعلی (3646)' (4154)' (5695)

کہتے ہیں) میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا۔ وہ بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا تلبیہ کہا تھا پھر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دوبارہ ملا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ کہنے لگے' تم ہمیں بچہ سمجھتے ہو' میں نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں۔

2892- وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَنَسٍ فَأَخْبَرْتُهُ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ كَأَنَّمَا كُنَّا صِبْيَانًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (نیت کے الفاظ میں) حج اور عمرے کا ایک ساتھ (ذکر کرتے) ہوئے دیکھا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اس بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' تو وہ بولے' ہم نے (اس وقت) صرف حج کی نیت کی تھی۔ (راوی کہتے ہیں) میں دوبارہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے (تمہاری بات سے تو یوں لگتا ہے) جیسے ہم اس وقت بچے تھے۔

بَاب369: اسْتِحْبَابِ طَوَافِ الْقُدُومِ لِلْحَاجِّ وَالسَّعْيِ بَعْدَهُ

حاجی کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ پہلے طواف قدوم کرے اور پھر سعی کرے

2893- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيَصْلُحُ لِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَبِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَأْخُذَ أَوْ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

✧✧ وبرہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا' کیا ''موقف'' میں آنے سے پہلے میں بیت اللہ کا طواف کرسکتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! تو وہ بولا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں' موقف آنے سے پہلے تم بیت اللہ کا طواف نہ کرو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا تھا تو آپ نے موقف آنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا تھا اگر تم سچے (مسلمان) ہو (تو بتاؤ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرنا زیادہ ضروری ہے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول پر عمل کرنا ضروری ہے۔

2894- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ فُلَانٍ يَكْرَهُهُ وَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْهُ رَأَيْنَاهُ قَدْ فَتَنَتْهُ الدُّنْيَا فَقَالَ وَأَيُّنَا أَوْ أَيُّكُمْ لَمْ تَفْتِنْهُ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسُنَّةُ اللَّهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبِعَ مِنْ سُنَّةِ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

حدیث 2893: احمد (4512)' (5194)' بیہقی (9028)

✧✧ وبرہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا' کیا میں بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہوں؟ حالانکہ میں حج کا احرام باندھ چکا ہوں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' اس میں کیا چیز رکاوٹ ہے؟ تو وہ بولا' فلاں صاحب اسے مکروہ قرار دیتے ہیں جب کہ آپ ان کی بہ نسبت ہمیں زیادہ محبوب ہیں' پھر ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ دنیا نے انہیں آزمائش میں مبتلا کر دیا ہے' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بولے' ہمارے اور تمہارے میں سے کون ہے؟ جسے دنیا نے آزمائش میں مبتلا نہیں کیا پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بولے' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج کا احرام باندھ لینے کے بعد بیت اللہ کا طواف کرتے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے دیکھا ہے لہٰذا اگر تم (دعویٰ ایمان میں) سچے ہو تو (تمہیں اس بات کا یقین ہونا چاہیے) کہ فلاں شخص کی سنت کے مقابلے میں' اللہ اور اس کے رسول کی سنت اس بات کی زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

بَاب370: بَيَانِ اَنَّ الْمُحْرِمَ بِعُمْرَةٍ لَّا يَتَحَلَّلُ بِالطَّوَافِ قَبْلَ السَّعْيِ وَاَنَّ الْمُحْرِمَ بِحَجٍّ لَّا يَتَحَلَّلُ بِطَوَافِ الْقُدُوْمِ وَكَذٰلِكَ الْقَارِنُ

عمرے کا احرام باندھنے والا سعی کرنے سے پہلے صرف طواف کر کے احرام نہیں کھول سکتا اور حج کا احرام باندھنے والا صرف طواف قدوم کر لینے کے بعد احرام نہیں کھول سکتا' حج قران کرنے والے (کا بھی یہی حکم ہے)

2895- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَاَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَّجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اَيَاْتِيْ امْرَاَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَّصَلّٰى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا' جو عمرہ کرنے کے لیے آئے' بیت اللہ کا طواف کرے لیکن صفا و مروہ کا طواف نہ کرے۔ کیا وہ اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے یا نہیں؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (عمرہ کرنے کے لیے مکہ مکرمہ) تشریف لائے تھے' آپ نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا' پھر مقامِ ابراہیم کے پاس دو نوافل ادا کیے' پھر صفا و مروہ کے سات چکر لگائے اور تمہارے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے۔

2896-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوالرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيْعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2895: بخاری (387)' (1523)' (1544)' ابو داؤد (1871)' (1872)' (1902)' ترمذی (2965)' نسائی (758)' (2930)' (2934)' ابن ماجہ (2959)' (2973)' (2986)' دارمی (1931)' احمد (2305)' (2830)' (2836)' ابن حبان (3809)' ابن خزیمہ (2620)' (2760)' (2769)' بیہقی (9000)' (9109)' (9121)' ابو یعلیٰ (2339)' (4730)' (5627)' معجم کبیر (11293)' (11827)' (12461)' دارقطنی (97)' (133)' (118)

2897 - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ سَلْ لِي عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فَاِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ اَيَحِلُّ اَمْ لَا فَاِنْ قَالَ لَكَ لَا يَحِلُّ فَقُلْ لَهُ اِنَّ رَجُلًا يَقُولُ ذٰلِكَ قَالَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لَا يَحِلُّ مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ اِلَّا بِالْحَجِّ قُلْتُ فَاِنَّ رَجُلًا كَانَ يَقُولُ ذٰلِكَ قَالَ بِئْسَ مَا قَالَ فَتَصَدَّانِي الرَّجُلُ فَسَاَلَنِي فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ فَقُلْ لَهُ فَاِنَّ رَجُلًا كَانَ يُخْبِرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَ ذٰلِكَ وَمَا شَاْنُ اَسْمَآءَ وَالزُّبَيْرِ قَدْ فَعَلَا ذٰلِكَ قَالَ فَجِئْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ لَا اَدْرِي قَالَ فَمَا بَالُهُ لَا يَاْتِينِي بِنَفْسِهِ يَسْاَلُنِي اَظُنُّهُ عِرَاقِيًّا قُلْتُ لَا اَدْرِي قَالَ فَاِنَّهُ قَدْ كَذَبَ قَدْ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اَوَّلَ شَيْءٍ بَدَاَ بِهِ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَجَّ اَبُو بَكْرٍ فَكَانَ اَوَّلَ شَيْءٍ بَدَاَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ عُمَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُثْمَانُ فَرَاَيْتُهُ اَوَّلَ شَيْءٍ بَدَاَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ اَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَانَ اَوَّلَ شَيْءٍ بَدَاَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ رَاَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ اٰخِرُ مَنْ رَاَيْتُ فَعَلَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا بِعُمْرَةٍ وَهٰذَا ابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُمْ اَفَلَا يَسْاَلُونَهُ وَلَا اَحَدٌ مِمَّنْ مَضٰى مَا كَانُوا يَبْدَءُونَ بِشَيْءٍ حِينَ يَضَعُونَ اَقْدَامَهُمْ اَوَّلَ مِنَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَا يَحِلُّونَ وَقَدْ رَاَيْتُ اُمِّي وَخَالَتِي حِينَ تَقْدَمَانِ لَا تَبْدَاٰنِ بِشَيْءٍ اَوَّلَ مِنَ الْبَيْتِ تَطُوفَانِ بِهِ ثُمَّ لَا تَحِلَّانِ وَقَدْ اَخْبَرَتْنِي اُمِّي اَنَّهَا اَقْبَلَتْ هِيَ وَاُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمْرَةٍ قَطُّ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا وَقَدْ كَذَبَ فِيمَا ذَكَرَ مِنْ ذٰلِكَ

محمد بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ اہلِ عراق میں سے ایک شخص نے مجھ سے کہا' حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے میرے لیے یہ مسئلہ دریافت کرنا' ایک شخص جس نے حج کا احرام باندھا ہو جب وہ بیت اللہ کا طواف (قدوم) کر لے تو کیا وہ احرام کھول سکتا ہے یا نہیں؟ اگر وہ تمہیں یہ جواب دیں کہ وہ شخص احرام نہیں کھول سکتا تو تم انہیں بتانا کہ ایک صاحب اسی بات کے قائل ہیں (کہ وہ شخص احرام کھول سکتا ہے) محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' میں نے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' حج کا احرام باندھنے والا شخص' حج (کے تمام ارکان) ادا کر لینے کے بعد ہی احرام کھول سکتا ہے۔ میں نے کہا' ایک صاحب اس بات کے قائل ہیں (کہ انسان طواف قدوم کے بعد احرام کھول سکتا ہے) تو انہوں نے جواب دیا اس کی رائے بہت غلط ہے۔

محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' پھر وہی عراقی شخص مجھ سے ملا تو اس نے مجھ سے اس بارے میں دریافت کیا' میں نے اسے عروہ کا جواب بتایا تو وہ بولا' تم ان سے کہنا کہ ایک صاحب نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا تھا اور سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا کیا تھا۔ محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' میں عروہ بن زبیر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس روایت کا تذکرہ کیا' انہوں نے دریافت کیا' (یہ روایت بیان کرنے والا) شخص کون ہے؟ میں نے جواب دیا' میں نہیں جانتا' عروہ بولے' کیا وجہ ہے کہ وہ خود آ کر مجھ سے سوال نہیں کرتا؟ میرا خیال ہے کہ وہ کوئی عراقی ہوگا۔ (محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں) میں نے کہا' مجھے یہ بھی معلوم نہیں' عروہ بولے اس نے جھوٹ بولا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا ہے' مجھے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بتایا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث 2897 ابن حبان (3808) بیہقی (9026)

مکہ آنے کے بعد سب سے پہلے وضو کیا پھر بیت اللہ کا طواف کیا۔

(عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) حج کیا' انہوں نے بھی آغاز میں بیت اللہ کا طواف کیا پھر کچھ اور نہیں کیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) اسی طرح (حج) کیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) حج کیا۔ میں نے انہیں دیکھا ہے کہ انہوں نے سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا پھر کچھ اور نہیں کیا پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آتے ہیں پھر میں نے اپنے والد حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی حج کیا ہے' انہوں نے بھی بیت اللہ کے طواف سے آغاز کیا اور پھر کچھ اور نہیں کیا۔ میں نے مہاجرین اور انصار کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے اس کے علاوہ کچھ نہیں کیا' سب سے آخر میں' میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ایسا کرتے دیکھا ہے' انہوں نے عمرہ کر لینے کے بعد (حج کے) احرام کو نہیں کھولا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حیات ہیں' یہ لوگ ان سے کیوں نہیں سوال کرتے؟ اور جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں' وہ بھی مکہ مکرمہ آنے کے بعد سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتے تھے لیکن اس کے بعد احرام کھول نہیں دیتے تھے۔ میں نے اپنی والدہ (سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا) اور اپنی خالہ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) کو دیکھا ہے کہ مکہ مکرمہ آنے کے بعد وہ سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتی تھیں اور پھر احرام کھول نہیں دیتی تھیں' مجھے میری والدہ نے یہ بتایا ہے کہ ایک مرتبہ وہ' ان کی بہن (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور فلاں فلاں صاحب صرف عمرہ کرنے کے لیے آئے تھے جب انہوں نے رُکن کو چھولیا تو انہوں نے احرام کھول دیا (اس عراقی نے) جو کچھ کہا ہے' وہ جھوٹ ہے۔

2898- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُحْرِمِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلٰى اِحْرَامِهِ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَلَمْ يَكُنْ مَّعِي هَدْيٌ فَحَلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحْلِلْ قَالَتْ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَلَسْتُ اِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُوْمِي عَنِّي فَقُلْتُ اَتَخْشٰى اَنْ اَثِبَ عَلَيْكَ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم احرام باندھ کر روانہ ہوئے۔ (مکہ پہنچ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جس کے ہمراہ قربانی کا جانور ہے' وہ حالتِ احرام میں رہے اور جس کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ احرام کھول دے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میرے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں تھا اس لیے میں نے احرام کھول دیا' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا اس لیے انہوں نے احرام نہیں کھولا۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے عام کپڑے پہنے اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر بیٹھی تو وہ بولے' میرے پاس سے اُٹھ جاؤ تو میں نے کہا کہ آپ کو یہ خوف ہے کہ میں آپ پر حملہ کر دوں گی؟

2899- وَحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا

حدیث 2898: بخاری (1557)' (1606)' (1696) ابوداؤد (1783)' (1792)' ترمذی (822)' (824) نسائی (2806)' (2807)' (2804) ابن ماجہ (2983)' (1962)' (2981) داری (2195) احمد (27010)' (2865)' (2879) ابن حبان (3912)' (3924) ابن خزیمہ (2789)' (2788)' (795) بیہقی (8471)' (8527)' (8644) ابویعلی (5451)' (5693)' (6625) معجم کبیر (6604)' (10965)' (6567)

وُهَيبٌ حَدَّثَنَا مَنصُورُ بنُ عَبدِ الرَّحمٰنِ عَن اُمِّهٖ عَن اَسمَآءَ بِنتِ اَبِی بَکرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُمَا قَالَت قَدِمنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّینَ بِالحَجِّ ثُمَّ ذَکَرَ بِمِثلِ حَدِیثِ ابنِ جُرَیجٍ غَیرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ استَرخِی عَنِّی استَرخِی عَنِّی فَقُلتُ اَتَخشٰی اَن اَثِبَ عَلَیکَ

✧✧ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے' تاہم اس روایت میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے الفاظ یہ ہیں' مجھ سے دُور رہو' مجھ سے دُور رہو'۔ تو میں نے کہا' کیا آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ میں آپ پر حملہ کردوں گی؟

2900- وَحَدَّثَنِی هَارُونُ بنُ سَعِیدٍ الاَیلِیُّ وَاَحمَدُ بنُ عِیسٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابنُ وَهبٍ اَخبَرَنِی عَمرٌو عَن اَبِی الاَسوَدِ اَنَّ عَبدَ اللّٰهِ مَولٰی اَسمَآءَ بِنتِ اَبِی بَکرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُمَا حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ کَانَ یَسمَعُ اَسمَآءَ کُلَّمَا مَرَّت بِالحَجُونِ تَقُولُ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُولِهٖ وَسَلَّمَ لَقَد نَزَلنَا مَعَهٗ هَاهُنَا وَنَحنُ یَومَئِذٍ خِفَافُ الحَقَائِبِ قَلِیلٌ ظَهرُنَا قَلِیلَةٌ اَزوَادُنَا فَاعتَمَرتُ اَنَا وَاُختِی عَآئِشَةُ وَالزُّبَیرُ وَفُلَانٌ وَّفُلَانٌ فَلَمَّا مَسَحنَا البَیتَ اَحلَلنَا ثُمَّ اَهلَلنَا مِنَ العَشِیِّ بِالحَجِّ قَالَ هَارُونُ فِی رِوَایَتِهٖ اَنَّ مَولٰی اَسمَآءَ وَلَم یُسَمِّ عَبدَ اللّٰهِ

✧✧ عبداللہ بیان کرتے ہیں' سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما جب بھی "حجون" کے مقام سے گزرتی تھی تو یہ کہا کرتی تھی' اللہ تعالیٰ اپنے رسول پر درود نازل کرے' ہم نے آپ کے ہمراہ یہاں پڑاؤ کیا تھا' اس دن ہمارے پاس سامان تھوڑا تھا اور سواریاں بھی کم تھیں اور زادِراہ بھی کم تھا۔ میں نے' میری بہن عائشہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اور فلاں فلاں صاحب نے عمرے کا احرام باندھا ہوا تھا جب ہم نے بیت اللہ کو چھولیا (یعنی عمرہ ادا کرلیا) تو احرام کھول لیا پھر ہم نے شام کے وقت حج کا احرام باندھا۔

2901- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوحُ بنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعبَةُ عَن مُسلِمٍ القُرِّیِّ قَالَ سَاَلتُ ابنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُمَا عَن مُتعَةِ الحَجِّ فَرَخَّصَ فِیهَا وَکَانَ ابنُ الزُّبَیرِ یَنهٰی عَنهَا فَقَالَ هٰذِهٖ اُمُّ ابنِ الزُّبَیرِ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِیهَا فَادخُلُوا عَلَیهَا فَاسأَلُوهَا قَالَ فَدَخَلنَا عَلَیهَا فَاِذَا امرَاَةٌ ضَخمَةٌ عَمیَاءُ فَقَالَت قَد رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ فِیهَا

✧✧ مسلم القری بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے اس کی اجازت دے دی۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اس سے منع کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے' ابن زبیر رضی اللہ عنہما حج تمتع سے منع کرتے ہیں جبکہ ان کی والدہ یہ حدیث بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دی ہے' تم لوگ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہو اور ان سے اس بارے میں دریافت کرو۔ (راوی کہتے ہیں) ہم سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' وہ بھاری بھرکم نابینا خاتون تھیں۔ (ہمارے سوال کرنے پر) انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دی ہے۔

2902-وَحَدَّثَنَاهُ ابنُ المُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبدُ الرَّحمٰنِ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ یَعنِی ابنَ جَعفَرٍ

حدیث **2899**: بخاری (1702)

حدیث **2901**: بخاری (1603) نسائی (2728) مؤطا (769)' (861) احمد (369)' (21321)' (26991) ابن حبان (3940) بیہقی (8660) ابویعلی (5061) معجم کبیر (231)

جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فَاَمَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَفِیْ حَدِيْثِهِ الْمُتْعَةُ وَلَمْ يَقُلْ مُتْعَةُ الْحَجِّ وَاَمَّا ابْنُ جَعْفَرٍ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مُسْلِمٌ لَا اَدْرِیْ مُتْعَةُ الْحَجِّ اَوْ مُتْعَةُ النِّسَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حج تمتع کی بجائے صرف ''متعہ'' کا لفظ منقول ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' یہ میں نہیں جانتا کہ اس سے مراد حج کا ''متعہ'' ہے یا عورتوں کے ساتھ کیا جانے والا ''متعہ'' ہے۔

2903- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْقُرِّیُّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اَهَلَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُمْرَةٍ وَّاَهَلَّ اَصْحَابُهُ بِحَجٍّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَنْ سَاقَ الْهَدْیَ مِنْ اَصْحَابِهِ وَحَلَّ بَقِيَّتُهُمْ فَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فِيْمَنْ سَاقَ الْهَدْیَ فَلَمْ يَحِلَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا احرام باندھا اور آپ کے اصحاب نے حج کا احرام باندھا لیکن نہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ ہی ان اصحاب نے (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھولا جن کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا بقیہ لوگوں نے احرام کھول دیا۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا اس لیے انہوں نے احرام نہیں کھولا۔

2904- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِی ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَكَانَ مِمَّنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ الْهَدْیُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ اٰخَرُ فَاَحَلَّا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ جن لوگوں کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں تھا' ان میں حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ اور ایک اور صاحب بھی تھے' ان دونوں نے احرام کھول دیا۔

بَاب371: جَوَازِ الْعُمْرَةِ فِیْ اَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا جائز ہے

2905- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوْا يَرَوْنَ اَنَّ الْعُمْرَةَ فِیْ اَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ اَفْجَرِ الْفُجُوْرِ فِی الْاَرْضِ وَيَجْعَلُوْنَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَّيَقُوْلُوْنَ اِذَا بَرَاَ الدَّبَرْ وَعَفَا الْاَثَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرْ فَقَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ صَبِيْحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّجْعَلُوْهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (زمانہ جاہلیت میں) لوگوں کا یہ نظریہ تھا کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا روئے زمین کا سب سے بڑا گناہ ہے۔ یہ لوگ محرم کو بھی صفر بنا دیتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے جب جانوروں کی پشت بری الذمہ ہو جائے' (حاجیوں کے) قدموں کے نشان مٹ جائیں اور صفر کا مہینہ گزر جائے اس وقت عمرہ کرنا جائز ہوتا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب چار ذوالحج کی صبح حج کا احرام باندھ کر (مکہ آئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا (کہ وہ اپنے احرام) کو عمرے میں تبدیل کر دیں' ان لوگوں کو ایسا کرنا بہت مشکل محسوس ہوا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کس طرح احرام کھولیں؟ تو آپ نے فرمایا:

حدیث 2903: بخاری (1568) ابوداؤد (1789) احمد (14318) بیہقی (8590)

حدیث 2905: بخاری (1489) نسائی (2813) احمد (2274) بیہقی (8515) معجم کبیر (10906)

مکمل طور پر احرام کھول دو۔

2906 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِاَرْبَعٍ مَّضَيْنَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ لَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ مَنْ شَآءَ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور چار ذوالحج کی صبح (مکہ مکرمہ) تشریف لے آئے' فجر کی نماز کے بعد آپ نے حکم دیا' جو اس (حج کے احرام) کو عمرہ قرار دینا چاہے' وہ اسے عمرے میں تبدیل کر لے۔

2907 - وَحَدَّثَنَاهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْشِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا رَوْحٌ وَّيَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ فَقَالَا كَمَا قَالَ نَصْرٌ اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَاَمَّا اَبُوْشِهَابٍ فَفِیْ رِوَايَتِهٖ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِیْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ خَلَا الْجَهْضَمِيَّ فَاِنَّهٗ لَمْ يَقُلْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2908 - وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّدُوْسِیُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ لِاَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنَ الْعَشْرِ وَهُمْ يُلَبُّوْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّجْعَلُوْهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب چار ذوالحج کو (مکہ مکرمہ) آئے' ان سب کا حج کرنے کا ارادہ تھا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ اسے (حج کے احرام کو) عمرے میں تبدیل کر دیں۔

2909 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِذِیْ طَوًى وَقَدِمَ لِاَرْبَعٍ مَّضَيْنَ مِنْ ذِی الْحَجَّةِ وَاَمَرَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُّحَوِّلُوْا اِحْرَامَهُمْ بِعُمْرَةٍ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْیُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ذوطوی'' میں فجر کی نماز ادا کی اور چار ذوالحج کو (مکہ مکرمہ) تشریف لے آئے' آپ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ اپنے احرام کو عمرے میں تبدیل کر دیں۔ (سب لوگ ایسا کریں) سوائے اس شخص کے جس کے ہمراہ قربانی کا جانور موجود ہو۔

2910 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْیُ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهٗ فَاِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِی الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے' یہ عمرہ ہے جس سے ہم نے فائدہ حاصل کیا ہے

حدیث 2910: ابوداؤد (1790) نسائی (2815) دارمی (1856) احمد (3172) معجم کبیر (11045)

جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور نہ ہو وہ مکمل طور پر احرام کھول دے کیونکہ قیامت کے دن تک (کے لیے حکم یہ ہے) کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

2911- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِيَّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ عَنْ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَنِي بِهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلَى الْبَيْتِ فَنِمْتُ فَاَتَانِي اٰتٍ فِي مَنَامِي فَقَالَ عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي رَاَيْتُ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوجمرہ بیان کرتے ہیں' میں نے حج تمتع (کا ارادہ) کیا' لوگوں نے مجھے اس سے منع کیا' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے مجھے اسے (حج تمتع کو) کرنے کا حکم دیا' پھر میں بیت اللہ کے پاس آ کر سو گیا تو خواب میں کسی نے یہ کہا' حج اور عمرہ دونوں قبول ہو گئے ہیں۔ میں پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں اس خواب کے بارے میں بتایا تو وہ بولے اللہ اکبر! اللہ اکبر! یہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (پر عمل کرنے کی برکت) ہے۔

باب 372: اِشْعَارِ الْبُدْنِ وَتَقْلِيدِهٖ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

احرام باندھتے وقت قربانی کے جانور پر نشان لگانا اور اسے قلادہ پہنانا

2912- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ اَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهٖ فَاَشْعَرَهَا فِي صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْاَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهٖ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ بِالْحَجِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز ادا کی پھر اپنی اونٹنی منگوائی اور اس کی کوہان کے دائیں طرف (قربانی کا جانور ہونے کا) علامتی نشان لگوایا (یعنی ہلکا سا چیر دیا) اس میں سے خون نکلا پھر آپ نے اسے جوتے کے جوڑے کا قلادہ پہنایا پھر آپ اس پر سوار ہوئے جب وہ ''بیداء'' کے مقام پر روانگی کے لیے سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے حج کی نیت کی۔

2913- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَمْ يَقُلْ صَلّٰى بِهَا الظُّهْرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف ذوالحلیفہ آنے کا ذکر ہے' ظہر کی نماز پڑھانے کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 2911: بخاری (1492) احمد (2158) بیہقی (8648) معجم کبیر (12962)

حدیث 2912: بخاری (1443) ابوداؤد (1752) ترمذی (906) نسائی (2758) ابن ماجہ (2916) مؤطا (731) دارمی (1912) احمد (1855) ابن حبان (2696) ابن خزیمہ (2575) مستدرک (1638) بیہقی (8597) ابویعلی (2821) معجم کبیر (2752)

بَاب373: قَوْلِهٖ لِاَبْنِ عَبَّاسٍ مَّاهٰذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْتَشَغَّفَتْ اَوْ تَشَغَّبَتْ بِاالنَّاسِ

(ایک شخص کا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ کہنا کہ آپ کے فتویٰ نے لوگوں کو پریشان کر دیا ہے

2914- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَسَّانَ الْاَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي الْهُجَيْمِ لِاَبْنِ عَبَّاسٍ مَّا هٰذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ اَوْ تَشَغَّبَتْ بِالنَّاسِ اَنَّ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ رَغِمْتُمْ

✧✧ ابوحسان کہتے ہیں' ایک مرتبہ بنوجہیم کے ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں کہا' ان صاحب کے اس فتوے نے لوگوں کو پریشان کر دیا ہے کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے' وہ احرام کھول سکتا ہے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا' یہ تمہارے نبی کی سنت (سے ثابت) ہے' اگرچہ تمہیں کتنا ہی ناگوار ہو۔

2915- وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ قَالَ قِيْلَ لِاَبْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ قَدْ تَفَشَّغَ بِالنَّاسِ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ الطَّوَافُ عُمْرَةٌ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ رَغِمْتُمْ

✧✧ ابوحسان بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا (آپ کی) اس بات پر بڑی چہ مگوئیاں ہو رہی ہیں کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کر لے' وہ احرام کھول سکتا ہے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے یہ تمہارے نبی کی سنت (سے ثابت) ہے' اگرچہ تمہیں کتنا ہی ناگوار ہو۔

2916- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَآءٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَّقُوْلُ لَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ حَاجٌّ وَّلَا غَيْرُ حَاجٍّ اِلَّا حَلَّ قُلْتُ لِعَطَآءٍ مِّنْ اَيْنَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى (ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ) قَالَ قُلْتُ فَاِنَّ ذٰلِكَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ هُوَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ وَقَبْلَهٗ وَكَانَ يَاْخُذُ ذٰلِكَ مِنْ اَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَمَرَهُمْ اَنْ يَّحِلُّوْا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ فتویٰ دیا کرتے تھے کہ حج کرنے والا یا عمرہ کرنے والا بیت اللہ کا طواف کر لینے کے بعد احرام کھول سکتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عطاء سے پوچھا' ان کی دلیل کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ" (اس قربانی کے ذبح ہونے کی جگہ "بیت عتیق" ہے۔)

(راوی کہتے ہیں) میں نے کہا' قربانی تو عرفات سے واپسی پر ہوتی ہے' تو عطاء نے جواب دیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کے قائل تھے کہ عرفات جانے سے پہلے یا وہاں سے آنے کے بعد کسی بھی وقت قربانی ہو سکتی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس حدیث سے بھی استدلال کرتے تھے (جس میں یہ مذکور ہے) کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو (عمرے کا) طواف کر لینے کے بعد (عمرے کا) احرام کھول دینے کا حکم دیا تھا۔

حدیث 2914: بخاری (4135) احمد (2513) معجم کبیر (2927)

حدیث 2916: بخاری (4135) احمد (2513) بیہقی (9028) معجم کبیر (12927)

بَاب374: جَوَازِ تَقْصِيْرِ الْمُعْتَمِرِ مِنْ شَعْرِهٖ وَاَنَّهٗ لَا يَجِبُ حَلْقُهٗ وَاَنَّهٗ يَسْتَحِبُّ كَوْنَ حَلْقِهٖ اَوْ تَقْصِيْرِهٖ عِنْدَ الْمَرْوَةِ

عمرہ کرنے والے شخص کے لیے بال چھوٹے کروالینا جائز ہے' سرمنڈوانا اس کے لیے واجب نہیں ہے اور یہ بات مستحب ہے کہ مروہ کے پاس سرمنڈوایا جائے یا بال چھوٹے کروائے جائیں

2917- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِيْ مُعَاوِيَةُ اَعَلِمْتَ اَنِّيْ قَصَّرْتُ مِنْ رَّاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ فَقُلْتُ لَهٗ لَا اَعْلَمُ هٰذِهٖ اِلَّا حُجَّةً عَلَيْكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا' کیا تم جانتے ہو؟ میں نے مروہ کے پاس تیر کی پیکان کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال کاٹے تھے تو میں نے ان سے کہا' مجھے اس بات کا علم نہیں ہے مگر یہ آپ کے خلاف حجت ہے۔

2918- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ اَخْبَرَهٗ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ وَّهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ اَوْ رَاَيْتُهٗ يُقَصَّرُ عَنْهُ بِمِشْقَصٍ وَّهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ میں نے تیر کی پیکان کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال چھوٹے کیے تھے' آپ اس وقت مروہ (پہاڑی) پر موجود تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یا شاید (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے) یہ کہا تھا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیر کی پیکان کے ذریعے بال چھوٹے کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ اس وقت مروہ (پہاڑی) پر موجود تھے۔

بَاب375: جَوَازِ التَّمَتُّعِ فِي الْحَجِّ وَالْقِرَانِ

حج میں تمتع اور قران کا جواز

2919- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَمَرَنَا اَنْ نَّجْعَلَهَا عُمْرَةً اِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَرُحْنَا اِلٰى مِنًى اَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم بلند آواز میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہم مکہ پہنچے' تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے (احرام کو) عمرے میں تبدیل کر دیں تاہم وہ شخص ایسا نہ کرے جس کے ہمراہ قربانی کا جانور موجود ہو پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج کو) منیٰ کی طرف روانہ ہونے سے پہلے ہم نے حج کا احرام باندھا۔

2920- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ

حدیث 2917: بخاری (1643) ابوداؤد (1802) نسائی (2988) احمد (16982) بیہقی (9177) معجم کبیر (1582)

حدیث 2919: بخاری (1623) ابوداؤد (1787) نسائی (2650) ابن ماجہ (2980) موطا (881) احمد (2348) ابن حبان (3791) ابن خزیمہ (2785) بیہقی (8399) ابویعلی (2822) معجم کبیر (6574) دارقطنی (32)

جَابِرٍ وَّعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَدِمْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بلند آواز میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے (مکہ مکرمہ) آئے۔

2921- حَدَّثَنِیْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَتَاهُ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّابْنَ الزُّبَیْرِ اخْتَلَفَا فِی الْمُتْعَتَیْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا

✧✧ ابونضیر بیان کرتے ہیں' میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا وہاں ایک شخص آیا اور بولا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے درمیان دوقسم کے متعہ (کے جواز) کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دونوں قسم کا متعہ کیا ہے' لیکن پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا تو ہم نے ان دونوں کو دوبارہ نہیں کیا۔

2922- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنِیْ سَلِیْمُ بْنُ حَیَّانَ عَنْ مَرْوَانَ الْاَصْفَرِ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عَلِیًّا قَدِمَ مِنَ الْیَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَ اَهْلَلْتَ فَقَالَ اَهْلَلْتُ بِاِهْلَالِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنَّ مَعِیَ الْهَدْیَ لَاَحْلَلْتُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے (مکہ مکرمہ) آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' تم نے کس کا احرام باندھا ہے؟ (حج یا عمرہ؟) انہوں نے عرض کی میں نے اس احرام کی نیت کی ہے جو احرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا۔

2923-وَحَدَّثَنِیْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَلِیْمُ بْنُ حَیَّانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَیْرَ اَنَّ فِیْ رِوَایَةِ بَهْزٍ لَحَلَلْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2924- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ وَعَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ صُهَیْبٍ وَّحُمَیْدٍ اَنَّهُمْ سَمِعُوْا اَنَسًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِیْعًا لَبَّیْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا لَبَّیْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا

حدیث2920: بخاری (1623) ابوداؤد (1787) نسائی (2650) ابن ماجہ (2980) مؤطا (881) احمد (2348) ابن حبان (3791) ابن خزیمہ (2785) بیہقی (8399) ابویعلی (2822) معجم کبیر (6574) دار قطنی (32)

حدیث2921: بخاری (1492) احمد (2158) ابن حبان (4151) بیہقی (8648) معجم کبیر (12962) دار قطنی (52)

حدیث2922: بخاری (1483) ترمذی (956) نسائی (2738) احمد (273) ابن حبان (3776) بیہقی (8634)

حدیث2924: بخاری (1623) ابوداؤد (1787) نسائی (2650) ابن ماجہ (2980) مؤطا (881) احمد (2348) ابن حبان (3791) ابن (2785) بیہقی (8399) ابویعلی (2822) معجم کبیر (6574) دار قطنی (32)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' آپ نے دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھتے ہوئے کہا تھا' میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں' میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں (یعنی ان دونوں کی نیت کرتا ہوں)

2925- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اِسْحٰقَ وَحُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ يَحْيٰى سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا و قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ اَنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحَجٍّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (ان الفاظ میں نیت کرتے ہوئے) سنا ہے' میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند سے تھوڑے سے لفظی اختلاف کے ہمراہ منقول ہے۔

2926- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ لَيَثْنِيَنَّهُمَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' ابن مریم (حضرت عیسیٰ) ''فج الروحاء'' کے مقام سے ضرور بالضرور حج یا عمرہ یا دونوں کا تلبیہ کہیں گے۔

2927- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے''۔

2928- وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے''۔

باب 376: بَيَانِ عَدَدِ عُمَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَمَانِهِنَّ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمروں کی تعداد اور ان کے زمانے کا تذکرہ

2929- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ اَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ اِلَّا الَّتِي مَعَ حَجَّتِهٖ عُمْرَةً مِّنَ الْحُدَيْبِيَةِ اَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِّنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِّنْ جِعِرَّانَةَ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي

حدیث 2926: احمد (7271) ابن حبان (6820) بیہقی (8585)

ذِی الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے تھے' جن میں سے تین ذیقعد کے مہینے میں کیے اور ایک عمرہ جو آپ نے حج کے ہمراہ (ذوالحج کے مہینے میں) کیا۔ آپ نے حدیبیہ سے جو عمرہ کیا' وہ ذیقعد کے مہینے میں کیا پھر اگلے برس جو عمرہ کیا' وہ بھی ذیقعد کے مہینے میں کیا پھر حنین کا مالِ غنیمت تقسیم کرنے کے بعد ''جعرانہ'' سے ذیقعد کے مہینے میں عمرہ کیا اور ایک عمرہ آپ نے حج (حجۃ الوداع) کے ہمراہ (ذوالحج کے مہینے میں) کیا۔

2930-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَّاحِدَةً وَّاعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هَدَّابٍ

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی مرتبہ حج کیا؟ تو انہوں نے جواب آپ نے ایک مرتبہ حج کیا اور چار مرتبہ عمرہ کیا۔

2931- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسٰى أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَّاحِدَةً حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ أَبُو إِسْحٰقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرٰى

✧✧ ابواسحاق بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' سترہ (غزوات میں) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس غزوات میں حصہ لیا اور (مدینہ منورہ کی طرف) ہجرت کر لینے کے بعد آپ نے ایک ہی مرتبہ حج کیا جو ''حجۃ الوداع'' کہلاتا ہے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ابواسحاق کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں (قیام کے دوران) ایک اور حج کیا تھا۔

2932- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُخْبِرُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدَيْنِ إِلٰى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَإِنَّا لَنَسْمَعُ ضَرْبَهَا بِالسِّوَاكِ تَسْتَنُّ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ أُمَّتَاهُ أَلَا تَسْمَعِيْنَ مَا يَقُوْلُ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَتْ وَمَا يَقُوْلُ قُلْتُ يَقُوْلُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَعَمْرِي مَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ وَّمَا اعْتَمَرَ مِنْ عُمْرَةٍ إِلَّا وَإِنَّهُ لَمَعَهُ قَالَ وَابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ

حدیث 2929: بخاری (1685) ابوداؤد (1991) ترمذی (815) ابن ماجہ (2996) موطا (759) داری (2468) احمد (6126) ابن حبان (3945) ابن خزیمہ (3070) بیہقی (8618) ابویعلی (2872) معجم کبیر (13526)

حدیث 2931: بخاری (4142) ترمذی (815) ابن ماجہ 3076) داری (1786) احمد (2847) ابن حبان (4503) ابن خزیمہ (3056) مستدرک (4256) بیہقی (8491) ابویعلی (1963) معجم کبیر (1742) دارقطنی (195)

حدیث 2932: بخاری (3243) احمد (24324) ابن حبان (1598) ابن خزیمہ (3070) بیہقی (8619) معجم کبیر (13526)

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں: مجھے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے (کی دیوار) کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے ہمیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز آ رہی تھی۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں عمرہ کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! میں نے کہا: امی جان! (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) کیا آپ نے نہیں سنا ابوعبدالرحمٰن کیا کہہ رہے ہیں؟ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا: وہ کہہ رہے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں عمرہ کیا تھا تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن کی مغفرت کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنے بھی عمرے کیے وہ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) بھی ان میں آپ کے ہمراہ شریک تھے۔ (عروہ کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ بات سُن رہے تھے انہوں نے نہ ہی "نہیں" اور نہ ہی "ہاں" کہا' بلکہ خاموش رہے۔

2933- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَاِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسٌ اِلٰى حُجْرَةِ عَآئِشَةَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ الضُّحٰى فِى الْمَسْجِدِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ صَلٰوتِهِمْ فَقَالَ بِدْعَةٌ فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَمِ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرْبَعَ عُمَرٍ اِحْدَاهُنَّ فِىْ رَجَبٍ فَكَرِهْنَا اَنْ نُّكَذِّبَهٗ وَنَرُدَّ عَلَيْهِ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَآئِشَةَ فِى الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرْوَةُ اَلَا تَسْمَعِيْنَ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى مَا يَقُوْلُ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَتْ وَمَا يَقُوْلُ قَالَ يَقُوْلُ اعْتَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ عُمَرٍ اِحْدَاهُنَّ فِىْ رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ مَعَهٗ وَمَا اعْتَمَرَ فِىْ رَجَبٍ قَطُّ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں: میں اور عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما مسجد میں داخل ہوئے وہاں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے (کی دیوار) کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے' ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لوگوں کی اس نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو وہ بولے' یہ بدعت ہے پھر عروہ نے ان سے سوال کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی مرتبہ عمرہ کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا' چار مرتبہ جن میں ایک رجب کے مہینے میں کیا۔ (مجاہد کہتے ہیں) ہم نے ان کی تکذیب یا تردید مناسب نہیں سمجھی۔ حجرے میں سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز آئی تو عروہ بولے' اے اُم المومنین! کیا آپ نے سنا نہیں' ابوعبدالرحمٰن کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے دریافت کیا' وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ عروہ نے کہا' وہ کہہ رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ عمرہ کیا جن میں سے ایک عمرہ رجب کے مہینے میں کیا' تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا' اللہ تعالیٰ' ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی عمرہ کیا' وہ (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) اس میں آپ کے ہمراہ شریک تھے۔ تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

بَاب 377: فَضْلِ الْعُمْرَةِ فِىْ رَمَضَانَ

رمضان میں عمرہ کرنے کی فضیلت

2934- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَطَآءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُنَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ

فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ اَنْ تَحُجِّي مَعَنَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ لَّنَا اِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ اَبُوْوَلَدِهَا وَابْنُهَا عَلٰى نَاضِحٍ وَّتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَنْضِحُ عَلَيْهِ قَالَ فَاِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِىْ فَاِنَّ عُمْرَةً فِيْهِ تَعْدِلُ حَجَّةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری خاتون سے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کا نام بتایا تھا لیکن وہ مجھے یاد نہیں رہا' دریافت کیا' تم ہمارے ساتھ حج کے لیے کیوں نہیں جارہی ہو؟ تو اس نے عرض کی' ہمارے پاس صرف دو اونٹ ہیں' ایک پر میرا شوہر اور بیٹا حج کے لیے جارہے ہیں اور دوسرا اونٹ پانی لانے کے لیے یہیں چھوڑ کر جا رہے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آ جائے تو تم (اس مہینے میں) عمرہ کر لینا کیونکہ اس میں عمرہ کرنا (ثواب کے اعتبار سے) حج کے برابر ہے۔

2935- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِى ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا اُمُّ سِنَانٍ مَّا مَنَعَكِ اَنْ تَكُوْنِىْ حَجَجْتِ مَعَنَا قَالَتْ نَاضِحَانِ كَانَا لِاَبِىْ فُلَانٍ زَوْجِهَا حَجَّ هُوَ وَابْنُهُ عَلٰى اَحَدِهِمَا وَكَانَ الْاٰخَرُ يَسْقِىْ عَلَيْهِ غُلَامُنَا قَالَ فَعُمْرَةٌ فِىْ رَمَضَانَ تَقْضِىْ حَجَّةً اَوْ حَجَّةً مَعِىْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم سنان نامی ایک انصاری خاتون سے دریافت کیا' تم ہمارے ساتھ حج کے لیے کیوں نہیں جارہی ہو؟ اس نے عرض کی' ابوفلاں (یعنی اس کا شوہر) کے پاس دو اونٹ ہیں جن میں سے ایک پر وہ اور اس کا بیٹا حج کرنے کے لیے لے جارہے ہیں اور دوسرے اونٹ پر ہمارا غلام ہمیں پانی لاکر دیا کرے گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (تمہارا) رمضان میں عمرہ کر لینا حج کے برابر ہوگا۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا' میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہوگا۔

بَاب378: اسْتِحْبَابِ دُخُوْلِ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَالْخُرُوْجِ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلٰى

(حج کے لیے آتے وقت) مکہ مکرمہ میں بالائی حصے کی طرف سے داخل ہونا (اور واپس جاتے وقت) زیریں حصے کی جانب سے باہر نکلنا مستحب ہے

2936- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيْقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيْقِ الْمُعَرَّسِ وَاِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درخت والے راستے سے (شہر سے) باہر نکلتے تھے اور ''معرس'' کے راستے سے شہر میں داخل ہوتے تھے جب آپ مکہ میں داخل ہوتے تھے تو بالائی گھاٹی کی طرف سے داخل ہوتے تھے اور جب (مکہ سے) باہر نکلتے تھے تو زیریں گھاٹی کی طرف سے باہر نکلتے تھے۔

حدیث2934: بخاری(1690) احمد(2025) بیہقی(8524)

حدیث2936: بخاری(1460) ابوداؤد(1865) ترمذی(853) نسائی(2865) ابن ماجہ(2940) موطا(705) احمد(4625) ابن حبان(3908) ابن خزیمہ(959) بیہقی(2629) ابویعلی(3579) معجم کبیر(21)

2937-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ فِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' وہ بالائی گھاٹی ''بطحاء'' میں ہے۔

2938- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَآءَ اِلٰى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ اَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ اَسْفَلِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لاتے تو بالائی حصے سے اس میں داخل ہوتے اور جب (مکہ سے) باہر نکلتے تو زیریں حصے سے باہر نکلتے تھے۔

2939- وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِّنْ اَعْلٰى مَكَّةَ قَالَ هِشَامٌ فَكَانَ اَبِي يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَيْهِمَا وَكَانَ اَبِي اَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَآءٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال ''کداء'' جو مکہ کا بالائی حصہ ہے' سے مکہ میں داخل ہوئے۔ (راوی) ہشام کہتے ہیں' میرے والد (عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) دونوں طرف سے مکہ میں داخل ہو جایا کرتے تھے تاہم وہ اکثر ''کداء'' کی طرف سے مکہ میں داخل ہوا کرتے تھے۔

باب379: اسْتِحْبَابِ الْمَبِيتِ بِذِي طُوًى عِنْدَ اِرَادَةِ دُخُولِ مَكَّةَ وَالْاِغْتِسَالِ لِدُخُولِهَا وَدُخُولِهَا نَهَارًا

جب مکہ میں داخل ہونے کا ارادہ ہو (تو اس سے پہلے والی) رات ''ذوطویٰ'' میں بسر کر کے' غسل کر کے دن کے وقت مکہ میں داخل ہونا مستحب ہے

2940- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِذِي طُوًى حَتّٰى اَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَفْعَلُ ذٰلِكَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ سَعِيدٍ حَتّٰى صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ يَحْيٰى اَوْ قَالَ حَتّٰى اَصْبَحَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) ''ذوطویٰ'' میں رات بسر کی اور صبح مکہ میں داخل ہوگئے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' صبح کی نماز پڑھ لینے کے بعد آپ مکہ میں داخل ہوئے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ صبح کے وقت مکہ میں داخل ہوئے۔

2941- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ اِلَّا

حدیث2938: بخاری (1460) ابوداؤد (1865) ترمذی (853) نسائی (2865) ابن ماجہ (2940) مؤطا (705) احمد (4625) ابن حبان (3908) ابن خزیمہ (959) بیہقی (2629) ابویعلی (3579) معجم کبیر (21)

حدیث2940: بخاری (1039) ابوداؤد (1202) ترمذی (546) نسائی (469) دارمی (1507) احمد (4656) ابن حبان (2743) بیہقی (3876) ابویعلی (2794)

بَاتَ بِذِی طُوًی حَتّٰی يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ نَهَارًا وَيَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ فَعَلَهُ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی مکہ آتے تو رات ''ذوطویٰ'' میں ٹھہرتے اور صبح کے وقت غسل کرنے کے بعد دن میں مکہ میں داخل ہوتے' آپ یہ بات بیان کیا کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2942 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي اَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِی طُوًی وَيَبِيْتُ بِهٖ حَتّٰی يُصَلِّیَ الصُّبْحَ حِيْنَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَمُصَلّٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ عَلٰی اَكَمَةٍ غَلِيْظَةٍ لَيْسَ فِی الْمَسْجِدِ الَّذِی بُنِیَ ثَمَّ وَلٰكِنْ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ عَلٰی اَكَمَةٍ غَلِيْظَةٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا کہ مکہ آتے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''ذوطویٰ'' میں پڑاؤ کیا کرتے تھے اور رات وہیں بسر کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بڑے ٹیلے پر نماز ادا کی تھی' اس جگہ نہیں جہاں پر بعد میں مسجد بنادی گئی تھی' بلکہ اس سے کچھ نیچے بڑے ٹیلے کے اوپر (آپ نے نماز ادا کی تھی)۔

2943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي اَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتَیِ الْجَبَلِ الَّذِی بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَبَلِ الطَّوِيْلِ نَحْوَ الْكَعْبَةِ يَجْعَلُ الْمَسْجِدَ الَّذِی بُنِیَ ثَمَّ يَسَارَ الْمَسْجِدِ الَّذِی بِطَرَفِ الْاَكَمَةِ وَمُصَلّٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْفَلَ مِنْهُ عَلَی الْاَكَمَةِ السَّوْدَاءِ يَدَعُ مِنَ الْاَكَمَةِ عَشَرَةَ اَذْرُعٍ اَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ يُصَلِّی مُسْتَقْبِلَ الْفُرْضَتَيْنِ مِنَ الْجَبَلِ الطَّوِيْلِ الَّذِی بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہاڑ کی ان دو چوٹیوں کی طرف منہ کیا جو آپ کے اور طویل پہاڑ کے درمیان موجود تھیں وہاں سے خانہ کعبہ کی طرف رُخ کر کے بعد میں جو مسجد بنائی گئی ہے' اسے آپ نے اس مسجد کے بائیں طرف کر دیا جو ٹیلے کے ایک طرف بنی ہوئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ سیاہ ٹیلے سے تقریباً دس ہاتھ نیچے ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل پہاڑ کی ان دو چوٹیوں کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی' وہ پہاڑ جو تمہارے اور خانہ کعبہ کے درمیان موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر درود وسلام نازل کرے۔

بَاب 380: اِسْتِحْبَابِ الرَّمَلِ فِی الطَّوَافِ وَالْعُمْرَةِ وَفِی الطَّوَافِ الْاَوَّلِ مِنَ الْحَجِّ

طواف اور عمرے میں رمل کرنا مستحب ہے' حج کے پہلے طواف میں (بھی ایسا کرنا مستحب ہے)

2944 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْاَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَشٰی اَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعٰی بِبَطْنِ الْمَسِيْلِ اِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حدیث 2943: احمد (5601)

حدیث 2944: بخاری (1527) ابوداؤد (1893) نسائی (2943) ابن ماجہ (2950) مؤطا (811) دارمی (1841) احمد (4844) ابن حبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9037) معجم کبیر (11132)

◈ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا پہلا طواف کیا' تو ابتدائی تین چکروں میں تیز چلے اور بقیہ چار چکروں میں معمول کی رفتار سے چلے۔ صفا و مروہ کے طواف کے دوران آپ 'بطن مسیل" والے حصے سے دوڑ کر گزرے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

2945- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَاِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَمْشِي اَرْبَعَةً ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

◈ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مکہ) آنے کے بعد حج یا عمرے کا جو سب سے پہلا طواف کرتے تھے اس میں بیت اللہ کے طواف میں' ابتدائی تین چکر دوڑ کر لگاتے تھے اور چار چکر چل کر لگاتے تھے پھر آپ دو نوافل ادا کرتے پھر صفا مروہ کا طواف کرتے۔

2946- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ يَقْدَمُ مَكَّةَ اِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ اَوَّلَ مَا يَطُوفُ حِيْنَ يَقْدَمُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ مِّنَ السَّبْعِ

◈ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ جب آپ مکہ تشریف لائے (تو طواف کے دوران) آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اپنے پہلے طواف کے سات چکروں میں سے ابتدائی تین چکر تیز چل کر لگائے۔

2947- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَّمَشَى اَرْبَعًا

◈ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (طواف کے دوران) حجر (اسود) سے لے کر حجر (اسود) تک ابتدائی تین چکروں میں رمل کیا اور باقی چار چکر چل کر لگائے۔

2948- وَحَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

◈ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حجر سے لے کر حجر تک (یعنی طواف کعبہ کے پورے چکر میں) رمل کیا اور یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2949- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيْهِ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ

حدیث 2947: بخاری (1526) ابوداؤد (1890) ترمذی (856) نسائی (2939) ابن ماجہ (314) موطا (810) دارمی (1842) احمد (2688) ابن حبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9060) ابویعلی (1882) معجم کبیر (12055)

حدیث 2949: بخاری (1526) ابوداؤد (1890) ترمذی (856) نسائی (2939) ابن ماجہ (314) موطا (1842) احمد (2688) ابن حبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9060) ابویعلی (1882) معجم کبیر (12055)

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک (یعنی طواف کعبہ کے پورے چکر میں) تین چکروں میں رمل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2950- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَّابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ الثَّلَاثَةَ اَطْوَافٍ مِّنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (طواف کعبہ کے دوران) تین چکروں میں حجر سے لے کر حجر تک (یعنی مکمل چکر میں) رمل کیا۔

2951- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَرَاَيْتَ هٰذَا الرَّمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ وَّمَشْيَ اَرْبَعَةَ اَطْوَافٍ اَسُنَّةٌ هُوَ فَاِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ فَقَالَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّ مُحَمَّدًا وَّاَصْحَابَهُ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَنْ يَّطُوْفُوْا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهُزَلِ قَالَ وَكَانُوْا يَحْسُدُوْنَهُ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْمُلُوْا ثَلَاثًا وَّيَمْشُوْا اَرْبَعًا قَالَ قُلْتُ لَهُ اَخْبِرْنِي عَنِ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا اَسُنَّةٌ هُوَ فَاِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَوْلُكَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثُرَ عَلَيْهِ النَّاسُ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مُحَمَّدٌ هٰذَا مُحَمَّدٌ حَتّٰى خَرَجَ الْعَوَاتِقُ مِنَ الْبُيُوْتِ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُضْرَبُ النَّاسُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا كَثُرَ عَلَيْهِ رَكِبَ وَالْمَشْيُ وَالسَّعْيُ اَفْضَلُ

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس سے کہا' بیت اللہ کے طواف کے دوران تین چکروں میں رمل کرنا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلنا اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ لوگ اسے سنت سمجھتے ہیں' تو حضرت ابن عباس نے کہا' کہ وہ ٹھیک بھی سمجھتے ہیں اور غلط بھی سمجھتے ہیں۔ میں نے کہا' آپ کی اس بات کا مطلب کیا ہے؟ کہ وہ ٹھیک اور غلط دونوں باتوں کے قائل ہیں' تو حضرت ابن عباس نے کہا' جب نبی اکرم ﷺ مکہ تشریف لائے تو بعض مشرکین نے یہ کہا کہ حضرت محمد ﷺ اور ان کے اصحاب اتنے کمزور ہیں کہ یہ بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کر سکیں گے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں' وہ مشرکین آپ سے حسد کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ طواف کے تین چکروں میں رمل کریں اور چار چکروں میں معمول کی رفتار سے چلیں۔ (ابوطفیل کہتے ہیں) میں نے کہا' صفا اور مروہ کے درمیان سوار ہو کر چکر لگانا اس کے بارے میں مجھے بتائیں' کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ لوگ یہ سمجھتے ہیں' یہ سنت ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا' وہ ٹھیک بھی سمجھتے ہیں اور غلط بھی۔ میں نے کہا' آپ کی اس بات کا کیا مطلب ہے؟ کہ وہ ٹھیک اور غلط دونوں باتوں کے قائل ہیں؟ تو حضرت ابن عباس نے کہا' نبی اکرم ﷺ کے اردگرد بہت سے لوگوں کا ہجوم ہو گیا' ہر کوئی یہی کہہ رہا تھا یہ حضرت محمد ﷺ ہیں' یہ حضرت محمد ﷺ ہیں یہاں تک کہ جوان لڑکیاں بھی گھروں سے نکل آئیں۔ نبی اکرم ﷺ لوگوں کو ہاتھوں کے ذریعے ہٹاتے نہیں تھے جب ہجوم زیادہ ہو گیا تو آپ سوار

حدیث 2951: بخاری (1527) ابوداؤد (1893) نسائی (2943) ابن ماجہ (2950) مؤطا (811) دارمی (1841) احمد (4844) ابن حبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9037) معجم کبیر (11132)

ہو گئے۔ (اور آپ نے سواری کی حالت میں صفا و مروہ کا چکر لگایا) لیکن افضل یہی ہے کہ صفا و مروہ کا چکر پیدل چل کر (اور مخصوص حصے میں) دوڑ کر لگایا جائے۔

2952- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ قَوْمَكَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَیْتِ وَبَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهِیَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا

◇◇ ابوطفیل بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا' آپ کی قوم کے لوگ یہ سمجھتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ اور صفا و مروہ (کے طواف کے دوران) رمل کیا تھا اور ایسا کرنا سنت ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا (ایک اعتبار سے) وہ ٹھیک کہہ رہے ہیں اور (دوسرے اعتبار سے) غلط کہتے ہیں۔

2953- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ الْاَبْجَرِ عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اُرَانِیْ قَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصِفْهُ لِیْ قَالَ قُلْتُ رَاَیْتُهُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عَلٰی نَاقَةٍ وَّقَدْ كَثُرَ النَّاسُ عَلَیْهِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَاكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا یُدَعُّوْنَ عَنْهُ وَلَا یُكْرَهُوْنَ

◇◇ ابوطفیل بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا' میرا خیال ہے کہ میں نے (اپنے بچپن میں) نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا (کب اور کہاں؟) اس بارے میں مجھے بتاؤ تو میں نے کہا' میں نے آپ کو مروہ کے پاس ایک اونٹنی پر سوار دیکھا تھا۔ آپ کے گرد بہت سے لوگوں کا ہجوم تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا' وہ نبی اکرم ﷺ ہی ہوں گے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ معمول تھا کہ وہ آپ کو تنہا نہیں چھوڑتے تھے اور نہ ہی آپ سے دور رہا کرتے تھے۔

2954- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمّٰی یَثْرِبَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّهُ یَقْدَمُ عَلَیْكُمْ غَدًا قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمُ الْحُمّٰی وَلَقُوْا مِنْهَا شِدَّةً فَجَلَسُوْا مِمَّا یَلِی الْحِجْرَ وَاَمَرَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّرْمُلُوْا ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ وَّیَمْشُوْا مَا بَیْنَ الرُّكْنَیْنِ لِیَرَی الْمُشْرِكُوْنَ جَلَدَهُمْ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّ الْحُمّٰی قَدْ وَهَنَتْهُمْ هٰؤُلَاءِ اَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّلَمْ یَمْنَعْهُ اَنْ یَّاْمُرَهُمْ اَنْ یَّرْمُلُوا الْاَشْوَاطَ كُلَّهَا اِلَّا الْاِبْقَاءُ عَلَیْهِمْ

◇◇ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب مکہ تشریف لائے' یثرب کے بخار نے ان سب کو کمزور کر دیا تھا۔ مشرکین ایک دوسرے سے کہنے لگے' کل تمہارے پاس وہ لوگ آئیں گے جنہیں بخار نے کمزور کر دیا اور وہ انتہائی بیمار لوگ ہیں۔ (اگلے دن جب مسلمان مکہ میں داخل ہوئے) تو مشرکین حجر اسود کے پاس بیٹھ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ (طواف کے ابتدائی) تین چکروں میں رمل کریں اور دونوں ارکان کے درمیان معمول کی رفتار سے چلیں تا کہ مشرکین کو ان کی جسمانی طاقت کا اندازہ ہو جائے۔ (یہ منظر دیکھ کر) مشرکین نے ایک دوسرے سے کہا' کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم یہ

حدیث 2954: بخاری (1525) ابوداؤد (1886) احمد (2639) ابن خزیمہ (2720) بیہقی (9055)

سمجھ رہے تھے کہ انہیں بخار نے کمزور کر دیا ہے' یہ تو فلاں' فلاں سے بھی زیادہ طاقت ور ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حضرات کو طواف کے تمام چکروں میں رمل کرنے کا حکم اس لیے نہیں دیا تا کہ وہ تھک نہ جائیں۔

2955- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَمَلَ بِالْبَيْتِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے دوران اس لیے رمل کیا تھا تا کہ مشرکین کے سامنے اپنی (جسمانی) قوت کا اظہار کریں۔

2956- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمٌ حَسَدٌ وَلَمْ يَقُلْ يَحْسُدُونَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ اہلِ مکہ کی طبیعت میں حسد پایا جاتا تھا۔

باب 381: اسْتِحْبَابِ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ فِي الطَّوَافِ

طواف کے دوران دو یمانی ارکان کی تعظیم کرنا مستحب ہے

2957- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ کے صرف دو یمانی ارکان کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

2958- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رُکن اسود (حجر اسود) اور اس کے پاس والے رُکن جو "جُمحیین" کے گھروں والی سمت میں ہے' کے علاوہ بیت اللہ کے کسی اور رُکن کا استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

2959- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ

✧✧ حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف حجر اسود اور رُکن یمانی کا استلام کرتے تھے۔

2960- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ

حدیث 2957: بخاری (1531) ابوداؤد (1874) ترمذی (858) نسائی (2948) ابن ماجہ (2946) احمد (3074) ابن حبان (3827) ابن خزیمہ (2725) بیہقی (5148) ابویعلیٰ (5473) معجم کبیر (9472) دارقطنی (83)

ابنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلاَمَ هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّ وَالْحَجَرَ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا فِىْ شِدَّةٍ وَّلاَ رَخَاءٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے جب سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کے بعد شدت یا آسانی (کسی بھی حالت میں) میں نے ان دونوں ارکان حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کبھی ترک نہیں کیا۔

2961- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ خَالِدٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهٗ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهٗ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو اپنے ہاتھ کے ذریعے چھوا اور پھر اپنے ہاتھ کا بوسہ لیا پھر وہ بولے میں نے جب سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ عمل کرتے دیکھا ہے اس کے بعد کبھی بھی اسے ترک نہیں کیا۔

2962- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوالطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِىَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو یمانی ارکان کے علاوہ کسی اور (رکن) کا استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

بَاب382: اسْتِحْبَابِ تَقْبِيْلِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فِى الطَّوَافِ

طواف کے دوران حجر اسود کو بوسہ دینا مستحب ہے

2963- وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ وَعَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنِى ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ قَالَ قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ اَمَ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّلَوْلاَ اَنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ زَادَ هَارُوْنُ فِىْ رِوَايَتِهٖ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِىْ بِمِثْلِهَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ اَسْلَمَ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور پھر کہنے لگے' اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

حدیث 2960: بخاری (1529) نسائی (2950) دارمی (1838) احمد (1877) ابن حبان (3824) ابن خزیمہ (2715) مستدرک (1676) بیہقی (9015) معجم کبیر (10634)

حدیث 2962: بخاری (1529) نسائی (2950) دارمی (1838) احمد (1877) ابن حبان (3824) ابن خزیمہ (2715) بیہقی (9015) معجم کبیر (10634)

حدیث 2963: بخاری (1520) ابوداؤد (1873) ترمذی (860) نسائی (2973) ابن ماجہ (2943) موطا (818) دارمی (1864) احمد (99) ابن حبان (3821) ابن خزیمہ (2711) مستدرک (1682) بیہقی (9001) ابویعلیٰ (189)

2964- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ اِنِّیْ لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّیْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّلٰكِنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور بولے' میں تمہیں بوسہ دے رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو لیکن (میں پھر بھی تمہیں بوسہ اس لیے دے رہا ہوں کیونکہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں بوسہ دیا تھا۔

2965- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّالْمُقَدَّمِیُّ وَاَبُوْ کَامِلٍ وَّقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ کُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَیْتُ الْاَصْلَعَ یَعْنِیْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ یُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَیَقُوْلُ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّاَنَّكَ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ وَفِیْ رِوَایَةِ الْمُقَدَّمِیِّ وَاَبِیْ کَامِلٍ رَاَیْتُ الْاُصَیْلِعَ

✧✧ عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے' وہ کہنے لگے' اللہ کی قسم! میں تمہیں بوسہ دے رہا ہوں اور میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو جو نہ کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

2966- وَحَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَیْرٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِیْعَةَ قَالَ رَاَیْتُ عُمَرَ یُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَاُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّلَوْلَا اَنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ لَمْ اُقَبِّلْكَ

✧✧ عابس بن ربیعہ کہتے ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ دینے کے بعد یہ کہتے ہوئے دیکھا ہے' میں تمہیں بوسہ دے رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

2967- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنْ وَکِیْعٍ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ سُوَیْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَاَیْتُ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهٗ وَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِیًّا

✧✧ سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا اس کے ساتھ چمٹ گئے اور پھر کہنے لگے' میں نے دیکھا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تم سے محبت کرتے تھے۔

2968- وَحَدَّثَنِیْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ وَلٰکِنِّیْ رَاَیْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِیًّا وَّلَمْ یَقُلْ وَالْتَزَمَهٗ

حدیث 2967: بخاری (1520) ابوداؤد (1873) ترمذی (860) نسائی (2973) ابن ماجہ (2943) موطا (818) دارمی (1864) احمد (99) ابن حبان (3821) ابن خزیمہ (2711) مستدرک (1682) بیہقی (9001) ابویعلیٰ (189)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

بَاب383: جَوَازِ الطَّوَافِ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّغَيْرِهٖ وَاسْتِلَامِ الْحَجَرِ بِمِحْجَنٍ وَّنَحْوِهٖ لِلرَّاكِبِ

اونٹ وغیرہ پر (سوار ہو کے) طواف کرنا جائز ہے اور سوار شخص کے لیے چابک یا اس جیسی کسی اور چیز کے ذریعے حجرِ اسود کا استلام کرنا (جائز ہے)

2969- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَّسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا تھا' آپ نے چابک کے ذریعے رکن (حجرِ اسود) کا استلام کیا۔

2970- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهٖ لِاَنْ يَّرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْاَلُوْهُ فَاِنَّ النَّاسَ غَشُوْهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا تا کہ آپ کے بلند ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ سے سوالات کر سکیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت آپ کے آس پاس لوگوں کا ہجوم تھا۔

2971- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ بَكْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْاَلُوْهُ فَاِنَّ النَّاسَ غَشُوْهُ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ خَشْرَمٍ وَلِيَسْاَلُوْهُ فَقَطْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا' آپ نے چابک کے ذریعے حجرِ اسود کا استلام کیا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر بیٹھ کر طواف اس لیے کیا تا کہ آپ کے بلندی پر موجود ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ سے سوالات کر سکیں اس وقت آپ کے اردگرد لوگوں کا ہجوم تھا۔

2972- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلٰى بَعِيْرِهٖ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ كَرَاهِيَةَ

حدیث2969: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) داری (1845) احمد (2227) ابن حبان (3829) ابن خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلی (903) معجم کبیر (10800)

حدیث2970: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) داری (1845) احمد (2227) ابن حبان (3829) ابن خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلی (903) معجم کبیر (10800)

اَنْ یُّضْرَبَ عَنْهُ النَّاسُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کے گرد طواف کیا اور رُکن (حجرِ اسود) کا استلام کیا۔ (آپ نے اس لیے ایسا کیا) کیونکہ آپ کو یہ بات ناپسند تھی کہ آپ کے لیے لوگوں کو دھکیل کر پرے کیا جائے۔

2973- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوْذَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

✧✧ حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے' آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا (اور اس دوران) اپنی چھڑی کے ذریعے رُکن (حجرِ اسود) کا استلام کیا اور پھر اس چھڑی کو بوسہ دیا۔

2974- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ شَكَوْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّىْ اَشْتَكِىْ فَقَالَ طُوْفِىْ مِنْ وَّرَآءِ النَّاسِ وَاَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَئِذٍ يُصَلِّىْ اِلٰى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَاُ بِالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ شکایت کی' میں بیمار ہوں (اس لیے طواف نہیں کر سکتی) تو آپ نے فرمایا: تم لوگوں سے پرے سوار ہو کر طواف کر لو۔ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جب میں طواف کر رہی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کی ایک جانب نماز پڑھ رہے تھے جس میں آپ سورۂ طور پڑھ رہے تھے۔

باب 385: بَيَانِ اَنَّ السَّعْىَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رُكْنٌ لَّا يَصِحُّ الْحَجُّ اِلَّا بِهٖ

اس بات کی وضاحت کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا حج کا بنیادی رُکن ہے جس کے بغیر حج صحیح نہیں ہوتا

2975- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا اِنِّىْ لَاَظُنُّ رَجُلًا لَوْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَا ضَرَّهٗ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ فَقَالَتْ مَا اَتَمَّ اللّٰهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهٗ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُوْلُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَهَلْ تَدْرِىْ فِيْمَا كَانَ ذَاكَ اِنَّمَا كَانَ ذَاكَ اَنَّ الْاَنْصَارَ كَانُوْا يُهِلُّوْنَ

حدیث 2972: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (3829) ابن خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلی (903) معجم کبیر (10800)

حدیث 2973: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلی (903) معجم کبیر (10800)

حدیث 2974: بخاری (452) ابوداؤد (1871) ترمذی (2965) نسائی (758) ابن ماجہ (2959) دارمی (1931) احمد (2305) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620) بیہقی (9000) ابویعلی (2339) معجم کبیر (11293) دارقطنی (97)

فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِصَنَمَيْنِ عَلَى شَطِّ الْبَحْرِ يُقَالُ لَهُمَا اِسَافٌ وَنَائِلَةُ ثُمَّ يَجِيئُونَ فَيَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَحْلِقُونَ فَلَمَّا جَآءَ الْإِسْلَامُ كَرِهُوا اَنْ يَطُوفُوا بَيْنَهُمَا لِلَّذِي كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) اِلٰى اٰخِرِهَا قَالَتْ فَطَافُوا

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص صفاو مروہ کے درمیان طواف نہ کرے تو اس (کے حج) کو کوئی نقصان لاحق نہیں ہوتا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' وہ کیوں؟ تو میں نے کہا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک صفاو مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا جو شخص صفاو مروہ کے درمیان طواف نہیں کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے حج اور عمرے کو قبول نہیں کرے گا اگر حقیقت وہی ہوتی جو تم نے بیان کی ہے' تو قرآن کی آیت یوں ہونی چاہیے تھی۔

''اس شخص کے لیے کوئی حرج نہیں کہ جو ان دونوں کا طواف نہ کرے۔''

پھر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' کیا تم جانتے ہو کہ اس کا پس منظر کیا ہے؟ زمانہ جاہلیت میں انصار سمندر کے کنارے موجود دو بتوں سے احرام کا آغاز کرتے تھے' ان بتوں کا نام ''اساف'' اور ''نائلہ'' تھے جب اسلام آیا تو انصاری مسلمانوں نے صفاو مروہ کے درمیان طواف کو ناپسند کیا کیونکہ یہ تو ان کا زمانہ جاہلیت کا معمول تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی جس میں یہ بات مذکور ہے کہ صفاو مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں' تو انصار نے طواف کرنا شروع کیا۔

2976- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ مَا اَرٰى عَلَيَّ جُنَاحًا اَنْ لَّا اَتَطَوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) الْاٰيَةَ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ كَمَا تَقُوْلُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَطَّوَّفَ بِهِمَا اِنَّمَا اُنْزِلَ هٰذَا فِيْ اُنَاسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ كَانُوْا اِذَا اَهَلُّوْا اَهَلُّوْا لِمَنَاةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ اَنْ يَّطَّوَّفُوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهٗ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَلَعَمْرِيْ مَا اَتَمَّ اللّٰهُ حَجَّ مَنْ لَّمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

✧✧ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں' مجھے میرے والد نے یہ بتایا ہے' ایک مرتبہ میں (عروہ) نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' میرا خیال ہے کہ اگر میں صفاو مروہ کے درمیان طواف نہ کروں تو مجھے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' وہ کیوں؟ تو میں نے کہا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک صفاو مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا اگر ویسا ہی ہو جو تم کہہ رہے ہو تو آیت یوں ہونی چاہیے تھی

''کہ اس شخص کو کوئی گناہ نہیں ہوگا جو ان دونوں کا طواف نہ کرے۔''

حدیث 2975: بخاری (387) ابوداؤد (1871) ترمذی (2965) نسائی (758) ابن ماجہ (2959) دارمی (1931) احمد (2305) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620) بیہقی (9000) ابو یعلیٰ (2339) معجم کبیر (11293) دارقطنی (97)

(پھر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے خود وضاحت کی) یہ آیت ان انصاری لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جو زمانہ جاہلیت میں "منات" سے احرام باندھتے تھے اور اس وقت تک احرام نہیں کھولتے تھے جب تک صفا و مروہ کا طواف نہ کر لیں جب یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حج کے لیے آئے تو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی' مجھے اپنی زندگی کی قسم! جو شخص صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اس کے حج کو پورا قرار نہیں دے گا۔

2977- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ یُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَرٰی عَلٰی اَحَدٍ لَّمْ یَطُفْ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَیْئًا وَّمَا اُبَالِیْ اَنْ لَّا اَطُوْفَ بَیْنَهُمَا قَالَتْ بِئْسَ مَا قُلْتَ یَا ابْنَ اُخْتِیْ طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ الْمُسْلِمُوْنَ فَكَانَتْ سُنَّةً وَّاِنَّمَا كَانَ مَنْ اَهَلَّ لِمَنَاةَ الطَّاغِیَةِ الَّتِیْ بِالْمُشَلَّلِ لَا یَطُوْفُوْنَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا كَانَ الْاِسْلَامُ سَاَلْنَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا) وَلَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُوْلُ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ لَّا یَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ الزُّهْرِیُّ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَاَعْجَبَهُ ذٰلِكَ وَقَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا كَانَ مَنْ لَّا یَطُوْفُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنَ الْعَرَبِ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ طَوَافَنَا بَیْنَ هٰذَیْنِ الْحَجَرَیْنِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِیَّةِ وَقَالَ اٰخَرُوْنَ مِنَ الْاَنْصَارِ اِنَّمَا اُمِرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَیْتِ وَلَمْ نُؤْمَرْ بِهٖ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ) قَالَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَاُرَاهَا قَدْ نَزَلَتْ فِیْ هٰٓؤُلَاۗءِ وَهٰٓؤُلَاۗءِ

✧✧ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' جو شخص صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کرے میرے خیال میں اس پر کوئی چیز (فدیہ) لازم نہیں ہوتی اور میں خود بھی اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ میں ان دونوں کا طواف نہ کروں تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا' اے بھانجے! تم نے بہت غلط بات کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے (اور آپ کے ہمراہ) مسلمانوں نے طواف کیا ہے لہٰذا یہ سنت ہے۔ (آیت کا حکم) ان لوگوں کے لیے ہے جو (زمانہ جاہلیت میں) "منات طاغیہ" جو "مشلل" میں ہے' سے احرام باندھا کرتے تھے۔ وہ صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے۔ جب اسلام آ گیا تو ہم نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

"بے شک صفا و مروہ' اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اسے اس بات کا کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔"

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اگر وہی مقصد ہوتا جو تم بیان کر رہے ہو تو آیت یوں ہوتی:

"اسے اس بات کا کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ وہ ان دونوں کا طواف نہ کرے۔"

(راوی) ابن شہاب زہری کہتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے کیا' تو انہیں یہ دلیل بہت پسند آئی' وہ بولے' یہ علم ہے' میں نے بہت سے اہلِ علم کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بعض عرب صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے' وہ یہ کہا کرتے تھے' ان دونوں پتھروں کے درمیان طواف کرنا زمانہ جاہلیت کا معمول ہے جبکہ بعض انصار اس بات کے قائل تھے کہ ہمیں

صرف بیت اللہ کا طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے' ہمیں صفا و مروہ کے درمیان طواف کرنے کا حکم نہیں دیا گیا اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

"بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔"

ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میرا یہ خیال ہے کہ یہ آیت انہی دونوں گروہوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

2978- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَاَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ اَنْ نَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِاَحَدٍ اَنْ يَتْرُكَ الطَّوَافَ بِهِمَا

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس کے آخر میں یہ ہے' لوگوں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہوئے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم صفا و مروہ کے طواف میں حرج محسوس کرتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

"بے شک صفا و مروہ' اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس کے لیے ان دونوں کا طواف کرنا کوئی گناہ نہیں ہے۔"

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' ان دونوں کے درمیان طواف کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے لہٰذا کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ان دونوں کو ترک کردے۔

2979- وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ الْاَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ اَنْ يُسْلِمُوا هُمْ وَغَسَّانُ يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ فَتَحَرَّجُوا اَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ذٰلِكَ سُنَّةً فِي اٰبَائِهِمْ مَنْ اَحْرَمَ لِمَنَاةَ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاِنَّهُمْ سَاَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ حِينَ اَسْلَمُوا فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذٰلِكَ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ)

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا' اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار اور غسان قبیلے کے لوگ "منات" سے احرام باندھتے تھے۔ (اسلام آنے کے بعد) انہیں صفا و مروہ کا طواف کرنے میں حرج محسوس ہوا کیونکہ یہ ان کے آباؤ اجداد کی سنت تھی جو "منات" سے احرام باندھتے تھے اس لیے ان لوگوں نے صفا و مروہ کا طواف نہیں کیا۔ اسلام لانے کے بعد انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

"بے شک صفا اور مروہ' اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرے کرے اسے ان دونوں کا طواف کرنے سے کوئی گناہ نہیں ہوگا اور جو شخص نفل نیکیاں کرے تو اللہ تعالیٰ شکر قبول کرنے والا اور علم رکھنے والا ہے۔"

2980- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْاَنْصَارُ يَكْرَهُوْنَ اَنْ يَّطُوْفُوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتّٰى نَزَلَتْ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار صفا ومروہ کے درمیان طواف کرنا مکروہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی:
''بے شک صفا ومروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے' اسے ان دونوں کا طواف کرنے سے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔''

بَاب 385: بَيَانِ اَنَّ السَّعْىَ لَا يُكَرَّرُ

اس بات کی وضاحت کہ سعی بار بار نہیں کی جاتی

2981- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمْ يَطُفِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَصْحَابُهٗ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اِلَّا طَوَافًا وَّاحِدًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین نے صفا ومروہ کے درمیان صرف ایک مرتبہ طواف کیا (یعنی سعی کی)

2982- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ اِلَّا طَوَافًا وَّاحِدًا طَوَافَهُ الْاَوَّلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں ''پہلے والا طواف''۔

بَاب 386: اسْتِحْبَابِ اِدَامَةِ الْحَاجِّ التَّلْبِيَةَ حَتّٰى يَشْرَعَ فِىْ رَمْىِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

حاجی (حج کے دوران) ہمیشہ تلبیہ کہتا رہے گا یہاں تک کہ قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی میں بھی تلبیہ کہے گا

2983- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَدِفْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْبَ الْاَيْسَرَ الَّذِىْ دُوْنَ الْمُزْدَلِفَةِ اَنَاخَ فَبَالَ ثُمَّ جَآءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ الْوَضُوْءَ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا خَفِيْفًا ثُمَّ قُلْتُ الصَّلٰوةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى ثُمَّ رَدِفَ الْفَضْلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ قَالَ كُرَيْبٌ فَاَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّىْ حَتّٰى بَلَغَ الْجَمْرَةَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عرفات سے (روانگی کے وقت) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (سواری پر)

حدیث 2980: ابن خزیمہ (2768) مستدرک (3072) بیہقی (9103) معجم کبیر (683)

حدیث 2981: نسائی (2986) احمد (14454) ابن حبان (3914)

حدیث 2983: بخاری (1586) ابوداؤد (1921) نسائی (609) احمد (2265) ابن خزیمہ (2850) بیہقی (9270) ابویعلیٰ (6722)

سوار ہو گیا جب آپ مزدلفہ سے پہلے بائیں جانب والی گھاٹی تک پہنچے' اپنے اونٹ کو بٹھا لیا' پھر پیشاب کیا' پھر واپس آئے' میں نے آپ کو وضو کروایا' آپ نے خفیف وضو کیا۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! نماز (یہیں پڑھیں گے؟) آپ نے فرمایا: نماز آگے (جا کر پڑھیں گے)۔ پھر نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے اور مزدلفہ تشریف لے آئے' وہاں آپ نے نماز ادا کی۔ پھر آپ نے اگلی صبح حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو (سواری پر) اپنے پیچھے بٹھا لیا۔ (راوی کہتے ہیں) مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم ﷺ جمرہ پہنچنے تک مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

2984- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ اَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ فَاَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ الْفَضْلَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مزدلفہ سے روانگی کے وقت نبی اکرم ﷺ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو (سواری پر) اپنے پیچھے بٹھا لیا۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ نبی اکرم ﷺ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے' یہاں تک آپ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

2985- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِيْنَ دَفَعُوْا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهٗ حَتّٰى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِيْ تُرْمٰى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جو (حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ سے روانگی کے وقت) نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سواری پر سوار تھے' وہ مجھے بتاتے ہیں' عرفہ کی رات اور مزدلفہ سے روانگی کی صبح نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ اطمینان سے چلو' آپ خود بھی اپنی اونٹنی کو آرام سے لے کر جا رہے تھے' یہاں تک آپ "وادی محسر" میں داخل ہو گئے' جو منیٰ کا حصہ ہے۔ آپ نے حکم دیا (یہاں سے) وہ کنکریاں اکٹھی کر لی جائیں جن کے ذریعے جمرہ میں رمی کرنی ہے۔ (حضرت فضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم ﷺ اس دوران مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے جمرہ میں رمی کر لی۔

2986- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ وَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ كَمَا يَخْذِفُ الْاِنْسَانُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ بات زائد ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ہاتھ کے

حدیث 2985 ابوداؤد (1944) ترمذی (897) نسائی (3019) ابن ماجہ (3023) موطا (915) دارمی (1891) احمد (1794) ابن حبان (3872) ابن خزیمہ (2843) بیہقی (9245) ابویعلی (2108) معجم کبیر (12124)

اشارے کے ذریعے بتایا (کہ رمی کرنے کے لیے اتنی چھوٹی کنکریاں اکٹھی کرنا) جنہیں چٹکی میں پکڑا جا سکے۔

2987- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَنَحْنُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِیْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ يَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الْمَقَامِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم مزدلفہ میں تھے جب میں نے اس ہستی (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کو لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہتے ہوئے سنا جس ہستی پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی۔

2988- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ لَبّٰى حِيْنَ اَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ فَقِيْلَ اَعْرَابِیٌّ هٰذَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَسِیَ النَّاسُ اَمْ ضَلُّوْا سَمِعْتُ الَّذِیْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ يَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں، مزدلفہ سے واپسی پر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا، تو کسی نے یہ کہا، یہ کوئی دیہاتی آدمی ہے۔ (جسے حج کرنے کا طریقہ نہیں آتا اور وہ یہاں پر تلبیہ پڑھ رہا ہے) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا، کیا لوگ بھول گئے ہیں یا بھٹک گئے ہیں جس ہستی پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے، میں نے اسے اس جگہ لبیک اللّٰھم لبیک کہتے ہوئے سنا ہے۔

2989- وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2990- وَحَدَّثَنِيْهِ يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِیُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ يَعْنِی الْبَكَّائِیَّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ وَالْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِیْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ هَاهُنَا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ثُمَّ لَبّٰى وَلَبَّيْنَا مَعَهٗ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید اور اسود بن یزید بیان کرتے ہیں، ہم نے مزدلفہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، وہ فرماتے، جس ہستی پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی، میں نے اسے یہاں لبیک اللّٰھم لبیک کہتے ہوئے سنا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے تلبیہ کہا اور ان کے ہمراہ ہم نے بھی تلبیہ کہا۔

بَاب 387: التَّلْبِيَةِ وَالتَّكْبِيْرِ فِی الذَّهَابِ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَاتٍ فِیْ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ اور تکبیر کہنا

2991- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَاتٍ مِنَّا الْمُلَبِّیْ وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ سے عرفات روانہ ہوئے تو ہم میں سے

حدیث 2991: بخاری (1576) ابوداؤد (1816) نسائی (2998) ابن ماجہ (3008) مؤطا (745) دارمی (1876) احمد (4850) ابن حبان (3847) ابن خزیمہ (2805) مستدرک (1113) بیہقی (6065) معجم کبیر (13302) دارقطنی (29)

بعض لوگ تلبیہ کہہ رہے تھے اور بعض تکبیر کہہ رہے تھے۔

2992- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالُوْا اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةِ عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ فَاَمَّا نَحْنُ فَنُكَبِّرُ قَالَ قُلْتُ وَاللّٰهِ لَعَجَبًا مِنْكُمْ كَيْفَ لَمْ تَقُوْلُوْا لَهُ مَاذَا رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عرفہ کی صبح ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض لا الہ الا اللہ پڑھ رہے تھے' ہم خود تکبیر کہہ رہے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد سے کہا' مجھے اس بات پر حیرانگی ہے کہ آپ لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ دریافت کیوں نہیں کیا کہ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا پڑھ رہے تھے؟

2993- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى اِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ

✧✧ محمد بن ابوبکر ثقفی بیان کرتے ہیں' وہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے تو انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا' آپ حضرات آج کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' بعض لوگ لا الہ الا اللہ پڑھتے تھے اور ان پر کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا اور بعض تکبیر کہا کرتے تھے اور ان پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا۔

2994- وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُوْلُ فِي التَّلْبِيَةِ هٰذَا الْيَوْمَ قَالَ سِرْتُ هٰذَا الْمَسِيرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ وَلَا يَعِيبُ اَحَدُنَا عَلَى صَاحِبِهِ

✧✧ محمد بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' عرفہ کی صبح میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' آج کے دن تلبیہ پڑھنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے ہمراہ یہ سفر کیا ہے اس وقت ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض لا الہ الا اللہ پڑھ رہے تھے' فریقین میں سے کسی ایک نے بھی دوسرے کو غلط قرار نہیں دیا۔

بَاب 388: الْاِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ وَاسْتِحْبَابِ صَلٰوتَيِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ جَمِيعًا بِالْمُزْدَلِفَةِ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

عرفات سے مزدلفہ جانا اور اس رات میں مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرنے کا استحباب

2995- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ ثُمَّ

حدیث **2993**: بخاری (**1576**) ابوداؤد (**1816**) نسائی (**2998**) ابن ماجہ (**3008**) موطا (**745**) داری (**1876**) احمد (**4850**) ابن حبان (**3847**) ابن خزیمہ (**2805**) مستدرک (**1113**) بیہقی (**6065**) معجم کبیر (**13302**) دارقطنی (**29**)

تَوَضَّا وَلَمْ يُسْبِغِ الْوُضُوْءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلٰوةَ قَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَآءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّا فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَنَاخَ كُلُّ اِنْسَانٍ بَعِيْرَهٗ فِيْ مَنْزِلِهٖ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الْعِشَآءُ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپس روانہ ہوئے' جب آپ گھاٹی کے پاس پہنچے' تو (سواری سے) اُتر کر آپ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا لیکن اس میں ''اسباغ'' میں نے عرض کی' نماز (یہیں ادا کریں گے؟) آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا کریں گے) پھر آپ سوار ہوئے اور مزدلفہ پہنچ کر (سواری سے) اُترے' پھر اقامت کہی گئی' آپ نے مغرب کی نماز ادا کی پھر ہر شخص نے اپنے اونٹ کو اپنی مخصوص جگہ پر بٹھا دیا۔ پھر عشا کی نماز کے لیے اقامت کہی گئی' آپ نے اسے ادا کیا' آپ نے ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل ادا نہیں کیے۔

2996- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الدَّفْعَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ اِلٰى بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَابِ لِحَاجَتِهٖ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَقُلْتُ اَتُصَلِّيْ فَقَالَ الْمُصَلّٰى اَمَامَكَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عرفات سے روانگی کے بعد (راستے میں) قضائے حاجت کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھاٹی میں تشریف لے گئے۔ (جب آپ واپس آئے تو آپ کو وضو کروانے کے لیے) میں نے پانی اُنڈیلا۔ (آپ نے وضو کرلیا تو میں نے عرض کی' کیا آپ (یہیں) نماز ادا کریں گے؟ تو آپ نے جواب دیا' نماز کا مقام آگے ہے۔

2997- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ اَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلَى الشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ اُسَامَةُ اَرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَدَعَا بِمَآءٍ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ قَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى بَلَغَ جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے روانہ ہو کر جب گھاٹی تک پہنچے' تو (سواری سے) اُترے اور پیشاب کیا پھر آپ نے پانی منگوا کر اس سے وضو کیا جس میں مبالغہ نہیں کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان مذکور نہیں ہے کہ انہوں نے پانی اُنڈیلا۔ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نماز (آپ یہیں ادا کریں گے؟) تو آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا) کریں گے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ روانہ ہوئے اور مزدلفہ پہنچ کر آپ نے مغرب اور عشا کی نماز ادا کی۔

2998- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ اَبُوْ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِيْ كُرَيْبٌ اَنَّهٗ سَاَلَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِيْنَ رَدِفْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقَالَ جِئْنَا الشِّعْبَ الَّذِيْ يُنِيْخُ النَّاسُ فِيْهِ لِلْمَغْرِبِ فَاَنَاخَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهٗ وَبَالَ وَمَا قَالَ اَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ دَعَا بِالْوَضُوْءِ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ فَرَكِبَ

حَتّٰى جِئْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَنَاخَ النَّاسُ فِيْ مَنَازِلِهِمْ وَلَمْ يَحُلُّوْا حَتّٰى اَقَامَ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ فَصَلّٰى ثُمَّ حَلُّوْا قُلْتُ فَكَيْفَ فَعَلْتُمْ حِيْنَ اَصْبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَّانْطَلَقْتُ اَنَا فِيْ سُبَّاقِ قُرَيْشٍ عَلٰى رِجْلَيَّ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے سوال کیا' عرفہ کی شام جب آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (اونٹنی پر) سوار ہوئے تھے تو آپ لوگوں نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا' ہم اس گھاٹی تک پہنچے جہاں لوگ مغرب کی نماز کے لیے اپنے جانوروں کو بٹھایا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی اونٹنی کو وہاں بٹھایا پھر آپ نے پیشاب کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے اپنے پانی اُنڈیلنے کا ذکر نہیں کیا' بس یہی کہا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور وضو کیا لیکن اس میں مبالغہ نہیں کیا۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نماز (یہیں ادا کریں گے؟) تو آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا کریں گے) پھر آپ سوار ہوئے' پھر ہم مزدلفہ آ گئے وہاں آپ نے مغرب کی نماز ادا کی پھر لوگوں نے اپنے ٹھکانوں کے پاس اپنے جانور بٹھا دیئے لیکن انہیں کھولا نہیں' یہاں تک کہ عشا کی نماز ادا کر لی اور پھر انہیں کھول دیا۔ (کریب کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' اگلی صبح آپ لوگوں نے کیا کیا؟ تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا (اگلی صبح) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے ساتھ (سواری پر) بٹھا لیا اور میں قریش کے آگے جانے والے افراد کے ہمراہ پیدل روانہ ہو گیا۔

2999- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَى النَّقْبَ الَّذِيْ يَنْزِلُهُ الْاُمَرَآءُ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ اَهَرَاقَ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا خَفِيْفًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس گھاٹی تک پہنچے جہاں (آج کل) امراء اپنی سواریوں سے اُترتے ہیں (اسی جگہ) آپ اپنی سواری سے اُترے' پیشاب کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پانی اُنڈیلنے کا ذکر نہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور خفیف وضو کیا۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نماز (یہیں ادا کریں گے؟) آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا کریں گے)

3000- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَآءٍ مَّوْلٰى ابْنِ سِبَاعٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ كَانَ رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا جَآءَ الشِّعْبَ اَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ ذَهَبَ اِلَى الْغَائِطِ فَلَمَّا رَجَعَ صَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بِهَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپس روانہ ہوئے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ہمراہ (سواری پر) سوار تھے۔ جب آپ گھاٹی کے پاس آئے تو آپ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور پھر رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب آپ واپس آئے تو میں نے برتن سے پانی اُنڈیلا' آپ نے وضو کیا اور پھر سوار ہو گئے پھر آپ مزدلفہ آئے اور وہاں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی۔

3001- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَاُسَامَةُ رِدْفُهُ قَالَ اُسَامَةُ فَمَا زَالَ يَسِيْرُ عَلٰى هَيْئَتِهٖ

حَتّٰى اَتٰى جَمْعًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپس آئے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ (سواری پر) سوار تھے۔ وہ فرماتے ہیں اسی حالت میں چلتے ہوئے آپ مزدلفہ پہنچ گئے۔

3002- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سُئِلَ اُسَامَةُ وَاَنَا شَاهِدٌ اَوْ قَالَ سَاَلْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَّكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَاتٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

✧✧ ہشام اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: میں خود اس وقت موجود تھا جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپسی پر کیسے واپس آئے تھے؟ (راوی کہتے ہیں) عرفات سے واپسی پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھا کر لائے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ آہستہ روی سے چلتے ہوئے آئے تھے۔ (کیونکہ ہجوم زیادہ تھا) لیکن جہاں راستہ صاف ہوتا، آپ سواری کو تیز چلاتے۔

3003- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُمَيْدٍ قَالَ هِشَامٌ وَّالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3004- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

✧✧ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز (ایک ساتھ) ادا کی تھی۔

3005- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ عَلٰى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس کے راوی عبداللہ بن یزید ہیں جو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے دورِ خلافت میں کوفہ کے گورنر تھے۔

3006- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ

حدیث 3001: بخاری (179) ابوداؤد (1920) نسائی (3017) ابن ماجہ (3018) داری (1880) احمد (1800) ابن حبان (3856) ابن خزیمہ (2850) مستدرک (1709) بیہقی (9224) ابویعلی (2147) معجم کبیر (698)

حدیث 3004: بخاری (1590) ابوداؤد (1926) نسائی (605) ابن ماجہ (3021) موطا (898) داری (1884) احمد (5287) ابن حبان (3858) ابن خزیمہ (2848) بیہقی (1743) ابویعلی (5792) معجم کبیر (3863)

عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيْعًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں' مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی۔

3007- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ وَّصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَّصَلَّى الْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّيْ بِجَمْعٍ كَذٰلِكَ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل نہیں پڑھے' آپ نے مغرب کی تین رکعات ادا کی تھیں اور عشا کی دو رکعات ادا کی تھیں۔

3008- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَّالْعِشَآءَ بِاِقَامَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ صَلّٰى مِثْلَ ذٰلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ سعید بن جبیر کے بارے میں منقول ہے' کہ انہوں نے مزدلفہ میں ایک ہی اقامت کے ساتھ مغرب اور عشا کی نماز ادا کی اور پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بتایا کہ انہوں نے بھی (یہاں) اسی طرح نماز ادا کی تھی اور یہ حدیث بیان کی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی (یہاں) ایسا ہی کیا تھا۔

3009-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ صَلَّاهُمَا بِاِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3010- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَّالْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ بِاِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی' مغرب کی نماز میں آپ نے تین رکعات ادا کی تھیں اور عشا کی نماز میں دو رکعات ادا کی تھیں (یہ دونوں نمازیں آپ نے) ایک ہی اقامت کے ساتھ ادا کی تھیں۔

3011- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ اَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتّٰى اَتَيْنَا جَمْعًا فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِاِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ هٰكَذَا صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (عرفات سے) واپس آئے اور مزدلفہ پہنچ گئے۔

حدیث 3007: بخاری (1590) ابوداؤد (1926) نسائی (605) ابن ماجہ (3021) موطا (898) دارمی (1884) احمد (5287) ابن حبان (3858) ابن خزیمہ (2848) بیہقی (1743) ابویعلی (5792) معجم کبیر (3863)

انہوں نے ایک ہی اقامت کے ساتھ ہمیں مغرب اور عشا کی نماز پڑھائی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس جگہ اسی طرح نماز پڑھائی تھی۔

بَاب389: اسْتِحْبَابِ زِيَادَةِ التَّغْلِيسِ بِصَلوٰةِ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

قربانی کے دن مزدلفہ میں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھ لینا مستحب ہے

3012- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا لِمِيْقَاتِهَا اِلَّا صَلٰوتَيْنِ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ وَّصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيْقَاتِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کو وقت سے ہٹ کر نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے (ایک موقع کے) آپ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز (ایک ساتھ ادا کی) اور اس دن فجر کی نماز (اپنے ذاتی معمول) سے پہلے ادا کی۔

3013-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ قَبْلَ وَقْتِهَا بِغَلَسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں (اس دن آپ نے فجر کی نماز اپنے ذاتی معمول) سے پہلے اندھیرے میں ادا کی۔

بَاب390: اسْتِحْبَابِ تَقْدِيْمِ دَفْعِ الضَّعَفَةِ مِنَ النِّسَآءِ وَغَيْرِهِنَّ مِنْ مُزْدَلِفَةَ اِلٰى مِنًى فِىْ اَوَاخِرِ اللَّيْلِ قَبْلَ زَحْمَةِ النَّاسِ

کمزور لوگوں اور خواتین وغیرہ کو لوگوں کا ہجوم ہونے سے پہلے ہی رات کے آخری حصے میں مزدلفہ سے منیٰ روانہ کر دینا مستحب ہے

3014- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ يَعْنِىْ ابْنَ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتِ اسْتَاْذَنَتْ سَوْدَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ تَدْفَعُ قَبْلَهٗ وَقَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتِ امْرَاَةً ثَبِطَةً يَقُوْلُ الْقَاسِمُ وَالثَّبِطَةُ الثَّقِيْلَةُ قَالَ فَاَذِنَ لَهَا فَخَرَجَتْ قَبْلَ دَفْعِهٖ وَحُبِسْنَا حَتّٰى اَصْبَحْنَا فَدَفَعْنَا بِدَفْعِهٖ وَلَاَنْ اَكُوْنَ اسْتَاْذَنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَاْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَاَكُوْنُ اَدْفَعُ بِاِذْنِهٖ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ مَّفْرُوْحٍ بِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مزدلفہ کی رات میں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی کہ وہ آپ سے

حدیث3012: بخاری (1598) ابوداؤد (1934) نسائی (608) ابن ماجہ (1069) موطا (327) دارمی (1518) احمد (4137) ابن حبان (1590) ابن خزیمہ (2854) بیہقی (1749) ابویعلی (5176) معجم کبیر (3870)

حدیث3014: بخاری (1596) نسائی (3037) ابن ماجہ (3027) موطا (873) دارمی (1886) احمد (24679) ابن حبان (3861) ابن خزیمہ (54) بیہقی (9296) ابویعلی (4433) معجم کبیر (12868)

پہلے لوگوں کا ہجوم ہونے سے پہلے (مزدلفہ سے منیٰ) چلی جائیں کیونکہ وہ بھاری جسم والی خاتون ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اجازت عطا کر دی اور وہ نبی اکرم ﷺ کے روانہ ہونے سے پہلے ہی (مزدلفہ سے منیٰ) چلی گئیں۔ ہم لوگ صبح تک مزدلفہ میں ہی رہے اور آپ کے ساتھ (منیٰ) روانہ ہوئے (اس وقت) سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح اگر میں بھی نبی اکرم ﷺ سے اجازت لے لیتی اور آپ کی اجازت کے ہمراہ (مزدلفہ سے) پہلے ہی روانہ ہو جاتی تو یہ میرے لیے سب سے زیادہ خوشی کی بات ہوتی۔

3015- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَاَةً ضَخْمَةً ثَبِطَةً فَاسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُفِيْضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَاَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَيْتَنِيْ كُنْتُ اسْتَاْذَنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَاْذَنَتْهُ سَوْدَةُ وَكَانَتْ عَآئِشَةُ لَا تُفِيْضُ اِلَّا مَعَ الْاِمَامِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا بھاری بھرکم خاتون تھیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی کہ وہ رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ ہو جائیں تو آپ نے انہیں اجازت عطا کر دی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جس طرح سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے اجازت مانگی تھی' کاش! میں بھی آپ سے اجازت مانگ لیتی۔ (راوی کہتے ہیں بعد میں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ معمول تھا کہ وہ امام (حاکم وقت) کے ہمراہ ہی مزدلفہ سے واپس جایا کرتی تھیں۔

3016- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ وَدِدْتُ اَنِّيْ كُنْتُ اسْتَاْذَنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَاْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَاُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى فَاَرْمِي الْجَمْرَةَ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَ النَّاسُ فَقِيْلَ لِعَآئِشَةَ فَكَانَتْ سَوْدَةُ اسْتَاْذَنَتْهُ قَالَتْ نَعَمْ اِنَّهَا كَانَتِ امْرَاَةً ثَقِيْلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَذِنَ لَهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میری یہ خواہش تھی کہ جس طرح سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی تھی اسی طرح میں بھی آپ سے اجازت مانگ لیتی اور فجر کی نماز منیٰ میں ادا کرنے کے بعد لوگوں کے پہنچنے سے پہلے ہی "رمی جمار" کر لیتی۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا' کیا سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت حاصل کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! کیونکہ وہ بھاری بھرکم خاتون تھیں اس لیے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی اور آپ نے انہیں اجازت عطا کر دی۔

3017- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ مَوْلٰى اَسْمَآءَ قَالَ قَالَتْ لِيْ اَسْمَآءُ وَهِيَ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِفَةِ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتِ ارْحَلْ بِيْ فَارْتَحَلْنَا حَتّٰى رَمَتِ الْجَمْرَةَ ثُمَّ صَلَّتْ فِيْ مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا اَيْ هَنْتَاهُ لَقَدْ غَلَّسْنَا قَالَتْ كَلَّا اَيْ بُنَيَّ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِلظُّعُنِ

حدیث 3018: بخاری (1595) احمد (26986) ابن خزیمہ (2884) بیہقی (9351) معجم کبیر (269)

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے غلام عبداللہ بیان کرتے ہیں' مزدلفہ میں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھ سے پوچھا کہ کیا چاند غروب ہوگیا ہے؟ میں نے کہا' نہیں! وہ کچھ دیر نوافل پڑھتی رہیں پھر انہوں نے دریافت کیا' کیا چاند غروب ہو چکا ہے؟ میں نے کہا' جی ہاں! انہوں نے کہا' میرے ساتھ چل پڑو' ہم روانہ ہوئے یہاں تک انہوں نے ''رمی جمار'' کی اور واپس اپنی قیام گاہ پر آ کر نماز ادا کی۔ میں نے ان سے کہا' محترم خاتون! ہم زیادہ جلدی روانہ ہو گئے تھے؟ تو وہ بولیں' ہرگز نہیں! اے بیٹے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو اس کی اجازت عطا کی ہے۔

3019- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسى بن يونس عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ رِوَايَتِهِ قَالَتْ لَا اَىْ بُنَىَّ اِنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِظُعُنِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا' نہیں' اے بیٹے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ کو اس کی اجازت دی تھی۔

3020- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسٰى جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَطَآءٌ اَنَّ ابْنَ شَوَّالٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

✧✧ ابن شوال بیان کرتے ہیں' وہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے ابن شوال کو بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مزدلفہ سے رات کے وقت ہی (منیٰ کی طرف) بھجوا دیا تھا۔

3021- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُغَلِّسُ مِنْ جَمْعٍ اِلٰى مِنًى وَفِىْ رِوَايَةِ النَّاقِدِ نُغَلِّسُ مِنْ مُزْدَلِفَةَ

✧✧ سیّدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم (خواتین) اندھیرے میں ہی مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہوگئی تھیں۔

3022- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الثَّقَلِ اَوْ قَالَ فِى الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (مزدلفہ کی رات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سامان (اور ایک روایت کے مطابق) ضعیف لوگوں کے ہمراہ (پہلے ہی) رات کے وقت روانہ کر دیا۔

3023- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ يَزِيْدَ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ

حدیث 3020: بخاری (1760) نسائی (3033) احمد (27436) بیہقی (9298) ابویعلی (2386) معجم کبیر (12868)

حدیث 3022: بخاری (1760) نسائی (3033) ابن ماجہ (3026) احمد (1920) بیہقی (9292) ابویعلی (2386) معجم کبیر (11260)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہلِ بیت سے جن ضعیف لوگوں کو (رات میں ہی مزدلفہ سے منیٰ) پہلے بھجوادیا تھا' ان میں' میں بھی شامل تھا۔

3024- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ قَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہلِ خانہ میں سے جن لوگوں کو (رات کے وقت ہی مزدلفہ سے منیٰ) پہلے بھجوادیا تھا' ان میں' میں بھی شامل تھا۔

3025- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَحَرٍ مِّنْ جَمْعٍ فِيْ ثَقَلِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَبَلَغَكَ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِيْ بِلَيْلٍ طَوِيْلٍ قَالَ لَا اِلَّا كَذٰلِكَ بِسَحَرٍ قُلْتُ لَهٗ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَاَيْنَ صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ لَا اِلَّا كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مزدلفہ کی رات صبح کے وقت (نماز سے پہلے) سامان کے ہمراہ (پہلے ہی منیٰ) روانہ کردیا۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد سے پوچھا' کیا آپ کو اس روایت کا پتہ ہے جس کے مطابق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے الفاظ یہ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طویل رات میں بھجوادیا تھا؟ تو استاد نے جواب دیا' نہیں! بلکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے الفاظ یہ ہیں کہ سحری کے وقت بھجوایا تھا۔ میں نے استاد سے پوچھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہا تھا کہ ہم نے فجر کی نماز سے پہلے ہی ''رمی جمار'' کرلی تھی تو انہوں نے فجر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ تو استاد نے جواب دیا صرف یہی بات منقول ہے۔

3026- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُقَدِّمُ ضَعَفَةَ اَهْلِهٖ فَيَقِفُوْنَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاللَّيْلِ فَيَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مَا بَدَا لَهُمْ ثُمَّ يَدْفَعُوْنَ قَبْلَ اَنْ يَّقِفَ الْاِمَامُ وَقَبْلَ اَنْ يَّدْفَعَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَّقْدَمُ مِنًى لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّقْدَمُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاِذَا قَدِمُوْا رَمَوُا الْجَمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ اَرْخَصَ فِيْ اُولٰٓئِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے اہلِ خانہ میں سے کمزور لوگوں کو پہلے ہی روانہ کردیتے تھے' وہ لوگ مزدلفہ میں رات کے وقت مشعرحرام کے نزدیک وقوف کرتے' اللہ کا ذکر کرتے اور امام کے وقوف کرنے سے پہلے ہی اور روانہ ہونے سے پہلے ہی وہ لوگ روانہ ہوجاتے' ان میں سے بعض لوگ فجر کی نماز کے وقت منیٰ پہنچتے اور بعض اس کے بعد ''رمی جمار'' بھی کرلیتے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے' ان لوگوں کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت عطا کی ہے۔

حدیث 3026: بخاری (1592) ابوداؤد (1941) ترمذی (893) نسائی (3065) موطا (876) احمد (1811) ابن خزیمہ (2883) بیہقی (9341) ابویعلی (4111) معجم کبیر (11279) دارقطنی (6)

بَاب391: رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَتَكُونُ مَكَّةُ عَنْ يَسَارِهِ وَيُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

وادی کے درمیان میں سے جمرہ عقبہ کو ایسی جگہ سے کنکریاں مارنا کہ مکہ بائیں سمت میں ہو اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہنا

3027 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُومُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ رَمٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّ اُنَاسًا يَرْمُوْنَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ هٰذَا وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے بطنِ وادی سے جمرہ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہی۔ ان سے کہا گیا' لوگ تو اوپر سے اسے کنکریاں مارتے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے (جہاں کھڑا ہو کر میں کنکریاں مار رہا ہوں) جس ہستی پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے اس نے یہیں کھڑے ہو کر (کنکریاں ماری تھیں)۔

3028 - وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُوْلُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ اَلِّفُوا الْقُرْاٰنَ كَمَا اَلَّفَهُ جِبْرِيلُ السُّوْرَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيْهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّوْرَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيْهَا النِّسَآءُ وَالسُّوْرَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيْهَا آلُ عِمْرَانَ قَالَ فَلَقِيْتُ اِبْرَاهِيمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِ فَسَبَّهُ وَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَاَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ فَاسْتَعْرَضَهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ النَّاسَ يَرْمُوْنَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ هٰذَا وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ اعمش بیان کرتے ہیں' میں نے حجاج بن یوسف کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ کہتے ہوئے سنا ہے' قرآن کو اس طرح جمع کرو جیسے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اسے جمع کیا تھا۔ (ان سورتوں کے نام رکھے جائیں بلکہ یہ کہا جائے) وہ سورۃ ہوگی جس میں گائے (البقرہ) کا ذکر ہے' وہ سورۃ جس میں خواتین (النساء) کا ذکر ہے' وہ سورۃ ہوگی جس میں آلِ عمران کا ذکر ہے (وغیرہ) راوی کہتے ہیں بعد میں میری ملاقات ابراہیم نخعی سے ہوئی' میں نے یہ بات انہیں بتائی تو انہوں نے حجاج کو برا کہتے ہوئے کہا' مجھے عبدالرحمٰن بن یزید نے یہ بات بتائی ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے ہمراہ تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کے پاس آئے' انہوں نے بطن وادی سے جمرہ کی طرف منہ کر کے اس پر بطنِ وادی سے ہی سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہی۔ میں (عبدالرحمٰن بن یزید) نے کہا' لوگ اس پر اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے' اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور موجود نہیں ہے (جہاں کھڑا ہو کر میں کنکریاں مار رہا ہوں) جس ہستی پر ''سورۂ بقرہ'' نازل ہوئی ہے اس نے یہیں کھڑے ہو کر (کنکریاں ماری تھیں)

3029 - وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا

حدیث 3027: بخاری (1660) ابوداؤد (1966) ترمذی (901) نسائی (3070) ابن ماجہ (3030) دارمی (1903) احمد (3548) ابن حبان (3870) ابن خزیمہ (2880) بیہقی (9322) ابویعلی (4972) معجم کبیر (79)

عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُوْلُ لَا تَقُوْلُوْا سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَاقْتَصَّا الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ

اعمش بیان کرتے ہیں' میں نے حجاج کو یہ کہتے ہوئے سنا ''سورۂ بقرہ'' نہ کہو (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔

3030- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَّجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَّسَارِهٖ وَمِنًى عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَقَالَ هٰذَا مَقَامُ الَّذِىْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود کے ساتھ حج کیا' حضرت عبداللہ نے جمرہ کو سات کنکریاں ماریں (اور ایسی جگہ کھڑے ہوئے) جہاں بیت اللہ ان کے بائیں طرف تھا اور منیٰ ان کے دائیں طرف تھا۔ حضرت عبداللہ کہنے لگے (جہاں کھڑا ہو کر میں کنکریاں مار رہا ہوں) جس ہستی پر ''سورۂ بقرہ'' نازل ہوئی ہے اس نے یہیں کھڑے ہو کر (کنکریاں ماری تھیں)

3031-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا اَتٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ ''جب وہ جمرہ عقبہ کے پاس آئے۔''

3032- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْمُحَيَّاةِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى اَبُوالْمُحَيَّاةِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَزِيْدَ قَالَ قِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ اِنَّ نَاسًا يَّرْمُوْنَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَاهَا عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِىْ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ رَمَاهَا الَّذِىْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود سے کہا گیا' لوگ عقبہ کے اوپر سے جمرہ میں کنکریاں پھینکتے ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ نے بطنِ وادی سے ان پر کنکریاں پھینکیں اور بولے اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جس ہستی پر ''سورۂ بقرہ'' نازل ہوئی اس نے یہیں سے اس پر کنکریاں پھینکی تھیں۔

باب392: اسْتِحْبَابِ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا وَّبَيَانِ قَوْلِهٖ ﷺ لِتَاْخُذُوْا عَنِّىْ مَنَاسِكَكُمْ

قربانی کے دن سوار ہو کر جمرہ عقبہ کی رمی کرنا مستحب ہے اور نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کی وضاحت ''تمہیں مجھ سے مناسک (حج) سیکھ لینے چاہئیں''

3033- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِىْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُوْلُ لِتَاْخُذُوْا مَنَاسِكَكُمْ فَاِنِّىْ لَا اَدْرِىْ لَعَلِّىْ لَا اَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِىْ هٰذِهٖ

حضرت جابر بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ قربانی کے دن سواری پر سے کنکریاں پھینک

حدیث 3033: ابوداؤد (1970) ترمذی (899) نسائی (3062) ابن ماجہ (3034) احمد (14459) ابن خزیمہ (2875) بیہقی (9334) دارقطنی (181)

رہے تھے اور یہ فرمارہے تھے' تمہیں مناسکِ حج سیکھ لینے چاہئیں کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اس حج کے بعد میں دوبارہ حج کر سکوں گا (یا نہیں)؟

3034- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَاَيْتُهُ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَانْصَرَفَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَّاُسَامَةُ اَحَدُهُمَا يَقُودُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْاٰخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ عَلَى رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّمْسِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ اَسْوَدُ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا

✧✧ حضرت اُم حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک) تھی۔ جب آپ جمرہ عقبہ کی رمی کر کے واپس ہوئے تو آپ اس وقت اپنی سواری پر سوار تھے' آپ کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ تھے' ان میں سے ایک سواری کو چلا رہا تھا اور دوسرے نے دھوپ سے بچانے کے لیے کپڑے کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کیا ہوا تھا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی باتیں ارشاد فرمائیں۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا' ایک ایسا غلام جس کا ناک کٹا ہوا ہو اگر اسے تمہارا امیر بنا دیا جائے اور وہ اللہ کی کتاب (کے احکام) کے مطابق تمہاری رہنمائی کرے تو تم اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرو۔

3035- وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَاَيْتُ اُسَامَةَ وَبِلَالًا وَّاَحَدُهُمَا اٰخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ مُسْلِمٌ وَّاسْمُ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ اَبِي يَزِيدَ وَهُوَ خَالُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ رَوٰى عَنْهُ وَكِيعٌ وَّالْحَجَّاجُ الْاَعْوَرُ

✧✧ حضرت اُم حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کیا' میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی ہے اور دوسرے نے اپنے کپڑے کے ذریعے آپ کو دھوپ سے بچانے کے لیے (سایہ کیا ہوا ہے) یہاں تک کہ آپ نے (سوار حالت میں) جمرہ عقبہ کی رمی کی۔

باب393: اِسْتِحْبَابِ كَوْنِ حَصَى الْجِمَارِ بِقَدْرِ حَصَى الْخَذْفِ

جمرات کو مارنے کے لیے اتنی چھوٹی کنکریاں لینا مستحب ہے جنہیں چٹکی میں پکڑا جا سکے

3036- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى

حدیث3034: ابوداؤد (1834) نسائی (3060) احمد (27300) ابن حبان (4564) ابن خزیمہ (2688) بیہقی (9336) معجم کبیر (380)

الْخَذْفِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (اتنی چھوٹی کنکریوں کے ذریعے) ''رمی جمار'' کرتے ہوئے دیکھا ہے جو چٹکی میں آسکے۔

بَاب394: بَيَانِ وَقْتِ اسْتِحْبَابِ الرَّمْيِ

''رمی'' کے مستحب وقت کا بیان

3037- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَاَمَّا بَعْدُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قربانی کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کے وقت ''رمی جمار'' کی تھی اور بعد والے دنوں میں سورج ڈھل جانے کے بعد کی تھی۔

3038-وَحَدَّثَنَاهُ عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب395: بَيَانِ اَنَّ حَصَى الْجِمَارِ سَبْعٌ

اس بات کی وضاحت کہ جمرات کو سات کنکریاں (ماری جائیں گی)

3039- وَحَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِیُّ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِاسْتِجْمَارُ تَوٌّ وَّرَمْیُ الْجِمَارِ تَوٌّ وَّالسَّعْیُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوٌّ وَّالطَّوَافُ تَوٌّ وَّاِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ بِتَوٍّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے' (استنجا کرتے وقت) پتھر طاق تعداد میں ہوں گے۔ ''رمی جمار'' طاق تعداد میں ہوگی' صفا و مروہ کے درمیان سعی طاق تعداد میں ہوگی۔ (بیت اللہ) کا طواف طاق تعداد میں ہوگا اس لیے جو شخص (استنجاء کرتے وقت) پتھر استعمال کرے' وہ طاق تعداد میں استعمال کرے۔

بَاب396: تَفْضِيلِ الْحَلْقِ عَلَى التَّقْصِيْرِ وَجَوَازِ التَّقْصِيْرِ

(حج سے فراغت پر) بال کٹوانے سے' سر منڈوانا افضل ہے تاہم بال کٹوانا جائز ہے

3040- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ حَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ

حدیث3036: ابوداؤد (1944) ترمذی (897) نسائی (3019) ابن ماجہ (3023) موطا (915) دارمی (1891) احمد (1794) ابن حبان (3872) ابن خزیمہ (2843) مستدرک (1711) بیہقی (9245) ابویعلی (2108) معجم کبیر (12124)

حدیث3039: بیہقی (9014)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (حجۃ الوداع سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوالیا' آپ کے بعض اصحاب نے سر منڈوایا اور بعض نے بال کٹوائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یا شاید دو مرتبہ فرمایا' اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے پھر فرمایا: بال کٹوانے والوں پر بھی۔

3041- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم کر۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) آپ نے دعا کی' اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم کر۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) تو آپ نے کہا' بال کٹوانے والوں پر بھی (رحم کر)

3042- اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بال کٹوانے والوں (کو بھی دعا دیں) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بال کٹوانے والوں (کو بھی دعا دیں) آپ نے دعا کی اور بال کٹوانے والوں (پر بھی رحم کرے)

3043-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ چوتھی مرتبہ آپ نے دعا دی'' اور بال کٹوانے والوں (پر بھی رحم کرے)''۔

3044- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! سر منڈوانے والوں کو بخش دے۔ لوگوں نے

حدیث 3040: بخاری (1640) ابوداؤد (1979) ترمذی (913) ابن ماجہ (3043) موطا (886) دارمی (1906) احمد (1859) ابن حبان (3880) ابن خزیمہ (2929) بیہقی (9179) ابویعلی (1263) معجم کبیر (3509)

عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) آپ نے دعا کی' اے اللہ! سرمنڈوانے والوں کو بخش دے۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) آپ نے دعا کی' اے اللہ! سرمنڈوانے والوں کو بخش دے۔لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) تو آپ نے دعا کی اور بال کٹوانے والوں (کو بھی بخش دے)

3045- وَحَدَّثَنِی اُمَیَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3046- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ وَّاَبُوْدَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ یَّحْیَى بْنِ الْحُصَیْنِ عَنْ جَدَّتِهٖ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِیْنَ ثَلاَثًا وَّلِلْمُقَصِّرِیْنَ مَرَّةً وَّلَمْ یَقُلْ وَكِیْعٌ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

✧✧ یحییٰ بن حصین اپنی دادی (اُم حصین) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کو سنا کہ آپ نے سرمنڈوانے والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی اور بال کٹوانے والوں کے لیے ایک مرتبہ دعا کی۔

3047- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِیُّ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ یَعْنِیْ ابْنَ اِسْمٰعِیْلَ كِلاَهُمَا عَنْ مُّوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَاْسَهٗ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر سر منڈوایا تھا۔

بَاب397: بَیَانِ اَنَّ السُّنَّةَ یَوْمَ النَّحْرِ اَنْ یَّرْمِیْ ثُمَّ یُنْحَرَ ثُمَّ یُحْلَقَ وَالاِبْتِدَاءِ فِی الْحَلْقِ بِالْجَانِبِ الْاَیْمَنِ مِنْ رَّاْسِ الْمَحْلُوْقِ

(حاجی کے لیے) قربانی کے دن پہلے رمی کرنا پھر قربانی کرنا اور پھر سر منڈوالینا سنت ہے۔سر منڈواتے وقت پہلے دائیں حصے کو منڈوایا جائے

3048- حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتٰی مِنًى فَاَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ اَتٰی مَنْزِلَهٗ بِمِنًى وَنَحَرَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَلاَّقِ خُذْ وَاَشَارَ اِلٰی جَانِبِهِ الْاَیْمَنِ ثُمَّ الْاَیْسَرِ ثُمَّ جَعَلَ یُعْطِیْهِ النَّاسَ

حدیث3046: ابن ماجہ (3043) احمد (16698) بیہقی (9181) معجم کبیر (11492)

حدیث3047: بخاری (4148) ابوداؤد (1980) مؤطا (938) احمد (5614) ابن خزیمہ (2930) مستدرک (1744) معجم کبیر (13412)

حدیث3048: ابوداؤد (1981) احمد (13187) ابن حبان (1371) ابن خزیمہ (2889) بیہقی (9183) ابویعلی (2827) معجم کبیر (12088)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ تشریف لائے پھر جمرہ آئے' ان کی رمی کی پھر منیٰ میں اپنی قیام گاہ پر واپس آئے وہاں قربانی دی پھر حجام سے اپنے سر کے دائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہاں سے (شروع کرو) پھر بائیں طرف سے بال صاف کروائے پھر وہ (بال) لوگوں کو عطا کر دیئے۔

3049- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ فِیْ رِوَايَتِهٖ لِلْحَلَّاقِ هَا وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَى الْجَانِبِ الْاَيْمَنِ هٰكَذَا فَقَسَمَ شَعْرَهٗ بَيْنَ مَنْ يَّلِيْهِ قَالَ ثُمَّ اَشَارَ اِلَى الْحَلَّاقِ وَاِلَى الْجَانِبِ الْاَيْسَرِ فَحَلَقَهٗ فَاَعْطَاهُ اُمَّ سُلَيْمٍ وَّاَمَّا فِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ كُرَيْبٍ قَالَ فَبَدَاَ بِالشِّقِّ الْاَيْمَنِ فَوَزَّعَهُ الشَّعْرَةَ وَالشَّعْرَتَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ بِالْاَيْسَرِ فَصَنَعَ بِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا اَبُوْ طَلْحَةَ فَدَفَعَهٗ اِلٰى اَبِیْ طَلْحَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ بات زائد ہے' آپ نے ہاتھ کے ذریعے (سر کے) دائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہاں سے (سر سے جو بال اُترے) وہ آپ نے پاس موجود لوگوں میں تقسیم کر دیئے' پھر آپ نے حجام کو اشارہ کیا کہ بائیں طرف' اس نے وہ بال صاف کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بال سیّدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا کو عطا کر دیئے۔

ایک روایت میں یہ منقول ہے' آپ نے دائیں طرف سے (سر کے بال صاف کروانے کا) آغاز کیا اور انہیں ایک' ایک' دو' دو کر کے لوگوں میں تقسیم کیا پھر بائیں طرف والے حصے میں بھی ایسا ہی کیا پھر فرمایا: یہاں ابوطلحہ تھے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے وہ بال حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو عطا کر دیئے۔

3050- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْبُدْنِ فَنَحَرَهَا وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ وَّقَالَ بِيَدِهٖ عَنْ رَّاْسِهٖ فَحَلَقَ شِقَّهُ الْاَيْمَنَ فَقَسَمَهٗ فِيْمَنْ يَّلِيْهِ ثُمَّ قَالَ احْلِقِ الشِّقَّ الْاٰخَرَ فَقَالَ اَيْنَ اَبُوْ طَلْحَةَ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ میں رمی کی' پھر قربانی کے جانوروں کے پاس تشریف لا کر انہیں قربان کیا' حجام تیار بیٹھا تھا' آپ نے ہاتھ کے ذریعے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا' اس نے آپ کے (سر کے) دائیں حصے کے بال صاف کر دیئے' وہ آپ نے پاس موجود لوگوں میں تقسیم کر دیئے' پھر (حجام کو) حکم دیا' بائیں حصے کے بال بھی صاف کر دو (اس نے کر دیئے) آپ نے دریافت کیا' ابوطلحہ کہاں ہیں؟ (وہ آئے تو وہ بال) آپ نے انہیں عطا کر دیئے۔

3051- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَمٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ وَنَحَرَ نُسُكَهٗ وَحَلَقَ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْاَيْمَنَ فَحَلَقَهٗ ثُمَّ دَعَا اَبَا طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیَّ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الشِّقَّ الْاَيْسَرَ فَقَالَ احْلِقْ فَحَلَقَهٗ فَاَعْطَاهُ اَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی کر لی اور قربانی بھی کر لی تو آپ نے (اپنے سر کے) دائیں حصے کو حجام کے آگے کیا اس نے (اس حصے کے بال) صاف کر دیئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں وہ (بال) عطا کر دیئے پھر آپ نے (اپنے سر مبارک کا) بایاں حصہ حجام کے آگے کیا اور اسے حکم دیا' اسے

صاف کردو اس نے صاف کر دیا تو آپ نے وہ بال حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو دیئے اور انہیں حکم دیا کہ انہیں لوگوں میں تقسیم کردو!

بَاب398: جَوَازِ تَقْدِيْمِ الذَّبْحِ عَلَى الرَّمْيِ وَالْحَلْقِ عَلَى الذَّبْحِ وَعَلَى الرَّمْيِ وَتَقْدِيْمِ الطَّوَافِ عَلَيْهَا كُلِّهَا

رمی سے پہلے قربانی اور قربانی اور رمی سے پہلے سر منڈوالینا جائز ہے اور ان سب سے پہلے طواف کر لینا (بھی جائز ہے)

3052- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْاَلُوْنَهُ فَجَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ جَآئَهُ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں ٹھہر گئے تاکہ لوگ آپ سے سوال کر سکیں۔ایک شخص آیا اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا اور میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سر منڈوا لیا ہے۔آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب قربانی کرلو پھر ایک اور شخص آیا اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا' میں نے رمی کرنے سے پہلے ہی قربانی کر لی ہے۔آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب رمی کرلو۔(حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) غرضیکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس بھی عمل کے مقدم یا مؤخر ہو جانے کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے یہی فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب کرلو۔

3053- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ نَاسٌ يَّسْاَلُوْنَهُ فَيَقُوْلُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ اَشْعُرُ اَنَّ الرَّمْيَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ الرَّمْيِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَطَفِقَ اٰخَرُ يَقُوْلُ اِنِّيْ لَمْ اَشْعُرْ اَنَّ النَّحْرَ قَبْلَ الْحَلْقِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ فَيَقُوْلُ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ اَمْرٍ مِّمَّا يَنْسَى الْمَرْءُ وَيَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيْمِ بَعْضِ الْاُمُوْرِ قَبْلَ بَعْضٍ وَّاَشْبَاهِهَا اِلَّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوْا ذٰلِكَ وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (منیٰ میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار تھے' آپ رُک گئے' لوگوں نے آپ سے سوال کرنے شروع کر دیئے' ان میں سے ایک نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا کہ قربانی سے پہلے رمی کی جاتی ہے' میں نے رمی سے پہلے ہی قربانی کر دی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا' کوئی حرج نہیں ہے' تم اب رمی کرلو۔ایک اور صاحب بولے' مجھے پتہ نہیں تھا کہ سر منڈوانے سے پہلے قربانی کی جاتی ہے' میں نے قربانی سے پہلے ہی سر منڈوا لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا' کوئی حرج نہیں' تم اب قربانی کرلو۔

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) انسان کے بھول کریا لاعلمی کی وجہ سے (حج کے) امور میں سے کسی کو مقدم وغیرہ کرنے

حدیث 3052: بخاری (1650) ابوداؤد (2014) ابن ماجہ (3052) مؤطا (941) دارمی (1879) احمد (3037) ابن خزیمہ (2774) بیہقی (9393) معجم کبیر (476) دارقطنی (67)

کے بارے میں اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی سوال کیا گیا' آپ نے یہی جواب دیا' کوئی حرج نہیں اب کرلو۔

3054-حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلٰى اٰخِرِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3055- وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِیْ عِيْسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ اَحْسِبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنْتُ اَحْسِبُ اَنَّ كَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا لِهٰؤُلَاءِ الثَّلَاثِ قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (حجۃ الوداع کے موقع پر) قربانی کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا کہ فلاں عمل فلاں سے پہلے ہوگا' پھر ایک اور صاحب آئے اور انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا یہ خیال تھا کہ فلاں عمل فلاں سے پہلے ہوگا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تینوں کو یہی جواب دیا' کوئی حرج نہیں' تم اب یہ کرلو۔

3056-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا رِوَايَةُ ابْنِ بَكْرٍ فَكَرِوَايَةِ عِيْسٰى اِلَّا قَوْلَهٗ لِهٰؤُلَاءِ الثَّلَاثِ فَاِنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ ذٰلِكَ وَاَمَّا يَحْيَى الْاُمَوِیُّ فَفِیْ رِوَايَتِهٖ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔

3057- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَتَى النَّبِیَّ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ فَاذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سر منڈوا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب قربانی کرلو اس نے عرض کی' میں نے رمی سے پہلے ہی قربانی کرلی آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب رمی کرلو۔

3058-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَاقَةٍ بِمِنًى فَجَاءَهٗ رَجُلٌ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ میں دیکھا آپ اونٹنی پر سوار تھے ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

3059- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ [illegible]

مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عِیْسَی بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ رَجُلٌ یَّوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَاَتَاهُ اٰخَرُ فَقَالَ اِنِّیْ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَاَتَاهُ اٰخَرُ فَقَالَ اِنِّیْ اَفَضْتُ اِلَی الْبَیْتِ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا رَاَیْتُهُ سُئِلَ یَوْمَئِذٍ عَنْ شَیْءٍ اِلَّا قَالَ افْعَلُوْا وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن جمرہ کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے رمی کرنے سے پہلے ہی سر منڈوا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب رمی کرلو۔

ایک اور شخص حاضر ہوا اور عرض کی' میں نے رمی سے پہلے ہی طواف افاضہ کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب رمی کر لو۔ (راوی کہتے ہیں) اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس عمل کے بارے میں بھی سوال کیا گیا' میں نے یہی دیکھا کہ آپ نے یہی جواب دیا' کوئی حرج نہیں' تم اب کرلو۔

3060- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِیْلَ لَهُ فِی الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْیِ وَالتَّقْدِیْمِ وَالتَّاْخِیْرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قربانی' سر منڈوانے اور رمی کے مقدم یا مؤخر ہو جانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں۔

بَاب399: اسْتِحْبَابِ طَوَافِ الْاِفَاضَةِ یَوْمَ النَّحْرِ

قربانی کے دن طواف افاضہ کرنا مستحب ہے

3061- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفَاضَ یَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّی الظُّهْرَ بِمِنًی قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ یُفِیْضُ یَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ یَرْجِعُ فَیُصَلِّی الظُّهْرَ بِمِنًی وَیَذْكُرُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن طواف افاضہ کیا اور پھر واپس تشریف لا کر منیٰ میں ظہر کی نماز ادا کی۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی قربانی کے دن طواف افاضہ کرتے تھے اور پھر واپس آ کر منیٰ میں ظہر کی نماز ادا کرتے تھے اور یہ بات بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

حدیث 3060: بخاری (1634) نسائی (3194) ابن ماجہ (3049) دارمی (1907) احمد (1858) ابن خزیمہ (2951) بیہقی (9406) معجم کبیر (479) دارقطنی (71)

حدیث 3061: ابوداؤد (1998) احمد (4898) ابن حبان (3883) ابن خزیمہ (2941) مستدرک (1745) بیہقی (9416)

باب400: اسْتِحْبَابِ نُزُوْلِ الْمُحَصَّبِ يَوْمَ النَّفْرِ

(حج سے واپسی کے لیے) روانگی کے دن وادی محصب میں پڑاؤ کرنا مستحب ہے

3062- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ اَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَاَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْاَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ مَا يَفْعَلُ اُمَرَاؤُكَ

✧✧ عبدالعزیز بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اگر آپ کو یاد ہو تو مجھے بتائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ترویہ'' کے دن ظہر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' منیٰ میں' میں نے پوچھا (واپسی کے لیے) روانگی کے دن آپ نے عصر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ''وادی ابطح'' میں۔ پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ بولے' تم وہی کرو جو تمہارے امراء (قافلوں کے قائدین وغیرہ) کرتے ہیں۔

3063- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانُوْا يَنْزِلُوْنَ الْاَبْطَحَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ''وادی ابطح'' میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔

3064- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرَى التَّحْصِيْبَ سُنَّةً وَّكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ بِالْحَصْبَةِ قَالَ نَافِعٌ قَدْ حَصَّبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک ''وادی محصب'' میں قیام کرنا سنت تھا' وہ قربانی کے دن ظہر کی نماز ''حصبہ'' میں ادا کرتے تھے۔ نافع بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد خلفاء نے بھی وادی حصبہ میں پڑاؤ کیا ہے۔

3065- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُزُوْلُ الْاَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ اِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّهُ كَانَ اَسْمَحَ لِخُرُوْجِهِ اِذَا خَرَجَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وادی ابطح میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں اس لیے پڑاؤ کیا تھا

حدیث3062: بخاری (1570) ابوداؤد (1911) ترمذی (964) نسائی (2997) ابن ماجہ (3004) دارمی (1872) احمد (2306) ابن حبان (3846) ابن خزیمہ (958) بیہقی (9222) ابویعلی (4053) معجم کبیر (11373)

حدیث3063: ابوداؤد (2009) ترمذی (921) ابن ماجہ (3069) احمد (3289) ابن حبان (3895) ابن خزیمہ (2990) بیہقی (9516) معجم کبیر (916)

حدیث3065: بخاری (1676) ابو داؤد (2088) ترمذی (923) ابن ماجہ (3067) احمد (25616) ابن حبان (3896) ابن خزیمہ (2987) بیہقی (9250) معجم کبیر (916)

کیونکہ آپ کے لیے وہاں سے (روانہ ہو کر مکہ سے) نکلنا آسان تھا۔

3066- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ اَبُوالرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوكَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3067- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْاَبْطَحَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذٰلِكَ وَقَالَتْ اِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا اَسْمَحَ لِخُرُوجِهٖ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وادی ابطح میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔ زہری کہتے ہیں' عروہ نے مجھے بتایا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایسا نہیں کرتی تھیں' وہ فرماتی تھیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں اس لیے پڑاؤ کیا تھا کیونکہ اس مقام سے (مکہ سے) نکلنا آپ کے لیے آسان ہے۔

3068- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ اِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وادی حصبہ میں پڑاؤ کرنا (حج کا کوئی) حصہ نہیں ہے' بس وہ ایک جگہ ہے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑاؤ کیا تھا۔

3069- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ اَبُورَافِعٍ لَمْ يَاْمُرْنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنْزِلَ الْاَبْطَحَ حِينَ خَرَجَ مِنْ مِنًى وَلٰكِنِّي جِئْتُ فَضَرَبْتُ فِيهِ قُبَّتَهُ فَجَاءَ فَنَزَلَ قَالَ اَبُوبَكْرٍ فِي رِوَايَةِ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَّفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ عَنْ اَبِي رَافِعٍ وَّكَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ سے روانہ ہوئے تو آپ نے مجھے یہ حکم نہیں دیا کہ میں وادی ابطح میں پڑاؤ کروں (اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑاؤ کا انتظام کروں) بلکہ میں خود وہاں آیا اور میں نے وہاں خیمہ لگالیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں آئے اور آپ نے وہاں پڑاؤ کیا۔

ایک روایت میں یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان کے نگران تھے۔

حدیث 3068: بخاری (1677) ابو داؤد (2009) ترمذی (921) ابن ماجہ (3069) احمد (3289) ابن حبان (3895) ابن خزیمہ (2990) بیہقی (9516) معجم کبیر (916)

حدیث 3069: بخاری (1677) ابو داؤد (2009) ترمذی (921) ابن ماجہ (3069) احمد (3289) ابن حبان (3895) ابن خزیمہ (2990) بیہقی (9516) معجم کبیر (13325)

3070- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ نَنْزِلُ غَدًا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوْا عَلَى الْكُفْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کل ان شاء اللہ ہم بنوکنانہ کے ''خیف'' میں پڑاؤ کریں جہاں (زمانہ جاہلیت میں کفار نے) کفر پر (ثابت قدم رہنے کی) قسم اُٹھائی تھی۔

3071- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى نَحْنُ نَازِلُوْنَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوْا عَلَى الْكُفْرِ وَذٰلِكَ اِنَّ قُرَيْشًا وَّبَنِي كِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلٰى بَنِي هَاشِمٍ وَّبَنِي الْمُطَّلِبِ اَنْ لَّا يُنَاكِحُوْهُمْ وَلَا يُبَايِعُوْهُمْ حَتّٰى يُسْلِمُوْا اِلَيْهِمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِذٰلِكَ الْمُحَصَّبَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم منیٰ میں تھے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا' کل ہم بنوکنانہ کے ''خیف'' میں پڑاؤ کریں گے جہاں انہوں نے کفر پر (ثابت قدم رہنے کی) قسم اُٹھائی تھی۔

(راوی کہتے ہیں) وہ قسم یہ تھی کہ قریش اور بنوکنانہ نے بنوہاشم اور بنومطلب کے بارے میں قسم اُٹھائی تھی کہ وہ ان دونوں خاندانوں کے ساتھ رشتہ مناکحت قائم نہیں کریں گے' ان سے لین دین نہیں کریں گے جب تک وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے سپرد نہیں کر دیتے۔ (راوی کہتے ہیں) بنوکنانہ کے ''خیف'' سے مراد (وادی محصب ہے)

3072- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْزِلُنَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اِذَا فَتَحَ اللّٰهُ الْخَيْفُ حَيْثُ تَقَاسَمُوْا عَلَى الْكُفْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب اللہ فتح عطا کرے گا تو ہمارے پڑاؤ کی جگہ ''خیف'' ہوگی جہاں ان لوگوں نے زمانہ کفر میں قسم اُٹھائی تھی۔

باب 401: وُجُوْبِ الْمَبِيْتِ بِمِنًى لَيَالِيَ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ وَالتَّرْخِيْصِ فِيْ تَرْكِهٖ لِاَهْلِ السِّقَايَةِ

ایامِ تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا واجب ہے۔ (زم زم سے) پانی پلانے والوں کے لیے رخصت ہے کہ وہ (منیٰ میں) نہ ٹھہریں

3073- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَاْذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيْتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ

حدیث 3070: بخاری (1512) ابوداؤد (2010) احمد (7239) ابن خزیمہ (2981) بیہقی (9514) ابویعلی (6349) معجم کبیر (413) دار قطنی (238)

حدیث 3073: بخاری (1553) ابوداؤد (1959) ابن ماجہ (3065) دارمی (1943) احمد (4691) ابن حبان (3889) ابن خزیمہ (2957) بیہقی (9473) معجم کبیر (11307)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ وہ منیٰ میں بسر کرنے والی راتیں مکہ میں بسر کریں کیونکہ انہوں نے (زم زم سے) پانی پلانا ہوتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت عطا کر دی۔

3074- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب402: فَضْلِ الْقِيَامِ بِالسِّقَايَةِ وَالثَّنَاءِ عَلٰى اَهْلِهَا وَاسْتِحْبَابِ الشُّرْبِ مِنْهَا

(حج کے موقع پر مشروبات) پلانے کی فضیلت' ان پلانے والوں کی تعریف اور ان سے پینے کا استحباب

3075- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَاَتَاهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَا لِيْ اَرٰى بَنِيْ عَمِّكُمْ يَسْقُوْنَ الْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَاَنْتُمْ تَسْقُوْنَ النَّبِيْذَ اَمِنْ حَاجَةٍ بِكُمْ اَمْ مِنْ بُخْلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا بِنَا مِنْ حَاجَةٍ وَّلَا بُخْلٍ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَخَلْفَهٗ اُسَامَةُ فَاسْتَسْقٰى فَاَتَيْنَاهُ بِاِنَاءٍ مِّنْ نَبِيْذٍ فَشَرِبَ وَسَقٰى فَضْلَهٗ اُسَامَةَ وَقَالَ اَحْسَنْتُمْ وَاَجْمَلْتُمْ كَذَا فَاصْنَعُوْا فَلَا نُرِيْدُ نُغَيِّرُ مَا اَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ بکر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' میں خانہ کعبہ کے پاس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' ایک دیہاتی ان کے پاس آیا اور بولا' آپ کے چچازاد تو دودھ اور شہد پلاتے ہیں جبکہ آپ لوگ ''نبیذ'' پلاتے ہیں۔ غربت کی وجہ سے (آپ لوگ ایسا کرتے ہیں) یا بخل کی وجہ سے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' الحمدللہ! نہ تو ہم غریب ہیں اور نہ ہی کنجوس' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر تشریف لائے تھے' آپ کے پیچھے اسامہ بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے پینے کے لیے کچھ طلب کیا' ہم نے ایک برتن میں نبیذ پیش کی' آپ نے اس میں سے پیا اور باقی ماندہ اسامہ کو عطا کر دی اور فرمایا' تم نے بہت اچھا اور عمدہ (مشروب تیار کیا ہے' ایسا ہی) تیار کرتے رہنا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) ہماری یہ خواہش ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جو حکم دیا ہے' ہم اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں۔

بَاب403: فِي الصَّدَقَةِ بِلُحُوْمِ الْهَدْيِ

وَجُلُوْدِهَا وَجِلَالِهَا وَلَا يُعْطَى الْجَزَّارُ مِنْهَا شَيْئًا وَجَوَازِ الْاِسْتِنَابَةِ فِي الْقِيَامِ عَلَيْهَا

قربانی کے جانوروں کے گوشت' ان کی کھال اور جلال (جھول) کو صدقہ کرنا' قصاب کو اس میں سے کوئی چیز نہیں دی جائے گی ایسا کرنے کے لیے کسی کو اپنا نائب بنانا جائز ہے

3076- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰى بُدْنِهٖ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُوْدِهَا

حدیث 3075: ابوداؤد (2021) احمد (2946) ابن خزیمہ (2947) بیہقی (9436) معجم کبیر (11284)

وَاَجِلَّتِهَا وَاَنْ لَّا اُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں قربانی کے جانوروں (کے ذبح ہونے) کی نگرانی کروں' ان کا گوشت' ان کی کھالیں اور ان کے جھول صدقہ کردوں اور قصاب کو اس میں سے کچھ نہ دوں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) قصاب کی اُجرت ہم اپنے (مال) میں سے ادا کرتے تھے۔

3077 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3078 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا اَجْرُ الْجَازِرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں قصاب کی اُجرت کا ذکر نہیں ہے۔

3079 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوْقٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ اَنَّ مُجَاهِدًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ لَيْلٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّقُوْمَ عَلٰى بُدْنِهِ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُوْمَهَا وَجُلُوْدَهَا وَجِلَالَهَا فِي الْمَسَاكِيْنِ وَلَا يُعْطِيَ فِيْ جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا

✧✧ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ آپ کے قربانی کے جانوروں (کے ذبح ہونے) کا خیال رکھیں اور ان کو یہ بھی حکم دیا کہ قربانی کے ان تمام جانوروں کا گوشت' کھالیں اور جھالیں' مساکین میں تقسیم کردیں اور قصاب کو اس میں سے کچھ نہ دیں۔

3080 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مَالِكٍ الْجَزَرِيُّ اَنَّ مُجَاهِدًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ لَيْلٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 404: اَلْاِشْتِرَاكُ فِي الْهَدْيِ

قربانی کے جانور میں اشتراک کا جواز

3081 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

حدیث 3076: بخاری (1482) ابوداؤد (1769) ابن ماجہ (3099) دارمی (1940) احمد (1002) ابن حبان (4022) ابن خزیمہ (2919) بیہقی (10022) ابویعلی (269) معجم کبیر (11156)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حدیبیہ کے سال ہم لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات لوگوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات لوگوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

3082- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ایک اونٹ اور ایک گائے (کی قربانی) میں ہم سات' سات لوگ شریک ہو جائیں۔

3083- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا' ہم نے سات لوگوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات لوگوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

3084- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِجَابِرٍ أَيُشْتَرَكُ فِي الْبَدَنَةِ مَا يُشْتَرَكُ فِي الْجَزُورِ قَالَ مَا هِيَ إِلَّا مِنَ الْبُدْنِ وَحَضَرَ جَابِرٌ الْحُدَيْبِيَةَ قَالَ نَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً اشْتَرَكْنَا كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج اور عمرے میں ہم نے سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ کی قربانی پیش کی۔ (راوی کہتے ہیں) ایک شخص نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا' جس طرح قربانی کے اونٹ میں سات حصہ دار ہوں گے اسی طرح خریدے ہوئے اونٹ میں بھی سات حصہ دار ہو سکتے ہیں؟ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا' صرف (حج کے) قربانی کے اونٹ میں (سات حصہ دار ہو سکتے ہیں' راوی کہتے ہیں) حضرت جابر رضی اللہ عنہ صلح حدیبیہ کے موقع پر شریک تھے' وہ فرماتے ہیں' ہم نے اس دن ستر اونٹ ذبح کیے تھے اور ہر اونٹ میں سات حصہ دار تھے۔

3085- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَنَا إِذَا أَحْلَلْنَا أَنْ نُهْدِيَ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ مِنَّا فِي الْهَدِيَّةِ وَذَلِكَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا مِنْ حَجِّهِمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں' آپ نے ہمیں حکم دیا تھا کہ جب ہم احرام کھولیں تو قربانی کریں اور ایک قربانی کے جانور میں کچھ لوگ اکٹھے (حصہ دار) بن جائیں۔ یہ حکم آپ نے اس وقت دیا تھا جب آپ نے انہیں حج کا احرام کھولنے کا حکم دیا تھا۔

حدیث 3081: ابوداؤد (2807) ترمذی (904) نسائی (4392) ابن ماجہ (3132) مؤطا (1032) داری (1956) احمد (826) ابن حبان (4004) ابن خزیمہ (2901) مستدرک (7558) بیہقی (9572) ابویعلی (2150) معجم کبیر (10026) دارقطنی (35)

3086 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کیا اور سات حصہ داروں کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

3087 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً يَوْمَ النَّحْرِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قربانی کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

3088 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَحَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ وَفِي حَدِيْثِ ابْنِ بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً فِي حَجَّتِهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے قربانی کی تھی۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اور ایک روایت کے مطابق آپ نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

بَاب 405: اِسْتِحْبَابِ نَحْرِ الْاِبِلِ قِيَامًا مَعْقُوْلَةً

اونٹ (کے پاؤں) باندھ کر اسے کھڑا کر کے نحر کرنا مستحب ہے

3089 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ زیاد بن جبیر بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک شخص کے پاس آئے جو اپنے بیٹھے ہوئے اونٹ کو نحر کر رہا تھا تو آپ نے اس سے کہا' اسے کھڑا کر کے (اس کے پاؤں) باندھ کر (نحر کرنا) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

بَاب 406: اِسْتِحْبَابِ بَعْثِ الْهَدْيِ اِلَى الْحَرَمِ لِمَنْ لَّا يُرِيْدُ الذَّهَابَ بِنَفْسِهِ وَاسْتِحْبَابِ تَقْلِيْدِهِ وَفَتْلِ الْقَلَائِدِ وَاَنَّ بَاعِثَهُ لَا يَصِيْرُ مُحْرِمًا وَّلَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ بِسَبَبِ ذٰلِكَ

جو شخص بذاتِ خود نہ جانا چاہتا ہو اس کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ قربانی کا جانور حرم بھجوا دے اس کے گلے میں ہار پہنانا اور وہ ہار خود بنانا مستحب ہے البتہ اسے بھیجنے والا حالتِ احرام میں شمار نہیں ہوگا اور اس وجہ سے اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہوگی

3090 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ

حدیث 3087: بیہقی (10002)

حدیث 3089: بخاری (1626) ابوداؤد (2793) ترمذی (1494) نسائی (1588) ابن ماجہ (3120) موطا (843) دارمی (1945) احمد (12759) ابن حبان (5900) ابن خزیمہ (2894) مستدرک (6521) بیہقی (10001) ابویعلی (2877) معجم کبیر (921) دارقطنی (52)

شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِىْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَاَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے قربانی کا جانور (حرم) بھجوایا کرتے تھے' میں اس جانور کا ہار بنایا کرتی تھی لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسی کسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جس سے حالتِ احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

3091- وَحَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3092- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلَىَّ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْىِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہ الفاظ بھی منقول ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانور کے ہار بنانے کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

3093- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْىِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَىَّ هَاتَيْنِ ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا وَّلَا يَتْرُكُهُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانور کے ہار اپنے ان دونوں ہاتھوں سے بنایا کرتی تھی لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سے علیحدگی اختیار نہیں کرتے تھے اور نہ ہی کسی چیز کو ترک کرتے تھے۔

3094- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَىَّ ثُمَّ اَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا اِلَى الْبَيْتِ وَاَقَامَ بِالْمَدِيْنَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَىْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے ہار میں نے اپنے ان ہاتھوں سے بنائے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر نشان لگائے اور انہیں وہ ہار پہنا دیئے اور پھر انہیں بیت اللہ کی طرف بھجوا دیا۔ آپ خود مدینہ منورہ میں قیام پذیر رہے' آپ نے اپنے اوپر کوئی ایسی چیز حرام نہیں کی جو آپ کے لیے حلال تھی۔

3095- وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِىُّ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ وَاَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْىِ اَفْتِلُ قَلَائِدَهَا بِيَدَىَّ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَىْءٍ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَلَالُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے جانور (مکہ) بھجوایا کرتے تھے' میں اپنے ہاتھوں سے ان کے ہار

حدیث 3090: بخاری (1609) ابوداؤد (1757) ترمذی (908) نسائی (2780) ابن ماجہ (3094) دارمی (1911) احمد (24130) ابن حبان (4009) ابن خزیمہ (2573) بیہقی (9968) ابویعلی (4659)

بناتی تھی اور نبی اکرم ﷺ ایسے کسی عمل سے پرہیز نہیں کرتے تھے جس سے حالتِ احرام والا شخص پرہیز کرتا ہو۔

3096- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ اَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا فَاَصْبَحَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا يَاْتِيْ مَا يَاْتِي الْحَلَالُ مِنْ اَهْلِهٖ اَوْ يَاْتِيْ مَا يَاْتِي الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِهٖ

✧✧ اُم المؤمنین (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) بیان کرتی ہیں' میں نے اپنے پاس موجود ''اون'' سے وہ ہار بنائے تھے۔ نبی اکرم ﷺ اسی حالت میں رہے جو احرام کے بغیر ہوتی ہے۔ آپ اپنی ازواج کے ساتھ اسی طرح تعلق قائم کرتے تھے جیسے حالتِ احرام کے علاوہ کوئی شخص کرتا ہے۔

3097- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهٖ ثُمَّ يُقِيْمُ فِيْنَا حَلَالًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے یاد ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کی قربانی کے جانوروں کے ہار بھیڑ (کی کھال کی اون) سے بنایا کرتی تھی۔ آپ وہ جانور (مکہ مکرمہ) بھجوادیا کرتے تھے اور پھر ہمارے درمیان اسی حالت میں رہتے تھے جو حالتِ احرام کے علاوہ ہوتی ہے۔

3098- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهٗ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهٖ ثُمَّ يُقِيْمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنایا کرتی تھی' آپ وہ ہار انہیں پہنا دیتے اور پھر (وہ جانور مکہ مکرمہ) بھجوا دیتے۔ آپ خود (مدینہ منورہ میں ہی) قیام پذیر رہتے' حالتِ احرام والا شخص جن چیزوں سے اجتناب کرتا ہے' آپ ان سے اجتناب نہیں کرتے تھے۔

3099- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً اِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ کی طرف بھیڑ بکریاں بھیجی تھیں اور انہیں ہار پہنائے۔

3100- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يَحْرُمْ عَلَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم بھیڑ بکریوں کو ہار پہنا کر انہیں (مکہ مکرمہ) بھجوا دیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ عام حالت میں رہتے تھے اور (حالتِ احرام کی طرح) اپنے اوپر کوئی چیز حرام نہیں کرتے تھے۔

3101 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ ابْنَ زِيَادٍ كَتَبَ اِلَى عَائِشَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ اَهْدٰى هَدْيًا حَرُمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتّٰى يُنْحَرَ الْهَدْىُ وَقَدْ بَعَثْتُ بِهَدْيِىْ فَاكْتُبِىْ اِلَىَّ بِاَمْرِكِ قَالَتْ عَمْرَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَا فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْىِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَىَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ اَبِىْ فَلَمْ يَحْرُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْءٌ اَحَلَّهُ اللّٰهُ لَهٗ حَتّٰى نُحِرَ الْهَدْىُ

✧✧ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں' ابن زیاد نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو لکھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں' جو شخص (بیت اللہ کی طرف) قربانی کا جانور روانہ کرے گا اس پر ہر وہ چیز حرام ہو جائے گی جو حاجیوں پر حرام ہوتی ہے اور اس وقت تک حرام رہے گی جب تک وہ جانور قربان نہ ہو جائے۔ میں نے بھی (مکہ مکرمہ) قربانی کا جانور روانہ کیا ہے' آپ مجھے تحریری طور پر اپنی رائے سے آگاہ کریں؟

عمرہ بنت عبدالرحمٰن کہتی ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا' ابن عباس رضی اللہ عنہما جو کہتے ہیں ایسا نہیں ہے' میں نے خود اپنے ہاتھوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنائے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے وہ ہار ان جانوروں کو پہنائے اور پھر انہیں میرے والد (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جو اس سال امیر حج تھے) کے ہمراہ (مکہ مکرمہ) بھجوا دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قربان ہونے تک ایسی کسی چیز کو حرام قرار نہیں دیا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال قرار دی ہے۔

3102 - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَهِىَ مِنْ وَّرَآءِ الْحِجَابِ تُصَفِّقُ وَتَقُوْلُ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْىِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَىَّ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُمْسِكُ عَنْ شَىْءٍ مِّمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ حَتّٰى يُنْحَرَ هَدْيُهٗ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو پردے کی اوٹ سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں نے اپنے ہاتھوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنائے' پھر آپ نے انہیں (مکہ مکرمہ) بھجوا دیا اور آپ نے قربانی کے دن تک ایسی کسی چیز سے پرہیز نہیں کیا جس سے حالتِ احرام میں پرہیز کیا جاتا ہے۔

3103 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّآءُ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهٖ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب407: جَوَازِ رُكُوْبِ الْبَدَنَةِ الْمُهْدَاةِ لِمَنِ احْتَاجَ اِلَيْهَا

ضرورت کے وقت قربانی کے لیے بھیجے جانے والے اونٹ پر سوار ہونا جائز ہے

3104 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَّسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِى الثَّانِيَةِ اَوْ فِى الثَّالِثَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا' وہ اونٹ کو ہانک کر لے جا رہا تھا' آپ نے اسے حکم دیا' اس پر سوار ہو جاؤ' اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے حکم دیا' تم اس پر سوار ہو جاؤ (پھر آپ نے یہی حکم دہرایا) اور دوسری یا شاید تیسری مرتبہ فرمایا ویلک (تمہارا ستیاناس ہو)

3105- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّسُوْقُ بَدَنَةً مُّقَلَّدَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3106- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّسُوْقُ بَدَنَةً مُّقَلَّدَةً قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا فَقَالَ بَدَنَةٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ ارْكَبْهَا

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جو احادیث سنائی تھیں' ان میں ایک یہ حدیث تھی۔ ایک مرتبہ ایک شخص قربانی کے اونٹ کو ہانک کر لے جا رہا تھا' اس اونٹ کے گلے میں ہار بھی تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا' تمہارا ستیاناس ہو اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو' تم اس پر سوار ہو جاؤ' تمہارا ستیاناس ہو' تم اس پر سوار ہو جاؤ۔

3107- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ وَاَظُنُّنِىْ قَدْ سَمِعْتُهٗ مِنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَّسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو قربانی کے اونٹ کو ہانک کر لے جا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ' تو اس نے عرض کی' یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ' اس نے پھر عرض کی' یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ' اس نے پھر عرض کی' یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے دو یا شاید تین مرتبہ فرمایا' اس پر سوار ہو جاؤ۔

3108- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ اَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ اَوْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ وَاِنْ

حدیث3104: بخاری (1604) ابوداؤد (1760) ترمذی (911) نسائی (2799) ابن ماجہ (3103) موطا (242) دارمی (1913) احمد (7344) ابن حبان (4014) ابن خزیمہ (2662) بیہقی (9984) ابویعلی (2763) معجم کبیر (7127)

حدیث3107: بخاری (1604) ابوداؤد (1760) ترمذی (911) نسائی (2799) ابن ماجہ (3103) موطا (842) دارمی (1913) احمد (7344) ابن حبان (4014) ابن خزیمہ (2662) بیہقی (9984) ابویعلی (2763) معجم کبیر (7127)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک شخص قربانی کے اونٹ کے ساتھ گزرا آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ' اس نے عرض کی' یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر (قربانی کا اونٹ ہے' تو بھی اس پر سوار ہو جاؤ)

3109- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْاَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3110- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ سُئِلَ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ اِذَا اُلْجِئْتَ اِلَيْهَا حَتّٰى تَجِدَ ظَهْرًا

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے جواب دیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جب تمہیں مجبوراً اس پر سوار ہونا پڑے تو جب تک کوئی اور سواری نہیں مل جاتی اس پر مناسب طریقے سے سواری کرو۔

3111- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتّٰى تَجِدَ ظَهْرًا

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے اس پر مناسب طریقے سے سواری کرو! یہاں تک کہ تمہیں کوئی اور سواری مل جائے۔

بَاب 408:: مَا يَفْعَلُ بِالْهَدْيِ اِذَا عَطِبَ فِي الطَّرِيقِ

اگر قربانی کا جانور راستے میں تھک جائے تو (آدمی) اس کے ساتھ کیا کرے؟

3112- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَمِرَيْنِ قَالَ وَانْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ يَسُوقُهَا فَاَزْحَفَتْ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعَيِيَ بِشَاْنِهَا اِنْ هِيَ اُبْدِعَتْ كَيْفَ يَاْتِي بِهَا فَقَالَ لَئِنْ قَدِمْتُ الْبَلَدَ لَاَسْتَحْفِيَنَّ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاَضْحَيْتُ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْبَطْحَاءَ قَالَ انْطَلِقْ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ نَتَحَدَّثْ اِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ شَاْنَ بَدَنَتِهِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِتَّ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ وَّاَمَّرَهُ فِيهَا قَالَ فَمَضَى ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا اُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهُ عَلٰى صَفْحَتِهَا وَلَا تَاْكُلْ مِنْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ

حدیث 3110: ابو داؤد (1760) نسائی (2802) احمد (12797) ابن حبان (4015) ابن خزیمہ (2663) بیہقی (9988) ابو یعلی (1815)

حدیث 3112: ابو داؤد (1762) احمد (2189) ابن حبان (4025) بیہقی (10028) معجم کبیر (12897)

✧✧ موسیٰ بن سلمہ بیان کرتے ہیں' میں اور سنان بن سلمہ عمرہ ادا کرنے کے لیے روانہ ہوئے' سنان کے ہمراہ قربانی کا اونٹ بھی تھا جسے وہ ہانک کر لے جا رہے تھے جو راستے میں تھک کر ٹھہر گیا' وہ اس وجہ سے پریشان ہو گئے کہ اگر اس کی یہی حالت رہی تو اسے (مکہ مکرمہ) کیسے لے کر جائیں گے۔ انہوں نے سوچا مجھے شہر جا کر اس کے بارے میں مسئلہ معلوم کرنا چاہیے' چاشت کے وقت جب ہم نے وادیٔ بطحاء میں پڑاؤ کیا' تو وہ (مجھے) کہنے لگے' چلو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر) انہوں نے قربانی کے اونٹ کا معاملہ ذکر کیا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے' تم اس شخص کے پاس آئے ہو جسے یہ معاملہ معلوم ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کے ہمراہ قربانی کے سولہ اونٹ (مکہ مکرمہ) روانہ کیے اور ان صاحب کو ان کا نگران بنایا۔ وہ گئے اور پھر واپس آئے اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک کر (سفر کرنے کے قابل نہ رہے) تو میں کیا کروں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' تم اسے ذبح کر کے اس (کے گلے میں موجود ہار کی) جوتیاں اس کے خون میں بھگو کر اس کی کوہان پر رکھ دینا' تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی اس کا گوشت نہ کھائے۔

3113- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنْ مُّوْسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانَ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کے ہمراہ قربانی کے اٹھارہ اونٹ (مکہ مکرمہ) روانہ کیے (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے)

3114- حَدَّثَنِى اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ذُؤَيْبًا اَبَا قَبِيْصَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُوْلُ اِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَىْءٌ فَخَشِيْتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِىْ دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهٖ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقبیصہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث سنائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہمراہ قربانی کے اونٹ (مکہ مکرمہ) بھجوائے اور انہیں یہ ہدایت کی کہ اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک جائے اور تمہیں اس کے مر جانے کا اندیشہ ہو' تو اسے ذبح کر لینا اور اس کے (گلے میں موجود ہار کی) جوتیاں اس کے خون میں بھگو کے ان جوتیوں کے ذریعے اس کی کوہان پر نشان لگانا' تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی اس کا گوشت نہ کھائے۔

باب 409: وُجُوْبِ طَوَافِ الْوَدَاعِ وَسُقُوْطِهٖ عَنِ الْحَائِضِ

طواف افاضہ واجب ہے' البتہ یہ حائضہ کے لیے واجب نہیں ہے

3115- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِىْ كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ

حدیث 3114: ابوداؤد (1762) ترمذی (910) ابن ماجہ (3105) مؤطا (851) دارمی (1909) احمد (16660) ابن حبان (4023) ابن خزیمہ (2577) مستدرک (1640) بیہقی (10030) معجم کبیر (4212)

عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ قَالَ زُهَيْرٌ يَنْصَرِفُوْنَ كُلَّ وَجْهٍ وَلَمْ يَقُلْ فِي

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (حج سے فارغ ہونے کے بعد) لوگ کہیں سے بھی واپس چلے جایا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' کوئی بھی شخص اس وقت تک روانہ نہ ہو جب تک سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کر لے۔

3116- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَّكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ اِلَّا اَنَّهٗ خُفِّفَ عَنِ الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں' البتہ حائضہ عورت کو اس حکم میں تخفیف دی گئی ہے۔

3117- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوٗسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذْ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تُفْتِيْ اَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهٗ ابْنُ عَبَّاسٍ اِمَّا لَا فَسَلْ فُلَانَةَ الْاَنْصَارِيَّةَ هَلْ اَمَرَهَا بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُوْلُ مَا اَرَاكَ اِلَّا قَدْ صَدَقْتَ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ وہاں موجود تھا جب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ دریافت کیا' کیا آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کیے بغیر واپس جا سکتی ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا کہ اگر آپ (کو میرے فتوے پر اعتماد) نہیں ہے' تو آپ فلاں انصاری خاتون سے دریافت کریں' کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا تھا؟ (راوی کہتے ہیں) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہنس کر یہ کہتے ہوئے واپس گئے' مجھے یقین ہے کہ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔

3118- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ حِيْضَتَهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ اَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْاِفَاضَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو طواف افاضہ کر لینے کے بعد حیض آ گیا' میں نے انہیں حیض آنے کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ نے فرمایا: کیا ان کی وجہ سے ہمیں رُکنا پڑے گا؟ تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں' طواف افاضہ کر لینے کے بعد انہیں حیض آیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو وہ روانہ ہو سکتی ہیں۔

3119- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا

حدیث 3115: ابوداؤد (2002) ترمذی (946) ابن ماجہ (3070) مؤطا (825) دارمی (1932) احمد (1936) ابن حبان (3897) ابن خزیمہ (2999) مستدرک (1724) بیہقی (9525) ابویعلی (2403) معجم کبیر (3354) دارقطنی (189)

حدیث 3116: بخاری (1668) ترمذی (944) ابن حبان (3899) ابن خزیمہ (3001) مستدرک (1724) بیہقی (9527) معجم کبیر (13393) دارقطنی (189)

ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَتْ طَمِثَتْ صَفِیَّةُ بِنْتُ حُیَیٍّ زَوْجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ طَاهِرًا بِمِثْلِ حَدِیْثِ اللَّیْثِ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو حالت طہر میں طواف افاضہ کر لینے کے بعد حیض آ گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3120- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَیْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ صَفِیَّةَ قَدْ حَاضَتْ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ الزُّهْرِیِّ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3121- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ اَنْ تَحِیْضَ صَفِیَّةُ قَبْلَ اَنْ تُفِیْضَ قَالَتْ فَجَاءَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَابِسَتُنَا صَفِیَّةُ قُلْنَا قَدْ اَفَاضَتْ قَالَ فَلَا اِذَنْ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہمیں یہ اندیشہ تھا کہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو طواف افاضہ کر لینے کے بعد ہی حیض آ جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا' کیا صفیہ کی وجہ سے ہمیں رُکنا پڑے گا؟ ہم نے عرض کی' وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر تو (روانہ ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے)

3122- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ صَفِیَّةَ بِنْتَ حُیَیٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا اَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَیْتِ قَالُوْا بَلٰی قَالَ فَاخْرُجْنَ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو حیض آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید ان کی وجہ سے ہمیں بھی رُکنا پڑے گا' کیا انہوں نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا؟ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر تم روانہ ہو جاؤ۔

3123- وَحَدَّثَنِی الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ مِنْ صَفِیَّةَ بَعْضَ مَا یُرِیْدُ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِهٖ فَقَالُوْا اِنَّهَا حَائِضٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّهَا لَحَابِسَتُنَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا قَدْ زَارَتْ یَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ مَعَكُمْ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (حج سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ وہی عمل کرنے کا ارادہ کیا جو کوئی بھی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کرتا ہے' آپ کو بتایا گیا کہ وہ حالت حیض میں [illegible]

فرمایا: شاید ان کی وجہ سے ہمیں رُکنا پڑے گا۔ لوگوں نے عرض کی: وہ قربانی کے دن طواف زیارت کر چکی تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر وہ تمہارے ساتھ روانہ ہو سکتی ہیں۔

3124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اَرَادَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْفِرَ اِذَا صَفِيَّةُ عَلٰى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيْبَةً حَزِيْنَةً فَقَالَ عَقْرٰى حَلْقٰى اِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ثُمَّ قَالَ لَهَا اَكُنْتِ اَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِىْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے (مکہ مکرمہ سے) روانگی کا ارادہ کیا' تو سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین اور پریشان کھڑی تھیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نیک بخت تمہاری وجہ سے ہمیں رُکنا پڑے گا' پھر آپ نے ان سے دریافت کیا' کیا تم نے قربانی کے دن طواف افاضہ کر لیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر تم روانہ (ہو سکتی) ہو۔

3125 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْحَكَمِ غَيْرَ اَنَّهُمَا لَا يَذْكُرَانِ كَئِيْبَةً حَزِيْنَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے غمگین اور پریشان ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

بَاب 410: اسْتِحْبَابِ دُخُوْلِ الْكَعْبَةِ لِلْحَاجِّ وَغَيْرِهٖ وَالصَّلٰوةِ فِيْهَا

حاجی وغیرہ کے لیے خانہ کعبہ میں داخل ہونا اور اس میں نماز پڑھنا مستحب ہے

3126 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِىُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِىُّ فَاَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ مَكَثَ فِيْهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَسَاَلْتُ بِلَالًا حِيْنَ خَرَجَ مَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُوْدَيْنِ عَنْ يَّسَارِهٖ وَعَمُوْدًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَثَلٰثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَآءَهٗ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ حضرت اسامہ' حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے پھر اس کا دروازہ بند کر دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ کچھ دیر اس میں ٹھہرے رہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب آپ باہر آئے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا (خانہ کعبہ کے اندر) نبی اکرم ﷺ نے کیا کیا تھا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' نبی اکرم ﷺ نے اس طرح نماز پڑھی کہ دو ستون آپ کے بائیں جانب تھے۔ ایک ستون آپ کے دائیں جانب تھا اور تین ستون آپ کے پیچھے کی جانب تھے۔ (راوی کہتے ہیں) اس زمانے میں بیت اللہ میں چھ ستون ہوا کرتے تھے۔

3127 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ وَاَرْسَلَ اِلٰى عُثْمَانَ ابْنِ طَلْحَةَ فَجَآءَ بِالْمِفْتَحِ وَفَتَحَ الْبَابَ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 3126: ابوداؤد (2023) نسائی (2907) احمد (21807) معجم کبیر (1031) دارقطنی (2)

وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَاَمَرَ بِالْبَابِ فَاُغْلِقَ فَلَبِثُوْا فِيْهِ مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَبَادَرْتُ النَّاسَ فَلَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا وَّبِلَالٌ عَلٰى اِثْرِهٖ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ هَلْ صَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَيْنَ قَالَ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ قَالَ وَنَسِيْتُ اَنْ اَسْاَلَهٗ كَمْ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مکہ میں) تشریف لائے تو کعبہ کے صحن میں (اپنی سواری سے) اُترے۔ آپ نے عثمان بن طلحہ کو بلوایا' وہ (خانہ کعبہ کے دروازے کی) چابی لے کر آئے اور دروازہ کھول دیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت دروازہ بند کر دیا گیا' آپ کچھ دیر اس میں ٹھہرے رہے پھر دروازہ کھول دیا گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے تھے' میں لپک کر آگے بڑھا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! میں نے دریافت کیا' کہاں؟ انہوں نے جواب دیا' دوستون آپ کے سامنے تھے' ان دونوں کے درمیان حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اس وقت مجھے یہ پوچھنے کا خیال نہیں رہا کہ آپ نے کتنی رکعات ادا کی تھیں؟

3128- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ عَلٰى نَاقَةٍ لِّاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتّٰى اَنَاخَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَقَالَ ائْتِنِيْ بِالْمِفْتَاحِ فَذَهَبَ اِلٰى اُمِّهٖ فَاَبَتْ اَنْ تُعْطِيَهٗ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَتُعْطِيْنِهٖ اَوْ لَيَخْرُجَنَّ هٰذَا السَّيْفُ مِنْ صُلْبِيْ قَالَ فَاَعْطَتْهُ اِيَّاهُ فَجَآءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهٗ اِلَيْهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی اونٹنی پر سوار ہو کر تشریف لائے' آپ نے اسے کعبہ کے صحن میں بٹھایا' پھر آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا (کعبہ کے دروازے کی) کنجی میرے پاس لاؤ' عثمان بن طلحہ اپنی والدہ کے پاس گئے' ان کی والدہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کنجی دینے سے انکار کر دیا' وہ بولے' اللہ کی قسم! یا تو آپ ان کے لیے کنجی دیں گی یا میری یہ تلوار میان سے باہر آ جائے گی۔ ان کی والدہ نے انہیں کنجی دے دی' وہ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کے حوالے کر دی' آپ نے دروازہ کھولا (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

3129- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهٗ اُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَجَافُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ طَوِيْلًا ثُمَّ فُتِحَ فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَلَقِيْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ اَيْنَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ فَنَسِيْتُ اَنْ اَسْاَلَهٗ كَمْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے' آپ کے ہمراہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے' ان لوگوں نے دروازہ بند کر دیا' جو خاصی دیر بند رہا۔ پھر دروازہ کھولا' سب سے پہلے میں داخل ہوا۔ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' آگے والے

دوستونوں کے درمیان' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مجھے ان سے یہ پوچھنا یاد نہیں رہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعات ادا کی تھیں۔

3130 - وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ وَأَجَافَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ قَالَ فَمَكَثُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فُتِحَ الْبَابُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَقِيتُ الدَّرَجَةَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا هَا هُنَا قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وہ خانہ کعبہ کے پاس پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اس میں داخل ہو چکے تھے اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے اس کا دروازہ بند کر دیا تھا۔ یہ حضرات کافی دیر اندر موجود رہے پھر دروازہ کھول دیا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے' میں سیڑھی چڑھ کر خانہ کعبہ میں داخل ہوا اور دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی۔ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اشارے سے) جواب دیا' یہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس وقت مجھے ان سے یہ پوچھنا یاد نہیں رہا کہ آپ نے کتنی رکعات ادا کی تھیں۔

3131 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے' پھر انہوں نے دروازہ بند کر دیا۔ جب انہوں نے دروازہ کھولا تو سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا' میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! آپ نے دو یمانی ستونوں کے درمیان نماز ادا کی ہے۔

3132 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَلَمْ يَدْخُلْهَا مَعَهُمْ أَحَدٌ ثُمَّ أُغْلِقَتْ عَلَيْهِمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَأَخْبَرَنِي بِلَالٌ أَوْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا' آپ کے ہمراہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ عبدان کے ساتھ کوئی دوسرا اندر داخل نہیں ہوا پھر دروازہ بند کر دیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں (بعد میں) حضرت بلال رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کے وسط میں دو یمانی ستونوں کے درمیان نماز ادا کی تھی۔

3133 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ بَكْرٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِدُخُولِهِ قَالَ لَمْ

يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتّٰى خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ فِي قُبُلِ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا نَوَاحِيهَا اَفِي زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِي كُلِّ قِبْلَةٍ مِنَ الْبَيْتِ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا' کیا آپ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: تمہیں خانہ کعبہ کے طواف کا حکم دیا گیا ہے اس میں داخل ہونے کا حکم نہیں دیا گیا' عطاء نے جواب دیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کعبہ میں داخل ہونے سے منع نہیں کرتے تھے بلکہ میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ نے اس کے تمام کونوں میں دعا مانگی' لیکن اس میں نماز نہیں پڑھی' یہاں تک کہ آپ باہر تشریف لے آئے' باہر آنے کے بعد آپ نے بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے دو رکعات ادا کیں اور ارشاد فرمایا' یہ قبلہ ہے (شاید عطاء کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے) میں نے دریافت کیا' اس کے کناروں کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ اس کے زاویوں میں شامل ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا' خانہ کعبہ کا ہر حصہ قبلہ ہے۔

3134- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ فَقَامَ عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو اس میں چھ ستون تھے' آپ نے ہر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا کی' نماز نہیں پڑھی۔

3135- وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فِي عُمْرَتِهِ قَالَ لَا

✧✧ اسماعیل بن خالد بیان کرتے ہیں' میں نے صحابی رسول حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا عمرے کے موقع پر بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' نہیں!

بَاب 411: نَقْضِ الْكَعْبَةِ وَبِنَائِهَا

خانہ کعبہ کو توڑنا اور اسے تعمیر کرنا

3136- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ وَلَجَعَلْتُهَا عَلٰى اَسَاسِ اِبْرَاهِيمَ فَاِنَّ قُرَيْشًا حِينَ بَنَتِ الْبَيْتَ اسْتَقْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا

حدیث 3133: ابن حبان (3208) مستدرک (1763) بیہقی (2061)

حدیث 3134: ابوداؤد (2026) احمد (2126) بیہقی (3606) ابو یعلیٰ (216) معجم کبیر (1037)

حدیث 3135: احمد (19148)

حدیث 3136: بخاری (1508) ترمذی (875) نسائی (2901) موطا (807) دارمی (1868) احمد (24342) ابن حبان (3816) ابن خزیمہ (2742) مستدرک (1764) بیہقی (9099) ابو یعلیٰ (4628) معجم کبیر (944)

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کو توڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (تعمیر کردہ) بنیادوں پر اسے تعمیر کرتا' کیونکہ قریش نے جب کعبہ کی تعمیر کی تھی تو اسے چھوٹا کر دیا تھا اور میں پیچھے کی طرف بھی اس کا دروازہ بناتا۔

3137 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3138 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَمْ تَرَىْ اَنَّ قَوْمَكِ حِيْنَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوْا عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا تَرُدُّهَا عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَفَعَلْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ اِلَّا اَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا' کیا تم نہیں جانتیں کہ جب تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام (کی تعمیر کردہ) بنیادوں سے چھوٹا کر دیا تھا' تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (تعمیر کردہ) بنیادوں پر دوبارہ اسے کیوں نہیں بناتے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی (تو میں ایسا ضرور کرتا)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے واقعی یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوگی' کیونکہ حجر اسود کے قریب والے دونوں ارکان کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لیے استلام نہیں کیا ہوگا کیونکہ خانہ کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (تعمیر کردہ) بنیادوں کے مطابق پورا بنا ہوا نہیں تھا۔

3139 - وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِىْ قُحَافَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثُوْ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ اَوْ قَالَ بِكُفْرٍ لَاَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْاَرْضِ وَلَاَدْخَلْتُ فِيْهَا مِنَ الْحِجْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کا تمام خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا' اس کے دروازے کو زمین کے ساتھ بناتا اور حطیم کو خانہ کعبہ میں شامل کر دیتا۔

3140 - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِى ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيْدٍ يَعْنِى ابْنَ مِيْنَاءَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ حَدَّثَتْنِىْ خَالَتِىْ يَعْنِىْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

عَآئِشَةُ لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثُو عَهْدٍ بِشِرْكٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَاَلْزَقْتُهَا بِالْاَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَّبَابًا غَرْبِيًّا وَّزِدْتُّ فِيْهَا سِتَّةَ اَذْرُعٍ مِنَ الْحِجْرِ فَاِنَّ قُرَيْشًا اقْتَصَرَتْهَا حَيْثُ بَنَتِ الْكَعْبَةَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے میری خالہ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان سے) کہا تھا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کو منہدم کرتا (اور نئی تعمیر میں) اس (کے فرش کو) زمین کے برابر کرتا اس کے دو دروازے بناتا' ایک مشرقی دروازہ اور ایک مغربی دروازہ اور چھ ذراع کے برابر حطیم کا حصہ خانہ کعبہ میں شامل کرتا' کیونکہ جب قریش نے بنایا تھا تو انہوں نے اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا۔

3141- وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ لَمَّا احْتَرَقَ الْبَيْتُ زَمَنَ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ حِيْنَ غَزَاهَا اَهْلُ الشَّامِ فَكَانَ مِنْ اَمْرِهِ مَا كَانَ تَرَكَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَتّٰى قَدِمَ النَّاسُ الْمَوْسِمَ يُرِيْدُ اَنْ يُجَرِّئَهُمْ اَوْ يُحَرِّبَهُمْ عَلٰى اَهْلِ الشَّامِ فَلَمَّا صَدَرَ النَّاسُ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَشِيْرُوْا عَلَيَّ فِي الْكَعْبَةِ اَنْقُضُهَا ثُمَّ اَبْنِيْ بِنَاءَهَا اَوْ اُصْلِحُ مَا وَهٰى مِنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنِّيْ قَدْ فُرِقَ لِيْ رَاْيٌ فِيْهَا اَرٰى اَنْ تُصْلِحَ مَا وَهٰى مِنْهَا وَتَدَعَ بَيْتًا اَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَاَحْجَارًا اَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهَا وَبُعِثَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَوْ كَانَ اَحَدُكُمُ احْتَرَقَ بَيْتُهُ مَا رَضِيَ حَتّٰى يُجِدَّهُ فَكَيْفَ بَيْتُ رَبِّكُمْ اِنِّيْ مُسْتَخِيْرٌ رَبِّيْ ثَلَاثًا ثُمَّ عَازِمٌ عَلٰى اَمْرِيْ فَلَمَّا مَضَى الثَّلَاثُ اَجْمَعَ رَاْيَهُ عَلٰى اَنْ يَّنْقُضَهَا فَتَحَامَاهُ النَّاسُ اَنْ يَّنْزِلَ بِاَوَّلِ النَّاسِ يَصْعَدُ فِيْهِ اَمْرٌ مِّنَ السَّمَاءِ حَتّٰى صَعِدَهُ رَجُلٌ فَاَلْقٰى مِنْهُ حِجَارَةً فَلَمَّا لَمْ يَرَهُ النَّاسُ اَصَابَهُ شَيْءٌ تَتَابَعُوْا فَنَقَضُوْهُ حَتّٰى بَلَغُوْا بِهِ الْاَرْضَ فَجَعَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ اَعْمِدَةً فَسَتَرَ عَلَيْهَا السُّتُوْرَ حَتّٰى ارْتَفَعَ بِنَاؤُهُ وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ اِنِّيْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنَّ النَّاسَ حَدِيْثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ وَّلَيْسَ عِنْدِيْ مِنَ النَّفَقَةِ مَا يُقَوِّيْنِيْ عَلٰى بِنَائِهِ لَكُنْتُ اَدْخَلْتُ فِيْهِ مِنَ الْحِجْرِ خَمْسَ اَذْرُعٍ وَّلَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا يَّدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَّخْرُجُوْنَ مِنْهُ قَالَ فَاَنَا الْيَوْمَ اَجِدُ مَا اُنْفِقُ وَلَسْتُ اَخَافُ النَّاسَ قَالَ فَزَادَ فِيْهِ خَمْسَ اَذْرُعٍ مِنَ الْحِجْرِ حَتّٰى اَبْدٰى اُسًّا نَظَرَ النَّاسُ اِلَيْهِ فَبَنٰى عَلَيْهِ الْبِنَاءَ وَكَانَ طُوْلُ الْكَعْبَةِ ثَمَانِيَ عَشَرَةَ ذِرَاعًا فَلَمَّا زَادَ فِيْهِ اسْتَقْصَرَهُ فَزَادَ فِيْ طُوْلِهِ عَشْرَ اَذْرُعٍ وَّجَعَلَ لَهُ بَابَيْنِ اَحَدُهُمَا يُدْخَلُ مِنْهُ وَالْاٰخَرُ يُخْرَجُ مِنْهُ فَلَمَّا قُتِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَتَبَ الْحَجَّاجُ اِلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُخْبِرُهُ بِذٰلِكَ وَيُخْبِرُهُ اَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَدْ وَضَعَ الْبِنَاءَ عَلٰى اُسٍّ نَظَرَ اِلَيْهِ الْعُدُوْلُ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ اِنَّا لَسْنَا مِنْ تَلْطِيْخِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِيْ شَيْءٍ اَمَّا مَا زَادَ فِيْ طُوْلِهِ فَاَقِرَّهُ وَاَمَّا مَا زَادَ فِيْهِ مِنَ الْحِجْرِ فَرُدَّهُ اِلٰى بِنَائِهِ وَسُدَّ الْبَابَ الَّذِيْ فَتَحَهُ فَنَقَضَهُ وَاَعَادَهُ اِلٰى بِنَاءِهِ

عطاء بیان کرتے ہیں' یزید بن معاویہ کے عہد حکومت میں جب اہل شام نے (مکہ والوں کے ساتھ) جنگ کی اور اس میں خانہ کعبہ (کا کچھ حصہ) جل گیا تو (مکہ میں مسلمانوں کے امیر) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اسے اسی حالت میں رہنے دیا' یہاں تک جب حج کے موقع پر لوگ مکہ آئے تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے یہ ارادہ کیا کہ اہل شام کے خلاف ان کے جذبات برانگیختہ کریں' انہوں نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا' اے لوگو! مجھے کعبہ کے بارے میں مشورہ دو' میں اسے توڑ کر دوبارہ تعمیر کروں یا جو حصہ خراب ہو چکا ہے' اسے ٹھیک کر دوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا' میری یہ رائے ہے کہ کعبہ کا جو حصہ خراب ہوا ہے' آپ صرف

اسے ٹھیک کر دیں اور کعبہ کو اسی حالت میں رہنے دیں جیسا کہ یہ اس وقت تھا جب لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا اور انہی پتھروں کو رہنے دیں کہ جو لوگوں کے اسلام قبول کرنے اور بعثت کے وقت تھے' حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا' اگر آپ میں سے کسی شخص کا گھر جل جائے تو وہ اس وقت تک داخل نہیں ہوگا جب تک اسے دوبارہ تعمیر نہ کر لے تو اپنے پروردگار کے گھر کے ساتھ ایسا کیوں نہ کریں؟ میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں تین مرتبہ استخارہ کروں گا اور پھر اس بات کا پختہ عزم کروں گا (جو جواب آئے گا) راوی کہتے ہیں' تین مرتبہ استخارہ کرنے کے بعد حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فیصلہ کیا کہ کعبہ کو توڑ دیں' لوگ اس بات سے خوف زدہ ہو گئے جو شخص اسے توڑنے کے لیے اس پر چڑھے گا تو اس پر کوئی آسمانی آفت نازل ہوگی پھر ایک شخص اس پر چڑھا اس نے ایک پتھر توڑا جب لوگوں نے دیکھا کہ اس پر کوئی مصیبت نازل نہیں ہوئی تو ان سب نے مل کر اسے توڑ دیا یہاں تک کہ وہ زمین کے برابر ہو گیا۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کچھ ستون بنا کر اس پر پردے ڈال دیئے یہاں تک کہ اس کی تعمیر مکمل ہوتی چلی گئی پھر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے اگر لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے اور میرے پاس اتنا خرچ ہوتا جس کے ذریعے میں کعبہ کو دوبارہ تعمیر کر سکتا (تو میں اسے دوبارہ تعمیر کرتا اور پانچ ذراع کے برابر حطیم کا حصہ اس میں شامل کرتا)

اور اس کا ایک دروازہ اس لیے بناتا کہ لوگ اس میں داخل ہوں اور دوسرا دروازہ ان کے نکلنے کے لیے بناتا۔

(حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا) آج میرے پاس خرچ بھی ہے اور مجھے لوگوں کے بارے میں کوئی خوف بھی نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے حطیم کا پانچ ذراع کے برابر حصہ کعبہ میں شامل کر دیا جو اس کی اصل بنیادوں کے مطابق تھا' لوگوں نے ان بنیادوں کو دیکھ بھی لیا اور ان بنیادوں پر ہی حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کعبہ کی تعمیر کی' کعبہ کی لمبائی اٹھارہ ذراع تھی۔ جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس میں اضافہ کیا تو اضافے کو کم سمجھتے ہوئے اس میں مزید 10 ذراع کا اضفہ کر دیا۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس کے دو دروازے بنائے' ان میں سے ایک دروازے سے لوگ اندر داخل ہوتے تھے اور دوسرے سے باہر آتے تھے۔

(راوی کہتے ہیں) جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہید کر دیا گیا تو حجاج نے خلیفہ عبدالملک بن مروان کو خط لکھا جس میں اسے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے خانہ کعبہ کو اس کی اصل بنیادوں پر تعمیر کیا تھا اور مکہ کے عادل شہریوں نے یہ گواہی دی کہ انہوں نے خود اس کی بنیادیں دیکھی ہیں' تو عبدالملک بن مروان نے اس کے جوابی خط میں اسے جواب دیا کہ ہمیں ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی تبدیلیوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے کعبہ کی لمبائی میں جو اضافہ کیا ہے' اسے کم کر دو اور انہوں نے حطیم کا جو حصہ اس میں شامل کیا ہے' اسے باہر نکالو اور اسے پہلے کی طرح تعمیر کر دو۔ ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس کا جو دروازہ کھولا تھا' اسے بند کر دو۔ (راوی کہتے ہیں) کہ حجاج نے اس تعمیر کو ڈھا کر اسے دوبارہ پہلے کی طرح تعمیر کر دیا۔

3142 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَّالْوَلِيْدَ بْنَ عَطَاءٍ يُحَدِّثَانِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَّفَدَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فِيْ خِلَافَتِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ مَا اَظُنُّ اَبَا خُبَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ مَا كَانَ يَزْعَمُ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ مِنْهَا قَالَ الْحَارِثُ بَلٰى اَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْهَا قَالَ سَمِعْتَهَا تَقُوْلُ مَاذَا قَالَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوْا مِنْ بُنْيَانِ الْبَيْتِ وَلَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِهِمْ بِالشِّرْكِ اَعَدْتُّ مَا تَرَكُوْا مِنْهُ فَاِنْ بَدَا لِقَوْمِكِ مِنْ بَعْدِيْ اَنْ يَّبْنُوْهُ فَهَلُمِّيْ لِاُرِيَكِ مَا تَرَكُوْا مِنْهُ فَاَرَاهَا قَرِيْبًا مِّنْ سَبْعِ اَذْرُعٍ هٰذَا

حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ وَّزَادَ عَلَيْهِ الْوَلِيْدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ مَوْضُوعَيْنِ فِي الْاَرْضِ شَرْقِيًّا وَّغَرْبِيًّا وَّهَلْ تَدْرِينَ لِمَ كَانَ قَوْمُكِ رَفَعُوا بَابَهَا قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ تَعَزُّزًا اَنْ لَا يَدْخُلَهَا اِلَّا مَنْ اَرَادُوا فَكَانَ الرَّجُلُ اِذَا هُوَ اَرَادَ اَنْ يَّدْخُلَهَا يَدْعُونَهُ يَرْتَقِي حَتّٰى اِذَا كَادَ اَنْ يَّدْخُلَ دَفَعُوهُ فَسَقَطَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِلْحَارِثِ اَنْتَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَكَتَ سَاعَةً بِعَصَاهُ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ اَنِّي تَرَكْتُهُ وَمَا تَحَمَّلَ

✧✧ حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ بیان کرتے ہیں' وہ ایک وفد کے ہمراہ خلیفہ عبدالملک بن مروان سے ملنے گئے' عبدالملک بولا' میرا یہ خیال ہے (کہ کعبہ کی از سر نو تعمیر والی روایت) ابوخبیب (حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سُنی نہیں ہے بلکہ اپنی طرف سے بیان کردی ہے' تو حارث نے کہا' میں نے بھی یہ روایت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سُنی ہے' تو عبدالملک سے پوچھا' تم سناؤ کہ وہ کیا روایت ہے؟ تو حارث نے کہا' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کے دوران اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا' اگر یہ لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے تو جو حصہ انہوں نے چھوڑا تھا' میں اسے دوبارہ تعمیر کر دیتا۔ اگر میرے بعد تمہاری قوم اسے دوبارہ تعمیر کرنا چاہے' تو میرے ساتھ آؤ تاکہ میں دِکھاؤں کہ انہوں نے (یعنی ان کے آباؤ اجداد نے) کون سا حصہ چھوڑا ہے۔''

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو وہ حصہ دِکھایا جو تقریباً سات ذراع کے برابر تھا۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا) میں اس کے دو دروازے بناؤں گا' جو زمین کے برابر ہوں گے' ایک مشرقی اور دوسرا مغربی۔ پھر آپ نے دریافت کیا' کیا تم جانتی ہو کہ تمہاری قوم کے لوگوں نے اس کا دروازہ اونچا کیوں بنا دیا تھا۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا: اپنی شان وشوکت کے اظہار کے لیے تاکہ صرف ان کی پسند کے لوگ اس میں داخل ہوسکیں۔ جب کوئی شخص خانہ کعبہ میں داخل ہونا چاہتا تو یہ اسے آگے آنے کے لیے کہتے' جب وہ سیڑھیاں چڑھ کر اندر داخل ہونے لگتا تو یہ اسے دھکا دیتے تو وہ نیچے گر پڑتا۔

(راوی کہتے ہیں) خلیفہ عبدالملک بن مروان نے حارث بن عبداللہ سے پوچھا' کیا آپ نے خود سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ حارث نے جواب دیا' جی ہاں! تو عبدالملک کچھ دیر تک اپنے عصا سے زمین کو کریدتا رہا اور پھر بولا' کاش! میں نے (حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی تعمیر کو) ایسے ہی رہنے دیا ہوتا۔

3143- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3144- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِي صَغِيرَةَ عَنْ اَبِي قَزَعَةَ اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ اِذْ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتّٰى اَزِيْدَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَاِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرُوْا فِي الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ

لَا تَقُلْ هٰذَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَاَنَا سَمِعْتُ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُحَدِّثُ هٰذَا قَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ قَبْلَ اَنْ اَهْدِمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلٰى مَا بَنٰى ابْنُ الزُّبَيْرِ

✧✧ ابوقزعہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ عبدالملک بن مروان بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا' اسی دوران کہنے لگا' اللہ تعالیٰ ابن زبیر رضی اللہ عنہما پر ناراضگی کا اظہار کرے' کیونکہ انہوں نے سیدہ اُم المومنین رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی بات منسوب کر کے بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے' اے عائشہ! اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں بیت اللہ کو توڑ کر اس میں حطیم بھی شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی تعمیر کے دوران اسے چھوڑ دیا تھا۔ (ابوقزعہ کہتے ہیں) تو حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ نے کہا' امیر المومنین! ایسے نہ کہیں کیونکہ میں نے بھی سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے' تو عبدالملک بولا' اگر کی تعمیر منہدم کرنے سے پہلے مجھے اس بات کا پتہ چل جاتا تو میں اسے باقی رہنے دیتا۔

3145- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ اَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَلِمَ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ اِنَّ قَوْمَكِ قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَاْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذٰلِكِ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَخَافُ اَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ اَنْ اُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَاَنْ اُلْزِقَ بَابَهُ بِالْاَرْضِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا حطیم کی دیوار بیت اللہ کا حصہ ہے؟ تو آپ نے جواب دیا' ہاں! میں نے پوچھا' لوگوں نے اسے بیت اللہ میں شامل کیوں نہیں کیا؟ تو آپ نے جواب دیا کہ تمہاری قوم کے لوگوں کے پاس خرچ ختم ہو گیا تھا' میں نے دریافت کیا' کعبہ کے دروازے کو اونچا کیوں رکھا گیا؟ تو آپ نے فرمایا: کہ تمہاری قوم کے لوگوں نے ایسا اس لیے کیا تاکہ وہ جسے چاہیں اندر داخل ہونے دیں اور جسے چاہیں' اندر داخل نہ ہونے دیں (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی اور مجھے ان کے انکار کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں حطیم کی دیوار کو بیت اللہ میں شامل کر دیتا اور اس کے دروازے کو سطح زمین کے ساتھ بناتا۔

3146- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ اَبِي الْاَحْوَصِ وَقَالَ فِيهِ فَقُلْتُ فَمَا شَاْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ اِلَيْهِ اِلَّا بِسُلَّمٍ وَقَالَ مَخَافَةَ اَنْ تَنْفِرَ قُلُوبُهُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حطیم کے بارے میں دریافت کیا' (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' اس روایت میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ جملہ ہے' ان لوگوں نے دروازے کو اتنا اونچا کیوں رکھا کہ سیڑھی کے بغیر اس پر چڑھا ہی نہیں جا سکتا (اور اس روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں' مجھے) یہ اندیشہ ہے کہ ان کے قلوب متنفر نہ ہو جائیں۔

بَاب412: اَلْحَجِّ عَنِ الْعَاجِزِ لِزَمَانَةٍ وَّهَرَمٍ وَّنَحْوِهِمَا اَوْ لِلْمَوْتِ

زمانہ بڑھاپا ان دونوں جیسی کسی اور چیز کی وجہ سے (حج کرنے سے) عاجز ہونے والے یا کسی مرحوم کی طرف سے حج کرنا

3147- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَتَنْظُرُ اِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ اِلَى الشِّقِّ الْاٰخَرِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ فِى الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِىْ شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَّثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (حجۃ الوداع کے موقع پر) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما (سواری پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران "خثعم" قبیلے کی ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور آپ سے مسئلہ پوچھنے لگی' حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھنا شروع کیا' تو وہ ان کی طرف دیکھنے لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کا منہ پکڑ کر دوسری طرف کر دیا اس عورت نے یہ مسئلہ پوچھا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے' میرے والد اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ اب وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے' کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ تو آپ نے جواب دیا' ہاں! (راوی کہتے ہیں) یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

3148- حَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِىْ شَيْخٌ كَبِيرٌ عَلَيْهِ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِى الْحَجِّ وَهُوَ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَّسْتَوِىَ عَلٰى ظَهْرِ بَعِيرِهٖ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُجِّىْ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ "خثعم" قبیلے کی ایک عورت نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں' ان پر حج کرنا فرض ہے' لیکن وہ اونٹ کی پشت پر بیٹھ ہی نہیں سکتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کر لو۔

بَاب413: صِحَّةِ حَجِّ الصَّبِيِّ

(نابالغ) بچے کا حج درست ہوتا ہے

3149- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِىَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوْا الْمُسْلِمُوْنَ فَقَالُوْا مَنْ اَنْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَفَعَتْ اِلَيْهِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ

حدیث3147: بخاری (1755) ابوداؤد (1810) ترمذی (928) نسائی (2621) ابن ماجہ (2906) موطا (798) دارمی (1832) احمد (1812) ابن حبان (3994) ابن خزیمہ (3030) مستدرک (1768) بیہقی (8409) ابویعلیٰ (2351) معجم کبیر (3550) دارقطنی (209)

حدیث3149: ترمذی (924) نسائی (26455) ابن ماجہ (2910) احمد (3195) بیہقی (9483) ابویعلیٰ (2400) معجم کبیر (12176)

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں "روحا" کے مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کچھ سواروں سے ہوئی تو آپ نے دریافت کیا، تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے جواب دیا مسلمان! انہوں نے دریافت کیا' آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کا رسول! (راوی کہتے ہیں) ان میں سے ایک عورت نے اپنے بچے کو اوپر اُٹھاتے ہوئے دریافت کیا' کیا اس کا حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

3150 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک عورت نے اپنے بچے کو بلند کر کے دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کا حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

3151 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ امْرَاَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ

❖❖ کریب بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نے اپنے بچے کو اُٹھا کر دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کا حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

3152 -وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهٖ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب414: فَرْضِ الْحَجِّ مَرَّةً فِي الْعُمُرِ
زندگی میں ایک ہی مرتبہ حج کرنا فرض ہے

3153 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا فَقَالَ رَجُلٌ اَكُلَّ عَامٍ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَكَتَ حَتّٰى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوْهُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا۔ پس تم حج کرو۔ ایک صاحب نے دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہر سال؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ ان صاحب نے تین مرتبہ اپنا سوال دوہرایا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو (ہر سال حج کرنا) فرض ہو جاتا اور تم ایسا نہ کر سکتے۔ پھر آپ نے فرمایا: میں جو چیز چھوڑ دیتا ہوں' اسے رہنے دیا کرو کیونکہ تم سے پہلے والے لوگ اپنے انبیاء سے بکثرت سوالات

حدیث3153: ترمذی (814) نسائی (2619) ابن ماجہ (2625) دارمی (1788) احمد (2304) ابن حبان (3704) مستدرک (3155) بیہقی (8398) دارقطنی (204)

کرنے اور ان سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے' جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو جہاں تک ہو سکے اس پر عمل کرو اور جب کسی چیز سے روک دوں تو اس سے باز رہو۔

بَاب415: سَفَرِ الْمَرْاَةِ مَعَ مَحْرَمٍ اِلٰى حَجٍّ وَّغَيْرِهٖ

عورت حج وغیرہ کا سفر اپنے محرم کے ساتھ کرے

3154- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ ثَلَاثًا اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن تک (کی مسافت کے برابر) سفر نہ کرے۔

3155-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْاُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنْ اَبِيْهِ ثَلَاثَةً اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3156- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ تین راتوں کی مسافت (کے برابر) کا سفر کسی محرم کے بغیر کرے۔

3157- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيْثًا فَاَعْجَبَنِيْ فَقُلْتُ لَهٗ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَقُوْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ اَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ يَوْمَيْنِ مِنَ الدَّهْرِ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ مِّنْهَا اَوْ زَوْجُهَا

✧✧ قزعہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث سنی جو مجھے بہت پسند آئی' میں نے ان سے پوچھا' کیا آپ نے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ تو انہوں نے دریافت کیا' کیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کروں گا جو میں نے آپ سے نہ سنی ہو؟ (قزعہ کہتے ہیں) میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہوئے سنا ہے:

حدیث3154: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) ابن ماجہ (2898) مؤطا (1766) دارمی (2678) احمد (3221) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلیٰ (1166) معجم کبیر (13202) دار قطنی (39)

"(ثواب کے حصول کے لیے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے۔ میری یہ مسجد' مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ"

(حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی عورت اپنے محرم یا شوہر کے بغیر دو دن سے زیادہ لمبا سفر نہ کرے۔

3158- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعًا فَاَعْجَبْنَنِيْ وَآنَقْنَنِيْ نَهٰى اَنْ تُسَافِرَ الْمَرْاَةُ مَسِيْرَةَ يَوْمَيْنِ اِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا اَوْ ذُوْ مَحْرَمٍ وَّاقْتَصَّ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی چار باتیں سُنی ہیں جو مجھے بہت پسند ہیں (ایک یہ کہ) کوئی عورت اپنے شوہر یا محرم کے بغیر دو دن سے زیادہ لمبا سفر نہ کرے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد پوری حدیث ہے۔

3159- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ ثَلَاثًا اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

3160- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرِ امْرَاَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' عورت محرم کے ساتھ ہی تین دن سے زیادہ لمبا سفر کرے۔

3161- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3162- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ لَيْلَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُوْ حُرْمَةٍ مِنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی مسلمان عورت کے لیے کسی محرم مرد کی ہمراہی کے بغیر ایک رات (کی مسافت کے برابر) سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

3163- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ

حدیث 3162: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) نسائی (3525) ابن ماجہ (2898) مؤطا (1766) دارمی (2678) احمد (3231) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلی (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (32)

اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ اِلَّا مَعَ ذِىْ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے کسی محرم کے بغیر ایک دن (کی مسافت کے برابر) سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

3164- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ اِلَّا مَعَ ذِىْ مَحْرَمٍ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی محرم کے بغیر ایک دن اور رات (کی مسافت کے برابر) سفر کرے۔

3165- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِى ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُسَافِرَ ثَلَاثًا اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ مِّنْهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی محرم کے بغیر تین دن (کی مسافت کے برابر) سفر کرنا کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے۔

3166- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَّكُوْنُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَصَاعِدًا اِلَّا وَمَعَهَا اَبُوْهَا اَوِ ابْنُهَا اَوْ زَوْجُهَا اَوْ اَخُوْهَا اَوْ ذُوْ مَحْرَمٍ مِّنْهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے والد' بیٹے' شوہر' بھائی یا کسی اور محرم کے بغیر ایسا سفر کرے جو تین دن یا اس سے زیادہ (مسافت پر مشتمل) ہو۔

3167- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3168- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِىْ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُوْلُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ وَّلَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ اِلَّا مَعَ ذِىْ مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا

حدیث 3166: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) نسائی (3525) ابن ماجہ (2898) موطا (1766) دارمی (2678) احمد (3231) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلی (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (32)

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِی خَرَجَتْ حَاجَّةً وَاِنِّی اكْتُتِبْتُ فِی غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَاَتِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبے کے دوران یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے' عورت کے محرم کی غیر موجودگی میں کوئی (غیر محرم) اس کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے اور کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میری بیوی حج کے لیے جانا چاہتی ہے' میرا فلاں جنگ میں شریک ہونے کا ارادہ ہے' تو آپ نے فرمایا: تم اپنی بیوی کے ساتھ حج کے لیے جاؤ۔

3169- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3170- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے "عورت کے محرم کی غیر موجودگی میں کسی نامحرم عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے"۔

باب 416: اسْتِحْبَابِ الذِّكْرِ اِذَا رَكِبَ دَآبَّتَهُ مُتَوَجِّهًا لِسَفَرِ حَجٍّ اَوْ غَيْرِهِ وَبَيَانِ الْاَفْضَلِ مِنْ ذٰلِكَ

جب انسان سواری پر سوار ہو کے سفر حج یا کسی اور سفر کے لیے روانہ ہونے لگے تو اس وقت (اللہ تعالیٰ کا) ذکر کرنا مستحب ہے۔ (سفر کی) افضل دعا کا بیان

3171- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّ عَلِيًّا الْاَزْدِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اسْتَوٰى عَلٰى بَعِيْرِهٖ خَارِجًا اِلٰى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) اَللّٰهُمَّ نَسْاَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کا اونٹ سفر کے لیے روانہ ہونے لگتا تو آپ تین مرتبہ تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:

"سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) اَللّٰهُمَّ نَسْاَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ

حدیث 3168: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) نسائی (3525) ابن ماجہ (2898) موطا (1766) دارمی (2678) احمد (3231) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلی (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (32)

حدیث 3171: ترمذی (3447) احمد (930) ابن خزیمہ (2542) مستدرک (3004)

فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ ."

"پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم تو اسے قابو میں نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں واپس لوٹ جائیں گے۔ اے اللہ! میں اپنے اس سفر کے دوران تجھ سے نیکی' تقویٰ اور اس عمل کا سوال کرتا ہوں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! اس سفر کو ہمارے لیے آسان کر دے اور ہمارے لیے اس کی مسافت کو کم کر دے۔ اے اللہ! سفر میں تو ہی ہمارا رفیق ہے (اور ہماری غیر موجودگی میں) ہمارا گھر والوں کا تو ہی نگران ہے۔ اے اللہ! سفر کی تکلیف' پریشانی اور واپسی پر مال یا اہل وعیال کے نقصان سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

(راوی کہتے ہیں) سفر سے واپسی پر بھی نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور اس میں ان الفاظ کا اضافہ کرتے تھے۔

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

"(ہم) واپس آنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ہیں' عبادت کرنے والے ہیں' اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں۔"

3172- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَرْجِسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَسَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو سفر کی تکلیف' کسی بُری صورتِ حال کا سامنا کرنے' راحت کے بعد تکلیف' مظلوم کی بددعا (اور واپسی پر) اپنے اہلِ خانہ یا مال کے بارے میں کسی بُرے منظر (کو دیکھنے) سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

3173-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ خَازِمٍ قَالَ يَبْدَاُ بِالْاَهْلِ اِذَا رَجَعَ وَفِي رِوَايَتِهِمَا جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 417: مَا يُقَالُ اِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِ الْحَجِّ وَغَيْرِهٖ

حج وغیرہ کے سفر سے واپسی پر کیا دعا پڑھی جائے؟

3174- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ مِنَ الْجُيُوْشِ اَوِ السَّرَايَا اَوِ الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ اِذَا اَوْفٰى عَلٰى ثَنِيَّةٍ اَوْ فَدْفَدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

حدیث 3172: ابوداؤد (2598) ترمذی (3439) نسائی (5498) ابن ماجہ (3888) داری (2672) احمد (9597) ابن خزیمہ (2533) بیہقی (10083) حدیث 3174: احمد (15414)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر' جنگ' حج یا عمرے سے واپس آتے تو جب کسی ٹیلے یا ہموار میدان میں پہنچتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:

''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے' وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے' ہر طرح کی حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ (ہم) لوٹ کر آنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ہیں' عبادت کرنے والے ہیں' سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے خاص بندے کی مدد کی اور اسی نے (کفار کے) لشکروں کو ہزیمت سے دوچار کیا۔

3175- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا حَدِيثَ أَيُّوبَ فَإِنَّ فِيهِ التَّكْبِيرَ مَرَّتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3176- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آ رہے تھے' میں اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تھے' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (آپ کی زوجہ محترمہ) سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سوار تھیں۔ جب ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے دعا کی:

''(ہم) واپس آنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ہیں' عبادت کرنے والے ہیں' اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔''

(حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) مدینہ منورہ میں داخل ہونے تک آپ یہی کلمات دوہراتے رہے۔

3177- وَحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 418: اسْتِحْبَابِ النُّزُولِ بِبَطْحَاءِ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالصَّلٰوةِ بِهَا إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ وَغَيْرِهِمَا فَمَرَّ بِهِمَا

حج یا عمرہ کرنے کے لیے یا اس کے علاوہ جب کوئی شخص ذوالحلیفہ سے گزرے تو وہاں پڑاؤ کر کے نماز پڑھنا مستحب ہے

3178- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں اپنی سواری کو بٹھایا اور وہاں نماز ادا کی۔

حدیث 3176: بخاری (1462) نسائی (2660) موطا (337) احمد (5595) ابن خزیمہ (2616) بیہقی (10047) ابویعلیٰ (5460) معجم کبیر (13172)

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

3179 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنِيخُ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ذوالحلیفہ میں وہیں اپنی سواری کو بٹھایا کرتے تھے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو بٹھا کے نماز ادا کی تھی۔

3180 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي أَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ يُنِيخُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حج یا عمرے کے سفر کے دوران ذوالحلیفہ سے گزرتے تو اپنی سواری کو وہاں بٹھاتے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو بٹھایا کرتے تھے۔

3181 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ فِي مُعَرَّسِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں ذوالحلیفہ پہنچے' تو آپ کو بتایا گیا کہ آپ برکت والی زمین (ذوالحلیفہ) میں پہنچے ہیں۔

3182 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ قَالَ مُوسَى وَقَدْ أَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُنِيخُ بِهِ يَتَحَرَّى مُعَرَّسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ

✧✧ سالم بن عبداللہ' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ذوالحلیفہ پہنچے' تو آپ کو بتایا گیا کہ آپ مبارک سرزمین پر ہیں۔

(راوی کہتے ہیں) سالم نے ہمارے ساتھ اپنے اونٹ کو اسی جگہ بٹھایا' جہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ کو بٹھایا کرتے تھے اور بطور خاص اس جگہ کو تلاش کرتے تھے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ٹھہرے تھے' وہ جگہ اس مسجد سے کچھ نیچے ہے جو مسجد وادی کے درمیان میں موجود ہے اور وہ جگہ مسجد اور قبلہ کے بالکل درمیان میں ہے۔

حدیث 3181: بخاری (1462) نسائی (2660) موطا (337) احمد (5595) ابن خزیمہ (2616) بیہقی (10047) ابو یعلی (5460) معجم کبیر (13172)

باب419: لَا يَحُجُّ الْبَيْتَ مُشْرِكٌ وَّلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَّبَيَانِ يَوْمِ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

مشرک بیت اللہ کا حج نہیں کرسکتا اور برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکتا' حج اکبر کی وضاحت

3183- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي اَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُوْنَ فِي النَّاسِ يَوْمَ النَّحْرِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَّلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ مِنْ اَجْلِ حَدِيْثِ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع سے پچھلے سال جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا تھا' اس سال حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قربانی کے دن مجھے اور چند دیگر افراد کو لوگوں کے درمیان یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرسکے گا اور کوئی برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکے گا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حمید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کی وجہ سے یہ کہا کرتے تھے کہ قربانی کا دن ہی حج اکبر ہے۔

باب420: فَضْلِ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن کی فضیلت

3184- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُوْلُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ فِيْهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهُ لَيَدْنُوْ ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلٰئِكَةَ فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰؤُلَاءِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: عرفہ کے دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو سب سے زیادہ تعداد میں جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ (اس دن) اللہ تعالیٰ اپنے (حج کرنے والے) بندوں کے قریب ہوتا ہے اور فرشتوں کے سامنے ان بندوں پر فخر کا اظہار کرتا ہے اور کہتا ہے' ان لوگوں کا کیا مقصد ہے؟

حدیث3183: بخاری(1543) نسائی(2957) بیہقی(9091) ابویعلی(76)

حدیث3184: نسائی (3003) ابن ماجہ (3014) ابن خزیمہ (2827) مستدرک (1705) بیہقی (9263) ابویعلی (4106) دارقطنی (291)

بَاب 421: فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج اور عمرے کی فضیلت

3185- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج ''مبرور'' کا بدلہ صرف جنت ہے۔

3186-وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ ابْنِ أَنَسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3187- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس گھر (بیت اللہ) تک آئے اور اس دوران کوئی بیہودہ بات نہ کرے' کوئی گناہ نہ کرے تو وہ اس حالت میں (گناہوں سے پاک ہو کر) واپس لوٹتا ہے جیسے (اس دن تھا) جب اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

3188-وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَبِي الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں جو شخص حج کرے اور اس میں کوئی بیہودہ بات نہ کرے اور کوئی گناہ نہ کرے۔

3189-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حدیث 3185: بخاری (1683) ترمذی (933) نسائی (2622) ابن ماجہ (2888) مؤطا (767) دارمی (1795) احمد (7348) ابن حبان (3695) ابن خزیمہ (2513) بیہقی (8506) ابویعلی (6660) معجم کبیر (11429)

حدیث 3187: بخاری (1449) ترمذی (811) نسائی (2627) ابن ماجہ (2889) دارمی (1796) احمد (7136) ابن حبان (3694) ابن خزیمہ (2514) بیہقی (8950) ابویعلی (6198) دارقطنی (213)

وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 422: النُّزُولِ الْحُجَّاجِ بِمَكَّةَ وَتَوْرِيثِ دُورِهَا

حاجیوں کا مکہ میں پڑاؤ کرنا اور مکہ کے گھروں کی وراثت کا حکم

3190 - حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَخْبَرَهُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِّنْ رِبَاعٍ اَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَّرِثَ اَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَّلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَّلَا عَلِيٌّ لِاَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَّطَالِبٌ كَافِرَيْنِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ مکہ میں اپنے گھر میں قیام کریں گے؟ تو آپ نے دریافت کیا' کیا عقیل نے مکہ میں ہمارے لیے کوئی جائیداد یا گھر چھوڑا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) عقیل اور طالب جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے' جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو جناب ابوطالب کی وراثت نہیں ملی کیونکہ یہ دونوں صاحبان مسلمان تھے' جبکہ عقیل اور طالب کافر تھے۔

3191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَّذٰلِكَ فِي حَجَّتِهِ حِينَ دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر جب ہم لوگ مکہ کے قریب پہنچے' تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل آپ کہاں قیام کریں گے؟ تو آپ نے دریافت کیا' کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

3192 - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَذٰلِكَ زَمَنَ الْفَتْحِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِّنْ مَنْزِلٍ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہ فتح مکہ کے موقع کی بات ہے' انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل ان شاءاللہ آپ کہاں قیام کریں گے؟ تو آپ نے دریافت کیا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

حدیث 3190: بخاری (2893)' (4032)' (6383) ابوداؤد (2010)' (2909)' (2911) ترمذی (2107)' (2108) ابن ماجہ (2942)' (2729)' (2730) امام مالک (1082)' (1083) داری (2995)' (2997)' (2998) احمد (21800)' (21795)' (21857) ابن حبان (6033)' (5149) حاکم (2944)' (8008)' (4178) بیہقی (12005)' (12003)' (12004) معجم کبیر (391)' (412) دارقطنی (237)' (238)' (7)

بَاب 423: اِقَامَةِ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ

باہر سے آنے والے شخص کا مکہ میں اقامت اختیار کرنا

3193- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ وَاَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَسْاَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْاِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِلْمُهَاجِرِ اِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الصَّدَرِ بِمَكَّةَ كَاَنَّهُ يَقُوْلُ لَا يَزِيْدُ عَلَيْهَا

✧✧ عمر بن عبدالعزیز نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا آپ نے مکہ میں اقامت اختیار کرنے کے بارے میں کوئی حدیث سنی ہے؟ تو سائب نے جواب دیا میں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے آپ نے فرمایا ہے: باہر سے آنے والا شخص (منیٰ سے) واپس آنے کے بعد مکہ میں تین دن تک قیام کرسکتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) گویا آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وہ اس سے زیادہ قیام نہ کرے۔

3194- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَقُوْلُ لِجُلَسَائِهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنٰى مَكَّةَ فَقَالَ السَّائِبُ ابْنُ يَزِيْدَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ اَوْ قَالَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيْمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا

✧✧ عمر بن عبدالعزیز نے حاضرین سے دریافت کیا' مکہ میں سکونت اختیار کرنے کے بارے میں آپ حضرات نے کوئی حدیث سنی ہے؟ تو سائب بن یزید نے جواب دیا' میں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی زبانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے' آپ نے فرمایا ہے: باہر سے آنے والا شخص حج ادا کر لینے کے بعد مکہ میں تین دن تک قیام کرسکتا ہے۔

3195- وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَسْاَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ثَلَاثُ لَيَالٍ يَمْكُثُهُنَّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الصَّدَرِ

✧✧ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے سائب بن یزید سے سوال کیا' تو سائب نے جواب دیا' میں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی زبانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے (منیٰ سے) واپس آنے کے بعد باہر سے آنے والا شخص مکہ میں تین راتوں تک قیام کرسکتا ہے۔

3196- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَّاَمْلَاهُ عَلَيْنَا اِمْلَاءً اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ اَخْبَرَهُ اَنَّ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ اَخْبَرَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَكْثُ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثٌ

✧✧ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: باہر سے آنے والا شخص اپنے مناسک ادا کر لینے کے بعد مکہ میں تین دن تک ٹھہر سکتا ہے۔

3197-وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 424: تَحْرِيْمِ صَيْدِ مَكَّةَ وَغَيْرِهٖ

مکہ وغیرہ میں شکار کرنا حرام ہے

3198- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ وَّاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا وَقَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيْهِ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ وَلَمْ يَحِلَّ لِيْ اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوْتِهِمْ فَقَالَ اِلَّا الْاِذْخِرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اب (مکہ سے) ہجرت باقی نہیں رہی البتہ جہاد اور نیت باقی ہے جب تمہیں جہاد کے لیے پکارا جائے تو روانہ ہو جاؤ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر یہ بھی ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس دن اس شہر کو قابلِ احترام قرار دیا لہٰذا اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت یہ قیامت تک قابلِ احترام رہے گا' مجھ سے پہلے کسی کے لیے بھی اس میں جنگ کرنا جائز نہیں تھا اور میرے لیے بھی دن کے ایک مخصوص حصے میں اسے جائز قرار دیا گیا اب یہ اللہ کے حکم کے تحت قیامت تک قابلِ احترام ہے اس کے کانٹوں کو توڑا نہیں جا سکتا اس کے شکار کو بھگایا نہیں جا سکتا اور اس میں گری ہوئی چیز کو اُٹھایا نہیں جا سکتا البتہ اعلان کرکے (مالک تک پہنچانے کے لیے) اسے اُٹھایا جا سکتا ہے اس کی گھاس نہیں کاٹی جا سکتی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ''اذخر'' (کاٹنے کی اجازت دیں) کیونکہ یہ لوہاروں وغیرہ کے کام آتی ہے اور گھروں میں استعمال ہوتی ہے' تو آپ نے فرمایا: ''اذخر'' (کاٹنے کی اجازت ہے۔)

3199- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَقَالَ بَدَلَ الْقِتَالِ الْقَتْلَ وَقَالَ لَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3200- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ وَّهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوْثَ اِلٰى مَكَّةَ ائْذَنْ لِيْ اَيُّهَا الْاَمِيْرُ اُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَّوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ وَاَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِيْنَ تَكَلَّمَ بِهٖ اَنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ

حدیث 3198: بخاری (1284)' (1510)' (1652) ابوداؤد (1945) ترمذی (2159)' (3087)' (1406) نسائی (2875)' (2892) ابن ماجہ (3109)' (3055)' (3931) احمد (2036)' (11779)' (14405) ابن حبان (3720) ابن خزیمہ (2808)' (2973) حاکم (5982)' (3276)' (2327) بیہقی (11898)' (9395)' (9724) ابویعلیٰ (1622) معجم کبیر (10943)' (11927)' (3572) دارقطنی (109)' (223)' (224)

مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللّٰهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّسْفِكَ بِهَا دَمًا وَّلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَاِنْ اَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا فَقُوْلُوْا لَهُ اِنَّ اللّٰهَ اَذِنَ لِرَسُوْلِهٖ وَلَمْ يَاْذَنْ لَكُمْ وَاِنَّمَا اَذِنَ لِيْ فِيْهَا سَاعَةً مِّنْ نَهَارٍ وَّقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْاَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيْلَ لِاَبِيْ شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنْكَ يَا اَبَا شُرَيْحٍ اِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيْذُ عَاصِيًا وَّلَا فَارًّا بِدَمٍ وَّلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ

✧✧ سعید کہتے ہیں' جب عمرو بن سعید مکہ مکرمہ کی طرف لشکر روانہ کرنے لگا' تو حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا' اے امیر! آپ مجھے اجازت دیں تا کہ میں آپ کو ایک بات بتاؤں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی جسے میرے کانوں نے سنا اور ذہن نے محفوظ کرلیا۔ میں نے اپنی آنکھوں سے آپ کو یہ کہتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ نے پہلے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرم قرار دیا ہے' اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا' اس لیے اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی شخص کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ یہاں خون بہائے یا یہاں کا درخت کاٹے' اگر کوئی شخص اللہ کے رسول کے یہاں جنگ کرنے کو اپنے حق میں دلیل کے طور پر پیش کرے تو تم اسے بتا دینا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو یہ اجازت عطا کی تھی' تمہیں اجازت عطا نہیں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی دن کے ایک مخصوص حصے میں یہ اجازت عطا کی تھی' لہٰذا آج اس کی وہی حرمت واپس آ گئی ہے جو کل تھی' ہر موجود شخص غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا' عمرو بن سعید نے آپ کو کیا جواب دیا؟ تو انہوں نے جواب دیا' عمرو بولا' اے ابوشریح! مجھے اس بات کا تم سے زیادہ پتہ ہے' لیکن حرم کسی گناہ گار' مغرور' قاتل اور مفرور چور کو پناہ نہیں دیتا۔

3201- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنِ الْوَلِيْدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيْلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُوْلَهٗ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَاِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ كَانَ قَبْلِيْ وَاِنَّهَا اُحِلَّتْ لِيْ سَاعَةً مِّنْ نَهَارٍ وَّاِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ بَعْدِيْ فَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلٰى شَوْكُهَا وَلَا تَحِلُّ سَاقِطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ وَّمَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ اِمَّا اَنْ يُفْدٰى وَاِمَّا اَنْ يُقْتَلَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اِلَّا الْاِذْخِرَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّا نَجْعَلُهٗ فِيْ قُبُوْرِنَا وَبُيُوْتِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَقَامَ اَبُوْشَاهٍ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبُوْا لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوْا لِاَبِيْ شَاهٍ قَالَ الْوَلِيْدُ فَقُلْتُ لِلْاَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهٗ اكْتُبُوْا لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هٰذِهِ الْخُطْبَةَ الَّتِيْ سَمِعَهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3200: بخاری (104)' (1735)' (4044) ترمذی (809) نسائی (2876) احمد (27208) بیہقی (13152)' (18563) معجم کبیر (484)

حدیث 3201: بخاری (112)' (2302) ابوداؤد (4504)' (2017)' (2018) ترمذی (1405) دارمی (2600) احمد (15445)' (8352) ابن حبان (3715) حاکم (6633) بیہقی (15818)' (15842)' (9624) معجم کبیر (209) دارقطنی (60)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مکہ کی فتح عطا کی تو آپ لوگوں کے سامنے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا' لیکن اپنے رسول اور اہلِ ایمان کو مکہ پر تسلط عطا کر دیا۔ (مکہ میں جنگ وجدال) مجھ سے پہلے کسی کے لیے جائز نہیں تھا' میرے لیے بھی دن کے ایک مخصوص حصے میں جائز ہوا اور میرے بعد کسی کے لیے بھی جائز نہیں ہوگا' لہٰذا یہاں شکار نہ کیا جائے' یہاں کے کانٹے نہ توڑے جائیں' یہاں کی گری ہوئی چیز کو اُٹھایا نہ جائے البتہ (مالک تک پہنچانے کے لیے اُٹھایا جاسکتا ہے)' اگر کسی شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اسے اختیار ہے کہ وہ فدیہ وصول کرے یا (قاتل کو قصاص میں) قتل کر دیا جائے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! "اذخر" (کاٹنے کی اجازت دیں)۔ کیونکہ ہم اسے قبروں پر اور گھروں میں استعمال کرتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' "اذخر" (کاٹنے کی اجازت ہے) یمن کے رہنے والے ایک صاحب "ابوشاہ" کھڑے ہوئے اور درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ احکام میرے لیے لکھوا دیں' تو آپ نے حکم دیا: انہیں ابوشاہ کے لیے لکھ دو۔

(راوی) ولید کہتے ہیں' میں نے امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا' ابوشاہ نے کیا چیز لکھنے کی فرمائش کی تھی؟ تو امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا' وہ خطبہ جو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنا تھا۔

3202 - حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ شَیْبَانَ عَنْ یَحْیٰی اَخْبَرَنِیْ اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ اِنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوْا رَجُلًا مِنْ بَنِیْ لَیْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِیْلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوْهُ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهٗ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِیْلَ وَسَلَّطَ عَلَیْهَا رَسُوْلَهٗ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اَلَا وَاِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِیْ وَلَنْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ بَعْدِیْ اَلَا وَاِنَّهَا اُحِلَّتْ لِیْ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ اَلَا وَاِنَّهَا سَاعَتِیْ هٰذِهٖ حَرَامٌ لَّا یُخْبَطُ شَوْكُهَا وَلَا یُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا یَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا اِلَّا مُنْشِدٌ وَّمَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِیْلٌ فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ اِمَّا اَنْ یُّعْطٰی یَعْنِی الدِّیَةَ وَاِمَّا اَنْ یُّقَادَ اَهْلُ الْقَتِیْلِ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْیَمَنِ یُقَالُ لَهٗ اَبُوْشَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اكْتُبُوْا لِاَبِیْ شَاهٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ قُرَیْشٍ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّا نَجْعَلُهٗ فِیْ بُیُوْتِنَا وَقُبُوْرِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْاِذْخِرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال بنوخزاعہ نے اپنے ایک مقتول کے بدلے میں بنولیث کا ایک آدمی قتل کر دیا اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"بے شک اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا اور اپنے رسول اور اہلِ ایمان کو اس پر تسلط عطا کر دیا۔"

خبردار! (یہاں جنگ کرنا) مجھ سے پہلے کسی کے لیے جائز نہیں تھا اور میرے بعد بھی کسی کے لیے جائز نہیں ہوگا اور میرے لیے بھی یہ صرف دن کے ایک مخصوص حصے میں جائز ہوا تھا اب اس وقت یہ قابلِ احترام ہے یہاں کے کانٹے کو توڑا نہیں جاسکتا یہاں کے درخت کو کاٹا نہیں جاسکتا یہاں کی گری ہوئی چیز کو اُٹھایا نہیں جاسکتا البتہ (مالک تک پہنچانے کے لیے اُٹھایا جاسکتا ہے) اگر کسی کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اسے اختیار ہے کہ اسے (دیت) ادا کر دی جائے یا وہ قصاص لے۔"

(راوی کہتے ہیں) یمن کے ایک صاحب جن کا نام "ابوشاہ" تھا' انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے یہ احکام لکھوا دیں تو آپ نے حکم دیا' ابوشاہ کو لکھ کر دے دو۔ (راوی کہتے ہیں) قریش کے کسی صاحب نے درخواست کی "اذخر" (نامی گھاس کاٹنے

کی اجازت دیں) کیونکہ ہم اسے اپنے گھروں میں اور قبروں پر استعمال کرتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اذخر" (کاٹنے کی اجازت ہے)

بَاب425: النَّهْيِ عَنْ حَمْلِ السِّلَاحِ بِمَكَّةَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

کسی ضرورت کے بغیر مکہ میں ہتھیار لے کر جانا منع ہے

3203- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِاَحَدِكُمْ اَنْ يَحْمِلَ بِمَكَّةَ السِّلَاحَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مکہ میں ہتھیار اُٹھا کر چلنا کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

بَاب426: جَوَازِ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ

احرام باندھے بغیر مکہ میں داخل ہونا جائز ہے

3204- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ اَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ فَقَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّاَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ فَقَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّقَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهٗ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَاْسِهٖ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهٗ جَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالَ مَالِكٌ نَعَمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کہ فتح مکہ کے سال جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سر پر "خود" (آہنی ٹوپی) پہن رکھی تھی جب آپ نے اسے اُتارا تو ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی (گستاخِ رسول) "ابن خطل" کعبہ کے پردوں سے چمٹا ہوا ہے' تو آپ نے حکم دیا' اسے قتل کردو!

3205- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ وَّفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

حدیث 3203 بخاری (1768)' (6876)' (1771) ابو داؤد (2034)' (2037)' (2038) ترمذی (2127) ابن ماجہ (3109) مالک (1578 احمد 6150)' (9807)' (10816) ابن حبان (3738)' (3717) بیہقی (9733)' (9739)' (9740) ابو یعلی (263)' (296)' (2151) معجم کبیر (5325)' (6632)' (12678)

حدیث 3204: بخاری (1749)' (2879)' (4035) ترمذی (1693) نسائی (2867)' (2868)' (5344) مالک (946) دارمی (1938)' (2456) احمد (12087)' (12704)' (12875) ابن حبان (3719)' (3721)' (3805) ابن خزیمہ (3063) بیہقی (9621)' (12633)' (13151) ابو یعلی (3540)' (3541)

حدیث 3205: بخاری (3242) ابو داؤد (4076) ترمذی (1735) نسائی (2869)' (5344)' (5345) ابن ماجہ (2822)' (3585)' (3586) دارمی (1939) احمد (12704)' (13437)' (13542) ابن حبان (3722)' (5425) بیہقی (5772)' (9622)' (9623) ابو یعلی (2146) معجم کبیر (856)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا اور آپ نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا۔

3206- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3207- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَا اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

✧✧ جعفر بن عمرو بن حریث اپنے والد کے حوالے سے' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (فتح مکہ کے موقع پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا' آپ نے اس وقت سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3208- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُواُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ قَالَ حَدَّثَنِي وَفِي حَدِيثِ الْحُلْوَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَلَمْ يَقُلْ اَبُوبَكْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ جعفر بن عمرو بن حریث اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے' آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا جس کے دونوں کنارے آپ کے دونوں شانوں پر لٹک رہے تھے۔

بَاب 427: فَضْلِ الْمَدِينَةِ وَدُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ وَبَيَانِ تَحْرِيمِهَا وَتَحْرِيمِ صَيْدِهَا وَشَجَرِهَا وَبَيَانِ حُدُودِ حَرَمِهَا

مدینہ منورہ کی فضیلت، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مدینہ منورہ میں برکت ہونے کی دعا کرنا، اس کے حرم ہونے کا بیان، اس میں شکار کرنے کے حرام ہونے اور اس کے "حرم" کی حدود کا بیان

3209- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو ابْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِاَهْلِهَا وَاِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَاِنِّي دَعَوْتُ فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهِ اِبْرَاهِيمُ لِاَهْلِ مَكَّةَ

حدیث 3206: ابوداؤد (4077) نسائی (5346) ابن ماجہ (2821)' (3587) احمد (18756) بیہقی (5771)' (5770)' (5934) ابویعلی (1460)

حدیث 3209: بخاری (1768)' (6876)' (1771) ابوداؤد (2034)' (2037)' (2038) ترمذی (2127)' (3921)' (3922) ابن ماجہ (3109)' (3113) مالک (1578)' (1576)' (1577) احمد (615)' (9807)' (10816) ابن حبان (3738)' (3717)' (3751) بیہقی (9733)' (9739)' (9740) ابویعلی (263)' (296)' (2151) معجم کبیر (4325)' (6632)' (12678)

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو ''حرم'' قرار دیا تھا اور وہاں رہنے والوں کے لئے دُعا کی تھی۔ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔ اسی طرح میں مدینہ کو ''حرم'' قرار دیتا ہوں میں یہاں کے ''صاع'' اور ''مد'' (یعنی رزق) میں اس سے دُگنی (برکت ہونے) کی دُعا کرتا ہوں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لئے کی تھی۔

3210-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا حَدِيثُ وُهَيْبٍ فَكَرِوَايَةِ الدَّرَاوَرْدِيِّ بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهِ اِبْرَاهِيمُ وَاَمَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَّعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ فَفِي رِوَايَتِهِمَا مِثْلَ مَا دَعَا بِهِ اِبْرَاهِيمُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔ ایک روایت میں ''دُگنی'' کا لفظ منقول ہے اور دوسری میں اس کی مانند منقول ہے۔

3211- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِي بَكْرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَاِنِّي اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں ان دونوں کناروں کے درمیانی حصے کو حرم قرار دیتا ہوں (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد ''مدینہ منورہ'' ہے۔

3212- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ مَكَّةَ وَاَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا فَنَادَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ مَا لِيْ اَسْمَعُكَ ذَكَرْتَ مَكَّةَ وَاَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِينَةَ وَاَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَقَدْ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذٰلِكَ عِنْدَنَا فِي اَدِيمٍ خَوْلَانِيٍّ اِنْ شِئْتَ اَقْرَاْتُكَهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرْوَانُ ثُمَّ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ ذٰلِكَ

✧✧ نافع بن جبیر بیان کرتے ہیں' مروان بن حکم نے ،لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے مکہ اور اہل مکہ (کی فضیلت) اور مکہ کی حرمت کا ذکر کیا۔ تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے ،اس سے کہا' یہ میں کیا سن رہا ہوں؟ کہ تم نے مکہ، اہل مکہ (کی فضیلت) اور مکہ کی حرمت کا ذکر کیا ہے۔ لیکن مدینہ منورہ، اہل مدینہ (کی فضیلت) اور مدینہ کی حرمت کا ذکر نہیں کیا۔ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں کناروں کے درمیانی حصے کو ''حرم'' قرار دیا ہے اور یہ حکم ہمارے پاس خولانی چمڑے پر، تحریری حالت میں موجود ہے۔

اگر تم چاہو تو میں اسے پڑھ کر سنا دوں (نافع بن جبیر کہتے ہیں یہ سن کر) مروان خاموش ہو گیا۔ پھر بولا میں نے بھی اس بارے میں کچھ سنا ہوا ہے۔

3213- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي اَحْمَدَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ

مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو "حرم" قرار دیا تھا اور بے شک میں مدینہ کو "حرم" قرار دیتا ہوں، اس کے دونوں کناروں کے درمیان موجود کسی درخت کاٹا نہیں جاسکتا اور اس کے کسی جانور کو شکار نہیں کیا جاسکتا۔

3214- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ اَنْ يُقْطَعَ عِضَاهُهَا اَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ لَا يَدَعُهَا اَحَدٌ رَّغْبَةً عَنْهَا اِلَّا اَبْدَلَ اللّٰهُ فِيْهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ وَلَا يَثْبُتُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَجَهْدِهَا اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا اَوْ شَهِيْدًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اس بات کو حرام قرار دیتا ہوں کہ مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کسی درخت کو کاٹا جائے یا کسی شکار کو قتل کیا جائے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا مدینہ لوگوں کے لئے "خیر" (سب سے زیادہ بہتر) ہے کاش! انہیں اس بات کا پتہ چل جائے، جو شخص اس سے منہ موڑ کے اسے چھوڑ دے گا، اللہ تعالیٰ اس میں، اس کی جگہ دوسرے شخص کو لے کر آئے گا، جو اس سے بہتر ہو اور جو شخص یہاں کی بھوک پیاس اور پریشانی پر صبر کرے گا (قیامت کے دن) میں اس کی شفاعت کروں گا (راوی کو شک ہے) کہ شاید آپ نے یہ کہا تھا، میں اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3215-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ الْاَنْصَارِيُّ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّزَادَ فِي الْحَدِيْثِ وَلَا يُرِيْدُ اَحَدٌ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ اِلَّا اَذَابَهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ ذَوْبَ الرَّصَاصِ اَوْ ذَوْبَ الْمِلْحِ فِي الْمَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں جو شخص اہل مدینہ کو کوئی تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ جہنم میں اسے اس طرح پگھلا دے گا۔ جیسے سیسہ پگھل جاتا ہے (راوی کہتے ہیں یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) جیسے نمک پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

3216- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنِ الْعَقَدِيِّ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ سَعْدًا رَكِبَ اِلٰى قَصْرِهٖ بِالْعَقِيْقِ فَوَجَدَ عَبْدًا يَّقْطَعُ شَجَرًا اَوْ يَخْبِطُهٗ فَسَلَبَهٗ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَآءَهٗ اَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوْهُ اَنْ يَّرُدَّ عَلٰى غُلَامِهِمْ اَوْ عَلَيْهِمْ

حدیث 3213: بخاری (1774)' (3187)'(3856) ترمذی (3921)' (3922) ابن (3113) مالک (1576)' (1577)' (1579) احمد (7217)' (7469)' (7740) ابن حبان (3751) بیہقی (9732) (9737)' (9742) ابویعلیٰ (2151)' (2524)' (1010) معجم کبیر (4325)'(4326)'(4327)

حدیث 3214: بخاری (1771)' (3001)' (3008) ابوداؤد (2034) ترمذی (2127) ابن ماجہ (3109)' (3114) احمد (615)' (798)' (874) ابن حبان (3717)' (3737) بیہقی (9731)' (9733)' (9740) ابو یعلیٰ (263)' (296)' (448) معجم کبیر (4323)'(4324)'(4325)

مَا اَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ اَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبٰى اَنْ يَّرُدَّ عَلَيْهِمْ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ''عقیق'' (نامی آبادی میں موجود) اپنے گھر گئے۔ راستے میں انہوں نے دیکھا کہ ایک غلام درخت کاٹ رہا ہے (راوی کہتے ہیں یا شاید یہ دیکھا) کہ کانٹے توڑ رہا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس سے سامان چھین لیا۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ واپس آئے تو اس غلام کے مالک آپ کے پاس آئے اور آپ سے درخواست کی کہ آپ وہ سامان اس غلام یا اس کے مالکوں کو واپس کر دیں جو آپ نے اس غلام سے چھینا تھا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا' معاذ اللہ! میں اسے وہ چیز واپس کر دوں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا کی ہے (یعنی آپ کے فرمان کی بدولت مدینے کی حرمت کا خیال رکھتے ہوئے میں نے حاصل کی تھی' راوی کہتے ہیں) تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے وہ سامان واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

3217- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ اَبِىْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِىْ طَلْحَةَ الْتَمِسْ لِىْ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِىْ فَخَرَجَ بِىْ اَبُوْ طَلْحَةَ يُرْدِفُنِىْ وَرَائَهٗ فَكُنْتُ اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا بَدَا لَهٗ اُحُدٌ قَالَ هٰذَا جَبَلٌ يُّحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ فَلَمَّا اَشْرَفَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِىْ مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا مجھے کوئی بچہ لا کر دو جو میری خدمت کیا کرے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور ساتھ لے کر آ گئے۔ میں نے (سفر کے دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر پڑاؤ میں خدمت کرنا شروع کر دی (اس سے روایت میں آگے چل کر ان الفاظ میں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے تشریف لے آئے یہاں تک کہ احد پہاڑ نظر آنے لگا' تو آپ نے فرمایا' یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں پہاڑوں کی درمیانی جگہ کو اسی طرح حرم قرار دیتا ہوں جیسا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا' اے اللہ! ان لوگوں (اہل مدینہ) کے ''مد'' ''صاع'' (رزق) میں برکت عطا کر!

3218-وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اِنِّىْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''دو پہاڑوں'' کی بجائے ''دو کناروں'' کا لفظ منقول ہے۔

3219- وَحَدَّثَنَاهُ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَحَرَّمَ رَسُوْلُ

حدیث 3216: ابوداؤد (2037)' (2038) حاکم (1789)' (1790) بیہقی (9752)' (9755)

حدیث 3217: بخاری (2736)' (5109)' (6002) نسائی (5503) احمد (1237) ابن حبان (4725) بیہقی (12535)' (18082) ابویعلی (3703)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا اِلٰى كَذَا فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِيْ هٰذِهٖ شَدِيْدَةٌ مَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ اَنَسٍ اَوْ آوٰى مُحْدِثًا

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں! (عاصم کہتے ہیں) پھر انہوں نے مجھ سے کہا' یہ بہت اہم ہے کیونکہ جو شخص یہاں کوئی جرم کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔ (ایک روایت میں یہ زائد ہے) جو شخص کسی مجرم کو پناہ دے (اس پر بھی لعنت ہوگی اور اس کی کوئی عبادت قبول نہیں ہوگی)

3220- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا اَحَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ قَالَ نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ لَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا رسول اللہ نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! یہ حرم ہے جس کی گھاس کو بھی کاٹا نہیں جا سکتا اور جو ایسا کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی لعنت ہوگی۔

3221- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ مُدِّهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا کی اے اللہ! ان (اہل مدینہ) کے پیمانوں میں برکت عطا کر! ان کے "صاع" میں برکت عطا کر! اور ان کے "مد" میں برکت عطا کر! (یعنی ان کے رزق میں برکت عطا کر!)

3222- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِيْنَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا کی، اے اللہ! مدینہ میں، مکہ سے دُگنی برکت کر دے۔

3223- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ

حدیث 3221: بخاری (990)' (6681)' (2023) ترمذی (3953)' (2290)' (3454) ابن ماجہ (3329)' (3924) مالک (1567) دارمی (2575)' (2072) احمد (5642)' (5987)' (6064) ابن حبان (7301)' (3745)' (3284) حاکم (8628) ابو یعلی (804)' (5525) معجم کبیر (12553)' (13422)' (4790)

حدیث 3222: بخاری (1786) احمد (12475) ابو یعلی (3578)' (3581)' (3620)

عِنۡدَنَا شَيۡئًا نَقۡرَؤُهُ اِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ وَهٰذِهِ الصَّحِيۡفَةَ قَالَ وَصَحِيۡفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِيۡ قِرَابِ سَيۡفِهِ فَقَدۡ كَذَبَ فِيۡهَا اَسۡنَانُ الۡاِبِلِ وَاَشۡيَاءُ مِنَ الۡجِرَاحَاتِ وَفِيۡهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ الۡمَدِيۡنَةُ حَرَمٌ مَا بَيۡنَ عَيۡرٍ اِلٰى ثَوۡرٍ فَمَنۡ اَحۡدَثَ فِيۡهَا حَدَثًا اَوۡ آوٰى مُحۡدِثًا فَعَلَيۡهِ لَعۡنَةُ اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ لَا يَقۡبَلُ اللّٰهُ مِنۡهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ صَرۡفًا وَّلَا عَدۡلًا وَّذِمَّةُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَاحِدَةٌ يَّسۡعٰى بِهَا اَدۡنَاهُمۡ وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيۡرِ اَبِيۡهِ اَوِ انۡتَمٰى اِلٰى غَيۡرِ مَوَالِيۡهِ فَعَلَيۡهِ لَعۡنَةُ اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ لَا يَقۡبَلُ اللّٰهُ مِنۡهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ صَرۡفًا وَّلَا عَدۡلًا وَّانۡتَهٰى حَدِيۡثُ اَبِيۡ بَكۡرٍ وَّزُهَيۡرٍ عِنۡدَ قَوۡلِهٖ يَسۡعٰى بِهَا اَدۡنَاهُمۡ وَلَمۡ يَذۡكُرَا مَا بَعۡدَهٗ وَلَيۡسَ فِيۡ حَدِيۡثِهِمَا مُعَلَّقَةٌ فِيۡ قِرَابِ سَيۡفِهٖ

✧✧ ابراہیم تیمی' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ ہمارے پاس (کوئی خفیہ دستاویز ہے) اس کی یہ سوچ غلط ہے' ہمارے پاس صرف اللہ کی کتاب ہے اور تلوار کی میان میں موجود یہ صحیفہ ہے۔ جس میں اونٹ کے دانتوں اور چند دیگر زخموں (کی دیت سے متعلق چند احکام تحریر ہیں) اس میں یہ بھی تحریر ہے' کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "عیر" سے لے کر "ثور" تک مدینہ حرم ہے جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو پناہ دے اُس پر اللہ تعالیٰ' فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کی دی ہوئی پناہ یکساں حیثیت رکھتی ہے۔ ان کا کوئی عام شخص بھی ایسا کر سکتا ہے جو شخص اپنے والد کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہونے' یا جو غلام اپنے آزاد کرنے والے آقا کے علاوہ کسی اور شخص کی طرف خود کو منسوب کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ' تمام فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُس کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں کرے گا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں:) ایک اور سند میں اس روایت کا آخری حصہ منقول نہیں ہے۔

3224- وَحَدَّثَنِيۡ عَلِيُّ بۡنُ حُجۡرٍ السَّعۡدِيُّ اَخۡبَرَنَا عَلِيُّ بۡنُ مُسۡهِرٍ ح وَحَدَّثَنِيۡ اَبُوۡ سَعِيۡدٍ الۡاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيۡعٌ جَمِيۡعًا عَنِ الۡاَعۡمَشِ بِهٰذَا الۡاِسۡنَادِ نَحۡوَ حَدِيۡثِ اَبِيۡ كُرَيۡبٍ عَنۡ اَبِيۡ مُعَاوِيَةَ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَزَادَ فِي الۡحَدِيۡثِ فَمَنۡ اَخۡفَرَ مُسۡلِمًا فَعَلَيۡهِ لَعۡنَةُ اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ لَا يُقۡبَلُ مِنۡهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ صَرۡفٌ وَّلَا عَدۡلٌ وَّلَيۡسَ فِيۡ حَدِيۡثِهِمَا مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيۡرِ اَبِيۡهِ وَلَيۡسَ فِيۡ رِوَايَةِ وَكِيۡعٍ ذِكۡرُ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ جو شخص کسی مسلمان کی دی ہوئی پناہ کی خلاف ورزی کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی قیامت کے دن اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت نہیں ہوگی۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ان دو روایات میں، خود کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرنے کا ذکر نہیں ہے اور ایک روایت میں "قیامت کے دن" کا ذکر نہیں ہے۔

3225- وَحَدَّثَنِيۡ عُبَيۡدُ اللّٰهِ بۡنُ عُمَرَ الۡقَوَارِيۡرِيُّ وَمُحَمَّدُ بۡنُ اَبِيۡ بَكۡرٍ الۡمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ مَهۡدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفۡيَانُ عَنِ الۡاَعۡمَشِ بِهٰذَا الۡاِسۡنَادِ نَحۡوَ حَدِيۡثِ ابۡنِ مُسۡهِرٍ وَّوَكِيۡعٍ اِلَّا قَوۡلَهٗ مَنۡ تَوَلّٰى غَيۡرَ مَوَالِيۡهِ وَذِكۡرَ اللَّعۡنَةِ لَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3226- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِيْنَةُ حَرَمٌ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ آوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مدینہ حرم ہے۔ جو شخص یہاں کسی جرم کا ارتکاب کرے یا کسی مجرم کو پناہ دے اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔

3227- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِى النَّضْرِ حَدَّثَنِىْ اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزَادَ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ يَّسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''قیامت کے دن'' مذکور نہیں ہے اور یہ الفاظ زائد ہیں کسی کو پناہ دینے میں تمام مسلمان یکساں حیثیت کے مالک ہیں کوئی عام مسلمان بھی ایسا کر سکتا ہے جو شخص کسی مسلمان کی دی ہوئی پناہ کی خلاف ورزی کرے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت قبول نہیں ہوگی۔

3228- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ لَوْ رَاَيْتُ الظِّبَاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِيْنَةِ مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر میں مدینہ منورہ میں، ہرن چرتے ہوئے دیکھوں تو انہیں شکار کرنے کی کوشش نہیں کروں گا، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس کے دونوں کناروں کے درمیان والی جگہ ''حرم'' ہے۔

3229- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الظِّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا وَجَعَلَ اثْنَىْ عَشَرَ مِيْلًا حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ حِمًى

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان والی جگہ کو ''حرم'' قرار دیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اگر میں ان دونوں کناروں کے درمیان ہرن بھی دیکھ لوں گا تو اس کا شکار کرنے کی کوشش نہیں کروں گا۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے اردگرد بارہ میل تک کے خطے کو ''حرم'' قرار دیا ہے۔

3230- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ النَّاسُ اِذَا رَاَوْا اَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوْا بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَخَذَهٗ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّهٗ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاِنِّیْ اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهٖ مَعَهٗ قَالَ ثُمَّ يَدْعُوْ اَصْغَرَ وَلِيْدٍ لَهٗ فَيُعْطِيْهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگوں کا یہ معمول تھا کہ پیداوار میں جو پہلا پھل پکتا اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا کرتے تھے آپ اسے قبول کر کے، یہ دُعا دیتے:

"اے اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا کر! ہمارے شہر میں برکت عطا کر! ہمارے "صاع" میں برکت عطا کر! ہمارے "مد" میں برکت عطا کر! اے اللہ! بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے، خلیل اور تیرے نبی ہیں اور بے شک میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں، انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دُعا کی تھی اور میں مدینہ کے لئے اس سے دگنی (برکت کی) دعا کرتا ہوں"۔

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بچے کو بلا کر وہ پھل اسے عطا کر دیتے۔

3231- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِیُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتٰى بِاَوَّلِ الثَّمَرِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا وَفِیْ ثِمَارِنَا وَفِیْ مُدِّنَا وَفِیْ صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُعْطِيْهِ اَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهٗ مِنَ الْوِلْدَانِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سب سے پہلا پھل، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دُعا دیتے: اے اللہ! ہمارے شہر میں اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے "مد" میں اور ہمارے "صاع" میں برکت ہی برکت عطا کر!

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ پھل وہاں موجود کسی چھوٹے بچے کو دے دیتے۔

3232- وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ابْنِ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ اَنَّهٗ حَدَّثَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ مَوْلَى الْمَهْرِیِّ اَنَّهٗ اَصَابَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ جَهْدٌ وَّشِدَّةٌ وَّاَنَّهٗ اَتٰى اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِیَّ فَقَالَ لَهٗ اِنِّیْ كَثِيْرُ الْعِيَالِ وَقَدْ اَصَابَتْنَا شِدَّةٌ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَنْقُلَ عِيَالِیْ اِلٰى بَعْضِ الرِّيْفِ فَقَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ لَا تَفْعَلِ الْزَمِ الْمَدِيْنَةَ فَاِنَّا خَرَجْنَا مَعَ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَظُنُّ اَنَّهٗ قَالَ حَتّٰى قَدِمْنَا عُسْفَانَ فَاَقَامَ بِهَا لَيَالِیَ فَقَالَ النَّاسُ وَاللّٰهِ مَا نَحْنُ هَا هُنَا فِیْ شَیْءٍ وَّاِنَّ عِيَالَنَا لَخُلُوْفٌ مَا نَاْمَنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا الَّذِیْ بَلَغَنِیْ مِنْ حَدِيْثِكُمْ مَا اَدْرِیْ كَيْفَ قَالَ وَالَّذِیْ اَحْلِفُ بِهٖ اَوْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَوْ اِنْ شِئْتُمْ لَا اَدْرِیْ اَيَّتَهُمَا قَالَ لَاٰمُرَنَّ بِنَاقَتِیْ تُرْحَلُ ثُمَّ لَا اَحُلُّ لَهَا عُقْدَةً حَتّٰى اَقْدَمَ الْمَدِيْنَةَ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَمًا وَّاِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَاْزِمَيْهَا اَنْ لَا يُهْرَاقَ فِيْهَا دَمٌ وَّلَا يُحْمَلَ فِيْهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَّلَا تُخْبَطَ فِيْهَا شَجَرَةٌ اِلَّا لِعَلْفٍ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ مَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ شِعْبٌ وَّلَا نَقْبٌ اِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا حَتّٰى تَقْدَمُوْا اِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ ارْتَحِلُوْا فَارْتَحَلْنَا فَاَقْبَلْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَوَالَّذِیْ نَحْلِفُ بِهٖ اَوْ يُحْلَفُ بِهِ الشَّكُّ مِنْ حَمَّادٍ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِيْنَ دَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ حَتّٰى اَغَارَ عَلَيْنَا بَنُوْ عَبْدِ

اللّٰهِ بْنِ غَطْفَانَ وَمَا يَهِيجُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ

✧✧ ابوسعید، جومہری کے آزاد کردہ غلام تھے، بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ اہل مدینہ قحط اور تنگی کا شکار ہو گئے تو "مہری" حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے' میرے بال بچے بہت زیادہ ہیں اور ہم سب تنگی کا شکار ہیں اس لئے میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ میں اپنے بال بچوں سمیت کسی سرسبز و شاداب مقام پر منتقل ہو جاؤں تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا' ایسا نہ کرو! مدینہ منورہ میں ہی رہو۔ کیونکہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ "عسفان" گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں چند راتوں کا قیام کیا' تو بعض لوگ کہنے لگے۔ اللہ کی قسم! ہمارے پاس یہاں کوئی چیز نہیں ہے اور ہمارے بال بچے ہمارے پیچھے ہیں۔ جن کا کوئی نگران نہیں ہے یہ اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا' یہ کس طرح کی بات مجھ تک پہنچی ہے؟ پھر آپ نے فرمایا' اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں نے یہ ارادہ کیا ہے۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا) میں اونٹنی تیار کرنے کا حکم دیتا ہوں اور پھر میں اس وقت تک اس کی گرہ نہیں کھولوں گا جب تک مدینہ نہیں پہنچ جاتا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے دُعا کی' اے اللہ! بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور اسے حرم بنادیا تھا اور بے شک میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیان خون نہیں بہایا جا سکتا، یہاں جنگ کے لئے ہتھیار نہیں اٹھائے جا سکتے، صرف چارے کے طور پر استعمال کے علاوہ یہاں کے درختوں کے پتے نہیں' توڑے جا سکتے۔ اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت عطا کر! اے اللہ! ہمارے "صاع" میں برکت عطا کر! اے اللہ! ہمارے "مد" میں برکت عطا کر! اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت عطا کر! اے اللہ! اس برکت کے ساتھ مزید دوگنا برکت عطا کر! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے مدینہ کی ہر گھاٹی اور ہر درے پر دو فرشتے مقرر ہیں جو مدینہ کی حفاظت کرتے ہیں، یہاں تک کہ تم وہاں پہنچ جاؤ۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے لوگوں کو حکم دیا، کوچ کرو! ہم لوگ روانہ ہوئے اور مدینہ منورہ آ گئے۔ اس ذات کی قسم! جس کی قسم اٹھائی جاتی ہے۔ جب ہم مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو بنوعبداللہ بن غطفان نے ہم پر حملہ کر دیا حالانکہ پہلے ان میں کوئی بے چینی موجود نہیں تھی۔

3233- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْسَعِيْدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِىْ مُدِّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی، اے اللہ! ہمارے "مد" اور ہمارے "صاع" میں برکت عطا کر! اور اس برکت کے ہمراہ مزید دو برکتیں عطا کر۔

3234-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِى ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3235- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ اَنَّهُ جَآءَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ لَيَالِىَ الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِى الْجَلَاءِ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَشَكَا اِلَيْهِ اَسْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ

وَاَخْبَرَهُ اَنْ لَا صَبْرَ لَهُ عَلٰى جَهْدِ الْمَدِيْنَةِ وَلَاْوَائِهَا فَقَالَ لَهُ وَيْحَكَ لَا اٰمُرُكَ بِذٰلِكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَائِهَا فَيَمُوْتَ اِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيْعًا اَوْ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِذَا كَانَ مُسْلِمًا

✧✧ ابوسعید، جوہری کے غلام ہیں بیان کرتے ہیں' جنگ حرہ کے زمانے میں مہری' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مدینہ منورہ سے ترک سکونت کے بارے میں مشورہ کیا انہوں نے مہنگائی اور اپنے اہل وعیال کی کثرت کی شکایت کی اور انہیں بتایا کہ اب وہ مدینہ (میں رہائش کی) مشکلات پر صبر نہیں کر سکتے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا تمہارا استیاناس ہو۔ میں تمہیں یہ مشورہ نہیں دوں گا۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مدینہ منورہ (میں رہائش کی) مشکلات پر صبر کرتے ہوئے انتقال کر جائے گا اگر وہ مسلمان ہو تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (یا شاید یہ فرمایا) اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3236 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنِّيْ حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ كَانَ اَبُوْ سَعِيْدٍ يَّاْخُذُ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَجِدُ اَحَدَنَا فِيْ يَدِهِ الطَّيْرُ فَيَفُكُّهُ مِنْ يَّدِهِ ثُمَّ يُرْسِلُهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کی درمیانی جگہ کو اسی طرح حرم قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔

(راوی کہتے ہیں) اسی لئے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اگر کسی شخص کے ہاتھ میں پرندہ دیکھتے تو اس کے ہاتھ سے چھین کر اس پرندے کو آزاد کر دیتے۔

3237 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ اَهْوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ اِنَّهَا حَرَمٌ آمِنٌ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے مدینہ منورہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: بے شک یہ حرم ہے اور امن کی جگہ ہے۔

3238 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَهِيَ وَبِيْئَةٌ فَاشْتَكٰى اَبُوْبَكْرٍ وَّاشْتَكٰى بِلَالٌ فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكْوٰى اَصْحَابِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَبَّبْتَ مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَحَوِّلْ حُمَّاهَا اِلَى الْجُحْفَةِ

حدیث 3237: بخاری (1770)' (6876) ابن ماجہ (3133) احمد (1457)' (7740)' (7831) بیہقی (9742)' (9739)' (9745) ابویعلی (1010) معجم کبیر (4323)' (4324)' (4325)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب ہم مدینہ منورہ آئے تو وہاں وبا پھیلی ہوئی تھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو بیمار دیکھا تو یہ دُعا دی: اے اللہ! جس طرح تو نے مکہ کو ہمارے لئے محبوب کیا تھا اسی طرح مدینہ کو ہمارے لئے محبوب کردے بلکہ اس سے زیادہ محبوب کردے۔ اس کو صحت افزاء مقام بنادے اور یہاں کے ''صاع'' اور یہاں کے ''مد'' میں ہمارے لئے برکت عطا کر اور اس کے بخار کو ''جحفہ'' کی طرف منتقل کردے۔

3239- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 428: اَلتَّرْغِيْبِ فِيْ سُكْنَى الْمَدِيْنَةِ وَفَضْلِ الصَّبْرِ عَلٰى لَلَاوَآئِهَا وَشِفْعَتِهَا

مدینہ منورہ میں رہائش اختیار کرنے کی ترغیب اور یہاں کی تکلیف اور شدت پر صبر کرنے کی فضیلت

3240- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنِيْ عِيْسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَبَرَ عَلٰى لَاْوَائِهَا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا اَوْ شَهِيْدًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص یہاں (مدینہ منورہ) کی مشکلات پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا یا (شاید یہ فرمایا) میں اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3241- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عُوَيْمِرِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنْ يُحَنِّسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِى الْفِتْنَةِ فَاَتَتْهُ مَوْلَاةٌ لَّهٗ تُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَقَالَتْ اِنِّىْ اَرَدْتُ الْخُرُوْجَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اشْتَدَّ عَلَيْنَا الزَّمَانُ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللّٰهِ اقْعُدِىْ لَكَاعِ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا اَوْ شَفِيْعًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یحنس بیان کرتے ہیں' فتنے کے زمانے کی بات ہے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان کی آزاد کردہ کنیز ان کے پاس آئی اور انہیں سلام کرنے کے بعد کہنے لگی۔ اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے مدینہ منورہ چھوڑ کر جانے کا ارادہ کرلیا ہے۔ یہ بہت مشکل وقت ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: احمق عورت! یہیں رہو! کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جو شخص یہاں کی تکالیف کی شدت پر صبر کرے گا۔ قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا (یا شاید یہ فرمایا) میں اس کے حق میں گواہی دوں گا''۔

3242- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ قَطَنٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ يُحَنِّسَ مَوْلٰى مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَبَرَ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا اَوْ شَفِيْعًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ يَعْنِىْ الْمَدِيْنَةَ

حدیث 3240: ترمذی (3924)' (3918) مالک (1569) احمد (5935)' (6001)' (6440) ابن حبان (3739)' (3740) ابو یعلی (1266)' (5789)' (5790) معجم کبیر (373)' (747)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص یہاں کی تکالیف اور شدت پر صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کے حق میں گواہی دوں گا (یا شاید یہ فرمایا) اس کی شفاعت کروں گا (راوی کہتے ہیں "یہاں" سے مراد) مدینہ منورہ ہے۔

3243- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَاْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ وَشِدَّتِهَا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِىْ اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَوْ شَهِيْدًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: مدینہ کی تکالیف اور شدت پر، میری اُمت کا جو بھی شخص صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (یا شاید یہ فرمایا) اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3244-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ هَارُوْنَ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عِيْسٰى سَمِعَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3245-وَحَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

بَاب429: صِيَانَةِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ دُخُوْلِ الطَّاعُوْنِ وَالدَّجَّالِ اِلَيْهَا

طاعون اور دجال کے داخل ہونے سے مدینہ منورہ کا محفوظ ہونا

3246- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنْقَابِ الْمَدِيْنَةِ مَلٰٓئِكَةٌ لَّا يَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: مدینہ (میں داخل ہونے) کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں۔ اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے۔

3247- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِى الْمَسِيْحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِيْنَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ دُبُرَ اُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَجْهَهٗ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دجال مشرقی سمت سے آئے گا۔ اس کا مقصد مدینہ منورہ میں داخل ہونا ہوگا جب وہ احد پہاڑ کے پیچھے پڑاؤ کرے گا تو فرشتے اس کا رُخ شام کی طرف کر دیں گے اور وہیں وہ ہلاکت کا شکار ہو گا۔

حدیث 3246: بخاری (1781)' (1783)' (6714) ترمذی (2242) مالک (1582) احمد (7233)' (8863)' (8904) ابن حبان (6810)' (6801)' (6804) ابویعلی (3051)' (3234)

باب 430: اَلْمَدِيْنَةِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَتُسَمّٰى طَابَةً وَطَيْبَةً

مدینہ، خبیث چیزوں کو نکال باہر کرتا ہے، اس کا نام "طابہ" اور "طیبہ" ہے

3248 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِىْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ وَقَرِيْبَهُ هَلُمَّ اِلَى الرَّخَاءِ هَلُمَّ اِلَى الرَّخَاءِ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا يَخْرُجُ مِنْهُمْ اَحَدٌ رَّغْبَةً عَنْهَا اِلَّا اَخْلَفَ اللّٰهُ فِيْهَا خَيْرًا مِّنْهُ اَلَا اِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَالْكِيْرِ تُخْرِجُ الْخَبِيْثَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَنْفِىَ الْمَدِيْنَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِى الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک ایسا وقت بھی آئے گا جب کوئی شخص اپنے چچازاد بھائی اور قریبی رشتہ داروں کو ترقی یافتہ مقامات کی طرف آنے کی دعوت دے گا کہ ترقی یافتہ علاقے کی طرف آ جاؤ۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو شخص مدینہ سے منہ موڑ کر چلا جائے گا اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس شخص کو لائے گا جو اس سے زیادہ بہتر ہو۔ خبردار! مدینہ بھٹی؟ کی مانند ہے۔ جو "خبیث" کو باہر نکال دیتا ہے قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک یہ شریر لوگوں کو اسی طرح باہر نہیں نکال دے گا جیسے بھٹی لوہے کے میل کو باہر نکال دیتی ہے۔

3249 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحُبَابِ سَعِيْدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَاْكُلُ الْقُرٰى يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبَ وَهِىَ الْمَدِيْنَةُ تَنْفِى النَّاسَ كَمَا يَنْفِى الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: مجھے اس بستی (کی طرف ہجرت کرنے کا) حکم دیا گیا ہے جو سب پہ حاوی آ جائے گی لوگ اسے "یثرب" کہتے ہیں۔ حالانکہ وہ "مدینہ" ہے جو بُرے لوگوں کو اس طرح نکال باہر کرے گا جیسے بھٹی لوہے کے میل کو باہر نکال دیتی ہے۔

3250 - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا كَمَا يَنْفِى الْكِيْرُ الْخَبَثَ لَمْ يَذْكُرَا الْحَدِيْدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف یہی مذکور ہے جیسے بھٹی میل کو نکال باہر کرتی ہے۔ اس روایت میں "لوہا" مذکور نہیں ہے۔

3251 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابَ الْاَعْرَابِىَّ وَعْكٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3248: احمد (8002)' (8576)' (9226) ابن حبان (3733)' (3734) ابو یعلی (5868)

حدیث 3249: بخاری (1772) امام مالک (1571) احمد (7231)' (7364)' (8972) ابن حبان (3723)' (6775) ابو یعلی (6374)

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقِلْنِي بَيْعَتِي فَاَبٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَهٗ فَقَالَ اَقِلْنِي بَيْعَتِي فَاَبٰى ثُمَّ جَائَهٗ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقِلْنِي بَيْعَتِي فَاَبٰى فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کی (یعنی اسلام قبول کیا) مدینہ میں اسے شدید بخار رہنے لگا' تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا۔ اے محمد! میری بیعت مجھے واپس کر دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا (کچھ دن بعد) وہ پھر آپ کے پاس آیا اور بولا میری بیعت مجھے واپس کر دیں۔ آپ نے پھر انکار کر دیا (کچھ دن بعد) وہ پھر آپ کے پاس آیا اور بولا اے محمد! میری بیعت مجھے واپس کر دیں۔ آپ نے پھر انکار کر دیا تو وہ دیہاتی (مدینہ منورہ چھوڑ کر) چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بھٹی کی طرح مدینہ میل کو باہر نکال دیتا ہے اور صاف چیز کو خالص کر دیتا ہے۔

3252 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِيْنَةَ وَاِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہ (یعنی مدینہ) ''طیبہ'' ہے یہ میل کو اسی طرح نکال باہر کرتا ہے۔ جیسے آگ چاندی کے میل کو باہر نکال دیتی ہے۔

3253 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَمَّى الْمَدِيْنَةَ طَابَةَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام ''طابہ'' رکھا ہے۔

بَاب 431: تَحْرِيْمِ اِرَادَةِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ وَاَنَّ مَنْ اَرَادَهُمْ بِهٖ اَذَابَهُ اللّٰهُ

اہل مدینہ کے لئے برائی کا ارادہ کرنا حرام ہے اور جو شخص ان کے لئے برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) گھول دے گا

3254 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يُحَنَّسَ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ اَنَّهٗ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

حدیث 3251: بخاری (6783)' (6785)' (6790) ترمذی (3920) نسائی (4185) مالک (1570) احمد (14323)' (14979)' (15254) ابن حبان (3732)' (3735)

حدیث 3253: احمد (18542)' (20854)' (20916) ابن حبان (3726) ابو یعلی (7444) معجم کبیر (1892)' (1970)' (1976)

بِسُوْءٍ يَعْنِى الْمَدِينَةَ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِى الْمَآءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس شہر (یعنی مدینہ) کے رہنے والوں کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

3255- وَحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ح وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَرَّاظَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِى هُرَيْرَةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَهَا بِسُوْءٍ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِى الْمَآءِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِى حَدِيثِ ابْنِ يُحَنَّسَ بَدَلَ قَوْلِهِ بِسُوْءٍ شَرًّا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص یہاں (یعنی مدینہ) کے رہنے والوں کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا۔ جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''برائی'' کی بجائے ''شر'' کا لفظ منقول ہے۔

3256- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى هَارُوْنَ مُوْسَى بْنِ اَبِى عِيْسَى ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَمِيعًا سَمِعَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3257- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِى ابْنَ اِسْمٰعِيلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهٍ اَخْبَرَنِى دِينَارٌ الْقَرَّاظُ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِى وَقَّاصٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِى الْمَآءِ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اہل مدینہ کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا۔ جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

3258- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهٍ الْكَعْبِىِّ عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ اَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ بِدَهْمٍ اَوْ بِسُوْءٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3259- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَسَعْدًا يَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ فِى مُدِّهِمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ مَنْ اَرَادَ اَهْلَهَا بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِى الْمَآءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا کی۔ اے اللہ! اہل مدینہ کے ''مُد'' (رزق) میں برکت عطا کر (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حدیث کا کچھ حصہ ہے۔ اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں ''جو شخص یہاں کے رہنے والوں کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا جیسے نمک پانی میں

حدیث 3254: بخاری (1778) ابن ماجہ (3114) احمد (1558)' (1593)' (7741) ابن حبان (3737) ابو یعلی (5991)

کھل جاتا ہے۔"

بَاب 432: التَّرْغِيْبِ النَّاسِ فِي سُكْنَى الْمَدِيْنَةِ عِنْدَ فَتْحِ الْاَمْصَارِ

دوسرے شہر فتح ہو جانے کے وقت، لوگوں کو مدینہ میں رہائش اختیار کرنے کی ترغیب دینا

3260- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ الشَّامُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَوْمٌ بِاَهْلِيْهِمْ يَبُسُّوْنَ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَخْرُجُ قَوْمٌ بِاَهْلِيْهِمْ يَبُسُّوْنَ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَوْمٌ بِاَهْلِيْهِمْ يَبُسُّوْنَ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

✧✧ حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: شام فتح ہو جائے گا اور کچھ لوگ اپنے اہل خانہ کو لے کر شام چلے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ وہ بہتر ہے۔ جب یمن فتح ہو گا تو کچھ لوگ اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں چلے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ جب عراق فتح ہو گا تو کچھ لوگ اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں چلے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

3261- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

✧✧ حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یمن فتح ہو جائے گا کچھ لوگ اونٹ لائیں گے اور اپنے اہل خانہ اور جو ان کی اطاعت کرے گا انہیں ان پر بٹھا کر وہاں لے جائیں گے حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ جب شام فتح ہو گا کچھ لوگ اونٹ لے کر آئیں گے اور اپنے اہل خانہ اور جو ان کی اطاعت کرے گا۔ انہیں ان پر بٹھا کر وہاں لے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے جب عراق فتح ہو جائے گا۔ کچھ لوگ اونٹ لائیں گے اور اپنے اہل خانہ اور جو ان کی اطاعت کرے گا۔ انہیں ان پر بٹھا کر وہاں لے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

حدیث 3260: بخاری (1776) ترمذی (3924)' (3918) مالک (1569)' (1573) احمد (5935)' (6001)' (6440) ابن حبان (3739)' (3740)' (3733) ابویعلی (1266)' (5789) معجم کبیر (373)' (747)' (6407)

بَاب433: اِخْبَارِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَرْكِ النَّاسِ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ

نبی اکرم ﷺ کا اس بات کی اطلاع دینا (مدینہ) کی تمام تر بھلائی کے باوجود لوگ اسے چھوڑ جائیں

3262- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْصَفْوَانَ يَعْنِىْ عَبْدَاللّٰهِ ابْنَ عَبْدِالْمَلِكِ الْاُمَوِىَّ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَدِيْنَةِ لَيَتْرُكَنَّهَا اَهْلُهَا عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ مُذَلَّلَةً لِلْعَوَافِىْ يَعْنِى السِّبَاعَ وَالطَّيْرَ قَالَ مُسْلِمٌ اَبُوْصَفْوَانَ هٰذَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَتِيْمُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَشْرَ سِنِيْنَ كَانَ فِىْ حَجْرِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اہل مدینہ اس کی تمام تر بھلائی کے باوجود اسے درندوں کے لئے چھوڑ جائیں گے۔

3263- وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَتْرُكُوْنَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا يَغْشَاهَا اِلَّا الْعَوَافِىْ يُرِيْدُ عَوَافِىَ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يُرِيْدَانِ الْمَدِيْنَةَ يَنْعِقَانِ بِغَنَمِهِمَا فَيَجِدَانِهَا وَحْشًا حَتّٰى اِذَا بَلَغَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ خَرَّا عَلٰى وُجُوْهِهِمَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اہل مدینہ اس میں موجود تمام تر بھلائی کے باوجود اسے چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ اور یہاں صرف درندوں کا قبضہ ہوگا۔ پھر "مزینہ" کے دو چرواہے مدینہ آنے کے لئے، اپنی بکریوں کے ہمراہ آئیں گے تو اسے بالکل خالی پائیں گے یہاں تک کہ جب وہ "وداع" پہاڑی کے پاس پہنچیں گے تو منہ کے بل گر پڑیں گے۔

بَاب434: فَضْلِ مَا بَيْنَ قَبْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْبَرِهٖ وَفَضْلِ مَوْضِعِ مِنْبَرِهٖ

نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک اور آپ کے منبر کے درمیان والی جگہ کی فضیلت اور جس جگہ آپ کا منبر رکھا ہوا ہے اس کی فضیلت

3264- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِىِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِىْ وَمِنْبَرِىْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان والی جگہ جنت کا ایک باغ ہے۔

3265- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِىُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ

حدیث 3262: احمد (8987) ابن حبان (6772)

حدیث 3264: بخاری (1137)' (1138)' (1789) ترمذی (3915)' (3916) نسائی (695)' (696) مالک (463)' (464) احمد (7222)' (8872)' (9142) ابن حبان (3750)' (3749) حاکم (6268) بیہقی (10062)' (10068)' (10070) ابو یعلی (118)' (1341)' (1784)' معجم کبیر (5779)' (16156)

عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْتِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان والی جگہ جنت کا ایک باغ ہے۔

3266- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلٰى حَوْضِي

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان والی جگہ جنت کا ایک باغ ہے اور (قیامت کے دن) میرا منبر میرے حوض (کے کنارے) پر ہوگا۔

بَاب 435: فَضْلِ اُحُدٍ

اُحد (نامی پہاڑ) کی فضیلت

3267- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ ثُمَّ اَقْبَلْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا وَادِي الْقُرٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِي وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى اَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ هٰذِهِ طَابَةُ وَهٰذَا اُحُدٌ وَّهُوَ جَبَلٌ يُّحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

✧✧ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ، غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حدیث کا کچھ حصہ جس میں یہ منقول ہے، جب ہم واپس آئے اور وادی قریٰ میں پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جلدی جانا چاہتا ہوں تم میں سے جو جلدی جانا چاہے وہ میرے ساتھ چلے اور جو چاہے وہ آرام سے آئے (حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم لوگ آپ کے ساتھ آگئے جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ (مدینہ منورہ) ''طابہ'' ہے اور یہ اُحد (یعنی اُحد پہاڑ) ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

3268- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُحُدًا جَبَلٌ يُّحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بے شک اُحد (پہاڑ) ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

حدیث 3268: بخاری (2732)' (3787)' (3855) ترمذی (3823) ابن ماجہ (3115) مالک (1576)' (1585) احمد (8431)' (9013)' (12532) ابن حبان (3725) بیہقی (9737) ابویعلیٰ (2948)' (3139)' (3702) معجم کبیر (5720)' (6467)' (6469)

3269- وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُحد (پہاڑ) کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا: بے شک احد پہاڑ ہے وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

بَاب436: فَضْلِ الصَّلٰوةِ بِمَسْجِدَيْ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ

مکہ اور مدینہ کی دو مسجدوں (مسجد حرام اور مسجد نبوی) میں نماز پڑھنے کی فضیلت

3270- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا' مسجد حرام کے علاوہ کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

3271- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا' مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

3272- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّينَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ مَسْجِدَهُ آخِرُ الْمَسَاجِدِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَأَبُو عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ نَشُكَّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَا ذٰلِكَ أَنْ نَسْتَثْبِتَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذٰلِكَ الْحَدِيثِ حَتّٰى إِذَا تُوُفِّيَ أَبُو هُرَيْرَةَ تَذَاكَرْنَا ذٰلِكَ وَتَلَاوَمْنَا أَنْ لَا نَكُونَ كَلَّمْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذٰلِكَ حَتّٰى يُسْنِدَهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ جَالَسَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ الْحَدِيثَ وَالَّذِي فَرَّطْنَا فِيهِ مِنْ نَصِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْهُ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ قَارِظٍ أَشْهَدُ أَنِّي

حدیث3270: بخاری (1133) ترمذی (325) نسائی (691)' (694)' (2897) ابن ماجہ (1404)' (1405)' (1406) مالک (462) دارمی (1418)' (1419)' (1420) احمد (1605)' (4646)' (4838) ابن حبان (1620)' (1621)' (1623) حاکم (8553) بیہقی (10056)' (10057)' (10058) ابویعلیٰ (774)' (1165)' (4691) معجم کبیر (1558)' (1562)' (1604)

سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّىْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدِىْ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ

-ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور ابوعبداللہ بیان کرتے ہیں' ان دونوں حضرات نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں ایک نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخری نبی ہیں اور آپ کی مسجد سب سے آخری مسجد ہے۔

ابوسلمہ اور ابوعبداللہ کہتے ہیں' ہمیں اس بات کا یقینی طور پر پتہ نہیں تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے طور پر بیان کرتے ہیں؟ ہم اس کی تحقیق بھی نہیں کر سکے۔ یہاں تک کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ پھر ہمیں یہ روایت یاد آئی تو ہمیں اس بات پہ افسوس ہوا کہ ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں بات چیت کیوں نہیں کی؟ تا کہ اگر انہوں نے یہ روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہوئی تھی تو آپ کے حوالے سے بیان کر دیتے۔ اسی دوران ایک مرتبہ ہم حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے ان سے اس روایت کا ذکر کیا اور اس بات کا تذکرہ کیا کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے صراحت کے ساتھ یہ نہیں جان سکے کہ آیا یہ حدیث ہے؟ تو عبداللہ بن ابراہیم نے ہم سے کہا: میں حلفاً یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک میں سب سے آخری نبی ہوں اور میری مسجد سب سے آخری مسجد ہے۔

3273- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَاَلْتُ اَبَا صَالِحٍ هَلْ سَمِعْتَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ فَضْلَ الصَّلٰوةِ فِىْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِىْ مَسْجِدِىْ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ اَوْ كَاَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میری اس مسجد میں ایک مرتبہ نماز پڑھنا' مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید آپ نے یہ فرمایا: ایک ہزار نمازیں پڑھنے کی مانند ہے۔

3274- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3275- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِىْ مَسْجِدِىْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا' مسجد حرام کے علاوہ اور

کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

3276- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْاُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3277- وَحَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنِىْ ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ مُّوْسٰى الْجُهَنِيِّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3278- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3279- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ امْرَاَةً اشْتَكَتْ شَكْوٰى فَقَالَتْ اِنْ شَفَانِىَ اللّٰهُ لَاَخْرُجَنَّ فَلَاُصَلِّيَنَّ فِىْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَبَرَاَتْ ثُمَّ تَجَهَّزَتْ تُرِيْدُ الْخُرُوْجَ فَجَائَتْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَاَخْبَرَتْهَا ذٰلِكَ فَقَالَتِ اجْلِسِىْ فَكُلِىْ مَا صَنَعْتِ وَصَلِّىْ فِىْ مَسْجِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِيْهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک عورت بیمار ہوگئی اس نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت عطا کی تو میں بیت المقدس جا کر وہاں نماز پڑھوں گی وہ صحت یاب ہوئی تو روانگی کی تیاری کرنے لگی۔ اسی دوران وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی انہیں سلام کیا اور انہیں اس بات کی اطلاع دی تو سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا' تم یہیں رہو (سفر کے لئے) جو کھانا وغیرہ تیار کیا ہے۔ اسے کھالو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھ لو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس (مسجد نبوی) میں ایک نماز پڑھنا' مسجد کعبہ کے علاوہ' اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

باب 437: فَضْلِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ

تین مساجد کی فضیلت

3280- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِىْ هٰذَا وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

حدیث 3279: احمد (26869)' بیہقی (19923)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے (نماز پڑھنے کے زیادہ ثواب کے حصول کی نیت سے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے۔ میری یہ مسجد، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔

3281- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلٰی ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3282- وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ جَعْفَرٍ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ اَبِیْ اَنَسٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ سُلَیْمَانَ الْاَغَرَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا یُسَافَرُ اِلٰی ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ وَمَسْجِدِیْ وَمَسْجِدِ اِیْلِیَاءَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (نماز پڑھنے کے زیادہ ثواب کے حصول کی نیت سے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا۔ مسجد کعبہ، میری مسجد اور مسجد ایلیاء (یعنی بیت المقدس)

بَاب438: بَیَانِ الْمَسْجِدِ الَّذِیْ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی

اس مسجد کی وضاحت جس کی بنیاد پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے

3283- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ حُمَیْدٍ الْخَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ مَرَّ بِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قُلْتُ لَهٗ كَیْفَ سَمِعْتَ اَبَاكَ یَذْكُرُ فِی الْمَسْجِدِ الَّذِیْ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی قَالَ قَالَ لِیْ اَبِیْ دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتِ بَعْضِ نِسَآئِهٖ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْمَسْجِدَیْنِ الَّذِیْ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی قَالَ فَاَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصْبَاءَ فَضَرَبَ بِهِ الْاَرْضَ ثُمَّ قَالَ هُوَ مَسْجِدُكُمْ هٰذَا مَسْجِدُ الْمَدِیْنَةِ قَالَ فَقُلْتُ اَشْهَدُ اَنِّیْ سَمِعْتُ اَبَاكَ هٰكَذَا یَذْكُرُهٗ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری میرے پاس سے گزرے تو میں نے ان سے دریافت کیا آپ نے اپنے والد سے اس بارے میں کیا سنا ہے؟ وہ کون سی مسجد ہے؟ جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ میرے والد نے مجھے بتایا تھا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ کے حجرے میں، آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ! وہ مسجد کون سی ہے؟ جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹھی میں کچھ کنکر بھرے اور پھر انہیں زمین پر پھینک کر ارشاد فرمایا وہ تمہاری یہ مسجد ہے' مدینہ کی مسجد۔ (ابوسلمہ کہتے ہیں) میں نے عبدالرحمٰن سے کہا، میں حلفاً کہتا ہوں میں نے بھی آپ کے والد کو یہی بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

حدیث3280: بخاری (1132) ابو داؤد (2033) ترمذی (326) نسائی (700) ابن ماجہ (1409)' (1410) دارمی (1421)' احمد (7191)' (7248)' (7722) ابن حبان (1617)' (1619)' (1631)' بیہقی (4166)' (10043' 10044) ابویعلی (1160)' (1167)' (1326) معجم کبیر (2158)' (2159)' (2160)

حدیث3283: ترمذی (323)' (3099) نسائی (697) احمد (11061)' (11194)' (11203) ابن حبان (1604)' (1605)' (1606) حاکم (1791)' (3284)' (3285) بیہقی (10059) ابویعلی (985)' (1029) معجم کبیر (4828)' (4853)' (4854)

3284- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَسَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ قَالَ سَعِيْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِیْ سَعِيْدٍ فِی الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب439: فَضْلِ مَسْجِدِ قُبَاءٍ وَفَضْلِ الصَّلٰوةِ فِيْهِ وَزِيَارَتِهٖ

مسجد قباء کی فضیلت، اس میں نماز پڑھنے اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت

3285- وَحَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُوْرُ قُبَاءَ رَاكِبًا وَّمَاشِيًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ، (مسجد) قباء کی زیارت کے لئے، کبھی سوار ہو کر اور کبھی پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3286- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِیْ مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَّمَاشِيًا فَيُصَلِّیْ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ فِیْ رِوَايَتِهٖ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَيُصَلِّیْ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل مسجد قباء تشریف لایا کرتے تھے اور وہاں دو رکعات ادا کرتے تھے۔

3287- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِیْ قُبَاءَ رَاكِبًا وَّمَاشِيًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3288- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْمَعْنٍ الرَّقَاشِیُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيْدَ الثَّقَفِیُّ بَصْرِیٌّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِیْ ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3289- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِیْ قُبَاءَ رَاكِبًا وَّمَاشِيًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3290- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِیْ قُبَاءَ رَاكِبًا وَّمَاشِيًا

حدیث 3285: بخاری (6895) ابو داؤد (2040) نسائی (698) مالک (400) احمد (5218)' (5403)' (4485) ابن حبان (1628)' (1618)' (1630) حاکم (1793) بیہقی (10071)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3291- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَاْتِي قُبَاءَ كُلَّ سَبْتٍ وَّكَانَ يَقُولُ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتے کے دن قباء تشریف لاتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہا کرتے تھے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے' آپ ہر ہفتے یہاں (قباء) تشریف لایا کرتے تھے۔

3292- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِي قُبَاءَ كُلَّ سَبْتٍ كَانَ يَاْتِيهِ رَاكِبًا وَّمَاشِيًا قَالَ ابْنُ دِينَارٍ وَّكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتے کے دن، قباء تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ یہاں (کبھی) سواری پر آتے تھے اور کبھی پیدل آتے تھے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

3293-وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ كُلَّ سَبْتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''ہر ہفتے کے دن'' کا ذکر نہیں ہے۔

كِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح کا بیان

بَاب440: اسْتِحْبَابِ النِّكَاحِ لِمَنِ اسْتَطَاعَ

جو شخص (نکاح کرنے کی) استطاعت رکھتا ہو اس کے لئے نکاح کرنا مستحب ہے

3294- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِنًى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا نُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا تُذَكِّرُكَ بَعْضَ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہما) کے ساتھ منیٰ جا رہا تھا' راستے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی وہ کھڑے ہو کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بات چیت کرنے لگے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! ہم کسی نوجوان لڑکی کے ساتھ آپ کی شادی نہ کروا دیں تا کہ وہ آپ کو گزرے ہوئے دنوں کی یاد تازہ کر دے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا' آپ یہ کہہ رہے ہیں جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا تھا اے نوجوان لوگو! تم میں سے جو شخص شادی کر سکتا ہو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نگاہوں کو جھکا دیتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے اور جو شخص شادی نہیں کر سکتا وہ روزے رکھے۔ کیونکہ یہ شہوت کو ختم کر دیتے ہیں۔

3295- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى إِذْ لَقِيَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ هَلُمَّ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَاسْتَخْلَاهُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ لَيْسَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَالَ قَالَ لِي تَعَالَ يَا عَلْقَمَةُ قَالَ فَجِئْتُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ أَلَا نُزَوِّجُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَارِيَةً بِكْرًا لَعَلَّهُ يَرْجِعُ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ جا رہا تھا راستے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! ادھر آیئے اور انہیں علیحدگی میں لے گئے۔ جب حضرت عبداللہ نے دیکھا کہ

حدیث 3294: بخاری (4778) ابوداؤد (2046) نسائی (3211) ابن ماجہ (1845) دارمی (2166) احمد (3592) ابن حبان (4026) بیہقی (3224)

انہیں ان کے ساتھ کوئی اہم کام نہیں ہے' تو انہوں نے مجھ سے کہا' اے علقمہ! تم بھی آجاؤ! میں بھی چلا گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! ہم کسی کنواری لڑکی کے ساتھ آپ کی شادی نہ کروا دیں تا کہ وہ گزرے ہوئے زمانے کی یاد تازہ کر دے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا' آپ یہ کہہ رہے ہیں (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

3296- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَآءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: اے نوجوانو! تم میں سے جو شخص شادی کر سکتا ہو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نگاہوں کو نیچا رکھتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے اور جو شخص (شادی) نہ کر سکتا ہو وہ روزے رکھے کیونکہ یہ شہوت کو ختم کر دیتے ہیں۔

3297- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَعَمِّیْ عَلْقَمَةُ وَالْاَسْوَدُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ وَاَنَا شَابٌّ يَوْمَئِذٍ فَذَكَرَ حَدِيْثًا رَأَيْتُ اَنَّهٗ حَدَّثَ بِهٖ مِنْ اَجْلِیْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ اَلْبَثْ حَتّٰى تَزَوَّجْتُ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں' میں' میرے چچا علقمہ اور اسود' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے' میں ان دنوں نوجوان تھا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث سنائی اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے میری وجہ سے وہ حدیث سنائی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ میں (عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں) اس کے فوراً بعد میں نے شادی کر لی۔

3298- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَاَنَا اَحْدَثُ الْقَوْمِ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَمْ اَلْبَثْ حَتّٰى تَزَوَّجْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں سب سے کمسن تھا۔ البتہ اس روایت کے آخر میں یہ الفاظ نہیں ہیں' اس کے فوراً بعد میں نے شادی کر لی۔

3299- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَفَرًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْا اَزْوَاجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهٖ فِی السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اٰكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اَنَامُ عَلٰى فِرَاشٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ قَالُوْا كَذَا وَكَذَا لٰكِنِّیْ اُصَلِّیْ وَاَنَامُ وَاَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَيْسَ مِنِّیْ

حدیث 3299: احمد (14077) ابن حبان (14) بیہقی (13227)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بعض صحابہ کرام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج سے آپ کی خانگی معاملات کے بارے میں دریافت کیا (جواب سن کر) ان میں ایک کہنے لگے میں شادی نہیں کروں گا' ایک نے کہا' میں گوشت میں نہیں کھاؤں گا ایک نے کہا' میں بستر پر نہیں سوؤں گا (جب ان کے ان اقوال کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی) تو آپ نے اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: لوگ کس طرح کی باتیں کرتے ہیں؟ (رات کے وقت) میں نوافل بھی ادا کرتا ہوں اور سو بھی جاتا ہوں (دن میں) کبھی روزہ رکھ لیتا ہوں اور کبھی میں روزہ نہیں رکھتا اور میں نے شادیاں بھی کی ہوئی ہیں لہٰذا جو شخص میری سنت سے منہ موڑے گا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

3300- وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (عورتوں سے) لاتعلق رہنے (شادی نہ کرنے کی) حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی سوچ کو مسترد کر دیا۔ اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

3301- وَحَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ رُدَّ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلُ وَلَوْ أُذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ (بن ابی وقاص) بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (عورتوں سے) لاتعلق رہنے (شادی نہ کرنے) کی حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی سوچ کو مسترد کر دیا۔ اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

3302- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ يَتَبَتَّلَ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ ذَلِكَ لَاخْتَصَيْنَا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے (عورتوں سے) لاتعلق رہنے (شادی نہ کرنے) کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع کر دیا۔ اگر آپ انہیں اس کی اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

بَاب 441: نَدْبِ مَنْ رَأَى امْرَأَةً فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ إِلَى أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ أَوْ جَارِيَتَهُ فَيُوَاقِعَهَا

یہ بات مندوب ہے کہ اگر کسی اجنبی عورت کو دیکھ کر شہوت پیدا ہو تو اپنی بیوی یا کنیز کے پاس آ کر اس کے ساتھ صحبت کر لے

3303- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَأَتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيئَةً لَهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا أَبْصَرَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

حدیث 3300: بخاری (4786) ترمذی (1083) نسائی (3212) ابن ماجہ (1848) داری (2167) احمد (1514)' (1525)' (1588) ابن حبان (4027) بیہقی (13240)' (13241) ابو یعلی (788)' (802) معجم کبیر (8313)' (8315)

حدیث 3303: ابوداؤد (2151) ترمذی (1158) احمد (14577) ابن حبان (5572) بیہقی (13294) معجم کبیر (132)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک اجنبی عورت پر پڑی آپ اپنی زوجہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت ایک چمڑے کو رنگ رہی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اپنی خواہش پوری کی پھر آپ اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: بے شک عورت شیطان کی شکل میں آتی ہے اور شیطان کی شکل میں جاتی ہے جب کوئی شخص کسی (اجنبی) عورت کو دیکھے (اور اس کے دل میں شہوت پیدا ہو) تو وہ اپنی بیوی کے پاس آ کر (صحبت کر لے) اس طرح اس کے من میں (جو شہوت) موجود ہے وہ پوری ہو جائے گی۔

3304-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ اَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى امْرَاَةً فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاَتٰى امْرَاَتَهٗ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيئَةً وَّلَمْ يَذْكُرْ تُدْبِرُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک (اجنبی) خاتون کو دیکھا (اس کے بعد روایت کا بقیہ حصہ ہے) تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے کہ عورت شیطان کی شکل میں جاتی ہے۔

3305-وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اَحَدُكُمْ اَعْجَبَتْهُ الْمَرْاَةُ فَوَقَعَتْ فِيْ قَلْبِهٖ فَلْيَعْمِدْ اِلٰى امْرَاَتِهٖ فَلْيُوَاقِعْهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِيْ نَفْسِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی شخص کو کوئی (اجنبی) عورت اچھی لگے اور اس کے دل میں (اسی عورت کا خیال) آئے تو وہ اپنی بیوی کے پاس جا کر اس کے ساتھ صحبت کر لے۔ اس طرح وہ خیال رخصت ہو جائے گا۔

بَاب442: نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَبَيَانِ اَنَّهٗ اُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ ثُمَّ اُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ وَاسْتَقَرَّ تَحْرِيْمُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

نکاح متعہ، اس بات کی وضاحت کہ اسے پہلے جائز قرار دیا گیا پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا پھر جائز قرار دیا گیا پھر منسوخ ہو گیا اب اس کی حرمت قیامت تک برقرار رہے گی

3306-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَوَكِيْعٌ وَّابْنُ بِشْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُوْلُ كُنَّا نَغْزُوْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَآءٌ فَقُلْنَا اَلَا نَسْتَخْصِيْ فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا اَنْ نَّنْكِحَ الْمَرْاَةَ بِالثَّوْبِ اِلٰى اَجَلٍ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی غزوے میں شریک ہوتے تھے تو ہماری بیویاں ساتھ نہیں ہوتی تھیں۔ ایک مرتبہ ہم نے عرض کی، ہم خصی نہ ہو جائیں تو آپ نے ہمیں اس سے منع کر دیا۔ پھر آپ نے ہمیں اس کی رخصت عطا کی کہ ہم ایک کپڑے کے عوض میں کسی (مقامی) عورت کے ساتھ مخصوص مدت تک نکاح کر لیں (راوی کہتے ہیں پھر اس کی تائید میں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی۔

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال قرار دی ہیں انہیں حرام قرار نہ دو اور حد سے آگے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا"۔

3307-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ ثُمَّ قَرَاَ عَلَیْنَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ وَلَمْ یَقُلْ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3308-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَسْتَخْصِیْ وَلَمْ یَقُلْ نَغْزُوْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3309-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ یُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَا خَرَجَ عَلَیْنَا مُنَادِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَذِنَ لَكُمْ اَنْ تَسْتَمْتِعُوْا یَعْنِیْ مُتْعَةَ النِّسَآءِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی ہمارے پاس آیا اور بولا: بیشک! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں متعہ کرنے کی اجازت دی ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی۔

3310-وَحَدَّثَنِیْ اُمَیَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَیْشِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ یَعْنِیْ ابْنَ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَانَا فَاَذِنَ لَنَا فِی الْمُتْعَةِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی۔

3311-وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَدِمَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مُعْتَمِرًا فَجِئْنَاهُ فِیْ مَنْزِلِهٖ فَسَاَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ اَشْیَاءَ ثُمَّ ذَكَرُوا الْمُتْعَةَ فَقَالَ نَعَمِ اسْتَمْتَعْنَا عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما عمرہ کرنے کے لئے تشریف لائے ہم ان کی قیام گاہ پر حاضر ہوئے لوگوں نے ان سے مختلف سوالات کئے۔ لوگوں نے متعہ کا مسئلہ ذکر کیا' تو حضرت جابر نے کہا' ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں ہم نے متعہ کیا ہے۔

3312-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ كُنَّا نَسْتَمْتِعُ بِالْقَبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالدَّقِیْقِ الْاَیَّامَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ

حدیث 3309 بخاری (4826)' (4827) ابوداؤد (2073) نسائی (3368) احمد (1203)' (14877)' (14959) ابن حبان (4140)' (4144) بیہقی (13940)' (13941)' (13954) معجم کبیر (3391)' (6528)' (12965) دارقطنی (4)

بَكْرٍ حَتّٰى نَهٰى عَنْهُ عُمَرُ فِيْ شَاْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں مٹھی بھر کھجوروں اور آٹے کے عوض میں متعہ کرلیا کرتے تھے یہاں تک کہ عمرو بن حویرث کے واقعے کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا۔

3313-حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَتَاهُ اٰتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا

✧✧ ابونضرہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے درمیان دونوں طرح کے متعہ (حج اور نکاح) کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم نے یہ دونوں متعہ کئے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ان دونوں سے منع کر دیا تو ہم نے ان دونوں کو دوبارہ نہیں کیا۔

3314-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَيْسٍ عَنْ اِيَاسِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهٰى

✧✧ ایاز بن سلمہ اپنے والد (حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوطاس (فتح مکہ) کے برس ہمیں تین دن تک متعہ کرنے کی اجازت دی اور پھر منع کر دیا۔

3315-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ اَذِنَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَرَجُلٌ اِلَى امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِيْ عَامِرٍ كَاَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا اَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِيْنِيْ فَقُلْتُ رِدَائِيْ وَقَالَ صَاحِبِيْ رِدَائِيْ وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِيْ اَجْوَدَ مِنْ رِدَائِيْ وَكُنْتُ اَشَبَّ مِنْهُ فَاِذَا نَظَرَتْ اِلٰى رِدَاءِ صَاحِبِيْ اَعْجَبَهَا وَاِذَا نَظَرَتْ اِلَيَّ اَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ اَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِيْنِيْ فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِّنْ هٰذِهِ النِّسَاءِ الَّتِيْ يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيْلَهَا

✧✧ ربیع بن سبرہ جہنی، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی تو میں اور ایک اور شخص بنو عامر کی ایک عورت کے پاس گئے وہ نوجوان تھی اور اس کی گردن لمبی تھی ہم نے اس کے سامنے اپنی فرمائش رکھی تو اس نے دریافت کیا (اس کے عوض میں) تم مجھے کیا دو گے میں نے کہا: اپنی چادر، میرے ساتھی نے بھی کہا، اپنی چادر، میرے ساتھی کی چادر، میری چادر سے زیادہ اچھی تھی اور میں اس سے زیادہ نوجوان تھا جب اس نے میرے ساتھی کی چادر کی طرف دیکھا تو وہ اسے پسند آئی اور جب اس نے میری طرف دیکھا تو میں بھی اسے پسند آیا پھر وہ (مجھ سے) بولی تم اور تمہاری چادر میرے لئے کافی ہیں میں اس کے پاس تین دن رہا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جو کسی عورت کے ساتھ متعہ کر رہا تھا وہ اسے چھوڑ دے۔

حدیث 3315: نسائی (3368)' (4334) احمد (15385)' (5921) بیہقی (13927)' (13935)' (13942) ابویعلی (576) معجم کبیر (6521)' (6524)' (131)

3316- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غُزَيَّةَ عَنِ الرَّبِيْعِ ابْنِ سَبْرَةَ اَنَّ اَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتْحَ مَكَّةَ قَالَ فَاَقَمْنَا بِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثِيْنَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَّيَوْمٍ فَاَذِنَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ فَخَرَجْتُ اَنَا وَرَجُلٌ مِّنْ قَوْمِيْ وَلِيْ عَلَيْهِ فَضْلٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيْبٌ مِّنَ الدَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنَّا بُرْدٌ فَبُرْدِيْ خَلِقٌ وَّاَمَّا بُرْدُ ابْنِ عَمِّيْ فَبُرْدٌ جَدِيْدٌ غَضٌّ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِاَسْفَلِ مَكَّةَ اَوْ بِاَعْلَاهَا فَتَلَقَّتْنَا فَتَاةٌ مِّثْلُ الْبَكْرَةِ الْعَنَطْنَطَةِ فَقُلْنَا هَلْ لَكِ اَنْ يَّسْتَمْتِعَ مِنْكِ اَحَدُنَا قَالَتْ وَمَاذَا تُبْذِلَانِ فَنَشَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا بُرْدَهُ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ اِلَى الرَّجُلَيْنِ وَيَرَاهَا صَاحِبِيْ تَنْظُرُ اِلٰى عِطْفِهَا فَقَالَ اِنَّ بُرْدَ هٰذَا خَلِقٌ وَّبُرْدِيْ جَدِيْدٌ غَضٌّ فَتَقُوْلُ بُرْدُ هٰذَا لَا بَاْسَ بِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اسْتَمْتَعْتُ مِنْهَا فَلَمْ اَخْرُجْ حَتّٰى حَرَّمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ربیع بن سبرہ کہتے ہیں'ان کے والد، نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ فتح مکہ کے غزوے میں شریک ہوئے ہیں۔ (ان کے والد کہتے ہیں) ہم نے مکہ میں پندرہ دن قیام کیا نبی اکرم ﷺ نے ہمیں عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت دی۔ میں اور میری قوم کا ایک شخص نکلے میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت تھا اور وہ تقریباً بدصورت تھا ہم دونوں کے پاس چادر تھی۔ میری چادر پرانی تھی اور میرے چچازاد کی چادر نئی تھی اور اچھی تھی مکہ کے زیریں یا بالائی حصے میں ہمیں ایک عورت ملی، وہ نوجوان اور خوبصورت تھی ہم نے اس سے پوچھا' کیا ہم میں سے کوئی ایک تمہارے ساتھ متعہ کرسکتا ہے؟ تو اس نے دریافت کیا، تم بدلے میں کیا دو گے، ہم دونوں نے اپنی اپنی چادر پھیلا دی اس نے ہم دونوں کا جائزہ لینا شروع کیا میرا ساتھی اس کی توجہ کا منتظر تھا، وہ بولا: اس شخص کی چادر پرانی ہے جبکہ میری چادر نئی اور اچھی ہے' تو اس عورت نے دو یا تین مرتبہ (میری چادر کے بارے میں) کہا اس چادر میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے اس عورت کے ساتھ متعہ کیا اور میں عورت کے پاس سے اس وقت واپس آیا جب نبی اکرم ﷺ نے متعہ حرام قرار دیا۔

3317- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ اِلٰى مَكَّةَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ بِشْرٍ وَّزَادَ قَالَتْ وَهَلْ يَصْلُحُ ذَاكَ وَفِيْهِ قَالَ اِنَّ بُرْدَ هٰذَا خَلِقٌ مَّحٌّ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے)

3318- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ قَدْ كُنْتُ اَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ مِنَ النِّسَآءِ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ ذٰلِكَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيْلَهَا وَلَا تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے جب آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت کے دن تک کے لئے حرام قرار دے دیا۔ لہٰذا اگر کسی کے ہمراہ ایسی کوئی عورت ہو تو وہ اسے چھوڑ دے اور جو کچھ اسے دے چکے ہو اس سے واپس نہ لو۔

3319-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو رکن اور بابِ کعبہ کے درمیان کھڑے ہو کر یہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3320-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِيْنَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ حَتّٰى نَهَانَا عَنْهَا

✧✧ عبدالملک، اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال، ہم لوگ جب مکہ میں داخل ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی اور ہمارے مکہ سے باہر نکلنے سے پہلے ہمیں اس سے منع کر دیا۔

3321-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِى رَبِيْعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ سَبْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ اَمَرَ اَصْحَابَهٗ بِالتَّمَتُّعِ مِنَ النِّسَآءِ قَالَ فَخَرَجْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِّىْ مِنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ حَتّٰى وَجَدْنَا جَارِيَةً مِّنْ بَنِىْ عَامِرٍ كَاَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَخَطَبْنَاهَا اِلٰى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بُرْدَيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَتَرَانِىْ اَجْمَلَ مِنْ صَاحِبِىْ وَتَرٰى بُرْدَ صَاحِبِىْ اَحْسَنَ مِنْ بُرْدِىْ فَاٰمَرَتْ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَتْنِىْ عَلٰى صَاحِبِىْ فَكُنَّ مَعَنَا ثَلَاثًا ثُمَّ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهِنَّ

✧✧ ربیع بن سبرہ اپنے والد حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال، نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو متعہ کرنے کی اجازت دی، میں اور میرا ایک ساتھی، جس کا تعلق بنوسلیم سے تھا، ہم دونوں نکلے، ہمیں بنو عامر کی ایک لڑکی ملی جو نوجوان اور خوبصورت تھی، ہم نے اپنی فرمائش پیش کی اور اپنی چادریں اس کے سامنے رکھی۔ اس لڑکی نے جائزہ لیا اور دیکھا کہ میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت ہوں اور میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے زیادہ اچھی ہے اس نے کچھ دیر سوچا اور پھر میرے ساتھی کے مقابلے میں مجھے قبول کرلیا۔ وہ میرے ساتھ تین دن رہی پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں (متعہ والی) عورتوں سے الگ ہونے کا حکم دے دیا۔

3322-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

✧✧ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن، نبی اکرم ﷺ نے، عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کر دیا۔

3323-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ

✧✧ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، فتح مکہ کے دن، نبی اکرم ﷺ نے عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کر دیا۔

3324 - وَحَدَّثَنِيهِ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَأَنَّ أَبَاهُ كَانَ تَمَتَّعَ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ

✧✧ ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے متعہ کرنے سے منع کر دیا تھا (ربیع کہتے ہیں) ان کے والد نے دو سرخ چادروں کے عوض میں متعہ کیا تھا۔

3325 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا أَعْمَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ كَمَا أَعْمَى أَبْصَارَهُمْ يُفْتُونَ بِالْمُتْعَةِ يُعَرِّضُ بِرَجُلٍ فَنَادَاهُ فَقَالَ إِنَّكَ لَجِلْفٌ جَافٍ فَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ تُفْعَلُ عَلَى عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَجَرِّبْ بِنَفْسِكَ فَوَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَهَا لَأَرْجُمَنَّكَ بِأَحْجَارِكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللَّهِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَاهُ فِي الْمُتْعَةِ فَأَمَرَهُ بِهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ مَهْلًا قَالَ مَا هِيَ وَاللَّهِ لَقَدْ فُعِلَتْ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِمَنِ اضْطُرَّ إِلَيْهَا كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ الدِّينَ وَنَهَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ قَدْ كُنْتُ اسْتَمْتَعْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ

✧✧ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے مکہ میں کھڑے ہو کر (تقریر کرتے ہوئے) یہ کہا: اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کی آنکھوں کی طرح ان کے دلوں کو بھی اندھا کر دیا ہے اور یہ لوگ متعہ (کے جواز) کا فتویٰ دیتے ہیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کا اشارہ ایک صاحب کی طرف تھا جس نے بلند آواز سے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے کہا تم بے وقوف اور کم علم شخص ہو اس ہستی کے زمانے میں متعہ کیا جاتا تھا جو تمام پرہیز گاروں کے امام ہیں اس شخص کی مراد نبی اکرم ﷺ تھے، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے انہیں کہا پھر تم خود متعہ کرو اللہ کی قسم! اگر تم نے متعہ کیا' تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں' خالد بن مہاجر نے مجھے بتایا' ایک مرتبہ وہ انہی صاحب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور ان سے متعہ کا حکم دریافت کیا' تو انہوں نے اسے اس کی اجازت دی تو حضرت ابن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا ٹھہریئے! تو وہ صاحب بولے، کیا بات ہے؟ اللہ کی قسم! یہ پرہیز گاروں کے امام (نبی اکرم ﷺ) کے زمانے میں ہوتا ہے' تو حضرت ابن ابی عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: ابتدائے اسلام میں جو شخص اس کے لئے مجبور ہو جائے اسے اس کی اجازت دی گئی تھی جیسے مردار، خون اور سور کے گوشت (کو حالت اضطرار میں کھانا جائز ہے) پھر جب اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو محکم کر دیا تو اس سے منع کر دیا۔

ابن شہاب کہتے ہیں، ربیع بن سبرہ نے مجھے بتایا' ان کے والد نے بتایا تھا کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں' میں نے دو سرخ چادروں کے عوض میں، بنو عامر کی ایک عورت کے ساتھ متعہ کیا تھا (ابن شہاب کہتے ہیں) میں نے ربیع بن سبرہ کو یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز کو سناتے ہوئے سنا ہے' میں وہیں بیٹھا ہوا تھا۔

3326-وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ ابْنِ اَبِي عَبْلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ وَقَالَ اَلَا اِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ كَانَ اَعْطٰى شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ

✧✧ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے متعہ سے منع کر دیا تھا اور فرمایا تھا: خبردار! یہ آج کے دن سے قیامت کے دن تک کے لئے حرام ہے اور اگر کسی نے (متعہ والی عورت) کو کوئی چیز دی تھی تو وہ اس سے واپس نہ لے۔

3327-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (غزوہ) خیبر کے دن' عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

3328-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِفُلَانٍ اِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيٰى عَنْ مَالِكٍ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کہا' تم بھٹکے ہوئے ہو کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں (متعہ کرنے سے) منع کر دیا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3329-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَسَنٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (غزوہ) خیبر کے دن، نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

3330-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُلَيِّنُ فِي مُتْعَةِ النِّسَآءِ فَقَالَ مَهْلًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ محمد بن علی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پتا چلا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کے بارے میں نرم گوشہ رکھتے ہیں' تو وہ بولے، اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! رک جاؤ! کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے خیبر کے دن اس سے اور پالتو گدھوں

حدیث 3327: بخاری (3979)' (4825)' (5203) ابوداؤد (3788) ترمذی (1121)' (1794) نسائی (3366)' (4335)' (4447) ابن ماجہ (1961)' (3193) مالک (1129) دارمی (2197) احمد (15373)' (812)' (15496) ابن حبان (5275) بیہقی (13924)' (19234)' (11333) ابویعلی (576)' (2828) معجم کبیر (11067)' (11146)' (132) دارقطنی (44)

کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

3331-وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَنْ اَبِيْهِمَا اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ يَقُوْلُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ محمد بن علی بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے دن، عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

بَاب443: تَحْرِيْمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا اَوْ خَالَتِهَا فِى النِّكَاحِ

کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ بیک وقت نکاح کرنے کا حرام ہونا

3332-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِىُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَلاَ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: عورت اور اس کی پھوپھی، عورت اور اس کی خالہ کے ساتھ (نکاح) نہیں کیا جاسکتا۔

3333-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَرْبَعِ نِسْوَةٍ اَنْ يُّجْمَعَ بَيْنَهُنَّ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار قسم کی خواتین کے ساتھ نکاح کرنے سے منع کیا تھا، یعنی کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا عورت اس کی خالہ (کے ساتھ نکاح کرنا)

3334-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ مَدَنِىٌّ مِّنَ الْاَنْصَارِ مِنْ وُّلْدِ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لاَ تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلٰى بِنْتِ الْاَخِ وَلاَ ابْنَةُ الْاُخْتِ عَلَى الْخَالَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بھتیجی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے اور خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی کے ساتھ نہ کیا جائے۔

3335-وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ قَبِيْصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْكَعْبِىُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَنُرٰى خَالَةَ اَبِيْهَا وَعَمَّةَ اَبِيْهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص بیک وقت عورت اور اس کی

حدیث 3332: بخاری (4820)' (4821) ابوداؤد (2066) نسائی (3288)' (3289)' (3291) ابن ماجہ (1930) مالک (1108) داری (2179) احمد (9192)' (9461)' (9833) ابن حبان (4113)' (4115) بیہقی (13719)' (13720)' (13721) معجم کبیر (12026)

پھوپھی یا عورت اور اس کی خالہ کے ساتھ نکاح کرے ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہم اس بات کے قائل ہیں کہ عورت کے باپ کی خالہ اور عورت کے باپ کی پھوپھی کا یہی حکم ہے۔

3336-وَحَدَّثَنِي اَبُوْمَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى اَنَّهُ كَتَبَ اِلَيْهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلٰى خَالَتِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی عورت کی پھوپھی یا اس کی خالہ پہلے سے (نکاح میں ہونے کے باوجود) اس عورت کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے۔

3337-وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِي اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3338-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلاَ يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلاَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلٰى خَالَتِهَا وَلاَ تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ طَلاَقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَاِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص اپنے بھائی (کسی اور شخص) کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نہ بھیجے اور کوئی شخص اپنے بھائی (دوسرے شخص) کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت نہ لگائے اور کسی عورت کی پھوپھی یا خالہ (پہلے سے نکاح میں موجود ہونے کے باوجود) اس عورت سے نکاح نہ کرے۔ کوئی عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ (شوہر کی تمام تر آمدن اور توجہ) اسے ہی مل جائے بلکہ اسے (کسی شرط کے بغیر) نکاح کر لینا چاہیے کیونکہ اسے وہی کچھ ملے گا جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے مقرر کر دیا ہے۔

3339-وَحَدَّثَنِي مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا اَوْ خَالَتِهَا اَوْ اَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلاَقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَازِقُهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کسی عورت کی پھوپھی یا خالہ (پہلے سے نکاح میں موجود ہونے کے باوجود اس عورت سے) نکاح کیا جائے اور عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ تمام (آمدن اور توجہ) اسے ہی مل جائے بے شک اللہ تعالیٰ اسے رزق عطا کرنے والا ہے۔

3340-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى وَابْنِ نَافِعٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا عورت

اور اس کی خالہ کو نکاح میں جمع کرلیا جائے۔

3341-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب444: تَحْرِيمِ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ وَكَرَاهَةِ خِطْبَتِهِ

حالت احرام میں نکاح کرنا حرام ہے اور اس کا پیغام دینا مکروہ ہے

3342-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ فَحَضَرَ ذٰلِكَ وَهُوَ أَمِيرُ الْحَجِّ فَقَالَ أَبَانُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

✧✧ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' عمر بن عبید اللہ نے اپنے صاحبزادے طلحہ کا' شیبہ بن جبیر کی صاحبزادی کے ساتھ' نکاح کرنے کا (حالت احرام میں) ارادہ کیا' تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ کو بلوایا، جو اس وقت امیر حج تھے وہ تشریف لائے اور بتایا کہ میں نے (اپنے والد) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: حالت احرام والا شخص نہ نکاح کرے، نہ کسی کا نکاح کروائے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے۔

3343-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ بَعَثَنِي عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَأَرْسَلَنِي إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ أَلَا أُرَاهُ أَعْرَابِيًّا إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ أَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ عُثْمَانُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' عمر بن عبید اللہ نے حج کے موسم میں، شیبہ بن عثمان کی صاحبزادی کے لئے، اپنے صاحبزادے کا پیغام بھجوانا چاہا تو مجھے (مسئلہ دریافت کرنے کیلئے) حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا جو اس وقت امیر حج تھے (میں نے یہ مسئلہ پیش کیا) تو وہ بولے میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ (عمر بن عبید اللہ) دیہاتی (لاعلم) آدمی ہیں کیونکہ حالت احرام والا شخص خود نکاح نہیں کرسکتا اور کسی اور کا نکاح بھی نہیں کرواسکتا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہی بات روایت کی ہے۔

3344-وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' حالت احرام والا شخص، نہ نکاح کرسکتا ہے، نہ نکاح کروا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

3345-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ

حدیث 3342: ترمذی (840) نسائی (2842) ابن ماجہ (1966) دارمی (1823)' (2198) احمد (492)' (466)' (496) ابن حبان (4123)' (4126)' (4139) ابن خزیمہ (2649) بیہقی (13976)' (13977)' (8934) دارقطنی (140)' (57)' (59)

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

✧✧ ابان بن عثمان نقل کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ حالت احرام والا شخص نہ نکاح کر سکتا ہے نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

3346-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ هِلَالٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ اَرَادَ اَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ طَلْحَةَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فِى الْحَجِّ وَاَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ يَوْمَئِذٍ اَمِيْرُ الْحَاجِّ فَاَرْسَلَ اِلٰى اَبَانَ اِنِّىْ قَدْ اَرَدْتُّ اَنْ اُنْكِحَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ فَاُحِبُّ اَنْ تَحْضُرَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ اَبَانُ اَلَا اُرَاكَ عِرَاقِيًّا جَافِيًا اِنِّىْ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ

✧✧ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' عمر بن عبیداللہ کی یہ خواہش تھی کہ حج کے دوران ہی، اپنے صاحبزادے طلحہ کی شادی، شیبہ بن جبیر کی صاحبزادی کے ساتھ کر دیں، ان دنوں حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ امیر حج تھے، عمر بن عبیداللہ نے انہیں پیغام بھجوایا میں اپنے بیٹے طلحہ کی شادی کرنا چاہتا ہوں میری خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شریک ہوں تو حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا، میرے خیال میں تم ایک بے وقوف عراقی شخص ہو کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان روایت کرتے ہوئے سنا ہے: حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کر سکتا۔

3347-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ الْحَنْظَلِىُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِىَّ فَقَالَ اَخْبَرَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ اَنَّهُ نَكَحَهَا وَهُوَ حَلَالٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا تھا (راوی کہتے ہیں) میں نے یہ روایت ابن شہاب زہری کو سنائی تو وہ بولے مجھے حضرت یزید بن اصم رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا تھا اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے۔

3348-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اَبِى الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تھا، آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

3349-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْفَزَارَةَ عَنْ يَزِيْدَ

* حدیث 3347: بخاری (1740) ابوداؤد (1845) ترمذی (841) (842) (843) نسائی (2839) (2840) (2841) احمد (2200) (2273) (2393) ابن حبان (4129) (4130) (4131) حاکم (6796) بیہقی (8940) (13979) (13981) (2393) (2481) ابن خزیمہ (915) (9918) (11018) ...

بنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَتْنِیْ مَیْمُوْنَۃُ بِنْتُ الْحَارِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَھَا وَھُوَ حَلَالٌ قَالَ وَکَانَتْ خَالَتِیْ وَخَالَۃَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا

✧✧ یزید بن اصم بیان کرتے ہیں' مجھے ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے بتایا تھا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نکاح کیا تھا اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے (یزید بن اصم کہتے ہیں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا) میری اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ دونوں کی خالہ تھیں۔

بَاب445: تَحْرِیْمِ الْخِطْبَۃِ عَلٰی خِطْبَۃِ اَخِیْہِ حَتّٰی یَاْذَنَ اَوْ یَتْرُكَ

اپنے بھائی (کسی اور شخص) کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھجوانا اس وقت تک حرام ہے جب تک وہ شخص اجازت نہ دے یا اپنا پیغام واپس نہ لے

3350- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَبِعْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَیْعِ بَعْضٍ وَّلَا یَخْطُبْ بَعْضُکُمْ عَلٰی خِطْبَۃِ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور کسی دوسرے کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نہ بھیجے۔

3351- وَحَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی جَمِیْعًا عَنْ یَّحْیَی الْقَطَّانِ قَالَ زُھَیْرٌ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْہِ وَلَا یَخْطُبْ عَلٰی خِطْبَۃِ اَخِیْہِ اِلَّا اَنْ یَّاْذَنَ لَہٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور کسی دوسرے کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نہ بھیجے سوائے اس صورت کہ وہ شخص اسے اجازت دیدے۔

3352- وَحَدَّثَنَاہُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْھِرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3353- وَحَدَّثَنِیْہِ اَبُوْ کَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3354- وَحَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ زُھَیْرٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی اَنْ یَّبِیْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ اَوْ یَتَنَاجَشُوْا اَوْ

حدیث 3349: ترمذی (845) احمد (3319)' (26871)' (27241) ابن حبان (4130)' (4134)' (4136) حاکم (6797) بیہقی (8941)' (8942)' (13983) ابویعلی (7105) معجم کبیر (915)' (1059)' (45) دار قطنی (62)' (63)' (64)

حدیث 3350: بخاری (2032)' (2033)' (2043) ابو داؤد (2081)' (3436)' (3437) ترمذی (1134)' (1292) نسائی (3239)' (3243)' (4496) ابن ماجہ (2171)' (2172) مالک (1365)' (1366) داری (2176)' (2550)' (2567) احمد (4722)' (5304)' (5398) ابن حبان (4965)' (4966) بیہقی (10670)' (10671)' (10672) ابویعلی (1762)' (4038)' (5801) معجم کبیر (873)' (874)' (875) دار قطنی (31)

يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ اَوْ يَبِيْعَ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِيْ اِنَائِهَا اَوْ مَا فِيْ صَحْفَتِهَا زَادَ عَمْرٌو فِيْ رِوَايَتِهٖ وَلَا يَسُمِ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی سے (شہر میں رائج قیمت بتائے بغیر کوئی سامان) خرید لے یا دو لوگ فرضی قیمت لگائیں (تاکہ خریدار کو دھوکہ دیا جا سکے) یا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں پیغام نکاح دے یا اپنے بھائی کے سودے کی موجودگی میں سودا کرے یا کوئی عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اس کے حصے کا خرچ بھی اسے مل جائے (ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) کوئی شخص اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر (اس سے زیادہ) قیمت نہ لگائے۔

3355-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَبِعِ الْمَرْءُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَّلَا يَخْطُبِ الْمَرْءُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ الْاُخْرٰى لِتَكْتَفِءَ مَا فِيْ اِنَائِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: (خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے) فرضی قیمت نہ لگاؤ کوئی شخص اپنے بھائی کا سودا ہو جانے کے باوجود، سودا نہ کرے، کوئی شہری، کسی دیہاتی سے (بازار سے کم قیمت پر کوئی چیز نہ خریدے) کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں پیغام نکاح نہ دے کوئی عورت کسی دوسری عورت (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ سارا خرچ اسے ہی ملے۔

3356-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ وَّلَا يَزِدِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں۔ کوئی شخص اپنے بھائی کا سودا ہو جانے کے باوجود، زیادہ قیمت نہ لگائے۔

3357-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلٰى سَوْمِ الْمُسْلِمِ وَلَا يَخْطُبْ عَلٰى خِطْبَتِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی مسلمان، کسی دوسرے مسلمان کی لگائی ہوئی قیمت (سے زیادہ) قیمت نہ لگائے اس کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

3358-وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ

حدیث 3354: بخاری (2033)' (2050)' (2051) ابو داؤد (3439)' (3440)' (3441) ترمذی (1222)' (1223)' (1268) نسائی (4491)' (4492)' (4493) ابن ماجہ (2175)' (2176)' (2177) مالک (1365)' (1366) داری (2566)' (2157)' (2550) احمد (3482)' (4738)' (5010) ابن حبان (4960)' (4961)' (4962) بیہقی (10487)' (10507)' (10684) ابویعلی (1839)' (2169)' (2767) معجم کبیر (6869)' (6930)' (10923) دارقطنی (283)' (281)' (284)

اَبِيهِمَا عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3359- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوْا عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَخِطْبَةِ اَخِيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3360- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ وَغَيْرِهٖ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ شِمَاسَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّبْتَاعَ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبَ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَذَرَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے برسرِ منبر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی، ہر مؤمن دوسرے مؤمن کا بھائی ہے، کسی مؤمن کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ (دوسرے مؤمن) کا سودا ہو جانے کے باوجود خود سودا کرے یا (دوسرے مؤمن) کے پیغام کے باوجود خود پیغام بھجوائے یہاں تک کہ وہ (دوسرا مؤمن) خود ہی اس (سودے یا پیغام نکاح) کو ترک کر دے۔

بَاب 446: تَحْرِيْمِ نِكَاحِ الشِّغَارِ وَبُطْلَانِهٖ

نکاح شغار حرام ہے اور ایسا نکاح باطل ہے

3361- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ يُّزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَنْ يُّزَوِّجَهُ ابْنَتَهٗ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع کیا ہے (راوی یا شاید امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) نکاح شغار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی کا نکاح، اس شرط پر کسی کے ساتھ کرے کہ وہ شخص اپنی بیٹی کا نکاح اس سے کر دے گا اور ان دونوں عورتوں کا کوئی مہر نہیں ہوگا۔

3362- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے (راوی) عبید اللہ کہتے ہیں، میں نے (اپنے استاد) نافع سے دریافت کیا، "شغار" کیا ہے؟

حدیث 1414 بخاری (2032) (2033) (2043) ابوداؤد (2081) (2436) (3437) ترمذی (1134) (1292) نسائی (3239) (3243) (4496) ابن ماجہ (2171) (2172) مالک (1365) (1366) دارمی (2176) (2550) (2567) احمد (4722) (5304) (5398) ابن حبان (4965) (4966) بیہقی (10670) (10671) (10672) ابویعلی (1762) (4038) (5801) معجم کبیر (873) (874) (875) دارقطنی (31)

حدیث 3361 بخاری (4822) (6559) ابوداؤد (2074) ترمذی (1124) نسائی (3334) (3337) (3338) ابن ماجہ (1883) (1884) (1885) مالک (1112) دارمی (2180) احمد (4526) (4692) (4918) ابن حبان (4152) (4154) بیہقی (13912) (1913) (13914) ابویعلی (5795) (5819) معجم کبیر (7069) (12008) (315)

3363-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّرَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ''شغار'' سے منع کیا ہے۔

3364-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اسلام میں ''شغار'' (جائز) نہیں ہے۔

3365-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَّالشِّغَارُ اَنْ يَّقُوْلَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ وَاُزَوِّجُكَ ابْنَتِي اَوْ زَوِّجْنِي اُخْتَكَ وَاُزَوِّجُكَ اُخْتِي

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''شغار'' سے منع کیا ہے (امام مسلم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں) ایک سند میں یہ بات زائد ہے (راوی کہتے ہیں) ''شغار'' یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے آدمی سے یہ کہے' تم اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کرو تو میں اپنی بیٹی کا نکاح تم سے کردوں گا۔ تم اپنی بہن کا نکاح مجھ سے کرو تو میں اپنی بہن کا تم سے کردوں گا۔

3366-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت کا اضافی حصہ منقول نہیں ہے۔

3367-وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''شغار'' سے منع کیا ہے۔

بَاب447: اَلْوَفَاءِ بِالشُّرُوْطِ فِي النِّكَاحِ

نکاح میں (طے کی جانے والی) شرط کو پورا کرنا

3368-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدِ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَقَّ الشَّرْطِ اَنْ يُّوْفٰى بِهٖ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ اَبِي بَكْرٍ وَّابْنِ الْمُثَنّٰى غَيْرَ اَنَّ ابْنَ الْمُثَنّٰى قَالَ الشُّرُوْطِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: پوری کی جانے کا سب سے زیادہ حق اس شرط کو ہے جس کے ذریعے تم شرمگاہوں کو (اپنے لئے) حلال کرتے ہو۔ (یعنی نکاح کے وقت کی شرائط)

حدیث 3365 بخاری (4822) ابوداؤد (2074) ترمذی (1124) نسائی (3334) ابن ماجہ (1883) موطا (1112) دارمی (2180) احمد (4526) ابن حبان (4152) بیہقی (13912) ابویعلی (5795) ابن خزیمہ (7069)

بَاب 448: اِسْتِئْذَانِ الثَّيِّبِ فِي النِّكَاحِ بِالنُّطْقِ وَالْبِكْرِ بِالسُّكُوتِ

نکاح میں ثیبہ (بیوہ یا طلاق یافتہ) سے لفظی طور پر اجازت لی جائے گی اور کنواری کی خاموشی (اس کی رضامندی شمار ہوگی)

3369-حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْاَيِّمُ حَتّٰى تُسْتَاْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَاْذَنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ اِذْنُهَا قَالَ اَنْ تَسْكُتَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بیوہ کا اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے جب تک اس کی مرضی معلوم نہ کی جائے اور کنواری کا نکاح اس کے اذن کے بغیر نہ کیا جائے۔لوگوں نے عرض کی، یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اس کا اذن کیسے ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: (یہ کہ) وہ خاموش رہے۔

3370-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامٍ وَّشَيْبَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3371-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ قَالَ ذَكْوَانُ مَوْلٰى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا اَهْلُهَا اَتُسْتَاْمَرُ اَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ تُسْتَاْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَاِنَّهَا تَسْتَحْيِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ اِذْنُهَا اِذَا هِيَ سَكَتَتْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا، کیا لڑکی کے گھر والوں کو اس کی مرضی معلوم کرنی چاہیے؟ یا نہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس کی مرضی معلوم کرنی چاہیے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے عرض کی، لڑکی کو شرم بھی آجاتی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وہ خاموش رہے' تو یہی اس کی اجازت ہوگی۔

حدیث 3368: بخاری (2572) ابوداؤد (2129) ترمذی (1127) نسائی (3281) ابن ماجہ (1954) دارمی (2203) احمد (17340) ابن حبان (4092) بیہقی (14163) ابویعلی (1754) معجم کبیر (752)

حدیث 3369: بخاری (4843) ابوداؤد (2092) ترمذی (1107) نسائی (3264) ابن ماجہ (1871) موطا (1092) دارمی (2186) احمد (7131) بیہقی (13445) ابویعلی (6013) معجم کبیر (10744) دارقطنی (62)

حدیث 3371: بخاری (4843) ابوداؤد (2092) ترمذی (1107) نسائی (3264) ابن ماجہ (1871) موطا (1092) دارمی (2186) احمد (7131) بیہقی (13445) ابویعلی (6013) معجم کبیر (10744) دارقطنی (62)

3372-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بیوہ (یا مطلقہ) عورت، اپنے ولی کی بہ نسبت اپنے بارے میں زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی۔اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

3373-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْمَرُ وَاِذْنُهَا سُكُوْتُهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بیوہ، اپنے ولی کی بہ نسبت، اپنے بارے میں زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی۔اس کی اجازت اس کی خاموشی ہوگی۔

3374-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَاْذِنُهَا اَبُوْهَا فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَرُبَّمَا قَالَ وَصَمْتُهَا اِقْرَارُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، بیوہ اپنے بارے میں (فیصلہ کرنے کا) اپنے ولی کی بہ نسبت زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری سے، اس کا والد اس کے بارے میں، اجازت لے گا اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے (یہ الفاظ بھی منقول ہیں) اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

بَاب 447:جَوَازِ تَزْوِيجِ الْاَبِ الْبِكْرَ الصَّغِيْرَةَ

باپ اپنی کم سن کنواری بیٹی کی شادی کرسکتا ہے

3375-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِيْ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنَةُ سِتِّ سِنِيْنَ وَبَنٰى بِيْ وَاَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِيْنَ قَالَتْ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا فَوَفٰى شَعْرِيْ جُمَيْمَةً فَاَتَتْنِيْ اُمُّ رُوْمَانَ وَاَنَا عَلٰى اُرْجُوْحَةٍ وَّمَعِيْ صَوَاحِبِيْ فَصَرَخَتْ بِيْ فَاَتَيْتُهَا وَمَا اَدْرِيْ مَا تُرِيْدُ بِيْ فَاَخَذَتْ بِيَدِيْ فَاَوْقَفَتْنِيْ عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهْ هَهْ حَتّٰى ذَهَبَ نَفَسِيْ فَاَدْخَلَتْنِيْ بَيْتًا فَاِذَا نِسْوَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلٰى خَيْرِ طَائِرٍ فَاَسْلَمَتْنِيْ اِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَاْسِيْ وَاَصْلَحْنَنِيْ فَلَمْ يَرُعْنِيْ اِلَّا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَاَسْلَمْنَنِيْ اِلَيْهِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا، اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی، اس وقت میری عمر نو سال تھی، جب ہم مدینہ منورہ آئے تو مجھے بخار رہنے لگا (کمزوری کی وجہ سے میرے بال جھڑ کر) کانوں

حدیث 3375 بخاری (3681) ابوداؤد (2121) نسائی (3255) ابن ماجہ (1876) دارمی (2261) احمد (24911) ابن حبان (7097) مستدرک (4836) بیہقی (13621) ابویعلی (4673) معجم کبیر (10279)

تک رہ گئے۔ (ایک دن میری والدہ) سیّدہ ام رومان رضی اللہ عنہا نے مجھے بلایا میں جھولا جھول رہی تھی میری کچھ سہیلیاں بھی ساتھ تھیں، انہوں نے دوبارہ مجھے بلند آواز سے بلایا میں ان کے پاس آئی، مجھے ان کے ارادے کی کچھ خبر نہیں تھی، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازے پر روک لیا۔ میں ہہ ہہ کرتی رہی، یہاں تک کہ میرا سانس پھول گیا۔ وہ مجھے گھر کے اندر لے گئیں وہاں کچھ انصاری خواتین بیٹھی ہوئی تھیں وہ کہنے لگیں خیر و برکت کے ہمراہ (یہ شادی انجام پذیر ہو) والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا انہوں نے میرا سر دھویا اور مجھے تیار کر دیا۔ مجھے صرف اس وقت ڈر لگا جب چاشت کے وقت انہوں نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے کر دیا۔

3376-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِيْنَ وَبَنٰى بِيْ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ نکاح کیا اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میں نو سال کی تھی۔

3377-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَزُفَّتْ اِلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نکاح کیا اس وقت وہ سات سال کی تھیں اور جب ان کی رخصتی ہوئی اس وقت وہ نو سال کی تھیں ان کی گڑیا ان کے پاس تھی اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت وہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

3378-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَّمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نکاح کیا اس وقت وہ چھ سال کی تھیں جب ان کی رخصتی ہوئی اس وقت وہ نو سال کی تھیں اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت وہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

بَاب448: اسْتِحْبَابِ التَّزَوُّجِ فِيْ شَوَّالٍ وَّ الدُّخُوْلِ فِيْهِ

شوال میں نکاح کرنا اور رخصتی کرنا مستحب ہے

3379-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ ابْنِ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَوَّالٍ وَّبَنٰى بِيْ فِيْ شَوَّالٍ فَاَيُّ نِسَآءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ اَحْظٰى عِنْدَهُ مِنِّيْ قَالَ وَكَانَتْ عَآئِشَةُ تَسْتَحِبُّ اَنْ تُدْخِلَ نِسَآئَهَا فِيْ شَوَّالٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے مہینے میں میرے ساتھ نکاح کیا شوال کے مہینے میں میری رخصتی ہوئی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کونسی زوجہ محترمہ ایسی ہیں؟ جو مجھ سے زیادہ آپ کو محبوب ہوں (راوی کہتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نزدیک شوال کے مہینے میں رخصتی کرنا مستحب ہے۔

3380-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِعْلَ عَآئِشَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب449: نُدْبِ مَنْ اَرَادَ نِكَاحَ امْرَاَةٍ اِلٰى اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى وَجْهِهَا وَكَفَّيْهَا قَبْلَ خِطْبَتِهَا

جوشخص، کسی عورت کے ساتھ، نکاح کرنا چاہتا ہو، پیغامِ نکاح بھیجنے سے پہلے، اس کے لئے، عورت کے چہرے اور ہتھیلیوں کو دیکھنا جائز ہے

3381-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَظَرْتَ اِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَانْظُرْ فَاِنَّ فِىْ اَعْيُنِ الْاَنْصَارِ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اطلاع دی کہ اس نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کا ارادہ کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا، کیا تم نے اس (عورت) کو دیکھا ہے؟

اس نے عرض کی نہیں، آپ نے فرمایا جاؤ! اور جا کر اسے دیکھ لو، کیونکہ (بعض) انصار کی آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے۔

3382-وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ مُعِيْنٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ اِلَيْهَا فَاِنَّ فِىْ عُيُوْنِ الْاَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ قَدْ نَظَرْتُ اِلَيْهَا قَالَ عَلٰى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ عَلٰى اَرْبَعِ اَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَرْبَعِ اَوَاقٍ كَاَنَّمَا تَنْحِتُوْنَ الْفِضَّةَ مِنْ عُرْضِ هٰذَا الْجَبَلِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْطِيْكَ وَلٰكِنْ عَسٰى اَنْ نَبْعَثَكَ فِىْ بَعْثٍ تُصِيْبُ مِنْهُ قَالَ فَبَعَثَ بَعْثًا اِلٰى بَنِىْ عَبْسٍ بَعَثَ ذَاكَ الرَّجُلَ فِيْهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ! میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کا ارادہ کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا، کیا تم نے اسے (شادی سے پہلے) دیکھا ہے؟ کیونکہ (بعض) انصار کی آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے اس نے عرض کی' میں اسے دیکھ چکا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، تم نے کتنے مہر کے عوض میں اس کے ساتھ نکاح کیا؟ اس نے عرض کی، چار اوقیہ چاندی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا چار اوقیہ چاندی؟ (اتنی

حدیث 3381 نسائی (3234) ابن ماجہ (1865) دارمی (2172) احمد (18162) ابن حبان (4038) بیہقی (13264) معجم کبیر (1052) دارقطنی (34)

زیادہ! تم نے تو یوں مہر مقرر کیا ہے) جیسے تم اس پہاڑ میں سے چاندی نکال لیتے ہو؟ تمہیں دینے کے لئے (اس وقت) تو ہمارے پاس کچھ نہیں ہے لیکن عنقریب ہم تمہیں ایک جنگ میں روانہ کریں گے تاکہ تمہیں (مال غنیمت میں سے) کچھ مل جائے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبس کی طرف لشکر روانہ کیا اور اس شخص کو بھی اس میں بھیج دیا۔

بَاب 450: الصَّدَاقِ وَجَوَازِ كَوْنِهٖ تَعْلِيْمَ قُرْاٰنٍ وَّخَاتَمَ حَدِيْدٍ وَّغَيْرَ ذٰلِكَ

مہر کا بیان، قرآن کی تعلیم اور لوہے کی انگوٹھی وغیرہ کو مہر مقرر کرنا جائز ہے

3383-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ اَهَبُ لَكَ نَفْسِيْ فَنَظَرَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَاْطَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ فَلَمَّا رَاَتِ الْمَرْاَةُ اَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيْهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ لَّمْ تَكُنْ لَّكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيْهَا فَقَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اذْهَبْ اِلٰى اَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتِمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا خَاتِمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ وَّلٰكِنْ هٰذَا اِزَارِيْ قَالَ سَهْلٌ مَّا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِاِزَارِكَ اِنْ لَّبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَّاِنْ لَّبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتّٰى اِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَاَمَرَ بِهٖ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ مَعِيْ سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ هٰذَا حَدِيْثُ ابْنِ اَبِيْ حَازِمٍ وَّحَدِيْثُ يَعْقُوْبَ مُقَارِبُهُ فِي اللَّفْظِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں تاکہ (کسی بھی قسم کے مہر کے بغیر) آپ مجھ سے شادی کرلیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اوپر سے نیچے تک اس کا جائزہ لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر جھکا لیا۔ جب اس عورت نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا تو وہ بیٹھ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ! اگر آپ اس کے ساتھ شادی نہیں کرنا چاہتے تو میری اس کے ساتھ شادی کردیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا (مہر ادا کرنے کے لئے) تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس نے عرض کی' یارسول اللہ! اللہ کی قسم! نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر جاؤ اور تلاش کرو کہ کیا تمہیں کوئی چیز مل سکتی ہے؟ وہ صاحب اپنے گھر گئے اور واپس آ کر عرض کی' نہیں! اللہ کی قسم! مجھے کوئی چیز نہیں ملی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ تم تلاش کرو اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی ہو' وہ صاحب گئے اور واپس آ کر عرض کی' نہیں' یارسول اللہ! اللہ کی قسم! (میرے پاس مہر ادا کرنے کے لئے) لوہے کی ایک انگوٹھی بھی نہیں ہے۔ البتہ میرے پاس یہ چادر ہے اس کا نصف حصہ میں اس خاتون کو (بطور مہر) ادا کرسکتا ہوں (راوی سہل کہتے ہیں) اس شخص کے پاس کوئی اور چادر نہیں تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت

حدیث 3383: بخاری (4742) نسائی (3339) بیہقی (13271) ابویعلی (7539) معجم کبیر (5993)

کیا، اس وقت تم کیا کرو گے؟ اگر اس عورت کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور چادر نہ ہوئی اگر وہ عورت یہ چادر پہن لے گی تو تم اس چادر کو استعمال نہیں کر سکو گے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ صاحب بیٹھ گئے خاصی دیر بیٹھے رہنے کے بعد وہ کھڑے ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں واپس جاتے ہوئے دیکھا تو انہیں واپس بلوایا وہ واپس آئے تو آپ نے دریافت کیا، تمہیں قرآن کتنا یاد ہے؟ وہ بولے' فلاں فلاں سورتیں یاد ہے اور پھر انہوں نے وہ سورتیں گنوادیں، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم انہیں زبانی پڑھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: جاؤ! جو قرآن تمہیں یاد ہے اس کی وجہ سے میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے کر دیا۔

3384 -وَحَدَّثَنَاهُ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَائِدَةَ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی ہے۔ ایک روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، جاؤ! میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے کر دیا۔ اب تم اسے قرآن کی تعلیم دو۔

3385 -حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشٌّ قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهٰذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں میں نے، نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا، نبی اکرم ﷺ (اپنی ازواج کو) کتنا مہر ادا کرتے تھے؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج کو بارہ اوقیہ اور ایک "نش" ادا کرتے تھے، کیا تم جانتے ہو؟ کہ ایک "نش" کتنا ہوتا ہے، میں نے کہا' نہیں تو انہوں نے بتایا نصف اوقیہ (کو "نش" کہتے ہیں) یہ کل پانچ سو درہم ہو جاتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو اتنا ہی مہر ادا کیا۔

3386 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَبَارَكَ اللّٰهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حدیث 3385: ابوداؤد (2105) نسائی (3347) ابن ماجہ (1886) داری (2199) احمد (24670) مستدرک (2740) بیہقی (7308) دارقطنی (12)

حدیث 3386: بخاری (4853) ابوداؤد (2109) ترمذی (1094) نسائی (3352) ابن ماجہ (1907) موطا (1135) داری (2204) احمد (12708) ابن حبان (4060) بیہقی (14138) ... (3205)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ (کے جسم) پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو دریافت کیا، یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں نے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض میں ایک خاتون سے شادی کرلی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، ولیمہ کرو خواہ ایک ہی بکری (ذبح کر کے دعوت کرو)

3387-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر، سونے کے عوض میں شادی کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: ولیمہ کرو۔ اگرچہ ایک بکری (ذبح کر کے دعوت کرو)

3388-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض میں ایک خاتون سے شادی کرلی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کہ ولیمہ کرو۔ اگرچہ ایک بکری (ذبح کر کے دعوت کرو)

3389-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کرلی ہو (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3390-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَاٰنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ كَمْ اَصْدَقْتَهَا فَقُلْتُ نَوَاةً فِيْ حَدِيْثِ اِسْحٰقَ مِنْ ذَهَبٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ میں نئی شادی کی علامات دیکھیں تو میں نے عرض کی' میں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کرلی ہے۔ آپ نے دریافت کیا' اس کا مہر کتنا ہے؟ تو میں نے بتایا ایک گٹھلی (اور ایک روایت میں ہے) سونے کی (ایک گٹھلی)

3391-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَاسْمُهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَاَۃً عَلٰی وَزْنِ نَوَاۃٍ مِّنْ ذَھَبٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سونے کی ایک گٹھلی کے عوض میں ایک خاتون کے ساتھ شادی کی تھی۔

3392- وَحَدَّثَنِیْهِ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَھْبٌ اَخْبَرَنَا شُعْبَۃُ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ وُّلْدِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ مِّنْ ذَھَبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے کسی ایک صاحب کا یہ بیان مذکور ہے۔سونے کی (ایک گٹھلی کے عوض میں شادی کی تھی)

بَاب 451: فَضِیْلَۃِ اِعْتَاقِهٖ اَمَتَهٗ ثُمَّ یَتَزَوَّجُھَا

اپنی کنیز کو آزاد کر کے،پھر اس کے ساتھ شادی کرنے کی فضیلت

3393- حَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ یَعْنِی ابْنَ عُلَیَّۃَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَیْبَرَ قَالَ فَصَلَّیْنَا عِنْدَھَا صَلَاۃَ الْغَدَاۃِ بِغَلَسٍ فَرَکِبَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَرَکِبَ اَبُوْطَلْحَۃَ وَاَنَا رَدِیْفُ اَبِیْ طَلْحَۃَ فَاَجْرٰی نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ زُقَاقِ خَیْبَرَ وَاِنَّ رُکْبَتِیْ لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْاِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّیْ لَاَرٰی بَیَاضَ فَخِذِ نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْیَۃَ قَالَ اللّٰہُ اَکْبَرُ خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَۃِ قَوْمٍ (فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ) قَالَھَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ اِلٰی اَعْمَالِھِمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِیْزِ وَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِنَا وَالْخَمِیْسُ قَالَ وَاَصَبْنَاھَا عَنْوَۃً وَّجُمِعَ السَّبْیُ فَجَآئَهٗ دِحْیَۃُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَعْطِنِیْ جَارِیَۃً مِّنَ السَّبْیِ فَقَالَ اذْھَبْ فَخُذْ جَارِیَۃً فَاَخَذَ صَفِیَّۃَ بِنْتَ حُیَیٍّ فَجَآءَ رَجُلٌ اِلٰی نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَعْطَیْتَ دِحْیَۃَ صَفِیَّۃَ بِنْتَ حُیَیٍّ سَیِّدَۃَ قُرَیْظَۃَ وَالنَّضِیْرِ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوْهُ بِھَا قَالَ فَجَآءَ بِھَا فَلَمَّا نَظَرَ اِلَیْھَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِیَۃً مِّنَ السَّبْیِ غَیْرَھَا قَالَ وَاَعْتَقَھَا وَتَزَوَّجَھَا فَقَالَ لَهٗ ثَابِتٌ یَّا اَبَا حَمْزَۃَ مَا اَصْدَقَھَا قَالَ نَفْسَھَا اَعْتَقَھَا وَتَزَوَّجَھَا حَتّٰی اِذَا کَانَ بِالطَّرِیْقِ جَھَّزَتْھَا لَهٗ اُمُّ سُلَیْمٍ فَاَھْدَتْھَا لَهٗ مِنَ اللَّیْلِ فَاَصْبَحَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَرُوْسًا فَقَالَ مَنْ کَانَ عِنْدَهٗ شَیْءٌ فَلْیَجِیْءْ بِهٖ وَبَسَطَ نِطَعًا قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ یَجِیْءُ بِالْاَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ یَجِیْءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ یَجِیْءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوْا حَیْسًا فَکَانَتْ وَلِیْمَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ خیبر میں تشریف لے گئے۔خیبر کے قریب ہم نے فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ (اپنی ذاتی سواریوں پر) سوار ہوئے میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو خیبر کی گلیوں میں چلایا میرا گھٹنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو مبارک کے ساتھ مس ہو جاتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو مبارک سے تہبند کچھ سرک گیا اور میں نے آپ کے زانو مبارک کی سفیدی دیکھ لی۔آپ جب بھی کسی بستی میں داخل

ہوئے تو یہی فرماتے اللہ اکبر! خیبر ویران ہوگیا۔ جب ہم کسی بھی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ان کا حال بہت برا ہوتا ہے جنہیں پہلے ڈرایا گیا تھا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا' لوگ اپنے کام کاج کے لئے جا رہے تھے۔ وہ کہنے لگے ''محمد'' ان کا لشکر آچکا ہے، ہم نے خیبر کو فتح کر لیا اور قیدیوں کو اکٹھا کر لیا۔

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' اے اللہ کے نبی! مجھے قیدیوں میں سے کوئی کنیز عطا کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جاؤ اور کوئی بھی کنیز حاصل کر لو۔ انہوں نے صفیہ بنت حیی کا انتخاب کیا۔ ایک صاحب نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور بولے، اے اللہ کے نبی! آپ نے دحیہ کو صفیہ بنت حیی عطا کر دی ہے؟ جو قریظہ اور نضیر قبیلے کی سردار ہے، صرف آپ ہی کے لائق ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اسے (دحیہ کو) اس (صفیہ) کے ہمراہ بلاؤ۔ وہ ان کے ہمراہ آئے اکرم ﷺ نے انہیں دیکھا تو (دحیہ سے) کہا تم اس کے علاوہ کوئی اور کنیز حاصل کر لو۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں آزاد کر کے ان کے ساتھ شادی کر لی۔ (راوی کہتے ہیں) ثابت نے (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا) اے ابوحمزہ! نبی اکرم ﷺ نے ان کو مہر کیا دیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ ان کی ذات، یعنی انہیں آزاد کر کے ان سے شادی کی سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے انہیں نبی اکرم ﷺ کی خلوت میں بھجوا دیا۔ اگلے دن صبح نبی اکرم ﷺ نے دولہا کے طور پر حکم دیا جس شخص کے پاس جو کچھ موجود ہو وہ لے آئے، پھر آپ نے ایک دسترخوان بچھا دیا کوئی شخص پنیر لے کر آ رہا تھا کوئی کھجور لے کر آیا کوئی گھی لے آیا۔ پھر انہوں نے کھانا تیار کیا یہ نبی اکرم ﷺ کا ولیمہ تھا۔

3394-وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَّعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَّشُعَيْبِ بْنِ حَبْحَابٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَّعَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ اَبِيهِ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَاَصْدَقَهَا عِتْقَهَا

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے اور ان سب میں اسی بات کا ذکر ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا تھا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا تھا۔

3395-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُعْتِقُ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا لَهُ اَجْرَانِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص اپنی کنیز کو آزاد کر کے پھر اس کے ساتھ شادی کر لے، نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے دو اجر ملیں گے۔

3396-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ

رِدْفَ اَبِیْ طَلْحَةَ یَوْمَ خَیْبَرَ وَقَدَمِیْ تَمَسُّ قَدَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَتَیْنَاهُمْ حِیْنَ بَزَغَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ اَخْرَجُوْا مَوَاشِیَهُمْ وَخَرَجُوْا بِفُؤُوْسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُوْرِهِمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِیْسُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ) قَالَ وَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَعَتْ فِیْ سَهْمِ دِحْیَةَ جَارِیَةٌ جَمِیْلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ اَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا اِلٰی اُمِّ سُلَیْمٍ تُصَنِّعُهَا وَتُهَیِّئُهَا قَالَ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَتَعْتَدُّ فِیْ بَیْتِهَا وَهِیَ صَفِیَّةُ بِنْتُ حُیَیٍّ قَالَ وَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلِیْمَتَهَا التَّمْرَ وَالْاَقِطَ وَالسَّمْنَ فُحِصَتِ الْاَرْضُ اَفَاحِیْصَ وَجِیْءَ بِالْاَنْطَاعِ فَوُضِعَتْ فِیْهَا وَجِیْءَ بِالْاَقِطِ وَالسَّمْنِ فَشَبِعَ النَّاسُ قَالَ وَقَالَ النَّاسُ لَا نَدْرِیْ اَتَزَوَّجَهَا اَمِ اتَّخَذَهَا اُمَّ وَلَدٍ قَالُوْا اِنْ حَجَبَهَا فَهِیَ امْرَاَتُهُ وَاِنْ لَّمْ یَحْجُبْهَا فَهِیَ اُمُّ وَلَدٍ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ یَّرْكَبَ حَجَبَهَا فَقَعَدَتْ عَلٰی عَجُزِ الْبَعِیْرِ فَعَرَفُوْا اَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِیْنَةِ دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَدَفَعْنَا قَالَ فَعَثَرَتِ النَّاقَةُ الْعَضْبَاءُ وَنَدَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَدَرَتْ فَقَامَ فَسَتَرَهَا وَقَدْ اَشْرَفَتِ النِّسَآءُ فَقُلْنَ اَبْعَدَ اللّٰهُ الْیَهُوْدِیَّةَ قَالَ قُلْتُ یَا اَبَا حَمْزَةَ اَوَقَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیْ وَاللّٰهِ لَقَدْ وَقَعَ قَالَ اَنَسٌ وَّشَهِدْتُ وَلِیْمَةَ زَیْنَبَ فَاَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَّلَحْمًا وَّكَانَ یَبْعَثُنِیْ فَاَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَاْنَسَ بِهِمَا الْحَدِیْثُ لَمْ یَخْرُجَا فَجَعَلَ یَمُرُّ عَلٰی نِسَآئِهِ فَیُسَلِّمُ عَلٰی كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ كَیْفَ اَنْتُمْ یَا اَهْلَ الْبَیْتِ فَیَقُوْلُوْنَ بِخَیْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَیْفَ وَجَدْتَّ اَهْلَكَ فَیَقُوْلُ بِخَیْرٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ اِذَا هُوَ بِالرَّجُلَیْنِ قَدِ اسْتَاْنَسَ بِهِمَا الْحَدِیْثُ فَلَمَّا رَاَیَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا فَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِیْ اَنَا اَخْبَرْتُهُ اَمْ اُنْزِلَ عَلَیْهِ الْوَحْیُ بِاَنَّهُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِیْ اُسْكُفَّةِ الْبَابِ اَرْخَی الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی هٰذِهِ الْاٰیَةَ (لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّا اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ) الْاٰیَةَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے دن، میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا۔ میرا پاؤں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کو چھو رہا تھا، جب ہم وہاں پہنچے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ لوگ اپنے مویشی، کدالیں اور ٹوکریاں وغیرہ لے کر جا رہے تھے (ہمیں دیکھ کر) کہنے لگے "محمد" اور ان کا لشکر آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیبر برباد ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے صحن میں پڑاؤ کرتے ہیں تو ان کا حال برا ہو جاتا ہے۔ جنہیں پہلے ڈرایا گیا تھا (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے ان (اہل خیبر) کو شکست سے دوچار کیا۔ حضرت دحیہ کلبی کے حصے میں ایک خوبصورت کنیز آئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کنیز کو سات کنیزوں کے عوض میں خرید لیا اور پھر اسے سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے حوالے کیا تاکہ وہ اس کا سنگھار کر دیں (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ اس لئے ان کے سپرد کیا تھا تاکہ وہ ان کے گھر میں عدت بسر کریں، یہ حضرت صفیہ بنت حیی تھیں، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور، گھی، اور پنیر کا کھانا تیار کرنے کا حکم دیا زمین کو کھودا گیا۔ پھر چمڑے کا دسترخوان وہاں لا کر بچھا دیا گیا۔ لوگوں نے سیر ہو کر کھایا۔ بعض لوگ یہ کہنے لگے ہمیں یہ اندازہ نہیں ہو سکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ شادی کی ہے یا انہیں ام ولد بنایا ہے تو بعض لوگوں نے کہا: اگر آپ انہیں پردہ کروائیں گے تو اس کا مطلب

حدیث 3396: بخاری (4515) [illegible] (3219) [illegible] (1196) [illegible] (4662) [illegible] (14278) [illegible] (127)

ہے وہ آپ کی زوجہ ہوں گی اور اگر آپ نے انہیں پردہ نہ کروایا تو پھر وہ آپ کی ام ولد ہوں گی جب آپ سوار ہونے لگے تو آپ نے ان کے لئے پردہ کروایا اور وہ اونٹ کے پچھلے حصے پر بیٹھ گئیں جس سے لوگوں کو پتہ چل گیا کہ آپ نے ان کے ساتھ شادی کی ہے۔

جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی کی رفتار تیز کر دی ہم نے بھی رفتار تیز کر دی۔ نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی عضباء کو ٹھوکر لگی۔ نبی اکرم ﷺ اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا دونوں گر گئے نبی اکرم ﷺ اٹھے اور ان کا پردہ کیا کچھ خواتین یہ دیکھ کر کہنے لگیں اللہ تعالیٰ یہودی عورت کو دور ہی رکھے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' اے ابوحمزہ! کیا نبی اکرم ﷺ گر گئے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اللہ کی قسم! آپ گر گئے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ولیمہ کے موقع پر بھی موجود تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے روٹی اور گوشت کے ذریعے لوگوں کی تواضع کی تھی۔ آپ نے مجھے لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا تھا۔ جب آپ فارغ ہو گئے تو آپ اٹھ کھڑے ہوئے میں نے بھی آپ کی پیروی کی۔ صرف دو لوگ باقی رہ گئے تھے وہ ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے اور واپس نہیں گئے۔ نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے۔ ان میں سے ہر ایک کو سلام کرتے ہوئے آپ نے کہا'' تم پر سلام ہو۔ اے اہل بیت! تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بہت بہتر ہے آپ کی اہلیہ کیسی ہیں؟ آپ نے فرمایا: خیریت سے ہیں (راوی کہتے ہیں) اس سے فارغ ہو کر آپ واپس تشریف لائے آپ کے ہمراہ میں بھی آ گیا۔ جب ہم دروازے پر پہنچے تو وہ دونوں ابھی باتوں میں ہی مصروف تھے۔ جب ان دونوں نے آپ کو دیکھا کہ واپس آ چکے ہیں تو وہ دونوں کھڑے ہوئے اور چلے گئے اللہ کی قسم! مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ اطلاع دی تھی؟ یا آپ پر یہ وحی نازل ہوئی کہ وہ دونوں جا چکے ہیں تو آپ واپس تشریف لائے آپ کے ہمراہ میں بھی آیا جب آپ نے دروازے کی چوکھٹ پر قدم رکھا تو میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا (اسی موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''نبی اکرم ﷺ کے گھروں میں اجازت لئے بغیر داخل نہ ہو''۔

3397-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِیْ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا اَنَسٌ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِیْ مَقْسَمِهٖ وَجَعَلُوْا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُوْلُوْنَ مَا رَاَيْنَا فِی السَّبْیِ مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ اِلٰى دِحْيَةَ فَاَعْطَاهُ بِهَا مَا اَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا اِلٰى اُمِّی فَقَالَ اَصْلِحِيهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتّٰى اِذَا جَعَلَهَا فِیْ ظَهْرِهٖ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَاْتِنَا بِهٖ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِیْءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوِيقِ حَتّٰى جَعَلُوْا مِنْ ذٰلِكَ سَوَادًا حَيْسًا فَجَعَلُوْا يَاْكُلُوْنَ مِنْ ذٰلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُوْنَ مِنْ حِيَاضٍ اِلٰى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ اَنَسٌ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيْمَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اِذَا رَاَيْنَا جُدُرَ الْمَدِيْنَةِ هَشِشْنَا اِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهٗ قَالَ وَصَفِيَّةُ خَلْفَهٗ قَدْ اَرْدَفَهَا قَالَ فَعَثَرَتْ مَطِيَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ قَالَ فَلَيْسَ اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَلَا اِلَيْهَا حَتّٰى قَامَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ فَسَتَرَهَا قَالَ فَاَتَيْنَاهُ فَقَالَ لَمْ نُضَرَّ قَالَ فَدَخَلْنَا الْمَدِيْنَۃَ فَخَرَجَ جَوَارِیْ نِسَآئِہٖ يَتَرَائَيْنَہَا وَيَشْمَتْنَ بِصَرْعَتِہَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'(مالِ غنیمت کی) تقسیم میں، سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا 'حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئی تھیں۔لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا: ہم نے قیدیوں میں کوئی اور ان جیسی خاتون نہیں دیکھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے عوض میں جو دحیہ کی خواہش تھی انہیں عطا کر دیا پھر سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو میری والدہ کے حوالے کیا اور حکم دیا انہیں تیار کر دو! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے باہر نکل آئے جب آپ خیبر کو پیچھے چھوڑ آئے تو آپ نے پڑاؤ کیا اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے لئے خیمہ لگوایا۔اگلے دن آپ نے حکم دیا۔جس شخص کے پاس جو اضافی چیز ہو وہ لے آئے کوئی شخص اضافی کھجوریں لے آیا کوئی اضافی ستو لے آیا۔انہوں نے اس کا کھانا تیار کیا اور اسے کھایا اور پاس موجود بارش کے پانی کے ایک حوض سے پانی پیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ تھا۔پھر ہم روانہ ہوئے جب ہمیں مدینہ کی دیواریں نظر آنے لگیں تو اس کی محبت کی وجہ سے ہم نے اپنی سواریوں کی رفتار تیز کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی سواری کی رفتار تیز کی۔سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا آپ کے پیچھے بیٹھی ہوئیں تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کو ٹھوکر لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا گر گئے لوگوں میں سے کسی ایک نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کی طرف نہیں دیکھا۔یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا پردہ درست کیا تو ہم آپ کے پاس آئے آپ نے فرمایا: ہمیں کوئی چوٹ نہیں آئی (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ہم مدینہ میں داخل ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی کنیزیں، سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو دیکھنے کے لئے آئیں اور ان کے گرنے پر افسوس کا اظہار کرنے لگیں۔

باب452: زَوَاجِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَّنُزُوْلِ الْحِجَابِ وَاِثْبَاتِ وَلِيْمَۃِ

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی شادی، حجاب (کے حکم) کا نزول اور ولیمہ کا اثبات

3398-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ وَّهٰذَا حَدِيْثُ بَهْزٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ فَاذْكُرْهَا عَلَیَّ قَالَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ حَتّٰى اَتَاهَا وَهِیَ تُخَمِّرُ عَجِيْنَهَا قَالَ فَلَمَّا رَاَيْتُهَا عَظُمَتْ فِیْ صَدْرِیْ حَتّٰى مَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَنْظُرَ اِلَيْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِیْ وَنَكَصْتُ عَلٰى عَقِبِیْ فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُكِ قَالَتْ مَا اَنَا بِصَانِعَۃٍ شَيْئًا حَتّٰى اُوَامِرَ رَبِّیْ فَقَامَتْ اِلٰى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ وَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ اِذْنٍ قَالَ فَقَالَ وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اَطْعَمَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حِيْنَ امْتَدَّ النَّهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِیَ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُوْنَ فِی الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهٗ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ حُجَرَ نِسَآئِہٖ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَقُلْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ كَيْفَ وَجَدْتَ اَهْلَكَ قَالَ فَمَا اَدْرِیْ اَنَا اَخْبَرْتُهٗ اَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوْا اَوْ اَخْبَرَنِیْ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتّٰى دَخَلَ الْبَيْتَ فَذَهَبْتُ اَدْخُلُ مَعَهٗ

فَاَلْقَى السِّتْرَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابُ قَالَ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوا بِهِ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِىْ حَدِيْثِهِ (لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِىِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ اِنَاهُ) اِلٰى قَوْلِهِ (وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيِى مِنَ الْحَقِّ)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (سابقہ شوہر سے علیحدگی کے بعد) جب سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہیں میری طرف سے نکاح کا پیغام دو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ گئے۔ جب وہ ان کے ہاں پہنچے اس وقت وہ آٹا گوندھ رہی تھیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل میں ان کی بڑائی کا احساس اتنا زیادہ ہوا کہ میں ان کی طرف نظر اٹھا کے نہیں دیکھ سکا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نکاح کا پیغام بھیجا تھا۔ میں نے اپنی پشت ان کی طرف کی اور ایڑھیوں کے بل گھوم کر (کھڑا ہوگیا) میں نے کہا' اے زینب! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے لئے نکاح کا پیغام بھیجا ہے تو انہوں نے کہا' میں اس وقت تک کوئی کام نہیں کرتی جب تک اپنے پروردگار کی مرضی معلوم نہ کرلوں۔ وہ اپنے مصلیٰ پر کھڑی ہوکر نماز پڑھنے لگیں (اسی دوران) قرآن (کی آیت) نازل ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اجازت حاصل کئے بغیر ان کے گھر کے اندر آگئے۔

(راوی کہتے ہیں) مجھے یاد ہے جب دن اچھی طرح چڑھ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں روٹی اور گوشت (دعوت ولیمہ میں) کھلایا۔ سب لوگ کھانا کھا کر چلے گئے۔ صرف چند لوگ کھانا کھا لینے کے بعد بھی آپ کے گھر میں بیٹھے' آپس میں بات چیت کرتے رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے باہر آئے آپ کے پیچھے میں بھی آگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام ازواجِ مطہرات کے حجروں میں تشریف لے گئے اور انہیں سلام کیا۔ انہوں نے دریافت کیا' آپ نے اپنی (نئی) اہلیہ کو کیسا پایا؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) مجھے یاد نہیں ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی کہ وہ بقیہ لوگ جا چکے ہیں یا (آپ کو وحی کے ذریعے علم ہوا اور) آپ نے مجھے یہ اطلاع دی پھر آپ واپس روانہ ہوئے (اور سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے) حجرے میں آگئے' میں بھی آپ کے ہمراہ اندر داخل ہونے لگا تو آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔ اسی موقع پر حجاب (کا حکم) نازل ہوا اور لوگوں کو جو نصیحت کی جانی چاہیے تھی وہ نصیحت کی گئی۔

ایک روایت میں یہ آیت بھی منقول ہے۔

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں داخل نہ ہو سوائے اس صورت کے کہ تمہیں کھانے (کی دعوت) کے لئے اجازت دی جائے''

یہ آیت یہاں تک ہے ''اور اللہ تعالیٰ حق (بیان کرنے) سے حیاء نہیں کرتا''۔

3399- حَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّقُتَيْبَةُ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ وَّفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ كَامِلٍ سَمِعْتُ اَنَسًا قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلَى امْرَاَةٍ وَّقَالَ اَبُوْ كَامِلٍ عَلٰى شَىْءٍ مِّنْ نِّسَآئِهِ مَا اَوْلَمَ عَلٰى زَيْنَبَ فَاِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنے پر ولیمہ کیا تھا اور اس میں ایک بکری ذبح کی تھی' میں نے نہیں دیکھا آپ نے اپنی کسی اور زوجہ محترمہ کے ساتھ شادی پر اس طرح ولیمہ کیا ہو۔

3400- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مَا اَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ مِّنْ نِّسَآئِهِ اَكْثَرَ اَوْ اَفْضَلَ مِمَّا اَوْلَمَ عَلٰى زَيْنَبَ فَقَالَ ثَابِتُ الْبُنَانِىُّ بِمَا اَوْلَمَ قَالَ اَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَّلَحْمًا حَتّٰى

تَرَكُوْهُ.

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی پر جتنا اچھا اور شاندار ولیمہ کیا تھا اتنا کسی اور زوجہ محترمہ کے ساتھ شادی پر نہیں کیا (ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) ولیمے کی اس دعوت میں آپ نے لوگوں کو روٹی اور گوشت کھلایا تھا (لوگوں کے سیر ہو کر کھالینے کے باوجود بھی) وہ بچ گیا۔

3401-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى كُلُّهُمْ عَنْ مُعْتَمِرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ حَدَّثَنَا اَبُوْمِجْلَزٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوْا ثُمَّ جَلَسُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ قَالَ فَاَخَذَ كَاَنَّهُ يَتَهَيَّاُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُوْمُوْا فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنَ الْقَوْمِ زَادَ عَاصِمٌ وَّابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى فِىْ حَدِيْثِهِمَا قَالَ فَقَعَدَ ثَلَاثَةٌ وَّاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ لِيَدْخُلَ فَاِذَا الْقَوْمُ جُلُوْسٌ ثُمَّ اِنَّهُمْ قَامُوْا فَانْطَلَقُوْا قَالَ فَجِئْتُ فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ قَدِ انْطَلَقُوْا قَالَ فَجَآءَ حَتّٰى دَخَلَ فَذَهَبْتُ اَدْخُلُ فَاَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ قَالَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ اِنَاهُ) اِلٰى قَوْلِهٖ (اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا)

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو آپ نے کچھ لوگوں کو (ولیمے کی) دعوت دی وہ لوگ کھانا کھالینے کے بعد آپس میں باتیں کرتے رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے یوں ظاہر کیا جیسے آپ اٹھ کر (جانا چاہتے ہیں) وہ لوگ پھر بھی نہیں اٹھے۔ جب آپ نے یہ دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے جب آپ کھڑے ہوئے تو لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ (ایک روایت میں ہے) تین لوگ پھر بھی بیٹھے رہے۔ نبی اکرم ﷺ گھر کے اندر تشریف لے جانا چاہتے تھے۔ لیکن لوگ بیٹھے ہوئے تھے پھر لوگ اٹھے اور چلے گئے۔ میں آیا اور نبی اکرم ﷺ کو اس بات کی اطلاع دی کہ لوگ جا چکے ہیں۔ آپ آئے اور گھر کے اندر تشریف لے گئے۔ میں بھی اندر داخل ہونے لگا تو نبی اکرم ﷺ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اسی موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لئے اندر آنے کی اجازت دی جائے۔ (اور اس میں بھی) کھانے کے انتظار (کا اظہار) نہ کرو'۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہ آیت یہاں تک ہے ''بے شک یہ سب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہت اہم ہے''۔

3402-وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْاَلُنِىْ عَنْهَا قَالَ اَنَسٌ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوْسًا بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِيْنَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتّٰى قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَمَشٰى فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتّٰى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَآئِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ اَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوْا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَاِذَا هُمْ جُلُوْسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ الثَّانِيَةَ حَتّٰى بَلَغَ حُجْرَةَ عَآئِشَةَ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَاِذَا هُمْ قَدْ قَامُوْا فَضَرَبَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ بِالسِّتْرِ وَاَنْزَلَ

اللّٰہُ اٰیَةَ الْحِجَابِ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حجاب (کے شان نزول) سے متعلق سب سے زیادہ واقفیت رکھتا ہوں۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی اس بارے میں مجھ سے دریافت کیا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں شادی کی شادی کے اگلے دن آپ نے دن چڑھ جانے کے بعد لوگوں کی دعوت (ولیمہ) کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے۔ لوگوں کے چلے جانے کے باوجود چند لوگ پھر بھی آپ کے ساتھ بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود ہی اٹھے۔ آپ کے ہمراہ میں بھی چل پڑا آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے دروازے پر آئے۔ پھر آپ نے یہ اندازہ لگایا کہ اب وہ لوگ چلے گئے ہوں گے تو آپ واپس آئے آپ کے ساتھ میں بھی واپس آیا۔ لیکن وہ لوگ اپنی جگہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ واپس تشریف لے گئے۔ میں بھی آپ کے ساتھ واپس چلا گیا آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے تک آئے۔ پھر آپ واپس آئے آپ کے ساتھ میں بھی واپس آیا تو وہ لوگ جا چکے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور اپنے درمیان پردہ کر دیا (اس موقع پر) حجاب (کے حکم) والی آیت اللہ تعالیٰ نے نازل کی۔

3403 -وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِاَهْلِهِ قَالَ فَصَنَعَتْ اُمِّيْ اُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فَجَعَلَتْهُ فِيْ تَوْرٍ فَقَالَتْ يَا اَنَسُ اذْهَبْ بِهٰذَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ بَعَثَتْ بِهٰذَا اِلَيْكَ اُمِّيْ وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا لَكَ مِنَّا قَلِيْلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ اُمِّيْ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا لَكَ مِنَّا قَلِيْلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لِيْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيْتَ وَسَمّٰى رِجَالًا قَالَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمّٰى وَمَنْ لَقِيْتُ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ عَدَدَ كَمْ كَانُوْا قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنَسُ هَاتِ التَّوْرَ قَالَ فَدَخَلُوْا حَتّٰى امْتَلَاَتِ الصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ وَلْيَاْكُلْ كُلُّ اِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيْهِ قَالَ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا قَالَ فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتّٰى اَكَلُوْا كُلُّهُمْ فَقَالَ لِيْ يَا اَنَسُ ارْفَعْ قَالَ فَرَفَعْتُ فَمَا اَدْرِيْ حِيْنَ وَضَعْتُ كَانَ اَكْثَرَ اَمْ حِيْنَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ طَوَائِفُ مِنْهُمْ يَتَحَدَّثُوْنَ فِيْ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَزَوْجَتُهُ مُوَلِّيَةٌ وَجْهَهَا اِلَى الْحَائِطِ فَثَقُلُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلٰى نِسَائِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَاَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ ظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ ثَقُلُوْا عَلَيْهِ قَالَ فَابْتَدَرُوا الْبَابَ فَخَرَجُوْا كُلُّهُمْ وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَرْخَى السِّتْرَ وَدَخَلَ وَاَنَا جَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى خَرَجَ عَلَيَّ وَاُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَاَهُنَّ عَلَى النَّاسِ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ اِنَاهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ الْجَعْدُ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَا اَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِهٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَحُجِبْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کی اور اپنی اہلیہ کے پاس تشریف لے گئے میری والدہ ام سلیم نے کھانا تیار کیا اور اسے ایک برتن میں ڈال کر بولیں۔ اے انس! اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ اور یہ عرض کر دینا' کہ یہ میری والدہ نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور وہ سلام عرض کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں ہماری طرف سے آپ کے لئے چھوٹا سا تحفہ ہے۔ یارسول اللہ! (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' وہ میں آپ کی خدمت میں لایا) تو آپ نے حکم دیا اسے رکھو! اور فلاں کو بلاؤ اور فلاں کو اور فلاں کو اور فلاں کو بلالاؤ اور جو بھی تمہیں ملے (اسے بھی بلالاؤ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کا نام لیا تھا آپ نے جن کا نام لیا تھا اور جو بھی شخص مجھے ملا میں نے ان سب کو دعوت دیدی (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' (اس دعوت میں) کل کتنے لوگ اکٹھے ہو گئے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ تین سو کے قریب (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا۔ اے انس! وہ برتن لے آؤ! سب لوگ اکٹھے ہو گئے یہاں تک کہ چبوترہ اور حجرہ بھر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، دس، دس لوگ حلقہ بنالیں اور ہر شخص اپنے آگے سے کھائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (پہلے حلقے کے لوگوں نے) سیر ہو کر کھانا کھایا۔ پھر وہ باہر آ گئے اور دوسرے حلقے کے لوگ اندر چلے گئے اسی طرح ان سب نے کھانا کھالیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: اے انس! (برتن) اٹھالو! جب میں نے اسے اٹھایا تو مجھے اندازہ نہیں ہو سکا کہ جب میں نے اس برتن کو رکھا تھا کہ اس وقت اس میں زیادہ کھانا تھا یا جب اٹھایا ہے اس وقت زیادہ ہے؟ کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں بیٹھے باتیں کرنے میں مشغول رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے اور آپ کی زوجہ محترمہ دیوار کی طرف منہ کر کے بیٹھی ہوئی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا (فضول) بیٹھنا گراں محسوس ہو رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے نکلے اور اپنی تمام ازواج (کے ہاں جا کر) انہیں سلام کر کے واپس تشریف لائے۔ جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ واپس تشریف لے آئے ہیں تو انہیں اندازہ ہو گیا کہ ان کا (فضول بیٹھنا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گراں محسوس ہو رہا ہے وہ دروازے کی طرف لپکے اور سب باہر نکل گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ گرادیا اور اندر تشریف لے گئے۔ میں حجرے میں ہی بیٹھا رہا کچھ دیر بعد آپ دوبارہ میرے پاس تشریف لائے (اس وقت) یہ آیت نازل ہوئی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے لوگوں کو یہ آیت پڑھ کر سنائی۔

''اے ایمان والو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو سوائے اس صورت کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے اور (کھانے کے) انتظار (کا اظہار) نہ کرو۔ بلکہ جب تمہیں دعوت دی جائے تو اندر آؤ اور جب کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ۔ آپس میں بات چیت میں مشغول نہ رہو بے شک یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت پہنچاتی ہے'' (ایک روایت میں ہے) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ان آیات کا سب سے پہلے علم مجھے حاصل ہوا (ان کے نزول کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج نے پردہ کرنا شروع کر دیا۔

3404- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ أَهْدَتْ لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ أَنَسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مَنْ لَقِيتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَدَعَوْتُ لَهُ مَنْ لَقِيتُ فَجَعَلُوا يَدْخُلُونَ عَلَيْهِ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ فَدَعَا فِيهِ وَقَالَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعْ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا وَبَقِيَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحْيِي مِنْهُمْ اَنْ يَّقُوْلَ لَهُمْ شَيْئًا فَخَرَجَ وَتَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ اِنَاهُ) قَالَ قَتَادَةُ غَيْرَ مُتَحَيِّنِيْنَ طَعَامًا (وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا) حَتّٰى بَلَغَ (ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو (میری والدہ) سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کھانا تیار کر کے پتھر کے برتن میں ڈال کر، ہدیہ کے طور پر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (جب میں وہ کھانا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا) تو آپ نے حکم دیا جاؤ! اور تمہیں جو بھی مسلمان ملے اسے میرے ہاں آنے کی دعوت دو! مجھے جو بھی شخص ملا میں نے اسے آپ کے ہاں آنے کی دعوت دی۔ لوگ آپ کے ہاں آنا شروع ہو گئے۔ وہ کھانا کھاتے تھے اور واپس چلے جاتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پہلے) اس کھانے پر اپنا دست مبارک رکھ کر اس کے بارے میں دعائے برکت کی تھی اور اللہ نے جو چاہا وہ دعا مانگی تھی۔ مجھے تو جو بھی شخص ملا میں نے اسے دعوت دے دی تھی ان سب نے کھانا کھایا اور اچھی طرح سیر ہو کر واپس چلے گئے۔ کچھ لوگ وہاں بیٹھے رہے ان کی باتیں لمبی ہو گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حیاء کی وجہ سے انہیں کچھ نہیں کہا' پھر آپ باہر تشریف لائے اور انہیں گھر میں (بیٹھے رہنے) دیا (اسی موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اے ایمان والو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو۔ سوائے اس صورت کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے (اور اس وقت بھی) کھانے کے انتظار (کا اظہار) نہ کرو''۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہ آیت یہاں تک ہے ''یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے''۔

باب 453: الْاَمْرِ بِاِجَابَةِ الدَّاعِيْ اِلٰى دَعْوَةٍ

جب کوئی دعوت دے تو اسے قبول کرنے کا حکم

3405- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَاْتِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو ولیمے (میں شرکت) کی دعوت دی جائے تو وہ ضرور جائے۔

3406- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيُجِبْ قَالَ خَالِدٌ فَاِذَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يُنْزِلُهُ عَلَى الْعُرْسِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کسی شخص کو ولیمے کی دعوت دی جائے تو وہ (اس دعوت کو) قبول کرے۔

3407- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3405: بخاری (4878) ابوداؤد (2461) ترمذی (780) ابن ماجہ (1750) دارمی (1737) احمد (4949) بیہقی (17450) ابویعلی (6280)

قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلٰی وَلِیْمَةِ عُرْسٍ فَلْیُجِبْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کسی شخص کو شادی کے ولیمے کی دعوت دی جائے تو وہ قبول کرلے۔

3408-حَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِیْعِ وَاَبُوْ کَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعْوَةَ اِذَا دُعِیْتُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں دعوت دی جائے تو دعوت میں جاؤ۔

3409-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ کَانَ یَقُوْلُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا اَحَدُکُمْ اَخَاهُ فَلْیُجِبْ عُرْسًا کَانَ اَوْ نَحْوَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنے بھائی کو کوئی دعوت دے تو اسے دعوت قبول کرلینی چاہیے خواہ وہ شادی کی دعوت ہو یا کوئی اور (دعوت ہو)

3410-وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَیْدِیُّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِیَ اِلٰی عُرْسٍ اَوْ نَحْوِهٖ فَلْیُجِبْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی کو شادی یا اس جیسی کسی اور (تقریب میں شرکت کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کرلینی چاہیے۔

3411-حَدَّثَنِیْ حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اُمَیَّةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعْوَةَ اِذَا دُعِیْتُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں دعوت دی جائے تو دعوت میں جاؤ۔

3412-وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُوْسَی بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَجِیْبُوْا هٰذِهِ الدَّعْوَةَ اِذَا دُعِیْتُمْ لَهَا قَالَ وَکَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ یَاْتِی الدَّعْوَةَ فِی الْعُرْسِ وَغَیْرِ الْعُرْسِ وَیَاْتِیْهَا وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں دعوت دی جائے تو اسے قبول کرو۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ شادی یا اس کے علاوہ کسی اور دعوت میں شریک ہو جایا کرتے حالانکہ (بعض اوقات ایسا بھی ہوتا) کہ آپ کا روزہ ہوتا۔

3413-وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِیْتُمْ اِلٰی کُرَاعٍ فَاَجِیْبُوْا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر تمہیں بکری کے پائے (کھانے) کی بھی دعوت دی

جائے تو اسے قبول کرلو۔

3414-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُكُمْ اِلٰی طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْمُثَنّٰی اِلٰی طَعَامٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے قبول کرے۔ اگر جی چاہے تو کھانا کھالے اور اگر جی چاہے تو نہ کھائے۔

3415-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3416-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَاِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَاِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو دی جائے تو وہ اسے قبول کر لے۔ اگر وہ روزہ دار ہو تو (وہاں جا کر میزبان کے لئے برکت کی) دعا کرے اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھالے۔

3417-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰی اِلَيْهِ الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِيْنُ فَمَنْ لَّمْ يَاْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے سب سے بُرا کھانا اس ولیمے کا کھانا ہوتا ہے جس میں امیروں کو مدعو کیا گیا ہو اور غریبوں کو نہ بلایا گیا ہو (البتہ) جو شخص دعوت میں نہ جائے وہ اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

3418-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِیِّ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ هٰذَا الْحَدِيْثُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْاَغْنِيَاءِ فَضَحِكَ فَقَالَ لَيْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْاَغْنِيَاءِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ اَبِیْ غَنِيًّا فَاَفْزَعَنِیْ هٰذَا الْحَدِيْثُ حِيْنَ سَمِعْتُ بِهٖ فَسَاَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِیَّ فَقَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ سفیان بیان کرتے ہیں' میں نے (ابن شہاب) زہری سے کہا: اے ابوبکر! یہ حدیث کس طرح ہے؟ کہ سب سے بُرا کھانا امیروں کا کھانا ہوتا ہے؟ تو وہ مسکرا دیئے اور بولے، یہ حدیث نہیں ہے کہ سب سے بُرا کھانا امیروں کا کھانا ہوتا ہے سفیان کہتے ہیں، میرے والد امیر آدمی تھے اس لئے جب سے میں نے یہ حدیث سنی تھی میں پریشان رہتا تھا، اس لئے میں نے زہری سے اس کے بارے

حدیث 3414: ابوداؤد (3738)

حدیث 3416: ابوداؤد (2460) ابن ماجہ (1751) احمد (5766) ابن حبان (5306) بیہقی (14316) ابویعلی (6036)

حدیث 3417: بخاری (4882) ابوداؤد (3742) ابن ماجہ (1913) مؤطا (1138) دارمی (2066) احمد (7277) ابن حبان (5304) بیہقی (14297) ابویعلی (5891) معجم کبیر (12754)

میں سوال کیا۔ تو انہوں نے مجھے اعرج کے حوالے سے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا ہے: سب سے بُرا کھانا ولیمے کا وہ کھانا ہے

(اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

3419-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3420-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَحْوَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3421-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْاَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَّاْتِيْهَا وَيُدْعٰى اِلَيْهَا مَنْ يَّاْبَاهَا وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سب سے بُرا کھانا اس ولیمے کا کھانا ہے جس میں آنے والے لوگوں کو بلایا نہ جائے اور جو نہیں آتے انہیں بلا لیا جائے اور جو شخص دعوت کو قبول نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

بَاب 454: لَا تَحِلُّ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لِمُطَلِّقِهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ وَيَطَاُهَا ثُمَّ يُفَارِقُهَا وَتَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا

جس عورت کو تین طلاقیں دیدی گئی ہوں وہ طلاق دینے والے شخص کیلئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک وہ عورت کسی اور شخص کے ساتھ شادی نہ کرلے اور وہ (دوسرا شوہر) اس کے ساتھ صحبت کر لینے کے بعد اسے الگ نہ کر دے (طلاق نہ دیدے یا انتقال نہ کر جائے) اور عورت کی عدت نہ پوری ہو جائے

3422-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِيْ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَاِنَّ مَا مَعَهٗ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهٗ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَتْ وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَهٗ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ اَنْ يُّؤْذَنَ لَهٗ فَنَادٰى يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَا تَسْمَعُ هٰذِهٖ مَا تَجْهَرُ بِهٖ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ (نامی صحابی رسول) کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی'

حدیث 3422: بخاری (2496) ترمذی (1118) نسائی (3283) ابن ماجہ (1932) مؤطا (1105) دارمی (2267) احمد (24104) ابن حبان (4121) بیہقی (14079) ابویعلیٰ (4423)

میں رفاعہ کی بیوی تھی انہوں نے مجھے طلاق دیدی۔ پھر میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کر لی ان کا ساتھ تو صرف کپڑے کے پلو جیسا تھا۔ نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے آپ نے فرمایا: کیاتم دوبارہ رفاعہ سے شادی کرنا چاہتی ہو؟ نہیں! ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تم (اپنے دوسرے شوہر) کی مٹھاس کو چکھ نہیں لیتی اور وہ تمہاری مٹھاس کو چکھ نہیں لیتا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ، دروازے پر کھڑے اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ انہیں (اندر آنے) کی اجازت دی جائے (وہ وہیں سے) بولے، اے ابوبکر! کیا آپ نے سنا نہیں؟ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں اونچی آواز میں، یہ کس طرح کی باتیں کی جارہی ہیں؟

3423- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَجَآئَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا اٰخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَاِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا مَعَهُ اِلَّا مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَاَخَذَتْ بِهُدْبَةٍ مِّنْ جِلْبَابِهَا قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا فَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ وَاَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ قَالَ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِيْ اَبَا بَكْرٍ اَلَا تَزْجُرُ هٰذِهٖ عَمَّا تَجْهَرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ قرظی نے اپنی اہلیہ کو طلاق مغلظہ دیدی۔ اس عورت نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کر لی۔ (ایک دن) وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' اے اللہ کے رسول! وہ رفاعہ کی بیوی تھی۔ انہوں نے اسے تین طلاقیں دیدی اس کے بعد اس نے عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کر لی۔ جو اس کے لئے چادر کے پلو کی حیثیت رکھتے تھے پھر اس نے اپنی چادر کا پلو پکڑا، نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے اور فرمایا تم دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک وہ (عبدالرحمن بن زبیر) تمہاری مٹھاس کو چکھ نہ لے اور تم اس کی مٹھاس کو چکھ نہ لو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اس وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ حجرے کے دروازے کے باہر بیٹھے ہوئے تھے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی۔ انہوں نے (وہیں سے) بلند آواز سے حضرت ابوبکر سے کہا: آپ اسے ڈانٹتے کیوں نہیں؟ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں یہ اونچی آواز میں کیسی باتیں کر رہی ہے؟

3424- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الزَّبِيْرِ فَجَآئَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَهَا اٰخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی تو اس عورت نے حضرت عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی (ایک دن) وہ عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کی: یارسول اللہ! رفاعہ نے اسے تین طلاقیں دیدی

ہیں۔(امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

3425-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُطَلِّقُهَا فَتَتَزَوَّجُ رَجُلًا فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا اَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْاَوَّلِ قَالَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جس کے ساتھ ایک شخص شادی کرتا ہے اور پھر اسے طلاق دیدیتا ہے پھر وہ عورت کسی اور شخص کے ساتھ شادی کر لیتی ہے اور وہ (دوسرا شخص) اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے طلاق دیدے تو کیا وہ عورت اپنے پہلے شوہر کے ساتھ دوبارہ شادی کرسکتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اس وقت تک نہیں جب تک وہ مرد اس عورت کی مٹھاس کو چکھ نہ لے۔

3426-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3427-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَاَرَادَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ اَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ الْاٰخِرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ الْاَوَّلُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں۔ پھر اس خاتون کے ساتھ ایک اور صاحب نے شادی کر لی پھر اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی' اسے طلاق دیدی۔ تو اس کے پہلے شوہر نے اس کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ کیا' جب اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک دوسرا (شوہر) اس عورت کی اس مٹھاس کو چکھ نہ لے جسے پہلے (شوہر) نے چکھا تھا۔ اس وقت تک یہ شادی نہیں ہوسکتی۔

3428-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 455: مَا يُسْتَحَبُّ اَنْ يَّقُوْلَهُ عِنْدَ الْجِمَاعِ

صحبت کے وقت کیا پڑھنا مستحب ہے

3429-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْتِيَ اَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَاِنَّهُ اِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِيْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا

حدیث 3429: بخاری (141) ابوداؤد (2161) ترمذی (1092) ابن ماجہ (1919) دارمی (2212) احمد (1867) ابن حبان (983) بیہقی (13622) معجم کبیر (7839)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے لگے تو (یہ دعا) پڑھے۔

''اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے گا اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔''

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں، اگر اس صحبت کی وجہ سے) ان دونوں کا بچہ پیدا ہوتا ہو تو شیطان کبھی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

3430-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِمَعْنَى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ غَيْرَ اَنَّ شُعْبَةَ لَيْسَ فِي حَدِيْثِهٖ ذِكْرُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِاسْمِ اللّٰهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ اُرَاهُ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم بعض روایات کے شروع میں بسم اللہ منقول ہے اور بعض میں نہیں ہے۔

بَاب456: جَوَازِ جِمَاعِهٖ امْرَاَتَهٗ فِي قُبُلِهَا مِنْ قُدَّامِهَا وَمِنْ وَّرَائِهَا مِنْ غَيْرِ تَعَرُّضٍ لِلدُّبُرِ

بیوی کی آگے والی شرمگاہ میں آگے کی جانب سے اور پیچھے والی شرمگاہ سے تعرض کیے بغیر، پیچھے کی جانب سے (آگے والی شرمگاہ میں) صحبت کرنا جائز ہے

3431-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَنَزَلَتْ (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہود یہ کہا کرتے تھے' اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پیچھے کی جانب سے آگے والی شرمگاہ میں صحبت کرے گا تو اس کا بچہ بھینگا پیدا ہوگا (اسی بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی:

''تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیت (کی طرح) ہیں تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آ جاؤ''۔

3432-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ يَهُوْدَ كَانَتْ تَقُوْلُ اِذَا اُتِيَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا ثُمَّ حَمَلَتْ كَانَ وَلَدُهَا اَحْوَلَ قَالَ فَاُنْزِلَتْ (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہود یہ کہا کرتے تھے' جب عورت کے ساتھ، پیچھے کی جانب سے، آگے والی شرمگاہ میں صحبت کی جائے اور پھر وہ عورت حاملہ ہو جائے تو اس کا بچہ (بھینگا پیدا ہوگا اسی بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی:

حدیث 3431: بخاری (4254) ابوداؤد (2163) ترمذی (2978) ابن ماجہ (1925) دارمی (1124) احمد (2414) ابن حبان (4166) بیہقی (7838) ابویعلی (2024) معجم کبیر (12317)

''تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیت (کی طرح) ہیں تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آ جاؤ''

3433-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ابْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ اَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ النُّعْمَانِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً وَّاِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ غَيْرَ اَنَّ ذٰلِكَ فِي صِمَامٍ وَّاحِدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک سند میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ اگر وہ چاہے کہ وہ عورت کو الٹا لٹائے اور اگر چاہے تو سیدھا لٹائے بس صحبت ایک ہی جگہ (آگے والی شرمگاہ) میں ہونی چاہیے۔

بَاب 457: تَحْرِيْمِ امْتِنَاعِهَا مِنْ فِرَاشِ زَوْجِهَا

عورت کا اپنے شوہر کے بستر پر آنے (اور اسے صحبت کرنے کا موقع دینے) سے انکار کرنا حرام ہے

3434-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا بَاتَتِ الْمَرْاَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی عورت اپنے شوہر کے بستر سے علیحدہ رہ کر رات بسر کرے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

3435-وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ حَتّٰى تَرْجِعَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں جب تک وہ (شوہر کے بستر پر) واپس نہ آ جائے (فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں)

3436-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَاَتَهُ اِلٰى فِرَاشِهَا فَتَاْبٰى عَلَيْهِ اِلَّا كَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ انکار کر دے تو اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس عورت سے ناراض رہتا ہے

حدیث 3434 : بخاری (3065) ابوداؤد (2141) دارمی (2228) احمد (7465) ابن حبان (4172) بیہقی (14485) ابویعلی (6196)

جب تک اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو۔

3437-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْسَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَلَمْ تَاْتِهٖ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے اور وہ شخص رات بھر اس سے ناراض رہے تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

بَاب 458: تَحْرِيْمِ اِفْشَاءِ سِرِّ الْمَرْاَةِ

عورت (بیوی کی جسمانی دلکشی) کے راز کو ظاہر کرنا حرام ہے

3438-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِىِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلَ يُفْضِىْ اِلَى امْرَاَتِهٖ وَتُفْضِىْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے بدترین شخص وہ ہوگا جو اپنی بیوی کے قریب جائے وہ عورت اس کے قریب آئے اور پھر وہ اس کے راز کو (کسی اور کے سامنے) ظاہر کردے۔

3439-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَعْظَمِ الْاَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلَ يُفْضِىْ اِلَى امْرَاَتِهٖ وَتُفْضِىْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اِنَّ اَعْظَمَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے اہم امانت یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے وہ عورت اس کے قریب ہو اور پھر وہ شخص اس عورت کے راز کو ظاہر کردے۔

بَاب 459: حُكْمِ الْعَزْلِ

عزل کا حکم

3440-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ رَبِيْعَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ اَنَّهٗ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ صِرْمَةَ عَلٰى اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ فَسَاَلَهٗ اَبُوْصِرْمَةَ فَقَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْعَزْلَ فَقَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ بَلْمُصْطَلِقِ فَسَبَيْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ فَطَالَتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَرَغِبْنَا فِى الْفِدَاءِ

حدیث 3438: ابوداؤد (4870) احمد (11673) بیہقی (13875)

فَارَدْنَا اَنْ نَسْتَمْتِعَ وَنَعْزِلَ فَقُلْنَا نَفْعَلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا لَا نَسْاَلُهُ فَسَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ خَلْقَ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلَّا سَتَكُوْنُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ مصطلق میں شریک ہوئے ہم نے کچھ معزز عرب عورتوں کو قیدی بنالیا۔ ہمیں (اپنی بیویوں سے الگ ہوئے) خاصے دن گزر چکے تھے اور ہم فدیہ بھی وصول کرنا چاہتے تھے اس لئے ہم نے ارادہ کیا کہ ان عورتوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم کریں گے اور عزل کرلیا کریں گے پھر ہم نے یہ سوچا ہم ایسا کررہے ہیں اور اللہ کے رسول ہمارے درمیان موجود ہیں اور ہم نے آپ سے اس بارے میں دریافت بھی نہیں کیا پھر ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو بھی کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ قیامت تک جس کا بھی پیدا ہونا اللہ تعالیٰ نے (تقدیر میں) لکھ دیا ہے وہ پیدا ہوکر ہی رہے گا۔

3441-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ مَعْنٰى حَدِيْثِ رَبِيْعَةَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، قیامت تک اللہ تعالیٰ نے جس کو پیدا کرنا ہے وہ اس نے (تقدیر میں) لکھ دیا ہے۔

3442-حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ فَقَالَ اَصَبْنَا سَبَايَا فَكُنَّا نَعْزِلُ ثُمَّ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَنَا وَاِنَّكُمْ لَتَفْعَلُوْنَ وَاِنَّكُمْ لَتَفْعَلُوْنَ وَاِنَّكُمْ لَتَفْعَلُوْنَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے کچھ عورتوں کو قیدی بنایا اور ہم نے ان کے ساتھ عزل کیا پھر ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے ہم سے کہا تم ایسا کرو، تم ایسا کرو، تم ایسا کرو لیکن قیامت تک جس بچے نے پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو ہی جائے گا۔

3443-وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَعَمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو کوئی حرج نہیں کیونکہ تقدیر (پہلے سے طے شدہ) ہے۔

حدیث 3440: بخاری (3907) ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) نسائی (3327) ابن ماجہ (89) موطا (1239) دارمی (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194) مستدرک (3104) بیہقی (18076) ابویعلی (1231) معجم کبیر (831)

3444-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَبَهْزٌ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا ذَالِكُمْ فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ وَفِيْ رِوَايَةِ بَهْزٍ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهٗ سَمِعْتَهٗ مِنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَعَمْ

✧✧ ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا عزل کے بارے میں یہ فرمان منقول ہے۔ اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو بھی کچھ نہیں ہوتا کیونکہ تقدیر (پہلے سے طے شدہ) ہے۔

3445-وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَدَّهٗ اِلٰى اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا ذَاكُمْ فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَوْلُهٗ لَا عَلَيْكُمْ اَقْرَبُ اِلَى النَّهْيِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرو تو بھی کچھ نہیں ہوتا کیوں کہ تقدیر (پہلے سے طے شدہ) ہے (راوی) محمد کہتے ہیں، آپ کا یہ فرمانا ممنوعیت (کے مفہوم) سے زیادہ قریب ہے۔

3446-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيْثَ حَتّٰى رَدَّهٗ اِلٰى اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوْا الرَّجُلُ تَكُوْنُ لَهُ الْمَرْاَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيْبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُوْنُ لَهُ الْاَمَةُ فَيُصِيْبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا ذَاكُمْ فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ هٰذَا زَجْرٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے سامنے، عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کیوں کیا جاتا ہے؟ لوگوں نے عرض کی بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ پہلے سے دودھ پیتا بچہ موجود ہوتا ہے۔ انسان اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے۔ لیکن اس کے دوبارہ حاملہ ہونے کو پسند نہیں کرتا۔ اسی طرح کبھی انسان اپنی کنیز کے ساتھ صحبت کرتا ہے اور اس کے حاملہ ہونے کو پسند نہیں کرتا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو کچھ نہیں ہوگا۔ کیونکہ (حمل اور پیدائش) تقدیر کے مطابق ہوتی ہے۔

(راوی) ابن عون کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث حضرت حسن رضی اللہ عنہ (بصری) کو سنائی تو وہ بولے: اللہ کی قسم! یہ ناراضگی کے اظہار کی مانند ہے۔

3447-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بِحَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ يَعْنِيْ حَدِيْثَ الْعَزْلِ فَقَالَ اِيَّايَ حَدَّثَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3448 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ قُلْنَا لِاَبِیْ سَعِيْدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِی الْعَزْلِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عَوْنٍ اِلٰى قَوْلِهِ الْقَدَرُ

✧✧ معبد بن سیرین بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عزل کے بارے میں کچھ کہتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3449 -حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلِمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ وَلَمْ يَقُلْ فَلَا يَفْعَلْ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَاِنَّهُ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوْقَةٌ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے دریافت کیا: کوئی ایسا کیوں کرتا ہے؟ آپ نے یہ نہیں کہا، کوئی ایسا نہ کرے، کیونکہ جس جان نے بھی پیدا ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے پیدا کر ہی دے گا۔

3450 -حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِيَةُ يَعْنِیْ ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِی الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ سَمِعَهُ يَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَآءِ يَكُوْنُ الْوَلَدُ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ شَیْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَیْءٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ہر پانی (یعنی خارج ہونے والی منی) سے بچہ پیدا نہیں ہو جاتا۔ جب اللہ تعالیٰ کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو کوئی چیز اسے روک نہیں سکتی۔

3451 -وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ ابْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَلْحَةَ الْهَاشِمِیُّ عَنْ اَبِی الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3452 -حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لِیْ جَارِيَةً هِیَ خَادِمُنَا وَسَانِيَتُنَا وَاَنَا اَطُوْفُ عَلَيْهَا وَاَنَا اَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّهُ سَيَاْتِيْهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَبِلَتْ فَقَالَ قَدْ اَخْبَرْتُكَ اَنَّهُ سَيَاْتِيْهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

حدیث 3452 ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) نسائی (3327) ابن ماجہ (89) دارمی (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194) بیہقی (18076) ابویعلیٰ (1231) تفسیر (83)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میری ایک کنیز ہے جو ہمارے (گھر میں) کام کاج کرتی ہے اور پانی بھر کر لاتی ہے۔ میں اس کے ساتھ صحبت کرتا ہوں اور مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ وہ حاملہ ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے عزل کرلو لیکن اس کے (پیٹ میں) وہ آ جائے گا جو اس کے نصیب میں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) کچھ دن بعد وہ شخص پھر حاضر خدمت ہوا اور عرض کی' وہ کنیز حاملہ ہو گئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں (پہلے ہی) اطلاع دی تھی کہ اس کے (پیٹ میں) وہ آ جائیگا جو اس کے نصیب میں ہے۔

3453-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عِنْدِىْ جَارِيَةً لِّىْ وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ ذٰلِكَ لَنْ يَّمْنَعَ شَيْئًا اَرَادَهُ اللّٰهُ قَالَ فَجَآءَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْجَارِيَةَ الَّتِىْ كُنْتُ ذَكَرْتُهَا لَكَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے کہا میری ایک کنیز ہے اور میں اس کے ساتھ عزل کرتا ہوں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (عزل کرنا) اس کی (تخلیق کو) روک نہیں سکتا جسے (پیدا کرنے کا) اللہ تعالیٰ نے ارادہ کرلیا ہو۔ (راوی کہتے ہیں کچھ دن بعد) وہ شخص آیا اور عرض کی' یارسول اللہ! میری وہ کنیز' جس کا میں نے آپ سے ذکر کیا تھا' وہ حاملہ ہوگئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' بے شک میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

3454-وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ حَسَّانَ قَاصُّ اَهْلِ مَكَّةَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ عَدِىِّ بْنِ الْخِيَارِ النَّوْفَلِىُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3455-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ زَادَ اِسْحٰقُ قَالَ سُفْيَانُ لَوْ كَانَ شَيْئًا يُنْهٰى عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْاٰنُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قرآن کے نزول کے زمانے میں' ہم لوگ عزل کرتے رہے ہیں (اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) اگر یہ کوئی ممنوع کام ہوتا تو قرآن ہمیں اس سے منع کر دیتا۔

3456-وَحَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ لَقَدْ كُنَّا نَعْزِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عزل کرتے رہے ہیں۔

3457-وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِىْ ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

حدیث 3455: بخاری (4911) ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) ابن ماجہ (89) دارمی (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194) بیہقی (18076) ابویعلی (1231) معجم کبیر (831)

قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عزل کرتے رہے ہیں۔اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی لیکن آپ نے ہمیں اس سے منع نہیں کیا۔

بَاب 460: تَحْرِيْمِ وَطْءِ الْحَامِلِ الْمَسْبِيَّةِ

حاملہ قیدی عورت کے ساتھ صحبت کرنا حرام ہے

3458-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّقَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اُتِيَ بِامْرَاَةٍ مُجِحٍّ عَلٰى بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يُلِمَّ بِهَا فَقَالُوْا نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسی خاتون (کنیز) پیش کی گئی جس کے پاس عنقریب بچہ پیدا ہونے والا تھا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' شاید اس کا مالک اس کے ساتھ صحبت کرنا چاہتا ہے؟ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری یہ خواہش ہے کہ میں اس شخص پر ایسی لعنت کروں' جو اس کے ساتھ اس کی قبر میں بھی داخل ہو۔وہ اس بچے کو کیسے اپنا وارث بنا سکتا ہے جبکہ یہ اس کے لئے جائز ہی نہیں ہے اور وہ اس بچے کو کیسے غلام بنا سکتا ہے؟ جبکہ یہ بھی اس کیلئے جائز ہی نہیں ہے۔

3459-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَاب 461: جَوَازِ الْغِيْلَةِ وَهِيَ وَطْءُ الْمُرْضِعِ وَكَرَاهَةِ الْعَزْلِ

''غیلہ'' (یعنی) دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا جائز ہے اور ''عزل'' مکروہ ہے

3460-وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْاَسَدِيَّةِ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ حَتّٰى ذَكَرْتُ اَنَّ الرُّوْمَ وَفَارِسَ يَصْنَعُوْنَ ذٰلِكَ فَلَا يَضُرُّ اَوْلَادَهُمْ وَاَمَّا خَلَفٌ فَقَالَ عَنْ جُذَامَةَ الْاَسَدِيَّةِ قَالَ مُسْلِمٌ وَّالصَّحِيْحُ مَا قَالَهُ يَحْيٰى بِالدَّالِ غَيْرِ مَنْقُوْطَةٍ

✧✧ حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' میری یہ خواہش تھی کہ میں دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے منع کردوں لیکن پھر میں نے سوچا کہ اہل روم اور اہل فارس ایسا

حدیث 3458: ابوداؤد (2156) داری (2478) احمد (21751) مستدرک (2789) بیہقی (15368)

حدیث 3460: ابوداؤد (3881) ترمذی (2076) نسائی (3326) ابن ماجہ (2011) موطا (1269) داری (2217) احمد (27079) ابن حبان (4196) مستدرک (6937) بیہقی (14108) [illegible] (11289)

کرتے ہیں اوران کی اولاد کوکوئی نقصان نہیں ہوتا۔

3461-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ حَدَّثَنِي اَبُو الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ اُخْتِ عُكَّاشَةَ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُنَاسٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَاِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ اَوْلَادَهُمْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَاَلُوْهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَاْدُ الْخَفِيُّ زَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فِي حَدِيْثِهِ عَنِ الْمُقْرِءِ وَهِيَ (وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ)

✧✧ حضرت جدامہ وہب رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: میں کچھ لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھی' جب آپ نے یہ ارشاد فرمایا' پہلے میں نے یہ ارادہ کیا کہ دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے منع کردوں لیکن پھر میں نے سوچا کہ اہل روم اور اہل فارس دودھ پلانے والی عورتوں کے ساتھ صحبت کر لیتے ہیں اوران کی اولاد کوکوئی نقصان نہیں ہوتا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں دریافت کیا' تو اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا یہ زندہ درگور کرنے کے مترادف ہے (ایک سند میں یہ الفاظ زائد ہیں) یہ وہی ہے (جس کے بارے میں قرآن نے کہا ہے) اور جب زندہ درگور کی جانے والی سے پوچھا جائے گا۔

3462-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْاَسَدِيَّةِ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي اَيُّوْبَ فِي الْعَزْلِ وَالْغِيْلَةِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ الْغِيَالُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3463-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي اَعْزِلُ عَنِ امْرَاَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اُشْفِقُ عَلٰى وَلَدِهَا اَوْ عَلٰى اَوْلَادِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذٰلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ وَقَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ اِنْ كَانَ لِذٰلِكَ فَلَا مَا ضَارَ ذٰلِكَ فَارِسَ وَلَا الرُّوْمَ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے ان کے والد حضرت سعد ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو بلایا کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میں اپنی بیوی کے ساتھ عزل کرتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' یہ کیوں کیا جاتا ہے؟ اس نے عرض کی' اس عورت کے (نومولود) بچے کو ضرر سے بچانے کیلئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ مضر ہوتا تو اہل فارس اور اہل روم کو بھی نقصان پہنچاتا۔ (ایک روایت میں) یہی بات ذرا سے لفظی اختلاف کے ہمراہ موجود ہے۔

حدیث 3463: ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) نسائی (3327) ابن ماجہ (89) دارمی (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194) بیہقی (18076) ابویعلی (1231) معجم کبیر (831)

کِتَابُ الرِّضَاعِ

رضاعت کا بیان

3464-حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ یَحْیَی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَاَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَاْذِنُ فِیْ بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ يَسْتَاْذِنُ فِیْ بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَیَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں قیام پذیر تھے۔اسی دوران سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی۔جو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا تھا۔سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! ایک شخص آپ کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال ہے۔یہ فلاں شخص ہے جو حفصہ کا رضاعی چچا ہے۔سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ! اگر میرا فلاں رضاعی چچا زندہ ہوتا تو کیا وہ بھی میرے گھر آ جاتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! رضاعت ان سب (رشتوں کو) حرام کر دیتی ہے جنہیں ولادت (نسب) حرام کر دیتی ہے۔

3465-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْهُذَلِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمِ الْبَرِيْدُ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ولادت سے جو (رشتہ) حرام ہوتا ہے۔رضاعت سے بھی وہ حرام ہو جاتا ہے۔

3466-وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3467-حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَفْلَحَ اَخَا اَبِی الْقُعَيْسِ جَآءَ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ اَنْ اُنْزِلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَاَبَيْتُ

حدیث 3464: بخاری (2503) نسائی (3313) ابن ماجہ (1945) موطا (1254) دارمی (2247) احمد (25492) ابن حبان (4229) بیہقی (13680)

اَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْتُهُ بِالَّذِیْ صَنَعْتُ فَاَمَرَنِیْ اَنْ آذَنَ لَهُ عَلَیَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: افلح' جو ابوالقعیس کا بھائی تھا اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا رضاعی چچا تھا۔ اس نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آنے کی اجازت مانگی یہ حجاب (کا حکم) نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اسے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے مجھ سے فرمایا (کہ آئندہ) میں اسے اپنے ہاں آنے کی اجازت دے دوں۔

3468-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَتَانِیْ عَمِّیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اَفْلَحُ بْنُ اَبِی قُعَيْسٍ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّزَادَ قُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِی الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِی الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ اَوْ يَمِيْنُكِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرے رضاعی چچا' افلح بن ابوالقعیس میرے ہاں آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: مجھے عورت نے دودھ پلایا تھا' مرد نے نہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

3469-وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهُ جَآءَ اَفْلَحُ اَخُوْ اَبِی الْقُعَيْسِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ وَكَانَ اَبُو الْقُعَيْسِ اَبَا عَآئِشَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا آذَنُ لِاَفْلَحَ حَتّٰى اَسْتَاْذِنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ اَرْضَعَنِیْ وَلٰكِنْ اَرْضَعَتْنِی امْرَاَتُهُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَفْلَحَ اَخَا اَبِی الْقُعَيْسِ جَآئَنِیْ يَسْتَاْذِنُ عَلَیَّ فَكَرِهْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ حَتّٰى اَسْتَاْذِنَكَ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنِیْ لَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَبِذٰلِكَ كَانَتْ عَآئِشَةُ تَقُوْلُ حَرِّمُوْا مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُوْنَ مِنَ النَّسَبِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ابوالقعیس کے بھائی' افلح آئے اور ان کے ہاں آنے کی اجازت مانگی۔ یہ حجاب (کا حکم) نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ ابوالقعیس' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی والد تھے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے کہا اللہ کی قسم! میں اس وقت تک افلح کو اندر آنے کی اجازت نہیں دوں گی جب تک میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت حاصل نہیں کر لیتی کیونکہ مجھے ابوالقعیس نے دودھ نہیں پلایا تھا بلکہ ان کی اہلیہ نے مجھے دودھ پلایا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوالقعیس کے بھائی افلح آئے تھے اور اندر آنے کی اجازت مانگ رہے تھے۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں آپ سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے انہیں (اندر آنے کی) اجازت دوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم انہیں اجازت دے دینا۔ عروہ کہتے ہیں اسی لیے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ کہا کرتی تھیں: رضاعت کی وجہ سے تم ان تمام رشتوں کو حرام قرار دو جنہیں نسب کی وجہ سے حرام قرار دیتے ہو۔

حدیث 3467: بخاری (4518) نسائی (3314) موطا (1256) دارمی (2248) احمد (25482) بیہقی (15385) ابویعلی (4501) دار قطنی (21)

3470-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ جَآءَ اَفْلَحُ اَخُو اَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ وَفِيْهِ فَاِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ وَكَانَ اَبُو الْقُعَيْسِ زَوْجَ الْمَرْاَةِ الَّتِي اَرْضَعَتْ عَآئِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ کہ ابوالقعیس کے بھائی افلح آئے اور انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) تمہارا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔ وہ تمہارا چچا ہے (راوی کہتے ہیں) ابوالقعیس اس خاتون کے شوہر تھے۔ جس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دودھ پلایا تھا۔

3471-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيَّ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ حَتّٰى اَسْتَاْمِرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اِنَّ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ اسْتَاْذَنَ عَلَيَّ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ قُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ اِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے رضاعی چچا آئے اور انہوں نے مجھ سے (گھر کے اندر) آنے کی اجازت مانگی میں نے انہیں اس وقت تک اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب تک میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت حاصل نہ کر لوں۔ پھر جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کی میرے رضاعی چچا نے مجھ سے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے چچا اندر آ سکتے ہیں۔ میں نے عرض کی مجھے عورت نے دودھ پلایا تھا مرد نے نہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے چچا ہیں اور (تمہارے گھر کے) اندر آ سکتے ہیں۔

3472-عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا اَبُو الْقُعَيْسِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ ابوالقعیس نے اندر آنے کی اجازت مانگی تھی۔

3473-وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ قَالَتِ اسْتَاْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ اَبُو الْجَعْدِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ لِيْ هِشَامٌ اِنَّمَا هُوَ اَبُو الْقُعَيْسِ فَلَمَّا جَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْتُهُ ذٰلِكَ قَالَ فَهَلَّا اَذِنْتِ لَهُ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ اَوْ يَدُكِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے رضاعی چچا ابوالجعد نے مجھ سے (گھر کے اندر) آنے کی اجازت مانگی تو میں نے انہیں واپس کر دیا۔ (راوی کہتے ہیں وہ ابوالجعد نہیں بلکہ) ابوالقعیس تھے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو تم نے انہیں (اندر آنے کی) اجازت کیوں نہیں

دی؟

3474-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يُسَمَّى اَفْلَحَ اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَاَخْبَرَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا لَا تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَاِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کے رضاعی چچا جن کا نام افلح تھا۔انہوں نے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی تو میں نے پردہ کرلیا (اور انہیں اجازت نہیں دی بعد میں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' تم ان سے پردہ نہ کرو کیونکہ رضاعت کے ذریعے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب کے ذریعے حرام ہوتے ہیں۔

3475-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَاْذَنَ عَلَيَّ اَفْلَحُ بْنُ قُعَيْسٍ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ فَاَرْسَلَ اِنِّي عَمُّكِ اَرْضَعَتْكِ امْرَاَةُ اَخِي فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ فَاِنَّهُ عَمُّكِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' افلح بن القعیس نے مجھ سے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کردیا۔انہوں نے پیغام بھجوایا میں تمہارا چچا ہوں۔میرے بھائی کی بیوی نے تمہیں دودھ پلایا ہے لیکن میں نے پھر بھی انہیں اجازت دینے سے انکار کردیا۔جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میں نے اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو آپ نے فرمایا: وہ تمہارے پاس آسکتے ہیں کیونکہ وہ تمہارے چچا ہیں۔

3476-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا فَقَالَ وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ آپ قریش (کے دوسرے خاندانوں میں نکاح کرنے) کی طرف مائل ہیں لیکن ہمیں (بنوہاشم کو) آپ نے چھوڑ دیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا (بنوہاشم میں) کوئی رشتہ ہے؟۔میں نے عرض کی' جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

3477-وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3478-وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حدیث 3476: بخاری (2502) ابوداؤد (2055) ترمذی (1146) نسائی (3300) ابن ماجہ (1937) مؤطا (1268) داری (2249) احمد (620) ابن حبان (4223) مستدرک (3189) بیہقی (12388) ابویعلیٰ (265) معجم کبیر (1432)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيْدَ عَلٰى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِيْ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّحِمِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی (کے ساتھ نکاح کرنے) کا ارادہ کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اور رضاعت کے ذریعے وہ تمام (رشتے) حرام ہو جاتے ہیں جو رحم (نسب) کے ذریعے حرام ہوتے ہیں۔

3479-وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مِهْرَانَ الْقَطَعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ كِلَيْهِمَا عَنْ قَتَادَةَ بِاِسْنَادِ هَمَّامٍ سَوَآءً غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ شُعْبَةَ انْتَهٰى عِنْدَ قَوْلِهِ ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَفِيْ حَدِيْثِ سَعِيْدٍ وَّاِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ وَفِيْ رِوَايَةِ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''رحم'' کے بجائے لفظ ''نسب'' منقول ہے۔

3480-وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ اَوْ قِيْلَ اَلَا تَخْطُبُ بِنْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ اِنَّ حَمْزَةَ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے بارے میں کیوں نہیں سوچتے؟ یا شاید یہ کہا گیا۔ آپ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کو پیغام نکاح کیوں نہیں بھیجتے؟ تو آپ نے فرمایا: بے شک حمزہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

3481-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِيْ اُخْتِيْ بِنْتِ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَ اَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُهَا قَالَ اَوَ تُحِبِّيْنَ ذٰلِكِ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَّاَحَبُّ مَنْ شَرَكَنِيْ فِي الْخَيْرِ اُخْتِيْ قَالَ فَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِيْ قُلْتُ فَاِنِّيْ اُخْبِرْتُ اَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ اِبْنَتَ اُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ اَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيْبَتِيْ فِيْ حَجْرِيْ مَا حَلَّتْ لِيْ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ اَرْضَعَتْنِيْ وَاَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا اَخَوَاتِكُنَّ

حدیث3478: بخاری (2502) ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) موطا (1257) داری (2251) احمد (24416) ابن حبان (4224) مستدرک (3189) بیہقی (15390) ابویعلی (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

حدیث3480: بخاری (2502) ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) موطا (1257) داری (2251) احمد (24416) ابن حبان (4224) مستدرک (3189) بیہقی (15390) ابویعلی (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

حدیث3481: بخاری (4813) ابو داؤد (2056) نسائی (3284) ابن ماجہ (1939) احمد (26536) ابن حبان (4110) بیہقی (13215) ابویعلی (7001) معجم کبیر (412)

✧✧ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت ابوسفیان بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے عرض کی' آپ میری بہن' جو ابوسفیان کی صاحبزادی ہیں' چاہیں گے؟ آپ نے دریافت کیا' میں کیا کروں؟ میں نے عرض کی' آپ اس کے ساتھ شادی کر لیں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ تمہاری خواہش ہے؟ میں نے عرض کی' میں آپ سے علیحدگی اختیار کرنا نہیں چاہتی بلکہ میری یہ خواہش ہے کہ میری بہن کو بھی یہ شرف حاصل ہو جائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ میرے لئے جائز نہیں ہے۔ میں نے عرض کی' مجھے تو یہ پتہ چلا ہے کہ آپ نے ابوسلمہ کی صاحبزادی ''درہ'' کو نکاح کا پیغام بھجوایا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی (کی بات کر رہی ہو؟) میں نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے فرمایا' اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو بھی میرے لئے جائز نہ ہوتی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور اس کے والد کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے تم لوگ میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور بہنوں (کے رشتے) پیش نہ کیا کرو۔

3482- وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3483- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَذْكُرُ اَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ انْكِحْ اُخْتِي عَزَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُحِبِّينَ ذٰلِكِ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَاَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ اُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ ذٰلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاِنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّكَ تُرِيدُ اَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ ابْنَتَ اَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ اَرْضَعَتْنِي وَاَبَاهَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا اَخَوَاتِكُنَّ

✧✧ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی' یارسول اللہ! آپ میری بہن' ''عزہ'' کے ساتھ شادی کر لیں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ تمہاری خواہش ہے؟ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' جی ہاں یارسول اللہ! میں آپ سے علیحدگی اختیار نہیں کرنا چاہتی بلکہ میری یہ خواہش ہے کہ میری بہن کو بھی یہ شرف حاصل ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! ہم یہ بات کر رہی تھیں کہ آپ ابوسلمہ کی صاحبزادی ''درہ'' کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا ابوسلمہ کی بیٹی؟ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے فرمایا' اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو بھی میرے لئے جائز نہ ہوتی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے والد ابوسلمہ کو ''ثوبیہ'' نے دودھ پلایا تھا تم لوگ اپنی بیٹیوں اور اپنی بہنوں (کے رشتے) میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

3484- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ

الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِ ابْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْهُ نَحْوَ حَدِیْثِهٖ وَلَمْ یُسَمِّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ فِیْ حَدِیْثِهٖ عَزَّةَ غَیْرُ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت کے علاوہ کسی اور سند میں ''عزہ'' کا نام مذکور نہیں ہے۔

3485-حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ح وَحَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ کِلَاهُمَا عَنْ اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُوَیْدٌ وَّزُهَیْرٌ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:(بچے کا) ایک یا دومرتبہ (کسی عورت کا) دودھ چوس لینے سے حرمت (رضاعت) ثابت نہیں ہوتی۔

3486-وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ کُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِیَحْیٰی اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ اَیُّوْبَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِی الْخَلِیْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ دَخَلَ اَعْرَابِیٌّ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِیْ بَیْتِیْ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اِنِّیْ کَانَتْ لِیْ امْرَاَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَیْهَا اُخْرٰی فَزَعَمَتِ امْرَاَتِی الْاُوْلٰی اَنَّهَا اَرْضَعَتِ امْرَاَتِی الْحُدْثٰی رَضْعَةً اَوْ رَضْعَتَیْنِ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْاِمْلَاجَةُ وَالْاِمْلَاجَتَانِ

✧✧ سیّدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔آپ اس وقت میرے ہاں تشریف فرما تھے۔اس نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! پہلے میری ایک بیوی تھی پھر میں نے دوسری شادی کر لی۔میری پہلی بیوی کا یہ کہنا ہے کہ اس نے میری نئی والی بیوی کو ایک یا دو چسکیاں دودھ پلایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے (بچے کا) ایک یا دومرتبہ (کسی عورت کا) دودھ چوس لینے سے حرمت (رضاعت) ثابت نہیں ہوتی۔

3487-وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ اَبِی الْخَلِیْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ هَلْ تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ الْوَاحِدَةُ قَالَ لَا

✧✧ سیّدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بنو عامر (قبیلے) کے ایک شخص نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! کیا ایک چسکی سے حرمت (رضاعت) ثابت ہو جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا' نہیں!

3488-حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ

حدیث3485: ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) موطا (1257) داری (2251) احمد (24416) ابن حبان (4224) بیہقی (15390) ابویعلی (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

حدیث3486: ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) موطا (1257) داری (2251) احمد (24416) ابن حبان (4224) بیہقی (15390) ابویعلی (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْ اَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ اَوِ الرَّضْعَتَانِ اَوِ الْمَصَّةُ اَوِ الْمَصَّتَانِ

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' ایک یا دو چسکیوں یا (شاید یہ فرمایا) ایک یا دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

3489-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا اِسْحٰقُ فَقَالَ كَرِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ اَوِ الرَّضْعَتَانِ اَوِ الْمَصَّتَانِ وَاَمَّا ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

3490-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْاِمْلَاجَةُ وَالْاِمْلَاجَتَانِ

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' ایک یا دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔

3491-حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُحَرِّمُ الْمَصَّةُ فَقَالَ لَا

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' کیا ایک چسکی حرمت ثابت کر دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں!

3492-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا اُنْزِلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيمَا يُقْرَاُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' پہلے قرآن مجید میں یہ حکم نازل ہوا تھا کہ دس گھونٹ سے حرمت ثابت ہوتی ہے۔ پھر یہ حکم پانچ گھونٹوں (کے حکم) کے ساتھ منسوب ہو گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال ظاہری تک یہ قرآن کی قرات میں شامل تھا۔

3493-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ وَهِيَ تَذْكُرُ الَّذِي يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نَزَلَ فِي الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اَيْضًا خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' پہلے قرآن میں دس گھونٹوں (کی بدولت حرمت کے ثبوت) کا حکم نازل ہوا اور پھر پانچ گھونٹوں کا حکم بھی نازل ہوا۔

3494-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ

حدیث 3492: بخاری (2504) ابوداؤد (2062) نسائی (3307) ابن ماجہ (1942) مؤطا (1270) دارمی (2253) احمد (25117) ابن حبان (4221) بیہقی (15398) ابویعلی (383) دارقطنی (30)

اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3495-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآئَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَرٰی فِیْ وَجْهِ اَبِیْ حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ وَّهُوَ حَلِيْفُهٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِيْهِ فَقَالَتْ وَكَيْفَ اُرْضِعُهٗ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ رَجُلٌ كَبِيْرٌ زَادَ عَمْرٌو فِیْ حَدِيْثِهٖ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَّفِیْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِیْ عُمَرَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سہلہ بنت سہیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یارسول اللہ! سالم کے ہمارے ہاں آنے جانے کی وجہ سے مجھے حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے چہرے پہ (ناراضگی کے) آثار نظر آتے ہیں (راوی کہتے ہیں سالم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا حلیف تھا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو۔ سہلہ نے عرض کی' میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں؟ وہ جوان آدمی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا: مجھے پتا ہے کہ وہ جوان آدمی ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں راوی کے یہ الفاظ زائد ہیں کہ اسے (سالم کو) غزوہ بدر میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے اور ایک روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ''مسکرانے'' کی جگہ آپ کے ''ہنس دینے'' کا ذکر ہے۔

3496-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِیِّ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ سَالِمًا مَوْلٰی اَبِیْ حُذَيْفَةَ كَانَ مَعَ اَبِیْ حُذَيْفَةَ وَاَهْلِهٖ فِیْ بَيْتِهِمْ فَاَتَتْ يَعْنِیْ بِنْتَ سُهَيْلٍ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا عَقَلُوْا وَاِنَّهٗ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَاِنِّیْ اَظُنُّ اَنَّ فِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِیْ عَلَيْهِ وَيَذْهَبِ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَيْفَةَ فَرَجَعَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ اِنِّیْ قَدْ اَرْضَعْتُهٗ فَذَهَبَ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَيْفَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ابوحذیفہ کا آزاد کردہ غلام ''سالم'' ان کے ساتھ رہتا تھا اور ان کی اہلیہ بھی اسی گھر میں رہتی تھیں۔ ایک مرتبہ (ان کی اہلیہ راوی کہتے ہیں) یعنی بنت سہیل' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کی' سالم اب بالغ اور سمجھدار ہو گیا ہے۔ وہ ہمارے گھر میں آتا جاتا ہے اور میرا یہ خیال ہے کہ ابوحذیفہ کو اس سے الجھن ہوتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (سہلہ بنت سہیل) سے کہا' تم اسے دودھ پلا دو۔ یوں تم اس پر حرام ہو جاؤ گی اور ابوحذیفہ کی الجھن بھی ختم ہو جائے گی (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) پھر وہ دوبارہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' میں نے اسے دودھ پلا دیا تھا اور ابوحذیفہ کی الجھن ختم ہو گئی۔

3497-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ

حدیث3495: نسائی (3320) ابن ماجہ (1943) احمد (24154) ابن حبان (4213) مستدرک (5002) بیہقی (15425) معجم کبیر (6376)

عَمْرٍو جَائَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ سَالِمًا مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ مَعَنَا فِيْ بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ اَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِيْ عَلَيْهِ قَالَ فَمَكَثْتُ سَنَةً اَوْ قَرِيْبًا مِنْهَا لَا اُحَدِّثُ بِهِ رَهْبَتَهُ ثُمَّ لَقِيْتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَهُ لَقَدْ حَدَّثْتَنِيْ حَدِيْثًا مَا حَدَّثْتُهُ بَعْدُ قَالَ فَمَا هُوَ فَاَخْبَرْتُهُ قَالَ فَحَدِّثْهُ عَنِّيْ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْنِيْهِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سہیل بن عمرو کی صاحبزادی سہلہ' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یارسول اللہ! ابوحذیفہ کا آزاد کردہ غلام سالم ہمارے ساتھ رہتا رہا ہے اب وہ بالغ اور سمجھدار ہو گیا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو یوں تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے (جب یہ حدیث سنی) تو الجھن کی وجہ سے تقریباً ایک سال تک اسے کسی کے سامنے بیان نہیں کیا۔ پھر میری ملاقات (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پوتے) قاسم سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا آپ نے مجھے ایسی حدیث سنائی ہے جو میں نے کسی اور کو نہیں سنائی اور اس سے خوفزدہ رہا۔ انہوں نے دریافت کیا' کونسی؟ میں نے انہیں بتایا تو وہ بولے۔ تم اسے میرے حوالے سے بیان کر سکتے ہو کیونکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔

3498- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ اِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ الْغُلَامُ الْاَيْفَعُ الَّذِيْ مَا اُحِبُّ اَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَمَا لَكِ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ قَالَتْ اِنَّ امْرَاَةَ اَبِيْ حُذَيْفَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَّفِيْ نَفْسِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِيْهِ حَتّٰى يَدْخُلَ عَلَيْكِ

✧✧ سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا: تمہارے ہاں ایک نوجوان لڑکا آتا ہے مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ وہ میرے ہاں بھی آئے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' کیا ہم آپ کیلئے نبی اکرم ﷺ کا اسوۂ حسنہ (کافی) نہیں ہے۔ پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا ابوحذیفہ کی اہلیہ نے عرض کی' یارسول اللہ! سالم ہمارے ہاں آتا جاتا ہے وہ نوجوان ہے اور ابوحذیفہ کو اس سے الجھن ہوتی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو تاکہ وہ تمہاری ہاں آ جا سکے۔

3499- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ لِعَائِشَةَ وَاللّٰهِ مَا تَطِيْبُ نَفْسِيْ اَنْ يَّرَانِي الْغُلَامُ قَدِ اسْتَغْنٰى عَنِ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ لِمَ قَدْ جَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرٰى فِيْ وَجْهِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِيْهِ فَقَالَتْ اِنَّهُ ذُوْ لِحْيَةٍ فَقَالَ اَرْضِعِيْهِ يَذْهَبْ مَا فِيْ وَجْهِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا عَرَفْتُهُ فِيْ وَجْهِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ

✧✧ سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' اللہ کی قسم! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ مجھے کوئی ایسا لڑکا دیکھے (یعنی میرا دودھ پئے) جو دودھ پینے کی عمر گزار چکا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' کیوں؟ سہلہ

بنت سہیل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئی تھی اور اس نے عرض کی یارسول اللہ! سالم کے (ہمارے گھر میں عام) آنے جانے کی وجہ سے مجھے ابوحذیفہ کے چہرے میں (ناگواری کے اثرات) دکھائی دیتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے اسے ہدایت کی تم اسے دودھ پلا دو۔ اس نے عرض کی اس کی تو داڑھی بھی آ چکی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو۔ ابوحذیفہ کی ناگواری ختم ہو جائے گی (بعد میں سہلہ بنت سہل نے) یہ بتایا اللہ کی قسم! (اس کے بعد) مجھے ابوحذیفہ کے چہرے پہ (کبھی ناگواری کے اثرات) محسوس نہیں ہوئے۔

3500-حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نَرَى هَذَا إِلَّا رُخْصَةً أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا رَائِينَا

✧✧ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ان کی والدہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بتایا کرتی تھیں کہ نبی اکرم ﷺ کی (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سوا دیگر) تمام ازواج مطہرات نے اس قسم کی رضاعت کی بدولت (گھر میں) کسی کی آمدورفت (کے جواز) کو تسلیم نہیں کیا۔ (سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) ہم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا' اللہ کی قسم! ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ صرف ایک رخصت تھی جو نبی اکرم ﷺ نے اسی (سہلہ بنت سہیل) کو سالم کیلئے بطور خاص عطا کی تھی۔ اس نوعیت کی رضاعت کی وجہ سے کوئی ہمارے ہاں نہیں آ سکتا اور نہ ہی ہم (اسے درست) سمجھتی ہیں۔

3501-وَحَدَّثَنِي هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ فَقَالَ انْظُرْنَ إِخْوَتَكُنَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے۔ میرے پاس ایک صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ بات آپ کو ناگوار محسوس ہوئی میں نے آپ کے چہرے پہ ناراضگی دیکھ کر عرض کی' یارسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے رضاعی بھائیوں (کی رضاعت کے ثبوت) کی تحقیق کرایا کرو۔ کیونکہ رضاعت (کا حکم) بھوک کی وجہ (یعنی شیرخوارگی کے ایام میں ثابت) ہوتا ہے۔

3502-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَحْوَصِ كَمَعْنَى حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّهُمْ قَالُوا مِنَ الْمَجَاعَةِ

حدیث 3500: نسائی (3324) ابن ماجہ (1947) احمد (26702) بیہقی (15428)

حدیث 3501: بخاری (4814) ابوداؤد (2058) نسائی (3312) احمد (24676) بیہقی (15411)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 462: جَوَازِ وَطْءِ الْمَسْبِيَّةِ بَعْدَ الِاسْتِبْرَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهَا زَوْجٌ انْفَسَخَ نِكَاحُهَا بِالسَّبْيِ

استبراء کے بعد قیدی عورت کے ساتھ صحبت کرنا جائز ہے۔ اگر وہ عورت شادی شدہ تھی تو قیدی بننے کی وجہ سے اس کا نکاح فسخ ہو جائے گا

3503- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ فَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) أَيْ فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ حنین کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر "اوطاس" کی طرف روانہ کیا۔ ان کا دشمن سے سامنا ہوا۔ انہوں نے اس کے ساتھ جنگ کی اور اس پر غالب آ گئے۔ انہوں نے ان کے بہت سے لوگوں کو قیدی بنا لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے (ان میں سے قیدی) عورتوں کے ساتھ صحبت کرنے سے اس لئے احتراز کیا کیونکہ ان کے شوہر مشرک تھے۔ ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا اور شادی شدہ عورتیں (تمہارے لیے حرام ہیں) ماسوائے ان (کنیزوں) کے جو تمہاری ملکیت میں آ جائیں"۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی جب ان کی (مخصوص) عدت گزر جائے تو وہ تمہارے لیے حلال ہو جائے گی۔

3504- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ حَدَّثَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ سَرِيَّةً بِمَعْنَى حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْهُنَّ فَحَلَالٌ لَكُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے دن ایک سریہ روانہ کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں عدت گزر جانے کا ذکر نہیں ہے۔

3505- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3506- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَابُوا سَبْيًا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ فَتَخَوَّفُوا فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ)

(7222) ... (2150) ... (1068) ...

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مسلمانوں نے جنگ اوطاس کے دن کچھ عورتوں کو قیدی بنایا۔ جن کے شوہر (مشرک تھے اور زندہ) تھے۔ وہ (مسلمان) خوفزدہ ہوئے (کہ ان کنیزوں کے ساتھ صحبت کرنے کی وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے مرتکب نہ ہوں اس بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور شادی شدہ عورتیں (تمہارے لئے حرام ہیں) ماسوائے ان (کنیزوں) کے جو تمہاری ملکیت میں آ جائیں''۔

3507-وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب463: الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ وَتَوَقِّي الشُّبُهَاتِ

بچہ بستر (یعنی عورت کے ساتھ صحبت کرنے کا حق رکھنے والے شخص) کی طرف منسوب ہوگا اور شبہات سے پرہیز کرنا چاہئے

3508-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتِ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَوْلَهُ يَا عَبْدُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک بچے کے بارے میں اختلاف ہوگیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابووقاص کا بیٹا ہے جس نے میرے سامنے یہ حلف اٹھایا تھا کہ یہ اس کا بیٹا ہے آپ اس کی' اس کے ساتھ مشابہت ملاحظہ کریں۔ عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے جو میرے باپ کے بستر (پر اس کے ساتھ سونے والی) کنیز کے ہاں پیدا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کا جائزہ لیا تو وہ واضح طور پر عتبہ کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا تو آپ نے فرمایا: اے عبد! یہ تمہارا (بھائی) ہے (کیونکہ اصول یہ ہے) بچہ بستر (یعنی عورت کے ساتھ صحبت کا حق رکھنے) والے کی (طرف منسوب) ہوتا ہے اور زنا کرنے والے (یعنی بچے کے ناجائز باپ) کو رسوائی ملتی ہے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اس کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اے سودہ بنت زمعہ! تم اس لڑکے سے پردہ کیا کرو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اس کے بعد اس لڑکے نے کبھی سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کو نہیں دیکھا۔

3509-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِمَا الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حدیث3508: بخاری (6369) ابوداؤد (2273) ترمذی (1157) نسائی (3482) ابن ماجہ (2005) مؤطا (1418) دارمی (2236) احمد (9291) ابن حبان (4104) بیہقی (15106) ابویعلی (5148) معجم کبیر (11434) دارقطنی (16)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں صرف یہ الفاظ مذکور ہیں کہ بچہ بستر (والے کی طرف) منسوب ہوتا ہے یہ مذکور نہیں ہے کہ زنا کرنے والے کو رسوائی ملتی ہے۔

3510-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بچہ بستر (والے کی طرف) منسوب ہوتا ہے یہ مذکور نہیں ہے کہ زنا کرنے والے کو رسوائی ملتی ہے۔

3511-وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَمَّا ابْنُ مَنْصُوْرٍ فَقَالَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى فَقَالَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَوْ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنْ سَعِيْدٍ اَوْ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِىْ سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيْدٍ اَوْ اَبِىْ سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 464: الْعَمَلِ بِاِلْحَاقِ الْقَائِفِ الْوَلَدَ

قیافہ شناسی کی مدد سے بچے کے نسب (کا اندازہ) کرنا

3512-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُوْرًا تَبْرُقُ اَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ فَقَالَ اَلَمْ تَرَىْ اَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ اٰنِفًا اِلٰى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ اِنَّ بَعْضَ هٰذِهِ الْاَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو بہت خوش تھے اور آپ کا چہرہ انور دمک رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں پتہ نہیں چلا؟ ابھی کچھ دیر پہلے ایک قیافہ شناس نے زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے (صرف) پاؤں دیکھ کر یہ کہا ہے۔ ان دونوں پاؤں والوں میں سے ایک دوسرے کی اولاد ہے۔

3513-وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُوْرًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَىْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَاٰى اُسَامَةَ وَزَيْدًا وَّعَلَيْهِمَا قَطِيْفَةٌ قَدْ

حدیث 3510: بخاری (6369) ترمذی (1157) نسائی (3482) ابن ماجہ (2005) دارمی (2236) احمد (9291) ابن حبان (4104) بیہقی (15106) ابویعلی (5148) معجم کبیر (11434) دارقطنی (16)

حدیث 3512: بخاری (3362) ابوداؤد (2267) ترمذی (2129) نسائی (3493) احمد (24570) ابن حبان (4102) بیہقی (21042) معجم کبیر (4720) دارقطنی (129)

غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے آپ بہت مسرور تھے۔ آپ نے فرمایا :اے عائشہ رضی اللہ عنہا! کیا تمہیں پتہ نہیں؟ بنو مدلج کا ایک قیافہ شناس میرے پاس آیا۔ اس نے اسامہ اور اس کے والد زید (کے پاؤں) کو دیکھا۔ وہ دونوں چادر اپنے سروں پر چادر اوڑھ کر لیٹے ہوئے تھے لیکن ان کے پاؤں باہر تھے تو اس قیافہ شناس نے کہا ان دونوں پاؤں والوں میں سے ایک دوسرے کی اولاد ہے۔

3514-وَحَدَّثَنَاهُ مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ قَائِفٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسُرَّ بِذٰلِكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعْجَبَهُ وَاَخْبَرَ بِهٖ عَآئِشَةَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک قیافہ شناس آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود تھے۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور زید بن حارثہ (چادر اوڑھ کر) لیٹے ہوئے تھے () ان کے پاؤں چادر سے باہر تھے؟ وہ قیافہ شناس کہنے لگا ان دونوں پاؤں والوں میں سے ایک دوسرے کی اولاد ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے بہت خوش ہوئے اور آپ کو یہ بات اچھی لگی (بعد میں) آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی اس بارے میں فرمایا۔

3515-وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَّابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَكَانَ مُجَزِّزٌ قَائِفًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب465: قَدْرِ مَا تَسْتَحِقُّهُ الْبِكْرُ وَالثَّيِّبُ مِنْ اِقَامَةِ الزَّوْجِ عِنْدَهَا عَقِبَ الزِّفَافِ

اگر بیوی کنواری ہو؟ اور اگر بیوہ یا مطلقہ ہو؟ تو شادی کی پہلی رات کے بعد شوہر کو کتنے دن مزید (لگاتار) اس کے ساتھ رہنا چاہیے

3516-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَّقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَآئِىْ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو ان کے ہاں تین دن (لگاتار) قیام کیا اور پھر فرمایا: اپنے شوہر کی نظر میں تمہاری حیثیت کم نہیں ہوئی۔ اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے ساتھ رہوں لیکن اگر میں سات دن تک تمہارے ساتھ رہا تو اپنی دوسری بیویوں کے ساتھ بھی سات سات دن رہوں گا۔

حدیث 3516: ابوداؤد (2122) ابن ماجہ (1917) موطا (1102) دارمی (2209) احمد (26665) مستدرک (6760) بیہقی (14533) ابویعلی (3789) معجم کبیر (506) دارقطنی (242)

3517-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ وَعَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ وَاَصْبَحَتْ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَاِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ ثُمَّ دُرْتُ قَالَتْ ثَلِّثْ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو اگلے دن ان سے کہا۔ اپنے شوہر کی نظر میں تمہاری حیثیت کم نہیں ہوئی۔ اگر تم چاہو تو میں سات دن تک تمہارے ساتھ رہوں اور اگر چاہو تو تین دن تک تمہارے ساتھ رہوں اور پھر دورہ کروں (یعنی دیگر تمام ازواج کے ساتھ اسی مقدار میں دن گزاروں) تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ تین دن رہیں۔

3518-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَاَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ اَخَذَتْ بِثَوْبِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتِ زِدْتُكِ وَحَاسَبْتُكِ بِهٖ لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَّلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی اور ان کے ہاں رہے تو جب آپ وہاں سے تشریف لے جانے لگے تو انہوں نے آپ کا دامن تھام لیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو میں (تمہارے ہاں قیام میں) اضافہ کر دیتا ہوں اور پھر اسی حساب سے تمہاری باری آئے گی۔ (یہ شاید کسی راوی کے الفاظ ہیں کہ) کنواری دلہن کے پاس سات دن اور بیوہ یا طلاق یافتہ کے ساتھ تین دن (لگاتار) رہنا چاہئے۔

3519-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3520-حَدَّثَنِي اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ اَشْيَاءَ هٰذَا فِيْهِ قَالَ اِنْ شِئْتِ اَنْ اُسَبِّعَ لَكِ وَاُسَبِّعَ لِنِسَائِيْ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِيْ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی شادی کا تذکرہ کیا تو اس میں دوسری باتوں کے ساتھ یہ بات بھی بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو میں (لگاتار) سات دن تمہارے ساتھ رہوں اور سات دن اپنی دوسری بیویوں کے ساتھ رہوں۔ اگر میں تمہارے ساتھ سات دن رہوں گا تو دوسری بیویوں کے ساتھ بھی سات' سات دن رہوں گا۔

3521-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ اَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَّاِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ خَالِدٌ وَّلَوْ قُلْتُ اِنَّهٗ رَفَعَهٗ لَصَدَقْتُ وَلٰكِنَّهٗ قَالَ السُّنَّةُ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص کسی ثیبہ (مطلقہ یا سابقہ بیوہ) بیوی کی موجودگی میں کسی کنواری لڑکی کے

حدیث 3521: بخاری (4915) ابوداؤد (2124) ترمذی (1139) ابن ماجہ (1916) بیہقی (14538) ابویعلی (4011) دارقطنی (139)

ساتھ شادی کرے تو اس (نئی دلہن) کے ساتھ سات دن لگاتار رہے اور اگر کسی (پہلے سے) کنواری کی موجودگی میں کسی ثیبہ کے ساتھ شادی کرے تو اس (نئی دلہن) کے ساتھ تین دن رہے۔
(راوی) خالد کہتے ہیں اگر میں کہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو یہ بات درست ہوگی۔ (لیکن حضرت انس رضی اللہ عنہ) نے یہ کہا تھا' ایسا کرنا سنت ہے۔

3522-وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ وَخَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ یُقِیْمَ عِنْدَ الْبِکْرِ سَبْعًا قَالَ خَالِدٌ وَّلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (پہلے سے) کنواری بیوی کے ساتھ سات دن رہنا سنت ہے (راوی) خالد کہتے ہیں۔ اگر میں چاہوں تو یہ کہہ سکتا ہوں' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بات مرفوع حدیث کے طور پر بیان کی ہے۔

بَاب466: اَلْقَسْمِ بَیْنَ الزَّوْجَاتِ وَبَیَانِ اَنَّ السُّنَّةَ اَنْ تَکُوْنَ لِکُلِّ وَاحِدَةٍ لَیْلَةٌ مَّعَ یَوْمِهَا

بیویوں کے درمیان (وقت کی) تقسیم اور اس بات کی وضاحت کہ سنت یہ ہے' ہر بیوی کے ہاں ایک دن اور ایک رات رہا جائے

3523-حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُغِیْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَکَانَ اِذَا قَسَمَ بَیْنَهُنَّ لَا یَنْتَهِیْ اِلَی الْمَرْاَةِ الْاُوْلٰی اِلَّا فِیْ تِسْعٍ فَکُنَّ یَجْتَمِعْنَ کُلَّ لَیْلَةٍ فِیْ بَیْتِ الَّتِیْ یَاْتِیْهَا فَکَانَ فِیْ بَیْتِ عَائِشَةَ فَجَائَتْ زَیْنَبُ فَمَدَّ یَدَهُ اِلَیْهَا فَقَالَتْ هٰذِهِ زَیْنَبُ فَکَفَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ فَتَقَاوَلَتَا حَتّٰی اسْتَخَبَتَا وَاُقِیْمَتِ الصَّلَاةُ فَمَرَّ اَبُوْبَکْرٍ عَلٰی ذٰلِکَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَهُمَا فَقَالَ اخْرُجْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَی الصَّلَاةِ وَاحْثُ فِیْ اَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَخَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الْاٰنَ یَقْضِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ فَیَجِیْءُ اَبُوْبَکْرٍ فَیَفْعَلُ بِیْ وَیَفْعَلُ فَلَمَّا قَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ اَتَاهَا اَبُوْبَکْرٍ فَقَالَ لَهَا قَوْلًا شَدِیْدًا وَّقَالَ اَتَصْنَعِیْنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ''نو'' ازواجِ مطہرات تھیں۔ آپ نے ان کے درمیان (وقت کو) یوں تقسیم کیا تھا' آپ ''نو'' دن بعد پہلے والی زوجہ محترمہ کے ہاں قیام کرتے تھے۔ البتہ آپ کی ازواجِ مطہرات روزانہ رات کے وقت اس گھر میں اکٹھی ہوتی تھیں۔ جہاں آپ نے قیام کرنا ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا وہاں آئیں۔ آپ نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ زینب ہیں (یعنی میں نہیں ہوں کیونکہ اس وقت اندھیرا تھا) دونوں خواتین کے درمیان بحث شروع ہوگئی اور ان کی آوازیں اونچی ہوگئیں۔ اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے۔ انہوں نے دونوں خواتین کی آوازیں سنی تو عرض کی' یارسول اللہ! آپ نماز کیلئے تشریف لے آئیں اور ان کے منہ پر مٹی ڈالیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' اب جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر تشریف لائیں گے تو

حدیث3523: بخاری (1354) نسائی (2541) احمد (24943) ابن حبان (3314) مستدرک (6776) بیہقی (6641) ابو یعلی (7430) معجم کبیر (133)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آئیں گے اور وہ مجھے ڈانٹیں گے (راوی کہتے ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور انہیں شدید سرزنش کی اور کہا' کیا تم ایسا کرتی ہو؟

باب 467: جَوَازِ هِبَتِهَا نَوْبَتَهَا لِضَرَّتِهَا

اپنے حصے کی باری اپنی سوکن کو دینا جائز ہے

3524-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ امْرَاَةً اَحَبَّ اِلَيَّ اَنْ اَكُوْنَ فِي مِسْلاَخِهَا مِنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ مِنِ امْرَاَةٍ فِيهَا حِدَّةٌ قَالَتْ فَلَمَّا كَبِرَتْ جَعَلَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے سب سے زیادہ سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا پسند تھیں اور میری یہ آرزو تھی کہ کاش! ان کی جگہ میں ہوتی۔ ان کا مزاج کچھ تیز تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب وہ بوڑھی ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے ہاں تشریف آوری کا دن انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نام کر دیا اور عرض کی' یارسول اللہ! میں اپنے حصے کا دن عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیتی ہوں (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں دو دن قیام کیا کرتے تھے۔ ایک سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا مخصوص دن اور دوسرا سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کا مخصوص دن۔

3525-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فِي حَدِيْثِ شَرِيكٍ قَالَتْ وَكَانَتْ اَوَّلَ امْرَاَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ میرے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے انہی (سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ شادی کی۔

3526-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ اَنْفُسَهُنَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَقُوْلُ اَوَتَهَبُ الْمَرْاَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ) قَالَتْ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا اَرٰى رَبَّكَ اِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' پہلے مجھے ان عورتوں پر بہت غصہ آتا تھا جو خود کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں دینے کیلئے

حدیث 3524: بخاری (4914) ترمذی (3014) نسائی (3197) ابن ماجہ (1972) احمد (24440) ابن حبان (4211) مستدرک (2353) بیہقی (13211) ابویعلی (4621) معجم کبیر (83)

حدیث 3526: بخاری (4510) ابو داؤد (2136) نسائی (3199) احمد (24520) ابن حبان (6367) مستدرک (2762) بیہقی (13132) معجم کبیر (602)

پیش کر دیتی تھیں۔ میں کہا کرتی تھی کہ کیا کوئی عورت اپنے آپ کو بھی پیش کر سکتی ہے؟ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''(اے رسول!) ان میں سے آپ جسے چاہیں الگ کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں اور جسے آپ الگ کر چکے ہوں اگر اسے (اپنے قریب) کرنا چاہیں''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے (نبی اکرم ﷺ سے) کہا۔ اللہ کی قسم! میں نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ کا پروردگار آپ کی خواہش بہت جلد پوری کر دیتا ہے۔

3527- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ اَمَا تَسْتَحْيِى امْرَاَةٌ تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (تُرْجِى مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِى اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ) فَقُلْتُ اِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ لَكَ فِىْ هَوَاكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' پہلے وہ کہا کرتی تھیں کہ اس عورت کو شرم نہیں آتی جو اپنے آپ کو کسی مرد کے ساتھ شادی کیلئے پیش کر دیتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''(اے رسول!) ان میں سے آپ جسے چاہیں الگ کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں''۔

تو میں نے (نبی اکرم) سے کہا۔ بے شک آپ کا پروردگار آپ کی خواہش بڑی جلدی پوری کرتا ہے۔

3528- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَطَآءٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذِهٖ زَوْجَةُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوْا وَلَا تُزَلْزِلُوْا وَارْفُقُوْا فَاِنَّهٗ كَانَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعٌ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَّلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَآءٌ الَّتِىْ لَا يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَىِّ بْنِ اَخْطَبَ

✧✧ عطاء کہتے ہیں میں ''سرف'' کے مقام پر نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ شریک ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا یہ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں۔ جب تم ان کی میت اٹھاؤ تو اسے زیادہ نہ ہلانا اور جھٹکے نہ دینا بلکہ آرام سے اٹھانا (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی بتایا) نبی اکرم ﷺ کی ''نو'' ازواج تھیں جس میں سے آٹھ کی آپ نے باری مقرر کی تھی اور ایک زوجہ محترمہ کی کوئی باری مقرر نہیں کی۔ عطاء کہتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جس کی باری مقرر نہیں کی تھی وہ سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا تھیں۔

3529- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ عَطَآءٌ كَانَتْ اٰخِرُهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِيْنَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عطاء کے یہ الفاظ زائد ہیں۔ عطاء کہتے ہیں سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ میں تمام ازواج مطہرات کے بعد وفات پائی۔

حدیث 3528: بخاری (4780) نسائی (3196) احمد (2044) بیہقی (6641) ابویعلی (7430) معجم کبیر (11426)

بَاب468: اسْتِحْبَاب نِكَاحِ ذَاتِ الدِّينِ

دین دار عورت کے ساتھ شادی کرنا مستحب ہے

3530-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کسی بھی عورت کے ساتھ چار (میں سے کسی ایک یا چند ایک) وجوہات کی بدولت شادی کی جاسکتی ہے۔اس کے مال کی وجہ سے' اس کے خاندان کی وجہ سے' اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے' تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دین دار عورت (کے حصول) کی کوشش کرو۔

بَاب469: اسْتِحْبَاب نِكَاحِ الْبِكْرِ

کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا مستحب ہے

3531-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ اَخْبَرَنِىْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرٌ اَمْ ثَيِّبٌ قُلْتُ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِىْ اَخَوَاتٍ فَخَشِيتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ اِذَنْ اِنَّ الْمَرْاَةَ تُنْكَحُ عَلٰى دِيْنِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں' میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کرلی۔ جب میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو آپ نے دریافت کیا' اے جابر! تم نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: کنواری کے ساتھ یا بیوہ (یا مطلقہ) کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا: تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی؟ تاکہ تم سب کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میری بہنیں بھی ہیں۔ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ یہ (کنواری لڑکی) میرے اور ان کے درمیان آ جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے (آپ نے مزید ارشاد فرمایا) کسی عورت کے ساتھ اس کے دین یا اس کے مال یا اس کی خوبصورتی کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے۔ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دیندار عورت کو ترجیح دو۔

3532-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً فَقَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَبِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَاَيْنَ اَنْتَ مِنَ الْعَذَارٰى وَلِعَابِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ جَابِرٍ وَاِنَّمَا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

حدیث 3530: بخاری (4802) ابوداؤد (2047) ترمذی (1086) نسائی (3230) ابن ماجہ (1858) دارمی (2170) احمد (9517) ابن حبان (4036) مستدرک (2680) بیہقی (13244) ابویعلی (1012) دارقطنی (212)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا' کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا۔ وہ کنواری تھی یا بیوہ؟ میں نے عرض کی' بیوہ۔ آپ نے دریافت کیا تم نے کنواری لڑکی اوراس کی دل ربائی کے بارے میں کیوں نہیں سوچا۔ (راوی) شعبہ کہتے ہیں۔ میں نے عمرو بن دینار کواس بارے میں بتایا میں نے یہ روایت حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے (اوراس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں' تم نے شادی کنواری) لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ کہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔

3533 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ اَوْ قَالَ سَبْعَ فَتَزَوَّجْتُ امْرَاَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَبِكْرٌ اَمْ ثَيِّبٌ قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلاعِبُهَا وَتُلاعِبُكَ اَوْ قَالَ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ اَوْ سَبْعَ وَاِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اٰتِيَهُنَّ اَوْ اَجِيْئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَجِيْءَ بِامْرَاَةٍ تَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ وَتُصْلِحُهُنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْ قَالَ لِيْ خَيْرًا وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِي الرَّبِيْعِ تُلاعِبُهَا وَتُلاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (میرے والد) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ ان کی نو (راوی کو شک ہے) یا شاید سات بیٹیاں تھیں۔ میں نے ایک بیوہ کے ساتھ شادی کر لی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا' اے جابر! تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا۔ کنواری کے ساتھ یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے دریافت کیا' (تم نے شادی کنواری) لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ کہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ تم اس کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے اور وہ تمہارے ساتھ ہنسی مذاق کرتی۔ میں نے عرض کی (والد صاحب) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا ہے اوران کی نو بیٹیاں ہیں۔ مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کی ہم عمر لڑکی ان کے ہاں لے آؤں۔ میں نے چاہا کہ میں ایسی عورت بیاہ کر لاؤں جوان کی نگران ہو اوران کا خیال رکھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی۔ اللہ تمہیں برکت عطا فرمائے (راوی کو شک ہے کہ شاید حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دعائے خیر دی۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3534 -وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ اِلٰى قَوْلِهِ امْرَاَةً تَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ قَالَ اَصَبْتَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' اے جابر! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ہے) وہ عورت ان کا خیال رکھے اوران کے بال وغیرہ سنوارے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔

3535 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَلَمَّا اَقْبَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلٰى بَعِيْرٍ لِيْ قَطُوْفٍ فَلَحِقَنِيْ رَاكِبٌ خَلْفِيْ فَنَخَسَ

بَعِيْرِىْ بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيْرِىْ كَاَجْوَدِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِنَ الْاِبِلِ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا جَابِرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَقَالَ اَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا اَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰى نَدْخُلَ لَيْلًا اَىْ عِشَاءً كَىْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ قَالَ وَقَالَ اِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے جب ہم واپس آ رہے تھے۔ تو میں اپنے سست رفتار اونٹ کو تیز چلانا چاہ رہا تھا۔ میرے پیچھے سے ایک سوار آیا اس نے میرے اونٹ کو اپنی چھڑی ماری۔ پھر تو وہ اونٹ اتنی تیز چلا کہ تم نے کسی اونٹ کو اتنا تیز چلتے ہوئے نہیں دیکھا ہوگا۔ میں نے توجہ کی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ نے دریافت کیا' اے جابر! تمہیں جلدی کس بات کی ہے؟ میں نے عرض کی' میری نئی نئی شادی ہوئی ہے۔ آپ نے دریافت کیا' تم نے کنواری کے ساتھ شادی کی ہے یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے دریافت کیا (کنواری) لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ کہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہم مدینہ منورہ آئے اور اپنے گھروں میں جانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رات آنے تک ٹھہر جاؤ تاکہ بکھرے ہوئے بالوں والی عورت نے کنگھی کرنی ہو تو کر لے اور جس نے (بغلوں وغیرہ کے) بال صاف کرنے ہوں وہ کر لے۔ (آپ نے مزید ہدایت کی) جب تم (گھر جاؤ) تو سمجھداری کا مظاہرہ کرنا۔

3536- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِىَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزَاةٍ فَاَبْطَاَ بِىْ جَمَلِىْ فَاَتٰى عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِىْ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا شَاْنُكَ قُلْتُ اَبْطَاَ بِىْ عَلَىَّ جَمَلِىْ وَاَعْيَا فَتَخَلَّفْتُ فَنَزَلَ فَحَجَنَهُ بِمِحْجَنِهٖ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَلَقَدْ رَاَيْتُنِىْ اَكُفُّهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ اَبِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ اِنَّ لِىْ اَخَوَاتٍ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَ امْرَاَةً تَجْمَعُهُنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ وَتَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ قَالَ اَمَا اِنَّكَ قَادِمٌ فَاِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ ثُمَّ قَالَ اَتَبِيْعُ جَمَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَاشْتَرَاهُ مِنِّىْ بِاُوْقِيَّةٍ ثُمَّ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُّهُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْاٰنَ حِيْنَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّزِنَ لِىْ اُوْقِيَّةً فَوَزَنَ لِىْ بِلَالٌ فَاَرْجَحَ فِى الْمِيْزَانِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا وَلَّيْتُ قَالَ ادْعُ لِىْ جَابِرًا فَدُعِيْتُ فَقُلْتُ الْاٰنَ يَرُدُّ عَلَىَّ الْجَمَلَ وَلَمْ يَكُنْ شَىْءٌ اَبْغَضَ اِلَىَّ مِنْهُ فَقَالَ خُذْ جَمَلَكَ وَلَكَ ثَمَنُهٗ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شرکت کیلئے گیا۔ میرا اونٹ سست روی سے چل رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور مجھے آواز دی۔ میں نے عرض کی' جی! آپ نے دریافت کیا' کیا ہوا؟ میں نے عرض کی' میرا اونٹ سست روی سے چل رہا ہے اور میں تھک گیا ہوں اور پیچھے رہ گیا ہوں۔ آپ نیچے اترے اور آپ نے اپنی ڈھال کے ذریعے اسے مارا اور حکم دیا اب سوار ہو' میں سوار ہوا تو میں نے دیکھا کہ میں (بمشکل) اسے نبی

اکرم ﷺ سے آگے نکلنے سے روک رہا ہوں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا کنواری کے ساتھ یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا تم نے کسی لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ تاکہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ میں نے عرض کی' میری کچھ بہنیں ہیں۔ اس لئے میری خواہش تھی کہ میں کسی ایسی عورت کے ساتھ شادی کروں جو ان کا خیال رکھے اور ان کے بال وغیرہ سنوارے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اب تم (گھر واپس) جا رہے ہو۔ واپس جا کر سمجھداری سے کام لینا۔ پھر آپ نے دریافت کیا۔ کیا تم اپنا اونٹ بیچو گے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے وہ مجھ سے ایک اوقیہ کے عوض میں خرید لیا۔ نبی اکرم (مدینہ) پہنچ گئے اور میں اگلے دن پہنچا میں مسجد میں آیا تو آپ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم اب پہنچے ہو میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا اونٹ چھوڑو! اور اندر جا کر دو نفل پڑھ لو۔ میں اندر گیا اور نماز پڑھی جب واپس آیا تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ مجھے ایک اوقیہ تول کر دیدیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے میرے لیے وزن کیا تو (میری طرف والا پلڑا) بھاری تھا۔ پھر میں چل پڑا۔ ابھی میں مڑا ہی تھا کہ آپ نے حکم دیا' جابر کو میرے پاس بلا کر لاؤ! مجھے بلایا گیا تو میں نے سوچا اب آپ وہ اونٹ مجھے واپس کر دیں گے اور مجھے یہ بات پسند نہیں تھی لیکن آپ نے حکم دیا تم اپنا اونٹ لے لو اور قیمت بھی تمہاری ہوئی۔

3537 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ حَدَّثَنَا اَبُوْنَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا فِىْ مَسِيْرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى نَاضِحٍ لِّىْ اِنَّمَا هُوَ فِىْ اُخْرَيَاتِ النَّاسِ قَالَ فَضَرَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ نَخَسَهُ اُرَاهُ قَالَ بِشَىْءٍ كَانَ مَعَهُ قَالَ فَجَعَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَقَدَّمُ النَّاسَ يُنَازِعُنِىْ حَتّٰى اِنِّىْ لَاَكُفُّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ قَالَ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ قَالَ وَقَالَ لِىْ اَتَزَوَّجْتَ بَعْدَ اَبِيْكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ثَيِّبًا اَمْ بِكْرًا قَالَ قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُضَاحِكُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا قَالَ اَبُوْنَضْرَةَ فَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُوْلُهَا الْمُسْلِمُوْنَ افْعَلْ كَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھے۔ میں جس اونٹ پر سوار تھا۔ وہ سب سے پیچھے تھا نبی اکرم ﷺ نے اسے مارا تو وہ سب سے آگے نکل گیا۔ یہاں تک کہ میں نے اسے بمشکل روکا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اتنی رقم کے عوض میں۔ یہ ہمیں فروخت کر دو گے؟ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے۔ میں نے عرض کی' یہ آپ ہی کا ہے۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا' کیا تم نے اپنے والد (کی وفات) کے بعد شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' بیوہ کے ساتھ یا کنواری کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے دریافت کیا' تم نے کسی کنواری کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی تاکہ وہ تمہارے ساتھ ہنسی مذاق کرتی اور تم اس کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے۔ وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی اور تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے۔

(راوی) ابونضرہ کہتے ہیں۔ مسلمانوں کا تکیہ کلام یہی ہوا کرتا تھا کہ تم ایسا ایسا کر لو اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے گا۔

بَاب470: اَلْوَصِيَّةِ بِالنِّسَآءِ

خواتین (کے ساتھ حسن سلوک) کے بارے میں نصیحت

3538 -حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيْمَ لَكَ عَلٰى طَرِيْقَةٍ فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَّاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے وہ اپنی مخصوص حالت (چھوڑ کر) سیدھی نہیں ہوگی۔ اگر تم اس کی اس کجی (ٹیڑھا پن) سمیت اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو تو اٹھا لو لیکن اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو تو اسے توڑ دو گے۔ (غالباً راوی نے یہ کہا ہے) اسے توڑنے کا مطلب اسے طلاق دینا ہے۔

3539 -وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَاِذَا شَهِدَ اَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ اَوْ لِيَسْكُتْ وَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا فَاِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَّاِنَّ اَعْوَجَ شَيْءٍ فِى الضِّلَعِ اَعْلَاهُ اِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ وَاِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ اسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو جب وہ کوئی چیز دیکھے تو (اس کے بارے میں) اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی (میری) نصیحت پر عمل کرو کیونکہ عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے اور پسلی کا سب سے زیادہ ٹیڑھا حصہ اس کا اوپر والا حصہ ہوتا ہے جسے اگر تم سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو وہ ٹیڑھا رہے گا۔ عورتوں (کے بارے میں میری) اس نصیحت پر عمل کرو۔

3540 -وَحَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيْسٰى يَعْنِى ابْنَ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ يَعْنِىْ بْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ اَبِىْ اَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرُكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِىَ مِنْهَا اٰخَرَ اَوْ قَالَ غَيْرَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مومن مرد (شوہر) کسی مومن عورت (بیوی) سے نفرت نہ کرے کیونکہ اگر اسے اس عورت کی کوئی ایک بات پسند نہیں آئے گی تو کوئی دوسری پسند آ جائے گی۔

3541 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَبِىْ اَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3542 -حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِىْ هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ اُنْثٰى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر "حوا" نہ ہوتیں' تو کوئی عورت کبھی بھی اپنے شوہر کے ساتھ خیانت نہ کرتی۔

3543-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ لَمْ يَخْبُثِ الطَّعَامُ وَلَمْ يَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ اُنْثٰى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی تھیں ان میں آپ کا ایک یہ ارشاد بھی ہے: اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کھانا خراب نہ ہوتا اور گوشت خراب نہ ہوتا اور اگر "حوا" نہ ہوتیں تو کوئی عورت کبھی بھی اپنے شوہر کے ساتھ خیانت نہ کرتی۔

3544-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنِيْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دنیا ساز و سامان (سے بھری ہوئی) ہے اور دنیا کی سب سے بہتری متاع (نعمت) نیک عورت ہے۔

3545-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْاَةَ كَالضِّلَعِ اِذَا ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا وَاِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيْهَا عِوَجٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عورت پسلی کی طرح ہے۔ اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس سے فائدہ حاصل کرتے رہو گے۔ اگرچہ اس میں کجی (ٹیڑھاپن) موجود رہے۔

3546-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهٖ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

• حدیث 3544: نسائی (3232) ابن ماجہ (1855) احمد (6567) ابن حبان (4031) بیہقی (13246)

• حدیث 3545: بخاری (3153) ترمذی (1188) دارمی (2221) احمد (9520) ابن حبان (4178) مستدرک (7333) بیہقی 14499) مسند حمیدی (6992)

• حدیث 3546: احمد (8345) بیہقی (14504) ابو یعلی (6418)

كِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق کا بیان

باب نمبر ۴۷۰: (بلاعنوان)

3547 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں انہوں نے اپنی ایک اہلیہ کو طلاق دیدی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے اور پھر اسے اسی حال (یعنی رجوع) پہ رہنے دے۔ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر حائضہ ہو پھر پاک ہو جائے اس کے بعد اگر وہ چاہے تو اسے روکے رکھے اور اگر چاہے تو اسے چھونے (صحبت کرنے) سے پہلے اسے طلاق دیدے کیونکہ یہی (طہر) وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اس (طہر کی حالت) میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

3548 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَذَا وَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ قَالَ مُسْلِمٌ جَوَّدَ اللَّيْثُ فِي قَوْلِهِ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً

حدیث 3547: بخاری (1471) بخاری (4625) ابوداؤد (2179) ترمذی (1176) نسائی (3389) ابن ماجہ (2019) مؤطا (1196) دارمی (2262) احمد (4500) ابن حبان (4263) بیہقی (14679) ابویعلی (191) معجم کبیر (13250) دار قطنی (6)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ان کی ایک اہلیہ حالت حیض میں تھیں' اسی دوران انہوں نے انہیں ایک طلاق دیدی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا' وہ اس خاتون سے رجوع کریں اور پھر جب تک وہ پاک ہوجانے کے بعد' ان کے ہاں' ایک اور حیض نہیں گزار لیتی ہیں۔ اس وقت تک انہیں روکے رکھیں۔ پھر جب وہ خاتون اس حیض سے پاک ہوجائیں اور ان کا ارادہ اسے طلاق دینے کا ہو تو وہ اس کو طہر کی حالت میں' صحبت کرنے سے پہلے' طلاق دیں۔ یہی وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

3549-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِىْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدَعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً اُخْرٰى فَاِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ اَنْ يُّجَامِعَهَا اَوْ يُمْسِكْهَا فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِىْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا صُنِعَتِ التَّطْلِيْقَةُ قَالَ وَاحِدَةً اُعْتُدَّ بِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے اور پھر اسے (رجوع کی حالت میں) رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائے۔ پھر اسے دوبارہ حیض آئے۔ پھر جب وہ دوبارہ پاک ہو تو اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دیدے یا (اپنے نکاح میں) روکے رکھے۔ یہی (حالت طہر) وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

(راوی) عبیداللہ کہتے ہیں' میں نے نافع سے دریافت کیا۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے) جو طلاق دی تھی اس کا کیا ہوا؟ تو نافع نے جواب دیا اسے ایک طلاق شمار کیا گیا۔

3550-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ عُبَيْدِ اللّٰهِ لِنَافِعٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى فِىْ رِوَايَتِهٖ فَلْيَرْجِعْهَا و قَالَ اَبُوْبَكْرٍ فَلْيُرَاجِعْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عبیداللہ کے نافع سے سوال کا ذکر نہیں ہے۔ نیز ایک اور لفظ میں اختلاف ہے۔ ایک روایت میں فلیر جعھا اور دوسری روایت میں فلیر اجعھا منقول ہے۔

3551-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَائِضٌ فَسَاَلَ عُمَرُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَحِيضَ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِىْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَائِضٌ يَقُوْلُ اَمَّا اَنْتَ طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً اَوِ اثْنَتَيْنِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَحِيضَ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا اَمَّا اَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ فِيْمَا اَمَرَكَ بِهٖ مِنْ طَلَاقِ امْرَاَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی اہلیہ کو طلاق دی ... [illegible]

نے (اس بارے میں) نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (کے بارے میں) یہ حکم دیا کہ وہ اس خاتون سے رجوع کریں اور اسے اس وقت تک مہلت دیں (یعنی اگلی طلاق نہ دیں) جب تک اس سے اگلی مرتبہ حیض نہیں آجاتا اور اسے اس وقت تک مہلت دے جب تک وہ پاک نہیں ہو جاتی۔ پھر اسے چھونے (یعنی اس کے ساتھ صحبت کرنے) سے پہلے اسے طلاق دے۔ یہی وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

(نافع کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب کسی ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جاتا جس نے اپنی بیوی کو (بیوی کے) حالت حیض میں ہونے کے دوران طلاق دی ہو تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے' اگر تم نے اسے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں تو اس (شخص کے بارے میں) نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے اور پھر اسے مہلت دے یہاں تک کہ اسے اگلی مرتبہ حیض آ جائے پھر اسے مہلت دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے چھونے (اس کے ساتھ صحبت کرنے) سے پہلے اسے طلاق دے لیکن اگر تم نے اسے تین طلاقیں دیدی ہیں تو تم نے اپنے پروردگار کے اس حکم کی نافرمانی کی ہے جو حکم اس نے' بیوی کو طلاق دینے کے بارے میں دیا تھا اور وہ عورت تم سے جدا ہو گئی ہے۔ (طلاق بائنہ) واقع ہو گئی۔

3552-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ اَخْبَرَنَا سَالِمُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَحِيضَ حَيْضَةً مُّسْتَقْبَلَةً سِوَى حَيْضَتِهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَاِنْ بَدَا لَهُ اَنْ يُّطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا فَذٰلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا اَمَرَ اللّٰهُ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً وَّاحِدَةً فَحُسِبَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللّٰهِ كَمَا اَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو نبی اکرم ﷺ ناراض ہو گئے آپ نے فرمایا تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے یہاں تک کہ اُسے اگلی مرتبہ حیض آ جائے۔ یہ حیض نہیں جس میں اس نے اسے طلاق دی ہے۔ پھر اگر وہ اسے طلاق دینا مناسب سمجھے تو اُس حیض کے بعد طہر کی حالت میں' اس عورت کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے سے پہلے' اسے طلاق دیدے۔ یہی وہ وقت ہے جس میں طلاق دینے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ایک طلاق دی تھی۔ وہ ایک طلاق واقع ہو گئی پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس خاتون سے رجوع کر لیا۔

3553-وَحَدَّثَنِيهِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَاجَعْتُهَا وَحَسَبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ ہیں۔ میں نے اس عورت سے رجوع کر لیا لیکن جو طلاق میں نے اسے دی تھی وہ شمار کر لی گئی۔

3554-وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ

سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا اَوْ حَامِلًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دیدی۔ وہ خاتون اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو۔ وہ اس عورت سے رجوع کر لے اور پھر اسے طہر یا پھر حمل کی حالت میں طلاق دے۔

3555-وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَائِضٌ فَسَاَلَ عُمَرُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقْ بَعْدُ اَوْ يُمْسِكْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دیدی۔ وہ خاتون حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا اس سے کہو! اس عورت سے رجوع کر لے۔ پھر جب وہ عورت پاک ہونے کے بعد دوبارہ حائضہ ہو اور پھر پاک ہو تو اس کے بعد اسے طلاق دے یا (اپنے ساتھ) رہنے دے۔

3556-وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ مَكَثْتُ عِشْرِيْنَ سَنَةً يُحَدِّثُنِىْ مَنْ لَّا اَتَّهِمُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا وَّهِىَ حَائِضٌ فَاُمِرَ اَنْ يُّرَاجِعَهَا فَجَعَلْتُ لَا اَتَّهِمُهُمْ وَلَا اَعْرِفُ الْحَدِيْثَ حَتّٰى لَقِيْتُ اَبَا غَلَّابٍ يُوْنُسَ بْنَ جُبَيْرٍ الْبَاهِلِىَّ وَكَانَ ذَا ثَبَتٍ فَحَدَّثَنِىْ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ فَحَدَّثَهٗ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ تَطْلِيْقَةً وَّهِىَ حَائِضٌ فَاُمِرَ اَنْ يُّرَاجِعَهَا قَالَ قُلْتُ اَفَحُسِبَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَمَهْ اَوَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں بیس سال تک ایک صاحب جنہیں میں جھوٹا قرار نہیں دیتا۔ مجھے یہ حدیث سناتے رہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی اہلیہ کو ان کے حیض کے دوران تین طلاقیں دی تھیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اس خاتون سے رجوع کریں (ابن سیرین کہتے ہیں) میں راوی کو جھوٹا قرار نہیں دیتا لیکن مجھے اس روایت پر بھی اعتماد نہیں تھا پھر میری ملاقات ابوغلاب یونس بن جبیر باہلی سے ہوئی۔ وہ مستند راوی تھے۔ انہوں نے مجھے یہ بتایا کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا تھا کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو ایک طلاق دی تھی۔ وہ خاتون اس وقت حالت حیض میں تھی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس سے رجوع کرنے کا حکم ملا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' کیا وہ طلاق شمار کی گئی تھی؟ تو استاد نے جواب دیا ہاں! کیا وہ عاجز یا احمق تھے؟ (جو ان کی دی ہوئی طلاق شمار نہ کی جاتی)

3557-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيْعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَسَاَلَ عُمَرُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3558-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ فَسَاَلَ عُمَرُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا حَتّٰى يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

وَقَالَ يُطَلِّقُهَا فِىْ قُبُلِ عِدَّتِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس روایت میں ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ نے (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کو اس خاتون سے رجوع کرنے کا حکم دیا۔(اور یہ ہدایت کی) کہ اب وہ اسے اس وقت طلاق دیں جب وہ عورت حالت طہر میں ہو اور انہوں نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو اور یہ بھی ہدایت کی کہ اسے اس کی عدت کے آغاز میں طلاق دیں۔

3559-وَحَدَّثَنِىْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِىُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِىَ حَائِضٌ فَقَالَ اَتَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَاِنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِىَ حَائِضٌ فَاَتٰى عُمَرُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَه وَهِىَ حَائِضٌ يُعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيْقَةِ فَقَالَ فَمَهْ اَوْ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

✧✧ یونس بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا۔ایک شخص اپنی بیوی کو اس عورت کے حیض کے دوران طلاق دیدیتا ہے۔انہوں نے جواب دیا' کیا تم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نہیں جانتے؟ کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی۔وہ عورت اس وقت حالت حیض میں تھی۔پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے یہ مسئلہ دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا کہ (ابن عمر رضی اللہ عنہما) اس عورت سے رجوع کرلے پھر وہ عورت اپنی عدت شروع کرے۔(راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے سوال کیا' کیا جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ عورت اس وقت حالت حیض میں ہو تو کیا اسی طلاق سے اس کی عدت شروع ہو جائے گی تو انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں؟ کیا وہ (شوہر) عاجز یا احمق ہے؟

3560-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ طَلَّقْتُ امْرَاَتِىْ وَهِىَ حَائِضٌ فَاَتٰى عُمَرُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَاِذَا طَهُرَتْ فَاِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَفَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ مَا يَمْنَعُهُ اَرَاَيْتَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی وہ اس وقت حالت حیض میں تھی۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے اس عورت سے رجوع کرلینا چاہئے پھر جب وہ پاک ہو جائے تو اس وقت اگر وہ چاہے تو اسے طلاق دیدے۔(راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا آپ نے اس طلاق کو شمار کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا کیوں نہ کرتے؟ کیا تمہارے خیال میں وہ عاجز یا احمق تھے؟

3561-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ امْرَاَتِهِ الَّتِىْ طَلَّقَ فَقَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِىَ حَائِضٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعُمَرَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَاِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا لِطُهْرِهَا قَالَ فَرَاجَعْتُهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا لِطُهْرِهَا قُلْتُ فَاعْتَدَدْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيْقَةِ الَّتِىْ طَلَّقْتَ وَهِىَ حَائِضٌ قَالَ مَا لِىَ لَا اَعْتَدُّ بِهَا وَاِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا' جسے انہوں نے طلاق دی تھی تو انہوں نے جواب دیا جب میں نے اسے طلاق دی تو وہ حالت حیض میں تھی۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے کہ جب وہ پاک ہو جائے تو اسے طہر کی حالت میں طلاق دے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' کیا آپ نے اس طلاق کو شمار کیا تھا؟ جو آپ نے اس عورت کے حیض کے دوران اسے دی تھی تو انہوں نے فرمایا میں اسے کیوں شمار نہ کرتا؟ کیا میں عاجز یا احمق تھا؟

3562-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِيْ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَتٰى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَفَحُسِبَتْ بِتِلْكَ التَّطْلِيْقَةِ قَالَ فَمَهْ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی اور وہ اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا اس سے کہو! اس عورت سے رجوع کر لے جب وہ پاک ہو جائے تو پھر اسے طلاق دے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا وہ طلاق شمار کی گئی تھی۔ انہوں نے جواب دیا' ہاں!

3563-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمَا لِيَرْجِعْهَا وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا قَالَ قُلْتُ لَهٗ اَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ فَمَهْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3564-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُسْاَلُ عَنْ رَّجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا فَقَالَ اَتَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا فَذَهَبَ عُمَرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا قَالَ لَمْ اَسْمَعْهُ يَزِيْدُ عَلٰى ذٰلِكَ لِاَبِيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے تو انہوں نے جواب دیا کیا تم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو؟ (سائل نے) کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دیدی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ اس سے رجوع کر لیں۔

3565-وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَيْمَنَ مَوْلٰى عَزَّةَ يَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ وَاَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ ذٰلِكَ كَيْفَ تَرٰى فِيْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَرَدَّهَا وَقَالَ اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ

اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ فِیْ قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ

✧✧ عبدالرحمن بن ایمن نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا۔ ابوزبیر یہ بات سن رہے تھے۔ اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دیدے۔ انہوں نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کی' عبداللہ نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی ہے۔ وہ اس وقت حالت حیض میں ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا اسے اس عورت سے رجوع کر لینا چاہئے۔ آپ نے یہ بات دہرائی اور فرمایا جب وہ عورت پاک ہو جائے (اس وقت) وہ اسے طلاق دے یا اپنے ساتھ رہنے دے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اے نبی! جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے آغاز میں طلاق دو''۔

3566-حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ هٰذِهِ الْقِصَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3567-وَحَدَّثَنِیْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَیْمَنَ مَوْلٰی عُرْوَةَ یَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ وَاَبُو الزُّبَیْرِ یَسْمَعُ بِمِثْلِ حَدِیْثِ حَجَّاجٍ وَّفِیْهِ بَعْضُ الزِّیَادَةِ قَالَ مُسْلِم اَخْطَاَ حَیْثُ قَالَ عُرْوَةَ اِنَّمَا هُوَ مَوْلٰی عَزَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ اختلاف ہے اور کچھ اضافہ منقول ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں اس کی سند میں عبدالرحمن کو عروہ کا آزاد کردہ غلام قرار دیا گیا ہے۔ یہ غلط ہے کیونکہ وہ ''عزہ'' کے آزاد کردہ غلام تھے۔

باب 471: طَلَاقِ الثَّلَاثِ

تین طلاقوں (کے احکام)

3568-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ الطَّلَاقُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرٍ وَّسَنَتَیْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّ النَّاسَ اسْتَعْجَلُوْا فِیْ اَمْرٍ کَانَتْ لَهُمْ فِیْهِ اَنَاةٌ فَلَوْ مَضَیْنَا عَلَیْهِمْ فَاَمْضَاهُ عَلَیْهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (کے دور خلافت) اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں (بیک وقت دی جانے والی) تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے (اپنے دور خلافت میں) یہ فرمان جاری کیا کہ جس معاملے میں لوگوں کو سہولت دی گئی تھی۔ لوگوں نے اس میں جلد بازی کا مظاہرہ شروع کر دیا۔ اس لیے (تین طلاقوں کے نفاذ کا حکم) اگر ہم نافذ کر دیں۔ (تو یہ زیادہ بہتر ہوگا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) تو

حدیث 3568: ابوداؤد (2200) مؤطا (1181) احمد (2877)' (20784) حاکم (2793)' (2792) بیہقی (14749)' (14751)' (14761) معجم کبیر (10847)' (10917)' (10975) دارقطنی (128)' (137)' (138)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ان پر نافذ کر دیا۔

3569-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَتَعْلَمُ اَنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّثَلَاثًا مِنْ اِمَارَةِ عُمَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ

✧✧ ابن طاوس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سالوں میں (بیک وقت دی گئی) تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: جی ہاں!

3570-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ اَلَمْ يَكُنِ الطَّلَاقُ الثَّلَاثُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّاحِدَةً فَقَالَ قَدْ كَانَ ذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ فِيْ عَهْدِ عُمَرَ تَتَايَعَ النَّاسُ فِي الطَّلَاقِ فَاَجَازَهٗ عَلَيْهِمْ

✧✧ طاوس بیان کرتے ہیں' ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا۔ آپ اپنی معلومات کی روشنی میں بتائیں کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں (بیک وقت دی گئی) تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا۔ ایسا ہی تھا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جب لوگوں نے بکثرت طلاقیں دینا شروع کر دیں تو انہوں نے (تین کو تین شمار کرنے کا حکم) لوگوں پر نافذ کر دیا۔

باب 472: وُجُوْبِ الْكَفَّارَةِ عَلٰى مَنْ حَرَّمَ امْرَاَتَهٗ وَلَمْ يَنْوِ الطَّلَاقَ

جو شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دے اور طلاق کی نیت نہ کرے تو اس پر کفارے کی ادائیگی واجب ہے

3571-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتَوَائِيَّ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ فِي الْحَرَامِ يَمِيْنٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (اپنی بیوی کو اپنے اوپر) حرام قرار دینے کو "قسم" قرار دیتے تھے جس کا کفارہ ضروری ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ بھی فرماتے تھے۔

"اللہ کے رسول (کی سنت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے"۔

3572-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ يَعْلَى بْنَ

حدیث 3571 بخاری (387)' (1523)' (1544) ابوداؤد (1871)' (1872)' (1902) ترمذی (2965) نسائی (758)' (2930)' (2934) ابن ماجہ (2959)' (2973)' (2986) دارمی (1931) احمد (2305)' (2830)' (2836) ابن حبان (3809)' ابن خزیمہ (2620)' (2760)' (2769) بیہقی (9000)' (9109)' (9121) ابو یعلیٰ (2339)' (4730)' (5627) معجم کبیر (11293)' (11827)' (12461) دارقطنی (97)' (133)' (118)

حَكِيمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ اِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَاَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دیدے تو یہ "قسم" شمار ہوگی اور وہ شخص اس کا کفارہ ادا کرے گا۔ (راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی) کہا:

"اللہ کے رسول (کی سنت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے"۔

3573-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُخْبِرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا قَالَتْ فَتَوَاطَيْتُ اَنَا وَحَفْصَةُ اَنَّ اَيَّتَنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ اِنِّي اَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ اَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلٰى اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ اَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ (لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) اِلٰى قَوْلِهِ (اِنْ تَتُوبَا) لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ (وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهِ حَدِيثًا) لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم' سیّدہ زینب بنت جحش کے ہاں ٹھہر کر شہد پیا کرتے تھے۔ (ایک مرتبہ) میں نے اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ طے کیا کہ ہم میں سے جس کے ہاں بھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو وہ یہ عرض کرے گی کہ مجھے آپ سے مغافیر کی بو آ رہی ہے۔ کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں میں سے کسی ایک کے ہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے یہ عرض کی' آپ نے فرمایا' میں نے تو زینب بنت جحش کے ہاں شہد پیا ہے لیکن اب میں ہرگز نہیں پیوں گا۔ (راوی کہتے ہیں اسی واقعہ کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

تم اس چیز کو (اپنے لیے) کیوں حرام قرار دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال قرار دی ہے"۔

اس سورت میں آگے چل کر جن دو خواتین کی توبہ کا ذکر ہے اس سے مراد سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جس بات کا ذکر ہے اس سے مراد آپ کا یہ کہنا ہے کہ میں نے شہد پیا ہے۔

3574-حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ فَكَانَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلٰى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ وَدَخَلَ عَلٰى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا اَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ فَقِيلَ لِي اَهْدَتْ لَهَا امْرَاَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةً مِنْ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ اَمَا وَاللّٰهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَوْدَةَ وَقُلْتُ اِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَاِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَاِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هٰذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ اَنْ يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ فَاِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَاَقُولُ ذٰلِكِ لَهُ وَقُولِيهِ اَنْتِ يَا

حدیث 3573: بخاری (4628)' (4629)' (4966) ابوداؤد (3714) نسائی (3421)' (3795)' (3958) احمد (25894) ابن حبان (4183) بیہقی (14857) ابویعلیٰ (178)' (197) معجم کبیر (11226)

صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلٰى سَوْدَةَ قَالَتْ تَقُوْلُ سَوْدَةُ وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُّ اَنْ اُنَادِيَهُ بِالَّذِىْ قُلْتِ لِىْ وَاِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكَلْتَ مَغَافِيْرَ قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هٰذِهِ الرِّيْحُ قَالَ سَقَتْنِىْ حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَىَّ قُلْتُ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلٰى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلٰى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَسْقِيْكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِىْ بِهٖ قَالَتْ تَقُوْلُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِىْ قَالَ اَبُوْاِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ بِهٰذَا سَوَآءً

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیزوں اور (بطور خاص) شہد کو پسند کرتے تھے۔ عصر کی نماز کے بعد آپ اپنی تمام ازواج کے پاس (باری باری کچھ دیر کیلئے) تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے تو وہاں اپنے معمول سے زیادہ دیر تک ٹھہرے رہے میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو مجھے بتایا گیا کہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی کسی رشتہ دار خاتون نے انہیں شہد کا مٹکا بھیجا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا مشروب پیا ہے میں نے سوچا اللہ کی قسم! میں اس کیلئے کوئی حیلہ اختیار کروں گی۔ میں نے اس کا ذکر سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے کیا اور کہا کہ: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ہاں تشریف لائیں تو آپ ان کے قریب ہو کر عرض کریں' یارسول اللہ! کیا آپ نے مغافیر تناول کیا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو جواب دیں گے' نہیں۔ تو آپ ان سے عرض کریں آپ سے بو کس چیز کی آ رہی ہے؟ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے راوی کو بتایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بہت ناپسند تھی کہ آپ سے (کسی بھی قسم کی) بو آئے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے کہا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو یہ جواب دیں گے' مجھے حفصہ رضی اللہ عنہا نے شہد کا شربت پلایا ہے تو آپ ان سے یہ کہیں کہ شاید ان مکھیوں نے ''عرفط'' کا رس چوسا ہوگا۔ میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی بات کہوں گی اے صفیہ! آپ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی کہیے گا۔

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے راوی کو بتایا) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے تو بعد میں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی دروازے پر ہی تھے کہ میں آپ سے وہی بات کہنے لگی تھی جو تم نے مجھ سے کہی تھی لیکن پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے تو سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ نے مغافر تناول کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں' سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' تو پھر بو کس چیز کی آ رہی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے شہد کا شربت پلایا تھا تو سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' ان مکھیوں نے ''عرفط'' کا رس چوسا ہوگا۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں) پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا۔ پھر جب آپ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا میں آپ کو (شہد کا شربت) نہ پلاؤں؟ تو آپ نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ (جب سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کو اس کا پتہ چلا) تو سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے کہا' سبحان اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (آپ کا پسندیدہ مشروب پینے سے) محروم کر دیا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ میں نے ان سے کہا اب آپ چپ رہیں۔

3575- وَحَدَّثَنِيْهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب473: بَيَانِ اَنَّ تَخْيِيرِ لِلامْرَاَتِهِ لا يَكُوْنُ طَلاَقًا اِلَّا بِالنِّيَّة

بیوی کو اختیار دینا صرف اس وقت طلاق شمار ہوگا جب (ان الفاظ کے ذریعے) طلاق کی نیت کی گئی ہو

3576-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اُمِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ اَزْوَاجِه بَدَاَ بِي فَقَالَ اِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ اَمْرًا فَلاَ عَلَيْكِ اَنْ لاَ تَعْجَلِي حَتّٰى تَسْتَاْمِرِي اَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ اَنَّ اَبَوَيَّ لَمْ يَكُوْنَا لِيَاْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَّاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيمًا) قَالَتْ فَقُلْتُ فِي اَيِّ هٰذَا اَسْتَاْمِرُ اَبَوَيَّ فَاِنِّي اُرِيدُ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ اَزْوَاجُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی ازواج کو اختیار دینے کا حکم دیا گیا تو آپ نے سب سے پہلے مجھ سے فرمایا: میں تمہارے سامنے ایک معاملہ رکھنے لگا ہوں تم پر لازم ہے کہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرنا اور اپنے والدین سے مشورہ کر لینا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے واقف تھے کہ میرے والدین مجھے آپ سے علیحدگی اختیار کرنے کا مشورہ نہیں دیں گے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے۔

''اے نبی! اپنی ازواج سے فرما دو! اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زیب و زینت حاصل کرنا چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں وہ دے کر مناسب طور پر رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول (کی رضا) اور دارِ آخرت چاہتی ہو تو تم میں سے جو نیک خواتین ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے عظیم اجر تیار کیا ہوا''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ تعالیٰ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دارِ آخرت کو ترجیح دیتی ہوں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر ازواج نے بھی یہی فیصلہ کیا جو میں نے کیا۔

3577-حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُنَا اِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْاَةِ مِنَّا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) فَقَالَتْ لَهَا مُعَاذَةُ فَمَا كُنْتِ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَكِ قَالَتْ كُنْتُ اَقُولُ اِنْ كَانَ ذَالِكَ اِلَيَّ لَمْ اُوثِرْ اَحَدًا عَلٰى نَفْسِي

حدیث3576 بخاری (4507)'(4508) ترمذی (3204) نسائی (3201)'(3639)'(3440) ابن ماجہ (2053) احمد (25338)'(25811)'(26151) بیہقی (13045)'(14798)

حدیث3577 ابوداؤد (2136) احمد (24520) ابن حبان (4206) حاکم (2762) بیہقی (13209)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم میں سے جس اہلیہ کی بھی باری ہوتی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے اجازت طلب کیا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی۔

''تم ان میں سے جسے چاہو اپنے سے الگ کردو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو''۔

(راوی) معاذہ عدویہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کرتے تھے تو آپ کہا کرتی تھیں؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' میں یہ کہا کرتی تھی اگر میری مرضی چاہیں تو میں کسی کے مقابلے میں ایثار نہیں کروں گی۔

3578-وَحَدَّثَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

3579-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (علیحدگی اختیار کرنے یا نہ کرنے) کا اختیار دیا تھا لیکن ہم نے اسے طلاق نہیں دیا۔

3580-حَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ مَا اُبَالِىْ خَيَّرْتُ امْرَاَتِىْ وَاحِدَةً اَوْ مِائَةً اَوْ اَلْفًا بَعْدَ اَنْ تَخْتَارَنِىْ وَلَقَدْ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ فَقَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَكَانَ طَلَاقًا

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں جب میری بیوی نے مجھے اختیار کرچکی ہے تو پھر مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں اپنی بیوی کو ایک یا سو یا پھر ہزار مرتبہ اختیار دیتا ہوں میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تھا تو انہوں نے جواب دیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تھا' تو کیا وہ طلاق ہوگئی تھی؟

3581-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ نِسَآئَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

✧✧ مسروق سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا لیکن وہ طلاق نہیں تھی۔

3582-وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ وَاِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا اور ہم نے آپ کو اختیار کرلیا لیکن ہم نے اسے طلاق نہیں سمجھا۔

3583-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ

حدیث 3579 بخاری (4962)' (4963) ابوداؤد (2203) ترمذی (1179) نسائی (3202)' (3203)' (3441) ابن ماجہ (2052) دارمی (2269) احمد (25440)' (25707)' (26078)' (24196) بیہقی (14799)' (14800)' (21258)

حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کر لیا لیکن آپ نے اسے ہمارے خلاف کچھ (یعنی طلاق) شمار نہیں کیا۔

3584- حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

3585- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوْسًا بِبَابِهٖ لَمْ يُؤْذَنْ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ قَالَ فَاُذِنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ اَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ فَاُذِنَ لَهٗ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهٗ نِسَاؤُهٗ وَاجِمًا سَاكِتًا قَالَ فَقَالَ لَاَقُوْلَنَّ شَيْئًا اُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ رَاَيْتَ بِنْتَ خَارِجَةَ سَاَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ اِلَيْهَا فَوَجَاْتُ عُنُقَهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِيْ كَمَا تَرٰى يَسْاَلْنَنِي النَّفَقَةَ فَقَامَ اَبُوْبَكْرٍ اِلٰى عَائِشَةَ يَجَاُ عُنُقَهَا فَقَامَ عُمَرُ اِلٰى حَفْصَةَ يَجَاُ عُنُقَهَا كِلَاهُمَا يَقُوْلُ تَسْاَلْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهٗ فَقُلْنَ وَاللّٰهِ لَا نَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهٗ ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا اَوْ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ) حَتّٰى بَلَغَ (لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا) قَالَ فَبَدَاَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَيْكِ اَمْرًا اُحِبُّ اَنْ لَا تَعْجَلِيْ فِيْهِ حَتّٰى تَسْتَشِيْرِيْ اَبَوَيْكِ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَتَلَا عَلَيْهَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ قَالَتْ اَفِيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَشِيْرُ اَبَوَيَّ بَلْ اَخْتَارُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَاَسْاَلُكَ اَنْ لَا تُخْبِرَ امْرَاَةً مِّنْ نِّسَائِكَ بِالَّذِيْ قُلْتُ قَالَ لَا تَسْاَلُنِي امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ اِلَّا اَخْبَرْتُهَا اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْنِيْ مُعَنِّتًا وَّلَا مُتَعَنِّتًا وَّلٰكِنْ بَعَثَنِيْ مُعَلِّمًا مُّيَسِّرًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی۔ انہوں نے دوسرے لوگوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر بیٹھے ہوئے پایا جنہیں اندر جانے کی اجازت نہیں ملی تھی لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اجازت مل گئی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے اجازت مانگی انہیں بھی اجازت مل گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاموش اور افسردہ بیٹھے ہوئے پایا۔ آپ کی ازواج آپ کے اردگرد بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے سوچا' میں ضرور کوئی ایسی بات کہوں گا جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسی آ جائے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کاش! آپ اس وقت (میری بیوی) بنت خارجہ کی حالت دیکھتے جب اس نے مجھ سے خرچ کا سوال کیا تو میں نے اس کا گلا گھونٹنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے اور آپ نے فرمایا: یہ (ازواج مطہرات) میرے گرد بیٹھی ہیں جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔ انہوں نے بھی مجھ سے خرچ کا مطالبہ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا گلا دبانے کیلئے ان کی طرف بڑھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا گلا دبانے کیلئے ان کی طرف بڑھے۔ یہ دونوں یہی کہہ رہے تھے' کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس خرچ کا مطالبہ کیا ہے؟ جو آپ کے پاس نہیں

ہے ازواجِ مطہرات نے عرض کی' اللہ کی قسم! اب ہم کبھی بھی نبی اکرم ﷺ سے کسی ایسی چیز کا مطالبہ نہیں کریں گی جو آپ کے پاس نہ ہو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ ان سے ایک مہینے کیلئے الگ ہو گئے یا شاید انتیس دن کیلئے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی ''اے نبی! اپنی ازواج سے یہ کہہ دو!''

تو آپ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے آغاز کیا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک صورت رکھ رہا ہوں اور میری خواہش یہ ہے کہ تم اپنے والدین سے مشورہ کیے بغیر (اس کا جواب دینے میں) جلدی نہ کرو۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ تو آپ نے ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کی تو انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا میں آپ کے بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ (نہیں ہرگز نہیں) بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت کو اختیار کرتی ہوں اور میری فرمائش یہ ہے کہ آپ اپنی کسی بھی اہلیہ محترمہ کو میرے اس جواب کے بارے میں نہ بتائیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان میں سے جو بھی مجھ سے اس بارے میں پوچھے گی میں اسے بتا دوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سخت اور درشت مزاج بنا کر نہیں بھیجا ہے بلکہ اس نے مجھے تعلیم دینے والا اور آسانی فراہم کرنے والا بنا کر مبعوث کیا ہے۔

3586-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سِمَاكٍ أَبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا اعْتَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَى وَيَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرْنَ بِالْحِجَابِ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ لَأَعْلَمَنَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا ابْنَةَ أَبِي بَكْرٍ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا لِي وَمَا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَلَيْكَ بِعَيْبَتِكَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَقُلْتُ لَهَا يَا حَفْصَةُ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحِبُّكِ وَلَوْلَا أَنَا لَطَلَّقَكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ أَشَدَّ الْبُكَاءِ فَقُلْتُ لَهَا أَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ هُوَ فِي خِزَانَتِهِ فِي الْمَشْرُبَةِ فَدَخَلْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَبَاحٍ غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى أُسْكُفَّةِ الْمَشْرُبَةِ مُدَلٍّ رِجْلَيْهِ عَلَى نَقِيرٍ مِنْ خَشَبٍ وَهُوَ جِذْعٌ يَرْقَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَدِرُ فَنَادَيْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ رَفَعْتُ صَوْتِي فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَّ أَنِّي جِئْتُ مِنْ أَجْلِ حَفْصَةَ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِ عُنُقِهَا لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهَا وَرَفَعْتُ صَوْتِي فَأَوْمَى إِلَيَّ أَنْ ارْقَهْ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ فَجَلَسْتُ فَأَدْنَى عَلَيْهِ إِزَارَهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَنَظَرْتُ بِبَصَرِي فِي خِزَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَمِثْلِهَا قَرَظًا فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ وَإِذَا أَفِيقٌ مُعَلَّقٌ قَالَ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ قَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ

الْخَطَّابِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَمَا لِيْ لَا اَبْكِي وَهٰذَا الْحَصِيرُ قَدْ اَثَّرَ فِيْ جَنْبِكَ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ لَا اَرٰى فِيْهَا اِلَّا مَا اَرٰى وَذَاكَ قَيْصَرُ وَكِسْرٰى فِي الثِّمَارِ وَالْاَنْهَارِ وَاَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفْوَتُهٗ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَنَا الْاٰخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلٰى قَالَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ حِيْنَ دَخَلْتُ وَاَنَا اَرٰى فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَاْنِ النِّسَآءِ فَاِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهُنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مَعَكَ وَمَلَائِكَتَهٗ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّالْمُؤْمِنُوْنَ مَعَكَ وَقَلَّمَا تَكَلَّمْتُ وَاَحْمَدُ اللّٰهَ بِكَلَامٍ اِلَّا رَجَوْتُ اَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ يُصَدِّقُ قَوْلِي الَّذِيْ اَقُوْلُ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ اٰيَةُ التَّخْيِيْرِ (عَسٰى رَبُّهٗ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ) (وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ) وَكَانَتْ عَآئِشَةُ بِنْتُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّحَفْصَةُ تَظَاهَرَانِ عَلٰى سَائِرِ نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَطَلَّقْتَهُنَّ قَالَ لَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُوْنَ يَنْكُتُوْنَ بِالْحَصٰى يَقُوْلُوْنَ طَلَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآئَهٗ اَفَاَنْزِلُ فَاُخْبِرُهُمْ اَنَّكَ لَمْ تُطَلِّقْهُنَّ قَالَ نَعَمْ اِنْ شِئْتَ فَلَمْ اَزَلْ اُحَدِّثُهٗ حَتّٰى تَحَسَّرَ الْغَضَبُ عَنْ وَّجْهِهٖ وَحَتّٰى كَشَرَ فَضَحِكَ وَكَانَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ ثَغْرًا ثُمَّ نَزَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْتُ اَتَشَبَّثُ بِالْجِذْعِ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا يَمْشِيْ عَلَى الْاَرْضِ مَا يَمَسُّهٗ بِيَدِهٖ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كُنْتَ فِي الْغُرْفَةِ تِسْعَةً وَّعِشْرِيْنَ فَقُمْتُ قَالَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَادَيْتُ بِاَعْلٰى صَوْتِيْ لَمْ يُطَلِّقْ نِسَآئَهٗ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَاِذَا جَآئَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ) فَكُنْتُ اَنَا اسْتَنْبَطْتُ ذَاكَ الْاَمْرَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اٰيَةَ التَّخْيِيْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب نے مجھے بتایا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے علیحدگی اختیار کی' اسی دوران میں مسجد میں گیا تو لوگ کنکریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ حجاب کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے سوچا آج میں ضرور اس بارے میں جان لوں گا۔ میں عائشہ کے ہاں آیا اور ان سے کہا۔ اے ابوبکر کی صاحبزادی! کیا اب تم اس حد تک پہنچ چکی ہو کہ اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ' تو انہوں نے جواب دیا۔ اے خطاب کے صاحبزادے! میرا اور آپ کا کیا واسطہ؟ تم اپنی بیٹی کے پاس جاؤ۔ پھر میں حفصہ کے ہاں آیا اور اس سے کہا اے حفصہ! کیا اب تمہارا یہ حال ہو گیا ہے؟ کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ۔ اللہ کی قسم! تم بھی یہ بات جانتی ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تم سے محبت نہیں ہے۔ اگر میں نہ ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں طلاق دے چکے ہوتے تو حفصہ نے زار و قطار رونا شروع کر دیا۔ میں نے اس سے پوچھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں؟ تو اس نے جواب دیا آپ بالا خانے میں تشریف فرما ہیں۔ میں وہاں گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام رباح اس کی چوکھٹ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے سیڑھی کے ڈنڈوں پر پاؤں لٹکائے ہوئے تھے۔ یہی وہی سیڑھی تھی جس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوپر تشریف لے جاتے تھے اور نیچے اترتے تھے۔ میں نے بلند آواز سے کہا اے رباح! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے حاضر ہونے کی' اجازت طلب کرو۔ رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا لیکن کچھ نہیں کہا۔ میں نے پھر کہا۔ اے رباح! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' میرے حاضر ہونے کی اجازت طلب کرو۔ رباح نے پھر کمرے

کی طرف دیکھا اور پھر میری طرف دیکھا لیکن کچھ نہیں کہا۔ اب میں نے اونچی آواز سے کہا اے رباح! تم نبی اکرم ﷺ سے میرے حاضر ہونے کی اجازت مانگو! میں یہ سوچ رہا ہوں کہ شاید نبی اکرم ﷺ یہ سوچ رہے ہیں کہ میں حفصہ کی وجہ سے یہاں آیا ہوں اللہ کی قسم! اگر نبی اکرم ﷺ مجھے حفصہ کو قتل کرنے کا حکم دیں تو میں اسے قتل بھی کردوں۔ میں نے اپنی آواز اونچی رکھی تھی۔ رباح نے اشارے کے ذریعے مجھے کہا کہ میں اوپر چڑھ جاؤں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ اس وقت چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ میں بیٹھ گیا۔ آپ نے اپنی چادر کو اوپر کیا۔ اس وقت آپ نے صرف وہی ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی تو چٹائی کے نشان آپ کے پہلو پر لگے ہوئے تھے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے اس کمرے پر نگاہ دوڑائی تو وہاں ایک ''صاع'' کے قریب کچھ ''جو'' موجود تھے۔ کمرے کے کونے میں تقریباً اتنے ہی پتے تھے اور ایک چمڑے کا مشکیزہ رکھا ہوا تھا۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے آپ نے دریافت کیا۔ اے ابن خطاب! تم کیوں رو پڑے ہو؟ تو میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! میں کیوں نہ روؤں؟ اس چٹائی نے آپ کے پہلو پر نشان ڈال دیئے تھے۔ اس کمرے میں جو کچھ ہے۔ وہ مجھے نظر آ رہا ہے اور وہاں قیصر و کسریٰ ہر طرح کی آسائشوں سے مالا مال ہیں جبکہ آپ اللہ کے رسول اور اس کے محبوب ہیں اور آپ کے کمرے کی یہ حالت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ ہمارے لیے آخرت ہو اور ان لوگوں کیلئے صرف دنیا ہو۔ میں نے عرض کی' جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ مجھے آپ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار دکھائی دیتے تھے۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! آپ اپنی ازواج کی وجہ سے کیوں پریشان ہوتے ہیں؟ اگر آپ انہیں طلاق بھی دیدیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے' اس کے فرشتے جبرائیل' میکائیل میں' ابوبکر اور تمام اہل ایمان آپ کے ساتھ ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا) میں نے کوئی بات کہی یا اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے کچھ کہا اور میری خواہش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ میری اس بات کی تصدیق کر دے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی آیت تخییر۔

''(اے ازواج نبی!) اگر وہ (رسول) تمہیں طلاق دیدیتا ہے تو اللہ بدلے میں اسے تم سے بہتر بیویاں عطا کر دے گا اور اگر ان دو (ازواج) نے اس کا ساتھ نہ دیا تو بے شک اللہ تعالیٰ اس (رسول) کا مولا ہے اور جبرائیل اور ہر صالح مومن اور فرشتے' اس کے بعد مددگار ہیں''۔

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) سیدہ عائشہ بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے دیگر ازواجِ مطہرات پر دباؤ ڈالا تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! کیا آپ نے انہیں طلاق دیدی ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! جب میں مسجد میں داخل ہوا تو مسلمان کنکریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور وہ یہ بات کر رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے کیا میں نیچے اترنے کے بعد انہیں یہ اطلاع دیدوں؟ کہ آپ نے اپنی ازواج کو طلاق نہیں دی ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں! اگر تم چاہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گفتگو کرتا رہا یہاں تک کہ آپ کے چہرے سے ناراضگی کے اثرات ختم ہو گئے بلکہ آپ ہنس بھی دیئے۔ ہنستے وقت آپ سب سے زیادہ خوبصورت نظر آتے تھے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نیچے اترے۔ میں تنے کا سہارا لے کر نیچے اترا تھا لیکن نبی اکرم ﷺ یوں نیچے اترے جیسے آپ زمین پر چل رہے ہیں۔ آپ نے اس (تنے) کو اپنے دست اقدس کے ذریعے چھوا بھی نہیں۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! آپ اس کمرے میں انتیس دن رہے ہیں (جبکہ آپ کی نیت ایک ماہ رہنے کی تھی؟) تو آپ نے ارشاد فرمایا مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر میں نے مسجد کے دروازے

پر کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا کہ آپ نے اپنی ازواج کو طلاق نہیں دی ہے (اسی موقع کے بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور جب ان کے پاس امن یا خوف (سے متعلق) کوئی خبر آتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں وہ اسے رسول کی طرف اور واقعے سے متعلق لوگوں کی طرف لوٹا دیتے تو ان میں سے جو لوگ (خبر کی حقیقت کا) استنباط کرتے ہیں وہ (حقیقت حال) جان لیتے''۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) وہ میں ہی تھا جس نے اس معاملے کی حقیقت سے آگاہی حاصل کی اور اللہ تعالیٰ نے حالت تخییر نازل کی۔

3587- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ قَالَ مَكَثْتُ سَنَةً وَّاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ اٰيَةٍ فَمَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَسْاَلَهٗ هَيْبَةً لَّهٗ حَتّٰى خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا رَجَعَ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ عَدَلَ اِلَى الْاَرَاكِ لِحَاجَةٍ لَّهٗ فَوَقَفْتُ لَهٗ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ سِرْتُ مَعَهٗ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَزْوَاجِهٖ فَقَالَ تِلْكَ حَفْصَةُ وَعَآئِشَةُ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَكَ عَنْ هٰذَا مُنْذُ سَنَةٍ فَمَا اَسْتَطِيْعُ هَيْبَةً لَّكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ مَا ظَنَنْتَ اَنَّ عِنْدِيْ مِنْ عِلْمٍ فَسَلْنِيْ عَنْهُ فَاِنْ كُنْتُ اَعْلَمُهٗ اَخْبَرْتُكَ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ وَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلنِّسَآءِ اَمْرًا حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِنَّ مَا اَنْزَلَ وَقَسَمَ لَهُنَّ مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَمَا اَنَا فِيْ اَمْرٍ اَأْتَمِرُ اِذْ قَالَتْ لِي امْرَاَتِيْ لَوْ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ لَهَا وَمَا لَكِ اَنْتِ وَلِمَا هَاهُنَا وَمَا تَكَلُّفُكِ فِيْ اَمْرٍ اُرِيْدُهٗ فَقَالَتْ لِيْ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُرِيْدُ اَنْ تُرَاجَعَ اَنْتَ وَاِنَّ ابْنَتَكَ لَتُرَاجِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَظَلَّ يَوْمَهٗ غَضْبَانَ قَالَ عُمَرُ فَاٰخُذُ رِدَائِيْ ثُمَّ اَخْرُجُ مَكَانِيْ حَتّٰى اَدْخُلَ عَلٰى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا بُنَيَّةُ اِنَّكِ لَتُرَاجِعِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَظَلَّ يَوْمَهٗ غَضْبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللّٰهِ اِنَّا لَنُرَاجِعُهٗ فَقُلْتُ تَعْلَمِيْنَ اَنِّيْ اُحَذِّرُكِ عُقُوْبَةَ اللّٰهِ وَغَضَبَ رَسُوْلِهٖ يَا بُنَيَّةُ لَا تَغُرَّنَّكِ هٰذِهِ الَّتِيْ قَدْ اَعْجَبَهَا حُسْنُهَا وَحُبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاهَا ثُمَّ خَرَجْتُ حَتّٰى اَدْخُلَ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ لِقَرَابَتِيْ مِنْهَا فَكَلَّمْتُهَا فَقَالَتْ لِيْ اُمُّ سَلَمَةَ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَدْ دَخَلْتَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى تَبْتَغِيَ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ اَزْوَاجِهٖ قَالَ فَاَخَذَتْنِيْ اَخْذًا كَسَرَتْنِيْ عَنْ بَعْضِ مَا كُنْتُ اَجِدُ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا وَكَانَ لِيْ صَاحِبٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اِذَا غِبْتُ اَتَانِيْ بِالْخَبَرِ وَاِذَا غَابَ كُنْتُ اَنَا اٰتِيْهِ بِالْخَبَرِ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ نَتَخَوَّفُ مَلِكًا مِنْ مُلُوْكِ غَسَّانَ ذُكِرَ لَنَا اَنَّهٗ يُرِيْدُ اَنْ يَّسِيْرَ اِلَيْنَا فَقَدِ امْتَلَاَتْ صُدُوْرُنَا مِنْهُ فَاَتٰى صَاحِبِي الْاَنْصَارِيُّ يَدُقُّ الْبَابَ وَقَالَ افْتَحِ افْتَحْ فَقُلْتُ جَآءَ الْغَسَّانِيُّ فَقَالَ اَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ اعْتَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْوَاجَهٗ فَقُلْتُ رَغِمَ اَنْفُ حَفْصَةَ وَعَآئِشَةَ ثُمَّ اٰخُذُ ثَوْبِيْ فَاَخْرُجُ حَتّٰى جِئْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَشْرُبَةٍ لَّهٗ يُرْتَقٰى اِلَيْهَا بِعَجَلِهَا وَغُلَامٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْوَدُ عَلٰى رَاْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ هٰذَا عُمَرُ فَاَذِنَ لِيْ قَالَ عُمَرُ فَقَصَصْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَلَمَّا بَلَغْتُ حَدِيْثَ اُمِّ سَلَمَةَ تَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّهٗ لَعَلٰى حَصِيْرٍ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ شَيْءٌ وَّتَحْتَ رَاْسِهٖ وِسَادَةٌ مِّنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ وَّاِنَّ عِنْدَ رِجْلَيْهِ قَرَظًا مَّصْبُوْرًا وَّعِنْدَ رَاْسِهٖ

اُهُبًا مُعَلَّقَةً فَرَاَيْتُ اَثَرَ الْحَصِيرِ فِيْ جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ كِسْرٰى وَقَيْصَرَ فِيْمَا هُمَا فِيْهِ وَاَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَهُمَا الدُّنْيَا وَلَكَ الْاٰخِرَةُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ایک آیت (کے شانِ نزول) کے بارے میں سوال کرنا تھا لیکن ایک سال تک میں صرف اس کا ارادہ ہی کرتا رہا اوران کے رعب اور دبدبے کی وجہ سے ان سے یہ سوال نہیں کرسکا۔ یہاں تک کہ جب وہ حج کیلئے روانہ ہوئے تو میں بھی آپ کے ساتھ روانہ ہوا۔ واپسی کے سفر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ رفع حاجت کیلئے ذرا ہٹ کے پیلو کے درخت کے پاس چلے گئے۔ میں وہیں ٹھہر گیا۔ جب وہ فارغ ہوکر آئے تو میں نے ان کے ساتھ دوبارہ سفر شروع کیا۔ میں نے پوچھا اے امیر المومنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے وہ دو خواتین کونسی تھیں؟ جنہوں نے آپ کی موافقت نہیں کی تھی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا وہ حفصہ اور عائشہ (رضی اللہ عنہما) تھیں (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں نے ان سے کہا میں ایک سال سے' آپ سے یہ سوال کرنا چاہ رہا تھا لیکن آپ کے رعب اور دبدبے کی وجہ سے نہیں کرسکا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا' ایسا نہ کرو! جس چیز کے بارے میں تمہیں یہ گمان ہو کہ مجھے اس کے بارے میں کچھ پتا ہوگا تم اس کے بارے میں مجھ سے پوچھ لو اگر مجھے اس کا پتا ہوگا تو میں تمہیں بتادوں گا۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے۔ اللہ کی قسم! زمانہ جاہلیت میں ہم بیویوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں احکام نازل کیے اوران کے حقوق مقرر کیے۔ ایک دن میں اپنی بیوی سے کوئی بات کررہا تھا کہ میری بیوی نے مجھ سے کہا اگر آپ اس اس طرح کرلیں (تو یہ زیادہ بہتر ہوگا) میں نے اس سے کہا تمہارا اس معاملے سے کیا تعلق ہے اور جو کام میں کرنا چاہتا ہوں تم اس میں کیسے دخل دے سکتی ہو؟ اس نے مجھ سے کہا اے ابن خطاب! آپ پر حیرت ہے آپ یہ نہیں چاہتے کہ آپ کے معاملے میں دخل دیا جائے جبکہ آپ کی بیٹی (سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملات میں دخل دیتی ہے اور بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارا دن اس سے ناراض رہتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے چادر اوڑھی اور اپنے گھر سے نکل کر حفصہ کے ہاں آیا۔ میں نے اس سے کہا' اے بیٹی! کیا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح جواب دیتی ہو کہ آپ سارا دن ناراض رہتے ہیں؟ حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا اللہ کی قسم! ہم (بعض اوقات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح جواب دیدیتی ہیں۔ میں نے کہا میں تمہیں اللہ کے عذاب اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی سے خبردار کررہا ہوں۔ اے بیٹی! تم اس (عائشہ) کی وجہ سے غلط فہمی کا شکار نہ ہوجانا جو اپنے حسن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے محبت کی وجہ سے خود پر ناز کرتی ہے۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر میں وہاں سے نکلا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آگیا کیونکہ وہ بھی میری رشتہ دار تھیں۔ میں نے ان سے یہی بات کہی تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا۔ اے ابن خطاب! حیرت کی بات ہے کہ آپ ہر معاملے میں دخل دیدیتے ہیں یہاں تک اب آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی ازواج کے درمیان بھی دخل دینا چاہتے ہیں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) مجھے اتنا افسوس ہوا کہ میں جو کہنا چاہ رہا تھا وہ بھی نہیں کہا اوران کے ہاں سے اٹھ کر آگیا۔ ایک انصاری میرا دوست تھا۔ جب میں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں) موجود نہیں ہوتا تھا تو وہ وہاں کی اطلاعات مجھے دیتا تھا اور جب وہ غائب ہوتا تھا (اور میں موجود ہوتا تھا) تو میں اطلاعات اسے دیدیتا تھا۔ ان دنوں غسان کے بادشاہ کے حملے کا اندیشہ تھا۔ ہمیں پتا چلا تھا کہ وہ ہماری طرف حملے کیلئے آنا چاہ رہا ہے۔ اسکی وجہ سے ہم بہت

پریشان تھے (ایک دن) میرا وہ انصاری دوست آیا اور دروازہ کھٹکھٹانے لگا اور بولا کھولو! کھولو! میں نے پوچھا۔ غسانی آ گئے ہیں؟ اس نے جواب دیا اس سے بھی زیادہ بڑی خبر ہے۔ نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج سے الگ ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا حفصہ رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی ناک خاک آلود ہو۔

میں نے اپنا کپڑا سنبھالا اور گھر سے نکل آیا جب (نبی اکرم ﷺ کے گھر) پہنچا تو آپ اپنے بالا خانے میں موجود تھے جہاں آپ سیڑھیاں چڑھ کر گئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کا سیاہ فام غلام سیڑھی کے سرے پر کھڑا ہوا تھا۔ میں نے (اس سے) کہا۔ میں عمر ہوں میرے لیے (نبی اکرم ﷺ سے حاضری کی) اجازت مانگو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے یہ سارا واقعہ نبی اکرم ﷺ کو سنایا اور جب حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بات تک پہنچا تو آپ مسکرا دیئے۔ آپ ایک چٹائی پر (لیٹے ہوئے) تھے جس پہ کوئی اور (چادر وغیرہ) موجود نہیں تھی۔ آپ کے سر کے نیچے چمڑے کا تکیہ تھا جو کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تھا۔ آپ کے پاؤں کے پاس سبز پتے پڑے ہوئے تھے اور آپ کے سرہانے ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پہلو مبارک میں چٹائی کے نشان دیکھے تو رو پڑا۔ آپ نے دریافت کیا تم کیوں رونے لگے ہو؟ میں نے عرض کی' کسریٰ اور قیصر اپنی (آسائشوں) میں (جی رہے) ہیں جبکہ آپ اللہ کے رسول ہیں (اور یہ عالم ہے) تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ ان لوگوں کو (صرف) دنیا (کی آسائش) ملے اور تمہیں آخرت (کی دائمی نعمتیں نصیب ہوں)

3588-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقْبَلْتُ مَعَ عُمَرَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ كَنَحْوِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ قُلْتُ شَاْنُ الْمَرْاَتَيْنِ قَالَ حَفْصَةُ وَاُمُّ سَلَمَةَ وَزَادَ فِيْهِ وَاَتَيْتُ الْحُجَرَ فَاِذَا فِيْ كُلِّ بَيْتٍ بُكَاءٌ وَزَادَ اَيْضًا وَكَانَ آلٰى مِنْهُنَّ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعًا وَعِشْرِيْنَ نَزَلَ اِلَيْهِنَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ آ رہا تھا۔ جب ہم ''مرالظہران'' پہنچے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں) میں نے دریافت کیا' وہ دو خواتین کون ہیں؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ حفصہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا (اس روایت میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' جب میں (ازواج مطہرات کے) حجروں کے پاس پہنچا تو ہر حجرے میں گریہ وزاری (کا سلسلہ جاری تھا۔ اس روایت میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ایک ماہ کیلئے اپنی ازواج سے ''ایلاء'' کیا تھا۔ انتیس دن بعد آپ ان کے پاس تشریف لے آئے۔

3589-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ وَّهُوَ مَوْلَى الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كُنْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرْاَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِثْتُ سَنَةً مَا اَجِدُ لَهٗ مَوْضِعًا حَتّٰى صَحِبْتُهٗ اِلٰى مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ يَقْضِيْ حَاجَتَهٗ فَقَالَ اَدْرِكْنِيْ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ مَاءٍ فَاَتَيْتُهٗ بِهَا فَلَمَّا قَضٰى حَاجَتَهٗ وَرَجَعَ ذَهَبْتُ اَصُبُّ عَلَيْهِ وَذَكَرْتُ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنِ الْمَرْاَتَانِ فَمَا قَضَيْتُ كَلَامِيْ حَتّٰى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

حدیث 3588: ابن حبان (4188) ابو یعلیٰ (164)

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں' میں یہ چاہتا تھا کہ حضرت عمر ﷛ سے ان دو خواتین کے بارے میں دریافت کروں جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کی موافقت نہیں کی تھی۔ ایک سال گزر گیا لیکن مجھے اس کا موقع نہیں مل سکا۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ میں ان کے ساتھ مکہ جا رہا تھا۔ ''مرالظہران'' کے مقام پر انہوں نے قضائے حاجت کی اور مجھے ہدایت کی۔ میرے لیے پانی کا برتن لاؤ۔ میں وہ لے آیا۔ جب وہ قضائے حاجت کے بعد واپس آئے تو میں نے پانی انڈیل کر (انہیں وضو کروایا) مجھے (وہی سوال) یاد آ گیا تو میں نے پوچھا۔ اے امیر المومنین! وہ دو خواتین کون تھیں؟ (ابن عباس ﷠ کہتے ہیں) ابھی میں نے بات پوری نہیں کی تھی کہ حضرت عمر ﷛ نے جواب دیا۔ عائشہ اور حفصہ (رضی اللہ عنہما)

3590-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَتَقَارَبَا فِيْ لَفْظٍ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ اَزَلْ حَرِيْصًا اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرْاَتَيْنِ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا) حَتّٰى حَجَّ عُمَرُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ عَدَلَ عُمَرُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْاِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ اَتَانِيْ فَسَكَبْتُ عَلٰى يَدَيْهِ فَتَوَضَّاَ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنِ الْمَرْاَتَانِ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا (اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا) قَالَ عُمَرُ وَاعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَرِهَ وَاللّٰهِ مَا سَاَلَهُ عَنْهُ لَمْ يَكْتُمْهُ قَالَ هِيَ حَفْصَةُ وَعَآئِشَةُ ثُمَّ اَخَذَ يَسُوْقُ الْحَدِيْثَ قَالَ كُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَآءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَآئِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِيْ فِيْ بَنِيْ اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِيْ فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَاَتِيْ فَاِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِيْ فَاَنْكَرْتُ اَنْ تُرَاجِعَنِيْ فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ اَنْ اُرَاجِعَكَ فَوَاللّٰهِ اِنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ اِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ اِلَى اللَّيْلِ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ فَقُلْتُ اَتُرَاجِعِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ اَتَهْجُرُهُ اِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ اِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَ اَفَتَاْمَنُ اِحْدَاكُنَّ اَنْ يَغْضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لَا تُرَاجِعِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْاَلِيْهِ شَيْئًا وَسَلِيْنِيْ مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ اَوْسَمَ وَاَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ يُرِيْدُ عَآئِشَةَ قَالَ وَكَانَ لِيْ جَارٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُوْلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَّاَنْزِلُ يَوْمًا فَيَاْتِيْنِيْ بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهٖ وَاٰتِيْهِ بِمِثْلِ ذٰلِكَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُوَنَا فَنَزَلَ صَاحِبِيْ ثُمَّ اَتَانِيْ عِشَآءً فَضَرَبَ بَابِيْ ثُمَّ نَادَانِيْ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ حَدَثَ اَمْرٌ عَظِيْمٌ قُلْتُ مَاذَا اَجَآءَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ وَاَطْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآءَهٗ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ وَقَدْ كُنْتُ اَظُنُّ هٰذَا كَآئِنًا حَتّٰى اِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِيْ ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِيْ فَقُلْتُ اَطَلَّقَكُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا اَدْرِيْ هَا هُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَشْرُبَةِ فَاَتَيْتُ غُلَامًا لَهٗ اَسْوَدَ فَقُلْتُ اسْتَاْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهٗ فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتّٰى [illegible] الْمِنْبَرِ

فَجَلَسْتُ فَإِذَا عِنْدَهُ رَهْطٌ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ ثُمَّ أَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَإِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ أَذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ أَطَلَّقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاهُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمُ مِنْكِ وَأَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أُهُبًا ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يُوَسِّعَ عَلَى أُمَّتِكَ فَقَدْ وَسَّعَ عَلَى فَارِسَ وَالرُّومِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ أَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حَتَّى عَاتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعُدُّهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ) حَتَّى بَلَغَ (أَجْرًا عَظِيمًا) قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِي قَالَتْ فَقُلْتُ أَوَ فِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا تُخْبِرْ نِسَاءَكَ أَنِّي اخْتَرْتُكَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي مُبَلِّغًا وَلَمْ يُرْسِلْنِي مُتَعَنِّتًا قَالَ قَتَادَةُ (صَغَتْ قُلُوبُكُمَا) مَالَتْ قُلُوبُكُمَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں اس بات کا حریص رہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو ازواج کے بارے میں سوال کروں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

''اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو (تو یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ) تم دونوں کے دل جھک گئے تھے''۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کیا۔ آپ کے ہمراہ میں نے بھی حج کیا۔ (واپسی کے سفر میں) راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ راستے سے کچھ ہٹ گئے میں بھی پانی لے کر ان کے ساتھ ہٹ گیا۔ انہوں نے رفع حاجت کی پھر میں پاس آیا میں نے ان کے ہاتھوں پر پانی انڈیلا۔ انہوں نے وضو کیا۔ میں نے عرض کی' اے امیر المومنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دو ازواج کون تھیں۔ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے

''اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو (تو یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ) تم دونوں کے دل جھک گئے تھے''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! تم پر حیرت ہے (راوی) زہری کہتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے یہ سوال پہلے کیوں نہیں کیا؟ اور اس سوال کو (اپنے ذہن میں ہی) چھپا کر کیوں رکھا؟ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ وہ حفصہ اور عائشہ (رضی اللہ عنہما) تھیں۔ پھر انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا ہم قریشی لوگ اپنی بیویوں کو مغلوب رکھتے تھے جب ہم مدینہ آئے تو وہاں وہ لوگ تھے جن کی بیویاں ان پر غالب تھیں۔ ہماری بیویوں نے بھی ان کی بیویوں سے (یہ چیز) سیکھنا شروع کی۔ میرا گھر مضافات میں بنوامیہ بن زید کے محلے میں تھا۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر غصے ہوا تو اس نے مجھے پلٹ کر جواب دیا۔ اس کے اس طرح جواب دینے پر مجھے حیرت ہوئی وہ بولی کیا آپ کو میرے جواب دینے پر حیرت ہو رہی ہے؟ اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کی ازواج بھی (بعض اوقات) آپ کو جواب دیدیتی ہیں اور ان میں سے ایک تو صبح سے لے کر شام تک آپ سے ناراض رہتی ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں حفصہ کے ہاں آیا اور پوچھا کیا تم نبی اکرم ﷺ کو آگے سے جواب دیتی ہو؟ اس نے جواب دیا: ہاں! میں نے پوچھا' کیا تم میں سے کوئی ایک' صبح سے شام تک نبی اکرم ﷺ سے ناراض رہتی ہے؟ اس نے جواب دیا: ہاں! میں نے کہا تم میں سے جو بھی ایسا کرتی ہے وہ رسوائی اور خسارے کا شکار ہوگی کیا وہ اس بات سے بےخوف ہو گئی ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے' اس سے ناراض ہو جائے گا اور یوں وہ ہلاکت کا شکار ہو جائے گی۔ تم نبی اکرم ﷺ کو آگے سے جواب نہ دیا کرو اور آپ سے کوئی مطالبہ نہ کیا کرو۔ تمہیں جس چیز کی ضرورت ہے مجھ سے کہو اور تم اپنی پڑوسن' جو نبی اکرم ﷺ کے نزدیک تم سے زیادہ خوبصورت اور محبوب ہے۔ اسکی وجہ سے کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جانا (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مراد سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ایک انصاری میرا پڑوسی تھا۔ ہم باری' باری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ ایک دن وہ حاضر ہوا کرتا تھا دوسرے دن میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ وہ کسی نئی وحی وغیرہ اور اس طرح کی (کوئی نئی اطلاع) مجھے لا کر دیتا تھا اور اسی طرح کی خبریں (اپنی باری کے دن) میں اسے دیا کرتا تھا ان دنوں یہ موضوع عام تھا کہ غسان ہمارے ساتھ جنگ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ ایک دن میرا ساتھی (بارگاہ رسالت میں) حاضر ہوا اور عشاء کے وقت میرے پاس آیا۔ اس نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور مجھے آواز دی۔ میں اس کے پاس باہر آیا تو وہ بولا ایک عظیم سانحہ پیش آ گیا ہے۔ میں نے پوچھا وہ کیا؟ کیا غسان والے آ گئے ہیں؟ اس نے کہا نہیں اس سے پھر بھی بڑا اور طویل (سانحہ) ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے۔ میں نے کہا حفصہ شرمندگی اور خسارے کا شکار ہوگئی۔ مجھے پہلے سے اندازہ تھا کہ یہ کچھ ہو جائے گا۔ میں نے صبح کی نماز پڑھی اور کپڑے پہن کر میں اس (گھر سے نکلا) میں حفصہ کے ہاں آیا وہ رو رہی تھیں۔ میں نے دریافت کیا' کیا اللہ کے رسول نے تم سب کو طلاق دیدی ہے۔ اس نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم۔ آپ اس بالا خانے میں علیحدہ ہو کر تشریف فرما ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نبی اکرم ﷺ کے سیاہ فام غلام کے پاس آیا اور کہا عمر کیلئے اجازت مانگو! وہ اندر گیا اور میرے پاس باہر آ کر بولا میں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے آپ کا ذکر کیا ہے لیکن آپ خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں منبر کے پاس آ کر بیٹھ گیا وہاں پہلے ہی کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان میں سے بعض رو بھی رہے تھے۔ میں تھوڑی دیر وہاں بیٹھا رہا پھر میری بےچینی بڑھ گئی۔ میں اس غلام کے پاس آیا اور بولا عمر کیلئے اجازت مانگو! وہ اندر گیا اور پھر باہر آ کر مجھ سے کہا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے آپ کا ذکر کیا لیکن وہ خاموش رہے میں واپس مڑا پیچھے

سے غلام نے مجھے آواز دی۔ اندر چلیں جائیں آپ کو اجازت مل گئی ہے۔ میں اندر داخل ہوا اور نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ایک چٹائی سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے جس نے آپ کے پہلو پر نشان بنا دیئے تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا آپ نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے؟ آپ نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور جواب دیا نہیں! میں نے کہا اللہ اکبر! یارسول اللہ! آپ نے ملاحظہ کیا۔ ہم قریشی اپنی بیویوں کو مغلوب رکھتے تھے۔ جب ہم مدینہ آئے تو ہمارا واسطہ ان لوگوں سے پڑا۔ جن کی بیویاں ان پر غلبہ رکھتی تھیں۔ ہماری بیویوں نے' ان کی بیویوں سے سیکھنا شروع کیا۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر ناراض ہوا تو اس نے مجھے پلٹ کر جواب دیا۔ اس کے جواب دینے پر میں حیران ہوا تو وہ بولی کیا تم میرے جواب دینے پر حیران ہو رہے ہو؟ اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کی ازواج بھی (بعض اوقات) آپ کو جواب دیتی ہیں اور ان میں سے ایک تو صبح سے شام تک آپ سے الگ رہتی ہے تو میں نے کہا ان میں سے جو بھی ایسا کرتی ہے وہ شرمندگی اور خسارے کا شکار ہوگی۔ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہے؟ کہ اپنے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ناراض ہوگا اور وہ ہلاکت کا شکار ہو جائے گی۔ (یہ سن کر) نبی اکرم ﷺ مسکرائے تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں حفصہ کے ہاں گیا اور اس سے کہا تم اپنی اس پڑوسن کی وجہ سے غلط فہمی کا شکار نہ ہو جاؤ۔ جو نبی اکرم ﷺ کے نزدیک تم سے زیادہ خوبصورت اور محبوب ہے۔ نبی اکرم ﷺ دوبارہ مسکرائے تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں آپ کے ساتھ دل بہلانے کی باتیں کرتا رہوں؟ آپ نے جواب دیا ہاں! میں بیٹھ گیا۔ میں نے سر اٹھا کر کمرے کا جائزہ لیا تو اللہ کی قسم! صرف تین کھالیں نظر آئیں۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی امت کو بھی فراخی عطا کرے جیسا کہ اس نے اہل روم اور اہل فارس کو فراخی عطا کی ہے حالانکہ وہ اللہ کی عبادت بھی نہیں کرتے۔ نبی اکرم ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا اے عمر بن خطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نعمتیں جلد ہی دنیا میں ہی عطا کر دی گئی ہیں۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میرے لئے دعائے مغفرت کیجئے۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ ازواجِ مطہرات سے شدید ناراضگی کی وجہ سے آپ ایک ماہ تک ان کے ہاں تشریف نہیں لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر عتاب نازل کیا۔

(راوی ابن شہاب) زہری کہتے ہیں۔ مجھے عروہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس بیان کے بارے میں بتایا ہے۔ انتیس راتیں گزر جانے کے بعد نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے میں نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ نے خود تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمارے ہاں ایک ماہ تک تشریف نہیں لائیں گے جبکہ آپ انتیس دن بعد تشریف لے آئے ہیں۔ میں نے اچھی طرح گنتی کی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (بعض اوقات) مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے پھر آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میں تم سے ایک بات کرنے لگا ہوں۔ جب تک تم اپنے والدین سے مشورہ نہ کرلو (اس کا جواب دینے میں) جلدی نہ کرنا۔ پھر آپ نے میرے سامنے یہ آیت پڑھی۔

یایها النبی قل لازواجك ''اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دو!''

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ بات جانتے تھے اللہ کی قسم! میرے والدین مجھے آپ سے جدا ہونے کا حکم نہیں دیں گے۔ میں نے عرض کی' کیا اس معاملے میں' میں اپنے والدین سے مشورہ کروں۔ میں اللہ' اس کے رسول اور دار آخرت کو پسند کرتی ہوں۔ معمر کہتے ہیں۔ (دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' آپ اپنی ازواج کو یہ نہ بتایئے گا کہ میں نے آپ کو اختیار کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے تبلیغ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ سختی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔

قتادہ کہتے ہیں (قرآن کے لفظ) ''صغت'' کا مطلب ''مائل ہونا'' ہے۔

بَاب474: اَلْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا لاَ نَفَقَةَ لَهَا

بائنہ مطلقہ کو نفقہ نہیں ملے گا

3591-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا وَكِيْلُهُ بِشَعِيْرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَىْءٍ فَجَائَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ فَاَمَرَهَا اَنْ تَعْتَدَّ فِىْ بَيْتِ اُمِّ شَرِيْكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكِ امْرَاَةٌ يَغْشَاهَا اَصْحَابِىْ اعْتَدِّىْ عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهُ رَجُلٌ اَعْمٰى تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ فَاِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِىْ قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِىْ سُفْيَانَ وَاَبَاجَهْمٍ خَطَبَانِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَبُوْجَهْمٍ فَلاَ يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهٖ وَاَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوْكٌ لاَ مَالَ لَهُ انْكِحِىْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِىْ اُسَامَةَ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا وَّاغْتُبِطْتُ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ابوعمرو بن حفص نے انہیں ''طلاق بتہ'' دی۔ وہ خود ان کے پاس موجود نہیں تھے۔ انہوں نے فاطمہ کے پاس اپنے وکیل کے ذریعے کچھ ''جو'' بھجوائے فاطمہ وکیل سے ناراض ہوئیں تو اس نے کہا' اللہ کی قسم! ہمارے ذمے تمہیں کوئی ادائیگی لازم نہیں ہے۔ فاطمہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تمہارا خرچ اس کے ذمے نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر میں اپنی عدت بسر کرے۔ پھر آپ نے فرمایا اس خاتون کی ہاں تو میرے بہت سے اصحاب آتے جاتے رہتے ہیں۔ تم ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت بسر کرو کیونکہ وہ نابینا ہیں۔ وہاں تم (سر سے) چادر اتار کر (بھی رہ سکتی ہو) جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے بتا دینا!

فاطمہ کہتی ہیں جب میری عدت ختم ہوگئی تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ معاویہ بن ابوسفیان اور ابوجہم نے مجھے شادی کا پیغام بھجوایا ہے تو آپ نے فرمایا ابوجہم تو لاٹھی کندھے سے نیچے رکھتا ہی نہیں اور معاویہ غریب آدمی ہے اس کے پاس مال نہیں ہے۔ تم اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کرلو۔ (فاطمہ کہتی ہیں) میں نے انہیں ناپسند کیا تو آپ نے پھر فرمایا اسامہ کے ساتھ شادی کرلو۔ میں نے ان کے ساتھ شادی کرلی تو اللہ تعالیٰ نے اس میں مجھے اتنی بھلائی عطا کی کہ مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

3592-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِىْ ابْنَ اَبِىْ حَازِمٍ وَّقَالَ قُتَيْبَةُ اَيْضًا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِىَّ كِلَيْهِمَا عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّهُ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فِىْ عَهْدِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَنْفَقَ عَلَيْهَا نَفَقَةَ دُوْنٍ فَلَمَّا رَاَتْ ذٰلِكَ قَالَتْ وَاللّٰهِ لَاُعْلِمَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ كَانَ لِىْ نَفَقَةٌ اَخَذْتُ الَّذِىْ يُصْلِحُنِىْ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ لِىْ نَفَقَةٌ لَمْ اٰخُذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لاَ نَفَقَةَ لَكِ وَلاَ سُكْنٰى

حدیث 3591: ابوداؤد (2284) نسائی (3245) مالک (1210) احمد (27368)' (27369)' ابن حبان (4253)' (4290) بیہقی (13552)' (1393)' (15263) معجم کبیر (913)

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ان کے شوہر نے انہیں طلاق دیدی اور تھوڑا سا خرچ دیا۔ اسے دیکھ کر وہ بولی اللہ کی قسم! میں (اس کے بارے میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور بتاؤں گی۔ اگر خرچ میرا حق بنتا ہوگا تو میں اتنا وصول کروں گی جو میری ضروریات کی تکمیل کر سکے اور اگر خرچ میرا حق نہیں ہوگا تو میں اس (سابقہ شوہر سے) کچھ وصول نہیں کروں گی۔ فاطمہ کہتی ہیں۔ میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تمہیں خرچ یا رہائش (کا حق حاصل) نہیں ہے۔

3593-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ قَالَ سَاَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَاَخْبَرَتْنِيْ اَنَّ زَوْجَهَا الْمَخْزُوْمِيَّ طَلَّقَهَا فَاَبٰى اَنْ يُّنْفِقَ عَلَيْهَا فَجَآءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَانْتَقِلِيْ فَاذْهَبِيْ اِلَى ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَكُوْنِيْ عِنْدَهٗ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ اَعْمٰى تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ عِنْدَهٗ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کے مخزومی شوہر نے ان کو طلاق دیدی اور انہیں خرچ دینے سے انکار کر دیا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کو اس کی اطلاع دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں خرچ (وصول کرنے کا حق) نہیں ہے۔ تم (اپنے سابقہ شوہر کے گھر سے) منتقل ہو جاؤ اور ابن ام مکتوم کے گھر چلی جاؤ اور وہاں رہو کیونکہ وہ نابینا شخص ہیں وہاں تم (اپنے سر سے) چادر اتار سکتی ہو۔

3594-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ اُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَبَا حَفْصِ بْنَ الْمُغِيْرَةِ الْمَخْزُوْمِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهَا اَهْلُهٗ لَيْسَ لَكِ عَلَيْنَا نَفَقَةٌ فَانْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فِيْ نَفَرٍ فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ فَقَالُوْا اِنَّ اَبَا حَفْصٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا مِنْ نَفَقَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ لَهَا نَفَقَةٌ وَّعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَاَرْسَلَ اِلَيْهَا اَنْ لَا تَسْبِقِيْنِيْ بِنَفْسِكِ وَاَمَرَهَا اَنْ تَنْتَقِلَ اِلٰى اُمِّ شَرِيْكٍ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَيْهَا اَنَّ اُمَّ شَرِيْكٍ يَاْتِيْهَا الْمُهَاجِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ فَانْطَلِقِيْ اِلَى ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰى فَاِنَّكِ اِذَا وَضَعْتِ خِمَارَكِ لَمْ يَرَكِ فَانْطَلَقَتْ اِلَيْهِ فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا اَنْكَحَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ابوحفص بن مغیرہ مخزومی' انہیں تین طلاقیں دے کر یمن چلے گئے۔ ان کے گھر والوں نے فاطمہ سے کہا ہم تمہیں خرچ دینے کے پابند نہیں ہیں۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ' چند لوگوں کے ہمراہ' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان لوگوں نے عرض کی' ابوحفص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدی ہیں۔ کیا اس خاتون کو خرچ ملنا چاہئے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے خرچ نہیں ملے گا۔ البتہ اس پر عدت گزارنا لازم ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ کو یہ پیغام بھجوایا کہ تم اپنے بارے میں خود فیصلہ نہ کرنا۔ آپ نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ ام شریک کے گھر منتقل ہو جائے لیکن پھر اسے پیغام بھجوایا۔ ام شریک کے گھر میں مہاجرین آتے جاتے رہتے ہیں۔ تم نابینا' ابن ام مکتوم کے پاس چلی جاؤ کیونکہ اگر تم اپنی اوڑھنی اتار بھی دو گی تو وہ تمہیں نہیں دیکھ سکے گا۔ (راوی کہتے ہیں) وہ ان کے ہاں چلی گئیں جب ان کی عدت ختم ہوگئی تو نبی

اکرم ﷺ نے ان کی شادی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ کر دی۔

3595 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُوسَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ كَتَبْتُ ذٰلِكَ مِنْ فِيهَا كِتَابًا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى أَهْلِهِ أَبْتَغِي النَّفَقَةَ وَاقْتَصُّوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو لَا تَفُوتِينَا بِنَفْسِكِ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں بنومخزوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی بیوی تھی۔ اس نے مجھے ''طلاق بتہ'' دیدی۔ میں نے اس کے گھر والوں کو پیغام بھجوایا میں خرچ وصول کرنا چاہتی تھی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3596 -حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَفْتِيهِ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمٰى فَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَهُ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَ قَالَ عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذٰلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ کی بیوی تھیں۔ انہوں نے انہیں تین طلاقیں دیدیں۔ فاطمہ کہتی ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ دریافت کرنے کیلئے حاضر ہوئیں کہ کیا انہیں اپنے (سابقہ) گھر کو چھوڑ دینا چاہئے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ ابن ام مکتوم نابینا کے ہاں منتقل ہو جائے۔ (راوی کہتے ہیں) مروان نے اس روایت کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا کہ طلاق یافتہ عورت گھر چھوڑ کر چلی جائے۔ عروہ کہتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی اس روایت کا انکار کیا ہے۔

3597 -وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ مَعَ قَوْلِ عُرْوَةَ إِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذٰلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3598 -حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ خَرَجَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ فَأَرْسَلَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِتَطْلِيقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ وَّعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَةٍ فَقَالَا لَهَا وَاللّٰهِ مَا لَكِ نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ قَوْلَهُمَا فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي الْإِنْتِقَالِ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ أَيْنَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَّكَانَ أَعْمٰى تَضَعُ ثِيَابَهَا عِنْدَهُ وَلَا يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ يَسْأَلُهَا عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهِ فَقَالَ مَرْوَانُ وَلَمْ نَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنِ امْرَأَةٍ

سَنَاْخُذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِیْ وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَیْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِیْنَ بَلَغَهَا قَوْلُ مَرْوَانَ فَبَیْنِیْ وَبَیْنَكُمُ الْقُرْاٰنُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُیُوْتِهِنَّ) الْاٰیَةَ قَالَتْ هٰذَا لِمَنْ كَانَتْ لَهٗ مُرَاجَعَةٌ فَاَیُّ اَمْرٍ یَحْدُثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ فَكَیْفَ تَقُوْلُوْنَ لَا نَفَقَةَ لَهَا اِذَا لَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَعَلَامَ تَحْبِسُوْنَهَا

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن چلے گئے۔ انہوں نے (وہاں سے) اپنی اہلیہ فاطمہ بنت قیس کو طلاق بھجوادی۔ جو ایک باقی رہ گئی تھی۔ انہوں نے حارث بن ہشام اور عیاش بن ربیعہ کو یہ پیغام بھجوایا کہ وہ فاطمہ کا خرچ ادا کردیں۔ ان دونوں نے فاطمہ سے کہا اللہ کی قسم! تمہیں صرف اسی صورت میں خرچ مل سکتا ہے۔ اگر تم حاملہ ہو۔ فاطمہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کو ان دونوں کی یہ بات بتائی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خرچ نہیں مل سکتا۔ فاطمہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منتقل ہونے کی اجازت مانگی تو اسے اجازت دی گئی۔ اس نے دریافت کیا' کہاں (منتقل ہو جاؤں) آپ نے فرمایا ابن ام مکتوم کے ہاں (راوی کہتے ہیں) وہ نابینا تھے اور فاطمہ ان کی موجودگی میں سر سے چادر وغیرہ بھی اتار دیتی تو وہ انہیں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ جب ان کی عدت گزر گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی شادی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ کردی۔

مروان نے قبیصہ کو فاطمہ کے پاس بھیجا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے یہ حدیث سنادی تو مروان نے کہا۔ ہم نے (اس حکم سے متعلق) روایت صرف اسی خاتون سے سنی ہے اس لیے احتیاط کے طور پر ہم اسی چیز کو اختیار کریں گے جو لوگوں کے معمول کا حصہ ہے۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مروان کے اس قول کا پتہ چلا تو وہ کہنے لگیں میرے اور تمہارے درمیان قرآن فیصلہ کرے گا) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''ان (طلاق یافتہ) عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو''۔

فاطمہ کہنے لگیں یہ حکم ان عورتوں کے بارے میں ہے جن سے رجوع کیا جاسکتا ہو لیکن تین طلاقیں ہو جانے کے بعد کیا ہوسکتا ہے؟ پھر تم یہ کیسے کہو گے کہ اگر عورت حاملہ نہ ہو تو اسے خرچ نہیں ملے گا تو پھر تم اسے کس بنیاد پر روکو گے؟

3599- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا سَیَّارٌ وَّحُصَیْنٌ وَّمُغِیْرَةُ وَاَشْعَثُ وَمُجَالِدٌ وَّاِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ وَّدَاوُدُ قَالَ دَاوُدُ حَدَّثَنَا كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ قَیْسٍ فَسَاَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَقَالَتْ فَخَاصَمْتُهٗ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی السُّكْنٰی وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ یَجْعَلْ لِیْ سُكْنٰی وَلَا نَفَقَةً وَّاَمَرَنِیْ اَنْ اَعْتَدَّ فِیْ بَیْتِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ

✧✧ شعبی کہتے ہیں' میں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ ان کے شوہر نے انہیں ''طلاق بتہ'' دیدی۔ فاطمہ کہتی ہیں۔ میں رہائش اور خرچ کے بندوبست کا دعویٰ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رہائش اور خرچ کا حقدار تسلیم نہیں کیا اور مجھے یہ ہدایت کی کہ میں ابن ام مکتوم کے ہاں عدت بسر کروں۔

3600- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ عَنْ حُصَیْنٍ وَّدَاوُدَ وَمُغِیْرَةَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِیِّ اَنَّهٗ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ قَیْسٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِ زُهَیْرٍ عَنْ هُشَیْمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3601-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا بِرُطَبِ ابْنِ طَابٍ وَسَقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَّ فِي أَهْلِي

✧✧ شعبی بیان کرتے ہیں' ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے۔ انہوں نے ہمیں تازہ کھجوریں کھلائیں اور ستو پلایا۔ میں نے ان سے سوال کیا۔ جس عورت کو تین طلاقیں مل گئی ہوں وہ عدت کہاں بسر کرے؟ تو انہوں نے جواب دیا میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دی کہ میں اپنے اہل خانہ (میکے والوں کے ہاں) جا کر عدت بسر کروں۔

3602-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَهَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةٌ

✧✧ فاطمہ بنت قیس بیان کرتی ہیں' جس عورت کو تین طلاقیں دیدی جائیں اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے (سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش یا خرچ نہیں ملے گا۔

3603-وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَاعْتَدِّي عِنْدَهُ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدیں۔ میں نے (اس کے گھر) سے منتقل ہونے کا ارادہ کر لیا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے فرمایا تم اپنے چچازاد عمرو بن ام مکتوم کے گھر چلی جاؤ اور اس کے ہاں عدت بسر کرو۔

3604-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْأَسْوَدِ ابْنِ يَزِيدَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَمَعَنَا الشَّعْبِيُّ فَحَدَّثَ الشَّعْبِيُّ بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً ثُمَّ أَخَذَ الْأَسْوَدُ كَفًّا مِنْ حَصًى فَحَصَبَهُ بِهِ فَقَالَ وَيْلَكَ تُحَدِّثُ مِثْلَ هٰذَا قَالَ عُمَرُ لَا نَتْرُكُ كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي لَعَلَّهَا حَفِظَتْ أَوْ نَسِيَتْ لَهَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾

✧✧ شعبی' حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی یہ روایت نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں (سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش یا خرچ کا حقدار قرار نہیں دیا تھا۔ اسود نے اپنی مٹھی میں کنکریاں بھر کے انہیں شعبی کی طرف پھینکتے ہوئے کہا۔ تمہارا ستیاناس ہو تم اس طرح کی روایات بیان کر رہے ہو؟ جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ہم ایک عورت کے بیان کی وجہ سے اللہ کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو ترک نہیں کر سکتے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اسے (صحیح بات) یاد ہے یا وہ بھول گئی ہے (تین طلاق یافتہ عورت کو سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش اور خرچ ملے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''ان (طلاق یافتہ عورتوں) کوان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ نکلیں ماسوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کا مظاہرہ کریں''۔

3605- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِىْ اَحْمَدَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ بِقِصَّتِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3606- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِى الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ اِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِىْ فَاٰذَنْتُهٗ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَاَبُوْ جَهْمٍ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهٗ وَاَمَّا اَبُوْجَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَآءِ وَلٰكِنْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا اُسَامَةُ اُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهٖ خَيْرٌ لَّكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهٗ فَاغْتُبِطْتُ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں'ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دیدیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں (سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش یا خرچ کا حقدار قرار نہیں دیا۔فاطمہ کہتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو تم مجھے اطلاع کر دینا میں نے آپ کو اطلاع دی کہ معاویہ'ابوجہم اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے انہیں نکاح کا پیغام بھجوایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ غریب آدمی ہے۔اس کے پاس مال ہی نہیں ہے۔ابوجہم بیویوں کو مارتا بہت ہے۔لیکن اسامہ! حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے (انکار کے طور پر) ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔اسامہ! اسامہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا۔اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں نے انہی (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) کے ساتھ شادی کر لی۔بعد میں مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

3607- وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِى الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ اَرْسَلَ اِلَىَّ زَوْجِىْ اَبُوْعَمْرِو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيْعَةَ بِطَلَاقِىْ وَاَرْسَلَ مَعَهٗ بِخَمْسَةِ اٰصُعِ تَمْرٍ وَّخَمْسَةِ اٰصُعِ شَعِيْرٍ فَقُلْتُ اَمَا لِىْ نَفَقَةٌ اِلَّا هٰذَا وَلَا اَعْتَدُّ فِىْ مَنْزِلِكُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَشَدَدْتُ عَلَىَّ ثِيَابِىْ وَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكِ قُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ صَدَقَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ اعْتَدِّىْ فِىْ بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهٗ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ تُلْقِىْ ثَوْبَكِ عِنْدَهٗ فَاِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ فَاٰذِنِيْنِىْ قَالَتْ فَخَطَبَنِىْ خُطَّابٌ مِّنْهُمْ مُعَاوِيَةُ وَاَبُو الْجَهْمِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مُعَاوِيَةَ تَرِبٌ خَفِيْفُ الْحَالِ وَاَبُو الْجَهْمِ مِنْهُ شِدَّةٌ عَلَى النِّسَآءِ اَوْ يَضْرِبُ النِّسَآءَ اَوْ نَحْوَ هٰذَا وَلٰكِنْ عَلَيْكِ بِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے شوہر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ نے' عیاش بن ابوربیعہ کے ذریعے مجھے طلاق بھجوا دی اور ان کے ہاتھ پانچ صاع کھجوریں اور پانچ صاع ''جو'' بھجوا دیئے۔ میں نے کہا: کیا میرا صرف یہی خرچ ہے؟ میں تمہارے گھر میں عدت نہیں بسر کروں گی۔اس نے کہا نہیں میں نے چادر اوڑھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوگئی۔آپ نے دریافت کیا'اس نے تمہیں کتنی طلاقیں دی ہیں؟ میں نے جواب دیا تین آپ نے فرمایا پھر وہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔تمہیں خرچ نہیں مل سکتا۔تم

اپنے چچازاد ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت بسر کرو کیونکہ وہ نابینا ہے۔ اس کی موجودگی میں بھی تم (سر سے) چادر وغیرہ اتار سکتی ہو۔ جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے اطلاع کر دینا۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' مجھے کئی لوگوں نے شادی کا پیغام بھجوایا۔ ان میں معاویہ اور ابوجہم بھی شامل تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ معاویہ غریب اور مفلوک الحال آدمی ہے اور ابوجہم بیویوں پر سختی بہت کرتا ہے لیکن تم اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کرلو۔

3608- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَاَلْنَاهَا فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ اَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ فَخَرَجَ فِي غَزْوَةِ نَجْرَانَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَزَادَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَشَرَّفَنِيَ اللّٰهُ بِاَبِي زَيْدٍ وَّكَرَّمَنِيَ اللّٰهُ بِاَبِي زَيْدٍ

✧✧ ابوبکر بن ابوجہم بیان کرتے ہیں' میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے بتایا میں ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ کی بیوی تھی۔ وہ غزوۂ نجران میں شرکت کے لئے چلے گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں) میں نے ان (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) کے ساتھ شادی کر لی، اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے ساتھ شادی کرنے کی وجہ سے بڑی عزت و مرتبہ عطا کیا۔

3609- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ سَلَمَةَ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ زَمَنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثَتْنَا اَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَاتًّا بِنَحْوِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ ابوبکر بیان کرتے ہیں' حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے عہد حکومت میں، میں اور ابوسلمہ' حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے ہمیں بتایا کہ ان کے شوہر نے انہیں "طلاق بتہ" دیدی تھی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

3610- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدی تھیں، لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رہائش یا خرچ کا حق دار قرار نہیں دیا۔

3611- وَحَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ تَزَوَّجَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَكَمِ فَطَلَّقَهَا فَاَخْرَجَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَعَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ عُرْوَةُ فَقَالُوْا اِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ قَالَ عُرْوَةُ فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ فَاَخْبَرْتُهَا بِذٰلِكَ فَقَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ خَيْرٌ فِي اَنْ تَذْكُرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ

✧✧ ہشام بیان کرتے ہیں' میرے والد نے مجھے بتایا ہے یحییٰ نے عبدالرحمٰن کی صاحبزادی سے شادی کرنے کے بعد اسے طلاق دے کر اپنے گھر سے نکال دیا۔ عروہ نے اس بات پر ان لوگوں کی مذمت کی تو وہ بولے۔ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بھی تو

حدیث 3611: بخاری (5015) ابوداؤد (2295) مالک (1206) حاکم (6881) بیہقی (15267)' (15268)

(اپنے سابقہ شوہر کا) گھر چھوڑ دیا تھا۔ عروہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو انہوں نے فرمایا: فاطمہ بنت قیس کا یہ روایت بیان کرنا اس کے لئے بہتر نہیں ہے۔

3612- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَوْجِي طَلَّقَنِيْ ثَلَاثًا وَّاَخَافُ اَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ قَالَ فَاَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدی ہیں اور مجھے یہ ڈر ہے کہ اب وہ میرے ساتھ زیادتی کرے گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا اور وہ (اپنے کسی اور عزیز کے ہاں) منتقل ہوگئی۔

3613- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرٌ اَنْ تَذْكُرَ هٰذَا قَالَ تَعْنِيْ قَوْلَهَا لَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةَ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' فاطمہ (بنت قیس) کے لئے یہ بیان کرنا بہتر نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ان کا یہ کہنا کہ (طلاق یافتہ عورت کو) رہائش یا خرچ نہیں ملے گا۔

3614- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ لِعَائِشَةَ اَلَمْ تَرَیْ اِلٰی فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِئْسَمَا صَنَعَتْ فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعِيْ اِلٰی قَوْلِ فَاطِمَةَ فَقَالَتْ اَمَا اِنَّهُ لَا خَيْرَ لَهَا فِيْ ذِكْرِ ذٰلِكَ

✧✧ عبدالرحمن بن قاسم، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا: کیا آپ نے فلاں بنت حکم کو دیکھا کہ اس کے شوہر نے انہیں "طلاق بتہ" دی اور پھر وہ (اس شوہر کے گھر سے) نکل گئی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس نے بہت برا کیا ہے۔ عروہ نے کہا' کیا آپ نے فاطمہ (بنت قیس) کا قول نہیں سنا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا، اس کے لئے اس بات کو ذکر کرنا بہتر نہیں تھا۔

باب475: جَوَازِ خُرُوجِ الْمُعْتَدَّةِ الْبَائِنِ وَالْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا فِي النَّهَارِ لِحَاجَتِهَا

"بائنہ طلاق" یافتہ اور بیوہ کے لئے اپنی عدت کے دوران کسی ضرورت کے تحت، دن کے وقت گھر سے باہر نکلنا جائز ہے

3615- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ طُلِّقَتْ خَالَتِيْ فَاَرَادَتْ اَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ اَنْ تَخْرُجَ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلٰی فَجُدِّيْ نَخْلَكِ فَاِنَّكِ عَسٰی اَنْ تَصَدَّقِيْ اَوْ تَفْعَلِيْ مَعْرُوْفًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میری خالہ کو طلاق ہوگئی انہوں نے اپنے باغ میں جانا چاہا تو ایک شخص نے انہیں گھر سے نکلنے پر ڈانٹا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ گئی (اور یہ مسئلہ عرض کیا) تو آپ نے فرمایا: تم اپنے باغ میں جا سکتی ہو کیونکہ تم ان کھجوروں کو صدقہ کر سکتی ہو یا انہیں کسی اور اچھے کام میں استعمال کر سکتی ہو۔

حدیث 3612: نسائی (3547) ابن ماجہ (2033) معجم کبیر (908)

بَاب476: انْقِضَاءِ عِدَّةِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَغَيْرِهَا بِوَضْعِ الْحَمْلِ

بیوہ وغیرہ (اگر حاملہ ہو) تو وضع حمل سے اس کی عدت ختم ہوگی

3616-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلٰى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ إِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ فِي بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تَرْجِينَ النِّكَاحَ إِنَّكِ وَاللّٰهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتّٰى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذٰلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزَوُّجِ إِنْ بَدَا لِي قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَلَا أَرٰى بَأْسًا أَنْ تَتَزَوَّجَ حِينَ وَضَعَتْ وَإِنْ كَانَتْ فِي دَمِهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ

✧✧ عبیداللہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے عمر بن عبداللہ زہری کو خط کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا کہ وہ حضرت سبیعہ بنت حارث کے پاس جائیں اوران سے یہ دریافت کریں کہ جب انہوں نے اپنے (ذاتی معاملے میں) نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں کیا جواب دیا تھا؟ عمر بن عبداللہ زہری نے (عبیداللہ کے والد) عبداللہ کو یہ جوابی پیغام بھجوایا کہ حضرت سبیعہ نے انہیں بتایا ہے کہ وہ حضرت سعد بن خولہ کی بیوی تھیں۔ جن کا تعلق بنو عامر سے تھا اور انہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل تھا اور حجۃ الوداع کے موقع پر ان کا انتقال ہوا اس وقت حضرت سبیعہ حاملہ تھیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی وفات کے کچھ ہی دن بعد ان کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی جب وہ نفاس سے پاک ہوگئیں تو انہوں نے بناؤ سنگھار کیا تاکہ نکاح کا کوئی پیغام آئے۔ ابو سنابل نامی ایک صاحب جن کا تعلق بنوعبدالدار سے تھا ان کے ہاں آئے اور ان سے کہا تم نے بناؤ سنگھار کیوں کیا ہوا ہے؟ شاید تم شادی کرنا چاہتی ہو لیکن اللہ کی قسم! تم اس وقت تک شادی نہیں کرسکتی، جب تک چار ماہ دس دن نہ گزر جائیں۔ حضرت سبیعہ کہتی ہیں۔ جب اس نے مجھ سے یہ کہا تو میں شام کے وقت، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا کہ جب تیرے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی اسی وقت تیری عدت ختم ہوگئی آپ نے مجھے حکم دیا کہ اگر میں مناسب سمجھوں تو شادی کرلوں۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں اگر کوئی عورت بچے کی پیدائش کے فوراً بعد شادی کرلے اور ابھی (نفاس کا) خون نکل رہا ہو تو میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ اس کا شوہر اس کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کرسکتا جب تک (نفاس سے) پاک نہ ہو جائے۔

3617-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ

حدیث 3616 بخم نمبر (746)

بْنُ يَسَارٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَابْنَ عَبَّاسٍ اجْتَمَعَا عِنْدَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَهُمَا يَذْكُرَانِ الْمَرْاَةَ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِدَّتُهَا اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ وَقَالَ اَبُوْسَلَمَةَ قَدْ حَلَّتْ فَجَعَلَا يَتَنَازَعَانِ ذٰلِكَ قَالَ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَا مَعَ ابْنِ اَخِىْ يَعْنِىْ اَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوْا كُرَيْبًا مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَجَآئَهُمْ فَاَخْبَرَهُمْ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ اِنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ وَّاَنَّهَا ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتَزَوَّجَ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے۔ وہ اس مسئلے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے کہ اگر کسی عورت کو اس کے شوہر کی وفات کے چند دن بعد نفاس آجائے (یعنی اس کے ہاں بچے کی پیدائش ہو جائے تو اس کا حکم کیا ہوگا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ کہنا تھا (کہ بیوہ کی عدت اور بچے کی پیدائش) دونوں میں سے جو زیادہ طویل ہو وہ اس کی عدت ہوگی جبکہ ابوسلمہ کا یہ کہنا تھا (کہ بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کی عدت ختم ہو جائے گی) یہ دونوں اسی بات پر بحث کر رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنے بھتیجے (یعنی ابوسلمہ) کے ساتھ متفق ہوں (سلیمان کہتے ہیں) پھر ان تینوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریب کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ ان سے یہ مسئلہ دریافت کریں کریب نے انہیں واپس آکر بتایا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا ہے کہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں) سبیعہ اسلمیہ (نامی ایک خاتون) اپنے شوہر کی وفات کے کچھ دن بعد نفاس والی ہوگئی (یعنی اس کے ہاں بچے کی پیدائش ہوگئی) اس نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ نے اسے (دوسری) شادی کرنے کی ہدایت کی۔

3618- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ اللَّيْثَ قَالَ فِىْ حَدِيْثِهٖ فَاَرْسَلُوْا اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ وَلَمْ يُسَمِّ كُرَيْبًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 477: وُجُوْبِ الْاِحْدَادِ فِىْ عِدَّةِ الْوَفَاةِ وَتَحْرِيْمِهٖ فِىْ غَيْرِ ذٰلِكَ اِلَّا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

بیوہ کیلئے پوری عدت کے دوران سوگ منانا واجب ہے اور اس کے علاوہ کسی بھی اور کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حرام ہے

3619- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ قَالَ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّىَ اَبُوْهَا اَبُوْسُفْيَانَ فَدَعَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِطِيْبٍ فِيْهِ صُفْرَةٌ خَلُوْقٌ اَوْ غَيْرُهٗ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا لِىْ بِالطِّيْبِ حَاجَةٌ غَيْرَ اَنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُحِدُّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِيْنَ تُوُفِّىَ اَخُوْهَا فَدَعَتْ بِطِيْبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا لِىْ بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ اَنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

حدیث 3617: نسائی (3512)' (3514)' (3515)' احمد (26758)

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَائَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنُهَا أَفَنَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذٰلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ وَّقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَّلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَّلَا شَيْئًا حَتّٰى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتٰى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهٖ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطٰى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَائَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهٖ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے انہیں تین احادیث سنائی تھیں۔ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا جب انتقال ہوا تو اس کے (چند دن بعد) میں سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے ملنے کے لئے گئی انہوں نے خوشبو منگوائی۔ جس میں زعفرانی رنگ شامل تھا۔ ایک کنیز نے اسے تیل میں ملا کر سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے رخساروں پر لگا دیا پھر سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے یہ خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو، منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے۔ البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، جب (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ) سیّدہ زینب بنت جحش کے بھائی کا انتقال ہوا اور میں ان کے ہاں گئی تو انہوں نے بھی خوشبو منگوائی اور تھوڑی سی لگالی پھر فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو استعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو، منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خاتون حاضر ہوئی اور عرض کی، یارسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ کیا ہم اس کی آنکھوں میں سرمہ ڈال سکتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا شاید تین مرتبہ فرمایا: نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا (بیوہ عورت کے سوگ کی مدت) چار ماہ دس دن ہے۔ زمانہ جاہلیت میں تو (بیوہ) عورت ایک سال بعد مینگنی پھینکا کرتی تھی۔

حمید کہتے ہیں میں نے سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا ایک سال بعد مینگنی پھینکنے کا مطلب کیا ہے؟ تو سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے جواب دیا (زمانہ جاہلیت میں) جب کسی عورت کا شوہر انتقال کر جاتا تو وہ کسی تنگ کوٹھری میں چلی جاتی اور پھٹے پرانے کپڑے پہن لیتی خوشبو وغیرہ کوئی چیز استعمال نہ کرتی یہاں تک ایک سال گزرنے کے بعد کوئی چوپایہ، گدھا یا بکری یا پرندہ اس کے پاس لایا جاتا وہ اس پر ہاتھ پھیرتی اور اکثر ایسا ہوتا کہ جس جانور پر وہ ہاتھ پھیرتی وہ مر جاتا پھر وہ عورت (اس کوٹھری سے) سے باہر نکلتی پھر اسے ایک مینگنی دی

حدیث 3619: بخاری (1221) ابوداؤد (2299) مالک (1245) احمد (27438) ابن حبان (4304) بیہقی (15293) معجم کبیر (420)، (421)

جاتی۔ جسے وہ پھینک دیتی اوراس کے بعدوہ جوچاہے،خوشبووغیرہ استعمال کرسکتی تھی۔

3620-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ حَمِيْمٌ لِاُمِّ حَبِيْبَةَ فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْهُ بِذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ اِنَّمَا اَصْنَعُ هٰذَا لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّحَدَّثَتْهُ زَيْنَبُ عَنْ اُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے کسی قریبی عزیز کا انتقال ہوگیا (اس کے کچھ دن بعد) انہوں نے خوشبومنگوائی اوراپنی کلائیوں پرلگالی اورپھرفرمایا یہ میں نے اس لئے کیا ہے کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ اورآخرت کے دن پرایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ جائزنہیں کہ وہ کسی کا تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ وہ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

(راوی کہتے ہیں) سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ روایت اپنی والدہ (ام المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) اورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا یا شاید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی اورزوجہ محترمہ کے حوالے سے بھی نقل کی ہے۔

3621-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ اُمِّهَا اَنَّ امْرَاَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَخَافُوْا عَلٰى عَيْنِهَا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنُوْهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ تَكُوْنُ فِيْ شَرِّ بَيْتِهَا فِيْ اَحْلَاسِهَا اَوْ فِيْ شَرِّ اَحْلَاسِهَا فِيْ بَيْتِهَا حَوْلًا فَاِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ فَخَرَجَتْ اَفَلَا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

✧✧ سیّدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں) ایک خاتون کا شوہر فوت ہوگیا (اس عورت کوآنکھوں کی تکلیف ہوگئی) لوگوں کو یہ اندیشہ ہوا کہ اس کی بینائی نہ رخصت ہوجائے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اورآپ سے سرمہ لگانے کی اجازت مانگی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پہلے توکوئی (بیوہ) عورت کسی بدترین کوٹھری میں سال بھر کے لئے چلی جاتی تھی اورجب (سال کے بعد) کوئی کتا گزرتا تھا تو اسے مینگنی مار کر پھر باہرآتی تھی جبکہ اب توصرف چار ماہ دس دن گزارنا ہوتے ہیں۔

3622-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ بِالْحَدِيْثَيْنِ جَمِيْعًا حَدِيْثِ اُمِّ سَلَمَةَ فِي الْكُحْلِ وَحَدِيْثِ اُمِّ سَلَمَةَ وَاُخْرٰى مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ تُسَمِّهَا زَيْنَبُ نَحْوَ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اورسند کے ہمراہ منقول ہے۔اوراس میں سرمہ لگانے کاذکر ہے۔سیّدہ اُم سلمہ اوردیگرازواج مطہرات سے حدیث منقول ہے' البتہ اس میں سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ کاذکر نہیں ہے۔

حدیث 3620: بخاری (5379) ترمذی (1197) نسائی (3502)' (3538)' (3539) ابن ماجہ (2084) مالک (1247)' (1251)' (1250) بیہقی (15242)' (15313)' (15314) ابویعلیٰ (6961)' (7123) معجم کبیر (425)' (812)' (813)

3623-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ نَافِعٍ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَاُمِّ حَبِيْبَةَ تَذْكُرَانِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ اَنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيْدُ اَنْ تَكْحُلَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَاْسِ الْحَوْلِ وَاِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ سیّدہ اُم سلمہ اور سیّدہ اُم حبیبہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اس کی بیٹی کا شوہر انتقال کر گیا ہے۔ اس کی بیٹی کی آنکھوں میں تکلیف ہے اور وہ اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانا چاہتی ہے تو نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: پہلے تم میں سے کوئی ایک عورت (عدت بسر کرنے کے) ایک سال بعد مینگنی پھینکا کرتی تھی یہ تو صرف چار ماہ دس دن ہیں۔

3624-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا اَتٰى اُمَّ حَبِيْبَةَ نَعِيُّ اَبِي سُفْيَانَ دَعَتْ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهٖ ذِرَاعَيْهَا وَعَارِضَيْهَا وَقَالَتْ كُنْتُ عَنْ هٰذَا غَنِيَّةً سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو ان کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے انتقال کی خبر ملی تو اس کے تین دن بعد انہوں نے خوشبو منگوا کر اپنی کلائیوں اور رخساروں پر لگائی اور پھر فرمایا مجھے یہ لگانے کی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کا تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

3625-وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ اَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ اَوْ عَنْ عَائِشَةَ اَوْ عَنْ كِلْتَيْهِمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَوْ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجِهَا

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن (راوی کو شک ہے) یا شاید، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے، شوہر کے علاوہ، کسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے۔

3626-وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ نَّافِعٍ بِاِسْنَادِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ مِثْلَ رِوَايَتِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3627-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ

حدیث 3625: بخاری (1038)' (1222)' (5028) نسائی (3525)' (3526) احمد (26454)' (25553) معجم کبیر (361)' (140)

سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِىْ عُبَيْدٍ اَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَابْنِ دِيْنَارٍ وَّزَادَ فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم یہ روایت نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے البتہ اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3628-وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ جَمِيْعًا عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِىْ عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3629-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لئے ،شوہر کے علاوہ کسی اور کے لئے ،تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے۔

3630-وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَاَةٌ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا اِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَّلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيْبًا اِلَّا اِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ اَوْ اَظْفَارٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' کوئی عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے۔ البتہ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے اور اس دوران رنگین کپڑا نہ پہنے، البتہ بنا ہوا رنگین کپڑا پہن سکتی ہے اور وہ سرمہ نہ لگائے اور خوشبو نہ لگائے ،البتہ جب وہ (حیض سے) پاک ہو تو (خون کے خروج کے مخصوص مقام پر بدبو زائل کرنے کے لئے) کچھ خوشبو لگائے۔

3631-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا عِنْدَ اَدْنٰى طُهْرِهَا نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَّاَظْفَارٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3632-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُنْهٰى

حدیث 3629: بخاری (307)' (1038)' (1222) ابوداؤد (2302)' (2303)' (2304) نسائی (3500)' (3503)' (3504) ابن ماجہ (2085)' (2086)' (2087) مالک (1246)' (1248) دارمی (2284)' (2286) احمد (17836)' (20813)' (20138) ابن حبان (4301)' (4302)' (4303) حاکم (2836) بیہقی (832)' (833)' (15297) ابویعلی (4424)' (7033)' (7035) معجم کبیر (11451)' (12460)' (335) دارقطنی (224)' (245)

اَنْ نُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّلَا نَكْتَحِلُ وَلَا نَتَطَيَّبُ وَلَا نَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا وَّقَدْ رُخِّصَ لِلْمَرْاَةِ فِىْ طُهْرِهَا اِذَا اغْتَسَلَتْ اِحْدَانَا مِنْ مَحِيْضِهَا فِىْ نُبْذَةٍ مِّنْ قُسْطٍ وَّاَظْفَارٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ہمیں کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا البتہ (بیوہ) اپنے شوہر کا چار ماہ دس دن تک سوگ کرے گی اور اس دوران ہم (یعنی بیوہ عورتیں) سرمہ اور خوشبو استعمال نہیں کر سکتی ہیں۔ رنگین کپڑے نہیں پہن سکتی ہیں۔ البتہ غسل حیض کے وقت کچھ خوشبو (شرمگاہ پر) لگا سکتی ہیں۔

كِتَابُ اللِّعَانِ

لعان کے احکام

3633- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَسَلْ لِي عَنْ ذَلِكَ يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' عویمر عجلانی' عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا' اے عاصم! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو پائے تو کیا وہ اسے قتل کر دے؟ اس طرح تو لوگ اسے قتل کر دیں گے تو پھر وہ شخص کیا کرے اے عاصم! تو میرے لئے، یہ سوال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کرو! حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے یہی سوال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال سے ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ جس سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کو بہت افسوس ہوا، جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویمر ان کے پاس آئے اور پوچھا' اے عاصم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں کیا جواب دیا؟ عاصم نے عویمر سے کہا: آپ کے لئے اچھی خبر نہیں ہے۔ کیونکہ میں نے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ عویمر نے کہا' اللہ کی قسم! اب میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کروں گا۔

حدیث 3633: بخاری (4468)' (4469)' (4459) ابوداؤد (2245) نسائی (3402)' (3466)' (3470) ابن ماجہ (2066) مالک (1177)' (1416) داری (229)' (2230) احمد (22878)' (22881)' (22902) ابن حبان (4283)' (4284) بیہقی (12269)' (15082)' (15087) ابو یعلی (5772) معجم کبیر (5674)' (5675)' (5676) دارقطنی (112)' (113)' (115)

پھر عویمر لوگوں کی موجودگی میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ کے خیال میں، اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پائے تو کیا اسے قتل کردے؟ تاکہ لوگ اسے بھی قتل کردیں؟ یا پھر کیا کرے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے۔ تم جاؤ! اور اسے لے آؤ!

حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ان دونوں نے لعان کیا میں بھی اس وقت، لوگوں کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھا۔ جب وہ دونوں فارغ ہونے تو عویمر نے عرض کی، یارسول اللہ! اگر میں اس عورت کو اب بھی اپنے ساتھ رہنے دوں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے (حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کے کچھ ارشاد فرمانے سے پہلے ہی انہوں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدیں۔ ابن شہاب کہتے ہیں اس کے بعد لعان کرنے والوں نے یہی طریقہ اختیار کرلیا۔

3634-وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْأَنْصَارِيَّ مِنْ بَنِي عَجْلَانَ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَكَانَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا بَعْدُ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ حَامِلًا فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ أَنَّهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بنوعجلان سے تعلق رکھنے والے عویمر انصاری، عاصم بن عدی کے پاس آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) جس میں ابن شہاب کا یہ بیان بھی ہے ان کا اپنی بیوی سے الگ ہو جانا بعد میں لعان کرنے والوں کا معمول بن گیا۔ اس میں یہ بات بھی زائد ہے کہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ خاتون حاملہ تھی اور اس کے بیٹے کو اس کی ماں کی نسبت سے بلایا جاتا تھا (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد یہ معمول بھی بن گیا ایسا بچہ اپنی ماں کا وارث ہوتا ہے یا اس کی ماں اس کی وارث ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے جو حصہ مقرر کیا تھا۔

3635-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَعَنِ السُّنَّةِ فِيهِمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَزَادَ فِيهِ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكُمُ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، جن کا تعلق بنوساعدہ سے ہے، بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یارسول اللہ! آپ کے خیال میں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو پائے (اس کے بعد پورا قصہ ہے۔ جس میں یہ الفاظ زائد ہیں) ان دونوں نے مسجد میں لعان کیا۔ میں اس وقت وہاں موجود تھا، اس روایت میں یہ بھی مذکور ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے کوئی ہدایت کرنے سے پہلے ہی عویمر نے اس خاتون کو تین طلاقیں دیدیں اور نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں اس عورت سے علیحدگی (اختیار کرنے کا اعلان کردیا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو لعان کرنے والوں کے درمیان اسی طرح تفریق ہوگی۔

3636-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي

اِمْرَةِ مُصْعَبٍ اَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ فَمَا دَرَيْتُ مَا اَقُوْلُ فَمَضَيْتُ اِلٰى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَاْذِنْ لِيْ قَالَ اِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ صَوْتِيْ قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ادْخُلْ فَوَاللّٰهِ مَا جَآءَ بِكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ اِلَّا حَاجَةٌ فَدَخَلْتُ فَاِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْذَعَةً مُتَوَسِّدٌ وِسَادَةً حَشْوُهَا لِيفٌ قُلْتُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُتَلَاعِنَانِ اَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ نَعَمْ اِنَّ اَوَّلَ مَنْ سَاَلَ عَنْ ذٰلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اَنْ لَوْ وَجَدَ اَحَدُنَا امْرَاَتَهُ عَلٰى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ اِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِاَمْرٍ عَظِيْمٍ وَّاِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلٰى مِثْلِ ذٰلِكَ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ الَّذِيْ سَاَلْتُكَ عَنْهُ قَدِ ابْتُلِيْتُ بِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰؤُلَاءِ الْاٰيَاتِ فِيْ سُوْرَةِ النُّوْرِ (وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ) فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَاَخْبَرَهُ اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ قَالَ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَاَخْبَرَهَا اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ قَالَتْ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَاَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِيْنَ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ ثُمَّ ثَنّٰى بِالْمَرْاَةِ فَشَهِدَتْ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِيْنَ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ سعید بن جبیر فرماتے ہیں، جب مصعب گورنر تھا تو مجھ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا ان دونوں کے درمیان علیحدگی کرادی جائے گی؟ تو مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں کیا جواب دوں؟ میں، مکہ میں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر گیا اور خادم سے کہا' میرے لئے اجازت طلب کرو۔ اس نے جواب دیا وہ آرام کر رہے ہیں۔ انہوں نے میری آواز سن لی تھی، (اندر سے ہی) دریافت کیا، ابن جبیر؟ میں نے کہا' جی ہاں! وہ بولے' اندر آ جاؤ! تم اس وقت کسی ضروری کام سے ہی آئے ہو گے' میں اندر آیا تو وہ کھجور کی چھال والے تکیے سے ٹیک لگا کر، ایک کمبل پر لیٹے ہوئے تھے، میں نے پوچھا' اے عبدالرحمن! دولعان کرنے والوں کے درمیان کیا تفریق کردی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! ہاں۔ اس بارے میں سب سے پہلے فلاں شخص نے سوال کرتے ہوئے عرض کی تھی، یارسول اللہ! آپ کے خیال میں اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو کوئی فحش کام (زنا) کرتے ہوئے پائے تو وہ کیا کرے، اگر وہ بات کرتا ہے تو یہ بہت بڑا الزام ہوگا اور اگر وہ خاموش رہے تو اتنی بڑی (برائی پر) خاموش رہے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہیں دیا۔

بعد میں وہ شخص پھر آپ کے پاس آیا اور عرض کی' میں نے آپ سے جو سوال کیا ہے اس میں، میں خود مبتلا ہو چکا ہوں (راوی کہتے ہیں) اس وقت اللہ تعالیٰ نے سورۂ نور کی یہ آیات نازل کی۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ (جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگاتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات اس شخص کو پڑھ کر سنائیں

حدیث 3636: بخاری (5000)' (5007)' (5008) ابوداؤد (2257)' (2258)' (2256) ترمذی (1203)' (1202)' (3178) نسائی (3477)' (3474)' (3475) ابن ماجہ (2069) مالک (1178) دارمی (2232)' (2231)' (2232)' (2965) احمد (4477)' (4945)' (4587) ابن حبان (4287)' (4286)' (4288) بیہقی (15072)' (15102)' (15130) ابویعلیٰ (5651)' (5656)' (5772) معجم کبیر (5687)' (5691)' (5689) دارقطنی (113)' (116)' (119)

اسے نصیحت کی، اسے سمجھایا اور اسے بتایا کہ دُنیا کا عذاب، آخرت کے عذاب کے مقابلے میں نہایت ہلکا ہے، اس نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے، میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام نہیں لگایا پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو بلایا اسے نصیحت کی، اسے سمجھایا اور یہ بتایا کہ دنیا کا عذاب، آخرت کے عذاب کے مقابلے میں نہایت ہلکا ہے۔ اس عورت نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے وہ جھوٹ بول رہا ہے۔

(حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے پہلے مرد سے یہ اعتراف کروایا اس نے اللہ (کے نام کی قسم اٹھا کر) چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ سچ کہہ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ مرتبہ جھوٹ بول رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے، پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت سے یہ اعتراف کروایا اس عورت نے اللہ (کے نام کی قسم اٹھا کر) چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ شخص جھوٹ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ شخص سچ کہہ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس عورت پر غضب نازل کرے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔

3637-وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ زَمَنَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَلَمْ اَدْرِ مَا اَقُوْلُ فَاَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ اَرَاَيْتَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ سعید بن جبیر فرماتے ہیں، معصب بن زبیر (کی حکومت) کے زمانے میں مجھ سے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں کیا جواب دوں؟ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' آپ کے خیال میں لعان کرنے والے (میاں بیوی) کے درمیان تفریق کروادی جانے گی (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

3638-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيْلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالِيْ قَالَ لَا مَالَ لَكَ اِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَاِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا قَالَ زُهَيْرٌ فِيْ رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والے (میاں بیوی) سے کہا تھا کہ تم دونوں کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے (پھر آپ نے شوہر سے کہا) اب تم اس عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ اس نے عرض کی' یارسول اللہ! میرا مال (یعنی مہر کی رقم مجھے واپس ملنی چاہئے) تو آپ نے فرمایا تمہیں وہ رقم نہیں مل سکتی کیونکہ اگر اب تم سچ کہہ رہے ہو تو وہ (مہر کی رقم) اس چیز کا معاوضہ ہوگی جو تم اس عورت کی شرمگاہ سے لطف حاصل کرتے رہے ہو اور اگر تم نے اس پر جھوٹا الزام عائد کیا ہے تو پھر تو اس کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔

3639-وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ قَالَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے (لعان کرنے والے) میاں بیوی کی علیحدگی کروادی تھی اور یہ فرمایا تھا اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے تو کیا تم دونوں میں سے کوئی توبہ کرے گا؟

3640-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اللِّعَانِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کے بارے میں سوال کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3641-وَحَدَّثَنَا اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِلْمِسْمَعِيِّ وَابْنِ الْمُثَنّٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يُفَرِّقِ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ قَالَ سَعِيْدٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَخَوَىْ بَنِى الْعَجْلاَنِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' مصعب نے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کے درمیان تفریق نہیں کی۔ سعید کہتے ہیں' میں نے اس بات کا ذکر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے (لعان کرنے والے) میاں بیوی کے درمیان تفریق کردی تھی۔

3642-وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلاً لاَعَنَ امْرَاَتَهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِاُمِّهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی اور بچے (کے نسب) کو اس کی والدہ سے منسوب کردیا۔

3643-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لاَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَامْرَاَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب اور ان کی اہلیہ کے درمیان لعان کروایا اور ان دونوں میں علیحدگی کروادی۔

3644-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3645-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِى الْمَسْجِدِ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلاً وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلاً فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُّمُوْهُ اَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوْهُ وَاِنْ سَكَتَ سَكَتَ

عَلٰی غَیْظٍ وَّاللّٰهِ لَاَسْاَلَنَّ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُّمُوْهُ اَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوْهُ اَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلٰی غَیْظٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ افْتَحْ وَجَعَلَ يَدْعُوْ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ اللِّعَانِ (وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ) هٰذِهِ الْاٰيَاتُ فَابْتُلِیَ بِهٖ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَجَآءَ هُوَ وَامْرَاَتُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا فَشَهِدَ الرَّجُلُ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصَّادِقِيْنَ ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ فَذَهَبَتْ لِتَلْعَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَاَبَتْ فَلَعَنَتْ فَلَمَّا اَدْبَرَا قَالَ لَعَلَّهَا اَنْ تَجِیْءَ بِهٖ اَسْوَدَ جَعْدًا فَجَاءَتْ بِهٖ اَسْوَدَ جَعْدًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جمعہ کی رات میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران ایک انصاری آیا اور اس نے دریافت کیا' اگر کوئی شخص بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو پائے اور یہ بات کہہ دے تو (گواہ مہیا نہ کرنے کی وجہ سے) آپ لوگ اسے کوڑے لگائیں گے۔ اگر وہ اس شخص کو قتل کر دے تو (قصاص میں) آپ لوگ اسے قتل کر دیں گے اور اگر وہ خاموش رہے تو انتہائی غصے کے عالم میں خاموش رہے گا۔ اللہ کی قسم! میں اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور سوال کروں گا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' اگلے دن وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر اور آپ سے سوال کیا۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے مرد کو پائے تو اگر وہ الزام لگائے تو آپ اسے کوڑے لگائیں گے اگر وہ قتل کر دے تو آپ اسے قتل کر دیں گے اور اگر وہ خاموش رہے تو شدید ناراضگی (کی بات پر) خاموش رہے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اے اللہ! کشادگی عطا کر! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے رہے یہاں تک کہ لعان والی آیت نازل ہوگئی۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام عائد کرتے ہیں اور صرف وہ خود ہی اس کے گواہ ہوں''۔ الیٰ آخرہ

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اس آیت کے حکم پر عمل کرنے میں) سب سے پہلے وہی شخص مبتلا ہوا وہ اور اس کی بیوی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ ان دونوں نے لعان کیا۔ مرد نے اللہ (کے نام کی قسم اٹھاتے ہوئے) چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پھر پانچویں مرتبہ لعان کرتے ہوئے یہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ پھر وہ عورت لعان کرنے لگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا ٹھہرو! (پہلے سوچ لو) اس نے (کسی گناہ کے ثبوت کا) انکار کیا اور لعان کر لیا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب وہ دونوں چلے گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس عورت کے ہاں گھنگریالے بالوں والا سیاہ فام بچہ پیدا ہوگا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس عورت کے ہاں گھنگریالے بالوں والا سیاہ فام بچہ پیدا ہوا۔

3646-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3645: بخاری (413)' (4469)' (5003) ابوداؤد (2252)' (2253)' (4523) ابن ماجہ (2066)' (2068)' (2605) مالک (1177)' (1415)' (1503) احمد (4001)' (4281)' (2204) ابن حبان (4281)' (4283)' (4285) بیہقی (12269)' (15087)' (15091) ابویعلی (5161) معجم کبیر (5674)' (5678)' (5680) دارقطنی (113)' (112)

3647-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَّاَنَا اُرٰى اَنَّ عِنْدَهُ مِنْهُ عِلْمًا فَقَالَ اِنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَاَتَهُ بِشَرِيْكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَكَانَ اَخَا الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لِاُمِّهِ وَكَانَ اَوَّلَ رَجُلٍ لَاعَنَ فِي الْاِسْلَامِ وَقَالَ فَلَاعَنَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصِرُوْهَا فَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اَبْيَضَ سَبِطًا وَضِيْءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ وَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيْكِ ابْنِ سَحْمَاءَ قَالَ فَاُنْبِئْتُ اَنَّهَا جَاءَتْ بِهِ اَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ

✧✧ محمد (بن سیرین) بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے (لعان کے بارے میں) سوال کیا۔ میرا یہ خیال تھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اس سے واقف ہوں گے۔ (تو انہوں نے جواب دیا:) ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر یہ الزام لگایا کہ اس کے شریک بن سحماء کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں۔ شریک' ماں کی طرف سے' براء بن مالک کے سوتیلے بھائی تھے۔ ہلال بن امیہ نے اسلام میں سب سے پہلے لعان کیا۔ انہوں نے اپنی بیوی سے لعان کرلیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا۔ اس عورت کا دھیان رکھنا اگر اس کے ہاں گوری رنگت' سیدھے بالوں اور سرخ آنکھوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ ہلال بن امیہ کی اولاد میں سے ہوگا اور اگر سرمگیں آنکھوں' گھنگریالے بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ شریک بن سحماء کا بچہ ہوگا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) مجھے پتہ چلا کہ اس عورت کے ہاں سرمگیں آنکھوں' گھنگریالے بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا۔

3648-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَعِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِيْ ذٰلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهِ يَشْكُوْ اِلَيْهِ اَنَّهُ وَجَدَ مَعَ اَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيْتُ بِهٰذَا اِلَّا لِقَوْلِيْ فَذَهَبَ بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِيْ وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَاَتَهُ وَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيْلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعٰى عَلَيْهِ اَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ اَهْلِهِ خَدْلًا اٰدَمَ كَثِيْرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيْهًا بِالرَّجُلِ الَّذِيْ ذَكَرَ زَوْجُهَا اَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ اَهِيَ الَّتِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ هٰذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَاَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْاِسْلَامِ السُّوْءَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (سب سے پہلے) لعان کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا گیا۔ عاصم بن عدی نے اس بارے میں کچھ کہا تھا۔ پھر وہ چلے گئے تو ان کی قوم کا ایک شخص ان کے پاس آیا اور یہ شکایت کی کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اجنبی آدمی کو پایا ہے تو عاصم کہنے لگے میں اپنی بات کی وجہ سے ہی اس آزمائش میں مبتلا ہوا ہوں۔ پھر وہ اس شخص کے ہمراہ نبی

حدیث 3647: بخاری (4468)' (4469)' (4959) ابوداؤد (2245)' (2248)' (2255) ترمذی (3179) نسائی (3402)' (3466)' (3471) ابن ماجہ (2067)' (2066) مالک (1177)' (1416) داری (2229)' (2230) احمد (22878)' (22881)' (22902) ابن حبان (4283)' (4284)' (4285) حاکم (8111) بیہقی (12269)' (15082)' (15087) ابویعلی (2514)' (5772)' (2824) معجم کبیر (5674)' (5675)' (5676)

اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اطلاع دی کہ ان صاحب نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اجنبی مرد کو پایا۔ (راوی کہتے ہیں) ان صاحب کی رنگت زرد تھی۔ اس کا گوشت کم تھا۔ (یعنی دبلا پتلا تھا) اس کے بال سیدھے تھے جبکہ جس شخص کے بارے میں انہوں نے یہ الزام عائد کیا تھا کہ وہ ان کی بیوی کے پاس موجود تھا۔ وہ شخص بھری ہوئی پنڈلیوں والا گندمی رنگت کا مالک موٹا تازہ شخص تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔ اے اللہ! (حقیقت حال کو) ظاہر کردے! (راوی کہتے ہیں) اس عورت کے ہاں جو بچہ پیدا وہ اس شخص کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا جس پر اس عورت کے شوہر نے یہ الزام لگایا تھا کہ اس نے اس شخص کو اپنی بیوی کے پاس پایا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروا دیا۔ (راوی کہتے ہیں) اس محفل میں ایک صاحب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ اگر میں کسی کو گواہوں کے بغیر رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا نہیں وہ عورت تو اسلام قبول کر لینے کے باوجود کھلے عام گناہ کا کام کرتی تھی۔

3649-وَحَدَّثَنِيهِ اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ كَثِيْرَ اللَّحْمِ قَالَ جَعْدٌ قَطَطٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے سامنے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کا ذکر کیا گیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ وہ شخص موٹا تازہ اور سخت گھنگریالے بالوں والا شخص تھا۔

3650-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ وَّذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ شَدَّادٍ اَهُمَا اللَّذَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَاَةٌ اَعْلَنَتْ قَالَ ابْنُ اَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهٖ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

✧✧ عبداللہ بن شداد بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کا ذکر کیا گیا تو ابن شداد نے پوچھا' کیا یہ دونوں وہی تھے؟ جن کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ اگر میں کسی گواہی کے بغیر کسی کو رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا۔ نہیں! وہ (دوسری عورت تھی جو) اعلانیہ (طور پر بدکاری کرتی تھی)

3651-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَجِدُ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلٰى وَالَّذِيْ اَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا اِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ انصاری نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ کے خیال میں' اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پائے تو کیا اسے قتل کر دے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ذریعے عزت عطا کی۔ اس شخص کو ایسا ہی کرنا [illegible] نبی اکرم ﷺ [illegible] سردار

صحابہ کرام) سے فرمایا۔تم لوگ سنو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے؟

3652-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أَوُمْهِلُهُ حَتّٰى اٰتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی' یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاؤں تو کیا اس شخص کو اتنی مہلت دوں کہ میں چار گواہ اکٹھے کر کے لاؤں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں!

3653-حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ وَجَدْتُ مَعَ أَهْلِي رَجُلًا لَمْ أَمَسَّهُ حَتّٰى اٰتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لَأُعَاجِلُهُ بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا إِلٰى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ لَغَيُورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ أَغْيَرُ مِنِّي

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی' یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاؤں تو کیا اسے اس وقت تک ہاتھ نہ لگاؤں جب تک چار گواہ نہ لاؤں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں! تو انہوں نے عرض کی' ہرگز نہیں! میں اس شخص کو فوراً تلوار کے ذریعے قتل کر دوں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسرے صحابہ سے کہا) تم سنو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے؟ یہ غیرت مند آدمی ہے لیکن میں اس سے زیادہ غیرت رکھتا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی زیادہ غیرت رکھتا ہے۔

3654-حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرُ مُصْفِحٍ عَنْهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ فَوَاللّٰهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ أَغْيَرُ مِنِّي مِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللّٰهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ بَعَثَ اللّٰهُ الْمُرْسَلِينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ وَعَدَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ کہا۔اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاؤں تو درگزر کیے بغیر اپنی تلوار کے ذریعے اسے قتل کر دوں پھر اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا' کیا تم سعد کی غیرت پر حیران ہو رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت رکھتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے غیرت کی وجہ سے ہی ظاہری اور چوری چھپے بدکاری کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ عذر قبول کرنے والا ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو مبعوث کیا ہے جو بشارت دیتے ہیں اور ڈراتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ اپنی حمد کو پسند کرتا ہے اور اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے (اپنی حمد کرنے والوں کے ساتھ) جنت کا وعدہ کیا ہے۔

3655-وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ غَيْرُ مُصْفِحٍ وَلَمْ يَقُلْ عَنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

3656-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنو فزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میری بیوی کے ہاں سیاہ فام بچہ پیدا ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں۔ اس نے عرض کی' جی ہاں! ہیں۔ آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی' سرخ آپ نے دریافت کیا' کیا ان میں خاکی رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے عرض کی' ان میں خاکی رنگ کا اونٹ بھی ہے۔ آپ نے دریافت کیا' وہ خاکی اونٹ ان میں کیسے آ ئے؟ اس نے عرض کی' ہوسکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تمہارے بچے کے معاملے میں بھی) ہوسکتا ہے کہ کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو؟

3657-وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتِ امْرَأَتِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُعَرِّضُ بِأَنْ يَنْفِيَهُ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الِانْتِفَاءِ مِنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ معمر کی روایت میں ہے کہ اس شخص نے عرض کی' یا رسول اللہ! میری بیوی نے سیاہ فام بچے کو جنم دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ شخص اشارۃً اپنی ذات سے بچے کے نسب کی نفی کرنا چاہ رہا تھا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو یہ اجازت نہیں دی کہ وہ بچے کے نسب کی اپنی ذات سے نفی کرے۔

3658-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَّى هُوَ قَالَ لَعَلَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ

حدیث 3656: بخاری (4999)' (6455)' (6884) ابو داؤد (2260)' (2261)' (2262) ترمذی (2128) نسائی (3478)' (3479)' (3480) ابن ماجہ (2003) احمد (7189)' (7190)' (7263) ابن حبان (4106)' (4107) بیہقی (14021)' (15140)' (15141) ابو یعلیٰ (5869)' (5886)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ! میری بیوی نے سیاہ فام بچے کو جنم دیا ہے۔ میں اس بچے (کے اپنے ساتھ نسبی تعلق) کا انکار کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی' سرخ' آپ نے دریافت کیا' کیا ان میں کوئی خاکی بھی ہے؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' وہاں کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی' ہوسکتا ہے کہ کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: یہاں بھی ایسا ہوسکتا ہے کہ اسے (بچے کو) کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

3659-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَیْنٌ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ کَانَ یُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

كِتَابُ الْعِتْقِ

عتق کے احکام

3660-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ الْعَدْلِ فَاُعْطِيَ شُرَكَائُهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا اَعْتَقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص اپنے (اور کسی اور کے) مشترکہ غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو تو کسی عادل شخص سے غلام کی قیمت لگوا کر بقیہ شرکاء کو ان کا حصہ ادا کر دے اور اگر (اتنا مال) نہ ہو تو اس نے جو حصہ آزاد کیا ہے وہ آزاد ہو گا۔

3661-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ ابْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3662-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوْكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ اَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو غلام دو آدمیوں کی ملکیت کو اور ان دونوں میں سے کوئی (اپنے حصے کو) آزاد کر

حدیث3660: بخاری (2386) ابو داؤد (3936) نسائی (4698) دارمی (3139)' (3140) احمد (4901) بیہقی (21178)' (21122)'(21129)

حدیث3662: بخاری (2369)' (2386)' (2388) ابو داؤد (3940)' (3943)' (3936) ترمذی (1348) نسائی (4698)' (4699) ابن ماجہ (2528) دارمی (3139)' (3140) احمد (4451)' (4901)' (5150) ابن حبان (4316)' (4317) بیہقی (11300)'(21113)'(21114) دارقطنی (6)'(7)'(8)

دے تو ایسے غلام کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے (کہ اسے آزاد کرنے والا دوسرے حصے دار کا) ضامن ہوگا۔

3663-وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ ﷛ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص (مشترکہ) غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کردے تو اس غلام کی مکمل آزادی اسی شخص کے مال (کی ادائیگی) سے ہوگی اگر اس شخص کے پاس مال ہو۔ اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اس غلام سے مزدوری کروا کے اس شخص کا حصہ ادا کیا جائے گا جس نے (اپنا حصہ) آزاد نہیں کیا (غلام سے مزدوری کرواتے وقت) اسے مشقت کا شکار نہیں کیا جائے گا۔

3664-وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسٰى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ يُسْتَسْعٰى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے اگر اس شخص کے پاس مال نہ ہو تو اس غلام کی مناسب قیمت کا تعین کر کے' اسے مشقت کا شکار کیے بغیر' اسے مزدوری کروا کے' جو حصہ آزاد نہیں ہوا تھا' اس کی قیمت دلوائی جائے گی۔

3665-حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف یہ مذکور ہے کہ اس غلام کی کسی عادل شخص کے ذریعے قیمت لگوائی جائے گی۔

باب 478: إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

آزاد کرنے والے شخص کو ''ولاء'' کا حق حاصل ہوگا

3666-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلٰى أَنَّ وَلَاءَهَا لَنَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

✧✧ حضرت ابن عمر ﷠ بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ ﷞ نے ایک کنیز خریدنے کا ارادہ کیا تاکہ (بعد میں) اسے آزاد کر دیں اس کنیز کے مالک نے کہا کہ ہم اس کنیز کو اس شرط پر آپ کو فروخت کریں گے کہ اس کی ''ولاء'' کا حق ہمیں حاصل ہوگا (سیدہ عائشہ ﷞

حدیث 3663: بخاری (2360)' (2369)' (2370) ابوداؤد (3935)' (3937)' (3940) ترمذی (1348)' (1346)' (4698) ابن ماجہ (2527) داری (3139)' (3140) احمد (4901)' (6038)' (7642) ابن حبان (4315)' (4316)' (4318)' بیہقی (21112)' (21119)' (21123) معجم کبیر (13640) دارقطنی (6)' (11)' (12)

حدیث 3666: بخاری (6339) ابن حبان (5120) بیہقی (14034)' (14033)' (21241)

فرماتی ہیں) میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: وہ تمہیں اس حق سے محروم نہیں کرسکتا کیونکہ آزاد کرنے والے کو ہی ''ولاء'' کا حق حاصل ہوتا ہے۔

3667-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ بَرِيْرَةَ جَائَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِيْنُهَا فِيْ كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِيْ اِلٰى اَهْلِكِ فَاِنْ اَحَبُّوا اَنْ اَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُوْنَ وَلَاؤُكِ لِيْ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ بَرِيْرَةُ لِاَهْلِهَا فَاَبَوْا وَقَالُوْا اِنْ شَائَتْ اَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُوْنَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيْ فَاَعْتِقِيْ فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ اُنَاسٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ لَهُ وَاِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَاَوْثَقُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ (نامی ایک کنیز) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور اپنی کتابت (معاوضے کی ادائیگی کے عوض میں آزادی) کے سلسلے میں ان سے مدد مانگی اس وقت تک اس نے کوئی رقم ادا نہیں کی تھی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے ہدایت کی تم اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ اگر وہ پسند کریں تو تمہارا معاوضہ میں ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ''ولاء'' کا حق مجھے حاصل ہوگا۔ وہ کنیز اپنے مالک کے پاس گئی اور اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے (یہ شرط قبول کرنے) سے انکار کر دیا اور یہ کہا کہ اگر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا چاہیں تو تمہیں آزاد کرنے کا ثواب وہ حاصل کرسکتی ہیں لیکن تمہاری ولاء کا حق ہمارے پاس رہے گا۔ (راوی کہتے ہیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو آپ نے انہیں ہدایت کی تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ آزاد کرنے والے کو ولاء کا حق حاصل ہوتا ہے پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے (اور لوگوں میں جا کر) ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ وہ ایسی شرائط پیش کرتے ہیں جن کا ذکر اللہ کی کتاب میں نہیں ہے۔ (یعنی جو درست نہیں ہیں) جو شخص کوئی ایسی شرط پیش کرے جس کا ذکر اللہ کی کتاب میں نہ ہو (یعنی جو شرعی طور پر درست نہ ہو) تو اس کی یہ شرط پوری نہیں کی جائے گی۔ اگرچہ اس نے سو مرتبہ شرط عائد کی ہو اللہ تعالیٰ (کی مقررہ کردہ) شرط زیادہ درست اور مضبوط ہے۔

3668-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ جَائَتْ بَرِيْرَةُ اِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ اِنِّيْ كَاتَبْتُ اَهْلِيْ عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اُوْقِيَّةٌ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِيْ وَاَعْتِقِيْ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ میرے پاس آئی اور بولی' اے عائشہ! میں نے سالانہ ایک اوقیہ کی ادائیگی کے حساب سے نو اوقیہ کے عوض میں اپنے مالک کے ساتھ مکاتبت کا معاملہ طے کیا ہے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) وہ تمہیں اس حق سے محروم نہیں رکھ سکتے تم اسے خرید کر آزاد کر دو (اس روایت میں یہ بات بھی زائد ہے) پھر نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور پھر فرمایا: اما بعد!

3669-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ اِنَّ اَهْلِيْ كَاتَبُوْنِيْ عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ تِسْعِ سِنِيْنَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ اُوْقِيَّةٌ فَاَعِيْنِيْنِيْ فَقُلْتُ لَهَا اِنْ شَاءَ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَّاحِدَةً وَّاُعْتِقَكِ وَيَكُوْنَ الْوَلَاءُ لِيْ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِاَهْلِهَا فَاَبَوْا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَاَتَتْنِيْ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ قَالَتْ فَانْتَهَرْتُهَا فَقَالَتْ لَا هَا اللّٰهِ اِذًا قَالَتْ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَنِيْ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اشْتَرِيْهَا وَاَعْتِقِيْهَا وَاشْتَرِطِيْ لَهُمُ الْوَلَاءَ فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ فَفَعَلْتُ قَالَتْ ثُمَّ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ اَقْوَامٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ بَاطِلٌ وَّاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِّنْكُمْ يَقُوْلُ اَحَدُهُمْ اَعْتِقْ فُلَانًا وَّالْوَلَاءُ لِيْ اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ میرے پاس آئی اور بولی' نو برس میں' نو اوقیہ کی ادائیگی کے عوض میں ہر سال ایک اوقیہ کی ادائیگی (کی شرط پر) میرے مالک نے میرے ساتھ مکاتبت کر لی ہے۔ آپ میری کچھ مدد کریں۔ میں نے اس سے کہا' اگر تمہارا مالک چاہے تو میں اسے یہ تمام رقم ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں اور پھر تمہیں آزاد کر دوں گی لیکن ''ولاء'' کا حق مجھے حاصل ہوگا۔ بریرہ نے اس بات کا ذکر اپنے مالک سے کیا تو انہوں نے اس شرط کو تسلیم نہیں کیا اور کہا ''ولاء'' کا حق ہمیں حاصل ہوگا۔ وہ پھر میرے پاس آئی اور اس بات کا ذکر کیا میں نے اسے ڈانٹا تو وہ بولی اللہ کی قسم! پھر تو ایسا نہیں ہو سکے گا یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنی تو آپ نے معاملہ دریافت کیا: میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: ''تم اسے خرید کر آزاد کر دو اور ان کی ''ولاء'' کی شرط رہنے دو کیونکہ (اصول یہ ہے کہ) آزاد کرنے والے کو ''ولاء'' کا حق حاصل ہوتا ہے''۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے ایسا ہی کیا' بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کے وقت لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق اس کی حمد و ثناء بیان کی' پھر فرمایا: اما بعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو بھی شرط اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل قرار دی جائے گی۔ اگرچہ سو شرطیں ہوں۔ کیونکہ اللہ کی کتاب زیادہ حق رکھتی ہے اور اللہ کی مقرر کردہ شرط زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ تم میں سے کوئی شخص یہ کہہ دیتا ہے کہ فلاں کو تم آزاد کر دو اور اس کی ''ولاء'' کا حق مجھے حاصل ہوگا (حالانکہ اصول یہ ہے) ''ولاء'' کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

3670- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ اَمَّا بَعْدُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' بریرہ کے شوہر ایک غلام تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا تو انہوں نے اپنے آپ کو اختیار کیا (یعنی شوہر سے علیحدگی اختیار کر لی' راوی کہتے ہیں) اگر ان کے شوہر آزاد ہوتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں (علیحدگی کا) اختیار نہ دیتے اسی طرح اس روایت میں ''اما بعد'' کا لفظ بھی مذکور نہیں ہے۔

3671- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

عُروَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ اَرَادَ اَهْلُهَا اَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَاَعْتِقِيهَا فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ قَالَتْ وَعَتَقَتْ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدِي لَنَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ (کی آزادی) کے معاملے میں تین شرعی احکام کا پتہ چلا اس کے مالک نے اسے فروخت کرنا چاہا اور اس کی ''ولاء'' کا حق اپنے پاس رکھنا چاہا میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ''ولاء'' کا حق (صرف) آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے (دوسرا شرعی حکم یہ کہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (اپنے شوہر سے) علیحدگی کا اختیار دیا اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کیا (تیسرا حکم یہ ہے) کہ لوگ اسے صدقہ دیدیا کرتے تھے اور وہ (صدقے کی چیز) ہمیں ہدیے کے طور پر دیدیتی تھی میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: وہ اس کے لئے صدقہ ہے لیکن تمہارے لئے ہدیہ ہے۔ لہٰذا تم اسے کھالو۔

3672-وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ اُنَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَّاَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے انصار سے بریرہ کو خرید لیا' انصار نے ''ولاء'' (کا حق اپنے پاس رکھنے کی) شرط پیش کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ولاء'' کا حق اسے حاصل ہوتا ہے جو ولی نعمت ہو (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (اپنے شوہر سے) علیحدگی کا اختیار دیا۔ کیونکہ اس کا شوہر غلام تھا۔

بریرہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گوشت بھیجا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا) اگر تم اسے ہمارے لئے پکا دیتی (تو یہ بہتر تھا) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یہ صدقے کے طور پر بریرہ کو دیا گیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

3673-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَاشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَاَعْتِقِيهَا فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ وَاُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَّخُيِّرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَاَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا اَدْرِي

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے آزاد کرنے کے لئے بریرہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تو اس کے (مالکان نے) ''ولاء'' کا حق (اپنے پاس رہنے) کی شرط پیش کی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ نے فرمایا اسے

خرید کر آزاد کر دو۔ کیونکہ ''ولاء'' کا حق اسے ملتا ہے جو آزاد کرتا ہے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ہدیے کے طور پر گوشت پیش کیا گیا' لوگوں نے عرض کی' یہ صدقے کے طور پر بریرہ کو دیا گیا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ ہے لیکن ہمارے لئے ہدیہ ہے۔ (راوی کہتے ہیں) بریرہ کو یہ اختیار دیا گیا تھا (کہ اگر وہ چاہیں تو اپنے شوہر سے علیحدگی کا اختیار کر لیں) عبد الرحمٰن (نامی راوی) کہتے ہیں۔ ان کے شوہر آزاد تھے' شعبہ کہتے ہیں' بعد میں' میں نے پھر ان سے سیدہ بریرہ کے شوہر کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا میں نہیں جانتا (کہ وہ آزاد تھے یا غلام تھے)

3674-وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاؤدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3675-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ هِشَامٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ اَبُوْهِشَامٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيْرَةَ عَبْدًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ کا شوہر ایک غلام تھا۔

3676-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِىْ بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ عَلٰى زَوْجِهَا حِيْنَ عُتِقَتْ وَاُهْدِىَ لَهَا لَحْمٌ فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَاُتِىَ بِخُبْزٍ وَّاُدْمٍ مِّنْ اُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ اَلَمْ اَرَ بُرْمَةً عَلَى النَّارِ فِيْهَا لَحْمٌ فَقَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذٰلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَكَرِهْنَا اَنْ نُّطْعِمَكَ مِنْهُ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ مِنْهَا لَنَا هَدِيَّةٌ وَّقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ کی وجہ سے تین احکام کا پتہ چلا جب وہ آزاد ہوئی تو اسے اپنے شوہر (کیساتھ نکاح برقرار رکھنے یا نہ رکھنے) کا اختیار دیا گیا اسے تحفے کے طور پر گوشت دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو دیگچی آگ پر رکھی ہوئی تھی آپ نے کھانا طلب کیا۔ تو آپ کو روٹی اور سالن' گھر کا سالن دیا گیا۔ آپ نے دریافت کیا' آگ پر جو دیگچی رکھی ہوئی تھی اس میں گوشت نہیں پک رہا تھا' لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ! یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ آپ اسے کھائیں تو آپ نے فرمایا: یہ اس کیلئے صدقہ تھا۔ لیکن اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوگا (راوی کہتے ہیں) بریرہ کے بارے میں ہی نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا (غلام یا کنیز کی) ''ولاء'' کا حق اسے حاصل ہوگا جو آزاد کرے۔

3677-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِىْ سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَرَادَتْ عَآئِشَةُ اَنْ تَشْتَرِىَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَاَبٰى اَهْلُهَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْوَلَاءُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

حدیث 3677: بخاری (4809)' (5114) ابوداؤد (2234)' (2235)' (2236) ابن ماجہ (2076) احمد (25796) التقی (21454)' (14036)' (21515) ابو یعلیٰ (4436) دارقطنی (175)' (176)' (169)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ ارادہ کیا کہ وہ ایک کنیز خرید کر اسے آزاد کر دیں اس کنیز کے مالکان نے یہ شرط عائد کی کہ ''ولاء'' کا حق انہیں حاصل ہوگا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: وہ تمہیں اس حق سے محروم نہیں رکھ سکتے کیونکہ ''ولاء'' کا حق اسے حاصل ہوتا ہے جو آزاد کرے۔

بَاب 479: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ وَهِبَتِهِ

''ولاء'' (کے حق کو) فروخت کرنا یا ہبہ کرنا منع ہے

3678-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ وَعَنْ هِبَتِهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ النَّاسُ كُلُّهُمْ عِيَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

✧✧ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ولاء'' (کے حق) کو فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس حدیث میں سب لوگ عبداللہ بن دینار کے شاگرد ہیں۔

3679-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّ هَؤُلاَءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ الثَّقَفِيَّ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلاَّ الْبَيْعُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْهِبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں صرف فروخت کرنے کا ذکر ہے ہبہ کرنے کا نہیں۔

بَاب 480: تَحْرِيمِ تَوَلِّي الْعَتِيقِ غَيْرَ مَوَالِيهِ

آزاد شدہ (غلام یا کنیز کا خود کو اپنے) حقیقی مالک کی بجائے کسی اور کی طرف منسوب کرنا حرام ہے

3680-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عنهما يَقُولُ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَتَوَلَّى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ ثُمَّ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ لَعَنَ فِي صَحِيفَتِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

حدیث 3678: بخاری (2398)' (6375) ابوداؤد (2919) ترمذی (1236)' (2126) نسائی (4657)' (4658)' (4659) ابن ماجہ (2747)' (2748) مالک (1480) دارمی (2572)' (3156)' (3157) احمد (4560)' (5496)' (5850) ابن حبان (4948)' (4949)' (4950) حاکم (7990) بیہقی (12161)' (21219)' (21220) معجم کبیر (13625)' (13626)

حدیث 3680: نسائی (4829) احمد (14485)' (14727)' (14802) بیہقی (16157)' (16158) ابویعلیٰ (2228)

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (قانون) تحریر کروایا تھا ہر قبیلے پر اس کے دیت (کی مشترکہ طور پر ادائیگی) لازم ہوگی پھر آپ نے یہ بھی تحریر کروایا کہ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے۔ مسلمان کا آزاد کردہ غلام اس کی اجازت کے بغیر (خود کو کسی اور کی طرف) منسوب کرے (راوی کہتے ہیں) بعد میں مجھے پتہ چلا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے صحیفے میں اس شخص پر لعنت بھجوائی ہے۔ جو ایسا کرے۔

3681- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلّٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص اپنے (سابقہ) آقا کی اجازت کے بغیر خود کو کسی اور کا آزادہ کردہ غلام قرار دے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی لعنت ہوگی اور اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت کے قبول نہیں ہوگی۔

3682- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلّٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کی اجازت کے بغیر خود کو کسی اور قوم کی طرف منسوب کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ' فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی' قیامت کے دن اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔

3683- وَحَدَّثَنِيهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَمَنْ وَالٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3684- وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُومُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ اِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَهٰذِهِ الصَّحِيفَةَ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا اَسْنَانُ الْاِبِلِ وَاَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَّا بَيْنَ عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَّسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيهِ اَوِ انْتَمٰى اِلٰى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا

◇◇ ابراہیم تیمی' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہمارے پاس' اللہ کی کتاب اور صحیفے کے علاوہ کچھ اور بھی ہے تو وہ غلط سمجھتا ہے (راوی کہتے ہیں) وہ صحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تلوار کے

حدیث 3681: ابوداؤد (5114) احمد (9162)' (9389) معجم کبیر (35)' (795)

میان میں لٹکا ہوا تھا (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس میں اونٹوں کی عمر اور بعض زخموں کی دیت سے متعلق کچھ تحریر ہے اور اس میں یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ "عیر" سے لے کر "ثور" تک مدینہ منورہ (کا علاقہ) حرم ہے۔ جو شخص یہاں کوئی بدعت پھیلائے گا یا کسی بدعتی کو پناہ دے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کی دی ہوئی پناہ یکساں حیثیت رکھتی ہے اور کوئی عام مسلمان بھی (کسی کافر کو) پناہ دے سکتا ہے جو شخص خود کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے یا جو (آزاد شدہ غلام) اپنے مالک کی بجائے خود کو کسی اور کی طرف منسوب کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی اور نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔

بَاب 481: فَضْلِ الْعِتْقِ

(کسی غلام یا کنیز کو) آزاد کرنے کی فضیلت

3685-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِىْ هِنْدٍ حَدَّثَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُّؤْمِنَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ اِرْبٍ مِّنْهَا اِرْبًا مِّنْهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کردے تو اس کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر ایک عضو کو جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔

3686-وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اَبِىْ غَسَّانَ الْمَدَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهَا عُضْوًا مِّنْ اَعْضَائِهٖ مِنَ النَّارِ حَتّٰى فَرْجَهٗ بِفَرْجِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کردے تو اس (غلام) کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر ایک عضو کو جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔ یہاں تک کہ اس شخص کی شرمگاہ کو اس (غلام) کی شرمگاہ کے عوض میں جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔

3687-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُّؤْمِنَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ حَتّٰى يُعْتِقَ فَرْجَهٗ بِفَرْجِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرے تو اس کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر ایک عضو کو یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کے بدلے میں اس شخص کی شرمگاہ کو جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔

3688-وَحَدَّثَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ

حدیث 3685: احمد (9431)، (17394)، (19052)، معجم کبیر (666)

حَدَّثَنَا وَاقِدٌ يَعْنِي أَخَاهُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حِينَ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرْتُهُ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَشْرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ

✧✧ امام زین العابدین کے ساتھی سعید کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کو آزاد کر دے تو اس (غلام) کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے عضو کو جہنم سے محفوظ کر دے گا۔ سعید کہتے ہیں جب میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی زبانی یہ حدیث سنی تو میں امام زین العابدین کے پاس گیا اور انہیں یہ حدیث سنائی تو انہوں نے اپنے ایسے غلام کو آزاد کیا جس کی قیمت کے طور پر ابن جعفر انہیں دس ہزار درہم یا شائد دس ہزار دینار دینے والے تھے۔

بَاب 482: فَضْلِ عِتْقِ الْوَالِدِ

والد کو آزاد کرنے کی فضیلت

3689-حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بیٹا باپ کا حق ادا نہیں کرسکتا، ماسوائے اس کے کہ وہ اپنے والد کو کسی کا غلام پائے اور پھر انہیں خرید کر آزاد کر دے۔

3690-وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَلَدٌ وَالِدَهُ وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُوأَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالُوا وَلَدٌ وَالِدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ان سب روایات میں یہی الفاظ ہیں کہ کوئی "بیٹا اپنے باپ کا"

حدیث 3689: ابو داؤد (5137) ترمذی (1906) ابن ماجہ (3659) احمد (7143)، (7560)، (8880) ابن حبان (424) بیہقی (21203)

کِتَابُ الْبُیُوْعِ

خرید وفروخت کے احکام

بَاب483: اِبْطَالِ بَیْعِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

بیع ملامسہ اور منابذہ کو باطل قرار دینا

3691-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع ''ملامسہ'' اور ''منابذہ'' سے منع کیا ہے۔

3692-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3693-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3694-وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِیْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3695-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِیْنَاءَ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ نُهِیَ عَنْ بَیْعَتَیْنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ اَمَّا الْمُلَامَسَةُ فَاَنْ یَّلْمِسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهٖ بِغَیْرِ تَاَمُّلٍ وَّالْمُنَابَذَةُ اَنْ یَّنْبِذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا ثَوْبَهٗ اِلَی الْاٰخَرِ وَلَمْ یَنْظُرْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا اِلٰی ثَوْبِ صَاحِبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ دوطرح کی بیع سے منع کیا گیا ہے' ''ملامسہ'' اور ''منابذہ'' (راوی کہتے ہیں) بیع ملامسہ

حدیث 3691: بخاری (361)' (2037)' (2039) ترمذی (1231) نسائی (4509)' (4510)' (4511) ابن ماجہ (2169)' (2170) مالک (1346)' (1636) دارمی (2562) احمد (6628)' (8922)' (9425) ابن حبان (4975)' (4976) بیہقی (5711)' (10648)' (10650) معجم کبیر (606)

یہ ہے کہ فریقین میں سے کوئی ایک غور کیے بغیر اپنے ساتھی کے کپڑے کو ہاتھ لگا دے اور منابذہ یہ ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک اپنے کپڑے کو اپنے ساتھی کی طرف پھینک دے اور دونوں میں سے ایک بھی اپنے ساتھی کے کپڑے کو نہ دیکھے۔

3696-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِبْسَتَيْنِ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يَقْلِبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو طرح کی بیع اور دو طرح کے لباس سے منع کیا ہے بیع میں آپ نے "ملامسہ" اور "منابذہ" سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ملامسہ کا مطلب یہ ہے کہ رات یا دن میں' کوئی شخص اپنے ساتھی کے کپڑے کو ہاتھ کے ذریعے چھوئے اور اسے صرف اسی غرض سے پلٹ دے اور منابذہ یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف اپنا کپڑا پھینکے اور دوسرا شخص اس کی طرف اپنا کپڑا پھینکے کچھ دیکھے اور رضامندی کا اظہار کئے بغیر یہ ان دونوں کی بیع شمار ہوگی۔

3697-وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 484: بُطْلَانِ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَالْبَيْعِ الَّذِي فِيهِ غَرَرٌ

پتھر (پھینکنے) والی اور جس میں دھوکہ ہو ایسی بیع کا باطل ہونا

3698-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر (پھینکنے) والی اور دھوکے والی بیع سے منع کیا ہے۔

بَاب 485: تَحْرِيمِ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

حاملہ (جانور) کے حمل کی خرید و فروخت کرنا حرام ہے

حدیث 3696: بخاری (360)' (361)' (559) ابوداؤد (2417)' (3377)' (4080) ترمذی (1126)' (1758)' (2767) نسائی (4516)' (5340)' (5341) ابن ماجہ (3560)' (3561)' (2169) مالک (1636)' (1643)' (1346) داری (1372)' (2562) احمد (7216)' (8936)' (9425) ابن حبان (2290)' (5225)' (5426) حاکم (7702) بیہقی (3022)' (3023)' (3024) ابویعلی (2060)' (4272)' (6124) معجم کبیر (606)' (7917)

حدیث 3698: ترمذی (322) نسائی (4518) ابن ماجہ (2194)' (2195) داری (2563) ابن حبان (4977) بیہقی (10197)' (10390)

3699-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں' آپ نے حاملہ (جانور) کے حمل کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

3700-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَبَايَعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْمِلَ الَّتِي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' زمانہ جاہلیت کے لوگ اونٹ کے گوشت سے لے کر' حاملہ (جانور) کے حمل تک کی خرید وفروخت کرلیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں) حاملہ جانور کے حمل کی خرید وفروخت کا مطلب یہ ہے پہلے ایک اونٹنی پیدا ہو اور پھر اس اونٹنی کے ہاں جو پیدا ہو (اس کا سودا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (کی خرید وفروخت سے) منع کیا ہے۔

باب486: تَحْرِيمِ بَيْعِ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَسَوْمِهِ عَلَى سَوْمِهِ وَتَحْرِيمِ النَّجْشِ وَتَحْرِيمِ التَّصْرِيَةِ

اپنے بھائی کے سودے اور قیمت (کے ہوتے ہوئے) سودا کرنا حرام ہے۔ نجش (دھوکہ دہی کے طور پر زیادہ قیمت لگانا) حرام ہے اور ''تصریہ'' حرام ہے

3701-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

3702-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور کوئی اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام نہ بھیجے ماسوائے اس صورت کے کہ اس سے اجازت حاصل کرلے۔

3703-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

حدیث3699: مالک (1334) احمد (2145) بیہقی (10305)' (10645)

حدیث3703: بخاری (2033)' (2050)' (2051) ابوداؤد (3439)' (3440)' (3441) ترمذی (1222)' (1223)' (1268) نسائی (4491)' (4492)' (4493) ابن ماجہ (2175)' (2176)' (2177) دارمی (2566) احمد (3482)' (4738)' (5010) ابن حبان (4960)' (4961)' (4962) بیہقی (10507)' (10684)' (10685) ابویعلی (1839)' (2169)' (2767) معجم کبیر (6869)' (6930)' (10923) دارقطنی (281)' (283)' (284)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ' کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کی قیمت پر قیمت نہ لگائے۔

3704-وَحَدَّثَنِيهِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِمَا عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّسْتَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيهِ وَفِي رِوَايَةِ الدَّوْرَقِيِّ عَلٰى سِيمَةِ اَخِيهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت لگائے۔

3705-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ لِبَيْعٍ وَّلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَّلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّلَا تُصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَّحْلِبَهَا فَاِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ' سواروں سے (تاجروں سے شہر کے باہر ہی) خرید و فروخت کے لئے ملاقات نہ کی جائے۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پہ سودا نہ کرے۔ فرضی قیمتیں نہ لگاؤ۔ شہری کسی دیہاتی سے کچھ نہ خریدے۔ اونٹنیوں اور بکریوں کا تصریہ نہ کرے جو اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اسے اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد یہ اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر ناپسند کرے تو اسے ایک صاع کھجوروں کے ہمراہ واپس کر دے۔

3706-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّلَقِّي وَاَنْ يَّبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَّاَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا وَعَنِ النَّجْشِ وَالتَّصْرِيَةِ وَاَنْ يَّسْتَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (منڈی سے باہر ہی تاجروں سے) ملاقات کرنے ' شہری کا دیہاتی سے کوئی چیز (سستی قیمت پر) خریدنے ' کسی عورت کا اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرنے ' نجش (دھوکہ دہی کے طور پر فرضی قیمتیں لگانے) اور تصریہ (مادہ جانوروں کا دودھ نہ دوہنا تا کہ ان کے تھن بھاری محسوس ہوں) اور کسی شخص کا اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت لگانے ' سے منع کیا ہے۔

3707-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِي قَالُوْا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَّوَهْبٍ نُهِيَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3708-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع کیا ہے (یعنی دھوکہ دہی کے طور پر فرضی قیمتیں لگانا)

بَاب 487: تَحْرِيْمِ تَلَقِّي الْجَلَبِ

''تلقی جلب'' حرام ہے

3709-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِى ابْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُتَلَقَّى السِّلَعُ حَتّٰى تَبْلُغَ الْاَسْوَاقَ وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ نُمَيْرٍ و قَالَ الْاٰخَرَانِ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّلَقِّى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ بازار تک پہنچنے سے پہلے ہی سودا فروخت کرنے والے لوگوں (سے مال خریدنے کے لئے) مل لیا جائے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3710-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3711-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُبَارَكٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ تَلَقِّى الْبُيُوْعِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں' آپ نے (بازار میں پہنچنے سے پہلے ہی مال خریدنے کے لئے) سوداگروں سے ملنے سے منع کیا ہے۔

3712-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَلَقَّى الْجَلَبُ

حدیث 3708: نسائی (4498)' (4499) ابن ماجہ (2180)' (2179) مالک (1367) احمد (6417) ابن حبان (4962)' (4958) بیہقی (10663) ابویعلی (5807) معجم کبیر (146)' (147)' (148)

حدیث 3709: ابوداؤد (3436)' (3437) ترمذی (1221)' (1220) نسائی (4498)' (4499)' (4500) ابن ماجہ (2178)' (2179)' (2180) دارمی (2566) احمد (3482)' (5304)' (7303) ابن حبان (4958) بیہقی (10701)' (10697)' (10699) ابویعلی (6078) معجم کبیر (6929)' (7065)' (13280)

حدیث 3712: بخاری (2033)' (2050)' (2051) ابوداؤد (3439)' (3440)' (3441) ترمذی (1222)' (1223)' (1268) نسائی (4491)' (4492)' (4493) ابن ماجہ (2175)' (2176)' (2177) دارمی (2566) احمد (3482)' (4738)' (5010) ابن حبان (4960)' (4961)' (4962) بیہقی (10487)' (10507)' (10684) ابویعلی (1839)' (2169)' (2767) معجم کبیر (6869)' (6930)' (10923) دارقطنی (281)' (283)' (284)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (بازار تک پہنچنے سے پہلے ہی مال خریدنے کے لئے) سوداگروں سے ملنے سے منع کیا ہے

3713-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ هِشَامٌ الْقُرْدُوسِیُّ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّى فَاشْتَرٰى مِنْهُ فَاِذَا اَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سوداگروں سے (ان کے بازار میں پہنچنے سے پہلے ہی مال خریدنے کے لئے) نہ ملو۔ جو پہلے مل کر اس سے سودا خرید لے اور پھر وہ تاجر بازار میں آئے اسے (وہ سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا۔

باب488: تَحْرِيْمِ بَيْعِ الْحَاضِرِ لِلْبَادِیْ

شہری کا دیہاتی سے (بازار سے باہر ہی) خرید وفروخت کر لینا حرام ہے

3714-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَ قَالَ زُهَيْرٌ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی سے خرید وفروخت نہ کرے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے شہری کی دیہاتی کے ساتھ خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

3715-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَاَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُنْ لَهُ سِمْسَارًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ تاجروں سے (مال خریدنے کے لئے منڈی سے باہر ہی) مل لیا جائے یا کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید وفروخت کرلے (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' شہری کی دیہاتی کے ساتھ خرید فروخت کرنے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' وہ اس کا ایجنٹ نہ بنے۔

3716-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید وفروخت نہ کرے۔ لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو اللہ تعالیٰ تم میں سے بعض کے ذریعے بعض کو رزق عطا کرتا ہے۔

3717-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3718-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید و فروخت کرے۔خواہ وہ اس کا بھائی یا باپ ہی کیوں نہ ہو؟

3719-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِينَا عَنْ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید و فروخت کرے۔

بَاب489: حُكْمِ بَيْعِ الْمُصَرَّاةِ

''مصراۃ'' کی خرید وفروخت کا حکم

3720-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَحْلُبْهَا فَإِنْ رَضِيَ حِلَابَهَا أَمْسَكَهَا وَإِلَّا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو''مصراۃ'' بکری خریدے اور پھر لے جا کر اس کا دودھ دوہ لے تو اگر وہ اس دودھ سے راضی ہو تو اسے اپنے پاس رکھے ورنہ ایک صاع کھجوروں کے ہمراہ اسے واپس کر دے۔

3721-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی ''مصراۃ بکری'' خریدے اسے تین دن تک اختیار حاصل ہوگا اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کر دے اور اس کے ہمراہ ایک صاع کھجوریں بھی دے۔

3722-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدٍ

حدیث3720 بخاری (2041)' (2042)' (2043) ابوداؤد (3443)' (3444)' (3446) ترمذی (1251)' (1252) نسائی (4487)' (4488)' (4489) ابن ماجہ (2178)' (2239)' (2240) مالک (1366) دارمی (2553) احمد (7303)' (8195)' (9299) ابن حبان (4970)' (4958)' (4961) بیہقی (10494)' (10496)' (10506) ابویعلی (6049)' (6267)' (6321) معجم کبیر (15)' (6869)' (10037) دارقطنی (281)' (282)' (233)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰی شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِیَارِ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی ''مصراۃ بکری'' خریدے اسے تین دن تک اختیار ہے اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کردے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھانا گندم نہیں واپس کرے۔

3723- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰی شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا وَاِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی ''مصراۃ بکری'' خریدے۔ اسے اختیار ہے اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کردے اور (اس کے ہمراہ) ایک صاع کھجوریں' گندم نہیں' واپس کرے۔

3724- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ اَیُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَرٰی مِنَ الْغَنَمِ فَهُوَ بِالْخِیَارِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''شاۃ'' کی بجائے لفظ ''غنم'' مذکور ہے۔

3725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِیْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَا اَحَدُكُمُ اشْتَرٰی لِقْحَةً مُصَرَّاةً اَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ بَعْدَ اَنْ یَحْلِبَهَا اِمَّا هِیَ وَاِلَّا فَلْیَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص ''مصراۃ اونٹنی'' یا ''مصراۃ بکری'' خریدے تو اسے اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد یہ اختیار ہوگا کہ وہ اسے رکھ لے یا پھر ایک صاع کھجوروں کے ہمراہ اسے واپس کردے۔

بَاب490: بُطْلَانَ بَیْعِ الْمَبِیْعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

قبضے میں آنے سے پہلے فروخت شدہ سامان کو (آگے) فروخت کردینا باطل ہے

3726- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الْعَتَكِیُّ وَقُتَیْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا یَبِعْهُ حَتّٰی یَسْتَوْفِیَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَحْسِبُ كُلَّ شَیْءٍ مِثْلَهُ

حدیث3726: بخاری (2019)' (2028)' (2029) ابوداؤد (3494)' (3495)' (3497) ترمذی (1291) نسائی (4595)' (4596)' (4599) ابن ماجہ (2226)' (2228)' (2229) مالک (1311)' (1313)' (1310) داری (2559) احمد (3235)' (5426)' (5500) ابن حبان (4986)' (4978)' (4980) بیہقی (10458)' (10460)' (10461) ابویعلی (5798)' (5800)' معجم کبیر (10872)' (10873)' (10875) دارقطنی (27)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی غلہ خریدے وہ اسے پورا (ماپ لینے یا تول لینے) سے پہلے (آگے) فروخت نہ کرے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ میں ہر چیز کو اس پر قیاس کرتا ہوں۔

3727- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ الثَّوْرِیُّ كِلاَهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3728- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَحْسِبُ كُلَّ شَیْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی اناج خریدے وہ اسے اس وقت تک (آگے) فروخت نہ کرے جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ میرے نزدیک ہر چیز کا حکم اناج کی مانند ہے۔

3729- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَقَالَ اَلاَ تُرَاهُمْ يَتَبَايَعُوْنَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامِ مُرْجًا وَّلَمْ يَقُلْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُرْجًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی اناج خریدے وہ اسے اس وقت تک (آگے) فروخت نہ کرے۔ جب تک اسے ماپ نہ لے (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا وہ کیوں؟ تو انہوں نے جواب دیا' کیا تم نے دیکھا نہیں ہے کہ لوگ سونے اور اناج کے عوض میں میعادی سودا کرتے ہیں؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''میعادی'' لفظ منقول نہیں ہے۔

3730- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی اناج خریدے تو اسے اس وقت تک (آگے) فروخت نہ کرے جب تک اسے ماپ نہ لے۔

3731- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِیْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حدیث 3730: بخاری (2019)' (2028)' (2029) ابوداؤد (3494)' (3495)' (3497) نسائی (4595)' (4596)' (4599) ابن ماجہ (2226)' (2228) مالک (1311)' (1313)' (1310) دارمی (2559) احمد (5235)' (5426)' (5500) ابن حبان (4986)' (4978)' (4980) بیہقی (10458)' (10460)' (10461) ابویعلی (5798) معجم کبیر (10872)' (10873)' (10875) دارقطنی (27)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَّأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِیْ ابْتَعْنَاهُ فِيْهِ اِلٰى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ اَنْ نَبِيْعَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم کوئی اناج خرید لیتے تھے اور پھر آپ ہمارے پاس کوئی شخص بھیجتے جو ہمیں یہ ہدایت کرتا' ہم نے اس اناج کو جہاں سے خریدا ہے' اسے فروخت کرنے سے پہلے' اس جگہ سے کسی اور جگہ

37- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهٗ قَالَ وَكُنَّا نَشْتَرِی الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّبِيْعَهٗ حَتّٰى نَنْقُلَهٗ مِنْ مَّكَانِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی اناج خریدے اسے پورا ماپ لینے سے پہلے (آگے) فروخت نہ کرے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم اندازے کے تحت تاجروں سے اناج خرید لیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا کہ ہم اس اناج کو کسی اور جگہ منتقل کرنے سے پہلے فروخت کردیں۔

3733- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهٗ وَيَقْبِضَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی اناج خریدے اسے ماپ لینے اور اس پر قبضہ کر لینے سے پہلے اسے (آگے) فروخت نہ کرے۔

3734- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ و قَالَ عَلِیٌّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی اناج خریدے اس پر قبضہ کر لینے سے پہلے اسے (آگے) فروخت نہ کرے۔

3735- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُضْرَبُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جِزَافًا اَنْ يَّبِيْعُوْهُ فِیْ مَكَانِهٖ حَتّٰى يُحَوِّلُوْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں لوگوں کو اس پہ مارا جاتا تھا کہ وہ اندازے کے ساتھ اناج خرید لیں اور پھر اسے کسی اور جگہ منتقل کرنے سے پہلے فروخت کردیں۔

3736- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ قَدْ رَاَيْتُ النَّاسَ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ابْتَاعُوْا طَعَامًا جِزَافًا يُضْرَبُوْنَ فِیْ اَنْ يَّبِيْعُوْهُ فِیْ مَكَانِهِمْ وَذٰلِكَ حَتّٰى يُؤْوُوْهُ اِلٰى رِحَالِهِمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّحَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ

اَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِى الطَّعَامَ جِزَافًا فَيَحْمِلُهُ اِلٰى اَهْلِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ انہیں اس وجہ سے مارا پیٹا گیا کہ انہوں نے اندازے سے اناج خریدا اور پھر اسے وہیں فروخت کر دیا اور اپنے گھر (یا گودام وغیرہ) میں منتقل نہیں کیا' ابن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے عبیداللہ بیان کرتے ہیں' کہ ان کے والد اندازے سے اناج خرید کر اس اناج کو اپنے گھر لے آتے تھے۔

3737- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ بَكْرٍ مَنِ ابْتَاعَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی اناج خریدے وہ اسے ماپ لینے سے پہلے (اسے آگے) فروخت نہ کرے۔

3738- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِىُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ اَحْلَلْتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَحْلَلْتَ بَيْعَ الصِّكَاكِ وَقَدْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى قَالَ فَخَطَبَ مَرْوَانُ النَّاسَ فَنَهٰى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ اِلٰى حَرَسٍ يَاْخُذُوْنَهَا مِنْ اَيْدِى النَّاسِ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: تم نے ''ربا'' کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے۔ مروان نے کہا: میں نے ایسا نہیں کیا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے (سامان کی) دستاویز کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے۔ جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اناج کو ماپ لینے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے (سلیمان کہتے ہیں) مروان نے لوگوں کو خطبہ دیا اور انہیں اس طرح کی خرید و فروخت سے منع کیا۔ سلیمان کہتے ہیں' میں نے سرکاری اہلکاروں کو دیکھا کہ وہ لوگوں کے ہاتھوں سے ان دستاویزات کو چھین رہے ہیں۔

3739- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب تم کوئی اناج خریدو تو اسے ماپ لینے سے پہلے اسے (آگے) فروخت نہ کرو۔

باب 491: تَحْرِيْمِ بَيْعِ صُبْرَةِ التَّمْرِ الْمَجْهُوْلَةِ الْقَدْرِ بِتَمْرٍ

مجہول مقدار والے کھجور کے ڈھیر کو دوسری کھجوروں کے عوض میں فروخت کرنا حرام ہے

3740- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِى ابْنُ جُرَيْجٍ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ماپی ہوئی کھجوروں کے عوض میں' کھجوروں کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے' جسے ماپا نہ گیا ہو۔

3741-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ مِنَ التَّمْرِ فِيْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آخر میں کھجور کا ذکر نہیں ہے۔

بَاب 492: ثُبُوْتِ خِيَارِ الْمَجْلِسِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ

خرید وفروخت کرنے والوں کے لئے مجلس میں (سودا فسخ کرنے) کے اختیار کا ثبوت

3742-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خرید وفروخت کرنے والے فریقین میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف (سودا ختم کرنے) کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔اس وقت تک' جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں البتہ جس سودے میں (بعد میں بھی سودا ختم کرنے) کا اختیار رکھا گیا ہو (اس کا حکم مختلف ہے)

3743-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ ابْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3744-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا

حدیث 3740: نسائی (4547)' (4548) احمد (5900) ابن حبان (5026) حاکم (2263) بیہقی (10326)' (10427) ابو یعلی (999)

حدیث 3742: بخاری (1973)' (1976)' (2001) ابوداؤد (3454)' (3455)' (3456) ترمذی (1245)' (1246)' (1247) نسائی (4457)' (4464)' (4465) ابن ماجہ (2181)' (2182)' (2183) مالک (1349) دارمی (2547) احمد (393)' (4484)' (4566)' (5158) ابن حبان (4904)' (4912)' (4914) حاکم (2175)' (2182) بیہقی (10187)' (10210)' (10211) ابو یعلی (5822) معجم بیہ (3115)' (3116)' (3117) دارقطنی (11)' (12)' (16)

جَمِيعًا اَوْ يُخَيِّرُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَاِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ اَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب دو افراد آپس میں خرید و فروخت کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے' ان دونوں میں سے ہر ایک کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا (اور اس وقت تک رہے گا) جب تک وہ دونوں اکٹھے رہیں یا ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کو (بعد میں بھی سودا ختم کرنے کا) اختیار دیدے۔ اگر کوئی ایک دوسرے کو یہ اختیار دیدے اور وہ دونوں اس شرط پر سودا کرلیں تو سودا ہو جائے گا اگرچہ سودا کر لینے کے بعد وہ دونوں جدا ہو جائیں' اگر ان میں سے کوئی ایک سودے کو ترک نہیں کرتا تو سودا ہو جائے گا۔

3745-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَمْلٰى عَلَيَّ نَافِعٌ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَاِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ زَادَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ اِذَا بَايَعَ رَجُلًا فَاَرَادَ اَنْ لَّا يُقِيْلَهٗ قَامَ فَمَشٰى هُنَيَّةً ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو فریق خرید و فروخت کرلیں تو ان دونوں کے علیحدہ ہونے سے پہلے' ان میں سے ہر ایک کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا یا پھر اس سودے میں (بعد میں بھی سودا ختم کرنے کے) اختیار (کی شرط رکھی گئی) ہو اگر اختیار (کی شرط رکھی بھی گئی) ہو تو سودا ہو جائے گا۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی شخص کے ساتھ سودا کرتے اور پھر یہ چاہتے کہ وہ سودا پورا ہو جائے تو وہاں سے ذرا دور چلے جاتے اور پھر اس شخص کے پاس واپس آجاتے۔

3746-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خرید و فروخت کرنے والوں کے درمیان سودا اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا۔ جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں۔ البتہ (جس سودے میں بعد میں ختم کرنے کے) اختیار (کی شرط رکھی گئی ہو اس کا حکم مختلف ہے)

3747-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِيْ بَيْعِهِمَا وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خرید و فروخت کرنے والوں کو الگ ہونے سے

پہلے (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوتا ہے۔ اگر وہ دونوں سچ بولیں اور (تمام امور کو صحیح طور پر) بیان کر دیں تو اس سودے میں ان دونوں کو برکت نصیب ہوگی اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور (حقائق کو) چھپائیں تو ان کے سودے میں برکت ختم کر دی جاتی ہے۔

3748- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِم بْن الْحَجَّاج وُلِدَ حَكِيْمُ بْنُ حِزَامٍ فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ وَعَاشَ مِائَةً وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے تھے اور ان کی عمر ایک سو بیس سال تھی۔

بَاب 493: مَنْ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ

جس شخص کے ساتھ سودے میں دھوکہ ہو جائے

3749- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوْعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ اِذَا بَايَعَ يَقُوْلُ لَا خِيَابَةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ اس کے ساتھ سودے کے دوران دھوکہ ہو جاتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کوئی سودا کرو تو یہ کہہ دیا کرو' کوئی دھوکہ نہیں ہوگا'' (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) وہ شخص جب بھی کوئی سودا کرتا تھا تو یہ کہہ دیا کرتا تھا'' کوئی دھوکہ نہیں ہوگا''۔

3750- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا فَكَانَ اِذَا بَايَعَ يَقُوْلُ لَا خِيَابَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے) الفاظ نہیں ہیں۔

بَاب 494: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلَاحِهَا بِغَيْرِ شَرْطِ الْقَطْعِ

پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے' انہیں توڑے بغیر' فروخت کرنے کی ممانعت

3751- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

حدیث 3751 بخاری (1415)' (1416) ابوداؤد (3367)' (3373)' (3368) ترمذی (1227)' (1300) نسائی (3921)' (4519)' (4520) ابن ماجہ (2214)' (2215)' (2216) مالک (1280)' (1282) دارمی (2555) احمد (2247)' (3173)' (4525) ابن حبان (4981)' (4988)' (4989) حاکم (2257) بیہقی (10345)' (10346)' (10365) ابو یعلیٰ (1841)' (1845)' (1879) معجم کبیر (4788)' (4820)' (4826) دارقطنی (37)' (38)' (40)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے ان کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔ آپ نے خریدار اور فروخت کنندہ (دونوں) کو منع کیا ہے۔

3752-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3753-حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى يَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَيَاْمَنَ الْعَاهَةَ وَنَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِىَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے سرخ (تیار) ہو جانے سے پہلے اس کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے اور سفید (تیار) ہو جانے اور آفات سے محفوظ ہو جانے سے پہلے بالیوں کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔ آپ نے فروخت کنندہ اور خریدار (دونوں) کو منع کیا ہے۔

3754-حَدَّثَنِى زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَتَذْهَبَ عَنْهُ الْاٰفَةُ قَالَ يَبْدُوَ صَلاَحُهُ حُمْرَتُهُ وَصُفْرَتُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پھل کی اس وقت تک خرید وفروخت نہ کرو جب تک وہ تیار نہ ہو جائے اور آفت سے محفوظ نہ ہو جائے (راوی کہتے ہیں) اس کے تیار ہونے کا مطلب اس کا سرخ یا زرد ہو جانا ہے۔

3755-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِى عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَّحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں (راوی کے) الفاظ نہیں ہے۔

3756-حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3757-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِى مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

حدیث 3753: بخاری (1416)' (1417)' (2083) ابوداؤد (3368)' (3370) ترمذی (1226)' (1227)' (1300) نسائی (4525)' (4526)' (4551) ابن ماجہ (2217) مالک (1281)' (1325)' (1282) احمد (4493)' (5184)' (6316) ابن حبان (4990)' (4993)' (5001) حاکم (2192)' (2257) بیہقی (10370)' (10373)' (10374) ابویعلی (3740)' (3744)' (3851) معجم کبیر (13126)' (4810)' (13463) دارقطنی (40)

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّعُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3758 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُوْنَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پھل کی اس وقت تک خرید وفروخت نہ کرو جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔

3759 -وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ فَقِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَاهَتُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔شعبہ کی روایت میں یہ بات زائد ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا اس کے تیار ہونے سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا یعنی وہ آفات سے محفوظ ہو جائے۔

3760 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى أَوْ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَطِيْبَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اس کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

3761 -حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' پھل کے تیار ہونے سے پہلے' اس کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

3762 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى يَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتّٰى يُوْزَنَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يُوْزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتّٰى يُحْزَرَ

حدیث3760: بخاری (1415)' (1416)' (2072) ابوداؤد (3367)' (3373) ترمذی (1303) نسائی (3921)' (4519)' (4520) ابن ماجہ (2214)' (2215)' (2216) مالک (1280) دارمی (2555) احمد (2247)' (3173)' (4525) ابن حبان (4981)' (4988)' (4989) بیہقی (10345)' (10346)' (10365) ابویعلی (1841)' (1845)' (1879) معجم کبیر (4788)' (4820)' (4826) دارقطنی (37)' (38)' (40)

✧✧ ابوالبختری بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھجوروں کی خرید وفروخت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کو اس وقت سے پہلے' فروخت کرنے سے منع کیا ہے' جب تک وہ کھائے جانے اور وزن کئے جانے کے قابل نہ ہو جائیں۔ میں نے پوچھا' وزن کیے جانے کا مطلب کیا ہے؟ تو ان کے پاس موجود ایک شخص نے جواب دیا' یعنی جب (انہیں درخت سے اتار کر) محفوظ کرلیا جائے۔

3763-حَدَّثَنِي اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ اَبِي نُعَيْمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے ان کی خرید و فروخت نہ کرو۔

بَاب495: تَحْرِيمِ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ اِلَّا فِي الْعَرَايَا

''تر'' کھجوروں کے عوض میں' خشک کھجوریں فروخت کرنا حرام ہے البتہ ''عرایا'' جائز ہے

3764-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ اَنْ تُبَاعَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے اور کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کی خرید وفروخت کی اجازت دی ہے۔

3765-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُو سَلَمَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَآءً

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت نہ کرو اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت نہ کرو۔

حدیث3764: بخاری (2078)' (2080)' (2251) ابو داؤد (3364)' (3362) ترمذی (1301)' (1302) نسائی (4536)' (4537)' (4538) ابن ماجہ (2269) مالک (1284)' (1326) دارمی (2558) احمد (21617)' (21621)' (21623) حبان (5005)' (5006)' (5007) حاکم (1523) بیہقی (10433)' (10446)' (10448) ابویعلی (5416)' (5477)' (6386) معجم کبیر (4757)' (4758)' (4759)

ابن شہاب کہتے ہیں: یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3766-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُبَاعَ ثَمَرُ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يُبَاعَ الزَّرْعُ بِالْقَمْحِ وَاسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ بِالْقَمْحِ قَالَ وَاَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ وَقَالَ سَالِمٌ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ اَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "مزابنہ" اور "محاقلہ" سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) "مزابنہ" یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کو (پرانی) کھجوروں کے عوض میں فروخت کردیا جائے اور "محاقلہ" یہ ہے کہ فصل کو اناج کے عوض میں فروخت کردیا جائے۔

(ابن شہاب کہتے ہیں) ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی منقول ہے: پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت نہ کرو اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت نہ کرو۔

سالم کہتے ہیں مجھے حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بتایا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "تر" یا خشک کھجور کے عوض میں "عرایا" کی خرید وفروخت کی رخصت عطا کی ہے۔ اس کے علاوہ (کسی معاملے میں) رخصت نہیں دی ہے۔

3767-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عرایا" کے مالک کو یہ رخصت عطا کی ہے کہ وہ اسے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں فروخت کرسکتا ہے۔

3768-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَاْخُذُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَاْكُلُونَهَا رُطَبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عرایا" کے بارے میں رخصت عطا کی ہے اہل خانہ اسے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں حاصل کرسکتے ہیں اور تازہ کھجوریں کھا سکتے ہیں۔

3769-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ بِهَذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3770-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَالْعَرِيَّةُ

النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ فَيَبِيعُوْنَهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں (نافع کے) یہ الفاظ زائد ہیں ''عریہ'' کھجور کے اس درخت کو کہتے ہیں جو کسی (غریب) آدمی کو دیدیا جائے اور وہ اسے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں فروخت کر دے۔

3771-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ اَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلاتِ لِطَعَامِ اَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں ''عریہ'' کی فروخت کی اجازت دی ہے۔

یحییٰ بن سعید کہتے ہیں ''عریہ'' یہ ہے کہ کوئی شخص خشک کھجوروں کے عوض میں اپنے گھر والوں کے کھانے کے لئے اندازے کے تحت تازہ کھجوریں خرید لے۔

3772-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کے بارے میں رخصت عطا کی ہے کہ انہیں ماپ کر' اندازے کے تحت' فروخت کیا جا سکتا ہے۔

3773-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَنْ تُؤْخَذَ بِخَرْصِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3774-وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ كِلاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' اندازے کے تحت (کھجوروں کے ڈھیر) کے عوض میں ''عرایا'' کی خرید و فروخت کی رخصت عطا کی ہے۔

3775-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ اَبِي حَثْمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ذٰلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ اِلَّا اَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ يَاْخُذُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَاْكُلُوْنَهَا رُطَبًا

✧✧ بشیر بن یسار نے اپنے محلے کے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم' جن میں حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں' کے حوالے سے یہ بات روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے عوض میں' کھجوریں فروخت کرنے سے منع کیا ہے اور یہ فرمایا ہے: یہ ''سود'' ہے اور یہی ''مزابنہ'' ہے۔تاہم آپ نے ''عریہ'' کی فروخت کی اجازت دی ہے یعنی ایک یا دو درخت ہوں اسے کوئی شخص کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں خرید لے تا کہ اس کے اہل خانہ تازہ کھجوریں کھائیں۔

3776-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ قَالُوْا رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ بشیر بن یسار' بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں ''عریہ'' کی فروخت کی رخصت عطا کی ہے۔

3777-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ دَارِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى غَيْرَ اَنَّ اِسْحٰقَ وَابْنَ الْمُثَنّٰى جَعَلَا مَكَانَ الرِّبَا الزَّبْنَ وَقَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الرِّبَا

✧✧ بشیر بن یسار' اپنے محلے کے' چند صحابہ کے حوالے سے' یہ روایت نقل کرتے ہیں (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث تاہم بعض روایات میں ''سود'' کی جگہ ''مزابنہ'' منقول ہے اور بعض روایات میں ''سود'' منقول ہے۔

3778-وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ بشیر بن یسار' حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔

3779-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلٰى بَنِيْ حَارِثَةَ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ وَسَهْلَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَصْحَابَ الْعَرَايَا فَاِنَّهٗ قَدْ اَذِنَ لَهُمْ

✧✧ بشیر بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' یعنی کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کی فروخت سے منع کیا ہے البتہ آپ نے ''اہل عرایا'' کو اس کی اجازت دی ہے۔

3780-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ اَوْ فِيْ خَمْسَةٍ يَشُكُّ دَاوُدُ قَالَ خَمْسَةٌ اَوْ دُوْنَ خَمْسَةٍ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ وسق سے کم' کھجور کے ڈھیر کے عوض میں ''عرایہ'' فروخت کرنے کی اجازت دی ہے (راوی کو شک ہے) کہ روایت کے الفاظ میں صرف ''پانچ وسق'' کا ذکر ہے یا ''پانچ وسق سے کم'' مذکور ہے۔

3781-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَّبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيْبِ كَيْلًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''مزابنہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' یہ ہے کہ کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کو ماپ کر دیا جائے یا انگور کو کشمش کے عوض میں' ماپ کر دیا جائے۔

3782-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَّبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيْبِ كَيْلًا وَّبَيْعِ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''مزابنہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' یہ ہے کہ کھجور کے درخت کے پھل کو (خشک) کھجوروں کے عوض میں (ماپ) کر فروخت کر دیا جائے اور انگور کو کشمش کے عوض میں ماپ کر فروخت کر دیا جائے اور (گندم وغیرہ کی) فصل کو گندم کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

3783-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3784-حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَّبَيْعُ الزَّبِيْبِ بِالْعِنَبِ كَيْلًا وَّعَنْ كُلِّ ثَمَرٍ بِخَرْصِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''مزابنہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجور کو ماپی ہوئی خشک کھجور کے عوض میں فروخت کر دیا جائے اور کشمش کو' انگور کے عوض میں' ماپ کر فروخت کر دیا جائے۔ (بلکہ) کسی بھی پھل کو اندازے کے تحت فروخت کیا جائے۔

3785-حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُّبَاعَ مَا فِىْ رُءُوْسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُّسَمًّى اِنْ زَادَ فَلِىْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَىَّ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''مزابنہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجور کو' ماپی کھجور کے عوض میں فروخت کر دیا جائے کہ اگر یہ زیادہ ہوئی تو مجھے مل جائیں گی اور اگر کم ہوئی تو میرے ذمے واجب الادا ہوں گی۔

3786-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3781: بخاری (2063)' (2064)' (2073) ابو داؤد (3405)' (3400)' (3404) ترمذی (1224)' (1303)' (1290) نسائی (3886)' (3887)' (3863) ابن ماجہ (2266)' (2267)' (2449) مالک (1294)' (1295)' (1096) دارمی (267)' (2557) احمد (5297)' (21700)' (9077) ابن حبان (4996)' (4992)' (5192) بیہقی (10420)' (10425)' (10381) ابو یعلی (1191)' (1296)' (1806) معجم کبیر (4364)' (4375)

3788-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ أَوْ كَانَ زَرْعًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "مزابنہ" سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی کسی باغ میں لگی ہوئی کھجوروں کو (خشک) ماپی ہوئی کھجوروں کے عوض میں فروخت کردیا جائے یا (باغ کے) انگوروں کو ماپی ہوئی کشمش کے عوض میں فروخت کردیا جائے یا فصل کو ماپے ہوئے غلے کے عوض میں فروخت کردیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے منع کیا ہے۔

3788-وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ ح وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب496: مَنْ بَاعَ نَخْلًا عَلَيْهَا ثَمَرٌ

ایسے درخت کوفروخت کرنا جس پرکھجوریں لگی ہوں

3789-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کھجور کے ایسے درخت کوفروخت کرے جس پہ پیوند لگایا گیا ہوتو اس کا پھل فروخت کرنے والے کی ملکیت ہوگا۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اس کی ملکیت کی) شرط عائد کرے۔

3790-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا نَخْلٍ اشْتُرِيَ أُصُولُهَا وَقَدْ أُبِّرَتْ فَإِنَّ ثَمَرَهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس درخت کی بنیاد کوخرید لیا گیا ہواور اس میں پیوند لگایا ہوتو اس کا پھل اس کی ملکیت ہوگا جس نے پیوند لگایا ہے۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط رکھ دے۔

3791-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کھجور کے درخت میں پیوند لگائے اور پھر اس درخت کو فروخت کردے تو اس پیوند لگانے والے کو اس درخت کا پھل ملے گا ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط عائد کردے۔

حدیث 3789: بخاری (2090)' (2567) ابن ماجہ (2211)' (2213) مالک (1279) احمد (4502)' (4552)' (4852) ابن حبان (4923) بیہقی (10360)' (10539)' (10553) ابویعلی (5468)' (5479)

3792-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيعِ وَاَبُو كَامِلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ كِلاَهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3793-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِىْ بَاعَهَا اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِىْ بَاعَهُ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' کھجور کے درخت کو پیوند لگائے جانے کے بعد اگر کوئی شخص اسے خرید لے تو اس درخت کا پھل اس شخص کو ملے گا۔ جس نے اسے فروخت کیا ہے۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط عائد کر دے اور جو شخص کوئی غلام خریدے تو اس کا مال فروخت کرنے والے کو ملے گا۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط عائد کر دے۔

3794-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3795-وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب497: النَّهْيِ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنِ الْمُخَابَرَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلاَحِهَا وَعَنْ بَيْعِ الْمُعَاوَمَةِ وَهُوَ بَيْعُ السِّنِيْنَ

محاقلہ' مزابنہ' مخابرہ اور پھل کے تیار ہونے سے پہلے اس کی فروخت اور معاومہ یعنی چند برس تک کوئی چیز فروخت کرنے' سے منع کیا گیا ہے

3796-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلاَ يُبَاعُ اِلَّا بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ اِلَّا الْعَرَايَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ' مزابنہ اور مخابرہ سے اور پھل کے تیار ہونے سے پہلے سے فروخت کرنے سے منع کیا ہے (اور یہ ہدایت کی ہے) کہ انہیں صرف دینار اور درہم کے عوض میں فروخت کیا جائے۔ البتہ عرایا'' (میں نے آپ کو رخصت عطا کی ہے)

3797- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّاَبِى الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3798- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُطْعِمَ وَلَا تُبَاعُ اِلَّا بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ اِلَّا الْعَرَايَا قَالَ عَطَاءٌ فَسَّرَ لَنَا جَابِرٌ قَالَ اَمَّا الْمُخَابَرَةُ فَالْاَرْضُ الْبَيْضَاءُ يَدْفَعُهَا الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فَيُنْفِقُ فِيْهَا ثُمَّ يَاْخُذُ مِنَ الثَّمَرِ وَزَعَمَ اَنَّ الْمُزَابَنَةَ بَيْعُ الرُّطَبِ فِى النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَّالْمُحَاقَلَةُ فِى الزَّرْعِ عَلٰى نَحْوِ ذٰلِكَ يَبِيْعُ الزَّرْعَ الْقَائِمَ بِالْحَبِّ كَيْلًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ' مزابنہ' مخابرہ اور پھلوں کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائیں (آپ نے یہ بھی فرمایا ہے: پھلوں کو) صرف دینار یا درہم کے عوض میں فروخت کیا جائے البتہ ''عرایا'' (کے بارے میں آپ نے رُخصت عطا کی ہے)

عطاء کہتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے ہمیں بتایا کہ مخابرہ کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی زمین کسی شخص کے سپرد کرے۔ وہ دوسرا شخص وہاں کاشت کرے اور پھر زمین کا مالک (اپنے حصے کا) پھل حاصل کر لے۔ مزابنہ یہ ہے کہ درخت میں لگی ہوئی تازہ کھجوروں کو ماپی ہوئی (پرانی) کھجوروں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے محاقلہ یہ ہے کہ کھیت کو اسی طرح فروخت کر دیا جائے یعنی کھڑی ہوئی فصل کو اناج کے ماپے ہوئے دانوں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

3799- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ خَلَفٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَكَرِيَّاءَ قَالَ ابْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ ابْنُ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْمَكِّيُّ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَاَنْ يُّشْتَرَى النَّخْلُ حَتّٰى يُشْقِهَ وَالْاِشْقَاهُ اَنْ يَّحْمَرَّ اَوْ يَصْفَرَّ اَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَىْءٌ وَّالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يُّبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنَ الطَّعَامِ مَعْلُوْمٍ وَّالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُّبَاعَ النَّخْلُ بِاَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَالْمُخَابَرَةُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَذْكُرُ هٰذَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ' مزابنہ اور مخابرہ سے منع کیا ہے (اور کھجوروں کے سرخ یا زرد ہو جانے یا کھانے کے قابل ہو جانے' سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) محاقلہ یہ ہے کہ کسی کھیت کی فصل کو اناج کے مقرر شدہ ماپے ہوئے دانوں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

مزابنہ یہ ہے کہ چند وسق کھجوروں کے عوض میں کھجور کا درخت فروخت کر دیا جائے اور مخابرہ یہ ہے کہ تہائی یا چوتھائی یا اسی کی مانند (پیداوار کے عوض میں زمین دیدی جائے)

زید کہتے ہیں میں نے عطاء بن ابی رباح سے دریافت کیا' کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے' یہ وضاحت کرتے ہوئے' سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں!

3800-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُشْقِحَ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا تُشْقِحُ قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ' محاقلہ' مخابرہ اور پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے سعید سے دریافت کیا' پھل کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' وہ سرخ' زرد اور کھانے کے قابل ہو جائے۔

3801-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالْمُخَابَرَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ' مزابنہ' معاومہ اور مخابرہ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) چند برس تک کے لئے کوئی چیز فروخت کرنا ''معاومہ'' کہلاتا ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ''ثنیا'' (سے منع کیا ہے) اور ''عرایا'' کی اجازت دی ہے۔

3802-وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ نہیں ہیں کہ چند سال کے لئے کسی چیز کو فروخت کرنا ''معاومہ'' کہلاتا ہے۔

باب498: كِرَاءِ الْأَرْضِ

زمین کو کرائے پر دینا

3803-وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَطِيبَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے' اسے چند سالوں کے لئے فروخت کرنے اور پوری طرح تیار ہونے سے پہلے' پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3804-وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

3805-وَحَدَّثَنَا [illegible] حَدَّثَنَا

مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَاِنْ لَّمْ يَزْرَعْهَا فَلْيُزْرِعْهَا اَخَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں کاشتکاری کرنی چاہیے اگر وہ خود کاشتکاری نہیں کرتا تو اپنے بھائی سے کاشتکاری کروالے۔

3806-حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ لِرِجَالٍ فُضُولُ اَرَضِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ اَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے بعض حضرات کے پاس اضافی زمینیں تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اضافی زمین ہو اسے اس میں کاشت کاری کرنی چاہیے یا پھر وہ زمین اپنے بھائی کو دینی چاہیے اگر وہ نہ لے تو پھر اپنے پاس ہی رہنے دینی چاہیے۔

3807-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ اَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّؤْخَذَ لِلْاَرْضِ اَجْرٌ اَوْ حَظٌّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کا کرایہ یا اسی نوعیت کا کوئی اور فائدہ حاصل کرنے سے منع کیا ہے۔

3808-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّزْرَعَهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا اِيَّاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں کاشتکاری کرنی چاہیے اگر وہ خود کاشتکاری نہ کر سکے اور اس سے عاجز ہو تو وہ زمین اپنے مسلمان بھائی کو دینی چاہیے اور اس سے کوئی کرایہ وصول نہیں کرنا چاہیے۔

3809-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَاَلَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى عَطَاءً فَقَالَ اَحَدَّثَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكْرِيْهَا قَالَ نَعَمْ

-سلیمان نے عطاء سے دریافت کیا: کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے آپ کو یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں کاشتکاری کرنی چاہیے یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کروالینی چاہیے لیکن اسے کرائے پر نہیں دینا چاہیے؟ عطاء نے جواب دیا: جی ہاں!

3810-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ سے منع کیا ہے۔

3811-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا تَبِيعُوهَا فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا لَا تَبِيعُوهَا يَعْنِي الْكِرَاءَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس شخص کے پاس اضافی زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے۔ یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کروائے۔ لیکن اسے فروخت نہ کرے۔ (راوی سلیم کہتے ہیں) میں نے سعید سے پوچھا یہاں فروخت کرنے سے مراد کرائے پر دینا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں!

3812-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنَ الْقِصْرِيِّ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُحْرِثْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدَعْهَا

✧✧ حضرت جابر بیان کرتے ہیں' میرے حصے میں کچھ زمین آئی تو نبی اکرم نے حکم دیا جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اسے خود کاشت کرے۔ یا اپنے بھائی کو کاشت کاری کے لئے دے۔ ورنہ اُسے ویسے ہی رہنے دے۔

3813-حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالثُّلُثِ أَوِ الرُّبُعِ بِالْمَاذِيَانَاتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَلْيُمْسِكْهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم کے زمانہ اقدس میں ہم تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض میں زمین (ٹھیکے پر) حاصل کرلیا کرتے تھے' ایک مرتبہ آپ نے یہ حکم دیا' جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اسے خود کاشت کرے اور اگر وہ اسے خود کاشت نہ کرے تو اپنے بھائی کے نام کردے۔ اور اگر اسے (بھائی کے نام) نہیں کرتا تو اپنے پاس رہنے دے۔ (کرائے پر نہ دے)

3814-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعِرْهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اسے (اپنے کسی بھائی کو) ہبہ کردے یا عاریت کے طور پر دیدے۔ (یعنی کسی معاوضے کے بغیر کل وقتی یا جزوقتی طور پر دیدے)

3815-وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُزْرِعْهَا رَجُلًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' وہ خود اس میں کاشتکاری کرے یا کسی اور کو کاشت کاری کرنے دے۔

3816-وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا

حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِیْ عَیَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قَالَ بُكَیْرٌ وَّحَدَّثَنِیْ نَافِعٌ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ كُنَّا نُكْرِیْ اَرْضَنَا ثُمَّ تَرَكْنَا ذٰلِكَ حِیْنَ سَمِعْنَا حَدِیْثَ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' پہلے ہم زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے۔ لیکن جب ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث سنی تو اسے (زمین کو کرائے پر دینا) ترک کر دیا۔

3817-وَحَدَّثَنَاهُ یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْخَیْثَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْاَرْضِ الْبَیْضَاءِ سَنَتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' خالی زمین کو دو یا تین سال کے لئے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3818-وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ حُمَیْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَتِیْقٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ السِّنِیْنَ وَفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ سِنِیْنَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' سالوں کے حساب سے (کوئی چیز) فروخت کرنے سے منع کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) سالوں کے حساب سے' پھل فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3819-حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْتَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْیَزْرَعْهَا اَوْ لِیَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰی فَلْیُمْسِكْ اَرْضَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اسے اپنے بھائی کو دیدے۔ اگر وہ انکار کر دے تو اسے اپنے پاس رکھے (لیکن کرائے پر نہ دے)

3820-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْتَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ اَنَّ یَزِیْدَ بْنَ نُعَیْمٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْحُقُوْلِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَابَنَةُ الثَّمَرُ بِالتَّمْرِ وَالْحُقُوْلُ كِرَاءُ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' اور ''حقول'' سے منع کیا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''مزابنہ'' کا مطلب' کھجور کے عوض میں کھجور فروخت کرنا ہے اور ''حقول'' کا مطلب' زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

3821-حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِیَّ عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حدیث 3819 بخاری (2215)' (2216)' (2489) ابوداؤد (3493) ترمذی (1224) نسائی (3871) ابن ماجہ (2451) دارمی (267) احمد (2598) ابن حبان (5189) بیہقی (11481) ابویعلیٰ (2035) معجم کبیر (4269) دارقطنی (145)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

3822-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ فِيْ رُءُوْسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاقَلَةُ كِرَآءُ الْاَرْضِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' کا مطلب' درخت پر لگی ہوئی کھجور کو خریدنا ہے اور ''محاقلہ'' کا مطلب' زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

3823-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا وَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا لَا نَرٰى بِالْخِبْرِ بَاْسًا حَتّٰى كَانَ عَامُ اَوَّلَ فَزَعَمَ رَافِعٌ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم زمین کو ٹھیکے پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے' یہاں تک کہ ایک سال بعد حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

3824-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَتَرَكْنَاهُ مِنْ اَجْلِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ایک روایت کے آخر میں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے) یہ الفاظ زائد ہیں' اس وجہ سے ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

3825-وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعٌ نَفْعَ اَرْضِنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے ہمیں اپنی زمین کا نفع حاصل کرنے سے محروم کر دیا۔

3826-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِيْ مَزَارِعَهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ اِمَارَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ حَتّٰى بَلَغَهُ فِيْ اٰخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يُحَدِّثُ فِيْهَا بِنَهْيٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَاَنَا مَعَهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ وَكَانَ اِذَا

حدیث 3821: بخاری (2063) ابوداؤد (3405) ترمذی (1224) نسائی (3886) ابن ماجہ (2266) موطا (1294) دارمی (267) احمد (5297) ابن حبان (4996) مستدرک (2344) بیہقی (10420) ابویعلی (1191) معجم کبیر (4275) دارقطنی (197)

حدیث 3822: بخاری (2063) ابوداؤد (3405) ترمذی (1224) نسائی (3886) ابن ماجہ (2266) موطا (1294) دارمی (267) احمد (5297) ابن حبان (4996) مستدرک (2344) بیہقی (10420) ابویعلی (1191) معجم کبیر (4275) دارقطنی (197)

حدیث 3823: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) موطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194) مستدرک (5539) بیہقی (11480) ابویعلی (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

سُئِلَ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زرعی زمین کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت کے ابتدائی حصے تک' کرائے پر دیتے رہے' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت کے آخری دور میں' انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے میں بھی ان کے ساتھ تھا انہوں نے ان سے دریافت کیا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے' اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا اور فرمایا حضرت ابن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

3827-وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَكَانَ لَا يُكْرِيْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں' اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے چھوڑ دیا آپ پھر زمین کرائے پر نہیں دیتے تھے۔

3828-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ اِلٰى رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ حَتّٰى اَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' "بلاط" کے مقام پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملے تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

3829-وَحَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ اَتٰى رَافِعًا فَذَكَرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی۔

3830-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَّعْنِيْ ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَاْجُرُ الْاَرْضَ قَالَ فَنُبِّئَ حَدِيْثًا عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ فَانْطَلَقَ بِيْ مَعَهٗ اِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهٖ ذَكَرَ فِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قَالَ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَاْجُرْهُ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کرائے پر زمین دیا کرتے تھے۔ انہیں حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث کے بارے میں بتایا گیا تو وہ مجھے اپنے ساتھ لے کر ان کے پاس گئے تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی چچا کے حوالے سے روایت بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے (نافع کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کو کرایہ پر دینا چھوڑ دیا' آپ اس کا کرایہ وصول نہیں کرتے تھے۔

3831-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَحَدَّثَهُ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3832-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرَضِيهِ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ لِعَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللّٰهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَ فِي ذٰلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلِمَهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے' یہاں تک کہ انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ عنہ' زمین کو کرائے پر دینے سے منع کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور دریافت کیا' اے ابن خدیج! زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کیا' حدیث بیان کرتے ہیں' تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو جواب دیا میں نے اپنے دو چچاؤں کو' جن دونوں کو غزوۂ بدر کا شرف حاصل ہے۔ اہل محلہ کے سامنے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے پتہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں زمین کو کرائے پر دیا جاتا تھا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ اندیشہ ہوا کہ شاید بعد میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں کوئی حکم جاری کیا ہو اور انہیں اس کا پتہ نہ چل سکا ہو اس لئے انہوں نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

3833-حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَعْلَى ابْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ فَنُكْرِيَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذٰلِكَ

✧✧ سلیمان بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' ہم لوگ زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے' ہم (پیداوار) کے تہائی یا چوتھائی' معین مقدار کے اناج کے عوض میں زمین کرائے پر دیتے تھے۔ ایک دن

حدیث 3833: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) مؤطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194) مستدرک (5539) بیہقی (11480) ابویعلی (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

میرے ایک چچا میرے پاس آئے اور انہوں نے بتایا' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس کام سے منع کر دیا ہے جو ہمارے لئے فائدہ مند تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا' ہمارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کر دیا ہے کہ ہم تہائی یا چوتھائی (پیداوار) یا معین اناج کے عوض میں زمین کو کرائے پر دیں' آپ نے زمین کے مالکان کو یہ حکم دیا کہ وہ خود اس میں کاشتکاری کریں یا کسی اور کو اس میں کاشتکاری کرنے دیں۔ آپ نے زمین کو کرائے وغیرہ پر دینے کو ناپسندیدہ قرار دیا۔

3834-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ ابْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْاَرْضِ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم زمین کو تہائی یا چوتھائی (پیداوار) کے عوض میں کرائے پر دیا کرتے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3835-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3836-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو اپنے کسی چچا کے حوالے کے بغیر' براہ راست نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

3837-حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا اَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ مَوْلٰى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَّافِعٍ اَنَّ ظُهَيْرَ بْنَ رَافِعٍ وَّهُوَ عَمُّهُ قَالَ اَتَانِي ظُهَيْرٌ فَقَالَ لَقَدْ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ سَاَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ فَقُلْتُ نُؤَاجِرُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَى الرَّبِيعِ اَوِ الْاَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ اَوِ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا اَوْ اَزْرِعُوهَا اَوْ اَمْسِكُوهَا

✧✧ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ظہیر بن رافع میرے پاس آئے' وہ ان کے چچا تھے اور انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے روک دیا ہے جو ہمارے لئے فائدہ مند تھا۔ میں نے دریافت کیا' وہ کونسا کام ہے؟ ویسے اللہ کے رسول نے جو بھی ارشاد فرمایا ہوگا وہ ٹھیک ہوگا تو ظہیر نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا تم اپنی زرعی اراضی کا کیا معاملہ کرتے ہو؟ تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ! ہم اسے چوتھائی (پیداوار) یا چند وسق کھجور یا جو کے عوض میں کرائے پر دیدیتے ہیں تو آپ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو تم خود اسے کاشت کرو یا کسی اور کو کاشت کرنے دو۔ یا اسے (ویسے ہی) اپنے پاس رہنے دو (لیکن کرائے پر نہ دو)

3838-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَّافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کیا ہے۔انہوں نے اس میں اپنے چچا ''ظہیر'' کا ذکر نہیں کیا۔

3839 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَاَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ اَبِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ اَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَاْسَ بِهٖ

✧✧ حنظلہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔میں نے پوچھا' کیا سونے یا چاندی کے عوض میں بھی؟ تو انہوں نے جواب دیا' سونے یا چاندی کے عوض میں (زمین کو کرائے پر دینے میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

3840 -حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِىْ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ اِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُوْنَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَاَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَاَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ اِلَّا هٰذَا فَلِذٰلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَاَمَّا شَيْءٌ مَّعْلُوْمٌ مَّضْمُوْنٌ فَلَا بَاْسَ بِهٖ

✧✧ حنظلہ بیان کرتے ہیں' میں نے' زمین کو سونے یا چاندی کے عوض میں' کرائے پر دینے کے بارے میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' اس میں کوئی حرج نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں لوگ نہر یا نالے وغیرہ کے ساتھ والی زمین کو پیداوار کے کچھ حصے کے عوض میں کرائے پر دیدیتے تھے تو ایسا ہوتا کہ کسی ایک جگہ کی فصل تباہ ہو جاتی اور دوسری جگہ کی فصل سلامت رہتی یا اس جگہ کی سلامت رہتی اور اس جگہ کی خراب ہو جاتی تو لوگوں کو اسی حساب سے کرایہ ملتا۔اس لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔البتہ اگر کوئی طے شدہ چیز' جس کے ضائع ہونے کا اندیشہ نہ ہو اس کو (کرائے کے معاوضے کے طور پر) مقرر کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3841 -حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَقُوْلُ كُنَّا اَكْثَرَ الْاَنْصَارِ حَقْلًا قَالَ كُنَّا نُكْرِى الْاَرْضَ عَلٰى اَنَّ لَنَا هٰذِهٖ وَلَهُمْ هٰذِهٖ فَرُبَّمَا اَخْرَجَتْ هٰذِهٖ وَلَمْ تُخْرِجْ هٰذِهٖ فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ وَاَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم انصار کی اکثریت زراعت پیشہ تھی' ہم اس شرط پر زمین کو کرائے پر دیدیتے تھے کہ (پیداوار کا) اتنا حصہ ہمارا ہوگا اور اتنا ان کا ہوگا؟ تو بعض اوقات ایک جگہ پیداوار ہو جاتی اور دوسری جگہ پیداوار نہ ہوتی (اس لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ہمیں اس سے منع کر دیا' لیکن چاندی (کو کرائے کے طور پر ادا کرنے سے) آپ نے ہمیں منع نہیں کیا۔

3842 -حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3843-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلاَهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ اَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ نَهٰى عَنْهَا وَقَالَ سَاَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَّلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللّٰهِ

✧✧ عبداللہ بن سائب بیان کرتے ہیں' میں نے عبداللہ بن معقل سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے (اور ابن سائب کے یہ الفاظ ہیں) میں نے ابن معقل سے دریافت کیا' انہوں نے ان کا نام عبداللہ ذکر نہیں کیا۔

3844-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَاَلْنَاهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَاَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَاْسَ بِهَا

✧✧ عبداللہ بن سائب بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے اور اجرت پر زمین دینے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3845-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو اَنَّ مُجَاهِدًا قَالَ لِطَاوُسٍ انْطَلِقْ بِنَا اِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيْثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَانْتَهَرَهُ قَالَ اِنِّي وَاللّٰهِ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ اَخَاهُ اَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُوْمًا

✧✧ مجاہد نے طاؤس سے کہا' آپ ہمارے ساتھ رافع بن خدیج کے صاحبزادے کے پاس چلیں اور ان سے ان کے والد کے حوالے سے حدیث سنیں تو طاؤس نے انہیں ڈانٹتے ہوئے کہا' اللہ کی قسم! اگر مجھے پتہ ہوتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے تو میں خود ایسا نہ کرتا' لیکن جو صاحب ان سے زیادہ علم رکھتے ہیں' یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اگر اپنے بھائی کو (بلا معاوضہ) اپنی زمین دیدے تو یہ اس کے لئے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ اس سے طے شدہ معاوضہ وصول کرے۔

حدیث 3843: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) موطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194) مستدرک (5539) بیہقی (11480) ابویعلی (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

حدیث 3845: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) موطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194) بیہقی (11480) ابویعلی (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

3846 -حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ اَنَّهُ كَانَ يُخَابِرُ قَالَ عَمْرٌو فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوْ تَرَكْتَ هٰذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ فَقَالَ اَیْ عَمْرُو اَخْبَرَنِیْ اَعْلَمُهُمْ بِذٰلِكَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا اِنَّمَا قَالَ يَمْنَحُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُوْمًا

✧✧ طاؤس اپنی زمین کو ٹھیکے پر دیا کرتے تھے۔ عمرو کہتے ہیں' میں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! اگر آپ ایسا نہ کریں (تو یہ زیادہ بہتر ہے) کیونکہ لوگ یہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو انہوں نے جواب دیا' اے عمرو! جو بزرگ ان لوگوں سے زیادہ علم رکھتے ہیں یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی شخص اپنے بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر) اپنی زمین دیدے تو یہ اس کے لئے طے شدہ معاوضہ وصول کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

3847 -حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3848 -وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَیْءٍ مَعْلُوْمٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْاَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

✧✧ حضرت ابن عباس' نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کے پاس زمین ہو اس کا اس زمین کو اپنے بھائی کو' بلا معاوضہ دے دینا' اتنا اتنا' مقرر شدہ معاوضہ لینے سے بہتر ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں یہ ''حقل'' ہے جسے انصار کی زبان میں ''محاقلہ'' کہا جاتا ہے۔

3849 -وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَاِنَّهُ اَنْ يَّمْنَحَهَا اَخَاهُ خَيْرٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس شخص کے پاس زمین ہو اس کے لئے زیادہ بہتر یہ ہے کہ وہ اس زمین کو اپنے بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر عارضی طور پر کاشت کے لئے) دیدے۔

كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ وَالْمُزَارَعَةِ

مساقات اور مزارعت کے احکام

باب 499:: (بلاعنوان)

3850-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے ساتھ یہ طے کیا تھا کہ ان کی زرعی پیداوار اور پھلوں کا نصف (اسلامی ریاست کو ادا کیا جائے گا)

3851-وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىٌّ وَّهُوَ ابْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ فَكَانَ يُعْطِىْ اَزْوَاجَهٗ كُلَّ سَنَةٍ مِائَةَ وَسْقٍ ثَمَانِيْنَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَّعِشْرِيْنَ وَسْقًا مِنْ شَعِيْرٍ فَلَمَّا وَلِىَ عُمَرُ وَقَسَمَ خَيْبَرَ خَيَّرَ اَزْوَاجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقْطِعَ لَهُنَّ الْاَرْضَ وَالْمَاءَ اَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْاَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفْنَ فَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْاَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْاَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنِ اخْتَارَتَا الْاَرْضَ وَالْمَاءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر (کی زمین اس شرط پر اہل خیبر کے پاس) رہنے دی تھی کہ وہ پھلوں اور زراعت کی پیدوار کا نصف حصہ (اسلامی ریاست کو ادا کریں گے اس پیداوار میں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی ازواج کو سالانہ 100 وسق دیا کرتے تھے جن میں سے 80 وسق کھجوریں ہوئی تھیں اور 20 وسق ''جو'' ہوتے تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے اور انہوں نے خیبر سے آنے والے اموال کو تقسیم کیا تو انہوں نے امہات المؤمنین کو یہ اختیار دیا کہ انہیں مخصوص زمین اور پانی (کنویں) دیدیئے جائیں یا اسی مقدار میں سالانہ وسق ادا کیے جاتے رہیں تو ان میں اس بارے میں اختلاف ہو گیا۔ بعض امہات المؤمنین نے زمین اور پانی کو اختیار کیا اور بعض نے سالانہ غلے کی وصولی کو اختیار کیا' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے زمین اور پانی کو اختیار کیا تھا۔

3852-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ اَوْ ثَمَرٍ وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ عَلِىِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنِ اخْتَارَتَا الْاَرْضَ وَالْمَاءَ وَقَالَ خَيَّرَ اَزْوَاجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 3850: بخاری (2165) ابوداؤد (3408) ترمذی (1383) ابن ماجہ (2467) دارمی (2614) احمد (4663) بیہقی (11401) دارقطنی (150)

وَسَلَّمَ اَنْ يُّقْطِعَ لَهُنَّ الْاَرْضَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَآءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے ساتھ یہ طے کیا تھا کہ ان کی زرعی پیداوار اور پھلوں کا نصف (اسلامی ریاست کو ادا کیا جائے گا) اس کے بعد پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ لیکن اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے زمین اور پانی کو اختیار کیا تھا نیز اس میں یہ مذکور ہے کہ ازواجِ مطہرات کو زمین لینے کا اختیار دیا گیا تھا' اس میں پانی کا ذکر نہیں ہے۔

3853-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ سَاَلَتْ يَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقِرَّهُمْ فِيْهَا عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوْا عَلٰى نِصْفِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُقِرُّكُمْ فِيْهَا عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّابْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَزَادَ فِيْهِ وَكَانَ الثَّمَرُ يُقْسَمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ فَيَاْخُذُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُسَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب خیبر فتح ہو گیا تو یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ انہیں خیبر میں رہنے دیں' وہ کاشتکاری کرتے رہیں گے اور پھلوں اور کھیتوں کی پیداوار کا نصف حصہ (اسلامی ریاست کو ادا کرتے رہیں گے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ معاہدہ اس وقت تک کے لئے ہے جب تک ہم چاہیں گے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔ جس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں' خیبر کی اس نصف پیداوار کو دو نصف حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے خمس (پانچواں حصہ) وصول کر لیتے تھے۔

3854-وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ دَفَعَ اِلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَّعْتَمِلُوْهَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے باغات اور وہاں کی زمین اس شرط پر یہودیوں کو واپس کر دی کہ وہ اپنے اموال کے ذریعے ان میں کاشتکاری کریں گے اور اس کی پیداوار کا نصف حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا جائے گا۔

3855-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَجْلَى الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلٰى خَيْبَرَ اَرَادَ اِخْرَاجَ الْيَهُوْدِ مِنْهَا وَكَانَتِ الْاَرْضُ حِيْنَ ظُهِرَ عَلَيْهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فَاَرَادَ اِخْرَاجَ الْيَهُوْدِ مِنْهَا فَسَاَلَتِ الْيَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقِرَّهُمْ بِهَا عَلٰى اَنْ يَّكْفُوْا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوْا بِهَا حَتّٰى اَجْلَاهُمْ عُمَرُ اِلٰى تَيْمَآءَ وَاَرِيْحَآءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہود اور نصاریٰ کو حجاز کی سرزمین سے بے دخل کر دیا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو فتح کیا تھا تو آپ نے بھی یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا تھا۔ جب آپ نے خیبر کو فتح کر لیا تو

وہاں کی زمین' اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور مسلمانوں کی ملکیت میں آگئی تھی۔ اسی لئے آپ نے یہودیوں کو وہاں سے بے دخل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ یہودیوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں درخواست کی کہ آپ انہیں وہیں رہنے دیں۔ وہ اپنی کھیتی باڑی کرتے رہیں گے اور انہیں نصف پیداوار حاصل ہوگی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں کہا: ہم تمہیں اس وقت تک یہاں رہنے دیں گے جب تک ہم چاہیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ لوگ وہاں رہتے رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) انہیں ''تماء'' یا شاید ''اریحاء'' کی طرف جلاوطن کردیا۔

بَاب 500: فَضْلِ الْغَرْسِ وَالزَّرْعِ

درخت لگانے اور کاشتکاری کرنے کی فضیلت

3856-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اِلَّا كَانَ مَا اُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَّمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَّمَا اَكَلَ السَّبُعُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَّمَا اَكَلَتِ الطَّيْرُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَّلَا يَرْزَؤُهُ اَحَدٌ اِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان کوئی پودا لگائے گا تو اس (کے پھل) سے کھائی جانے والی ہر چیز اس شخص کے لئے صدقہ ہوگی اور اس میں سے جو چوری کرلیا جائے وہ بھی اس شخص کے لئے صدقہ ہوگا اور اس میں سے جو چیز درندے کھالیں وہ بھی اس شخص کے لئے صدقہ ہوگا اور جو پرندے کھالیں وہ بھی اس شخص کے لئے صدقہ ہوگا غرضیکہ کوئی بھی اس میں سے (کسی بھی قسم کی) کوئی کمی کرے تو وہ اس شخص کے لئے صدقہ (شمار) ہوگی۔

3857-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ مُبَشِّرٍ الْاَنْصَارِيَّةِ فِىْ نَخْلٍ لَّهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هٰذَا النَّخْلَ اَمُسْلِمٌ اَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَّلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلَ مِنْهُ اِنْسَانٌ وَّلَا دَابَّةٌ وَّلَا شَىْءٌ اِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم' سیدہ ام مبشر انصاریہ رضی اللہ عنہا کے کھجور کے باغ میں تشریف لے گئے آپ نے اس خاتون سے دریافت کیا یہ باغ کس نے لگایا ہے؟ کسی مسلمان نے یا کافر نے؟ تو انہوں نے عرض کی' مسلمان نے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا کھیت تیار کرتا ہے تو اس میں سے کوئی انسان' کوئی جانور یا کوئی بھی اور مخلوق جو کچھ کھالے وہ اس شخص کے لئے صدقہ (شمار) ہوتا ہے۔

3858-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّابْنُ اَبِىْ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَغْرِسُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَّلَا زَرْعًا فَيَاْكُلَ مِنْهُ سَبُعٌ اَوْ طَائِرٌ اَوْ شَىْءٌ اِلَّا كَانَ لَهُ فِيْهِ اَجْرٌ و قَالَ ابْنُ اَبِىْ خَلَفٍ طَائِرٌ شَىْءٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا

حدیث 3856: بخاری (2195) ترمذی (1382) دارمی (2610) احمد (12517) ابن حبان (3369) بیہقی (11527) ابو یعلیٰ (2213) معجم کبیر (4134)

کھیت تیار کرتا ہے اور اس میں سے کوئی جانور یا پرندہ یا کوئی اور مخلوق کچھ کھالیتا ہے تو اس شخص کو اس کا اجر ملے گا۔

3859-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ دَخَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمِّ مَعْبَدٍ حَائِطًا فَقَالَ يَا اُمَّ مَعْبَدٍ مَنْ غَرَسَ هٰذَا النَّخْلَ اَمُسْلِمٌ اَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ قَالَ فَلَا يَغْرِسُ الْمُسْلِمُ غَرْسًا فَيَاْكُلَ مِنْهُ اِنْسَانٌ وَّلَا دَابَّةٌ وَّلَا طَيْرٌ اِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام معبد رضی اللہ عنہا کے باغ میں تشریف لے گئے اور دریافت کیا' اے ام معبد! کھجور کے یہ درخت کس نے لگائے ہیں؟ کسی مسلمان یا کافر نے؟ انہوں نے عرض کی' مسلمان نے تو آپ نے فرمایا: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے تو قیامت تک اس (کے پھل) میں سے کوئی انسان' جانور یا پرندہ جو کچھ بھی کھائے وہ اس شخص کی طرف سے صدقہ (شمار) ہوگا۔

3860-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ زَادَ عَمْرٌو فِىْ رِوَايَتِهِ عَنْ عَمَّارٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ فِىْ رِوَايَتِهِ عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَا عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ وَّفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ امْرَاَةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَفِىْ رِوَايَةِ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ وَكُلُّهُمْ قَالُوْا عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَطَاءٍ وَّاَبِى الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم مختلف روایات میں بیانات مختلف ہیں' ایک روایت میں یہ ام مبشر کے باغ کا واقعہ ہے' دوسری کے مطابق یہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کا واقعہ ہے' بعض روایات میں یہ سیدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے اور بعض روایات میں براہِ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

3861-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِىُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ اَوْ اِنْسَانٌ اَوْ بَهِيمَةٌ اِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا کھیت تیار کرتا ہے تو اس میں سے کوئی پرندہ انسان یا جانور جو کچھ بھی کھالے وہ اس شخص کی طرف سے صدقہ (شمار ہوتا) ہے۔

3862-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخْلًا لِاُمِّ مُبَشِّرٍ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هٰذَا النَّخْلَ اَمُسْلِمٌ اَمْ كَافِرٌ قَالُوْا مُسْلِمٌ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

حدیث 3861: بخاری (2195) ترمذی (1382) دارمی (2610) احمد (12517) ابن حبان (3369) بیہقی (11527) ابو یعلی (2213) معجم کبیر (4134)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'سیدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا' جوایک انصاری خاتون تھیں' کے باغ میں تشریف لے گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کھجوروں کے یہ درخت کس نے لگائے ہیں؟ کسی مسلمان نے یا کافر نے؟ لوگوں نے عرض کی' مسلمان نے' (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَاب 501: وَضْعِ الْجَوَائِحِ

(قدرتی آفت کے نتیجے میں پیداوار کو پہنچنے والے) نقصان کی کٹوتی کرنا

3863-حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ بِعْتَ مِنْ اَخِيكَ ثَمَرًا ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْضَمْرَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ اَخِيكَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَاْخُذُ مَالَ اَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر تم اپنے بھائی سے پھل خریدو اور انہیں کوئی قدرتی آفت لاحق ہو جائے تو تمہارے لئے اس سے کوئی (تاوان وغیرہ) لینا جائز نہیں ہے تم ناحق طور پر' کس چیز کے بدلے میں اپنے بھائی کا مال وصول کرو گے؟

3864-وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3865-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ فَقُلْنَا لِاَنَسٍ مَا زَهْوُهَا قَالَ تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ اَرَاَيْتَكَ اِنْ مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ اَخِيكَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' درخت پر لگا ہوا پھل' اس وقت تک بیچنے سے منع کیا ہے جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا وہ سرخ یا زرد ہو جائے۔ تم خود سوچو کہ اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک لے (یعنی کوئی آفت آ جائے) تو تم کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) حلال کرو گے؟

3866-حَدَّثَنِى اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُزْهِىَ قَالُوْا وَمَا تُزْهِىَ قَالَ تَحْمَرُّ فَقَالَ اِذَا مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ اَخِيكَ

حدیث 3863: ابوداؤد (3470) ترمذی (655) نسائی (4527) ابن ماجہ (2219) دارمی (2556) احمد (11335) ابن حبان (5034) مستدرک (2256) بیہقی (10411) دارقطنی (116)

حدیث 3865: بخاری (1416) ابوداؤد (3368) ترمذی (1226) نسائی (4525) ابن ماجہ (2217) موطا (1281) احمد (4493) ابن حبان (4990) مستدرک (2192) بیہقی (10370) ابویعلی (3740) معجم کبیر (13126) دارقطنی (40)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔لوگوں نے (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا) اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' یعنی وہ سرخ ہو جائے اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک لے تو تم کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) حلال کرو گے؟

3867-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَّمْ يُثْمِرْهَا اللَّهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر اللہ تعالیٰ اس درخت پر پھل پیدا نہ کرے تو تم کس چیز کے عوض میں' اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) حلال قرار دو گے؟

3868-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِبِشْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ أَبُو إِسْحٰقَ وَهُوَ صَاحِبُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قدرتی آفات سے ہونے والے نقصان کی کٹوتی کرنے کا حکم دیا ہے۔

بَاب 502: اسْتِحْبَابِ الْوَضْعِ مِنَ الدَّيْنِ

(قرض دینے والے کا) کچھ قرض معاف کر دینا

3869-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهِ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک صاحب نے (درختوں پر لگے ہوئے) پھل خرید لیے وہ قدرتی آفت کی وجہ سے خراب ہو گئے۔ وہ شخص بہت مقروض ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ اسے صدقہ دو۔لوگوں نے اسے صدقہ وغیرہ دیا۔لیکن وہ قرض کی رقم کے برابر نہیں ہو سکا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قرض خواہوں سے کہا' جو تمہیں مل گیا ہے اسے وصول کر لو تمہیں صرف یہی مل سکتا ہے۔

3870-حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3871-وَحَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِنَا قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ

حدیث 3869: ابوداؤد (3470) ترمذی (655) نسائی (4527) ابن ماجہ (2219) دارمی (2556) احمد (11335) ابن حبان (5034) مستدرک (2256) بیہقی (10411) دارقطنی (116)

وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اُمَّهُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُوْمٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ اَصْوَاتُهُمَا وَاِذَا اَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْاٰخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ اَيْنَ الْمُتَاَلِّي عَلَى اللّٰهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوْفَ قَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَهُ اَيُّ ذٰلِكَ اَحَبَّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دروازے پر جھگڑنے والوں کے جھگڑے کی آواز سنی ان دونوں کی آواز اونچی تھی ان میں سے ایک دوسرے کو قرض کی واپسی میں کچھ کمی اور نرمی کرنے کے لئے کہہ رہا تھا اور دوسرا یہ کہہ رہا تھا' اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے اور آپ نے دریافت کیا' اللہ کے نام کی قسم کس نے اٹھائی ہے؟ کہ وہ یہ نیکی نہیں کرے گا اس شخص نے عرض کی' یارسول اللہ! میں نے' (میرے مقروض کو یہ اختیار ہے) کہ وہ جیسے پسند کرے (اسی طرح اور اتنی رقم واپس کردے)

3872-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ تَقَاضٰى ابْنَ اَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ وَنَادٰى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ بِيَدِهِ اَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهِ

✧✧ عبداللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے مسجد میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ابن ابی حدرد سے' اپنے قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا' ان دونوں کی آواز بلند ہوگئی۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سن لیا حالانکہ آپ اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ ان دونوں کے پاس آئے اور حجرے کے پردے کو ہٹا کر اونچی آواز میں حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو بلاتے ہوئے فرمایا: اے کعب! انہوں نے عرض کیا' یارسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا کہ تم اپنے قرض کا نصف حصہ معاف کردو' حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ! میں نے یہ کردیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ابن ابی حدرد سے) کہا: تم اٹھو! اور اپنا (باقی ماندہ) قرض ادا کردو۔

3873-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ تَقَاضٰى دَيْنًا لَهُ عَلَى ابْنِ اَبِي حَدْرَدٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ وَهْبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3871: بخاری (445) ابوداؤد (3595) نسائی (5408) ابن ماجہ (2429) دارمی (2587) احمد (15829) ابن حبان (5048) بیہقی (11067) معجم کبیر (127) دارقطنی (126)

حدیث 3872: بخاری (445) ابوداؤد (3595) نسائی (5408) ابن ماجہ (2429) دارمی (2587) احمد (15829) ابن حبان (5048) بیہقی (11067) معجم کبیر (127) دارقطنی (126)

3874- قَالَ مُسْلِم وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتّٰى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَاَشَارَ بِيَدِهِ كَاَنَّهُ يَقُوْلُ النِّصْفَ فَاَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

✧✧ عبداللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں' حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا کچھ مال حضرت عبداللہ بن ابو حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کے ذمے قرض تھا۔ کعب ان سے ملے اور ان کے پاس رک گئے' دونوں کے درمیان تکرار شروع ہوئی یہاں تک کہ ان دونوں کی آواز بلند ہوگئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے پاس سے گزرے اور فرمایا: اے کعب! اور پھر آپ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نصف قرض معاف کردو! تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے نصف قرض واپس لیا اور نصف چھوڑ دیا۔

بَاب503: مَنْ اَدْرَكَ مَا بَاعَهُ عِنْدَ الْمُشْتَرِىْ وَقَدْ اَفْلَسَ فَلَهُ الرُّجُوْعُ فِيْهِ

جو شخص اپنی فروخت کی ہوئی چیز کو خریدار کے پاس پائے اور وہ خریدار مفلس ہو چکا ہو تو اس شخص کو وہ چیز واپس لینے کا حق ہے

3875- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ اَوْ اِنْسَانٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص' کسی کے پاس اپنا مال بعینہ پائے اور وہ دوسرا شخص مفلس ہو چکا ہو تو کسی اور شخص کے مقابلے میں وہ (پہلا شخص اسے خریدنے) اس کا زیادہ حق دار ہے۔

3876- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ زُهَيْرٍ وَ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ مِنْ بَيْنِهِمْ فِىْ رِوَايَتِهِ اَيُّمَا امْرِئٍ فُلِّسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

3877- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى ابْنُ اَبِىْ حُسَيْنٍ اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَهُ عَنْ حَدِيْثِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَدِيْثِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الرَّجُلِ الَّذِىْ يُعْدِمُ اِذَا وُجِدَ

حدیث 3875: بخاری (2272) ابوداؤد (3519) نسائی (4676) ابن ماجہ (2358) مؤطا (1357) دارمی (2590) احمد (7124) ابن حبان (5036) مستدرک (2314) بیہقی (11022) ابویعلی (6470) معجم کبیر (6860) دارقطنی (103)

عِنْدَهُ الْمَتَاعَ وَلَمْ يُفَرِّقْهُ اَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو شخص دیوالیہ ہو جائے اس شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اس کے پاس اپنا کوئی ایسا مال پائے جسے اس نے الگ نہ کیا ہو۔ تو وہ مال اس شخص کا ہوگا۔ جس نے اسے فروخت کیا تھا۔ (یعنی وہ شخص اسے واپس خریدنے کا زیادہ حق دار ہے۔)

3878-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ اَيْضًا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص مفلس ہو جائے اور پھر کوئی اور شخص اپنا مال بعینہٖ اس کے پاس پائے تو وہ (دوسرا شخص) اسے (دوبارہ خریدنے کا) زیادہ حق دار ہے۔

3879-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ ابْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں قرض خواہوں کی بہ نسبت وہ شخص (اسے خریدنے کا) زیادہ حق دار ہے۔

3880-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَجَّاجٌ مَنْصُوْرُ ابْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص مفلس ہو جائے اور کوئی دوسرا شخص اپنا کوئی سامان بعینہٖ اس کے پاس پائے تو وہ اس سامان (کو دوبارہ خریدنے کا) زیادہ حق دار ہوگا۔

بَاب 504: وَالتَّجَاوُزِ فِي الْاِقْتِضَاءِ مِنَ الْمُوْسِرِ وَالْمُعْسِرِ

تنگ دست (مقروض کو) مہلت دینے کی فضیلت خوشحال اور تنگ دست (مقروض) سے (قرض کی واپسی) کا تقاضا کرنے میں درگزر سے کام لینے کی فضیلت

3881-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتِ الْمَلٰئِكَةُ رُوْحَ رَجُلٍ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوْا اَعَمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوْا تَذَكَّرْ قَالَ كُنْتُ اُدَايِنُ النَّاسَ فَاٰمُرُ فِتْيَانِي اَنْ يُّنْظِرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَوَّزُوْا عَنِ الْمُوْسِرِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَوَّزُوْا عَنْهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں تم سے پہلے (کے زمانے کے) ایک شخص کی روح سے

حدیث 3881: بخاری (1971) ترمذی (1307) نسائی (4694) دارمی (2546) احمد (8715) ابن حبان (5043) مستدرک (2223) بیہقی (10752) معجم کبیر (664)

فرشتے ملے اور دریافت کیا' کیا تم نے کوئی نیک کام کیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا' نہیں! فرشتوں نے کہا تم یاد کرو! تو وہ شخص بولا' میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے ملازمین کو یہ ہدایت کرتا تھا کہ وہ تنگ دست (مقروض) کو مہلت دے اور خوشحال (مقروض) کے ساتھ درگزر سے کام لیں۔ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' (اے فرشتو!) تم اس سے درگزر کرو۔

3882-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَاَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ رَجُلٌ لَقِيَ رَبَّهُ فَقَالَ مَا عَمِلْتَ قَالَ مَا عَمِلْتُ مِنَ الْخَيْرِ اِلَّا اَنِّيْ كُنْتُ رَجُلًا ذَا مَالٍ فَكُنْتُ اُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ اَقْبَلُ الْمَيْسُوْرَ وَاَتَجَاوَزُ عَنِ الْمَعْسُوْرِ فَقَالَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِيْ قَالَ اَبُوْمَسْعُوْدٍ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

✧✧ ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ایک شخص اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اس نے دریافت کیا' تم نے کیا عمل کیا ہے؟ اس شخص نے عرض کی' میں نے کوئی نیک کام نہیں کیا' لیکن میں ایک مالدار شخص تھا اور لوگوں سے (قرض کی واپسی کا) مطالبہ کیا کرتا تھا۔ میں خوشحال شخص سے (اپنا قرض) وصول کر لیتا تھا اور تنگ دست شخص سے درگزر کرتا تھا (تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے) کہا: میرے اس بندے سے درگزر کرو (جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کر دی) تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہی بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

3883-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيْلَ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ فَاِمَّا ذَكَرَ وَاِمَّا ذُكِّرَ فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ اُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَاَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ اَوْ فِي النَّقْدِ فَغُفِرَ لَهُ فَقَالَ اَبُوْمَسْعُوْدٍ وَّاَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ایک شخص کا انتقال ہو گیا۔ وہ جنت میں پہنچا تو اس سے دریافت کیا گیا تم (دنیاوی زندگی) میں کیا عمل کیا کرتے تھے؟ (نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں۔ اس وقت اسے یاد آئے گا (یا شاید) اسے یاد کروایا جائے گا اور وہ جواب دے گا' میں لوگوں کے ساتھ خرید و فروخت کیا کرتا تھا' میں تنگ دست لوگوں کو (رقم وغیرہ کی ادائیگی میں) مہلت دیا کرتا تھا اور سکے کو پرکھنے میں نرمی سے کام لیتا تھا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں اسی وجہ سے) اس کی بخشش ہو گئی (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت بیان کی) تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بات میں نے بھی نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے۔

3884-حَدَّثَنَا اَبُوْسَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اُتِيَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِهٖ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَقَالَ لَهُ مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا قَالَ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا قَالَ يَا رَبِّ اٰتَيْتَنِيْ مَالَكَ فَكُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ وَكَانَ مِنْ خُلُقِي الْجَوَازُ فَكُنْتُ اَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوْسِرِ وَاُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَقَالَ اللّٰهُ اَنَا اَحَقُّ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِيْ فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ وَاَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيُّ هٰكَذَا سَمِعْنَاهُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک ایسے بندے کو پیش کیا گیا۔ جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا

تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے دریافت کیا' تم نے دنیا میں کیا عمل کیا ہے؟ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپی نہیں ہوئی ہے اس شخص نے عرض کی: اے پروردگار! دُنیا میں تو نے جو مال عطا کیا تھا؟ میں لوگوں کے ساتھ خرید وفروخت کرتا تھا' نرمی میری عادت کا حصہ تھی' خوشحال شخص کو میں آسانی مہیا کرتا تھا اور تنگ دست کو میں مہلت دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں اس (نرمی اور مہربانی کرنے) کا تم سے زیادہ حق رکھتا ہوں (اے فرشتو!) میرے بندے سے درگزر کرو!

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہی بات سنی ہے۔

3885 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُوْسِبَ رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوْجَدْ لَهٗ مِنَ الْخَيْرِ شَىْءٌ اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوْسِرًا فَكَانَ يَاْمُرُ غِلْمَانَهٗ اَنْ يَّتَجَاوَزُوْا عَنِ الْمُعْسِرِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَحْنُ اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوْا عَنْهُ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم سے پہلے (کے زمانے سے تعلق رکھنے والے) ایک شخص کا حساب ہوا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں پائی گئی۔ ماسوائے اس کے کہ وہ لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا تھا وہ خوشحال شخص تھا اور اپنے ملازمین کو یہ حکم دیتا تھا کہ وہ تنگ دست شخص سے درگزر سے کام لیں تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ہم اس (نرمی اور مہربانی کرنے) کے تم سے زیادہ حق دار ہیں۔ (اے فرشتو!) اس شخص سے درگزر کرو۔

3886 - حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ و قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُّدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُوْلُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِىَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ اپنے ملازمین سے یہ کہتا تھا جب تم کسی تنگ دست شخص کے پاس جاؤ تو اس سے درگزر کرنا شاید اللہ تعالیٰ ہم سے بھی درگزر کرے' جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے درگزر کیا۔

3887 - حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3885: بخاری (1971) ترمذی (1307) نسائی (4694) دارمی (2546) احمد (8715) ابن حبان (5043) مستدرک (2223) بیہقی (10752) معجم کبیر (664)

حدیث 3886: بخاری (1971) ترمذی (1307) نسائی (4694) دارمی (2546) احمد (8715) ابن حبان (5043) مستدرک (2223) بیہقی (10752) معجم کبیر (664)

3888-حَدَّثَنَا اَبُو الْهَيْثَمِ خَالِدُ بْنُ خِدَاشِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ طَلَبَ غَرِيْمًا لَّهٗ فَتَوَارٰى عَنْهُ ثُمَّ وَجَدَهٗ فَقَالَ اِنِّىْ مُعْسِرٌ فَقَالَ آللّٰهِ قَالَ آللّٰهِ قَالَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّنْجِيَهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُّعْسِرٍ اَوْ يَضَعْ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک مقروض سے قرض (کی واپسی کا) مطالبہ کیا تو وہ روپوش ہو گیا پھر جب حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اس تک پہنچ گئے تو وہ بولا میں تنگ دست ہوں۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم؟ وہ بولا اللہ کی قسم! تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن کی تکالیف سے نجات عطا کرے۔ اسے تنگ دست شخص کو مہلت دینی چاہیے یا پھر اس کا قرض معاف کر دینا چاہیے۔

3889-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب505: تَحْرِيْمِ مَطْلِ الْغَنِيِّ وَصِحَّةِ الْحَوَالَةِ وَاسْتِحْبَابِ قَبُوْلِهَا اِذَا اُحِيْلَ عَلٰى مَلِيٍّ

خوشحال شخص کا (قرض کی واپسی میں) تاخیر کرنا حرام ہے

حوالہ (یعنی اپنے ذمے قرض کی ادائیگی کسی اور شخص سے کروانا) جائز ہے اور کسی مالدار شخص کو حوالے (یعنی کسی اور کے قرض کی ادائیگی اپنے ذمے لینے) کے لئے کہا جائے تو اس (درخواست کو) قبول کرنا مستحب ہے

3890-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَّاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيْءٍ فَلْيَتْبَعْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خوشحال شخص کا (قرض کی واپسی) میں تاخیر کرنا ظلم ہے اور جب کسی شخص کو (قرض کی وصولی کے لئے) کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسی سے تقاضا کرنا چاہیے۔

3891-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب506: تَحْرِيْمِ بَيْعِ فَضْلِ الْمَآءِ الَّذِىْ يَكُوْنُ بِالْفَلَاةِ وَيُحْتَاجُ اِلَيْهِ لِرَعْيِ الْكَلَاِ وَتَحْرِيْمِ مَنْعِ بَذْلِهٖ وَتَحْرِيْمِ بَيْعِ ضِرَابِ الْفَحْلِ

جنگل میں موجود جو پانی اضافی ہو اور کسی چراگاہ میں جو پانی (کنواں) اضافی ہو اور کسی چراگاہ کو سیراب کرنے کے لئے اس کی ضرورت ہو اسے فروخت کرنا حرام ہے اور اسے استعمال کرنے سے روکنا بھی حرام ہے اور جفتی کرانے

حدیث3890: بخاری (2166) ابوداؤد (3345) ترمذی (1308) نسائی (4688) ابن ماجہ (2403) موطا (1354) دارمی (2576) احمد (5395) ابن حبان (5053) بیہقی (11063) ابویعلی (6283)

کے لئے (نرجانور) کی فروخت بھی حرام ہے

3892-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَآءِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اضافی پانی کوفروخت کرنے سے منع کیا ہے

3893-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَآءِ وَالْاَرْضِ لِتُحْرَثَ فَعَنْ ذٰلِكَ نَهَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جفتی کے لئے اونٹ کوفروخت کرنے سے اور پانی اور قابل کاشت زمین کوفروخت کرنے سے منع کیا ہے (یہاں فروخت کرنے سے مراد کرائے پر دینا ہے)

3894-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَآءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَاُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (ویرانے میں موجود) اضافی پانی (کے استعمال سے کسی کو) نہ روکا جائے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے گھاس سے بھی محروم ہونا پڑے گا۔

3895-وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا فَضْلَ الْمَآءِ لِتَمْنَعُوْا بِهِ الْكَلَاَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: اضافی پانی (کے استعمال سے کسی کو) نہ روکو۔ اس طرح تم گھاس کے استعمال سے بھی روک دو گے۔

3896-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ هِلَالَ بْنَ اُسَامَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَآءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَاُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: اضافی پانی کوفروخت نہ کیا جائے ورنہ گھاس کو بھی فروخت کیا جائے گا۔

حدیث 3892: ابوداؤد (3477) ترمذی (1271) نسائی (4660) ابن ماجہ (2476) دارمی (2612) احمد (9439) ابن حبان (4982) مستدرک (2286) بیہقی (10634) معجم کبیر (782)

حدیث 3894: بخاری (2226) ابوداؤد (3477) ترمذی (1271) نسائی (4660) ابن ماجہ (2476) موطا (1427) دارمی (2612) احمد (9439) ابن حبان (4952) مستدرک (2286) بیہقی (10634) ابویعلی (828) معجم کبیر (782)

بَاب 507: تَحْرِيْمِ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَالنَّهْيِ عَنْ بَيْعِ السِّنَّوْرِ

کتے کی قیمت' کاہن کی مٹھائی اور بدکار عورت کا معاوضہ حرام ہے' نیز بلی کو فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے

3897-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' بدکار عورت کے معاوضے اور کاہن کی مٹھائی (استعمال کرنے سے) منع کیا ہے۔

3898-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَفِىْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا مَسْعُوْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3899-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' سب سے بدترین کمائی' بدکار عورت کا معاوضہ' کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت ہے۔

3900-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنِىْ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيْثٌ وَّمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيْثٌ وَّكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيْثٌ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کتے کی قیمت خبیث ہے' بدکار عورت کا معاوضہ خبیث ہے اور پچھنے لگانے کی اُجرت خبیث ہے۔

3901-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3902-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3897: بخاری (1980) ابوداؤد (3421) ترمذی (1275) نسائی (4293) ابن ماجہ (2160) موطا (1338) دارمی (2621) احمد (2094) ابن حبان (4939) مستدرک (553) بیہقی (62) ابویعلی (890) معجم کبیر (1176) دارقطنی (4)

حدیث 3899: بخاری (1980) ابوداؤد (3421) ترمذی (1275) نسائی (4293) ابن ماجہ (2160) موطا (1338) دارمی (2621) احمد (2094) ابن حبان (4939) مستدرک (553) بیہقی (62) ابویعلی (890) معجم کبیر (1176) دارقطنی (4)

3903-حَدَّثَنِی سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ قَالَ زَجَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِکَ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کتے اور بلی کی قیمت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے' منع کیا ہے۔

باب508: اَلْاَمْرِ بِقَتْلِ الْکِلَابِ وَبَیَانِ نَسْخِهٖ وَبَیَانِ تَحْرِیْمِ اقْتِنَائِهَا اِلَّا لِصَیْدٍ اَوْ زَرْعٍ اَوْ مَاشِیَةٍ وَنَحْوِ ذٰلِکَ

کتوں کو قتل کرنے کا حکم دینا اور اس بات کی وضاحت کہ یہ حکم منسوخ ہے اور اس بات کی وضاحت کہ کتے کو پالنا حرام ہے البتہ شکار کرنے یا کھیت یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے لئے (انہیں پالنا حرام نہیں ہے)

3904-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْکِلَابِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔

3905-حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْکِلَابِ فَاَرْسَلَ فِیْ اَقْطَارِ الْمَدِیْنَةِ اَنْ تُقْتَلَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مارنے کے لئے مدینے کے آس پاس کے علاقوں میں آدمی بھجوائے تھے۔

3906-وَحَدَّثَنِیْ حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ یَّعْنِی ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ اُمَیَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُ بِقَتْلِ الْکِلَابِ فَتُتَّبَعُ فِی الْمَدِیْنَةِ وَاَطْرَافِهَا فَلَا نَدَعُ کَلْبًا اِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتّٰی اِنَّا لَنَقْتُلُ کَلْبَ الْمُرَیَّةِ مِنْ اَهْلِ الْبَادِیَةِ یَتْبَعُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم' کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے تھے' مدینہ منورہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں انہیں تلاش کیا جاتا تھا ہم نے ہر کتا مار دیا تھا۔ یہاں تک کہ دیہاتیوں کے جانوروں کے ساتھ جو کتے ہوتے تھے۔ ہم نے انہیں بھی مار دیا تھا۔

3907-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْکِلَابِ اِلَّا کَلْبَ صَیْدٍ اَوْ کَلْبَ غَنَمٍ اَوْ مَاشِیَةٍ فَقِیْلَ لِابْنِ عُمَرَ اِنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ اَوْ کَلْبَ زَرْعٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اِنَّ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ زَرْعًا

حدیث3903: احمد(14795) بیہقی(10819)

حدیث3904: بخاری (3145) ابوداؤد (74) ترمذی (1488) نسائی (67) ابن ماجہ (3200) موطا (1742) داری (2006) احمد (521) ابن حبان (5648) مستدرک (3212) بیہقی (1083) ابویعلی (1804) معجم کبیر (927) دارقطنی (11)

حدیث3908: بخاری (3145) ابوداؤد (74) ترمذی (1488) نسائی (67) ابن ماجہ (3200) موطا (1742) داری (2006) احمد (521) ابن حبان (5648) مستدرک (3212) بیہقی (1083) ابویعلی (1804) معجم کبیر (927)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار والے کتے' بھیڑ بکریوں یا جانوروں (کی حفاظت والے) کتے کے علاوہ تمام کتوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (نے جو روایت بیان کی ہے) اس میں کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے (کا بھی ذکر ہے) تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا کھیت تھا۔ (اس لئے انہیں اس کا حکم بہتر طور پر معلوم ہوگا)

3908-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى اَنَّ الْمَرْاَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَنَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ الْبَهِيْمِ ذِی النُّقْطَتَيْنِ فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کتے مار دینے کا حکم دیا' اگر کوئی دیہاتی عورت اپنے کتے کو ساتھ لے کر آتی تو ہم اس کتے کو بھی مار دیتے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مارنے سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا: دو نکتوں والے کالے کتے کو مار دیا کرو' کیونکہ وہ شیطان ہوتا ہے۔

3909-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِیْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ

✧✧ حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے مار دینے کا حکم دیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ اور کتوں کا کیا معاملہ ہے؟ پھر آپ نے شکار کرنے والے کتے اور بھیڑ بکریوں (کی حفاظت کرنے والے) کتے (پالنے) کی رخصت عطا کی۔

3910-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِیْ حَدِيْثِهٖ عَنْ يَحْيٰى وَرَخَّصَ فِیْ كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ

✧✧ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں' آپ نے بکریوں (کے محافظ) شکاری اور کھیت (کا محافظ کتا) رکھنے کی اجازت دی ہے۔

3911-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ ضَارٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

حدیث 3911: بخاری (2197)' (2198)' (3146) ابوداؤد (2844) ترمذی (1490) نسائی (4284)' (4285)' (4286) ابن ماجہ (3204)' (3206) مالک (1741) دارمی (2004) احمد (4479)' (4549)' (4813) ابن حبان (5652)' (5654) بیہقی (1116)' (1117)' (10804) ابویعلی (5418)' (5441)' (5538) معجم کبیر (13158)' (13193)' (13204)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (جانوروں کے ساتھ حفاظت کے لئے) چلنے والے کتے اور شکار کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا۔ اس کے اجر میں سے' روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3912- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

✧✧ سالم' اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں' جو شخص شکاری یا (جانوروں کی) حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا رکھے' اس کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3913- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شکار کرنے والے کتے اور (جانوروں کے ساتھ' حفاظت کے لئے) چلنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3914- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَوْ كَلْبَ حَرْثٍ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص (جانوروں کی) حفاظت کرنے والے یا شکار کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے (کو بھی پالنے کے جواز کا ذکر موجود ہے)

3915- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ قَالَ سَالِمٌ وَّكَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اَوْ كَلْبَ حَرْثٍ وَّكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص شکاری یا حفاظتی کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا تو اس کے عمل میں سے' روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

سالم کہتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جو روایت بیان کی ہے اس میں کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے (کو پالنے کی اجازت کا ذکر موجود ہے) ویسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ خود بھی کھیتی باڑی کرتے تھے۔

3916- حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا اَهْلِ دَارٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ

كَلْبَ صَائِدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

❖❖ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس گھر کے لوگ شکاری یا حفاظتی کتے کے علاوہ کوئی اور کتا رکھ لیں ان کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3917- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ زَرْعٍ اَوْ غَنَمٍ اَوْ صَيْدٍ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں' کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کھیت یا بھیڑ بکریوں (کی حفاظت کرنے والے) یا شکار کرنے والے' کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا' اس کے اجر میں سے' روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

3918- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَّيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَّلَا مَاشِيَةٍ وَّلَا اَرْضٍ فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ قِيْرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اَبِى الطَّاهِرِ وَلَا اَرْضٍ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص شکاری کتے' جانوروں یا زمین (کی حفاظت کرنے والے) کتے' کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا۔ اس کے اجر میں سے' روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

ایک روایت میں ''زمین'' کا ذکر نہیں ہے۔

3919- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذُكِرَ لِابْنِ عُمَرَ قَوْلُ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ زَرْعٍ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے' یا شکار کرنے والے کتے یا کھیت (کی حفاظت کرنے والے) کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا تو اس کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

زہری کہتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا گیا تو وہ بولے' اللہ تعالیٰ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر رحم کرے وہ کاشتکاری کیا کرتے تھے۔ (اس لئے انہیں اس کے حکم کا پتہ ہے۔)

3920- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَمْسَكَ كَلْبًا فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ اِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کتا پالے گا اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ البتہ کھیت یا مویشی (کی حفاظت کے لئے کتا پالنا جائز ہے)

3921- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3922- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3923- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْرَزِيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَّلَا غَنَمٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ایسا کتا پالے جو شکار کے لئے نہ ہو یا بھیڑ بکریوں (کی حفاظت کے لئے) نہ ہو تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

3924- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ اَبِيْ زُهَيْرٍ وَّهُوَ رَجُلٌ مِّنْ شَنُوْءَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَا يُغْنِيْ عَنْهُ زَرْعًا وَّلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيْ وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ

✧✧ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے قبیلہ شنوہ سے تعلق رکھنے والے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی' حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص ایسا کتا پالے جو کھیت یا جانوروں کی حفاظت کے لیے نہ ہو تو اس شخص کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

سائب نے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں! اس مسجد کے پروردگار کی قسم!

3925- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّهٗ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ اَبِيْ زُهَيْرٍ الشَّنَئِيُّ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3924: بخاری (3145)' (2197)' (3146) ابوداؤد (74)' (2845)' (2846) ترمذی (1488)' (1487)' (1489) نسائی (67)' (336)' (337) ابن ماجہ (3200)' (3201)' (3202) مالک (1742)' (1740) داری (2006)' (2007)' (2005) احمد (521)' (4744)' (5925) ابن حبان (5648)' (5651)' (5658) حاکم (3212) بیہقی (1083)' (1118)' (10801) ابویعلی (1804)' (2072)' (5630) مجم کبیر (927)' (13423)' (13639) دارقطنی (11)

بَاب509: حِلِّ اُجْرَةِ الْحِجَامَةِ

فصد لگانے کا معاوضہ حلال ہے

3926-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ اَبُوْ طَيْبَةَ فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّكَلَّمَ اَهْلَهُ فَوَضَعُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ اِنَّ اَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ اَوْ هُوَ مِنْ اَمْثَلِ دَوَائِكُمْ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے' فصد لگانے کے معاوضے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فصد لگوائی تھی اور حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ نے آپ کو فصد لگائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دو صاع اناج دینے کا حکم دیا تھا اور ان کے مالک سے یہ فرمائش کی تھی کہ وہ ابوطیبہ کے خراج کی ادائیگی میں کچھ کمی کر دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا: فصد لگوانا' سب سے افضل علاج ہے (یا شاید یہ فرمایا تھا) یہ سب سے زیادہ مثالی علاج ہے۔

3927-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ وَلَا تُعَذِّبُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے' فصد لگانے والے کے معاوضے کے بارے میں سوال کیا گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) سب سے افضل علاج فصد لگوانا اور "عود ہندی" (استعمال کرنا) ہے تم (گلا) مل کے اپنے بچوں کو تکلیف نہ دو (بلکہ "عود ہندی" کھلا دو)

3928-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ اَوْ مُدٍّ اَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيْهِ فَخُفِّفَ عَنْ ضَرِيْبَتِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' ہمارے ایک فصد لگانے والے غلام کو بلوایا' اس نے آپ کو فصد لگائی آپ نے اسے ایک صاع' یا ایک یا دو مد (اناج معاوضے کے طور پر) دینے کا حکم دیا اور اس کی سفارش کی جس کی وجہ سے اس کے خراج (یعنی ادائیگی) میں کمی کر دی گئی۔

3929-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

حدیث 3926: بخاری (5356)' (5357)' (5359) ابوداؤد (3857)' (3423)' (3424) ترمذی (2047)' (2048)' (2079) ابن ماجہ (3476)' (3491) مالک (1754) داری (2622) احمد (2208)' (17353)' (27297) ابن حبان (3536) حاکم (7436)' (7471)' (7443) بیہقی (19326)' (19328)' (19293) ابویعلیٰ (1765)' (3746)' (2100) معجم کبیر (12241)' (796)' (1044)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فصد لگوائی ہے اور فصد لگانے والے کو معاوضہ ادا کیا ہے۔ آپ نے ناک میں بھی دوائی استعمال کی ہے۔

3930- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لِبَنِيْ بَيَاضَةَ فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْرَهُ وَكَلَّمَ سَيِّدَهُ فَخَفَّفَ عَنْهُ مِنْ ضَرِيْبَتِهٖ وَلَوْ كَانَ سُحْتًا لَمْ يُعْطِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' بنو بیاضہ کے ایک غلام نے نبی اکرم ﷺ کو فصد لگائی نبی اکرم ﷺ نے اس کا معاوضہ ادا کیا اور اس کے مالک سے سفارش کر کے اس کے خراج میں کمی کرائی اگر (یہ معاوضہ) حرام ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اسے عطا نہ کرتے۔

بَاب510: تَحْرِيْمِ بَيْعِ الْخَمْرِ

شراب کی خرید و فروخت حرام ہے

3931- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَبُوْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ وَلَعَلَّ اللّٰهَ سَيُنْزِلُ فِيْهَا اَمْرًا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَىْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهٖ قَالَ فَمَا لَبِثْنَا اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَنْ اَدْرَكَتْهُ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَىْءٌ فَلَا يَشْرَبْ وَلَا يَبِعْ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا فِيْ طَرِيْقِ الْمَدِيْنَةِ فَسَفَكُوْهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے مدینہ منورہ میں' نبی اکرم ﷺ کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے شراب کے بارے میں اشارہ ذکر کیا ہے' شاید اللہ تعالیٰ اس بارے میں عنقریب (واضح طور پر) حکم نازل کر دے لہٰذا جس کسی کے پاس شراب ہو اسے اس کو فروخت کر کے اس (کی قیمت) سے فائدہ اٹھالینا چاہیے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اس کے کچھ ہی عرصے بعد نبی اکرم ﷺ نے بتایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام قرار دیدیا ہے' جس شخص کو اس آیت کے بارے میں پتہ چل جائے اور اس کے پاس کچھ شراب ہو تو وہ اسے نہ پیئے اور نہ ہی فروخت کرے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (اس حکم کے بعد) لوگوں کے پاس جو شراب موجود تھی۔ وہ انہوں نے مدینے کے راستوں (یعنی گلیوں) میں بہا (کر ضائع) دی۔

3932- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ اَنَّهٗ جَآءَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّغَيْرُهٗ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّبَاِيِّ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ اَنَّهٗ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 3931: حاکم (2102) بیہقی (10824)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ لَا فَسَارَّ اِنْسَانًا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهُ فَقَالَ اَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا فَقَالَ اِنَّ الَّذِىْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَفَتَحَ الْمَزَادَةَ حَتّٰى ذَهَبَ مَا فِيْهَا

✧✧ عبدالرحمٰن' جن کا تعلق مصر سے تھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اوران سے انگور کے رس (کے شرعی حکم) کے بارے میں سوال کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' ایک مرتبہ ایک شخص نے' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں شراب کا مشکیزہ' تحفے کے طور پر پیش کیا' نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا' کیا تمہیں علم ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیدیا ہے۔ اس نے عرض کی' نہیں (راوی کہتے ہیں) پھر اس شخص نے' دھیمی آواز میں ایک اور صاحب سے کوئی بات کہی' نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا' تم نے دھیمی آواز میں اس سے کیا کہا ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے اسے شراب فروخت کردینے کے لیے کہا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' بے شک جس ذات نے اس کا پینا حرام قرار دیا ہے اس نے اسے فروخت کرنا بھی حرام قرار دیا ہے (راوی کہتے ہیں) پھر اس شخص نے مشکیزہ کا منہ کھولا اوراس میں موجود (ساری شراب) بہادی۔

3933-حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3934-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَرَاَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهٰى عَنِ التِّجَارَةِ فِى الْخَمْرِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ (لوگوں کے پاس) تشریف لائے اوران کے سامنے انہیں تلاوت کیا پھر آپ نے شراب کی تجارت سے بھی منع کردیا۔

3935-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اُنْزِلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِى الرِّبَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِى الْخَمْرِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سود کے بارے میں سورۂ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوگئیں تو نبی اکرم ﷺ مسجد تشریف لے گئے اور آپ نے (لوگوں کے سامنے) شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

حدیث 3932: نسائی (4664) مالک (1543) داری (2103) احمد (2980)' (18024) ابن حبان (4942)' (4944) بیہقی (10825) ابویعلی (2590) معجم کبیر (1275)

حدیث 3934: بخاری (447)' (1978)' (2113) ابوداؤد (3490)' (3491) نسائی (4665)' (4664) ابن ماجہ (3382) مالک (1543) داری (2569)' (2570)' (2103) احمد (24239)' (24786)' (25004) ابن حبان (4943)' (4942)' (4944) بیہقی (10823)' (10825) ابویعلی (2590) معجم کبیر (1275)

بَاب 511: تَحْرِيْمِ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ

شراب' مردار' خنزیر اور بتوں کی خرید وفروخت حرام ہے

3936-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهُ يُطْلٰى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهَا اَجْمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَه

◈ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے مکہ میں' فتح مکہ کے موقع پر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے' شراب' مردار' خنزیر اور بتوں کی خرید وفروخت کو حرام کر دیا ہے' عرض کی گئی' یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اسے کشتیوں پر لگایا جاتا ہے' کھالوں پر لگایا جاتا ہے اور (مشعلوں یا چراغوں وغیرہ میں) استعمال کیا جاتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ بھی حرام ہے (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' اسی موقع پر' ارشاد فرمایا' اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کر دے۔ کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے ان پر (مردار) کی چربی کو حرام قرار دیا تو وہ اس چربی کو پگھلا کر فروخت کر دیتے تھے اور اس کی قیمت استعمال کر لیتے تھے۔

3937-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِىْ اَبَا عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ قَالَ كَتَبَ اِلَىَّ عَطَاءٌ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3938-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ اَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا

◈ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پتا چلا کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے شراب فروخت کی ہے تو انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ سمرہ کو ہلاک کر دے! کیا اسے پتا نہیں ہے؟ بے شک اللہ کے رسول نے یہ ارشاد فرمایا ہے: یہود پر اللہ کی لعنت ہو! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا۔

3939-حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ يَعْنِىْ ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا

حدیث 3936: بخاری (2121)' (4045) ابوداؤد (3485) ابن ماجہ (2167) دارمی (2103)' (2571) احمد (8041)' (8408)' (18024) ابن حبان (5384) حاکم (7228) بیہقی (10830)' (17111)' (17157) ابویعلیٰ (2468) معجم کبیر (11335)

حدیث 3938: احمد (2964)

الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3940 -حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمَ فَبَاعُوْهَا وَاَكَلُوْا اَثْمَانَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کردے کیونکہ جب اللہ تعالیٰ ان کے لئے چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے فروخت کر کے اس کی قیمت استعمال کرنا شروع کردی۔

3941 -حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَ عَلَيْهِمُ الشَّحْمُ فَبَاعُوْهُ وَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کردے۔ کیونکہ جب ان پر چربی کو حرام کیا گیا تو انہوں نے اسے فروخت کر کے اس کی قیمت استعمال کرنا شروع کردی۔

باب512: الرِّبَا

سود (کے احکام)

3942 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَّلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَّلَا تَبِيْعُوْا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سونے کو' سونے کے عوض میں صرف برابر' برابر (مقدار میں) فروخت کرو۔ اس میں کمی وبیشی نہ کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض میں صرف برابر' برابر (مقدار میں) فروخت کرو اور اس میں کمی وبیشی نہ کرو اور (سونے اور چاندی کے لین دین میں) نقد کے عوض میں ادھار نہ کرو۔

3943 -حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ لَيْثٍ اِنَّ اَبَا سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيَّ يَاْثُرُ هٰذَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ

حدیث3940: بخاری (2110)' (2111)' (3273) ابوداؤد (3488) ابن ماجہ (3383) دارمی (2104) احمد (170)' (2221)' (2678) ابن حبان (4938)' (6252)' (6253) حاکم (7414) بیہقی (10827)' (10831)' (10834) ابویعلی (200) معجم کبیر (11335)' (12378)' (12887)

حدیث3942: بخاری (2027)' (2062)' (2066) ابوداؤد (3348) ترمذی (1240)' (1241) نسائی (4559)' (4560)' (4561) ابن ماجہ (2253)' (2259)' (2257) مالک (1305)' (1299)' (1303) دارمی (2578)' (2579) احمد (162)' (11077)' (11484) ابن حبان (5015)' (5014)' (5016) حاکم (2308) بیہقی (10254)' (10256)' (10260) ابویعلی (149)' (208)' (209) معجم کبیر (85)' (45)' (40) [illegible]

فَذَهَبَ عَبْدُ اللّٰهِ وَنَافِعٌ مَّعَهُ وَفِي حَدِيْثِ ابْنِ رُمْحٍ قَالَ نَافِعٌ فَذَهَبَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَنَا مَعَهُ وَاللَّيْثِيُّ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اَخْبَرَنِيْ اَنَّكَ تُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاَشَارَ اَبُوْسَعِيْدٍ بِاِصْبَعَيْهِ اِلٰى عَيْنَيْهِ وَاُذُنَيْهِ فَقَالَ اَبْصَرَتْ عَيْنَایَ وَسَمِعَتْ اُذُنَایَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ وَّلَا تَبِيْعُوْا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهُ بِنَاجِزٍ اِلَّا يَدًا بِيَدٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' بنولیث سے تعلق رکھنے والے' ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہیں (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) قتیبہ نامی راوی کی روایت میں یہ بات مذکور ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے اور نافع بھی ان کے ساتھ تھے' جبکہ ابن رمح نامی راوی کی روایت میں یہ ہے' نافع کہتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے میں اور بنولیث سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب بھی ان کے ہمراہ تھے۔ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ملے تو ان سے کہا: اس شخص نے مجھے بتایا کہ آپ یہ حدیث بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کے عوض میں چاندی کو (کمی و بیشی کے ہمراہ) فروخت کرنے سے منع کیا ہے البتہ (اگر دونوں) برابر برابر ہوں (تو یہ خرید و فروخت ہو سکتی ہے) نیز سونے کے عوض میں سونے کو (کمی و بیشی کے ہمراہ) فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ البتہ اگر (دونوں طرف سے سونا) برابر' برابر مقدار میں ہو تو یہ خرید و فروخت درست ہوگی (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلیوں کے ذریعے' اپنی آنکھوں اور اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور ان دونوں کانوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کو' سونے کے عوض میں (کمی و بیشی کے ہمراہ) فروخت نہ کرو اور چاندی کو' چاندی کے عوض میں (کمی و بیشی کے ہمراہ) فروخت نہ کرو۔ البتہ اگر دونوں برابر' برابر ہوں (تو یہ خرید و فروخت درست ہوگی) انہیں کمی و بیشی کے ہمراہ فروخت نہ کرو اور نقد کے عوض میں ادھار کے طور پر فروخت نہ کرو۔ بلکہ صرف نقد فروخت کرو۔

3944-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَّعْنِي ابْنَ حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَّافِعٍ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3945-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَآءً بِسَوَآءٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سونے کو سونے کے عوض میں اور چاندی کو چاندی کے عوض میں فروخت نہ کرو۔ البتہ جب (دونوں طرف سے سونا چاندی) وزن اور کیفیت میں برابر ہوں (تو یہ خرید و فروخت درست ہو گی)

3946-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ

مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُوْلُ اِنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الدِّيْنَارَ بِالدِّيْنَارَيْنِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ایک دینار کو دو دینار کے عوض میں اور ایک درہم کو دو درہم کے عوض فروخت نہ کرو۔

3947-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ ابْنِ الْحَدَثَانِ اَنَّهُ قَالَ اَقْبَلْتُ اَقُوْلُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا اِذَا جَآءَ خَادِمُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ اَوْ لَتَرُدَّنَّ اِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ

✧✧ مالک بن اوس بیان کرتے ہیں' میں درہم کی خرید وفروخت کرنے والے شخص کو تلاش کر رہا تھا۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے۔ وہ بولے: ہمیں اپنا سونا دے جاؤ۔ پھر جب ہمارا خادم آئے گا تو ہمارے پاس آنا ہم تمہیں اس (کے بدلے میں) چاندی دیدیں گے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہرگز نہیں' یا تو تم ابھی اسے چاندی دو! یا پھر اس کا سونا واپس کر دو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے کے عوض میں چاندی دینا سود ہے' ماسوائے اس کے کہ انہیں نقد ادا کر دیا جائے۔ گندم کے عوض میں گندم (ادھار) دینا سود ہے ماسوائے اس کے کہ انہیں نقد ادا کر دیا جائے۔ ''جو'' کے عوض میں ''جو'' (ادھار کر لینا) سود ہے۔ ماسوائے اس کے کہ انہیں نقد ادا کیا جائے۔ کھجور کے عوض میں کھجور (ادھار کر لینا) سود ہے۔ ماسوائے اس کے کہ انہیں نقد ادا کر دیا جائے۔

3948-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3949-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ بِالشَّامِ فِيْ حَلْقَةٍ فِيْهَا مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ فَجَآءَ اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ قَالُوْا اَبُو الْاَشْعَثِ اَبُو الْاَشْعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْ اَخَانَا حَدِيْثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ فَغَنِمْنَا غَنَائِمَ كَثِيْرَةً فَكَانَ فِيْمَا غَنِمْنَا اٰنِيَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ فَاَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا اَنْ يَّبِيْعَهَا فِيْ اَعْطِيَاتِ النَّاسِ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِيْ ذٰلِكَ فَبَلَغَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ اِلَّا سَوَآءً بِسَوَآءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى فَرَدَّ النَّاسُ مَا اَخَذُوْا فَبَلَغَ ذٰلِكَ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ اَلَا مَا بَالُ رِجَالٍ يَّتَحَدَّثُوْنَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَادِيْثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ وَنَصْحَبُهُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَاَعَادَ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ اَوْ قَالَ وَاِنْ رَغِمَ مَا اُبَالِيْ اَنْ لَّا اَصْحَبَهُ فِيْ جُنْدِهِ لَيْلَةً سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادٌ هٰذَا اَوْ نَحْوَهُ

✧✧ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' میں ملک شام میں' کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' جن میں مسلم بن یسار بھی تھے۔ اسی دوران کچھ لوگوں نے کہا: ابوالاشعث آرہے ہیں۔ جب وہ آ کر بیٹھ گئے تو میں نے ان سے درخواست کی' آپ اپنے بھائیوں کو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ والی حدیث سنائیں وہ بولے ہاں! ایک مرتبہ ہم ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ ہمارے سپہ سالار حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تھے ہمیں بہت سا مال غنیمت حاصل ہوا جس میں چاندی کا ایک برتن بھی تھا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ اسے کسی کو' اس کی تنخواہ کے عوض میں دیدے۔ لوگوں نے اسے حاصل کرنے میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔ اس بات کی اطلاع حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو ملی تو وہ کھڑے ہوئے اور بتایا' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے سونے کے عوض میں سونے' چاندی کے عوض میں چاندی' جَو کے عوض میں جَو' کھجور کے عوض میں کھجور اور نمک کے عوض میں نمک فروخت کرنے سے منع کیا ہے البتہ جب یہ (دونوں طرف) برابر ہوں اور نقد ہوں (تو ان کی خرید وفروخت جائز ہے) اور جس نے زیادہ لیا یا زیادہ دیا وہ سود ہوگا (راوی کہتے ہیں) لوگوں نے جو حاصل کیا تھا وہ واپس کر دیا۔ اس کی اطلاع حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو ملی تو انہوں نے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے کہا: بعض لوگ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ایسی احادیث بیان کر دیتے ہیں جو ہم نے سنی ہی نہیں ہیں۔ حالانکہ ہم آپ کے پاس موجود رہے ہیں اور آپ کی خدمت میں حاضر رہے ہیں حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' اس حدیث کو دوبارہ بیان کیا اور پھر کہنے لگے۔ ہم نے نبی اکرم ﷺ سے جو سنا ہے اسے ضرور بیان کریں گے۔ اگرچہ وہ معاویہ کو برا لگے۔ (یا شاید یہ فرمایا) اگرچہ اس کی ناک خاک آلود ہو۔ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ میں کسی تاریک رات میں معاویہ کے لشکر میں' ان کے ساتھ نہ رہوں۔

3950-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3951-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَآءً بِسَوَآءٍ يَدًا بِيَدٍ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ هٰذِهِ الْاَصْنَافُ فَبِيْعُوْا كَيْفَ شِئْتُمْ اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کو سونے کے عوض میں' چاندی کو چاندی کے عوض میں' گندم کو گندم کے عوض میں' جو کو جو کے عوض میں' کھجور کو کھجور کے عوض میں اور نمک کو نمک کے عوض میں' ایک جیسی (کیفیت اور معیار) برابر مقدار میں دست بدست (نقد) فروخت کیا جائے۔ لیکن جب (دونوں طرف سے) اصناف مختلف ہوں تو نقد میں تم جیسے چاہو اس کی خرید وفروخت کر سکتے ہو۔

3952-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبٰى

اَلْاٰخِذُ وَالْمُعْطِیْ فِیْهِ سَوَآءٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کو سونے کے عوض میں' چاندی کو چاندی کے عوض میں' گندم کو گندم کے عوض میں' جو کو جو کے عوض میں' کھجور کو کھجور کے عوض میں اور نمک کو نمک کے عوض میں (مقدار اور معیار میں) برابر' برابر اور نقد (فروخت کیا جا سکتا ہے) جو زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سودی کام کیا۔ اس میں دینے والا اور لینے والا برابر (کے گنہگار) ہیں۔

3953- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الرَّبْعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3954- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبٰى اِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ اَلْوَانُهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھجور کو کھجور کے عوض میں' گندم کو گندم کے عوض میں' جو کو جو کے عوض میں اور نمک کو نمک کے عوض میں (معیار اور مقدار میں) برابر' برابر اور نقد (فروخت کیا جائے) جو زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سودی کام کیا۔ البتہ جب (دونوں طرف) اجناس مختلف ہوں (تو کمی و بیشی جائز ہے)

3955- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَدًا بِيَدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں نقد فروخت کا ذکر نہیں ہے۔

3956- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کو سونے کے عوض میں' برابر وزن اور برابر معیار میں فروخت کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض میں برابر وزن اور برابر معیار میں فروخت کرو جو زیادہ دے یا زیادہ لے (اس کا یہ عمل) سود شمار ہوگا۔

3957- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِيْ ابْنَ بِلَالٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَبِيْ تَمِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دینار کی دینار کے عوض فروخت میں دونوں میں سے کوئی زیادہ (یا بہتر) نہ ہو اور درہم کی درہم کے عوض فروخت میں' کوئی زیادہ یا (بہتر) نہ ہو۔

3958-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ اَبِيْ تَمِيْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3959-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيْكٌ لِّيْ وَرِقًا بِنَسِيْئَةٍ اِلَى الْمَوْسِمِ اَوْ اِلَى الْحَجِّ فَجَآءَ اِلَيَّ فَاَخْبَرَنِيْ فَقُلْتُ هٰذَا اَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ قَدْ بِعْتُهٗ فِي السُّوْقِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ اَحَدٌ فَاَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَنَحْنُ نَبِيْعُ هٰذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَاْسَ بِهٖ وَمَا كَانَ نَسِيْئَةً فَهُوَ رِبًا وَّاْتِ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ تِجَارَةً مِّنِّيْ فَاَتَيْتُهٗ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ ابوالمنہال بیان کرتے ہیں: میرے ایک کاروباری شریک نے حج کے ایام تک کے ادھار کے عوض میں چاندی فروخت کی۔ پھر وہ میرے پاس آیا اور مجھے اس بارے میں بتایا تو میں نے کہا: یہ درست نہیں ہے تو اس نے کہا: میں نے بازار میں اسے فروخت کیا ہے اور کسی نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا (ابوالمنہال کہتے ہیں) میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، تو انہوں نے جواب دیا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تھے تو ہم اس طرح کے سودے کر لیا کرتے تھے۔ پھر آپ نے حکم دیا کہ نقد سودے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن ادھار سود ہے (پھر حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے ابوالمنہال کو ہدایت کی) تم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جاؤ۔ ان کا کاروبار مجھ سے کاروبار سے بڑا تھا (ابوالمنہال کہتے ہیں) میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

3960-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الْمِنْهَالِ يَقُوْلُ سَاَلْتُ الْبَرَاءَ ابْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَهُوَ اَعْلَمُ فَسَاَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَاِنَّهٗ اَعْلَمُ ثُمَّ قَالَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

✧✧ ابوالمنہال بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے بیع صرف (سونے چاندی کی خرید و فروخت) کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم یہ سوال حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کرو۔ کیونکہ وہ زیادہ بہتر جانتے ہیں (ابوالمنہال کہتے ہیں) میں نے یہ سوال حضرت زید رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم یہ سوال حضرت براء رضی اللہ عنہ سے کرو کیونکہ وہ زیادہ بہتر جانتے ہیں (ابوالمنہال کہتے ہیں) ان دونوں حضرات نے یہی جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے عوض میں چاندی کو ادھار فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3961-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ اِلَّا سَوَآءً بِسَوَآءٍ وَّاَمَرَنَا اَنْ نَّشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَاَلَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ

حدیث 3959: بخاری (3724) نسائی (4575) دارمی (2579) احمد (16297) (16310) بیہقی (10278) معجم کبیر (5038) (457) (458) دارقطنی (52)

يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے' چاندی کے عوض میں چاندی اور سونے کے عوض میں سونے کو (کمی وبیشی کے ہمراہ فروخت کرنے سے منع کیا ہے) البتہ جب وہ برابر ہوں (تو ان کی خرید وفروخت درست ہے)۔آپ نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم سونے کے عوض میں چاندی کو' جیسے چاہیں خرید لیں اور چاندی کے عوض میں سونے کو جیسے چاہیں خرید لیں۔ایک شخص کے سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے یہ بھی فرمایا (یہ سودا) نقد ہونا چاہیے۔حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' (نبی اکرم ﷺ کی زبانی) میں نے اسی طرح سنا ہے۔

3962-حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اِسْحٰقَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي بَكْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں منع کیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3963-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْهَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيْهَا خَرَزٌ وَّذَهَبٌ وَّهِيَ مِنَ الْمَغَانِمِ تُبَاعُ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ الَّذِيْ فِي الْقِلَادَةِ فَنُزِعَ وَحْدَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ' خیبر میں قیام پذیر تھے۔اسی دوران آپ کی خدمت میں ایک ہار پیش کیا گیا جو سونے کا تھا اور اس میں نگینے لگے ہوئے تھے۔وہ اس مال غنیمت کا حصہ تھا جسے فروخت کیا جاتا تھا۔نبی اکرم ﷺ نے اس ہار کے سونے کے بارے میں حکم دیا تو اسے علیحدہ کر لیا گیا۔پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سونے کو' سونے کے عوض میں برابر وزن کر کے (فروخت کیا جا سکتا ہے)

3964-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ اَبِي شُجَاعٍ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فِيْهَا ذَهَبٌ وَّخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيْهَا اَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ خیبر کے موقع پر' میں نے' بارہ دینار کے عوض میں ایک ہار خریدا جس میں سونا اور نگینے لگے ہوئے تھے۔میں نے انہیں الگ کیا تو اس کے سونے کی مقدار بارہ دیناروں (میں موجود سونے) سے بھی زیادہ تھی۔میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا (اس ہار کے سونے اور نگینوں کو) الگ کیے بغیر فروخت نہیں کرنا

حدیث 3961: بخاری (3724) نسائی (4575) دارمی (2579) احمد (16297)' (16310) بیہقی (10278) معجم کبیر (5038)' (457)' (458) دارقطنی (52)

حدیث 3963: ابوداؤد (3351)' (3352) ترمذی (1255) نسائی (4573) احمد (23984)' (24008) بیہقی (10330)' (10332)' (10333) معجم کبیر (775)' (807)' (813) دارقطنی (1)

چاہیے تھا۔

3965 -حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3966 -حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنِ الْجَلَّاحِ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِیْ حَنَشٌ الصَّنْعَانِیُّ عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ الْيَهُوْدَ الْاُوْقِيَّةَ الذَّهَبَ بِالدِّيْنَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

✧✧ حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ خیبر کے موقع پر ہم نے یہودیوں کے ساتھ ایک اوقیہ سونے کے عوض میں دو یا تین دیناروں کی خرید وفروخت کی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' سونے کو سونے کے عوض میں برابر وزن کر کے فروخت کیا جائے۔

3967 -حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَعَافِرِیِّ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَغَيْرِهِمَا اَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَافِرِیَّ اَخْبَرَهُمْ عَنْ حَنَشٍ اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا مَعَ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِیْ غَزْوَةٍ فَطَارَتْ لِیْ وَلِاَصْحَابِیْ قِلَادَةٌ فِيْهَا ذَهَبٌ وَّوَرِقٌ وَّجَوْهَرٌ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِيَهَا فَسَاَلْتُ فُضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِیْ كِفَّةٍ وَّاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِیْ كِفَّةٍ ثُمَّ لَا تَاْخُذَنَّ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَاْخُذَنَّ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

✧✧ حنش بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم' حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے میں اور میرے ساتھیوں کے حصے میں ایک ہار آیا۔ جس میں سونا' چاندی اور جواہرات موجود تھے۔ میں نے اسے خریدنا چاہا اور حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا' انہوں نے فرمایا: اس (ہار کے) سونے کو الگ کرو اور پھر اسے ایک پلڑے میں رکھو (اور اس کے معاوضے میں ادا کئے جانے والے دینار کے) اپنے سونے کو دوسرے پلڑے میں رکھو اور پھر برابر وزن کر کے اسے خریدو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ (ایک ہی جنس سے تعلق رکھنے والی اشیاء کے سودے میں) برابر برابر (لین دین کرے)

3968 -حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَهٗ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ اَرْسَلَ غُلَامَهٗ بِصَاعِ قَمْحٍ فَقَالَ بِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ بِهٖ شَعِيْرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَاَخَذَ صَاعًا وَّزِيَادَةَ بَعْضِ صَاعٍ فَلَمَّا جَآءَ مَعْمَرًا اَخْبَرَهٗ بِذٰلِكَ فَقَالَ لَهٗ مَعْمَرٌ لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ انْطَلِقْ فَرُدَّهٗ وَلَا تَاْخُذَنَّ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاِنِّیْ كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيْرَ قِيْلَ لَهٗ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بِمِثْلِهٖ قَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ يُّضَارِعَ

✧✧ معمر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے اپنے غلام کو ایک صاع گندم دے کر یہ ہدایت کی کہ وہ اسے فروخت کر دے

حدیث 3968: احمد (27291) ابن حبان (5011) بیہقی (10287) معجم کبیر (1095) دارقطنی (83)

اوراس کے عوض میں ''جو'' خرید لے۔ وہ غلام گیا اور اس نے ایک سے کچھ زیادہ صاع کے عوض میں فروخت کر دیا۔ جب وہ معمر کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو معمر نے اس سے کہا: تم نے ایسا کیوں کیا۔ تم واپس جاؤ اور اسے واپس کر دو اور صرف اتنا ہی لینا جو برابر برابر ہو۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اناج کا اناج کے عوض میں برابر برابر (ہی لین دین کیا جا سکتا) ہے (معمر کہتے ہیں) اور اس زمانے میں ہمارا اناج ''جو'' ہوا کرتا تھا (معمر سے) کہا گیا گندم تو ''جو'' کی جنس سے تعلق رکھتی تو انہوں نے جواب دیا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ شاید ان دونوں کا حکم ایک ہو۔

3969- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَخَا بَنِي عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلٰى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوْا وَلٰكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ اَوْ بِيعُوْا هٰذَا وَاشْتَرُوْا بِثَمَنِهِ مِنْ هٰذَا وَكَذٰلِكَ الْمِيزَانُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انصار کے خاندان بنوعدی سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو خیبر سے (جزیہ کی) وصولی کے لیے بھیجا۔ وہ وہاں سے عمدہ کھجوریں لے کر آیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا خیبر میں تمام کھجوریں ایسی ہی (عمدہ ہوتی ہیں) اس نے عرض کی: جی نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! ہم نے دوصاع عام کھجوروں کے عوض میں ایک صاع عمدہ کھجوریں خریدی ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (ایک ہی جنس کے اناج کے لین دین میں) ایسا نہ کیا کرو۔ بلکہ اس کا برابر برابر (لین دین کیا کرو) یا (اپنے پاس موجود اناج) بیچو اور اس کی قیمت سے (دوسرا اعلیٰ اناج) خریدلو (وزن کی جانے والی اشیاء میں) اسی طرح برابر وزن کا خیال رکھو۔

3970- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَاْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو خیبر کا عامل مقرر کیا۔ وہ عمدہ کھجوریں لے کر آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا' کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی (عمدہ) ہوتی ہیں؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے دوصاع عام کھجوروں کے عوض میں ایک صاع عمدہ کھجوریں' یا تین صاع عام کھجوروں کے عوض میں دوصاع عمدہ کھجوریں حاصل کی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ کرو۔ عام کھجوروں کو پہلے دراہم کے عوض میں فروخت کر دو اور پھر ان دراہم کے عوض میں عمدہ کھجوریں خرید لیا کرو۔

حدیث 3969: بخاری (2089)' (2180)' (4001) نسائی (4553) مالک (1292) دارمی (2577) احمد (11545) ابن حبان (5021) بیہقی (10298)' (10323) معجم کبیر (1097)' دارقطنی (54)

3971-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ اَخْبَرَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ يَقُوْلُ جَآءَ بِلَالٌ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ هٰذَا فَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عِنْدَنَا رَدِيٌّ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِمَطْعَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ فَبِعْهُ بِبَيْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ سَهْلٍ فِي حَدِيثِهِ عِنْدَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ عمدہ کھجوریں لے کر آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' یہ کہاں سے لائے ہو؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میرے پاس کچھ عام کھجوریں تھیں' میں نے ان کے دو صاع' ایک صاع (عمدہ کھجوروں) کے عوض میں فروخت کر دیئے۔ تاکہ نبی اکرم (عمدہ کھجوریں) کھائیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوہ! یہ تو بالکل سود ہے۔ جب تم (عمدہ) کھجوریں خریدنا چاہو تو پہلے (اپنے پاس موجود عام کھجوریں) کسی اور چیز کے عوض میں فروخت کرو اور پھر اس چیز کے عوض میں (عمدہ کھجوریں) خریدلو۔

3972-وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ مَا هٰذَا التَّمْرُ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِعْنَا تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هٰذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ هٰذَا الرِّبَا فَرُدُّوْهُ ثُمَّ بِيعُوْا تَمْرَنَا وَاشْتَرُوْا لَنَا مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ کھجوریں پیش کی گئیں۔ آپ نے فرمایا: یہ ہماری والی کھجوریں نہیں ہیں۔ ایک شخص نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے اپنی کھجوروں کے دو صاع کے عوض میں ان کا ایک صاع خریدا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' یہ سود ہے انہیں واپس کر دو۔ پہلے ہمارے والی کھجوریں (کسی اور چیز کے عوض میں) فروخت کرو اور پھر اس (کی قیمت کے عوض میں) ہمارے لئے انہیں خریدلو۔

3973-حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الْخِلْطُ مِنَ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبِيعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَّلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَّلَا الدِّرْهَمَ بِدِرْهَمَيْنِ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہماری کھجوریں عام سی ہوا کرتی تھیں ہم ان کے دو صاع کے عوض میں ایک صاع اچھی کھجوریں خریدلیا کرتے تھے۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: کھجوروں

حدیث 3971: بخاری (2188)' نسائی (4554)' (4555)' (4556) ابن ماجہ (2256) مالک (1301) دارمی (2576)' (2773) احمد (5885)' (11430)' (11470) ابن حبان (5020)' (5024) حاکم (2131) بیہقی (10265)' (10324)' (10325) ابویعلیٰ (5710)' (1371) معجم کبیر (1017)' (1097)

کے دوصاع کو کھجوروں کے ایک صاع کے عوض میں' گندم کے دوصاع کو گندم کے ایک صاع کے عوض میں اور دو درہم کو ایک درہم کے عوض میں (فروخت) نہیں کیا جا سکتا۔

3974 -حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ اَيَدًا بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَاْسَ بِهٖ فَاَخْبَرْتُ اَبَا سَعِيْدٍ فَقُلْتُ اِنِّيْ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ اَيَدًا بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَاْسَ بِهٖ قَالَ اَوْ قَالَ ذٰلِكَ اِنَّا سَنَكْتُبُ اِلَيْهِ فَلَا يُفْتِيْكُمُوْهُ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ جَآءَ بَعْضُ فِتْيَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَاَنْكَرَهٗ فَقَالَ كَاَنَّ هٰذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ اَرْضِنَا قَالَ كَانَ فِيْ تَمْرِ اَرْضِنَا اَوْ فِيْ تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءِ فَاَخَذْتُ هٰذَا وَزِدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ اَضْعَفْتَ اَرْبَيْتَ لَا تَقْرَبَنَّ هٰذَا اِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ فَبِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ الَّذِيْ تُرِيْدُ مِنَ التَّمْرِ

✧✧ ابونضرہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ''صرف'' (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا' کیا دست بدست (نقد) ہوگا؟ میں نے کہا' جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے اس کی اطلاع حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دی اور انہیں بتایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ''صرف'' (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں سوال کیا تھا تو انہوں نے دریافت کیا' کیا دست بدست (نقد) ہوگا؟ میں نے کہا' جی ہاں! تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بولے۔ کیا انہوں نے ایسا کہا ہے؟ میں انہیں (خط) لکھتا ہوں کہ وہ تمہیں یہ فتویٰ نہ دیں۔ پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! (ایک مرتبہ) ایک نوجوان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوریں لے کر حاضر ہوا تو آپ نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: یہ ہماری زمین کی کھجوریں نہیں ہیں (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس سال ہماری زمین کی کھجوروں میں کچھ خرابی پیدا ہوگئی تھی (اس نوجوان نے عرض کی) میں نے تھوڑی سی کھجوریں زیادہ ادا کر کے (ان کے عوض میں) یہ کھجوریں حاصل کی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے زیادہ کھجوریں دی ہیں؟ کیا تم نے سود دیا ہے؟ ان کے قریب ہرگز نہ جانا۔ جب تمہیں اپنی کھجوروں میں کوئی کمی محسوس ہو تو انہیں فروخت کر دو اور پھر (ان کی قیمت کے ذریعے) جو کھجوریں تمہیں پسند ہوں انہیں خرید لو!

3975 -حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَيَا بِهٖ بَاْسًا فَاِنِّيْ لَقَاعِدٌ عِنْدَ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ فَسَاَلْتُهٗ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ مَا زَادَ فَهُوَ رِبًا فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ لَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآئَهٗ صَاحِبُ نَخْلِهٖ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَّكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا اللَّوْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنّٰى لَكَ هٰذَا قَالَ انْطَلَقْتُ بِصَاعَيْنِ فَاشْتَرَيْتُ بِهٖ هٰذَا الصَّاعَ فَاِنَّ سِعْرَ هٰذَا فِي السُّوْقِ كَذَا وَسِعْرَ هٰذَا كَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ اَرْبَيْتَ اِذَا اَرَدْتَ ذٰلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ اَيَّ تَمْرٍ شِئْتَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ اَحَقُّ اَنْ يَّكُوْنَ رِبًا اَمِ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَاَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدُ فَنَهَانِيْ وَلَمْ اٰتِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَحَدَّثَنِيْ اَبُو الصَّهْبَاءِ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَكَّةَ فَكَرِهَهٗ

✧✧ ابونضرہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ''صرف'' (سونے چاندی کے لین

دین) کے بارے میں دریافت کیا تو ان کے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا۔ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے "صرف" (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: جو ادائیگی زیادہ ہوگی وہ سود ہوگا۔ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی رائے کی وجہ سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے اس بات کے بارے میں الجھن کا اظہار کیا تو انہوں نے فرمایا: میں تمہیں وہی بات سناؤں گا جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے ایک مرتبہ ایک باغ کا مالک نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک صاع عمدہ کھجوریں لے کر حاضر ہوا۔ نبی اکرم ﷺ کی کھجوریں بھی اس رنگ کی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا: یہ کہاں سے آئی ہیں؟ اس نے عرض کی: میں نے دو صاع (عام کھجوروں) کے عوض میں ان کا ایک صاع خریدا ہے۔ کیونکہ بازار میں ان (عمدہ کھجوروں) کی قیمت یہ ہے اور ان (عام کھجوروں) کی قیمت یہ ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر افسوس ہے! کیا تم نے سود دیا ہے؟ جب تم ایسا کرنا چاہو تو اپنی کھجوروں کو کسی اور چیز کے عوض میں فروخت کردو اور پھر اس چیز کے عوض میں تم ان کھجوروں کو خریدلو جو تمہیں پسند ہوں۔

پھر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کھجور کے عوض میں کھجور (کی کمی وبیشی میں) سود کا امکان زیادہ ہے۔ یا چاندی کے عوض میں چاندی (کی کمی بیشی میں سود کا امکان زیادہ ہے؟ ابونضرہ کہتے ہیں) پھر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آیا تو انہوں نے بھی مجھے منع کردیا البتہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس نہیں جاسکا (راوی کہتے ہیں) مجھے ابوصہباء نے بتایا ہے کہ انہوں نے مکہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ دریافت کیا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے مکروہ (حرام) قرار دیا تھا۔

3976 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ مِثْلًا بِمِثْلٍ مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دینار کو دینار کے عوض میں اور درہم کو درہم کے عوض میں برابر برابر (فروخت کیا جاسکتا) جو زیادہ دے یا زیادہ لے وہ سود ہوگا (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے اس سے مختلف ہے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بتایا میری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی تھی اور میں نے ان سے پوچھا تھا کہ آپ جو رائے پیش کرتے ہیں کیا آپ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کوئی حدیث سنی ہے؟ یا آپ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (کوئی حکم) پایا ہے؟ تو انہوں نے یہ جواب دیا تھا نہ تو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی کوئی حدیث سنی ہے اور نہ ہی اللہ کی کتاب میں (کوئی حکم) پایا ہے۔ البتہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ادھار (کے لین دین میں) سود ہوتا ہے۔

3977 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِی النَّسِیْئَةِ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سود صرف ادھار (کے لین دین) میں ہوتا ہے۔

3978-حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا فِیْمَا كَانَ یَدًا بِیَدٍ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دست بدست (نقد لین دین) میں سود نہیں ہوتا۔

3979-حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ اَنَّ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ لَقِیَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ اَرَاَیْتَ قَوْلَكَ فِی الصَّرْفِ اَشَیْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمْ شَیْئًا وَجَدْتَهُ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَلَّا لَا اَقُوْلُ اَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْتُمْ اَعْلَمُ بِهِ وَاَمَّا كِتَابُ اللّٰهِ فَلَا اَعْلَمُهُ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّمَا الرِّبَا فِی النَّسِیْئَةِ

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات کی اور ان سے دریافت کیا ''صرف'' (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں آپ کی جو رائے ہے کیا آپ نے (اس کے حق میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنی ہے؟ یا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (کوئی حکم) پایا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا ہرگز نہیں' میں ایسی کوئی بات نہیں کہتا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے بارے میں آپ زیادہ بہتر جانتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (ایسے کسی حکم کا) مجھے علم نہیں ہے۔ البتہ مجھے حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی تھی کہ سود اُدھار میں ہوتا ہے۔

3980-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مُغِیْرَةَ قَالَ سَاَلَ شِبَاكٌ اِبْرَاهِیْمَ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ قَالَ قُلْتُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَیْهِ قَالَ اِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے' یا اسے کھلانے والے پر لعنت کی ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا اسے لکھنے والے اور اس کے گواہوں (کے بارے میں کیا حکم ہے؟) تو انہوں نے جواب دیا' جو حدیث ہم نے سنی ہو وہی بیان کرتے ہیں۔

3981-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَیْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَآءٌ

حدیث3980: بخاری (1980)' (2122)' (2123)' ابوداؤد (3333)' (3428)' (3479) ترمذی (1133)' (1206)' (1276)' نسائی (3416)' (4292)' (4294)' ابن ماجہ (2159)' (2160)' (2277) دارمی (2535) احمد (1364)' (2094)' (3273)' ابن حبان (4939)' (4940)' (4941)' ابن ماجہ (553)' (2243)' (2244)' (2245) بیہقی (62)' (119)' (10249)' ابویعلیٰ (890)' (896)' (1919)' ابن خزیمہ (1701)' (4261)' (4262)' دارقطنی (274)' (276)' (277)

حدیث3981: نسائی (5103)' ابن ماجہ (2535)' احمد (635)' (671)' (721)' ابن حبان (1053)' (5025)' بیہقی (10248)' (10249)' (17569)' ابویعلیٰ (1849)' (1960)' (4981)' ابن خزیمہ (9609)' (10057)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اسے کھلانے والے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت کی ہے اور یہ فرمایا ہے: یہ سب برابر (کے گنہگار) ہیں۔

باب 513: اَخذِ الْحَلالِ وَتَرْكِ الشُّبُهَاتِ

''حلال'' کو حاصل کرنا اور ''مشتبہ'' کو ترک کرنا

3982-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَاَهْوَى النُّعْمَانُ بِاِصْبَعَيْهِ اِلٰى اُذُنَيْهِ اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَّاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَّبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَاَ لِدِيْنِه وَعِرْضِه وَمَنْ وَقَعَ فِى الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِى الْحَرَامِ كَالرَّاعِىْ يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَّرْتَعَ فِيْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ اَلَا وَاِنَّ فِى الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِىَ الْقَلْبُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اپنی انگلیوں کے ذریعے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ بے شک حلال واضح ہے اور بے شک حرام واضح ہے ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن سے اکثر لوگ واقف نہیں ہوتے جو شخص ان مشتبہ امور سے بچتا رہے گا وہ اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ رکھے گا اور جو ان مشتبہ امور میں مبتلا ہو جائے وہ حرام میں مبتلا ہوگا۔ (اس کی مثال یوں دی جا سکتی ہے) جیسے کوئی چرواہا (اپنے جانوروں کو) کسی چراگاہ کے آس پاس چراتا ہے تو اس بات کا امکان موجود ہے کہ وہ جانور اس چراگاہ سے بھی چرنا شروع کر دیں۔ خبردار! ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور خبردار! اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں خبردار! جسم میں گوشت کا ایک ایسا ٹکڑا موجود ہے کہ اگر وہ درست رہے تو سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے' خبردار! وہ دل ہے۔

3983-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3984-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُّطَرِّفٍ وَّاَبِىْ فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ زَكَرِيَّاءَ اَتَمُّ مِنْ حَدِيْثِهِمْ وَاَكْثَرُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ البتہ زکریا نامی راوی کی روایت مکمل اور جامع ہے۔

حدیث 3982: بخاری (52)' (1946) ابوداؤد (3329)' (3330) ترمذی (1205) نسائی (4453)' (5710) ابن ماجہ (3984) دارمی (2531) احمد (18373)' (18394)' (18408) ابن حبان (721)' (5569) بیہقی (10180' 10181)' (10598) ابویعلی (1653) معجم کبیر (10824)

3985 -حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ نُعْمَانَ بْنَ بَشِيْرِ بْنِ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِحِمْصٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلٰى قَوْلِهٖ يُوْشِكُ اَنْ يَّقَعَ فِيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ موجود ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے "حمص" میں لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: حرام واضح ہے اور حلال بھی واضح ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم بعض الفاظ میں اختلاف ہے۔

بَاب514: بَيْعِ الْبَعِيْرِ وَاسْتِثْنَاءِ رُكُوْبِهٖ

اونٹ کو فروخت کردینا (اور کچھ مدت کے لئے) اس پر سواری کرنا کی رعایت حاصل کرنا

3986 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ كَانَ يَسِيْرُ عَلٰى جَمَلٍ لَهٗ قَدْ اَعْيَا فَاَرَادَ اَنْ يُّسَيِّبَهٗ قَالَ فَلَحِقَنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لِيْ وَضَرَبَهٗ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهٗ قَالَ بِعْنِيْهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بِعْنِيْهِ فَبِعْتُهٗ بِوُقِيَّةٍ وَّاسْتَثْنَيْتُ عَلَيْهِ حُمْلَانَهٗ اِلٰى اَهْلِيْ فَلَمَّا بَلَغْتُ اَتَيْتُهٗ بِالْجَمَلِ فَنَقَدَنِيْ ثَمَنَهٗ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاَرْسَلَ فِيْ اِثْرِيْ فَقَالَ اَتُرَانِيْ مَاكَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ فَهُوَ لَكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ اپنے اونٹ پر سفر کر رہے تھے جو تھک جاتا تھا انہوں نے اسے چھوڑ دینے کا ارادہ کر لیا۔ اسی دوران نبی اکرم ﷺ مجھ سے ملے آپ نے میرے لئے دعا کی اور اونٹ کو ایک ضرب لگائی۔ وہ اتنی تیزی سے چلنے لگا کہ پہلے بھی اس طرح نہیں چلا تھا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اسے مجھے ایک اوقیہ کے عوض میں فروخت کر دو میں نے عرض کی نہیں! (آپ بلامعاوضہ ہی اسے قبول کر لیں) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم یہ مجھے فروخت کر دو۔ تو میں نے اس اونٹ کو ایک اوقیہ کے عوض میں آپ کو دیدیا اور یہ شرط رکھی کہ میں اس پر سوار ہو کر گھر تک جاؤں گا (اور پھر آپ کے حوالے کروں گا مدینہ منورہ) پہنچ کر میں وہ اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے اس کی قیمت نقد عطا کی۔ میں واپسی کے لیے مڑا تو آپ نے میرے پیچھے ایک آدمی بھیجا (میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا) تو آپ نے فرمایا کیا تم نے یہ خیال کیا ہے؟ کہ میں نے تمہارا اونٹ حاصل کرنے کے لئے کم قیمت ادا کی ہے؟ اپنا اونٹ لے جاؤ اور درہم بھی تم رکھ لو۔

3987 -وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3988 -حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاحَقَ بِيْ وَتَحْتِيْ نَاضِحٌ لِّيْ قَدْ اَعْيَا وَلَا يَكَادُ [illegible]

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَرَهُ وَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيِ الْإِبِلِ قُدَّامَهَا يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ قَالَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ اَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ اَفَتَبِيعُنِيهِ فَاسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاضِحٌ غَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَبِعْتُهُ اِيَّاهُ عَلٰى اَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتّٰى اَبْلُغَ الْمَدِينَةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي عَرُوسٌ فَاسْتَاْذَنْتُهُ فَاَذِنَ لِي فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ اِلَى الْمَدِينَةِ حَتّٰى انْتَهَيْتُ فَلَقِيَنِي خَالِي فَسَاَلَنِي عَنِ الْبَعِيرِ فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيهِ فَلَامَنِي فِيهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي حِينَ اسْتَاْذَنْتُهُ مَا تَزَوَّجْتَ اَبِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا قَالَ اَفَلَا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُوُفِّيَ وَالِدِي اَوِ اسْتُشْهِدَ وَلِي اَخَوَاتٌ صِغَارٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَ اِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَلَا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلَا تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُومَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبَهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ غَدَوْتُ اِلَيْهِ بِالْبَعِيرِ فَاَعْطَانِي ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ

<> <> حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں' نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوا (واپسی کے سفر کے دوران) نبی اکرم ﷺ میرے قریب آئے' میں اس وقت ایک ایسے اونٹ پر سوار تھا جو تھک چکا تھا اور چل نہیں سکتا تھا' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا' تمہارے اونٹ کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی' یہ بیمار ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ذرا پیچھے ہو کر اس اونٹ کو (اپنی چھڑی کے ذریعے ضرب) لگائی اور اس کے لئے دعا کی تو وہ تمام اونٹوں سے آگے نکل گیا۔ پھر آپ نے مجھ سے دریافت کیا' اب تمہارے اونٹ کا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کی' بہت بہتر ہے اسے آپ کی برکت نصیب ہوئی ہے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم یہ مجھے فروخت کرو گے؟ میں شرما گیا۔ کیونکہ میرے پاس اس کے علاوہ کوئی اونٹ نہیں تھا۔ لیکن میں نے عرض کی' جی ہاں! میں نے وہ اونٹ آپ کو فروخت کر دیا اور یہ شرط رکھی۔ مدینہ منورہ تک میں اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میری (کچھ عرصہ پہلے) شادی ہوئی ہے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں دراصل آپ سے اجازت مانگ رہا تھا (کہ میں قافلے سے پہلے مدینہ پہنچ جاؤں) آپ نے مجھے اجازت عطا کر دی اور میں لوگوں سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا میری ملاقات اپنے ماموں سے ہوئی تو انہوں نے مجھ سے اونٹ کے بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں بتایا کہ میں اونٹ کا سودا کر چکا ہوں۔ انہوں نے مجھے اس پر ملامت کی جب میں نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی تھی تو آپ نے مجھ سے دریافت کیا تھا' تم نے کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی ہے؟ یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی: میں نے ایک بیوہ کے ساتھ شادی کی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی۔ تاکہ وہ تمہارا دل بہلاتی اور تم اس کا دل بہلاتے میں نے عرض کی' میرے والد کا انتقال ہو چکا ہے اور میری چھوٹی بہنیں ہیں مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کی کسی ہم عمر کے ساتھ شادی کروں۔ جو ان کی تربیت نہ کر سکے اور ان کا خیال نہ رکھ سکے اس لئے میں نے ایک بیوہ کے ساتھ شادی کی ہے تاکہ وہ ان کا خیال رکھے اور ان کی تربیت کرے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں وہ اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے اس کی قیمت عطا کی اور وہ اونٹ بھی مجھے واپس کر دیا۔

3989 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَلَّ جَمَلِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ ثُمَّ قَالَ لِي بِعْنِي جَمَلَكَ هٰذَا قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ

قُلْتُ فَاِنَّ لِرَجُلٍ عَلَيَّ اُوْقِيَّةَ ذَهَبٍ فَهُوَ لَكَ بِهَا قَالَ قَدْ اَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ اَعْطِهِ اُوْقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزِدْهُ قَالَ فَاَعْطَانِيْ اُوْقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزَادَنِيْ قِيْرَاطًا قَالَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقُنِيْ زِيَادَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ فِيْ كِيْسٍ لِيْ فَاَخَذَهُ اَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ سے مدینہ واپس آ گئے۔ میرا اونٹ بیمار ہو گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں آگے چل کر یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کہا: تم اپنا یہ اونٹ مجھے فروخت کر دو! میں نے عرض کی' نہیں! یہ آپ ہی کا تو ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں تم اسے مجھے فروخت کردو میں نے عرض کی' یارسول اللہ! یہ آپ ہی کا ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اسے مجھے فروخت کر دو! میں نے عرض کی' ایک شخص کا ایک اوقیہ سونا میرے ذمے واجب الاداء ہے تو اس کے عوض میں یہ اونٹ آپ قبول کر لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اسے خرید لیا تم اس پر مدینہ منورہ تک (بیٹھ کر) جا سکتے ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اسے ایک اوقیہ سونا دے دو (بلکہ) کچھ زیادہ دے دو تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک اوقیہ اور ایک قیراط سونا عطا کیا میں نے یہ عہد کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جو اضافی سونا عطا کیا ہے مجھ سے جدا نہیں ہوگا۔ پھر وہ سونا میرے پاس ایک تھیلی میں موجود رہا یہاں تک کہ واقعہ حرہ میں شامی فوجوں نے وہ مجھ سے چھین لیا۔

3990-حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ نَاضِحِي وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ فَنَخَسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيْ ارْكَبْ بِاسْمِ اللّٰهِ وَزَادَ اَيْضًا قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيْدُنِيْ وَيَقُوْلُ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ میرا اونٹ پیچھے رہ گیا (اس کے بعد پورا واقعہ ہے) درمیان میں یہ الفاظ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ٹھوکا دیا اور فرمایا اللہ کا نام لے کر اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس روایت میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ بھی زائد ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مزید عطا کرتے رہے اور یہ دعا دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے۔

3991-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا اَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَعْيَا بَعِيْرِيْ قَالَ فَنَخَسَهُ فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَحْبِسُ خِطَامَهُ لِاَسْمَعَ حَدِيْثَهُ فَمَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلَحِقَنِيْ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِعْنِيْهِ فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ اَوَاقٍ قَالَ قُلْتُ عَلٰى اَنَّ لِيْ ظَهْرَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ وَلَكَ ظَهْرُهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ اَتَيْتُهُ بِهِ فَزَادَنِيْ اُوْقِيَّةً ثُمَّ وَهَبَهُ لِيْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میرا اونٹ تھک چکا تھا۔ آپ نے اسے ٹھوکا دیا۔ تو وہ تیز چلنے لگا۔ مجھے اس کی لگام کھینچ کر اسے آہستہ چلانا پڑتا تا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سن سکوں۔ لیکن میں ایسا نہیں کر سکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب آئے اور فرمایا تم اسے مجھے فروخت کر دو تو میں نے پانچ اوقیہ کے عوض میں اسے آپ کو فروخت کر دیا اور یہ عرض کی' میں مدینہ منورہ تک اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا تم مدینہ منورہ تک اس پر سوار ہو کر جا سکتے

ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب میں مدینہ آیا تو میں وہ اونٹ لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے مجھے ایک اوقیہ زیادہ عطا کیا اور پھر وہ اونٹ بھی مجھے عطا کر دیا۔

3992-حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ أَظُنُّهُ قَالَ غَازِيًا وَّاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ يَا جَابِرُ أَتَوَفَّيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں' نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک ہوا (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا تھا وہ اس وقت کسی غزوے میں شرکت سے واپس آ رہے تھے (اس کے بعد پورا واقعہ ہے) جس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' اے جابر! کیا تم نے پوری قیمت وصول کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: قیمت بھی تم رکھو اور اونٹ بھی تمہارا ہے۔

3993-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبَعِيرِ فَأَرْجَحَ لِي

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دو اوقیہ اور ایک یا شاید دو درہم کے عوض میں اونٹ خریدا۔ جب آپ ''صرار'' پہنچے تو آپ کے حکم کے تحت ایک گائے ذبح کی گئی سب لوگوں نے اس کا گوشت کھایا۔ جب آپ مدینہ تشریف لائے تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں مسجد میں جا کر دو رکعات ادا کروں۔ پھر آپ نے اونٹ کی قیمت (کے طور پر ادا کی جانے والی چاندی یا سونا) وزن کر کے مجھے دیئے اور (طے شدہ ادائیگی سے) زیادہ دیئے۔

3994-حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا مُحَارِبٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِثَمَنٍ قَدْ سَمَّاهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوُقِيَّتَيْنِ وَالدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ وَقَالَ أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قَسَمَ لَحْمَهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہی واقعہ نقل کرتے ہیں۔ تاہم اس میں انہوں نے یہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مخصوص قیمت کے عوض میں ان سے وہ اونٹ خرید لیا۔ لیکن حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بیان نہیں کیا کہ وہ قیمت دو اوقیہ اور ایک یا دو درہم تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ایک گائے ذبح کی گئی اور اس کا گوشت (لوگوں کے درمیان) تقسیم کر دیا گیا۔

3995-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: میں تمہارا اونٹ چار دینار کے عوض میں خریدتا ہوں اور تم اس پر سوار ہو کر مدینہ منورہ تک جا سکتے ہو۔

بَاب515: جَوَازِ اِقْتِرَاضِ الْحَيَوَانِ وَاسْتِحْبَابِ تَوْفِيَتِهٖ خَيْرًا مِّمَّا عَلَيْهِ

جانور کو قرض کے طور پر لینا جائز ہے اور قرض کی واپسی میں زیادہ بہتر جانور دینا مستحب ہے

3996-حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ اِبِلٌ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ فَاَمَرَ اَبَا رَافِعٍ اَنْ يَّقْضِىَ الرَّجُلَ بَكْرَهٗ فَرَجَعَ اِلَيْهِ اَبُوْرَافِعٍ فَقَالَ لَمْ اَجِدْ فِيْهَا اِلَّا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ اَعْطِهٖ اِيَّاهُ اِنَّ خِيَارَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب سے ایک جوان اونٹ بطور قرض لیا۔ پھر آپ کی خدمت میں صدقے کے اونٹ پیش کیے گئے تو آپ نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا کہ ان صاحب کو قرض کی واپسی کے طور پر ایک جوان اونٹ دے دو۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کی' ان اونٹوں میں مجھے (اس جوان اونٹ جیسا) کوئی اونٹ نہیں ملا۔ البتہ کچھ اس سے زیادہ بہتر اونٹ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی اسے دے دو۔ بے شک بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے طریقے سے قرض ادا کریں۔

3997-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ اَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللّٰهِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب سے ایک جوان اونٹ قرض لیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں) اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو زیادہ اچھے طریقے سے قرض ادا کرے۔

3998-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ فَاَغْلَظَ لَهٗ فَهَمَّ بِهٖ اَصْحَابُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالَ لَهُمُ اشْتَرُوْا لَهٗ سِنًّا فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَقَالُوْا اِنَّا لَا نَجِدُ اِلَّا سِنًّا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ سِنِّهٖ قَالَ فَاشْتَرُوْهُ فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَاِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ اَوْ خَيْرَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے ایک (یہودی) شخص کا کچھ قرض تھا۔ اس نے سختی سے قرض کی واپسی کا تقاضا کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جس شخص کا کوئی حق ہو وہ بات کرسکتا ہے۔

حدیث 3996: ابوداؤد (3346)' (1318) نسائی (4617)' (4618)' (4619) ابن ماجہ (2285) مالک (1359) دارمی (2565) احمد (27225)' (17189) ابن خزیمہ (2332) بیہقی (7156)' (10732) معجم کبیر (913)' (914)

حدیث 3998: بخاری (2182)' (2183)' (2260) ترمذی (1316)' (1317) نسائی (4618)' (4619) ابن ماجہ (2425) احمد (9095)' (9379)' (9569) حاکم (5118) بیہقی (10721)' (10730)' (10731)

پھر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا۔ اسے ایک اونٹ خرید کر دے دو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: ہمارے پاس جو اونٹ ہیں وہ اس کے اونٹ سے بہتر ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے ہی خرید کر اسے دے دو۔ کیونکہ تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ اچھے طریقے سے قرض ادا کرے۔

3999-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنًّا فَاَعْطَاهُ سِنًّا فَوْقَهُ وَقَالَ خِيَارُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک اونٹ قرض لیا اور پھر اس شخص کو اس سے زیادہ بہتر اونٹ عطا کیا اور فرمایا: زیادہ بہتر طور پر قرض ادا کرنے والے سب سے زیادہ بہتر ہیں۔

4000-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ يَتَقَاضٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيْرًا فَقَالَ اَعْطُوْهُ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهٖ وَقَالَ خَيْرُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَآءً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ سے اونٹ کی واپسی کا تقاضا کیا' نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اسے اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ دو کیونکہ تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو تم میں سب سے زیادہ اچھے طریقے سے قرض ادا کرے۔

بَاب516: جَوَازِ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مِنْ جِنْسِهٖ مُتَفَاضِلًا

ایک جانور کو دوسرے ایسے جانور کے عوض میں فروخت کرنا جائز ہے جو اس کا ہم جنس ہو اور (عمر اور قد و قیمت وغیرہ کے اعتبار سے دونوں جانوروں) میں فرق ہو

4001-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَابْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنِيْهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَآءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ اَنَّهٗ عَبْدٌ فَجَآءَ سَيِّدُهٗ يُرِيْدُهٗ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهٗ حَتّٰى يَسْاَلَهٗ اَعَبْدٌ هُوَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص (نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں) حاضر ہوا اس نے آپ کے دست اقدس پر ہجرت کرنے کی بیعت کی' نبی اکرم ﷺ کو یہ پتا نہیں تھا کہ وہ کوئی غلام ہے۔ اسے لینے کے لئے اس کا مالک بھی آ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے مالک سے کہا' اسے ہمیں فروخت کر دو۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے عوض میں خرید لیا اس کے بعد آپ کا یہ معمول رہا کہ آپ کسی بھی شخص سے اس وقت تک بیعت نہیں لیتے تھے جب تک اس سے یہ دریافت نہ کر لیں کہ وہ کوئی غلام تو نہیں ہے؟

حدیث 4001: ابوداؤد (3358) ترمذی (1239)' (1596) نسائی (4184)' (4621) ابن ماجہ (2869) احمد (14814) ابن حبان (4550)' (5027) بیہقی (18624)' (10302)

بَاب517: الرَّهْنِ وَجَوَازِهٖ فِي الْحَضَرِ كَالسَّفَرِ

رہن (کے احکام) سفر کی طرح حضر میں بھی رہن رکھنا جائز ہے

4002-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ فَاَعْطَاهُ دِرْعًا لَّهُ رَهْنًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ اناج ادھار خریدا اور رہن کے طور پر اپنی زرہ اسے عطا کر دی تھی۔

4003-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَامًا وَّرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيْدٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ اناج خریدا اور اپنے لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی تھی۔

4004-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ ذَكَرْنَا الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ عِنْدَ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَامًا اِلٰى اَجَلٍ وَّرَهَنَهُ دِرْعًا لَّهُ مِنْ حَدِيْدٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے' ادھار اناج خریدا اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی تھی۔

4005-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ حَدِيْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (زرہ کے) لوہے کے ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

بَاب518: السَّلَمِ

سلم (کے احکام)

4006-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ

حدیث4002: بخاری (1962)' (1990)' (2088) نسائی (4609)' (4610)' (4650) ابن ماجہ (2436)' (2438) احمد (25313)' (13192)' (24192) ابن حبان (5938) بیہقی (10871)' (10972)' (10973)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ ایک یا دو سال کے ادھار پر پھلوں کو فروخت کیا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جو شخص کھجوروں کو فروخت کرنا چاہتا ہو وہ ماپ کر یا وزن کر کے (ادائیگی کے لئے) مخصوص مدت (طے کر کے) سودا کرے۔

4007-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُسْلِفُوْنَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْلَفَ فَلاَ يُسْلِفْ اِلَّا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ منورہ) تشریف لائے تو لوگ ادھار کا لین دین کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ ادھار دینے والا شخص ماپ کر یا تول کر ادھار دے۔

4008-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُومٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4009-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ بِاِسْنَادِهِمْ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَ فِيهِ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُومٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ "معین مدت تک" کے لئے ادھار دے۔

بَاب519: تَحْرِيمِ الْاِحْتِكَارِ فِي الْاَقْوَاتِ

غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی حرام ہے

4010-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ اَنَّ مَعْمَرًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ فَقِيلَ لِسَعِيدٍ فَاِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ سَعِيدٌ اِنَّ مَعْمَرًا الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِرُ

✧✧ حضرت معمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ذخیرہ اندوزی کرے وہ گنہگار ہوگا (راوی کہتے ہیں) سعید بن مسیب سے کہا گیا آپ بھی ذخیرہ کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا حضرت معمر رضی اللہ عنہ۔ جنہوں نے یہ حدیث نقل کی ہے وہ بھی ذخیرہ کیا کرتے تھے۔

حدیث4006: بخاری (2124)'(2125)'(2135) ابوداؤد (3463)'(3468) ترمذی (1311) نسائی (4616) ابن ماجہ (2280) دارمی (2583) احمد (1868)'(1937)'(3370) بیہقی (10866)'(10873)'(10892) ابویعلی (2407) معجم کبیر (11263)'(11264)'(11265) دارقطنی (3)'(4)'(5)

حدیث4010: ابوداؤد (3447) ترمذی (1267) ابن ماجہ (2154) دارمی (2543) احمد (8602)'(15796)'(15797) ابن حبان (4936) حاکم (2166) بیہقی (10930)'(10931)'(10932) معجم کبیر (1086)'(1087)'(1088)

4011-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِئٌ

✧✧ حضرت معمر بن عبداللہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں صرف گناہ گار شخص ہی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے۔

4012-وَحَدَّثَنِيْ بَعْضُ اَصْحَابِنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ اَبِيْ مَعْمَرٍ اَحَدِ بَنِيْ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى

✧✧ حضرت معمر جن کا تعلق بنوعدی بن کعب سے ہے روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَاب520: النَّهْيِ عَنِ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ

خرید وفروخت کے دوران قسم اٹھانے کی ممانعت

4013-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ الْاُمَوِيُّ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَلْفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلرِّبْحِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قسم اٹھانے سے فروخت زیادہ ہوتی ہے لیکن فائدہ ختم ہو جاتا ہے۔

4014-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ فَاِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سودے کے دوران زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو۔ کیونکہ یہ سودا بکوا دیتی ہے۔ لیکن (اس کی برکت کو) ختم کر دیتی ہے۔

بَاب521: الشُّفْعَةِ

شفعہ (کے احکام)

4015-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيْكٌ فِيْ رَبْعَةٍ اَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهُ فَاِنْ رَضِيَ اَخَذَ وَاِنْ كَرِهَ تَرَكَ

حدیث 4013: بخاری (1981) ابوداؤد (3335)' (4460)' (4461) ابن ماجہ (2209) احمد (7206)' (7291)' (9338) ابن حبان (4906) بیہقی (10186) (10189)' (1010) ابویعلی (6460)' (6480) معجم کبیر (8898)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کا زمین یا باغ (کی ملکیت) میں کوئی شریک ہو۔ وہ شخص اس شریک کی اجازت حاصل کئے بغیر اپنا حصہ فروخت نہ کرے۔ اگر وہ شریک چاہے گا تو اسے خرید لے گا ورنہ اسے چھوڑ دے گا۔

4016-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِىْ كُلِّ شِرْكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ اَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهٗ فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ فَاِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ ہر وہ مشترکہ ملکیت' جسے تقسیم نہ کیا جا سکے' خواہ مکان ہو یا باغ' اس میں شفعہ کیا جا سکتا ہے اور اس کے کسی حصے دار کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شریک سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے اپنا حصہ فروخت کر دے اگر وہ شریک چاہے گا تو اس حصے کو خرید لے گا ورنہ ترک کر دے گا اور اگر کوئی شخص شریک سے اجازت لیے بغیر کوئی چیز فروخت کر دیتا ہے تو وہ شریک اس کا زیادہ حق دار ہے (یعنی وہ شریک حق شفعہ کا دعویٰ کر کے اسے حاصل کر سکتا ہے)

4017-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِىْ كُلِّ شِرْكٍ فِىْ اَرْضٍ اَوْ رَبْعٍ اَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يَعْرِضَ عَلٰى شَرِيْكِهٖ فَيَاْخُذَ اَوْ يَدَعَ فَاِنْ اَبٰى فَشَرِيْكُهٗ اَحَقُّ بِهٖ حَتّٰى يُؤْذِنَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر مشترکہ زمین' عمارت یا باغ میں شفعہ ہو گا۔ کسی حصے دار کے لئے اپنا حصہ فروخت کرنا اس وقت تک جائز نہیں ہے جب تک وہ اسے اپنے شریک کے سامنے پیش نہ کرے اور وہ شریک اسے خرید لے یا نہ خریدے اگر وہ شخص اپنے شریک کو اطلاع نہیں دیتا تو اس کا شریک اسے خریدنے کا زیادہ حق دار ہے۔ (یا پھر یہ ہے کہ وہ شریک) اسے (اپنا حصہ فروخت کرنے) کی اجازت دیدے۔

باب 522: غَرْزِ الْخَشَبِ فِىْ جِدَارِ الْجَارِ

پڑوسی کی دیوار میں (چھت کی شہتیر کی) لکڑی گاڑ دینا

4018-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ جَارَهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِىْ جِدَارِهٖ قَالَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ مَا لِىْ اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللّٰهِ لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ

حدیث 4015: ابوداؤد (3513) ترمذی (1312)' (4646) احمد (14378)' (14443)' (14897) ابن حبان (5178)' (5179) حاکم (2337) بیہقی (11352)' (11375) ابویعلی (2171)۔

حدیث 4018: بخاری (5302)' (5303)' (5304) ابوداؤد (3719)' (3720)' (3634) ترمذی (1890)' (1353) ابن ماجہ (3418)' (3419)' (2335 مالک (1430) دارمی (2119) احمد (11040)' (11660)' (11680) ابن حبان (5317)' (5399)' (515) ابن خزیمہ (2552) حاکم (7212)' (7211)' (7213) بیہقی (14438)' (14439)' (17267) ابویعلی (996)' (1124)' (6249) معجم کبیر (5708)' (11978)' (1086)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جائزہ لیا ہے کہ تم لوگ اس حکم پر عمل نہیں کرتے۔ اللہ کی قسم! میں اس لکڑی کو تمہارے کندھوں کے درمیان رکھوادوں گا۔

4019-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب523: تَحْرِيْمِ الظُّلْمِ وَغَصْبِ الْاَرْضِ وَغَيْرِهَا

ظلم کرنا' زمین وغیرہ غصب کرنا حرام ہے

4020-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص ناجائز طور پر ایک بالشت کے برابر کسی کی زمین پر قبضہ کرے گا۔ قیامت کے دن سات زمینوں (کے وزن کے برابر) طوق اللہ تعالیٰ اس کی گردن میں ڈالے گا۔

4021-حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ اَنَّ اَرْوٰى خَاصَمَتْهُ فِيْ بَعْضِ دَارِهِ فَقَالَ دَعُوْهَا وَاِيَّاهَا فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ فِيْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَاَعْمِ بَصَرَهَا وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِيْ دَارِهَا قَالَ فَرَاَيْتُهَا عَمْيَاءَ تَلْتَمِسُ الْجُدُرَ تَقُوْلُ اَصَابَتْنِيْ دَعْوَةُ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِيْ فِي الدَّارِ مَرَّتْ عَلٰى بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَوَقَعَتْ فِيْهَا فَكَانَتْ قَبْرَهَا

✧✧ عمر بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا اپنے گھر کے ایک حصے کی ملکیت کے بارے میں ''اروی'' سے جھگڑا ہو گیا تو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے ''اپنے گھر والوں کو'' یہ ہدایت کی اس حصے کو چھوڑ دو اور اسے دے دو۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کسی کی ایک بالشت زمین پر ناحق قبضہ کرے گا قیامت کے دن سات زمینوں (کے وزن کے برابر) طوق اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔ (پھر حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے اروی کو یہ بددعا دی) اے اللہ! اگر اس کا دعویٰ جھوٹا ہے تو اسے اندھا کر دے اور اس کی قبر کو اسی گھر میں بنانا (راوی کہتے ہیں) میں نے اروی کو دیکھا کہ وہ نابینا ہو چکی تھی اور دیواریں ٹٹول کر چلا کرتی تھیں اور یہ کہا کرتی تھی کہ مجھے سعید بن زید کی بددعا لگ گئی ہے ایک دن وہ اپنے گھر میں چل رہی تھی کہ کنویں کے پاس سے گزری اور اس کنویں میں گر گئی وہی اس کی قبر بن گئی۔

4022-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ اَرْوٰى بِنْتَ اُوَيْسٍ

حدیث 4020: بخاری (2322)' (3023)' (3024) داری (2606) احمد (5740)' (9007)' (9032) ابن حبان (5161)' (5162) بیہقی (11316) ابو یعلی (950)' (954)' (951) معجم کبیر (3172)' (31)' (690)

ادَّعَتْ عَلٰى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ اَخَذَ شَيْئًا مِنْ اَرْضِهَا فَخَاصَمَتْهُ اِلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ اَنَا كُنْتُ اٰخُذُ مِنْ اَرْضِهَا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِىْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا طُوِّقَهُ اِلٰى سَبْعِ اَرَضِيْنَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ لَا اَسْاَلُكَ بَيِّنَةً بَعْدَ هٰذَا فَقَالَ سَعِيدٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَعَمِّ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِىْ اَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتّٰى ذَهَبَ بَصَرُهَا ثُمَّ بَيْنَا هِىَ تَمْشِىْ فِىْ اَرْضِهَا اِذْ وَقَعَتْ فِىْ حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اروی بنت اویس نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے خلاف یہ دعویٰ دائر کیا کہ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے اس کی کچھ زمین پر قبضہ کرلیا ہے۔ یہ مقدمہ (مدینہ کے گورنر) مروان بن حکم کے سامنے آیا تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے (زمین پر ناجائز قبضے کی وعید) کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جو سنا ہے کیا اس کے بعد میں اس کی زمین پر قبضہ کرسکتا ہوں؟ مروان نے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کیا سنا ہے؟ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص بطورِ ظلم' کسی کی بالشت بھر زمین پر قبضہ کرلے (قیامت کے دن) اس کے گلے میں سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق ڈالا جائے گا' مروان بولا' اس حدیث کے بعد میں آپ سے کسی گواہ کا مطالبہ نہیں کروں گا۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! اگر یہ عورت جھوٹی ہے تو اسے اندھا کردے اور اسے اسی زمین میں موت کا شکار کرنا (اس روایت کے راوی عروہ کہتے ہیں) مرنے سے پہلے اس عورت کی بینائی رخصت ہوگئی اور وہ اس زمین پر چلتے ہوئے ایک گڑھے میں گر کر انتقال کرگئی۔

4023-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا فَاِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص بطور ظلم کسی کی بالشت بھر زمین پر قبضہ کرے گا۔ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق ڈالا جائے گا۔

4024-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ اِلَّا طَوَّقَهُ اللّٰهُ اِلٰى سَبْعِ اَرَضِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ناحق طور پر کسی کی بالشت بھر زمین پر قبضہ کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق اس کے گلے میں ڈالے گا۔

4025-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَّهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُوْمَةٌ فِىْ اَرْضٍ وَّاَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا اَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْاَرْضَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 4024: بخاری (2322)' (3023)' (3024) دارمی (2606) احمد (5740)' (9007)' (9032) ابن حبان (5161)' (5162) بیہقی (11316) ابویعلی (950)' (954)' (951) معجم کبیر (3172)' (31)' (690)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْاَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' ان کے اور کچھ لوگوں کے درمیان کسی زمین کے بارے میں جھگڑا چل رہا تھا وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اوران سے اس بات کا تذکرہ کیا' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابوسلمہ! اس زمین کو چھوڑ دو۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین بطور ظلم ہتھیا لے گا اس کے گلے میں سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق ڈالا جائے گا۔

4026-وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ اَخْبَرَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب524: قَدْرِ الطَّرِيْقِ اِذَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

جب (مشترکہ ملکیت کی صورت میں) لوگوں میں اختلاف ہو جائے تو راستے کی مقدار (کتنی ہونی چاہیے)

4027-حَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ يُوْسُفَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيْقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَ اَذْرُعٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب راستے (کی مقدار کے بارے میں) تمہارے درمیان اختلاف ہو جائے تو اس کی چوڑائی سات ذراع (بالشت) رکھو۔

حدیث 4027: بخاری (2341) ابوداؤد (3633) ترمذی (1355)' (1356) ابن ماجہ (2388)' (2339) احمد (2098)' (2757)' (2867) ابن حبان (5067) بیہقی (11162)' (11163)' (11641) ابویعلی (2520) معجم کبیر (11737)' (11806) دارقطنی (84)

كِتَابُ الْفَرَائِضِ

وراثت کے احکام

باب 525 :(بلاعنوان)

4028-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْ أَخْبَرَنَا وقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کافر' کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

4029-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَهُوَ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (مال وراثت) فرض حصے' ان کے حق داروں کو دو اور جو باقی بچ جائے وہ میت کے سب سے زیادہ قریبی مرد (جو عصبہ بن سکتا ہو) کو دو۔

4030-حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (مال وراثت کے) فرض حصے ان کے حق داروں کو اور جو باقی بچ جائے وہ قریب ترین مرد رشتے دار کو دو (جو عصبہ بن سکتا ہو)

4031-حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ حَدَّثَنَا

حدیث4028: بخاری (2893)' (4032)' (6383) ابوداؤد (2010)' (2909)' (2911) ترمذی (2107)' (2108) ابن (2942)' (2729) مالک (1082) دارمی (2995)' (2997)' (2998)' (3000) احمد (21800)' (21795)' (21857) حبان (6033) حاکم (2944)' (8008)' (8007) بیہقی (12005)' (12003)' (12004) معجم کبیر (412) دارقطنی (237 (238)' (7)

حدیث4029 بخاری (6351)' (6354)' (6356) ابو داؤد (2898) ترمذی (2098) ابن ماجہ (2740) دارمی (2987) (2657)' (2862)' (2995) ابن حبان (6028)' (6029)' (6030) حاکم (7973)' (7977) بیہقی (12115)' (12116) (12151) ... (10893)' (10892)' (10)' (12)' (13)

وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ اَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (وراثت کا) مال' اللہ کی کتاب (کے حکم) کے مطابق ذوی الفروض میں تقسیم کرواور جو مال بچ جائے اسے قریب ترین مرد رشتے دار کو دو (جو عصبہ بن سکتا ہو)

4032-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ وُهَيْبٍ وَرَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4033-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرِضْتُ فَاَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ يَعُوْدَانِيْ مَاشِيَانِ فَاُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوْئِهِ فَاَفَقْتُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقْضِيْ فِيْ مَالِيْ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتّٰى نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَالَةِ)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں بیمار ہوگیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیدل چل کر میری عیادت کے لئے تشریف لائے مجھ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا تو مجھے ہوش آ گیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے مال (کو اپنے ورثاء میں تقسیم کرنے کے بارے میں) کیا فیصلہ کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ میراث کے بارے میں یہ آیت نازل ہوگئی۔

''وہ لوگ تم سے حکم دریافت کرتے ہیں تم فرمادو اللہ تعالیٰ تمہیں ''کلالہ'' کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے''۔

4034-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ فِيْ بَنِيْ سَلِمَةَ يَمْشِيَانِ فَوَجَدَانِيْ لَا اَعْقِلُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ رَشَّ عَلَيَّ مِنْهُ فَاَفَقْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ اَصْنَعُ فِيْ مَالِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَنَزَلَتْ (يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میری عیادت کے لئے' بنوسلمہ کے محلے میں پیدل تشریف لائے۔ انہوں نے دیکھا کہ مجھے کوئی ہوش نہیں ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر وضو کیا اور اس کے بچے ہوئے پانی کے چھینٹے مجھ پر ڈالے تو مجھے ہوش آ گیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اپنے مال کے بارے میں کیا کرنا چاہیے؟ اس موقع پر آیت نازل ہوئی:

''اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد (میں مال وراثت کی تقسیم) کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ ہر مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا''

4035-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيْضٌ وَمَعَهُ اَبُوْبَكْرٍ مَاشِيَيْنِ فَوَجَدَنِيْ قَدْ اُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوْئِهِ فَاَفَقْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ فِيْ مَالِيْ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ

شَيْئًا حَتّٰى نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں' میں بیمار تھا۔ نبی اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ حضرت ابوبکر ؓ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ دونوں پیدل تشریف لائے تھے۔ آپ نے مجھے بے ہوش پایا تو نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا اور وضو کا بچا ہوا پانی میرے اوپر بہا دیا۔ مجھے ہوش آ گیا تو میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ موجود ہیں میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میں اپنے (وراثت کی تقسیم) کے بارے میں کیا کروں؟ آپ نے ابھی مجھے کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ آیت میراث نازل ہوگئی۔

4036-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيْضٌ لَا اَعْقِلُ فَتَوَضَّاَ فَصَبُّوْا عَلَيَّ مِنْ وَّضُوْئِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا يَرِثُنِيْ كَلَالَةٌ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) قَالَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے' میں بیمار تھا اور مجھ پر بے ہوشی طاری تھی۔ آپ نے وضو کیا تو حاضرین نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر بہا دیا۔ مجھے ہوش آئی تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میرا وارث ''کلالہ'' ہوگا تو آیت میراث نازل ہوگئی (راوی کہتے ہیں) میں نے محمد بن منکدر سے دریافت کیا (یہ والی آیت: يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَالَةِ؟ تو انہوں نے جواب دیا: یہ آیت اسی موقع پر نازل ہوئی۔

4037-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَّاَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ حَدِيْثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيْرٍ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ الْفَرَائِضِ وَفِيْ حَدِيْثِ النَّضْرِ وَالْعَقَدِيِّ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ الْفَرْضِ وَلَيْسَ فِيْ رِوَايَةِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ قَوْلُ شُعْبَةَ لِابْنِ الْمُنْكَدِرِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں آیت میراث کی بجائے ''آیت فرائض'' یا ''آیت فرض'' کے الفاظ ہیں۔ نیز اس میں شعبہ کے محمد بن منکدر سے استفسار کا ذکر نہیں ہے۔

4038-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ لَا اَدَعُ بَعْدِيْ شَيْئًا اَهَمَّ عِنْدِيْ مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِيْ فِيْ شَيْءٍ مَا اَغْلَظَ لِيْ فِيْهِ حَتّٰى طَعَنَ بِاِصْبَعِهِ فِيْ صَدْرِيْ وَقَالَ يَا عُمَرُ اَلَا تَكْفِيْكَ اٰيَةُ الصَّيْفِ الَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النِّسَآءِ وَاِنِّيْ اِنْ اَعِشْ اَقْضِ فِيْهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِيْ بِهَا مَنْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَمَنْ لَّا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ

◆◆ معدان بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر ؓ نے جمعہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر ؓ کا ذکر کیا اور پھر فرمایا: میرے بعد' میرے نزدیک سب سے اہم مسئلہ کلالہ کا ہے۔ میں نے کسی بھی حکم کی وضاحت کے لئے نبی اکرم ﷺ کی طرف اتنا زیادہ رجوع نہیں کیا جتنا کلالہ کے بارے میں کیا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے بھی اس بارے میں مجھے سب سے زیادہ سختی سے تاکید کی ہے یہاں تک کہ ایک مرتبہ میرے سینے میں اپنی انگشت مبارک چبھو کر فرمایا: اے عمر! کیا سورۂ نساء کے آخر میں

موجود آیت صیف تمہارے لئے کافی نہیں ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں زندہ رہ گیا تو اس مسئلے کے بارے میں ایسا فیصلہ کر جاؤں گا جس کی روشنی میں ہر شخص اس مسئلے کو حل کر سکے گا۔ خواہ وہ قرآن کا عالم ہو یا نہ ہو۔

4039-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4040-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اٰخِرُ اٰيَةٍ اُنْزِلَتْ مِنَ الْقُرْاٰنِ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِی الْكَلاَلَةِ)

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سب سے آخر میں قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی ''وہ لوگ تم سے حکم دریافت کرتے ہیں تم فرما دو اللہ تعالیٰ تمہیں ''کلالہ'' کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے''۔

4041-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ ابْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ اٰخِرُ اٰيَةٍ اُنْزِلَتْ اٰيَةُ الْكَلاَلَةِ وَاٰخِرُ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ بَرَاءَةٌ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (نزول کے اعتبار سے) ''آیت کلالہ'' سب سے آخری آیت اور سورۂ توبہ سب سے آخری سورہ ہے۔

4042-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِیُّ اَخْبَرَنَا عِيْسٰی وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ اٰخِرَ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ تَامَّةً سُوْرَةُ التَّوْبَةِ وَاَنَّ اٰخِرَ اٰيَةٍ اُنْزِلَتْ اٰيَةُ الْكَلاَلَةِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مکمل طور پر نازل ہونے والی سب سے آخری سورۃ 'سورۂ توبہ ہے اور سب سے آخری آیت' آیت کلالہ ہے۔

4043-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰی يَعْنِی ابْنَ اٰدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَّهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اٰخِرُ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ كَامِلَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے ایک لفظ میں اختلاف ہے۔

4044-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ اَبِی السَّفَرِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اٰخِرُ اٰيَةٍ اُنْزِلَتْ يَسْتَفْتُوْنَكَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت يَسْتَفْتُوْنَكَ ہے۔

4045-وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ الْاُمَوِیُّ عَنْ يُوْنُسَ الْاَيْلِیِّ ح وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتٰی بِالرَّجُلِ الْمَيِّتِ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْاَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهٗ تَرَكَ وَفَاءً صَلّٰی عَلَيْهِ وَاِلاَّ قَالَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوْحَ قَالَ اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَیَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالاً فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی مقروض شخص کا جنازہ لایا جاتا تو آپ دریافت کرتے کیا اس نے اتنا مال چھوڑا ہے کہ اس کا قرض ادا کیا جا سکے؟ اگر آپ کو یہ بتایا جاتا ہے کہ اس نے اتنا مال چھوڑا ہے تو آپ اس کی نمازِ جنازہ ادا کر لیتے ورنہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو) یہ ہدایت کرتے' اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتوحات کے ذریعے کشادگی عطا کی تو آپ نے فرمایا' میں اہلِ ایمان کے نزدیک ان کی جان سے زیادہ قریب ہوں اس لئے اگر کسی مقروض شخص کا انتقال ہوا ہو تو اس کا قرض میں ادا کروں گا اور اس کا مال وراثت اس کے ورثاء کو ملے گا۔

4046-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4047-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ اِنْ عَلَى الْاَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ اِلَّا اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِهِ فَاَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَاَنَا مَوْلَاهُ وَاَيُّكُمْ تَرَكَ مَالًا فَاِلَى الْعَصَبَةِ مَنْ كَانَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے' روئے زمین پر موجود ہر مؤمن کا' میں سب لوگوں کی بہ نسبت' زیادہ قریبی ولی ہوں' جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ کر فوت ہوگا۔ میں ان کا نگران ہوں اور جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا۔

4048-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِيْنَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيْعَةً فَادْعُوْنِي فَاَنَا وَلِيُّهُ وَاَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيُؤْثَرْ بِمَالِهِ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ کی کتاب (کے فیصلے) کے مطابق میں اہلِ ایمان کا سب سے زیادہ قریبی ولی ہوں۔ لہٰذا جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ کر فوت ہو تو تم مجھے بلاؤ میں اس کا ''ولی'' ہوں اور جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا۔

4049-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَرَثَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيْنَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا اور جو صرف بال بچے چھوڑ کر مرے گا وہ ہمارے ذمہ ہوں گے۔

4050-حَدَّثَنِيهِ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلِيتُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں' میں ان کا کفیل ہوں گا۔

كِتَابُ الْهِبَاتِ

ہبہ کے احکام

بَاب526: كَرَاهَةِ شِرَاءِ الْإِنْسَانِ مَا تَصَدَّقَ بِهِ مِمَّنْ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ

انسان نے جو چیز کسی کو صدقے کے طور پر دی ہو اسی کو خرید لینا مکروہ ہے

4051-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ عَتِيقٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِيْ صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهِ

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا: میں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں کسی کو دیا تو اس شخص نے اسے ضائع کر دیا۔ میں نے یہ سوچا کہ اب شاید وہ شخص اس گھوڑے کو کم قیمت میں مجھے واپس فروخت کر دے گا میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اسے نہ خریدو اپنے صدقے کو واپس نہ لو کیونکہ اپنا صدقہ واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے اسے چاٹ لے۔

4052-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ لَا تَبْتَعْهُ وَاِنْ اَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ زائد ہے اگر وہ تمہیں ایک درہم کے عوض میں بھی دے تو بھی اسے نہ خریدو۔

4053-حَدَّثَنِيْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ اَضَاعَهُ وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ فَاَرَادَ اَنْ يَّشْتَرِيَهُ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَاِنْ اُعْطِيتَهُ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِيْ صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهِ

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا پھر اس گھوڑے کو ایک شخص کے پاس پایا جس نے اس کا برا حال کر دیا تھا کیونکہ وہ شخص غریب آدمی تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس گھوڑے کو خریدنے کا ارادہ کیا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اسے نہ خریدو!

اگرچہ وہ تمہیں ایک درہم کے عوض میں دے رہا ہو' کیونکہ صدقے کو واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو (کوئی چیز) قے کر کے اسے دوبارہ چاٹ لیتا ہے۔

4054- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّ حَدِیْثَ مَالِكٍ وَّرَوْحٍ اَتَمُّ وَاَكْثَرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4055- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلٰی فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَوَجَدَهٗ یُبَاعُ فَاَرَادَ اَنْ یَّبْتَاعَهٗ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا پھر اسے قابل فروخت پایا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تم اسے نہ خریدو اور اپنا صدقہ واپس نہ لو۔

4056- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّابْنُ رُمْحٍ جَمِیْعًا عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ كِلَاهُمَا عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4057- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلٰی فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ رَاٰهَا تُبَاعُ فَاَرَادَ اَنْ یَّشْتَرِیَهَا فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ یَا عُمَرُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا۔ پھر اسے قابل فروخت پایا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا اے عمر! تم اپنا صدقہ واپس نہ لو۔

باب 527: تَحْرِیْمِ الرُّجُوْعِ فِی الصَّدَقَةِ

صدقہ واپس لینا حرام ہے

4058- حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسَی الرَّازِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَا اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِیْ یَرْجِعُ فِیْ صَدَقَتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ یَقِیْءُ ثُمَّ یَعُوْدُ فِیْ قَیْئِهٖ فَیَاْكُلُهٗ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص صدقہ واپس لے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو قے کرنے کے بعد دوبارہ اس کو چاٹ لے۔

4059- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ يَذْكُرُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4060-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنِي يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو اَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4061-وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا مَثَلُ الَّذِيْ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَاْكُلُ قَيْئَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص (کوئی چیز) صدقہ کرنے کے بعد اسے واپس لے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو قے کرے اور اسے چاٹ لے۔

4062-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنی ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینے والا' اپنی قے کو چاٹنے والے کی طرح ہے۔

4063-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4064-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنی ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کردے اور پھر دوبارہ اس قے کو چاٹ لے۔

باب528: كَرَاهَةِ تَفْضِيْلِ بَعْضِ الْاَوْلَادِ فِي الْهِبَةِ

ہبہ کرنے میں بعض اولاد کو فوقیت دینا مکروہ ہے

4065-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ يُحَدِّثَانِهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هٰذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد انہیں ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' میں نے اپنے اس بیٹے کو اپنا ایک غلام ہبہ کر دیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اسی طرح غلام ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر اسے واپس لے لو!

4066-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ اَتَى بِیْ اَبِیْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ نَحَلْتُ ابْنِیْ هٰذَا غُلَامًا فَقَالَ اَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے اپنے تمام بیٹوں کو ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں تو آپ نے فرمایا: تم اسے واپس لے لو!

4067-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا يُوْنُسُ وَمَعْمَرٌ فَفِیْ حَدِيثِهِمَا اَكُلَّ بَنِيكَ وَفِیْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَابْنِ عُيَيْنَةَ اَكُلَّ وَلَدِكَ وَفِیْ رِوَايَةِ اللَّيْثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ بَشِيْرًا جَآءَ بِالنُّعْمَانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4068-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ وَقَدْ اَعْطَاهُ اَبُوْهُ غُلَامًا فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا الْغُلَامُ قَالَ اَعْطَانِيهِ اَبِیْ قَالَ فَكُلَّ اِخْوَتِهِ اَعْطَيْتَهُ كَمَا اَعْطَيْتَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَرُدَّهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں ایک غلام عطا کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' یہ غلام کہاں سے آیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' یہ مجھے میرے والد نے عطا کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان کے والد سے) دریافت کیا' کیا تم نے اس کے تمام بھائیوں کو اسی طرح (غلام) عطا کیا ہے جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا: اسے واپس لے لو!

4069-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَیَّ اَبِیْ بِبَعْضِ مَالِهِ فَقَالَتْ اُمِّیْ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا اَرْضٰى حَتّٰى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ اَبِیْ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ عَلٰى صَدَقَتِیْ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَعَلْتَ هٰذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوْا فِیْ اَوْلَادِكُمْ فَرَجَعَ اَبِیْ فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے اپنے مال کا کچھ حصہ دیا تو میری والدہ عمرہ بنت رواحہ

نے کہا میں (اس بات سے) اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک تم نبی اکرم ﷺ کو اس کا گواہ نہ بنالو میرے والد میرے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کو اس عطا کا گواہ بنالیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا' کیا تم نے اپنی تمام اولاد کے ساتھ اسی طرح عطا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' جی نہیں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! اور اپنی اولاد کے ساتھ انصاف سے کام لو! میرے والد واپس آئے اور انہوں نے وہ عطا واپس لے لی۔ (جو انہوں نے مجھے دی تھی)

4070-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِىْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْحَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِى النُّعْمَانُ ابْنُ بَشِيْرٍ اَنَّ اُمَّهُ بِنْتَ رَوَاحَةَ سَاَلَتْ اَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوٰى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَقَالَتْ لَا اَرْضٰى حَتّٰى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَا وَهَبْتَ لِابْنِىْ فَاَخَذَ اَبِىْ بِيَدِىْ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ هٰذَا بِنْتَ رَوَاحَةَ اَعْجَبَهَا اَنْ اُشْهِدَكَ عَلَى الَّذِىْ وَهَبْتُ لِابْنِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيْرُ اَلَكَ وَلَدٌ سِوٰى هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِىْ اِذًا فَاِنِّىْ لَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کی والدہ "بنت رواحہ" نے ان کے والد سے یہ درخواست کی کہ وہ اپنے مال میں سے ان کے صاحبزادے کو کچھ دیں ان کے والد نے ایک سال تک اس کو ملتوی رکھا پھر انہوں نے ایسا کیا تو (والدہ صاحبہ نے) کہا میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی۔ جب تک آپ نے میرے بیٹے کو جو عطا کیا ہے اس پر نبی اکرم ﷺ کو گواہ نہ بنالیں (نعمان کہتے ہیں) میں ان دنوں کم عمر تھا (والد صاحب) نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ! اس لڑکے کی ماں بنت رواحہ یہ چاہتی ہے کہ میں آپ کو اس ہبہ کا گواہ بنالوں جو میں نے اس کے بیٹے کو ہبہ کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' اے بشیر! کیا تمہاری اس کے علاوہ کوئی اور اولاد بھی ہے۔ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے ان سب کو بھی اسی طرح ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' جی نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم مجھے گواہ نہ بناؤ۔ کیونکہ میں زیادتی میں گواہ نہیں بن سکتا۔

4071-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَكَ بَنُوْنَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ اَعْطَيْتَ مِثْلَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (ان کے والد سے) دریافت کیا اس کے علاوہ کیا تمہارے اور بیٹے بھی ہیں' انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے ان سب کو اسی طرح عطا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' جی نہیں! تو آپ نے فرمایا: پھر تم مجھے گواہ نہ بناؤ۔ کیونکہ میں کسی زیادتی میں گواہ نہیں بن سکتا۔

4072-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِيْهِ لَا تُشْهِدْنِىْ عَلٰى جَوْرٍ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان کے والد سے کہا تم مجھے کسی زیادتی کا گواہ نہ بناؤ۔

4073-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَعْقُوْبُ

الدَّوْرَقِیُّ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُلَیَّةَ وَاللَّفْظُ لِیَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ ھِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِیْ اَبِیْ یَحْمِلُنِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِشْهَدْ اَنِّیْ قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ کَذَا وَکَذَا مِنْ مَالِیْ فَقَالَ اَکُلَّ بَنِیْكَ قَدْ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَاَشْهِدْ عَلٰی ھٰذَا غَیْرِیْ ثُمَّ قَالَ اَیَسُرُّكَ اَنْ یَّکُوْنُوْا اِلَیْكَ فِی الْبِرِّ سَوَآءً قَالَ بَلٰی قَالَ فَلَا اِذًا

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے والد مجھے اٹھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے اور عرض کی' یارسول اللہ! آپ گواہ ہو جائیں کہ میں نے نعمان کو اپنے مال میں سے یہ کچھ ہبہ کر دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم نے نعمان کو جو ہبہ کیا ہے کیا اتنا ہی کچھ اپنے تمام بیٹوں کو بھی ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر اس پر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنالو! پھر آپ نے دریافت کیا' کیا تمہیں یہ بات اچھی لگے گی کہ تمہاری تمام اولاد تمہاری برابر کی فرمانبردار ہو۔ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر ایسا نہ کرو۔

4074-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ حَدَّثَنَا اَزْھَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ نَحَلَنِیْ اَبِیْ نَحْلًا ثُمَّ اَتٰی بِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیُشْهِدَهٗ فَقَالَ اَکُلَّ وَلَدِكَ اَعْطَیْتَهٗ ھٰذَا قَالَ لَا قَالَ اَلَیْسَ تُرِیْدُ مِنْهُمُ الْبِرَّ مِثْلَ مَا تُرِیْدُ مِنْ ذَا قَالَ بَلٰی قَالَ فَاِنِّیْ لَا اَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهٖ مُحَمَّدًا فَقَالَ اِنَّمَا حُدِّثْتُ اَنَّهٗ قَالَ قَارِبُوْا بَیْنَ اَوْلَادِکُمْ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے والد نے مجھے (کچھ مال) ہبہ کیا پھر وہ مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کو اس بات پر گواہ بنالیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اتنا ہی کچھ ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' نہیں؟ آپ نے دریافت کیا' کیا تم ان سے اسی طرح کی فرمانبرداری نہیں چاہتے جو اس سے چاہتے ہو؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر میں تمہارا گواہ نہیں بنوں گا۔

ایک روایت میں آپ کے یہ الفاظ ہیں۔ اپنے تمام بیٹوں کو برابر (ہبہ) کرو۔

4075-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتِ امْرَاَةُ بَشِیْرٍ انْحَلِ ابْنِیْ غُلَامَكَ وَاَشْهِدْ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَاَلَتْنِیْ اَنْ اَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِیْ وَقَالَتْ اَشْهِدْ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَهٗ اِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَکُلَّهُمْ اَعْطَیْتَ مِثْلَ مَا اَعْطَیْتَهٗ قَالَ لَا قَالَ فَلَیْسَ یَصْلُحُ ھٰذَا وَاِنِّیْ لَا اَشْهَدُ اِلَّا عَلٰی حَقٍّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نے فرمائش کی' میرے بیٹے کو اپنا غلام ہبہ کر دو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا گواہ بنالو! حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' فلاں کی صاحبزادی (یعنی میری بیوی) نے مجھ سے یہ فرمائش کی ہے کہ میں اپنا غلام اپنے بیٹے کو ہبہ کر دوں۔ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بناؤں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' کیا اس لڑکے کے اور بھی بھائی ہیں؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' تم نے اسے جو عطا کیا ہے ان سب کو بھی اتنا ہی عطا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر یہ مناسب نہیں ہے اور میں صرف حق (درست) بات کا گواہ ہو سکتا ہوں۔

بَاب529: الْعُمْرٰی

عمری (تاحیات ہبہ کرنے کے احکام)

4076-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِىْ اُعْطِيَهَا لَا تَرْجِعُ اِلَى الَّذِىْ اَعْطَاهَا لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس شخص کو اور اس کے بعد والوں کو کوئی چیز زندگی بھر کے لئے ہبہ کر دی گئی ہو وہ دینے والوں کو واپس نہیں ملے گی کیونکہ وہ (شخص اس چیز کو) اس طرح سے دے چکا ہے کہ اس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔

4077-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهٗ حَقَّهٗ فِيْهَا وَهِىَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهٖ غَيْرَ اَنَّ يَحْيٰى قَالَ فِىْ اَوَّلِ حَدِيْثِهٖ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى فَهِىَ لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص' زندگی بھر کے لئے' کسی کو اور اس کے بعد والوں کو کوئی چیز ہبہ کرے وہ اس چیز میں اپنے حق کو ختم کر لیتا ہے اب یہ چیز اسی کو ہوگی جسے ہبہ کی گئی اور اس کے وارثوں کی ہوگی۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' جس شخص کو زندگی بھر کے لئے' کوئی چیز ہبہ کر دی گئی ہو وہ اس کی اور اس کے وارثوں کی ہوگی۔

4078-حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْعُمْرٰى وَسُنَّتِهَا عَنْ حَدِيْثِ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَالَ لَهٗ قَدْ اَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِىَ مِنْكُمْ اَحَدٌ فَاِنَّهَا لِمَنْ اُعْطِيَهَا وَاِنَّهَا لَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص زندگی بھر کے لئے' کسی کو اور اس کے وارثوں کو کوئی چیز ہبہ کرتے ہوئے یہ کہے یہ میں نے تمہارے اور تمہارے وارثوں کے نام کی۔ جب تک تم میں سے کوئی ایک بھی باقی رہے' تو وہ چیز اس کی ہوگی جسے عطا کی گئی ہے اور وہ اپنے پرانے مالک کے پاس واپس نہیں آئے گی کیونکہ اس نے اسے اس طرح عطا کیا ہے جس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔

4079-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اِنَّمَا الْعُمْرٰى الَّتِىْ اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُوْلَ هِىَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِىَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا قَالَ مَعْمَرٌ وَّكَانَ الزُّهْرِىُّ يُفْتِىْ بِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس "عمریٰ" کو جائز قرار دیا ہے' ... شخص ... یہ چیز

میں نے تمہارے اور تمہارے وارثوں کے نام کی۔ لیکن اگر وہ یہ کہے یہ تمہاری زندگی میں تمہارے نام کی (تو اس کے مرنے کے بعد وہ چیز سابقہ) مالک کے پاس واپس آ جائے گی۔

معمر کہتے ہیں' زہری نے اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔

4080-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرٍ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْمَنْ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَهِیَ لَهٗ بَتْلَةً لَا يَجُوْزُ لِلْمُعْطِیْ فِيْهَا شَرْطٌ وَّلَا ثُنْيَا قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيْثُ شَرْطَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جس شخص کو اس کے وارثوں سمیت کوئی چیز ہبہ کی گئی ہو اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ وہ قطعی طور پر اس شخص کی ہوگی ہبہ کرنے والا شخص اس میں کوئی شرط یا استثناء نہیں کر سکتا' ابوسلمہ کہتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ اس شخص نے وہ چیز اس طرح سے دی ہے جس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔ لہٰذا وراثت اس شرط کو ختم کر دے گی جو اس نے عائد کی ہے۔

4081-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عمریٰ (تاحیات ہبہ کی گئی چیز) اس شخص کی ملکیت ہوگی جسے ہبہ کی گئی ہے۔

4082-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4083-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهٗ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوْهَا فَاِنَّهٗ مَنْ اَعْمَرَ عُمْرٰى فَهِیَ لِلَّذِیْ اُعْمِرَهَا حَيًّا وَّمَيِّتًا وَّلِعَقِبِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے اموال سنبھال کر رکھو! انہیں برباد نہ کرو کیونکہ جو شخص کسی کو زندگی بھر کے لئے کچھ دیدے تو وہ اس کی زندگی میں اس دوسرے شخص کی ملکیت رہے گا اور اس کے مرنے کے بعد اس کے ورثاء کو مل جائے گا۔

4084-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَبِیْ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَّكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ عَنْ اَيُّوْبَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِیْ خَيْثَمَةَ وَفِیْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ

مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ جَعَلَ الْاَنْصَارُ يُعْمِرُوْنَ الْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' انصار نے مہاجرین کو زندگی بھر کے لئے چیزیں ہبہ کرنا شروع کر دیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے اموال سنبھال کر رکھو۔

4085-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَعْمَرَتِ امْرَاَةٌ بِالْمَدِيْنَةِ حَائِطًا لَّهَا ابْنًا لَّهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ وَتُوُفِّيَتْ بَعْدَهُ وَتَرَكَتْ وَلَدًا وَّلَهُ اِخْوَةٌ بَنُوْنَ لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدُ الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَائِطُ اِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمَرِ بَلْ كَانَ لِاَبِيْنَا حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى طَارِقٍ مَوْلٰى عُثْمَانَ فَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرٰى لِصَاحِبِهَا فَقَضٰى بِذٰلِكَ طَارِقٌ ثُمَّ كَتَبَ اِلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ فَاَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ وَاَخْبَرَهُ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ صَدَقَ جَابِرٌ فَاَمْضٰى ذٰلِكَ طَارِقٌ فَاِنَّ ذٰلِكَ الْحَائِطَ لِبَنِي الْمُعْمَرِ حَتَّى الْيَوْمِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مدینہ منورہ میں ایک خاتون نے اپنا باغ' زندگی بھر کے لئے اپنے بیٹے کے نام کر دیا۔اس بیٹے کا پہلے انتقال ہوا اور اس خاتون کا بعد میں انتقال ہوا۔اس لڑکے کے پسماندگان میں ایک بیٹا تھا اور چند بھائی تھے جو اس خاتون کے بیٹے تھے۔اس خاتون کے بیٹوں نے یہ کہا: وہ باغ ہمیں واپس مل جانا چاہیے۔اس شخص کے بیٹوں نے یہ کہا کہ یہ باغ ہمارے والد کی زندگی اور موت ہر حالت میں انہی کی ملکیت ہوگا۔یہ لوگ اپنا مسئلہ لے کر طارق کے پاس آئے جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو بلوایا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ گواہی دی کہ نبی اکرم ﷺ نے (یہ قانون مقرر کیا ہے) کہ عمریٰ اس شخص کی ملکیت ہوگا جسے دیا گیا ہے تو طارق نے اس حدیث کے مطابق فیصلہ کر دیا پھر انہوں نے (خلیفہ وقت) عبد الملک کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی گواہی کے بارے میں اطلاع بھجوائی تو عبد الملک نے کہا: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ٹھیک کہا ہے طارق نے وہ باغ مرحوم شخص کے لڑکوں کے پاس رہنے دیا اور یہ آج بھی ان کے پاس ہے۔

4086-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ طَارِقًا قَضٰى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ لِقَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے جو حدیث بیان کی اس کی وجہ سے طارق نے یہ فیصلہ دیا کہ عمریٰ اس شخص کے ورثاء کو ملے گا۔

4087-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' "عمریٰ" جائز ہے۔

4088-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْعُمْرٰى مِيْرَاثٌ لِاَهْلِهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' "عمریٰ" اس کے مالک کی میراث ہے۔

4089-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَآئِزَةٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں''عمریٰ'' جائز ہے۔

4090-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ مِيْرَاثٌ لِاَهْلِهَا اَوْ قَالَ جَائِزَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ اس کے مالک کی میراث ہے (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ الفاظ ہیں کہ وہ جائز ہے۔

كِتَابُ الْوَصِيَّةِ

وصیت کے احکام

باب530: (بلاعنوان)

4091-حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُرِيْدُ اَنْ يُوصِيَ فِيْهِ يَبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کسی مسلمان شخص کے لئے یہ بات درست نہیں ہے کہ جب اس کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس کے بارے میں وہ وصیت کرنا چاہتا ہو اور پھر دوراتیں گزر جائیں لیکن اس نے وہ وصیت تحریر نہ کی ہو۔

4092-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالَا وَلَهُ شَيْءٌ يُوْصِيْ فِيْهِ وَلَمْ يَقُوْلَا يُرِيْدُ اَنْ يُوصِيَ فِيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4093-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَقَالُوْا جَمِيْعًا لَهُ شَيْءٌ يُوْصِيْ فِيْهِ اِلَّا فِىْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ فَاِنَّهُ قَالَ يُرِيْدُ اَنْ يُوصِيَ فِيْهِ كَرِوَايَةِ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4094-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوْصِيْ فِيْهِ يَبِيْتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 4091- بخاری (2587) ابوداؤد (2862) ترمذی (974)' (2118) نسائی (3615)' (3616)' (3618) ابن ماجہ (2699)' (2702) مالک (1453) دارمی (3175) احمد (4469)' (4578)' (4902)۔ ابن حبان (6023)' (6024)' (6025) بیہقی (12332)' (12368)' (12369) ابویعلیٰ (5512)' (5546)' (5828) معجم کبیر (13189) دارقطنی (4)' (5)' (6)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ اِلَّا وَعِنْدِىْ وَصِيَّتِىْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس مسلمان کے پاس وصیت کرنے کے لئے کوئی چیز ہو اس کے لئے یہ درست نہیں ہے کہ تین راتیں گزر جائیں اور وہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ فرمان سنا ہے اس کے بعد کوئی ایک رات ایسی نہیں آئی جب میری وصیت میرے پاس موجود نہ ہو۔

4095-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4096-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَّجَعٍ اَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَلَغَنِيْ مَا تَرٰى مِنَ الْوَجَعِ وَاَنَا ذُوْ مَالٍ وَّلَا يَرِثُنِيْ اِلَّا ابْنَةٌ لِّيْ وَاحِدَةٌ اَفَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِيْ قَالَ لَا قُلْتُ اَفَاَتَصَدَّقُ بِشَطْرِهٖ قَالَ لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَّتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ وَلَسْتَ تُنْفِقُ نَفَقَةً تَبْتَغِيْ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا اُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَجْعَلُهَا فِيْ فِيْ امْرَاَتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُخَلَّفُ بَعْدَ اَصْحَابِيْ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِيْ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا ازْدَدْتَ بِهٖ دَرَجَةً وَّرِفْعَةً وَّلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتّٰى يَنْفَعَ بِكَ اَقْوَامٌ وَّيُضَرَّ بِكَ اٰخَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَمْضِ لِاَصْحَابِيْ هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ لٰكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ وَرَثٰى لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر میں اتنا بیمار ہو گیا کہ موت قریب محسوس ہونے لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیماری کی شدت آپ ملاحظہ کر رہے ہیں۔ میں ایک مالدار آدمی ہوں اور میری صرف ایک بیٹی میری وارث بنے گی کیا مجھے اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دینا چاہیے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی' کیا میں اپنا نصف مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں! تہائی کر دو' تہائی بہت ہے' تم اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑو! یہ اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں محتاج چھوڑ کر مرو اور وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو گے (اس کا بھی اجر ملے گا) میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں اپنے ساتھیوں کے پیچھے (مکہ میں ہی) رہ جاؤں گا تو آپ نے

حدیث 4096- بخاری (1233)' (3721)' (4147) ابو داؤد (2864) ترمذی (2096)' (2116) ابن ماجہ (2708) مالک (1456) دارمی (3194) احمد (1524)' (1546)' (4249) بیہقی (6361)' (12345)' (12346)' (12347) ابویعلیٰ (747)

فرمایا: تم پیچھے نہیں رہو گے۔ تم اللہ کی رضا کے لئے وہ اعمال کرو گے جس سے تمہارے درجات زیادہ اور بلند ہوں گے اور شاید تم (میرے وصال کے بعد بھی) زندہ رہو گے۔ یہاں تک کہ کچھ اقوام تم سے نفع حاصل کریں گی اور کچھ اقوام کو تمہارے ذریعے ضرر لاحق ہوگا۔ (پھر نبی اکرم ﷺ نے دُعا کی) اے اللہ! میرے اصحاب کی ہجرت کو باقی رکھ اور انہیں ایڑیوں کے بل واپس نہ لوٹا' بیچارہ سعد بن خولہ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں اس لئے افسوس کا اظہار کیا کیونکہ ان کا انتقال مکہ میں ہی ہو گیا تھا۔

4097-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4098-وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَیَّ يَعُوْدُنِیْ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِیِّ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَعْدِ ابْنِ خَوْلَةَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَّمُوْتَ بِالْاَرْضِ الَّتِیْ هَاجَرَ مِنْهَا

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ میری عیادت کیلئے میرے پاس تشریف لائے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) تاہم اس روایت میں حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے فرمان کا ذکر نہیں ہے۔ البتہ راوی کے یہ الفاظ ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ ان کا انتقال اس جگہ ہو جہاں سے وہ ہجرت کر چکے ہیں۔

4099-وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِیْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرِضْتُ فَاَرْسَلْتُ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دَعْنِیْ اَقْسِمْ مَالِیْ حَيْثُ شِئْتُ فَاَبٰى قُلْتُ فَالنِّصْفُ فَاَبٰى قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ فَسَكَتَ بَعْدَ الثُّلُثِ قَالَ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں بیمار ہوا تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو پیغام بھجوایا اور عرض کی: مجھے اجازت دیں کہ میں اپنی خواہش کے مطابق اپنا مال تقسیم کردوں تو نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا۔ میں نے عرض کی' نصف (مال تقسیم کر دیتا ہوں) نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا۔ میں نے عرض کی' تہائی مال (مال تقسیم کر دیتا ہوں) تہائی کے بعد نبی اکرم ﷺ خاموش رہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد تہائی مال کی وصیت کرنا جائز قرار پایا۔

4100-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (راوی کا یہ بیان) مذکور نہیں ہے کہ اس کے بعد تہائی مال کی وصیت جائز قرار پایا۔

4101-وَحَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عَادَنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اُوْصِیْ بِمَالِیْ كُلِّهٖ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ

فَقَالَ لَا فَقُلْتُ اَبِالثُّلُثِ فَقَالَ نَعَمْ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ میرے عیادت کے لئے تشریف لائے تو میں نے عرض کی' میں اپنے تمام مال (کو صدقہ کرنے) کی وصیت کرنا چاہتا ہوں تو آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی' نصف؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی' تہائی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تہائی بہت ہے۔

4102- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِّنْ وَلَدِ سَعْدٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُهُ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى سَعْدٍ يَعُودُهُ بِمَكَّةَ فَبَكٰى قَالَ مَا يُبْكِيكَ فَقَالَ قَدْ خَشِيتُ اَنْ اَمُوتَ بِالْاَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا اللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَّاِنَّمَا يَرِثُنِي ابْنَتِي اَفَاُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ اِنَّ صَدَقَتَكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَّاِنَّ نَفَقَتَكَ عَلٰى عِيَالِكَ صَدَقَةٌ وَّاِنَّ مَا تَاْكُلُ امْرَاَتُكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَّاِنَّكَ اَنْ تَدَعَ اَهْلَكَ بِخَيْرٍ اَوْ قَالَ بِعَيْشٍ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَدَعَهُمْ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَقَالَ بِيَدِهٖ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے' ان کے پاس تشریف لائے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' تمہیں کس بات نے رلایا ہے؟ انہوں نے عرض کی مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں اس سرزمین پر فوت ہو جاؤں گا۔ جہاں سے میں ہجرت کر چکا ہوں۔ جیسے حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ انتقال کر چکے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے تین مرتبہ دعا کی۔ اے اللہ! سعد کو شفا عطا کر! حضرت سعد رضی اللہ عنہ عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے اور میری وارث ایک بیٹی ہے کیا میں اپنا تمام مال (صدقہ کرنے) کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا' نہیں! انہوں نے عرض کی' دو تہائی؟ آپ نے فرمایا نہیں! انہوں نے عرض کی' نصف؟ آپ نے فرمایا نہیں! انہوں نے عرض کی' تہائی؟ آپ نے فرمایا: تہائی (ٹھیک ہے ویسے) تہائی بہت ہے۔ تمہارا اپنے مال میں سے صدقہ کرنا صدقہ ہے اور تمہارا اپنے عیال پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔ تمہارے مال میں سے تمہاری بیوی جو کھاتی ہے وہ صدقہ ہے۔ تمہارا اپنے اہل و عیال کو فراخی کی حالت میں (چھوڑ کر مرنا) اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم انہیں (اس حال میں چھوڑ کر مرو) کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھر رہے ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا۔

4103- وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِّنْ وُّلْدِ سَعْدٍ قَالُوا مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَاَتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادوں نے یہ روایت بیان کی ہے مکہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے' نبی اکرم ﷺ ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

4104- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِي ثَلَاثَةٌ مِّنْ وُّلْدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُنِيهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ صَاحِبِهٖ فَقَالَ مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَعُوْدُهُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ الْحِمْيَرِيِّ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادے روایت کرتے ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ مکہ میں بیمار ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی تیمارداری کے لئے ان کے پاس تشریف لائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4105-حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى الرَّازِيُّ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ اَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ اِلَى الرُّبُعِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ وَّفِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ كَبِيْرٌ اَوْ كَثِيْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اگر لوگ تہائی کی بجائے چوتھائی مال کی وصیت کریں تو یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا' تہائی (مال کی وصیت کردو) ویسے تہائی بھی بہت ہے۔

بَاب 531: وُصُوْلِ ثَوَابِ الصَّدَقَاتِ اِلَى الْمَيِّتِ

صدقات کے ثواب کا میت تک پہنچنا

4106-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبِيْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَّلَمْ يُوْصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے۔ انہوں نے کچھ مال چھوڑا ہے اور (اس مال میں سے کوئی صدقہ وغیرہ کرنے کی) وصیت نہیں کی۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا یہ (ان کے گناہوں کا) کفارہ ہوگا؟ آپ نے جواب دیا' ہاں!

4107-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاِنِّيْ اَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَلِيْ اَجْرٌ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا۔ میرا گمان ہے کہ اگر انہیں کوئی بات کرنے (وصیت وغیرہ کرنے) کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرنے (کی وصیت کرتی) اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا مجھے اجر ملے گا؟ تو آپ نے جواب دیا: ہاں!

4108-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

حدیث 4105- بخاری (5039)' (5335)' (6352) نسائی (3626)' (3627)' (3629) ابن ماجہ (2708)' (2711) داری (3195)' (3196) احمد (1474)' (1479) بیہقی (12347) ابو یعلی (746) معجم کبیر (10719)

حدیث 4106- بخاری (1322) ابوداؤد (2881) ترمذی (669) نسائی (3649) ابن ماجہ (2717) موطا (1451) احمد (3504) ابن حبان (3353) ابن خزیمہ (2496) مستدرک (1531) بیہقی (6895) ابو یعلی (2515) معجم کبیر (5370)

رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اُمِّیَ افْتُلِتَتْ نَفْسُھَا وَلَمْ تُوصِ وَاَظُنُّھَا لَوْ تَکَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ اَفَلَھَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْھَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا ہے انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی ان کے بارے میں میرا گمان ہے کہ اگر وہ کچھ کہتی تو صدقہ کرنے (کی تلقین کرتی) اگر میں ان کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

4109-وَحَدَّثَنَاہُ اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ ح وَحَدَّثَنِی الْحَکَمُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنِیْ اُمَیَّۃُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ یَعْنِی ابْنَ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّھُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ کُلُّھُمْ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا اَبُوْ اُسَامَۃَ وَرَوْحٌ فَفِیْ حَدِیْثِھِمَا فَھَلْ لِیْ اَجْرٌ کَمَا قَالَ یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَمَّا شُعَیْبٌ وَّجَعْفَرٌ فَفِیْ حَدِیْثِھِمَا اَفَلَھَا اَجْرٌ کَرِوَایَۃِ ابْنِ بِشْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب532: مَا یَلْحَقُ الْاِنْسَانَ مِنَ الثَّوَابِ بَعْدَ وَفَاتِہٖ

انسان کے مرنے کے بعد اسے موصول ہونے والا ثواب

4110-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَۃُ یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ھُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْہُ عَمَلُہٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثَۃٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَۃٍ جَارِیَۃٍ اَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِہٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْ لَہٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب انسان کا انتقال ہو جائے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے۔البتہ تین اعمال (کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے) صدقہ جاریہ' وہ علم جس کے ذریعے نفع حاصل کیا جائے' وہ نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔

بَاب533: الْوَقْفِ

وقف (کے احکام)

4111-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ اَخْبَرَنَا سُلَیْمُ بْنُ اَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَصَابَ عُمَرُ اَرْضًا بِخَیْبَرَ فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَاْمِرُہٗ فِیْھَا فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَیْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ ھُوَ اَنْفَسُ عِنْدِیْ مِنْہُ فَمَا تَاْمُرُنِیْ بِہٖ قَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَھَا وَتَصَدَّقْتَ بِھَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِھَا عُمَرُ اَنَّہٗ لَا یُبَاعُ اَصْلُھَا وَلَا یُبْتَاعُ وَلَا یُوْرَثُ وَلَا یُوْھَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ عُمَرُ فِی الْفُقَرَاءِ وَفِی الْقُرْبٰی وَفِی الرِّقَابِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَالضَّیْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰی مَنْ وَّلِیَھَا اَنْ یَّاْکُلَ مِنْھَا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ یُطْعِمَ صَدِیْقًا غَیْرَ مُتَمَوِّلٍ فِیْہِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِھٰذَا الْحَدِیْثِ مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ ھٰذَا الْمَکَانَ غَیْرَ مُتَمَوِّلٍ فِیْہِ قَالَ مُحَمَّدٌ

حدیث 4110- ابوداؤد (2880) ترمذی (1376) نسائی (3651) ابن ماجہ (241) دارمی (517) احمد (8831) ابن حبان (93) ابن خزیمہ (2494) بیہقی (12415) ابویعلی (6475) معجم کبیر (6181)

غَیْرَ مُتَاَثِّلٍ مَالًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَّاَنْبَانِیْ مَنْ قَرَاَ هٰذَا الْکِتَابَ اَنَّ فِیْهِ غَیْرَ مُتَاَثِّلٍ مَالًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر کی کچھ زمین ملی' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ آپ سے اس بارے میں مشورہ حاصل کریں۔ انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اتنا اچھا مال مجھے کبھی نہیں ملا مجھے وہ بہت پسند ہے۔ آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اگر تم چاہو تو اصل زمین اپنے پاس رکھو اور اس کے ذریعے (اس کی پیداوار کو) صدقہ کردو (ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے اس طرح سے صدقہ کیا کہ اس اصل زمین کو نہ تو فروخت کیا جاسکے گا نہ خریدا جاسکے گا نہ وہ وراثت میں تقسیم ہوگی اور نہ ہی اسے ہبہ کیا جاسکتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اس زمین کی پیداوار کو) فقراء' رشتہ داروں' غلاموں' اللہ کی راہ میں' مسافروں' مہمانوں کے لئے صدقہ (وقف) کردیا نیز جو وہاں کام کرے گا وہ اگر خود مناسب طور پر اس میں سے کھالے یا اپنے کسی دوست کو کھلائے لیکن خود اس کی پیداوار کو جمع نہ کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

راوی کہتے ہیں' یہ حدیث میں نے امام محمد (بن سیرین) کے سامنے بیان کی تو اس کے آخری الفاظ کے بارے میں انہوں نے فرمایا کہ اس کی بجائے دیگر الفاظ منقول ہیں۔ اس روایت کے راوی ابن عون کہتے ہیں۔ جن صاحب نے اس دستاویز کو پڑھا تھا انہوں نے مجھے بتایا کہ اس کے الفاظ وہی ہیں (جو میں تمہیں بتا رہا ہوں) یعنی "غیر متمول فیہ" کی بجائے "غیر متاثل مالا" منقول ہے۔

4112-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ السَّمَّانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ کُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَیْرَ اَنَّ حَدِیْثَ ابْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ وَاَزْهَرَ انْتَهٰی عِنْدَ قَوْلِهٖ اَوْ یُطْعِمَ صَدِیْقًا غَیْرَ مُتَمَوِّلٍ فِیْهِ وَلَمْ یُذْکَرْ مَا بَعْدَهٗ وَحَدِیْثُ ابْنِ اَبِیْ عَدِیٍّ فِیْهِ مَا ذَکَرَ سُلَیْمٌ قَوْلُهٗ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ مُحَمَّدًا اِلٰی اٰخِرِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ روایت مختصر طور پر منقول ہے اور اس کے آخر میں سلیم نامی راوی کا محمد بن سیرین سے مکالمہ منقول نہیں ہے۔ لیکن ایک دوسری سند میں یہ منقول ہے۔

4113-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ الْحَفَرِیُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ اَصَبْتُ اَرْضًا مِنْ اَرْضِ خَیْبَرَ فَاَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَصَبْتُ اَرْضًا لَمْ اُصِبْ مَالًا اَحَبَّ اِلَیَّ وَلَا اَنْفَسَ عِنْدِیْ مِنْهَا وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِمِثْلِ حَدِیْثِهِمْ وَلَمْ یَذْکُرْ فَحَدَّثْتُ مُحَمَّدًا وَّمَا بَعْدَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' مجھے خیبر میں کچھ زمین ملی تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی' مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ پسندیدہ اور عمدہ مال مجھے کبھی نہیں ملا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس کے آخر میں سلیم اور ابن سیرین کا مکالمہ مذکور نہیں ہے)

حدیث 4111- بخاری (2620) ابوداؤد (2878) نسائی (3600) ابن ماجہ (2396) احمد (4608) ابن حبان (4901)

حدیث 4113- بخاری (2613) نسائی (3597) بیہقی (11671) دارقطنی (18)

بَاب534: تَرْكِ الْوَصِيَّةِ لِمَنْ لَّيْسَ لَهُ شَيْءٌ يُوْصِيْ فِيْهِ

جس شخص کے پاس وصیت کرنے کے لئے کچھ نہ ہو اس کا وصیت ترک کرنا

4114-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى هَلْ اَوْصٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الْوَصِيَّةُ اَوْ فَلِمَ اُمِرُوْا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ اَوْصٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ طلحہ بن معرف بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وصیت کی تھی' انہوں نے جواب دیا نہیں' میں نے دریافت کیا' پھر مسلمانوں کے لئے وصیت ضروری کیوں قرار دی گئی ہے؟ یا انہیں وصیت کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی کتاب کے بارے میں وصیت کی (اس کو مضبوطی سے تھام کر رکھا جائے یعنی اس کے احکام پر ہمیشہ عمل کیا جائے)

4115-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قُلْتُ فَكَيْفَ اَمَرَ النَّاسَ بِالْوَصِيَّةِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الْوَصِيَّةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4116-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا شَاةً وَّلَا بَعِيْرًا وَّلَا اَوْصٰى بِشَيْءٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (وراثت میں) کوئی درہم دینار' بکری یا اونٹ نہیں چھوڑا اور نہ ہی آپ نے کوئی وصیت کی۔

4117-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4118-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ ذَكَرُوْا عِنْدَ عَائِشَةَ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتٰى اَوْصٰى اِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ اِلٰى صَدْرِيْ اَوْ قَالَتْ حَجْرِيْ فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِيْ حَجْرِيْ وَمَا شَعَرْتُ اَنَّهُ مَاتَ فَمَتٰى

حدیث 4114- بخاری (2587) ابوداؤد (2862) ترمذی (974) نسائی (3615) ابن ماجہ (2699) موطا (1453) دارمی (3175) احمد (4469) ابن حبان (6023) بیہقی (12332) ابویعلی (5512) معجم کبیر (13189) دارقطنی (4)

حدیث 4116- بخاری (4192) ابوداؤد (2863) نسائی (3621) ابن ماجہ (2695) احمد (24222) ابن حبان (6368) بیہقی (18527)

اَوْصٰی اِلَیْهِ

✧✧ اسود بن یزید بیان کرتے ہیں' بعض لوگوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ مسئلہ چھیڑ دیا' کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں (نبی اکرم ﷺ نے) کوئی وصیت کی تھی؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' آپ نے ان کے بارے میں کب وصیت کی؟ آپ نے میرے سینے کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی (یا شاید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا تھا) آپ میری گود میں (سر رکھ کر لیٹے ہوئے تھے) پھر آپ نے تشت منگوایا اور اسی دوران میری گود میں ڈھلک گئے مجھے پتہ بھی نہیں چلا کہ آپ کا انتقال ہو گیا ہے پھر آپ نے ان کے لئے وصیت کب کی؟

4119-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ ثُمَّ بَكٰى حَتّٰى بَلَّ دَمْعُهُ الْحصٰى فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَّمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهٗ فَقَالَ ائْتُوْنِىْ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوْا بَعْدِىْ فَتَنَازَعُوْا وَمَا يَنْبَغِىْ عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ وَّقَالُوْا مَا شَاْنُهٗ اَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوْهُ قَالَ دَعُوْنِىْ فَالَّذِىْ اَنَا فِيْهِ خَيْرٌ اُوْصِيْكُمْ بِثَلَاثٍ اَخْرِجُوْا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِيْزُهُمْ قَالَ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ اَوْ قَالَهَا فَاُنْسِيْتُهَا قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جمعرات کا دن' کیا دن تھا؟ جمعرات کا دن؟ پھر وہ رو پڑے یہاں تک کہ ان کے آنسو کنکریوں پر گرنے لگے میں نے عرض کی' اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! جمعرات کا دن کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا۔ اسی دن نبی اکرم ﷺ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تھی۔ آپ نے حکم دیا (کاغذ قلم) میرے پاس لاؤ تاکہ میں تمہیں ایسی چیز لکھ دوں کہ تم لوگ میرے بعد گمراہی کا شکار نہیں ہو گے۔ حاضرین میں اس بارے میں بحث چھڑ گئی۔ حالانکہ نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھ کر بحث کرنا مناسب نہیں۔ بعض لوگوں نے کہا' اس فرمائش کی وجہ کیا ہے؟ کیا آپ (دنیا چھوڑ رہے ہیں) ہمیں نبی اکرم ﷺ سے پوچھنا چاہیے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے حال پر رہنے دو میں جس حال میں ہوں وہ بہتر ہے۔ میں تمہیں تین چیزوں کی وصیت کرتا ہوں مشرکین کو جزیرہ نما عرب سے نکال دینا (اسلامی تعلیمات کے حصول کے لئے آنے والے) وفود کا اسی طرح خیال رکھنا جیسے میں خیال رکھتا تھا۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تیسری بات بیان نہیں کی یا شاید کی تھی اور میں بھول گیا ہوں۔

4120-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ ثُمَّ جَعَلَ تَسِيْلُ دُمُوْعُهٗ حَتّٰى رَاَيْتُ عَلٰى خَدَّيْهِ كَاَنَّهَا نِظَامُ اللُّؤْلُؤِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوْنِىْ بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ اَوِ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ اَبَدًا فَقَالُوْا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے جمعرات کا دن' جمعرات کا دن بھی کیسا دن تھا؟ پھر

حدیث 4118- بخاری (2590) نسائی (3624) ابن حبان (6603) معجم کبیر (4990)

حدیث 4119- بخاری (114) احمد (1935) بیہقی (18527) ابویعلی (2409) معجم کبیر (12507)

ان کے آنسو بہنا شروع ہو گئے۔ میں نے ان کے رخساروں پر موتی کی لڑی کی طرح آنسو دیکھے۔ پھر وہ فرمانے لگے۔ نبی اکرم ﷺ نے (اس دن) یہ حکم دیا تھا میرے پاس شانے کی ہڈی اور دوات لاؤ یا شاید یہ فرمایا تھا کہ تختی اور دوات لاؤ میں تمہیں ایک ایسی چیز لکھ دوں گا کہ اس کے بعد تم کبھی بھی گمراہ نہیں ہو گے۔ حاضرین بولے بے شک اللہ کے رسول (یہ دنیا) چھوڑ رہے ہیں۔

4121-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوْنَ بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمُ الْقُرْاٰنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللّٰهِ فَاخْتَلَفَ اَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوْا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُوْلُ قَرِّبُوْا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُوْلُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا اَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاخْتِلَافَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ اَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذٰلِكَ الْكِتَابَ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ کے حجرہ مبارک میں چند لوگ موجود تھے۔ جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لاؤ! میں تمہیں ایسی چیز لکھ دوں کہ اس کے بعد تم گمراہ نہیں ہو گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' نبی اکرم ﷺ شدید تکلیف میں مبتلا ہیں اور تمہارے پاس قرآن موجود ہے تو ہمارے لئے اللہ کی کتاب کافی ہے۔ حاضرین میں بحث چھڑ گئی۔ بعض نے کہا کہ کوئی چیز لاؤ تا کہ نبی اکرم ﷺ تحریر لکھ دیں۔ تم اس کے بعد گمراہ نہیں ہو گے اور بعض نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی پیروی کی جب نبی اکرم ﷺ کے پاس ان کی بحث بڑھ گئی تو آپ نے حکم دیا۔ اُٹھ کے چلے جاؤ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہا کرتے تھے یہ کیسی افسوناک بات ہے کہ ان حضرات کے اختلاف اور بحث کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ جو لکھنا چاہتے تھے آپ نے وہ نہیں لکھا۔

كِتَابُ النَّذْرِ

نذر کے احکام

بَاب535: الْاَمْرِ بِقَضَاءِ النَّذْرِ

نذر پوری کرنے کا حکم

4122-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِهِ عَنْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا' ان کی والدہ کے ذمے ایک نذر تھی۔ جسے پورا کرنے سے پہلے ان کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی' تم ان کی طرف سے اس نذر کو پورا کر دو۔

4123-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ اللَّيْثِ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4124-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَنْهَانَا عَنِ النَّذْرِ وَيَقُولُ اِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَاِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' ہمیں نذر سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: وہ کسی (مصیبت' آزمائش' بیماری وغیرہ) کو ٹالتی نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعے کنجوس لوگوں سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

حدیث4122- بخاری (1852) ابوداؤد (3307) ترمذی (716) نسائی (2639) ابن ماجہ (1758) موطا (1007) احمد (1893) ابن حبان (3530) ابن خزیمہ (1953) مستدرک (5107) بیہقی (8012) ابویعلی (2383) معجم کبیر (748) دارقطنی (82)

حدیث4124- بخاری (6234) ابوداؤد (3287) ترمذی (1538) نسائی (3801) ابن ماجہ (2122) دارمی (2340) احمد (5592) ابن حبان (4375) مستدرک (7838) بیہقی (19891) ابویعلی (6355)

4125- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَّلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' نذر کسی چیز کو آگے یا پیچھے نہیں کرتی صرف اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4126- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَّإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نذر سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے' اس کے ذریعے (کوئی خاص) بھلائی حاصل نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4127- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4128- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَّإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' نذر نہ مانو کیونکہ وہ تقدیر کو نہیں ٹال سکتی۔ اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4129- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نذر ماننے سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے یہ تقدیر کو نہیں ٹال سکتی اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4130- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنِ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنِ اللهُ قَدَّرَهُ لَهُ وَلٰكِنِ النَّذْرُ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرَجُ بِذٰلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنِ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے ابن آدم کے مقدر میں جو چیز نہ لکھی ہو نذر

حدیث 4128- بخاری (6234) ابوداؤد (3287) ترمذی (1538) نسائی (3801) ابن ماجہ (2122) دارمی (2340) احمد (5592) ابن حبان (4375) مستدرک (7838) بیہقی (19891) ابو یعلیٰ (6355)

اسے انسان کے پاس نہیں لا سکتی۔ البتہ نذر تقدیر کے موافق ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے کنجوس سے مال نکل جاتا ہے۔ حالانکہ کنجوس یہ نہیں چاہتا کہ اس کا مال نکلے۔

4131-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4132-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ بَنِيْ عُقَيْلٍ فَاَسَرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ عُقَيْلٍ وَّاَصَابُوْا مَعَهُ الْعَضْبَاءَ فَاَتٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَثَاقِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَاَتَاهُ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ فَقَالَ بِمَ اَخَذْتَنِيْ وَبِمَ اَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ فَقَالَ اِعْظَامًا لِذٰلِكَ اَخَذْتُكَ بِجَرِيْرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفٍ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيْمًا رَقِيْقًا فَرَجَعَ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ قَالَ اِنِّيْ مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَاَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ اَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَاَتَاهُ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ قَالَ اِنِّيْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِيْ وَظَمْاٰنُ فَاَسْقِنِيْ قَالَ هٰذِهٖ حَاجَتُكَ فَفُدِيَ بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَاُسِرَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَاُصِيْبَتِ الْعَضْبَاءُ فَكَانَتِ الْمَرْاَةُ فِي الْوَثَاقِ وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيْحُوْنَ نَعَمَهُمْ بَيْنَ يَدَيْ بُيُوْتِهِمْ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَاَتَتِ الْاِبِلَ فَجَعَلَتْ اِذَا دَنَتْ مِنَ الْبَعِيْرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتّٰى تَنْتَهِيَ اِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِيْ عَجُزِهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَذِرُوْا بِهَا فَطَلَبُوْهَا فَاَعْجَزَتْهُمْ قَالَ وَنَذَرَتْ لِلّٰهِ اِنْ نَجَّاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِيْنَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوْا الْعَضْبَاءُ نَاقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّهَا نَذَرَتْ اِنْ نَجَّاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا نَذَرَتْ لِلّٰهِ اِنْ نَجَّاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَّلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ثقیف' بنو عقیل کے حریف تھے۔ ثقیف والوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ کو قید کر لیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بنو عقیل کے ایک شخص کو پکڑ لیا۔ جس کے ساتھ ''عضباء'' اونٹنی بھی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے پاس تشریف لائے وہ بندھا ہوا تھا وہ بولا اے محمد! آپ اسکے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا' کیا بات ہے؟ وہ بولا' آپ نے مجھے کیوں پکڑا ہے؟ اور حاجیوں سے آگے نکل جانے والی (عضباء' نامی اس اونٹنی کو) کیوں پکڑا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی عزت افزائی کرتے ہوئے جواب دیا۔ میں نے تمہیں تمہارے حلیف ثقیف کے بدلے میں پکڑا ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مڑ گئے تو اس نے آپ کو پکارا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مہربان اور نرم مزاج تھے۔ آپ واپس اس کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا' کیا بات ہے؟ وہ بولا میں مسلمان ہوں۔ آپ نے فرمایا' اگر یہ بات تم اس وقت کہتے جب تم اپنے معاملے کے مالک تھے۔

حدیث 4132- ابوداؤد (3316) دارمی (2505) احمد (19840) بیہقی (18023) دارقطنی (37)

تو تمہیں مکمل کامیابی نصیب ہوتی۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ مڑ گئے اس نے آپ کو پکارا اے محمد! اے محمد! آپ اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا' کیا بات ہے؟ وہ بولا میں بھوکا ہوں مجھے کچھ کھلائیے اور پیاسا ہوں مجھے کچھ پلائیے۔ آپ نے (اسے کھانے پینے کا سامان دیتے ہوئے) فرمایا' یہ تمہاری ضرورت کا سامان ہے' پھران دوصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بدلے میں فدیے کے طور پر (اس شخص کو رہا کر دیا گیا)

راوی کہتے ہیں پھر (دشمن نے) ایک انصاری خاتون اور ''عضباء'' اونٹنی کو (ثقیف والوں نے) قید کرلیا۔ اس عورت کو باندھ دیا گیا اور لوگ اپنے گھروں کے سامنے جانوروں کو کھلاتے پلاتے رہے۔ ایک رات اس عورت نے بندش سے نجات حاصل کی اور اونٹوں کے پاس آئی وہ جس اونٹ کے پاس آئی وہ آواز نکالتا۔ وہ اسے چھوڑ دیتی۔ یہاں تک کہ وہ ''عضباء'' کے پاس آئی تو اس نے کوئی آواز نہیں نکالی (راوی کہتے ہیں) وہ بہت اچھی اونٹنی تھی وہ عورت اس اونٹنی کی پشت پر بیٹھی اسے ایڑھ لگائی تو وہ چل پڑی۔ ثقیف والوں نے اسے غیر موجود پایا تو اس کا پیچھا کیا۔ لیکن اس عورت نے انہیں پیچھے چھوڑ دیا۔ اس عورت نے یہ نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے نجات عطا کی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔ جب وہ عورت مدینہ پہنچی لوگوں نے دیکھا تو بولے یہ تو نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی ''عضباء'' ہے۔ وہ عورت بولی کہ اس نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی سمیت نجات عطا کر دی تو وہ ضرور اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے اس اونٹنی کو اتنا بُرا بدلہ دیا ہے۔ اس نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی سمیت نجات عطا کر دی تو وہ اس اونٹنی کو ذبح کر دے گی' کسی گناہ سے متعلق نذر کو پورا نہیں کیا جاتا اور نہ ہی اس چیز سے متعلق نذر کو پورا کیا جاتا ہے جس کا انسان مالک نہ ہو۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' اللہ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

4133- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ كَانَتِ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَّكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ وَفِي حَدِيثِهِ اَيْضًا فَاَتَتْ عَلٰى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ وَّفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ وَهِيَ نَاقَةٌ مُدَرَّبَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں ایک مقام پر کچھ اختلاف ہے۔

4134- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى شَيْخًا يُهَادٰى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَّاَمَرَهُ اَنْ يَّرْكَبَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کا سہارا لے کر جا رہا تھا' آپ نے دریافت کیا' اسے کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے عرض کی' اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو تکلیف یہ اپنے آپ کو

حدیث 4134- بخاری (1766) ابوداؤد (3296) ترمذی (1536) نسائی (3852) ابن ماجہ (2135) دارمی (2335) احمد (2139)
ابن حبان (4382) ابن خزیمہ (3044) بیہقی (19896) ابویعلی (1753) معجم کبیر (11828)

دے رہا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہے۔ پھر آپ نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا۔

4135-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هٰذَا قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَابْنِ حُجْرٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان، ان کا سہارا لے کر چلا جا رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، اسے کیا ہوا ہے؟ اس کے بیٹوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! اس نے نذر مانی ہوئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑے میاں! سوار ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

4136-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4137-وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ حَافِيَةً فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میری بہن نے یہ نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں پیدل بیت اللہ تک جائے گی۔ اس نے مجھے کہا کہ میں اس کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کروں میں نے آپ سے یہ مسئلہ دریافت کیا' تو آپ نے جواب دیا اسے پیدل بھی چلنا چاہیے اور پھر سوار بھی ہو جانا چاہیے۔

4138-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُفَضَّلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ حَافِيَةً وَزَادَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی منقول ہے۔

4139-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4135- بخاری (1766) ابوداؤد (3296) ترمذی (1536) نسائی (3852) ابن ماجہ (2135) دارمی (2335) احمد (2139) ابن حبان (4382) ابن خزیمہ (3044) بیہقی (19896) ابویعلی (1753) معجم کبیر (11828)

حدیث 4137- بخاری (1767) ابوداؤد (3298) ترمذی (1536) نسائی (3814) ابن ماجہ (2134) دارمی (2334) احمد (2278) ابن خزیمہ (3045) بیہقی (19899) ابویعلی (2737) معجم کبیر (11828)

4140- وَحَدَّثَنِی هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ وَیُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَاَحْمَدُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ یُوْنُسُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ کَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ اَبِی الْخَیْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کَفَّارَةُ النَّذْرِ کَفَّارَةُ الْیَمِیْنِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

حدیث 4140- ابوداؤد (3323) ترمذی (1528) نسائی (3832) احمد (17339) بیہقی (19835) معجم کبیر (746)

کِتَابُ الْاَيْمَان

قسم سے متعلق احکام

بَاب536: النَّهْيِ عَنِ الْحَلْفِ بِغَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کے علاوہ کسی اور کے نام کی قسم اٹھانے کی ممانعت

4141-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا ذَاكِرًا وَّلَا آثِرًا

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسم اٹھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جس دن میں نے یہ بات سنی اس دن کے بعد کبھی بھی میں نے ان کی قسم نہیں اٹھائی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جان بوجھ کر یا کوئی بات بیان کرتے ہوئے یہ قسم اٹھانے سے منع کیا ہے۔

4142-وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ مَّا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلْ ذَاكِرًا وَّلَا آثِرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4143-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِاَبِيْهِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ يُوْنُسَ وَمَعْمَرٍ

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے والد کی قسم اٹھاتے ہوئے سنا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4144-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ

حدیث 4141- بخاری (3624) ابوداؤد (3248) ترمذی (1533) نسائی (3765) ابن ماجہ (2094) موطا (1020) داری (2341) احمد (112) ابن حبان (4357) بیہقی (19605) ابویعلی (5430) مجم کبیر (81)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِیْ رَكْبٍ وَّعُمَرُ يَحْلِفُ بِاَبِيْهِ فَنَادَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ چند سواروں میں موجود اپنے والد کی قسم اٹھا رہے تھے تو آپ نے انہیں بلند آواز سے پکارتے ہوئے کہا' خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے آباء کی قسم اٹھانے سے منع کیا ہے جو شخص قسم اٹھانا چاہتا ہو وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا پھر خاموش رہے۔

4145-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِیْ بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْكَرِيْمِ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ هٰذِهِ الْقِصَّةِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4146-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ اِلَّا بِاللّٰهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص قسم اُٹھانا چاہتا ہو وہ صرف اللہ کی قسم اٹھائے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) قریش اپنے آباء کی قسم اٹھایا کرتے تھے تو آپ نے حکم دیا اپنے آباء کی قسم نہ اٹھایا کرو۔

4147-حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِیْ حَلِفِهٖ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص قسم اٹھاتے ہوئے ''لات'' (نامی بت) کی قسم اٹھائے اسے کلمہ پڑھنا چاہیے اور جو اپنے ساتھی کو یہ کہے آؤ! میں تمہارے ساتھ جواء کھیلتا ہوں اسے صدقہ کرنا چاہیے۔

4148-وَحَدَّثَنِیْ سُوَيْدُ ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَحَدِيْثُ مَعْمَرٍ مِثْلُ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَیْءٍ وَّفِیْ حَدِيْثِ الْاَوْزَاعِیِّ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى قَالَ اَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ هٰذَا الْحَرْفُ يَعْنِیْ قَوْلَهٗ

حدیث 4147- بخاری (4579) ابوداؤد (3247) ترمذی (1545) نسائی (3375) ابن ماجہ (2096) موطا (1020) احمد (1590) ابن حبان (4364) ابن خزیمہ (45) مستدرک (167) بیہقی (666) ابویعلی (227) معجم کبیر (7031)

تَعَالٰی اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ لَا يَرْوِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَلِلزُّهْرِيِّ نَحْوٌ مِّنْ تِسْعِيْنَ حَدِيْثًا يَرْوِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشَارِكُهُ فِيْهِ اَحَدٌ بِاَسَانِيْدَ جِيَادٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جو 'لات' اور ''عزیٰ'' کی قسم اٹھائے، ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اسے کوئی چیز صدقہ کرنی چاہیے۔ امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: روایت کا یہ حصہ ''میں تمہارے ساتھ جوا کھیلتا ہوں'' اسے امام زہری کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کیا۔ امام مسلم رحمہ اللہ نے امام زہری کے بارے میں یہ بھی کہا ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نوے ایسی روایات نقل کی ہیں جو عمدہ اسناد کے ساتھ منقول ہیں لیکن ان کے علاوہ کسی اور نے نقل نہیں کی ہیں۔

4149-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوْا بِالطَّوَاغِيْ وَلَا بِآبَائِكُمْ

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بتوں اور اپنے آباء کی قسم نہ اٹھاؤ۔

بَاب537: نَدْبِ مَنْ حَلَفَ يَمِيْنًا فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا اَنْ يَّاْتِيَ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَّيُكَفِّرُ عَنْ يَمِيْنِهٖ

جو شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اسے اندازہ ہو کہ اس کی بجائے دوسرا کام کرنا زیادہ بہتر ہے تو اسے وہ بہتر کام کرنا چاہیے اور اپنی قسم کا کفارہ دینا چاہیے۔ ایسا کرنا مستحب ہے

4150-حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لِخَلَفٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِيْ مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُتِيَ بِاِبِلٍ فَاَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا اَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَحَلَفَ اَنْ لَّا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَاَتَوْهُ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَمَلَكُمْ وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ ثُمَّ اَرٰى خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں اپنے قبیلے کے چند افراد کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ہم آپ سے سواری کے جانور حاصل کرنا چاہتے تھے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری کے جانور نہیں دے سکتا۔ کیونکہ میرے پاس تمہیں دینے کے لئے جانور نہیں ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم کچھ عرصہ وہاں ٹھہرے رہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چند اونٹ پیش کئے گئے تو آپ نے سفید کوہان والے تین اونٹ ہمیں عطا کئے جب ہم واپس جانے لگے تو ہم میں سے کسی نے کہا: اللہ تعالیٰ ہمیں برکت نہیں دے گا۔ کیونکہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ہم نے سواری کی

حدیث4149- بخاری (3624) ابوداؤد (3248) ترمذی (1533) نسائی (3765) ابن ماجہ (2094) موطا (1020) دارمی (2341) احمد (112) ابن حبان (4357) مصنف (5743) بیہقی (19605) ابویعلیٰ (5430) طبرانی (81)

حدیث4150- بخاری (6249) ابوداؤد (46070) نسائی (3780) ابن ماجہ (2107) احمد (17125) ابن حبان (5) بیہقی (19592) ابویعلیٰ (3835) طبرانی (628)

درخواست کی تھی تو آپ نے یہ قسم اُٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری کے جانور نہیں دیں گے۔ لیکن پھر آپ نے ہمیں دے بھی دیئے' وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور آپ کو اس بات کی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سواری دی ہے۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا! تو میں جب بھی کوئی قسم اٹھاؤں گا اور پھر اس سے بہتر کوئی معاملہ دیکھوں گا تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کروں گا اور وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہے۔

4151-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَصْحَابِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ لَهُمُ الْحُمْلَانَ اِذْ هُمْ مَعَهُ فِيْ جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوْكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ اَصْحَابِيْ اَرْسَلُوْنِيْ اِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ عَلٰى شَيْءٍ وَّوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَلَا اَشْعُرُ فَرَجَعْتُ حَزِيْنًا مِنْ مَنْعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ مَخَافَةِ اَنْ يَكُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهِ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ اِلٰى اَصْحَابِيْ فَاَخْبَرْتُهُمُ الَّذِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَلْبَثْ اِلَّا سُوَيْعَةً اِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِيْ اَيْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ فَاَجَبْتُهُ فَقَالَ اَجِبْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْكَ فَلَمَّا اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ هٰذَيْنِ الْقَرِيْنَيْنِ وَهٰذَيْنِ الْقَرِيْنَيْنِ وَهٰذَيْنِ الْقَرِيْنَيْنِ لِسِتَّةِ اَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِيْنَئِذٍ مِّنْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ اِلٰى اَصْحَابِكَ فَقُلْ اِنَّ اللّٰهَ اَوْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ فَارْكَبُوْهُنَّ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَانْطَلَقْتُ اِلٰى اَصْحَابِيْ بِهِنَّ فَقُلْتُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَلٰكِنْ وَاللّٰهِ لَا اَدَعُكُمْ حَتّٰى يَنْطَلِقَ مَعِيْ بَعْضُكُمْ اِلٰى مَنْ سَمِعَ مَقَالَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ سَاَلْتُهُ لَكُمْ وَمَنْعَهُ فِيْ اَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ اِعْطَائَهُ اِيَّايَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا تَظُنُّوْا اَنِّيْ حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ فَقَالُوْا لِيْ وَاللّٰهِ اِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ وَّلَنَفْعَلَنَّ مَا اَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ اَبُوْ مُوْسٰى بِنَفَرٍ مِّنْهُمْ حَتّٰى اَتَوُا الَّذِيْنَ سَمِعُوْا قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْعَهُ اِيَّاهُمْ ثُمَّ اِعْطَائَهُمْ بَعْدُ فَحَدَّثُوْهُمْ بِمَا حَدَّثَهُمْ بِهٖ اَبُوْ مُوْسٰى سَوَآءً

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے ساتھیوں نے مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں ان کے لئے سواری کے جانور مانگوں، کیونکہ وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ''جیش عسرت'' یعنی ''غزوۂ تبوک'' میں شریک ہوئے تھے۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! میرے ساتھیوں نے مجھے آپ کی خدمت میں اس لئے بھیجا ہے' تاکہ آپ انہیں سواری کے جانور عطا کر دیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہاری سواری کے لئے کچھ عطا نہیں کروں گا۔ میں جس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت غصے کی حالت میں تھے۔ لیکن مجھے پتہ نہیں تھا۔ میں غمگین ہوکر واپس آ گیا۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے انکار کر دیا تھا اور مجھے یہ اندیشہ بھی تھا کہ آپ مجھ سے ناراض نہ ہو گئے ہوں۔ میں اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آیا اور انہیں نبی اکرم ﷺ کے جواب سے آگاہ کیا تھوڑی دیر کے بعد میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز سنی وہ بلند آواز میں پکار رہے تھے اے عبداللہ بن قیس! (ابوموسیٰ اشعری) میں نے انہیں جواب دیا تو وہ بولے نبی اکرم ﷺ تمہیں بلا رہے ہیں۔ تم وہاں جاؤ۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ جوڑا لو! یہ جوڑا لو! آپ نے چھ اونٹوں کے بارے میں یہ فرمایا جو آپ نے اسی وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے خریدے تھے (آپ نے فرمایا) [illegible] (یا شاید یہ فرمایا) اللہ کے رسول

نے یہ تمہیں عطا کئے ہیں۔ تم ان پر سوار ہو جاؤ۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں وہ اونٹ لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور میں نے کہا' اللہ کے رسول نے تمہاری سواری کے لئے یہ جانور عطا کئے ہیں لیکن اللہ کی قسم! میں تم میں سے چند افراد کو کسی ایسے شخص کے پاس لے کر جاؤں گا جس نے پہلی مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب سنا تھا' جب میں نے آپ سے' تم لوگوں کے لئے اونٹ مانگے تھے تو آپ نے منع کر دیا تھا لیکن اس کے بعد پھر آپ نے یہ عطا کر بھی دیئے۔ تم یہ نہ سمجھو کہ میں نے تمہیں کوئی ایسی بات بتائی ہے جو آپ نے ارشاد نہیں فرمائی۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ان لوگوں نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! تم ہمارے نزدیک سچے ہو لیکن تم جو چاہتے ہو ہم بھی وہ کر لیں گے۔

پھر حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ ان میں سے چند افراد کے ہمراہ ان لوگوں کے پاس گئے جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا جواب اور انکار سنا تھا اور پھر اس کے بعد (سواری کے جانور) عطا کر بھی دیئے تھے' ان لوگوں نے بھی (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کو) وہی بات بتائی جو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتائی تھی۔

4152-حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ اَيُّوبُ وَاَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ اَحْفَظُ مِنِّي لِحَدِيثِ اَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِي مُوسٰى فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ وَعَلَيْهَا لَحْمُ دَجَاجٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللّٰهِ اَحْمَرُ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِي فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ فَتَلَكَّا فَقَالَ هَلُمَّ فَاِنِّي قَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّي رَاَيْتُهُ يَاْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ اَنْ لَا اَطْعَمَهُ فَقَالَ هَلُمَّ اُحَدِّثْكَ عَنْ ذٰلِكَ اِنِّي اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْاَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ فَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ اِبِلٍ فَدَعَا بِنَا فَاَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰى قَالَ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اَغْفَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا يُبَارَكُ لَنَا فَرَجَعْنَا اِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا اَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ وَاِنَّكَ حَلَفْتَ اَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا اَفَنَسِيتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّي وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِينٍ فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا اِلَّا اَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا فَانْطَلِقُوا فَاِنَّمَا حَمَلَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ زہدم جرمی بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے انہوں نے کھانا منگوایا' جس میں مرغ کا گوشت موجود تھا' اسی دوران بنو تیم کا سرخ رنگت کا مالک' ایک شخص وہاں آیا جو آزاد شدہ غلاموں سے مشابہت رکھتا تھا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے کھانے کی دعوت دی تھی تو وہ ہچکچایا' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے' آؤ! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے وہ شخص بولا! میں نے اسے (مرغی کو) گندگی کھاتے ہوئے دیکھا تو مجھے یہ بہت برا لگا تو میں نے یہ قسم اٹھائی کہ میں اس کا گوشت نہیں کھاؤں گا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے' آگے آؤ! میں تمہیں اس کے بارے میں حدیث سناتا ہوں۔ ایک مرتبہ میں بنو اشعر سے تعلق رکھنے والے چند افراد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہم نے آپ سے' سواری کے جانور مانگے تو آپ نے جواب دیا' اللہ کی قسم! میں تمہیں سواریاں نہیں دوں گا اور نہ ہی میرے پاس سواریاں ہیں کہ میں تمہیں دوں۔ ہم کچھ عرصہ وہاں ٹھہرے رہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مال غنیمت کے اونٹ لائے گئے آپ نے ہمیں بلوایا اور سفید کوہان والے پانچ اونٹ ہمیں دینے کا حکم دیا جب ہم واپس آ رہے تھے تو ہمارے ایک ساتھی نے دوسرے سے کہا' ہماری وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم یاد نہیں رہی اسے لئے ہمیں برکت

نصیب نہیں ہوگی ہم لوگ واپس آپ کی خدمت میں آئے اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ ! ہم سواریاں مانگنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے اور آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواریاں عطا نہیں کریں گے۔ لیکن پھر آپ نے عطا کر دیں۔ یارسول اللہ ﷺ ! کیا آپ بھول گئے تھے؟

تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' اللہ کی قسم ! اگر اللہ نے چاہا تو میں جب کبھی کوئی قسم اٹھاؤں گا اور پھر یہ سمجھوں گا کہ اس پر عمل نہ کرنا زیادہ بہتر ہے تو میں وہ زیادہ بہتر کام سرانجام دوں گا۔ اور اس قسم کا کفارہ دوں گا' تم لوگ جاؤ کیونکہ یہ سواریاں تمہیں اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں۔

4153-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيْمِىِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِىِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ هٰذَا الْحَىِّ مِنْ جَرْمٍ وَّبَيْنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ وُدٌّ وَّاِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فِيْهِ لَحْمُ دَجَاجٍ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ زہدم جرمی بیان کرتے ہیں' قبیلہ جرم اور بنو اشعر کے درمیان محبت اور بھائی چارگی کا رشتہ تھا۔ ایک مرتبہ ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا۔ جس میں مرغی کا گوشت تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4154-وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيْمِىِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِىِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِىِّ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِىِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِىْ مُوْسٰى وَاقْتَصُّوْا جَمِيْعًا الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4155-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ يَعْنِى ابْنَ حَزْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا زَهْدَمٌ الْجَرْمِىُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِىْ مُوْسٰى وَهُوَ يَاْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فِيْهِ قَالَ اِنِّىْ وَاللّٰهِ مَا نَسِيْتُهَا

✧✧ زہدم جرمی بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ زائد ہیں اللہ کی قسم ! میں اسے بھولا نہیں ہوں۔

4156-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِىِّ عَنْ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ الْقَيْسِىِّ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَقَالَ مَا عِنْدِىْ مَا اَحْمِلُكُمْ وَاللّٰهِ مَا اَحْمِلُكُمْ ثُمَّ بَعَثَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ بُقْعِ الذُّرٰى فَقُلْنَا اِنَّا اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَحَلَفَ اَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَاَتَيْنَاهُ فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ اِنِّىْ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ اَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَتَيْتُ الَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سواریاں مانگنے کے لئے' ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: تمہیں دینے کے لئے میرے پاس سواریاں نہیں ہیں' اللہ کی قسم ! میں تمہاری سواریاں نہیں دوں گا۔ پھر نبی

اکرم ﷺ نے خاکی کوہان والے تین اونٹ ہمیں بھجوائے تو ہم نے یہ سوچا' جب ہم سواریاں مانگنے کے لئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے تو آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواریاں عطا نہیں کریں گے۔ ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب میں کوئی قسم اٹھالوں اور پھر یہ دیکھوں کہ اسے نہ کرنا زیادہ بہتر ہے تو میں وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہے۔

4157-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنَا اَبُو السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى قَالَ كُنَّا مُشَاةً فَاَتَيْنَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ بِنَحْوِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم پیدل تھے اس لئے سواریاں مانگنے کے لئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4158-حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَعْتَمَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوْا فَاَتَاهُ اَهْلُهُ بِطَعَامِهٖ فَحَلَفَ لَا يَاْكُلُ مِنْ اَجْلِ صِبْيَتِهٖ ثُمَّ بَدَا لَهٗ فَاَكَلَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِهَا وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص رات دیر تک نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود رہا۔ جب وہ گھر واپس پہنچا تو اس کے بچے سو چکے تھے۔ اس کی بیوی اس کے لئے کھانا لائی تو بچوں کی وجہ سے اس نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ کھانا نہیں کھائے گا۔ پھر اسے کچھ خیال آیا تو اس نے وہ کھانا کھالیا پھر جب وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر وہ یہ سمجھے کہ اسے پورا نہ کرنا زیادہ بہتر ہے تو اسے پورا نہ کرے اور اس کا کفارہ ادا کردے۔

4159-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَلْيَفْعَلْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص (کوئی کام کرنے) کی قسم اٹھائے اور پھر یہ سمجھے کہ دوسرا کام زیادہ بہتر ہے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ (زیادہ بہتر) کام کرلے۔

4160-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَّلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (کوئی کام کرنے) کی قسم اٹھائے اور پھر یہ سمجھے کہ دوسرا کام زیادہ بہتر ہے تو وہ زیادہ بہتر کام سرانجام دے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

حدیث 4158-بیہقی (19632)

4161-وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَفْعَلِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور تقدیم وتاخیر ہے۔

4162-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ جَاءَ سَائِلٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةً فِي ثَمَنِ خَادِمٍ أَوْ فِي بَعْضِ ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِي مَا أُعْطِيكَ إِلَّا دِرْعِي وَمِغْفَرِي فَأَكْتُبُ إِلَى أَهْلِي أَنْ يُعْطُوكَهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ فَغَضِبَ عَدِيٌّ فَقَالَ أَمَا وَاللّٰهِ لَا أُعْطِيكَ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ رَضِيَ فَقَالَ أَمَا وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى أَتْقَى لِلّٰهِ مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقْوَى مَا حَنَّثْتُ يَمِينِي

✧✧ تمیم بن طرفہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص عدی بن حاتم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک غلام کی قیمت یا شاید کچھ قیمت مانگی تو حضرت عدی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تمہیں دینے کے لئے میرے پاس صرف ''زرہ'' اور ''خود'' ہے۔ میں اپنے گھر والوں کو لکھ کر بھیجتا ہوں کہ وہ تمہیں کچھ دیں لیکن وہ شخص راضی نہ ہوا۔ حضرت عدی رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا وہ بولے۔

اللہ کی قسم! میں تمہیں کچھ نہیں دوں گا تو وہ شخص (گھر والوں سے وصول کرنے پر) راضی ہوگیا۔ حضرت عدی رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا تو میں اپنی قسم نہ توڑتا (آپ نے ارشاد فرمایا ہے) جو شخص کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اسے محسوس ہو کر دوسرا کام زیادہ پرہیزگاری پر مشتمل ہے تو اسے پرہیزگاری والا کام سرانجام دینا چاہیے۔

4163-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اسے محسوس ہو کہ دوسرا کام زیادہ بہتر ہے۔ تو وہ بہتر کام سرانجام دے اور اپنی قسم کو ترک کردے۔

4164-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

✧✧ حضرت عدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر کوئی زیادہ بہتر کام دیکھے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ زیادہ بہتر کام کرے۔

4165-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4162- ابن ماجہ (87) دارمی (2345) ابن حبان (4346) مستدرک (7824) بیہقی (19633) معجم کبیر (226)

4166-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَّاَتَاهُ رَجُلٌ يَّسْاَلُهُ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَقَالَ تَسْاَلُنِيْ مِائَةَ دِرْهَمٍ وَّاَنَا ابْنُ حَاتِمٍ وَّاللّٰهِ لَا اُعْطِيكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ ثُمَّ رَاٰى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ

✧✧ تمیم بن طرفہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ایک سو درہم مانگے۔ حضرت عدی رضی اللہ عنہ بولے۔ میں حاتم طائی کا بیٹا ہوں اور تم نے مجھ سے صرف ایک سو درہم مانگے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں وہ دوں گا۔ پھر حضرت عدی رضی اللہ عنہ بولے۔ اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا (تو میں تمہیں یہ رقم نہ دیتا آپ نے ارشاد فرمایا ہے) جو شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اس سے زیادہ بہتر کام دیکھے تو وہ زیادہ بہتر کام سرانجام دے۔

4167-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْز حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيْمَ بْنَ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَزَادَ وَلَكَ اَرْبَعُ مِائَةٍ فِيْ عَطَائِيْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں (حضرت عدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) تم میرے دینے پر (بغیر مانگے) چار سو درہم لے لو۔

4168-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا وَاِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا وَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ قَالَ اَبُوْ اَحْمَدَ الْجُلُوْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا۔ اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! حکومت نہ مانگنا۔ کیونکہ اگر تمہارے مانگنے سے تمہیں حکومت ملی تو تمہیں حکومت کے سپرد کر دیا جائے گا اور اگر تمہارے مانگے بغیر حکومت ملی تو (فرائض کی ادائیگی میں) تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم (کوئی کام کرنے) کی قسم اٹھاؤ اور پھر دوسرے کام کو اس سے زیادہ بہتر محسوس کرو تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور اس کام کو سرانجام دو جو زیادہ بہتر ہے۔

4169-حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ وَمَنْصُوْرٍ وَّحُمَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَّهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ فِيْ اٰخَرِيْنَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ اَبِيْهِ ذِكْرُ الْاِمَارَةِ

حدیث 4168- بخاری (6248) ابوداؤد (2929) ترمذی (1529) ابن ماجہ (87) دارمی (2346) احمد (20635) ابن حبان (4348) مستدرک (7824) بیہقی (19626) ابویعلی (1516) معجم کبیر (226)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب538: يَمِيْنِ الْحَالِفِ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

حلف لینے والا جو نیت کرے حلف اٹھانے والے کی وہی قسم ہوگی

4170-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ وَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُكَ عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ وَ قَالَ عَمْرٌو يُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہاری قسم وہی ہے جس کی تمہارا ساتھی تصدیق کرے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''علیہ'' کی بجائے ''بہ'' لفظ منقول ہے۔

4171-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِيْنُ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قسم، حلف لینے والے کی نیت کے مطابق ہوتی ہے۔

بَاب539: الْاِسْتِثْنَاءِ

(قسم میں) استثناء (یعنی انشاء اللہ کہنا)

4172-حَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِىُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِى الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِسُلَيْمَانَ سِتُّوْنَ امْرَاَةً فَقَالَ لَاَطُوْفَنَّ عَلَيْهِنَّ اللَّيْلَةَ فَتَحْمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ فَتَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ اِلَّا وَاحِدَةٌ فَوَلَدَتْ نِصْفَ اِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ اسْتَثْنٰى لَوَلَدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' حضرت سلیمان علیہ السلام کی ۹۰ بیویاں تھیں۔ وہ بولے آج رات میں ان میں سے ہر ایک کے ساتھ صحبت کروں گا۔ ان میں سے ہر ایک حاملہ ہوگی اور ان میں سے ہر ایک شہسوار لڑکے کو جنم دے گی۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کیا کرے گا (نبی اکرم فرماتے ہیں:) ان میں ایک اہلیہ حاملہ ہوئی اور اس نے ایسے بچے کو جنم دیا جس کی خلقت مکمل نہیں تھی۔ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اگر حضرت سلیمان انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان میں سے ہر ایک شہسوار لڑکے کو جنم دیتی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔

4173-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ نَبِىُّ اللّٰهِ لَاَطُوْفَنَّ

حدیث4170-ابن ماجہ(2120)دارمی(2349)مستدرک(7834)بیہقی(19820)دارقطنی(10)

حدیث4172-بخاری(2664)نسائی(3831) [illegible] (7127) [illegible]

اللَّيْلَةَ عَلٰى سَبْعِيْنَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ تَاْتِيْ بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ اَوِ الْمَلَكُ قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَلَمْ تَاْتِ وَاحِدَةٌ مِّنْ نِسَآئِهٖ اِلَّا وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لَّهٗ فِيْ حَاجَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ کے نبی حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے ایک دن یہ کہا: آج رات میں اپنی تمام' ستر بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا اور وہ سب بیٹوں کو جنم دیں گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے ان کے ساتھی (راوی کو شک ہے) یا شاید کسی فرشتے نے ان سے کہا: انشاء اللہ کہہ دیجئے انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا اور بھول گئے۔ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک کے ہاں بچہ پیدا ہوا جس کی خلقت نامکمل تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور ان کی خواہش بھی پوری ہو جاتی۔

4174- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ اَوْ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4175- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ لَاُطِيْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى سَبْعِيْنَ امْرَاَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقِيْلَ لَهٗ قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ فَاَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَاَةٌ وَّاحِدَةٌ نِصْفَ اِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِّحَاجَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلیمان بن داؤد نے یہ کہا: آج رات میں اپنی ستر بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا اور ان میں سے ہر ایک لڑکے کو جنم دے گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان سے کہا گیا: انشاء اللہ کہہ دیجئے انہوں نے نہیں کہا اور اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی۔ ان کی صرف ایک بیوی کے ہاں نامکمل بچہ پیدا ہوا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور ان کی خواہش بھی پوری ہو جاتی۔

4176- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ لَاَطُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِيْنَ امْرَاَةً كُلُّهَا تَاْتِيْ بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيْعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَاَةٌ وَّاحِدَةٌ فَجَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَّايْمُ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُرْسَانًا اَجْمَعُوْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' حضرت سلیمان بن داؤد نے کہا: آج رات میں اپنی نوے بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا اور ان میں سے ہر ایک شہسوار کو جنم دے گی جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان کے ساتھی نے ان سے کہا' انشاء اللہ کہہ دیجئے' انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا' ان تمام بیویوں کے ساتھ صحبت کی' ان سب میں سے صرف ایک حاملہ ہوئی اور

اس نے بھی ایک نامکمل بچے کو جنم دیا۔

(نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے (تو ان کے ہاں اتنے ہی بیٹے ہوتے) وہ سب شہسوار ہوتے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

4177- وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ كُلُّهَا تَحْمِلُ غُلَامًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، وہ سب (بیویاں) لڑکوں کو جنم دیتی اور وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

بَاب 540: النَّهْيِ عَنِ الْاِصْرَارِ عَلَى الْيَمِينِ فِيمَا يَتَاَذَّى بِهِ اَهْلُ الْحَالِفِ مِمَّا لَيْسَ بِحَرَامٍ

ایسی قسم پر اصرار کرنا منع ہے جس کی وجہ سے قسم اٹھانے والے کے اہل خانہ کو اذیت ہو، بشرطیکہ اس کا تعلق حرام کے ساتھ نہ ہو

4178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاَنْ يَلَجَّ اَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي اَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنی اہلیہ کے بارے میں جو شخص اپنی قسم پر اصرار کرے وہ اللہ کے نزدیک اس بات سے زیادہ گناہ گار ہے (کہ وہ اس قسم کو توڑ کر) اللہ تعالیٰ نے اس کا جو کفارہ مقرر کردیا وہ ادا کردے۔

بَاب 541: نَذْرِ الْكَافِرِ وَمَا يَفْعَلُ فِيهِ اِذَا اَسْلَمَ

کافر کی نذر (کا حکم) جب وہ مسلمان ہو جائے تو اس نذر کے بارے میں کیا کرے

4179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَاَوْفِ بِنَذْرِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ میں ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کرو۔

4180- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ

حدیث 4178- ابن ماجہ (2114) مستدرک (7828)

حدیث 4179- بخاری (1927) ابوداؤد (2474) ترمذی (1539) نسائی (3820) ابن ماجہ (1772) دارمی (2333) احمد (255) ابن حبان (4379) ابن خزیمہ (2228) مستدرک (1604) بیہقی (8369) ابویعلیٰ (254) دارقطنی (1)

ابنِ عُمَرَ و قَالَ حَفصٌ مِّنْ بَيْنِهِمْ عَنْ عُمَرَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَمَّا اَبُوْ اُسَامَةَ وَالثَّقَفِيُّ فَفِيْ حَدِيْثِهِمَا اعْتِكَافُ لَيْلَةٍ وَّاَمَّا فِيْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ فَقَالَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ حَفْصٍ ذِكْرُ يَوْمٍ وَّلَا لَيْلَةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ایک روایت میں،دن کے اعتکاف کا،دوسری میں رات کے اعتکاف کا اور تیسری میں دن، رات کسی کا بھی ذکر نہیں ہے۔

4181-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ اَنَّ اَيُّوْبَ حَدَّثَهُ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ بَعْدَ اَنْ رَجَعَ مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرٰى قَالَ اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ فَلَمَّا اَعْتَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَصْوَاتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ اَعْتَقَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقَالُوْا اَعْتَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اذْهَبْ اِلٰى تِلْكَ الْجَارِيَةِ فَخَلِّ سَبِيْلَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، آپ اس وقت ''جعرانہ'' میں موجود تھے اور طائف سے واپس تشریف لائے تھے (عرض کی) یارسول اللہ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک دن کا اعتکاف کروں گا آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جاؤ اور ایک دن کا اعتکاف کرلو!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مال ''خمس'' میں سے ایک کنیز عطا کی تھی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیدیوں کو آزاد کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ کے رسول نے ہمیں آزاد کر دیا ہے تو دریافت کیا' یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ اللہ کے رسول نے انہیں آزاد کر دیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو) حکم دیا' اے عبداللہ! اس کنیز کے پاس جاؤ اور اسے بھی آزاد کردو۔

4182-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ مِنْ حُنَيْنٍ سَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اعْتِكَافِ يَوْمٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ حنین سے واپس تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے نذر کے بارے میں دریافت کیا جو انہوں نے' مسجد حرام میں ایک دن کے اعتکاف کے لیے، زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4183-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ عُمْرَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ فَقَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ مِنْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ نَذَرَ اعْتِكَافَ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ وَّمَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے "جعرانہ" سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمرے کا ذکر کیا گیا تو وہ بولے آپ نے وہاں سے کوئی عمرہ نہیں کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی نذر مانی تھی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4184-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فِي النَّذْرِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا جَمِيْعًا اعْتِكَافُ يَوْمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ان تمام روایات میں ایک دن کے اعتکاف کا ذکر ہے۔

بَاب542: صُحْبَةِ الْمَمَالِيكِ

مملوک (غلاموں اور کنیزوں) کے ساتھ برتاؤ

4185-حَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ اَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَقَدْ اَعْتَقَ مَمْلُوْكًا قَالَ فَاَخَذَ مِنَ الْاَرْضِ عُوْدًا اَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا فِيْهِ مِنَ الْاَجْرِ مَا يَسْوَى هٰذَا اِلَّا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَطَمَ مَمْلُوْكَهُ اَوْ ضَرَبَهُ فَكَفَّارَتُهُ اَنْ يُّعْتِقَهُ

✧✧ زاذان بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے ایک غلام آزاد کیا اور پھر زمین سے عود یا کوئی اور چیز اٹھا کر بولے۔اس میں اس چیز کے برابر بھی ثواب نہیں ہے۔لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اپنے مملوک (غلام یا کنیز) کو تھپڑ مارے یا مارے پیٹے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

4186-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَعَا بِغُلَامٍ لَهُ فَرَاٰى بِظَهْرِهٖ اَثَرًا فَقَالَ لَهُ اَوْجَعْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَاَنْتَ عَتِيْقٌ قَالَ ثُمَّ اَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْاَرْضِ فَقَالَ مَا لِيْ فِيْهِ مِنَ الْاَجْرِ مَا يَزِنُ هٰذَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَاْتِهٖ اَوْ لَطَمَهُ فَاِنَّ كَفَّارَتَهُ اَنْ يُّعْتِقَهُ

✧✧ زاذان بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے ایک غلام کو بلایا اس کی پشت پر (مار پیٹ یا وزن وغیرہ اٹھانے) کے نشانات دیکھے دریافت کیا، میں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے؟ اس نے جواب دیا' نہیں! تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم آزاد ہو' پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین سے کوئی چیز اٹھا کر کہا: مجھے اس میں اس چیز کے وزن کے برابر بھی اجر نہیں ملے گا۔لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے اپنے غلام کو کسی قصور کے بغیر مارا یا طمانچہ لگایا تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

4187-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ بِاِسْنَادِ شُعْبَةَ وَاَبِيْ عَوَانَةَ اَمَّا حَدِيْثُ ابْنِ مَهْدِيٍّ فَذَكَرَ فِيْهِ حَدًّا لَمْ يَاْتِهٖ وَفِيْ حَدِيْثِ

حدیث 4185-ابوداؤد (5168) ترمذی (1542) احمد (5784) مستدرک (5280) بیہقی (15574) معجم کبیر (13294)

وَكِيعٍ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَدَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی منقول ہے۔

4188-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا فَهَرَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِىْ فَدَعَاهُ وَدَعَانِىْ ثُمَّ قَالَ امْتَثِلْ مِنْهُ فَعَفَا ثُمَّ قَالَ كُنَّا بَنِىْ مُقَرِّنٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا اِلَّا خَادِمٌ وَّاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا اَحَدُنَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْتِقُوْهَا قَالُوْا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلْيَسْتَخْدِمُوْهَا فَاِذَا اسْتَغْنَوْا عَنْهَا فَلْيُخَلُّوْا سَبِيْلَهَا

✧✧ معاویہ بن سوید بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے غلام کو تھپڑ مارا اور پھر بھاگ گیا ظہر سے کچھ دیر پہلے میں واپس آیا اور اپنے والد کے پیچھے نماز ادا کی۔ انہوں نے اس غلام کو بلایا اور مجھے بھی بلایا اور پھر اس سے کہا: اس سے بدلہ لو! غلام نے معاف کر دیا۔ حضرت سوید رضی اللہ عنہ بولے، ہم' بنو مقرن، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہمارے پاس صرف ایک غلام تھا۔ ہم میں سے کسی ایک نے اسے تھپڑ مار دیا اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے حکم دیا اسے آزاد کر دو! لوگوں نے عرض کی، ان لوگوں کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور خادم نہیں ہے تو آپ نے فرمایا کہ اسی سے خدمت لیتے رہیں جب اس سے بے نیاز ہو جائیں (یعنی کوئی اور غلام مل جائے) تو اسے آزاد کر دیں۔

4189-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَّهُ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَجَزَ عَلَيْكَ اِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا لَقَدْ رَاَيْتُنِىْ سَابِعَ سَبْعَةٍ مِّنْ بَنِىْ مُقَرِّنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ اِلَّا وَاحِدَةٌ لَطَمَهَا اَصْغَرُنَا فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُعْتِقَهَا

✧✧ ہلال بیان کرتے ہیں' ایک بوڑھے نے تیزی میں اپنے غلام کو تھپڑ مار دیا تو حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تمہیں اس کے چہرے کے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں ملی (جہاں تھپڑ مارتے) مجھے یاد ہے میں مقرن کا ساتواں بیٹا ہوں ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا۔ ہمارے سب سے چھوٹے بھائی نے اسے تھپڑ مار دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ اس غلام کو آزاد کر دیں۔

4190-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا نَبِيْعُ الْبَزَّ فِىْ دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ اَخِى النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ مِّنَّا كَلِمَةً فَلَطَمَهَا فَغَضِبَ سُوَيْدٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ اِدْرِيْسَ

✧✧ ہلال بیان کرتے ہیں' ہم نے' نعمان بن مقرن کے بھائی، سوید بن مقرن کے گھر میں' کپڑا فروخت کیا ان کی کنیز باہر آئی اور اس نے کسی شخص کو کوئی بات کہی تو اس شخص نے اس کنیز کو تھپڑ مار دیا تو حضرت سوید رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4191-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا

حدیث 4188- ابوداؤد (5168) ترمذی (1542) احمد (4784) مستدرک (5280) بیہقی (15574) معجم کبیر (13294)

اسْمُكَ قُلْتُ شُعْبَةُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ الْعِرَاقِيُّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ أَنَّ جَارِيَةً لَهُ لَطَمَهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدٌ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ إِخْوَةٍ لِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا خَادِمٌ غَيْرُ وَاحِدٍ فَعَمَدَ أَحَدُنَا فَلَطَمَهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهُ

✧✧ سوید بن مقرن کے بارے میں منقول ہے ان کی کنیز کو کسی نے تھپڑ مار دیا تو سوید نے اس سے کہا' کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ چہرہ قابلِ احترام ہے مجھے یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم سات بھائی تھے اور ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا ہم میں سے کسی ایک نے اسے تھپڑ مار دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس (غلام) کو آزاد کر دیں۔

4192-وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4193-حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ فَلَمْ أَفْهَمِ الصَّوْتَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي فَقَالَ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا بَعْدَهُ أَبَدًا

✧✧ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں غلام کو چابک کے ذریعے مار رہا تھا میں نے اپنے پیچھے آواز سنی اے ابومسعود! جان لو! غصے کی شدت کی وجہ سے میں آواز نہیں پہچان سکا۔ جب وہ میرے قریب آئے تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے آپ فرما رہے تھے: اے ابومسعود! جان لو! اے ابومسعود! جان لو! (حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے اپنے ہاتھ سے چابک پھینک دیا آپ نے فرمایا: اے ابومسعود! جان لو! تم اس غلام پر جتنی قدرت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ تم پر قدرت رکھتا ہے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے عرض کی' آئندہ میں کبھی کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔

4194-وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ الْوَاحِدِ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ فَسَقَطَ مِنْ يَدِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، آپ کی ہیبت کی وجہ سے میرے ہاتھ سے چابک چھوٹ گیا۔

4195-وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ

حدیث 4192-ابوداؤد (5168) ترمذی (1542) احمد (4784) مستدرک (5280) بیہقی (15574) معجم کبیر (13294)

مِنكَ عَلَيهِ فَالتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَقُلتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هُوَ حُرٌّ لِوَجهِ اللّٰهِ فَقَالَ أَمَا لَوْ لَمْ تَفعَلْ لَلَفَحَتكَ النَّارُ أَوْ لَمَسَّتكَ النَّارُ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے غلام کو مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے یہ آواز سنی اے ابومسعود! یہ بات جان لو! تم اس پر جتنی قدرت رکھتے ہو۔ اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! اللہ کی رضا کے حصول کے لئے (یہ غلام میری طرف سے) آزاد ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرتے تو تمہیں جہنم کی آگ جلا دیتی۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ فرمایا "چھو لیتی"۔

4196-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ كَانَ يَضْرِبُ غُلَامَهٗ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ قَالَ فَجَعَلَ يَضْرِبُهٗ فَقَالَ اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ فَتَرَكَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اَللّٰهُ اَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَاَعْتَقَهٗ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے اپنے غلام کو مارنا شروع کیا تو غلام یہ کہنے لگا' میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے اسے پھر مارا تو وہ بولا: میں اللہ کے رسول کی پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے اسے چھوڑ دیا۔ نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس پر جتنی قدرت رکھتے ہو، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے اس غلام کو آزاد کر دیا۔

4197-وَحَدَّثَنِيْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهٗ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ البتہ اس میں غلام کے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے اور اللہ کے رسول کی پناہ مانگنے کا ذکر نہیں ہے۔

4198-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ ابْنُ غَزْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ نُعْمٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوْكَهٗ بِالزِّنَا يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مملوک (غلام یا کنیز) پر زنا کی تہمت لگائے قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی ماسوائے اس کے' کہ حقیقت وہی ہو جو اس نے بیان کی ہے۔

4199-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّ التَّوْبَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ میں نے حضرت ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) جو نبی التوبہ ہیں کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حدیث 4198- بخاری (6466) ابوداؤد (5165) ترمذی (1947) احمد (9563) بیہقی (15575) دارقطنی (33)

4200-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَرْنَا بِاَبِىْ ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ وَّعَلٰى غُلَامِهِ مِثْلُهٗ فَقُلْنَا يَا اَبَا ذَرٍّ لَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حُلَّةً فَقَالَ اِنَّهٗ كَانَ بَيْنِىْ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِّنْ اِخْوَانِىْ كَلَامٌ وَّكَانَتْ اُمُّهٗ اَعْجَمِيَّةً فَعَيَّرْتُهٗ بِاُمِّهٖ فَشَكَانِىْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ امْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ سَبَّ الرِّجَالَ سَبُّوْا اَبَاهُ وَاُمَّهٗ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ امْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ هُمْ اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَاَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَّا تَلْبَسُوْنَ وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِيْنُوْهُمْ

✧✧ معرور بن سوید بیان کرتے ہیں ''ربذہ'' کے مقام پر ہمارا گزر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا تو انہوں نے جیسے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان کے غلام نے بھی ویسے ہی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ہم نے عرض کی: اے ابوذر! اگر آپ ان دونوں کپڑوں کو ملا لیتے تو ایک ''حلہ'' تیار ہو جاتا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بولے میرے اور میرے ایک بھائی کے درمیان لڑائی ہوگئی اس کی ماں عجمی تھی میں نے اسے اس کی ماں کی وجہ سے شرمندہ کیا۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں میری شکایت لگائی تو آپ نے فرمایا: اے ابوذر! تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کے اثرات موجود ہیں۔ یہ تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت کیا ہے انہیں وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو انہیں اس کام کا مکلف نہ کرو جو یہ نہ کر سکتے ہوں اور اگر ایسا کوئی کام ہو تو تم خود ان کی مدد کرو۔

4201-وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ وَّاَبِىْ مُعَاوِيَةَ بَعْدَ قَوْلِهٖ اِنَّكَ امْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ قُلْتُ عَلٰى حَالِ سَاعَتِىْ مِنَ الْكِبَرِ قَالَ نَعَمْ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ نَعَمْ عَلٰى حَالِ سَاعَتِكَ مِنَ الْكِبَرِ وَفِىْ حَدِيْثِ عِيْسٰى فَاِنْ كَلَّفَهٗ مَا يَغْلِبُهٗ فَلْيَبِعْهُ وَفِىْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ فَلْيَبِعْهُ وَلَا فَلْيُعِنْهُ انْتَهٰى عِنْدَ قَوْلِهٖ وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلِبُهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کے اثرات موجود ہیں۔ میں نے عرض کی' اس بڑھاپے میں بھی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور ایک روایت میں ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! اس بڑھاپے کے عالم میں بھی' ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' اگر انہیں کوئی مشکل کام دے تو انہیں فروخت کر دے۔ ایک روایت میں ہے' ان کی مدد کرے' ایک روایت میں انہیں فروخت کرنے یا ان کی مدد کرنے کا ذکر نہیں ہے اور اسی بات پر روایت ختم ہو جاتی ہے کہ انہیں کوئی مشکل کام نہ دے۔

4202-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَّاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَّعَلٰى غُلَامِهٖ مِثْلُهَا فَسَاَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ فَذَكَرَ اَنَّهٗ سَابَّ رَجُلًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَيَّرَهٗ بِاُمِّهٖ قَالَ فَاَتَى الرَّجُلُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ امْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ اِخْوَانُكُمْ وَخَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ

حدیث 4200- بخاری (30) ابوداؤد (5158) دارمی (2403) احمد (21468) ابن حبان (4643) بیہقی (15553)

اللّٰہُ تَحْتَ اَیْدِیکُمْ فَمَنْ کَانَ اَخُوْہُ تَحْتَ یَدَیْہِ فَلْیُطْعِمْہُ مِمَّا یَاْکُلُ وَلْیُلْبِسْہُ مِمَّا یَلْبَسُ وَلَا تُکَلِّفُوْھُمْ مَا یَغْلِبُھُمْ فَاِنْ کَلَّفْتُمُوْھُمْ فَاَعِیْنُوْھُمْ عَلَیْہِ

✧✧ معرور بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے ''حلہ'' پہنا ہوا تھا اور ان کے غلام نے بھی اسی طرح کا ''حلہ'' پہنا ہوا تھا۔ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، انہوں نے ایک صاحب کو برا بھلا کہا اور اسے ماں کی گالی دی وہ صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے) کہا: تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ یہ تمہارے بھائی اور خادم ہیں انہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت کیا ہے۔ لہٰذا جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو وہ اسے وہی کچھ کھلائے جو خود کھاتا ہے اور وہی کچھ پہنائے جو خود پہنتا ہے اور انہیں ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو وہ نہ کر سکتے ہوں اور اگر ایسا کوئی کام ہو تو تم بھی ان کی مدد کرو۔

4203-وَحَدَّثَنِی اَبُو الطَّاھِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُکَیْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَہُ عَنِ الْعَجْلَانِ مَوْلٰی فَاطِمَۃَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ لِلْمَمْلُوْکِ طَعَامُہٗ وَکِسْوَتُہٗ وَلَا یُکَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا یُطِیْقُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' غلاموں کو کھانا اور لباس ملنا چاہیے اور انہیں وہی کام سونپا جائے جو وہ کر سکتے ہیں۔

4204-وَحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ مُوْسٰی بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا صَنَعَ لِاَحَدِکُمْ خَادِمُہٗ طَعَامَہٗ ثُمَّ جَائَہٗ بِہٖ وَقَدْ وَلِیَ حَرَّہٗ وَدُخَانَہٗ فَلْیُقْعِدْہُ مَعَہٗ فَلْیَاْکُلْ فَاِنْ کَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوْھًا قَلِیْلًا فَلْیَضَعْ فِیْ یَدِہٖ مِنْہُ اُکْلَۃً اَوْ اُکْلَتَیْنِ قَالَ دَاوٗدُ یَعْنِیْ لُقْمَۃً اَوْ لُقْمَتَیْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی کا خادم اس کے لئے کھانا تیار کر کے اس کے پاس لائے اس نے اس کی گرمی اور دھواں برداشت کیا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ اس خادم کو اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے اور اگر کھانا بہت تھوڑا ہو تو اس کے ہاتھ میں ایک یا دو لقمے رکھ دے۔

4205-حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا نَصَحَ لِسَیِّدِہٖ وَاَحْسَنَ عِبَادَۃَ اللّٰہِ فَلَہٗ اَجْرُہٗ مَرَّتَیْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی غلام اپنے آقا کی اچھی طرح خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی اچھی طرح عبادت کرے تو اسے دوگنا اجر ملتا ہے۔

4206-وَحَدَّثَنِی زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَھُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ

حدیث 4203- موطا (1769) احمد (7358) ابن حبان (4313) بیہقی (15551)

حدیث 4204- بخاری (2418) ابوداؤد (3846) ترمذی (1853) ابن ماجہ (3829) دارمی (2073) احمد (4266) بیہقی (15558) ابویعلی (6320)

حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ کُلُّھُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ھَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدِ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ جَمِیْعًا عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4207-حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاھِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ ابْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُوْلُ قَالَ اَبُوْھُرَیْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوْكِ الْمُصْلِحِ اَجْرَانِ وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ بِیَدِهٖ لَوْلَا الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ اُمِّیْ لَاَحْبَبْتُ اَنْ اَمُوْتَ وَاَنَا مَمْلُوْكٌ قَالَ وَبَلَغَنَا اَنَّ اَبَا ھُرَیْرَةَ لَمْ یَکُنْ یَحُجُّ حَتّٰی مَاتَتْ اُمُّهٗ لِصُحْبَتِھَا قَالَ اَبُو الطَّاھِرِ فِیْ حَدِیْثِهٖ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ وَلَمْ یَذْکُرِ الْمَمْلُوْكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نیک غلام کو دو گنا اجر ملے گا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ' حج اور والدہ کی خدمت (کے احکام نہ ہوتے) تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں اس حالت میں مروں کہ میں ایک غلام ہوں (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس وقت تک (نفلی) حج نہیں کیا جب تک ان کی والدہ کا انتقال نہیں ہو گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنی والدہ کی خدمت کیا کرتے تھے۔ (یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے اور اس میں ایک لفظ کم ہے)

4208-وَحَدَّثَنِیْهِ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْصَفْوَانَ الْاُمَوِیُّ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ یَذْکُرْ بَلَغَنَا وَمَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کا بیان منقول نہیں ہے۔

4209-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَدَّی الْعَبْدُ حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِیْهِ کَانَ لَهٗ اَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّثْتُھَا کَعْبًا فَقَالَ کَعْبٌ لَیْسَ عَلَیْهِ حِسَابٌ وَّلَا عَلٰی مُؤْمِنٍ مُزْھِدٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی غلام اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرے اور اپنے آقا کا حق ادا کرے تو اسے دو اجر ملتے ہیں (راوی کہتے ہیں) میں نے یہ حدیث کعب کو سنائی تو کعب نے کہا: اس غلام اور جو مومن دنیا سے بے رغبت ہو ان سے حساب نہیں لیا جائے گا۔

4210-وَحَدَّثَنِیْهِ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4207- بخاری (2410) احمد (9213) بیہقی (15587)

حدیث 4209- بخاری (97) ترمذی (1116) نسائی (3344) ابن ماجہ (1777) احمد (4799) ابن حبان (4312) بیہقی (7019) معجم کبیر (7856)

4211-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوْكِ اَنْ يُّتَوَفّٰى يُحْسِنُ عِبَادَةَ اللّٰهِ وَصَحَابَةَ سَيِّدِهٖ نِعِمَّا لَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' وہ غلام کتنا اچھا ہے جو اس حالت میں انتقال کرے کہ وہ اچھی طرح سے، اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اپنے آقا کی خدمت کرتا رہا ہو وہ کتنا اچھا ہے۔

4212-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهٗ فِيْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهٗ مَالٌ يَّبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيْمَةَ الْعَدْلِ فَاَعْطٰى شُرَكَائَهٗ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے کسی مشترکہ غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت جتنے برابر ہو تو وہ اس کی مناسب قیمت لگا کر باقی حصہ داروں کو ان کا حصہ دے گا اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد ہو جائے گا ورنہ جو حصہ اس نے آزاد کیا ہے۔ صرف وہی حصہ آزاد ہو گا۔

4213-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهٗ مِنْ مَمْلُوْكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهٗ كُلُّهٗ اِنْ كَانَ لَهٗ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهٗ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهٗ مَالٌ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (کسی مشترکہ غلام میں سے) اپنا حصہ آزاد کر دے اگر اس کے پاس اتنا مال ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس شخص پر لازم ہے کہ اس غلام کو مکمل طور پر آزاد کرے اور اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو تو اس کی طرف سے اتنا ہی حصہ آزاد ہو گا جو اس نے آزاد کیا ہے۔

4214-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَّافِعٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ نَصِيْبًا لَّهٗ فِيْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهٗ مِنَ الْمَالِ قَدْرُ مَا يَبْلُغُ قِيْمَتَهٗ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيْمَةَ عَدْلٍ وَّاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی (مشترکہ) غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس غلام کی منصفانہ قیمت لگائی جائے گی اور اگر اتنا مال نہ ہو تو اس شخص کی طرف سے اتنا ہی حصہ آزاد ہو گا جو اس نے آزاد کیا ہے۔

4215-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ ح وَحَدَّثَنَا

حدیث 4211- بخاری (2406)

هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ فَاِنَّهُمَا ذَكَرَا هٰذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيْثِ وَقَالَا لَا نَدْرِيْ اَهُوَ شَيْءٌ فِي الْحَدِيْثِ اَوْ قَالَهُ نَافِعٌ مِّنْ قِبَلِهِ وَلَيْسَ فِيْ رِوَايَةِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی اور اختلاف پایا جاتا ہے۔

4216- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اٰخَرَ قُوِّمَ عَلَيْهِ فِيْ مَالِهِ قِيْمَةَ عَدْلٍ لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ ثُمَّ عَتَقَ عَلَيْهِ فِيْ مَالِهِ اِنْ كَانَ مُوْسِرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی ایسے غلام (میں اپنے حصے) کو آزاد کرے جو اس کے اور کسی اور کے درمیان مشترک ہو تو کسی کمی اور زیادتی کے بغیر اس غلام کی منصفانہ قیمت لگا کر اس شخص کے مال میں سے ادا کی جائے گی اور پھر وہ غلام اس شخص کے مال میں سے مکمل طور پر آزاد ہو گا۔ بشرطیکہ وہ شخص خوشحال ہو۔

4217- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهُ فِيْ عَبْدٍ عَتَقَ مَا بَقِيَ فِيْ مَالِهِ اِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ يَّبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی (مشترکہ) غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے اس کے بقیہ حصے کو اسی شخص کے مال کے ذریعے آزاد کیا جائے گا۔ بشرطیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کے برابر ہو۔

4218- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوْكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ اَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو غلام دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو اور ان میں سے ایک (اپنے حصے کو) آزاد کر دے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ (دوسرے حصے کی قیمت کا) تاوان ادا کرے۔

4219- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شَقِيْصًا مِّنْ مَّمْلُوْكٍ فَهُوَ حُرٌّ مِّنْ مَّالِهِ

✧✧ جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے تو وہ غلام (مکمل طور پر) اس کے مال کے ذریعے آزاد کیا جائے گا۔

4220- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ ابْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شَقِيْصًا لَّهُ فِيْ عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِيْ مَالِهِ اِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے تو وہ غلام اس کے مال کے ذریعے (مکمل طور پر آزاد کروایا جائے گا) بشرطیکہ اس شخص کے پاس مال موجود ہو اور اگر اس کے پاس مال موجود نہ ہو تو غلام

کومشقت کا شکار کیے بغیر اس سے محنت کروا کے (اس کی آمدنی کے ذریعے دوسرے حصے دار کا حصہ ادا کیا جائے)

4221-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيْثِ عِيْسٰى ثُمَّ يُسْتَسْعٰى فِي نَصِيْبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں پھر اس غلام سے، کسی مشقت کے بغیر مزدوری کروائی جائے گی تا کہ اس شخص کا حصہ ادا کیا جائے جس نے اپنا حصہ ادا نہیں کیا۔

4222-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوْكِيْنَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّاَهُمْ اَثْلَاثًا ثُمَّ اَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً وَّقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيْدًا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے مرتے وقت چھ غلام آزاد کیے اس کے پاس ان غلاموں کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا پھر انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا اور پھر قرعہ اندازی کے ذریعے ان میں سے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا اور اس مرحوم کے بارے میں سخت کلمات کہے۔

4223-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ عَنِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ اَمَّا حَمَّادٌ فَحَدِيْثُهُ كَرِوَايَةِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاَمَّا الثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيْثِهِ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَوْصٰى عِنْدَ مَوْتِهِ فَاَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوْكِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں۔انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے مرتے وقت وصیت کی اور اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا۔

4224-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَحَمَّادٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب543: جَوَازِ بَيْعِ الْمُدَبَّرِ

مدبر (غلام) کو فروخت کرنا جائز ہے

4225-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 4222- بخاری (2360) ابوداؤد (3935) ترمذی (1348) نسائی (4698) ابن ماجہ (2527) احمد (4901) ابن حبان (4315) بیہقی (21112) معجم کبیر (13640) دارقطنی (...)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْهِ مِنِّىْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ اَوَّلَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا اس انصاری کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: کون اس غلام کو مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں وہ غلام خرید لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درہم اس انصاری کو عطا کر دیئے۔

عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' وہ غلام قبطی تھا' وہ پہلے برس ہی انتقال کر گیا۔

4226-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُوْلُ دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ غُلَامًا لَّهُ لَمْ يَكُنْ لَّهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ اَوَّلَ فِىْ اِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا اس انصاری کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو فروخت کر دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ابن نحام نے اسے خرید لیا۔ وہ ایک قبطی غلام تھا جو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی حکومت کے پہلے سال میں انتقال کر گیا۔

4227-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمُدَبَّرِ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4228-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِى الْحِزَامِىَّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِى ابْنَ سَعِيْدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنِىْ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ وَّاَبِى الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُمْ فِىْ بَيْعِ الْمُدَبَّرِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَمَّادٍ وَّابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَالْمُحَارِبِيْنَ وَالْقِصَاصِ وَالدِّيَاتِ

قسامت' ڈاکہ زنی' قصاص اور دیت کے احکام

بَاب 544: الْقَسَامَةِ

قسامت (کے احکام)

4229-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِىْ حَثْمَةَ قَالَ يَحْيَى وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَّمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ حَتّٰى اِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِىْ بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ اِذَا مُحَيِّصَةُ يَجِدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيْلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ اَقْبَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَّكَانَ اَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِى السِّنِّ فَصَمَتَ فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ وَتَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ اَتَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا فَتَسْتَحِقُّوْنَ صَاحِبَكُمْ اَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوْا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا قَالُوْا وَكَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى عَقْلَهُ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن سہل بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ عنہ خیبر گئے ہوئے تھے۔ وہاں یہ ایک دوسرے سے الگ ہوگئے پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو مقتول پایا تو انہیں دفن کر دیا پھر وہ حویصہ بن مسعود اور عبدالرحمن بن سہل کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عبدالرحمن سب سے کم سن تھے۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں سے پہلے بات شروع کرنا چاہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عمر میں زیادہ ہیں انہیں بڑائی دو (یعنی بات شروع کرنے دو) وہ خاموش ہو گئے ان کے ساتھیوں نے بات شروع کی اور وہ بھی ان کے ساتھ بیان کرتے رہے ان تینوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل سے آگاہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم پچاس قسمیں اٹھا کر اپنے ساتھی (کا قتل ثابت کر دو گے) انہوں نے عرض کی: ہم کیسے قسم اٹھا سکتے ہیں؟ جبکہ ہم وہاں موجود نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر خود کو بری الذمہ ثابت کر دیں گے انہوں نے عرض کی: ہم کافروں کی قسموں کا کس طرح اعتبار کر سکتے ہیں؟ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صورتحال دیکھی تو ان کی دیت آپ نے ادا کی۔

حدیث 4229- بخاری (2555) ابوداؤد (4520) ترمذی (1422) نسائی (4710) ابن ماجہ (2677) دارمی (1565) مسند احمد (15189) بیہقی (16208) ابن حبان (4428) مصنف (91)

4230- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ انْطَلَقَا قِبَلَ خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَاتَّهَمُوا الْيَهُوْدَ فَجَآءَ اَخُوْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنَا عَمِّهِ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِي اَمْرِ اَخِيْهِ وَهُوَ اَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ اَوْ قَالَ لِيَبْدَاِ الْاَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي اَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْسِمُ خَمْسُوْنَ مِنْكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَيُدْفَعُ بِرُمَّتِهِ قَالُوْا اَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِاَيْمَانِ خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ يَوْمًا فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْاِبِلِ رَكْضَةً بِرِجْلِهَا قَالَ حَمَّادٌ هٰذَا اَوْ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ خیبر کی طرف گئے (راستے میں) کسی باغ میں وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو وہاں قتل کر دیا گیا۔ لوگوں نے یہود پر الزام لگایا ان کے بھائی عبدالرحمٰن اور چچازاد بھائی حویصہ اور محیصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے عبدالرحمٰن نے اپنے بھائی کے بارے میں بات کرنا چاہی وہ کم سن تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا بڑے کو بڑا سمجھو! (یا شاید یہ فرمایا) بڑے کو آغاز کرنا چاہیے دوسرے دونوں صاحبان نے بات چیت شروع کی اور اپنے ساتھی کا واقعہ بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے آدمی ان کے کسی ایک شخص کے خلاف گواہی دیں تو اسے تمہارے حوالے کر دیا جائے گا۔ ان تینوں نے عرض کی، ہم اس موقع پر موجود نہیں تھے۔

ہم کیسے قسم اٹھا سکتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچاس یہودی قسم اٹھا کر خود کو بری الذمہ ثابت کر دیں گے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کافر ہیں (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے انہیں دیت ادا کی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ میں ان کے جانوروں کے بارے میں گیا تو (دیت کے ان اونٹوں میں سے) ایک اونٹنی نے مجھے لات ماردی۔

4231- وَحَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي حَدِيْثِهِ فَعَقَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيْثِهِ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف دیت ادا کرنے کا ذکر ہے۔ اونٹنی کے لات مارنے کا ذکر نہیں ہے۔

4232- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4233- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَّمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّيْنِ ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ وَّاَهْلُهَا يَهُوْدُ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ

فَوُجِدَ فِيْ شَرَبَةٍ مَقْتُوْلًا فَدَفَنَهُ صَاحِبُهُ ثُمَّ اَقْبَلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَمَشٰى اَخُو الْمَقْتُوْلِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَيْثُ قُتِلَ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ وَّهُوَ يُحَدِّثُ عَمَّنْ اَدْرَكَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَهُمْ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَّتَسْتَحِقُّوْنَ قَاتِلَكُمْ اَوْ صَاحِبَكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا شَهِدْنَا وَلَا حَضَرْنَا فَزَعَمَ اَنَّهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ

✧✧ بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، جو دونوں انصاری تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں خیبر تشریف لے گئے۔ یہ صلح کا زمانہ تھا اور خیبر میں یہودی رہتے تھے یہ دونوں اپنے کام کی وجہ سے جدا ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک حوض کے پاس مقتول پایا وانہیں دفن کر دیا اور واپس مدینہ منورہ آ گئے۔ مقتول کے بھائی عبدالرحمن ، چچازاد بھائی محیصہ اور حویصہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قتل کا واقعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا' کیا تم پچاس قسمیں اٹھاؤ گے تاکہ قاتل تمہارے سپرد کر دیا جائے؟ انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہود پچاس قسمیں اٹھا کر خود کو بری الذمہ ثابت کر دیں گے۔ انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کافروں کی قسموں کا کیسے اعتبار کر سکتے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنے پاس سے ادا کی۔

4234-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَّحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِيْ حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ انْطَلَقَ هُوَ وَابْنُ عَمٍّ لَهُ يُقَالُ لَهُ مُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ اِلٰى قَوْلِهٖ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ قَالَ يَحْيٰى فَحَدَّثَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَهْلُ بْنُ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ لَقَدْ رَكَضَتْنِيْ فَرِيْضَةٌ مِّنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ بِالْمِرْبَدِ

✧✧ بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں' بنو حارثہ سے تعلق رکھنے والے ایک انصاری صحابی جن کا نام عبداللہ بن سہل تھا وہ اپنے چچا زاد بھائی' جن کا نام محیصہ بن مسعود تھا' کے ساتھ (خیبر) گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) جس کے آخر میں یہ ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنے پاس سے ادا کی۔

بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ (دیت کے ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے' ان کے باڑے میں، لات ماری تھی)

4235-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ ابْنُ يَسَارٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَفَرًا مِّنْهُمْ انْطَلَقُوْا اِلٰى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوْا فِيْهَا فَوَجَدُوْا اَحَدَهُمْ قَتِيْلًا وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خیبر گئے اور وہاں جا کر ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو مقتول پایا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' جس کے آخر میں یہ بات زائد ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو

ناپسند کیا کہ ان کا خون رائیگاں جائے اس لئے آپ نے صدقے کے اونٹوں میں سے سو اونٹ دیت ادا کی۔

4236-حَدَّثَنِيْ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ لَيْلٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمْ فَاَتٰى مُحَيِّصَةُ فَاَخْبَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِيْ عَيْنٍ اَوْ فَقِيْرٍ فَاَتٰى يَهُوْدَ فَقَالَ اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ اِلٰى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ذٰلِكَ ثُمَّ اَقْبَلَ هُوَ وَاَخُوْهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِيْ كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيْدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ يَّدُوْا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا اَنْ يُّؤْذِنُوْا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فِيْ ذٰلِكَ فَكَتَبُوْا اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَتَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا لَيْسُوْا بِمُسْلِمِيْنَ فَوَادَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتّٰى اُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِيْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَآءُ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کسی کام کے تحت خیبر گئے محیصہ واپس آئے تو انہوں نے اطلاع دی کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے ایک چشمے یا کنویں کے قریب پھینک دیا گیا۔ محیصہ، یہودیوں کے پاس آئے اور ان سے کہا: اللہ کی قسم! تم ہی لوگوں نے انہیں قتل کیا ہے۔ یہودیوں نے جواب دیا اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر حضرت محیصہ اپنے قبیلے میں آئے اور انہیں اس واقعے کے بارے میں بتایا پھر وہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) آئے محیصہ کیونکہ خیبر میں موجود رہے تھے اس لئے انہوں نے بات شروع کرنا چاہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محیصہ سے کہا بڑے کو موقع دو (راوی کہتے ہیں) یعنی جو عمر میں بڑے ہوں حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ نے بات شروع کی پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے بھی گفتگو کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ لوگ تمہیں دیت ادا کر دیں یا جنگ کے لئے تیار ہو جائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں یہودیوں کو لکھا تو انہوں نے جواب میں تحریر کیا اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمن سے پوچھا' کیا تم لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کا بدلہ لے سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کی' نہیں، آپ نے فرمایا: پھر یہود تمہارے مقابلے میں قسم اٹھالیں گے انہوں نے عرض کی وہ مسلمان نہیں ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سو اونٹ بھجوائے جو ان کے محلے میں بھجوائے گئے۔ حضرت سہل کہتے ہیں انہی میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات بھی ماری تھی۔

4237-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بن یسار، جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ ؓ کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے انصاری صحابی سے روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے "قسامت" کی اسی صورت کو برقرار رکھا۔ جو زمانہ جاہلیت میں تھی۔

4238-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَقَضَى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ نَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِيْ قَتِيْلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُوْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند سے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس (قسامت کے مطابق) انصار سے ایک مقتول کا فیصلہ کیا۔ جس کے قتل کے بارے میں یہودیوں کے خلاف دعویٰ کیا گیا تھا۔

4239-وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَاهُ عَنْ نَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب545: حُكْمِ الْمُحَارِبِيْنَ وَالْمُرْتَدِّيْنَ

ڈاکوؤں اور مرتدین کا حکم

4240-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هُشَيْمٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَّحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتُمْ اَنْ تَخْرُجُوْا اِلٰى اِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا فَصَحُّوْا ثُمَّ مَالُوْا عَلَى الرِّعَاءِ فَقَتَلُوْهُمْ وَارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ وَسَاقُوْا ذَوْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِيْ اَثَرِهِمْ فَاُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتّٰى مَاتُوْا

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں (قبیلہ) عرینہ سے تعلق رکھنے والے چند لوگ، مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہاں کی آب و ہوا انہیں راس نہیں آئی۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی۔ اگر تم چاہو تو جس جگہ صدقے کے اونٹ ہوتے ہیں وہاں چلے جاؤ ان کا دودھ اور پیشاب پیو انہوں نے ایسا ہی کیا اور صحت یاب ہو گئے پھر انہوں نے چرواہوں پر حملہ کر کے انہیں قتل کر دیا اور مرتد ہو گئے اور نبی اکرم ﷺ کے اونٹ ہانک کر لے گئے۔ نبی اکرم ﷺ کو اس کی اطلاع ملی تو آپ نے ان کے پیچھے لوگ بھجوائے انہیں پکڑ کر لایا گیا آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دیئے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں تپتے ہوئے گرم پتھروں پر پھینکوا دیا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

4241-حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ

حدیث 4240- بخاری (1430) ابوداؤد (4364) ترمذی (72) نسائی (306) ابن ماجہ (2578) احمد (12061) ابن حبان (1386) بیہقی (3949) ابویعلیٰ (2882) دارقطنی (1)

عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْرَجَاءٍ مَوْلٰى اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ حَدَّثَنِيْ اَنَسٌ اَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوْهُ عَلَى الْاِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْاَرْضَ وَسَقِمَتْ اَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَخْرُجُوْنَ مَعَ رَاعِيْنَا فِيْ اِبِلِهٖ فَتُصِيْبُوْنَ مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا فَقَالُوْا بَلٰى فَخَرَجُوْا فَشَرِبُوْا مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَطَرَدُوا الْاِبِلَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِيْ آثَارِهِمْ فَاُدْرِكُوْا فَجِيْءَ بِهِمْ فَاَمَرَ بِهِمْ فَقُطِعَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَ اَعْيُنُهُمْ ثُمَّ نُبِذُوا فِي الشَّمْسِ حَتّٰى مَاتُوْا و قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فِيْ رِوَايَتِهٖ وَاطَّرَدُوا النَّعَمَ وَقَالَ وَسُمِّرَتْ اَعْيُنُهُمْ

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں (قبیلہ) عکل کے آٹھ افراد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا۔ مدینہ کی آب وہوا، انہیں راس نہ آئی اور وہ بیمار ہوگئے انہوں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم ﷺ سے کی تو آپ نے فرمایا: تم ہمارے چرواہوں کے ساتھ اونٹوں میں کیوں نہیں چلے جاتے؟ تم ان کا پیشاب اور دودھ پینا انہوں نے عرض کی ٹھیک ہے وہ لوگ چلے گئے ان اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پیا اور صحت یاب ہوگئے انہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کرلے گئے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ان کے پیچھے لوگ بھجوائے انہیں پکڑلیا گیا اور پھر انہیں (نبی اکرم ﷺ کے سامنے) لایا گیا۔ آپ کے حکم کے تحت ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیردیں گئی اور پھر انہیں تپتی دھوپ میں ڈال دیا گیا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ مرگئے۔

4242- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ مَوْلٰى اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِّنْ عُكْلٍ اَوْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَاَمَرَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَّاَمَرَهُمْ اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ وَسُمِرَتْ اَعْيُنُهُمْ وَاُلْقُوْا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں' عکل یا عرینہ کے کچھ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مدینہ کی آب وہوا، انہیں راس نہ آئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اونٹوں کے علاقے میں چلے جائیں اور انہیں ہدایت کی کہ وہ اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پئیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں ہے) ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیردی گئی اور انہیں تپتے ہوئے گرم پتھروں پر ڈال دیا گیا وہ پانی مانگتے رہے۔ لیکن انہیں پانی نہ دیا گیا۔

4243- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ السَّمَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْرَجَاءٍ مَوْلٰى اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الْقَسَامَةِ فَقَالَ عَنْبَسَةُ قَدْ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ اِيَّايَ حَدَّثَ اَنَسٌ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ وَحَجَّاجٍ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ فَلَمَّا فَرَغْتُ قَالَ عَنْبَسَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ فَقُلْتُ اَتَتَّهِمُنِيْ يَا عَنْبَسَةُ قَالَ لَا هٰكَذَا حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَنْ تَزَالُوْا بِخَيْرٍ يَا اَهْلَ الشَّامِ مَا دَامَ فِيْكُمْ هٰذَا اَوْ مِثْلُ هٰذَا

✧✧ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا انہوں نے لوگوں سے دریافت کیا' قسامت کے بارے میں آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ عنبسہ نے جواب دیا۔ ہمیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فلاں حدیث سنائی ہے (ابوقلابہ کہتے ہیں) میں نے کہا' مجھے حضرت انس بن مالک نے یہ حدیث سنائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) ابوقلابہ کہتے ہیں جب میں فارغ ہوا تو عنبسہ نے سبحان اللہ کہا: میں نے پوچھا' اے عنبسہ! کیا تم مجھ پر (جھوٹ بیان کرنے کا) الزام لگا رہے ہو؟ عنبسہ نے جواب دیا، ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہم سے یہ کہا تھا کہ اے اہلِ شام! تم اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہو گے جب تک تمہارے درمیان یہ (یعنی ابوقلابہ) موجود ہے۔

4244-وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِیْ شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا مِسْكِیْنٌ وَّهُوَ ابْنُ بُكَیْرٍ الْحَرَّانِیُّ اَخْبَرَنَا الْاَوْزَاعِیُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ یَّحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِیَةُ نَفَرٍ مِّنْ عُكْلٍ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ وَزَادَ فِی الْحَدِیْثِ وَلَمْ یُسْمِلْهُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''عکل'' قبیلے کے آٹھ افراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) البتہ اس میں یہ بات زائد ہے کہ ان کی آنکھوں میں سلائیاں نہیں پھروائی گئی تھیں۔

4245-وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُّعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِّنْ عُرَیْنَةَ فَاَسْلَمُوْا وَبَایَعُوْهُ وَقَدْ وَقَعَ بِالْمَدِیْنَةِ الْمُوْمُ وَهُوَ الْبِرْسَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِیْثِهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهٗ شَبَابٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَرِیْبٌ مِّنْ عِشْرِیْنَ فَاَرْسَلَهُمْ اِلَیْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمْ قَائِفًا یَقْتَصُّ اَثَرَهُمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عرینہ قبیلے کے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اسلام قبول کیا آپ کے دستِ اقدس پر بیعت کی مدینہ میں ان دونوں موم (راوی کہتے ہیں) یعنی ''برسام'' کی وباء پھیلی ہوئی تھی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

اور اس میں یہ بات زائد ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تقریباً بیس انصاری موجود تھے۔ آپ نے انہیں ان لوگوں کو پیچھے بھیجا اور ان کے ہمراہ ایک کھوجی بھی بھیجا جو ان کے قدموں کے نشانات پہچان سکتا تھا۔

4246-حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ وَّفِیْ حَدِیْثِ هَمَّامٍ قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَهْطٌ مِّنْ عُرَیْنَةَ وَفِیْ حَدِیْثِ سَعِیْدٍ مِّنْ عُكْلٍ وَّعُرَیْنَةَ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک روایت میں عرینہ کے چند افراد کا ذکر ہے اور دوسری روایت میں عکل اور عرینہ کے چند افراد کا ذکر ہے۔

4247-وَحَدَّثَنِیْ الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ عَنْ سُلَیْمَانَ

التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ أُولَٰئِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرِّعَاءِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں اس لئے سلائیاں پھروائی تھیں کیونکہ انہوں نے (مسلمان) چرواہوں کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی تھیں۔

باب 546: ثُبُوتِ الْقِصَاصِ فِي الْقَتْلِ بِالْحَجَرِ وَغَيْرِهِ مِنَ الْمُحَدَّدَاتِ وَالْمُثَقَّلَاتِ وَقَتْلِ الرَّجُلِ بِالْمَرْأَةِ

پتھر اور دوسری دھار والی یا وزنی اشیاء کے ذریعے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد کو قتل کرنے کا ثبوت

4248- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ قَالَ فَجِيءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو اس کے زیورات کی وجہ سے پتھر کے ذریعے قتل کر دیا۔ اس لڑکی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اس میں کچھ جان باقی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا، کیا تمہیں فلاں نے قتل کیا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے جواب دیا نہیں، آپ نے اس سے دوسری مرتبہ دریافت کیا تو اس نے سر کے اشارے کے ذریعے جواب دیا نہیں، آپ نے اس سے تیسری مرتبہ دریافت کیا تو اس نے جواب دیا ہاں! اور سر کے ذریعے اشارہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو دو پتھروں میں (اس کا سر کچل کے) قتل کروا دیا۔

4249- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں: آپ نے اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچلنے (کا حکم دیا)

4250- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي الْقَلِيبِ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک یہودی نے کچھ زیورات حاصل کرنے کے لیے ایک انصاری لڑکی کو قتل کر دیا اور اسے ایک گڑھے میں ڈال دیا۔ اور اس کا سر پتھروں کے ذریعے کچل دیا۔ وہ پکڑا گیا۔ اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے اس کے بارے میں حکم دیا کہ اسے پتھر مارے جائیں یہاں تک کہ وہ مر جائے تو اسے پتھر مارے گئے یہاں تک کہ وہ مر گیا۔

4251- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 4248- بخاری (2282) ابوداؤد (4527) ترمذی (1394) نسائی (4741) ابن ماجہ (2665) دارمی (2355) احمد (12918) ابن حبان (5993) بیہقی (11233) ابویعلی (2866) دارقطنی (248)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4252-وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَاْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَسَاَلُوْهَا مَنْ صَنَعَ هٰذَا بِكِ فُلاَنٌ فُلاَنٌ حَتّٰى ذَكَرُوْا يَهُوْدِيًّا فَاَوْمَتْ بِرَاْسِهَا فَاُخِذَ الْيَهُوْدِيُّ فَاَقَرَّ فَاَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُرَضَّ رَاْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک لڑکی اس حالت میں پائی گئی جس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا گیا تھا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا' تمہارے ساتھ ایسا کس نے کیا ہے؟ فلاں نے؟ فلاں نے؟ یہاں تک کہ لوگوں نے ایک یہودی کا نام لیا تو اس لڑکی نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا اس یہودی کو پکڑ لیا گیا۔ اس نے اعتراف کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں یہ حکم دیا کہ اس کا سر پتھروں کے ذریعے کچل دیا جائے۔

بَاب547: الصَّائِلِ عَلٰى نَفْسِ الْاِنْسَانِ اَوْ عُضْوِهٖ اِذَا دَفَعَهُ الْمَصُوْلُ عَلَيْهِ فَاَتْلَفَ نَفْسَهٗ اَوْ عُضْوَهٗ لاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ

جب کسی شخص کو قتل کرنے یا اس کا کوئی عضو ضائع کرنے کیلئے کوئی شخص حملہ کرے اور وہ شخص اپنا دفاع کرتے ہوئے حملہ آور کو قتل کر دے یا اس کا کوئی عضو ضائع کر دے تو اس پر کوئی تاوان عائد نہیں ہوگا

4253-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ مُنْيَةَ اَوِ ابْنُ اُمَيَّةَ رَجُلاً فَعَضَّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ فَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى ثَنِيَّتَيْهِ فَاخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعَضُّ اَحَدُكُمْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لاَ دِيَةَ لَهُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یعلی بن منیہ (یا شاید) بن امیہ کی ایک شخص سے لڑائی ہوئی ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر دانت کاٹا' اس نے پہلے کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو پہلے کے سامنے کے دانت بھی باہر آ گئے وہ دونوں مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا' کیا تم ایک دوسرے کو اس طرح کاٹتے ہو جیسے اونٹ کاٹتا ہے اس کی کوئی دیت نہیں ہے۔

4254-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ يَعْلٰى عَنْ يَعْلٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4255-حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلاً عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَجَذَبَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْطَلَهُ وَقَالَ اَرَدْتَّ اَنْ تَاْكُلَ لَحْمَهُ

حدیث4253- بخاری (6497) ابوداؤد (4584) ترمذی (1416) نسائی (4759) ابن ماجہ (2657) دارمی (2376) احمد (19875) ابن حبان (4148) مسند ... (5791) ... (7421) ... (393) ... (6...)

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے دوسرے کی کلائی پر کاٹا دوسرے نے اپنی کلائی کھینچی تو پہلے والے کے دانت بھی باہر نکل آئے۔ یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے اسے باطل قرار دیا اور فرمایا: کیا تم اس کا گوشت کھانا چاہتے تھے؟

4256- حَدَّثَنِي اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى اَنَّ اَجِيرًا لِيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ رَجُلٌ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْطَلَهَا وَقَالَ اَرَدْتَّ اَنْ تَقْضَمَهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

✧✧ صفوان بیان کرتے ہیں' یعلی بن منیہ کے نوکر نے ایک شخص کی کلائی پر دانت سے کاٹا۔ اس شخص نے اپنی کلائی کھینچی تو نوکر کے سامنے والے دانت ٹوٹ گئے یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے اسے باطل قرار دیا اور فرمایا: تم اسے اسی طرح چبانا چاہ رہے تھے جیسے اونٹ (کوئی چیز) چباتا ہے۔

4257- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ اَوْ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَاْمُرُنِي تَاْمُرُنِي اَنْ آمُرَهُ اَنْ يَّدَعَ يَدَهُ فِي فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ ادْفَعْ يَدَكَ حَتّٰى يَعَضَّهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا تو پہلے کا سامنے والا ایک دانت یا شاید دو دانت گر گئے۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں فریاد کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم مجھ سے کیا توقع کرتے ہو؟ کیا تم یہ توقع کرتے ہو؟ کہ میں اس شخص کو یہ کہوں کہ وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اسے اسی طرح چبا لیتے جیسے اونٹ (کوئی چیز) چباتا ہے (تم ایسا کرو) اپنا ہاتھ آگے کرو وہ اس پر کاٹے گا اور تم اسے کھینچ لینا۔

4258- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَّقَدْ عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ يَعْنِي الَّذِي عَضَّهُ قَالَ فَاَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَرَدْتَّ اَنْ تَقْضَمَهُ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

✧✧ صفوان اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے ایک شخص کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا تھا جس نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا تو اس کے سامنے کے دو دانت یعنی جن کے ذریعے اس نے کاٹا تھا، ٹوٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دعوے کو بے بنیاد قرار دیا اور فرمایا تم یہ چاہ رہے تھے کہ اسے اسی طرح چبا لیتے جیسے اونٹ چبا لیتا ہے۔

4259- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ اَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ قَالَ وَكَانَ يَعْلَى يَقُوْلُ تِلْكَ الْغَزْوَةُ اَوْثَقُ عَمَلِي عِنْدِي فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْلَى كَانَ لِي اَجِيْرٌ فَقَاتَلَ اِنْسَانًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ قَالَ لَقَدْ

حدیث 4256- بخاری (6497) ابوداؤد (4584) ترمذی (1416) نسائی (4759) ابن ماجہ (2657) دارمی (2376) احمد (19875)

ابن حبان (4148) مستدرک (5791) بیہقی (17421) معجم کبیر (11393) دارقطنی (67)

اَخْبَرَنِیْ صَفْوَانُ اَیُّهُمَا عَضَّ الْاٰخَرَ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوْضُ یَدَهٗ مِنْ فِی الْعَاضِّ فَانْتَزَعَ اِحْدٰی ثَنِیَّتَیْهِ فَاَتَیَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَرَ ثَنِیَّتَهٗ

✧✧ صفوان، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں شریک ہوا۔ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے اس غزوے میں شرکت ہی۔ میرے نزدیک میرا سب سے بہتر عمل تھی حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے ایک ملازم کا کسی شخص کے ساتھ جھگڑا ہو گیا۔ دونوں میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر کاٹ لیا (راوی کہتے ہیں) صفوان نے مجھے بتایا بھی تھا کہ دونوں میں سے کس نے کس کے ہاتھ پر کاٹا تھا؟ (لیکن وہ مجھے اب یاد نہیں) جس شخص کے ہاتھ پر کاٹا گیا تھا اس نے کاٹنے والے کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے سامنے والے دو دانتوں میں سے ایک دانت ٹوٹ گیا وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے اس کے دانتوں کی دیت کو ساقط قرار دیا۔

4260-وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب548: اِثْبَاتِ الْقِصَاصِ فِی الْاَسْنَانِ وَمَا فِیْ مَعْنَاهَا

دانت اور اس جیسے دیگر اعضاء میں قصاص کا اثبات

4261-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُخْتَ الرُّبَیِّعِ اُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ اِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوْا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ اُمُّ الرَّبِیْعِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ وَاللّٰهِ لَا یُقْتَصُّ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ یَا اُمَّ الرُّبَیِّعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللّٰهِ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ لَا یُقْتَصُّ مِنْهَا اَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتْ حَتّٰی قَبِلُوا الدِّیَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ام حارثہ، جو ربیع کی بہن تھی نے ایک شخص کو زخمی کر دیا۔ وہ لوگ یہ مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قصاص دیا جائے گا۔ قصاص دیا جائے گا۔ ربیع کی والدہ نے عرض کی، یا رسول اللہ! کیا فلاں عورت سے قصاص لیا جائے گا؟ اللہ کی قسم! اس سے قصاص نہیں لیا جانا چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! اے ام ربیع! قصاص (کا حکم) اللہ کی کتاب میں ہے۔ اس خاتون نے عرض کی، نہیں! اللہ کی قسم! اس عورت سے قصاص نہیں لیا جانا چاہیے۔ وہ خاتون یہی بات دہراتی رہی یہاں تک کہ (دوسرے فریق سے تعلق رکھنے والے) افراد دیت لینے پر راضی ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے بعض بندے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے نام پر قسم بھی اٹھا لیں تو اللہ تعالیٰ اس قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

بَاب549: مَا یُبَاحُ بِهٖ دَمُ الْمُسْلِمِ

کس وجہ سے مسلمان کا خون بہانا مباح ہے

4262-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِیَةَ وَوَكِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ

حدیث 4261-نسائی (4755) بیہقی (15874) ابویعلی (3396)

اللّه بن مرّة عن مسروق عن عبد اللّه قال قال رسول اللّه صلّى اللّهُ عليه وسلّم لا يحلّ دم امرئ مسلم يشهد ان لا اله الّا اللّه وانّي رسول اللّه الّا باحدى ثلاث الثّيّب الزّاني والنّفس بالنّفس والتّارك لدينه المفارق للجماعة

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان شخص اس بات کی گواہی دیتا ہو اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ صرف ان تین میں سے کسی ایک وجہ سے اسے قتل کرنا جائز ہے۔ وہ شادی شدہ زانی ہو یا اسے قتل کے بدلے میں قتل کیا جائے گا وہ اپنا دین (اسلام) چھوڑ کر (مسلمانوں کی) جماعت سے الگ ہو جائے۔

4263- حدّثنا ابن نمير حدّثنا ابي ح وحدّثنا ابن ابي عمر حدّثنا سفيان ح وحدّثنا اسحق بن ابراهيم وعليّ بن خشرم قالا اخبرنا عيسى ابن يونس كلّهم عن الاعمش بهذا الاسناد مثله

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4264- حدّثنا احمد بن حنبل ومحمّد بن المثنّى واللّفظ لاحمد قالا حدّثنا عبد الرّحمن بن مهديّ عن سفيان عن الاعمش عن عبد اللّه بن مرّة عن مسروق عن عبد اللّه قال قام فينا رسول اللّه صلّى اللّهُ عليه وسلّم فقال والّذي لا اله غيره لا يحلّ دم رجل مسلم يشهد ان لا اله الّا اللّه وانّي رسول اللّه الّا ثلاثة نفر التّارك الاسلام المفارق للجماعة او الجماعة شكّ فيه احمد والثّيّب الزّاني والنّفس بالنّفس

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان (خطبہ دینے کے لئے) کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں تو صرف ان تین میں سے کسی ایک وجہ سے اسے قتل کرنا جائز ہے۔ وہ اسلام کو ترک کر کے (مسلمانوں کی) جماعت سے علیحدہ ہو جائے وہ شادی شدہ ہو اور زنا کا ارتکاب کرے۔ جان کے بدلے میں جان (کے بنیادی اصول اور قانون کے تحت اسے قتل کیا جائے)۔

4265- قال الاعمش فحدّثت به ابراهيم فحدّثني عن الاسود عن عائشة بمثله وحدّثني حجّاج بن الشّاعر والقاسم بن زكريّاء قالا حدّثنا عبيد اللّه بن موسى عن شيبان عن الاعمش بالاسنادين جميعًا نحو حديث سفيان ولم يذكرا في الحديث قوله والّذي لا اله غيره

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ جملہ نہیں ہے "اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے"

حدیث4262- بخاری (6484) ابوداؤد (4352) ترمذی (1402) نسائی (4016) ابن ماجہ (2534) داری (2297) احمد (437) ابن حبان (4407) مستدرک (8041) بیہقی (156221) ابویعلی (4676) دارقطنی (4)

باب 550: بَيَانِ اِثْمِ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

قتل ایجاد کرنے والے کا گناہ

4266- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ دَمِهَا لِاَنَّهٗ كَانَ اَوَّلَ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس کسی کو بطور ظلم قتل کیا جائے گا اس کا گناہ حضرت آدم کے اس پہلے بیٹے کو ہوگا اور وہ خون اس کے حصے میں جائے گا' کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل ایجاد کیا تھا۔

4267- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّعِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ لِاَنَّهٗ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَذْكُرَا اَوَّلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''سب سے پہلے'' منقول نہیں ہے۔

باب 551: اَلْمُجَازَاةِ بِالدِّمَاءِ فِى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّهَا اَوَّلُ مَا يُقْضٰى فِيْهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آخرت میں خون کا بدلہ ملنا اور قیامت کے دن' لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون (قتل) کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا

4268- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ وَّكِيْعٍ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِى الدِّمَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون (قتل) کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

4269- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ يُقْضٰى وَبَعْضُهُمْ قَالَ يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

حدیث 4266- بخاری (3157) ترمذی (2673) نسائی (3985) ابن ماجہ (2616) احمد (3630) ابن حبان (5983) بیہقی (15602) بغوی (5179) طبرانی (10429)

حدیث 4268- بخاری (6469) ترمذی (1396) نسائی (3992) ابن ماجہ (2615) احمد (5681) ابن حبان (7344) ... (8029) بیہقی (15635) بغوی (5414) ... (8887)

بَاب552: تَغْلِيظِ تَحْرِيمِ الدِّمَاءِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْاَمْوَالِ

(دوسروں کی) جان، آبرو اور مال کا احترام کرنے کی شدید تاکید

4270- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ الْحَارِثِىُّ وَتَقَارَبَا فِى اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ شَهْرُ مُضَرَ الَّذِىْ بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ اَىُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ اَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَىُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ اَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَىُّ يَوْمٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَاَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِىْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِىْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْاَلُكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِىْ كُفَّارًا اَوْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ اَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ يَكُوْنُ اَوْعٰى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ ثُمَّ قَالَ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ ابْنُ حَبِيْبٍ فِىْ رِوَايَتِهِ وَرَجَبُ مُضَرَ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ بَكْرٍ فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِىْ

◇◇ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' وقت گھوم کر اسی ہیئت میں آگیا ہے' جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ جن میں سے چار حرمت والے ہیں۔ تین لگا تار ہیں۔ یعنی ذیقعدہ' ذوالحج اور محرم (اور چوتھا) رجب ہے۔ جو قبیلہ ''مضر'' کا مہینہ ہے۔ جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا (آج کل) یہ کونسا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی، اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا۔ کیا یہ ذوالحج کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا، یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ ''البلدہ'' (مکہ مکرمہ نہیں ہے؟) ہم نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے مال (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ میرے استاد نے اس حدیث میں) اور تمہاری عزت (کے الفاظ بھی نقل کیے ہیں) تم پر اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس مہینے میں' اس شہر میں یہ دن قابل احترام ہے، عنقریب تم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کرے گا اس لئے تم میرے بعد کافر (یا شاید یہ فرمایا) گمراہ ہو کر آپس میں قتل و غارت

حدیث 4270- بخاری (67) ابوداؤد (1947) دارمی (1916) احمد (20403) ابن حبان (3848) بیہقی (6003) ابویعلی (2112) معجم (7668)

گری نہ شروع کر دینا۔ ہر موجود شخص غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے۔ کیونکہ اس بات کا امکان موجود ہے کہ جس تک پیغام پہنچایا جائے وہ براہِ راست سننے والے کی بہ نسبت زیادہ بہتر طور پر اسے یاد رکھے (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے فرمایا: خبردار! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) بعض دوسری اسناد میں تھوڑا سا لفظی اختلاف منقول ہے۔

4271-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ قَعَدَ عَلٰى بَعِيْرِهٖ وَاَخَذَ اِنْسَانٌ بِخِطَامِهٖ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ اَيَّ يَوْمٍ هٰذَا قَالُوْا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ سِوٰى اسْمِهٖ فَقَالَ اَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ سِوٰى اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ بِالْبَلْدَةِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ قَالَ ثُمَّ انْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَاِلٰى جُرَيْعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، اس دن نبی اکرم ﷺ اپنے اونٹ پر بیٹھے ایک صاحب نے اس کی لگام تھام لی۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم لوگ یہ جانتے ہو؟ کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں (راوی کہتے ہیں) ہم یہ سمجھے کہ شاید آپ اس کا کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے دریافت کیا، یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے دریافت کیا یہ کونسا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں (راوی کہتے ہیں) ہم یہ سمجھے کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ''البلدہ'' نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ!

آپ نے فرمایا: بے شک تمہارے خون' تمہارے اموال اور تمہاری آبروئیں (ایک دوسرے کے لئے) اسی طرح قابلِ احترام ہیں جیسے اس شہر میں اس مہینے میں، یہ دن قابل احترام ہے ہر موجود شخص' غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ دو دنبوں کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے ان دونوں کو ذبح کیا پھر آپ بکریوں کے ایک گلے کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ہمارے درمیان تقسیم کر دیا۔

4272-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ جَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعِيْرٍ قَالَ وَرَجُلٌ اٰخِذٌ بِزِمَامِهٖ اَوْ قَالَ بِخِطَامِهٖ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4273-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ اٰخَرَ هُوَ فِيْ نَفْسِيْ اَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ وَاَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِاِسْنَادِ

يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَسَمَّى الرَّجُلَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا وَسَاقُوا الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عَوْنٍ غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَذْكُرُ وَاَعْرَاضَكُمْ وَلَا يَذْكُرُ ثُمَّ انْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ وَمَا بَعْدَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اِلٰى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے' قربانی کے دن ہمیں خطبہ دیتے ہوئے دریافت کیا' یہ کون سا دن ہے؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) البتہ اس روایت میں'' آبرو'' کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی دنبوں اور بکریوں کی طرف متوجہ ہونے کا ذکر ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں اس شہر میں' اس مہینے میں' اس دن کی حرمت کی طرح (تمہارے جان و مال قابل احترام ہیں) اور اس دن تک رہیں گے۔ جب تم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ۔ خبردار! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دعا کی۔ اے اللہ! تو گواہ ہو جا!

بَاب553: صِحَّةِ الْاِقْرَارِ بِالْقَتْلِ وَتَمْكِيْنِ وَلِيِّ الْقَتِيْلِ مِنَ الْقِصَاصِ وَاسْتِحْبَابِ طَلَبِ الْعَفْوِ مِنْهُ

قتل کا اقرار کرنا صحیح (قابل اعتبار) ہے اور مقتول کے ولی کو قصاص لینے کا حق حاصل ہے اس ولی سے معافی مانگنا مستحب ہے

4274- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْيُوْنُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ اِنِّيْ لَقَاعِدٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ يَقُوْدُ اٰخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا قَتَلَ اَخِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَتَلْتَهُ فَقَالَ اِنَّهُ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ اَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ نَخْتَبِطُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِيْ فَاَغْضَبَنِيْ فَضَرَبْتُهُ بِالْفَاْسِ عَلٰى قَرْنِهِ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُؤَدِّيْهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ مَا لِيْ مَالٌ اِلَّا كِسَائِيْ وَفَاْسِيْ قَالَ فَتَرٰى قَوْمَكَ يَشْتَرُوْنَكَ قَالَ اَنَا اَهْوَنُ عَلٰى قَوْمِيْ مِنْ ذَاكَ فَرَمٰى اِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُوْنَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ قُلْتَ اِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَاَخَذْتُهُ بِاَمْرِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تُرِيْدُ اَنْ يَبُوْءَ بِاِثْمِكَ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَعَلَّهُ قَالَ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ ذَاكَ كَذَاكَ قَالَ فَرَمٰى بِنِسْعَتِهِ وَخَلّٰى سَبِيْلَهُ

✧✧ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص دوسرے کو' اس کے تسمے سے پکڑ کر کھینچتا ہوا آیا اور عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! اس شخص نے میرے بھائی کو قتل کر دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا' کیا تم نے اسے قتل کیا ہے؟ پہلا شخص بولا! اگر یہ اعتراف نہ بھی کرے تو میں گواہ پیش کر دوں گا۔ دوسرے شخص نے اعتراف کیا جی ہاں! میں نے اسے قتل کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' تم نے اسے کیوں قتل کیا؟ اس نے جواب دیا ہم دونوں ایک درخت سے پتے جھاڑ رہے تھے اس نے مجھے گالی دے کر مشتعل کیا۔ میں نے اس کے سر پر کلہاڑی ماری اور قتل کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے

حدیث 4274- بخاری (6393) ابوداؤد (4477) ترمذی (1443) نسائی (4723) دارمی (2311) احمد (15757) مستدرک (8126) بیہقی (17289) مجمع (1003) دارقطنی (226)

اس سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جسے تم اپنی جان کے عوض میں ادا کر دو؟ اس نے عرض کی' میرے پاس اس چادر اور کلہاڑی کے علاوہ اور کوئی مال نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی قوم کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ وہ (دیت ادا کر کے) تمہیں چھڑا لیں گے؟ اس نے عرض کی' اپنے قبیلوں والوں کے نزدیک میں اتنا اہم نہیں ہوں۔ آپ نے اس کا تسمہ پہلے شخص کی طرف کرتے ہوئے فرمایا اپنے ساتھی کو لے جاؤ وہ شخص اس قاتل کو لے کر چلا جب وہ مڑا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو یہ بھی اس کی مانند ہو جائے گا۔ وہ شخص واپس آیا اور عرض کی' یارسول اللہ! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو یہ بھی اس کی مانند ہو جائے گا حالانکہ میں نے اسے آپ کے حکم کے تحت پکڑا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ نہیں چاہتے؟ کہ تمہارے اور تمہارے (مقتول) ساتھی کے گناہ اسے مل جائیں گے؟ اس نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی' اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔ پھر اس نے اس (قاتل) کا تسمہ چھوڑ دیا اور اسے جانے دیا۔

4275- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ رَجُلًا فَاَقَادَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَانْطَلَقَ بِهِ وَفِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ يَجُرُّهَا فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فَاَتَى رَجُلٌ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَقَالَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلّٰى عَنْهُ قَالَ اِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَشْوَعَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا سَاَلَهُ اَنْ يَعْفُوَ عَنْهُ فَاَبٰى

✧✧ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کو پیش کیا گیا، جس نے ایک دوسرے شخص کو قتل کیا تھا۔ آپ نے مقتول کے ولی کو اسے قصاص میں (قتل کرنے کی) اجازت دی۔ قاتل کے گلے میں ایک تسمہ تھا مقتول کا ولی اسے اس تسمے سے پکڑ کر کھینچ کر لے گیا جب وہ چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوتے ہیں۔ ایک شخص نے اس ولی کو جا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی اطلاع دی تو اس نے اس قاتل کو چھوڑ دیا۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ بات منقول ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ولی سے قاتل کو معاف کر دینے کی فرمائش کی تھی لیکن اس نے معذرت کر لی۔

بَاب 554: دِيَةِ الْجَنِينِ وَوُجُوبِ الدِّيَةِ فِي قَتْلِ الْخَطَاِ وَشِبْهِ الْعَمْدِ عَلٰى عَاقِلَةِ الْجَانِي

پیٹ میں موجود بچے کی دیت، قتل خطا میں اور قتل شبہ عمد میں قاتل کی برادری پر دیت کی ادائیگی واجب ہوتی ہے

4276- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضٰى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہذیل قبیلے کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو مارا تو دوسری کا حمل ضائع ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں یہ فیصلہ دیا (کہ حمل کے) تاوان میں ایک غلام یا کنیز دی جائے۔

حدیث 4276- بخاری (5427) ابوداؤد (4570) ترمذی (1410) نسائی (4817) ابن ماجہ (2639) موطا (1551) دارمی (2380) احمد (7026) ابن حبان (6017) بیہقی (11384) ابویعلیٰ (5917) ابن خزیمہ (513) دارقطنی (14)

4277-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَاَنَّ الْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنولحیان سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جس کا حمل ضائع ہو گیا تھا، اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ اسے ایک غلام یا کنیز بطور تاوان دی جائے جس عورت کے خلاف فیصلہ ہوا تھا اس کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا کہ اس کی وراثت اس کے بیٹوں اور [illegible] میں تقسیم ہوگی اور تاوان کی رقم اس کے خاندان کے دو دھیالی عزیز ادا کریں گے۔

4278-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ اَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنو ہذیل سے تعلق رکھنے والی دو عورتیں لڑ پڑیں، ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مار کر اس کو اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو قتل کر دیا وہ لوگ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا کہ اس بچے کی دیت کے طور پر ایک غلام یا کنیز ادا کی جائے اور یہ فیصلہ دیا کہ مقتول عورت کی دیت قاتل عورت کی برادری کے لوگ ادا کریں گے۔ اور اس مقتول عورت کے وارث اس کے بچے اور دیگر رشتہ دار ہوں گے۔ حمل بن نابغہ ہذلی نے عرض کی یارسول اللہ! جس (بچے) نے کچھ کھایا، نہ پیا نہ وہ بولا اور نہ چلا کر رویا، ہم اس کی دیت کیسے ادا کریں؟ ایسے بچے کی تو دیت نہیں دی جاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کاہنوں کا رشتہ دار معلوم ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) آپ نے اس کی مسجع عبارت کی وجہ سے ایسا کہا۔

4279-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ وَقَالَ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ نَعْقِلُ وَلَمْ يُسَمِّ حَمَلَ بْنَ مَالِكٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں دو عورتیں لڑ پڑیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس روایت میں یہ مذکور نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقتول عورت کے بچوں اور رشتہ داروں کو اس کا وارث قرار دیا اسی طرح اس میں حمل بن مالک کا نام مذکور نہیں ہے صرف یہ ہے کہ ایک شخص نے عرض کی ہم دیت کیسے ادا کریں؟

4280-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ وَهِيَ حُبْلٰى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَاِحْدَاهُمَا

لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُوْلَةِ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِيْ بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ اَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَّا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ قَالَ وَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک عورت نے' خیمے کی لکڑی کے ساتھ اپنی سوکن کو مارا وہ سوکن حاملہ تھی۔ اس عورت نے اس سوکن کو قتل کر دیا۔ ان دونوں عورتوں میں ایک کا تعلق بنو لحیان سے تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول عورت کی دیت کی ادائیگی کا ذمہ دار قاتل عورت کے خاندان کو قرار دیا اور مقتول کے پیٹ میں موجود بچے کا تاوان مقرر کیا۔ قاتل عورت کے خاندان میں سے ایک شخص نے عرض کی' کیا ہم اس بچے کی بھی دیت ادا کرنے کے پابند ہیں جس نے نہ کھایا نہ پیا، نہ رویا ایسے بچے کی دیت ادا نہیں کی جاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دیہاتیوں جیسی مسجع زبان بول رہا ہے (راوی کہتے ہیں) آپ ان لوگوں پر دیت کو لازم قرار دیا۔

4281- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَتَلَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَاُتِيَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى عَلٰى عَاقِلَتِهَا بِالدِّيَةِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَقَضٰى فِي الْجَنِيْنِ بِغُرَّةٍ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا اَنَدِيْ مَنْ لَّا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ قَالَ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو، خیمے کی چوک کے ذریعے مار کر قتل کر دیا یہ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے اس مقتول عورت کی دیت کی ادائیگی قاتل عورت کے خاندان پر عائد کی۔ وہ مقتول عورت حاملہ تھی اس کے بچے کی دیت کا بھی آپ نے فیصلہ دیا تو قاتل عورت کے خاندان کے ایک شخص نے عرض کی' کیا ہم اس بچے کی دیت دیں گے؟ جس نے نہ کچھ کھایا نہ پیا نہ وہ رویا ایسے بچے کی دیت نہیں دی جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دیہاتیوں جیسی مسجع زبان بول رہا ہے۔

4282- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّمُفَضَّلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4283- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِهِمُ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِيْهِ فَاَسْقَطَتْ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ فَقَضٰى فِيْهِ بِغُرَّةٍ وَّجَعَلَهٗ عَلٰى اَوْلِيَاءِ الْمَرْاَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ دِيَةَ الْمَرْاَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بچے کی دیت کا ذکر ہے۔ لیکن عورت کی دیت کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 4280- ابوداؤد (4574) ترمذی (1411) نسائی (4821) ابن ماجہ (2643) دارمی (2380) احمد (18163) بیہقی (16146) ابویعلی (1823) معجم کبیر (940) دارقطنی (341)

4284- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا قَالَ الْاٰخَرَانِ وَقَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِیْ اِمْلَاصِ الْمَرْاَةِ فَقَالَ الْمُغِیْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّبِیَّ قَضٰی فِیْهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِیْ بِمَنْ یَّشْهَدُ مَعَكَ قَالَ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خاتون کے بارے میں مشورہ کیا جس کے پیٹ میں موجود بچے کو مار دیا جائے تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بتایا' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کی دیت میں ایک غلام یا کنیز ادا کرنے کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا' آپ ایک ایسا شخص لائیں جو آپ کے ساتھ گواہی دے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے ان کے حق میں گواہی دی۔

كِتَابُ الْحُدُوْدِ

حدود کا بیان

باب555: حَدِّ السَّرِقَةِ وَنِصَابِهَا

چوری کی حد اور اس کا (شرعی) نصاب

4285-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِي رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ چوتھائی دینار، یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) چوری کا ہاتھ کٹوا دیا کرتے تھے

4286-وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4287-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ وَاللَّفْظُ لِلْوَلِيْدِ وَحَرْمَلَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ سیدہ عائشہ ؓ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' چوتھائی دینار، یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

4288-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى وَاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ وَأَحْمَدَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِيْنَارٍ فَمَا فَوْقَهُ

✧✧ سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حدیث4285-ابوداؤد(4385) نسائی(4924) موطا(1531) مستدرک(8144) بیہقی(16940) معجم کبیر(228) دار قطنی(326)

4289-حَدَّثَنِیْ بِشْرُ بْنُ الْحَکَمِ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْھَادِ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَۃَ عَنْ عَآئِشَۃَ اَنَّھَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ یَدُ السَّارِقِ اِلَّا فِیْ رُبْعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا

سیّدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

4290-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ عَامِرٍ الْعَقَدِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ جَعْفَرٍ مِّنْ وُّلْدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَۃَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْھَادِ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَہٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4291-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِیُّ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَآئِشَۃَ قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ یَدُ سَارِقٍ فِیْ عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ حَجَفَۃٍ اَوْ تُرْسٍ وَّکِلَاھُمَا ذُوْ ثَمَنٍ

سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ڈھال سے کم قیمت والی کسی چیز کی چوری پر، کسی چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا، ڈھال کی دو قسمیں تھیں "حجفہ" اور "ترس" اور یہ دونوں قیمتی تھیں۔

4292-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ اَخْبَرَنَا عَبْدَۃُ بْنُ سُلَیْمَانَ وَحُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ کُلُّھُمْ عَنْ ھِشَامٍ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِیْثِ ابْنِ نُمَیْرٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِیِّ وَفِیْ حَدِیْثِ عَبْدِ الرَّحِیْمِ وَاَبِیْ اُسَامَۃَ وَھُوَ یَوْمَئِذٍ ذُوْ ثَمَنٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، ان دنوں ڈھال ایک قیمتی چیز تھی۔

4293-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُہٗ ثَلَاثَۃُ دَرَاھِمَ

حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک ڈھال چوری کرنے پر' چور کا ہاتھ کٹوا دیا تھا اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

4294-حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَھُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْھِرٍ کُلُّھُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ ح وَحَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ یَعْنِی ابْنَ عُلَیَّۃَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ وَاَبُوْ کَامِلٍ

حدیث 4291- بخاری (6409) نسائی (4933) ابن ماجہ (2586)

حدیث 4293- بخاری (6408) ابوداؤد (4385) ترمذی (1446) نسائی (4933) ابن ماجہ (2584) مؤطا (1517) داری (2301) احمد (1455) ابن حبان (4461) مستدرک (8142) بیہقی (16942) ابویعلی (799) معجم کبیر (849) دارقطنی (317)

قَالا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَاَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى وَاِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ وَاِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ كُلُّهُمْ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَحْيٰى عَنْ مَّالِكٍ غَيْرَ اَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ قِيْمَتُهُ وَبَعْضَهُمْ قَالَ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4295-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کرے کہ ایک انڈہ چوری کرنے کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور ایک رسی چوری کرنے کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

4296-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كُلُّهُمْ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ يَقُوْلُ اِنْ سَرَقَ حَبْلًا وَّاِنْ سَرَقَ بَيْضَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے) اگرچہ وہ ایک رسی چرائے یا ایک انڈہ چرائے۔

بَاب 556: قَطْعِ السَّارِقِ الشَّرِيْفِ وَغَيْرِهٖ وَالنَّهْيِ عَنِ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُوْدِ

چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا خواہ اس کا تعلق کسی بڑے خاندان سے ہو یا نہ ہو اور حدود کے بارے میں سفارش کرنا منع ہے

4297-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا وَمَنْ يَّجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِيْنَ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ رُمْحٍ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بنو مخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت نے چوری کی (اور پکڑی گئی) قریش اس کی وجہ

حدیث **4295**- بخاری (**6401**) نسائی (**4873**) ابن ماجہ (**2583**) احمد (**7430**) ابن حبان (**5748**) مستدرک (**8140**) بیہقی (**16931**)

حدیث **4297**- بخاری (**3288**) ابوداؤد (**4373**) نسائی (**4897**) ابن ماجہ (**2547**) دارمی (**2302**) احمد (**6657**) ابن حبان (**4402**) مستدرک (**8146**) بیہقی (**16932**) ابویعلی (**4549**) معجم کبیر (**791**)

سے بہت پریشانی کا شکار ہو گئے وہ یہ مشورہ کرنے لگے کہ اس عورت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کون بات کرے گا؟ کسی نے مشورہ دیا کہ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ کے لاڈلے ہیں۔ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے سفارش کی تو آپ نے فرمایا' کیا تم اللہ کی حدود کے بارے میں سفارش کررہے ہو؟ پھر نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر خطبہ دیتے ہوئے ارشادفرمایا:

''اے لوگو! تم سے پہلے لوگ اس لئے ہلاکت کا شکار ہوئے کہ جب کسی بڑے خاندان کا کوئی شخص چوری (کرتے ہوئے پکڑا جاتا) تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتے ہوئے پکڑا جاتا تھا تو وہ اس پر حد قائم کر دیا کرتے تھے اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کٹوا دیتا''۔

4298-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيهَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ اُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَطَبَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَاِنِّي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ اَمَرَ بِتِلْكَ الْمَرْاَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ يَدُهَا قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدُ وَتَزَوَّجَتْ وَكَانَتْ تَاْتِينِي بَعْدَ ذٰلِكَ فَاَرْفَعُ حَاجَتَهَا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں فتح مکہ کے موقع پر ایک عورت چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی۔ قریش اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوئے۔ انہوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس عورت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کون سفارش کرے گا؟ بعض نے مشورہ دیا صرف حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ کے لاڈلے ہیں اس عورت کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے اس کی سفارش کی نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ آپ نے فرمایا' کیا تم اللہ کی حد کے بارے میں سفارش کررہے ہو؟ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یارسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے میری بخشش کی دعا کیجئے (راوی کہتے ہیں) شام کے وقت نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی تعریف بیان کی پھر ارشادفرمایا'

''امابعد! تم سے پہلے والے لوگ اس لئے ہلاکت کا شکار ہوئے کیونکہ جب ان میں سے کوئی خاندانی شخص چوری کرتے (ہوئے پکڑا جاتا تھا) تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتے (ہوئے پکڑا جاتا تھا) تو وہ اس پر حد جاری کر دیتے تھے جہاں تک میرا معاملہ ہے تو اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر فاطمہ بنت

محمد بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیا جاتا پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا گیا''۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر اس عورت نے اچھی طرح توبہ کی پھر اس کی شادی ہوگئی پھر اس کے بعد بھی میرے پاس آتی جاتی رہی اور میں اس کی ضروریات کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کو آگاہ کرتی رہی۔

4299-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتِ امْرَاَةٌ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُقْطَعَ يَدُهَا فَاَتٰى اَهْلُهَا اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَلَّمُوْهُ فَكَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَيُوْنُسَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بنومخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت لوگوں سے ادھار چیزیں لے کر واپس نہیں کیا کرتی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمان جاری کیا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے اس عورت کے خاندان والے حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے سفارش کی درخواست کی حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے' نبی اکرم ﷺ سے اس عورت کی سفارش کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4300-وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِاُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنومخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' اس نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی پناہ میں آنا چاہا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا (راوی کہتے ہیں) پھر اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا گیا

بَاب 557: حَدِّ الزِّنٰی

زانی کی حد

4301-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا عَنِّيْ خُذُوْا عَنِّيْ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّنَفْيُ سَنَةٍ وَّالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے ان (زانی) عورتوں کا حکم بیان کر دیا ہے اسے مجھ سے حاصل کرلو اسے مجھ سے حاصل کرلو۔ کنوارے مرد اور کنواری عورت (زنا کریں تو ان کی سزا) ایک سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت (زنا کریں تو ان کی سزا) سو کوڑے اور سنگسار کرنا ہے۔

4302-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4301-ابوداؤد (4415) ترمذی (1434) ابن ماجہ (2550) دارمی (2327) احمد (15951) ابن حبان (4425) بیہقی (16745) ابن خزیمہ (9656)

4303-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ كُرِبَ لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ قَالَ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلُقِيَ كَذٰلِكَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ رَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ نَفْيُ سَنَةٍ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو اس کی کیفیت شدید ہوتی تھی اور آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو جاتا تھا ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی اور وہی کیفیت طاری ہوئی جب وہ کیفیت ختم ہو گئی تو آپ نے فرمایا مجھ سے (یہ شرعی حکم) حاصل کرلو۔ اللہ تعالیٰ نے ان (بدکار) عورتوں کا حکم بیان کر دیا ہے۔

اگر کوئی شادی شدہ مرد، کسی شادی شدہ عورت سے زنا کرے اور کنوارہ مرد کسی کنواری عورت کے ساتھ زنا کرے تو شادی شدہ کو سو کوڑے مار کر پتھروں کے ذریعے رجم کر دیا جائے گا اور کنواری کو سو کوڑے مار کر ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا۔

4304-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا الْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفٰی وَالثَّيِّبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ لَا يَذْكُرَانِ سَنَةً وَّلَا مِائَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کنواری کو کوڑے مار کر جلاوطن کیا جائے گا اور شادی شدہ کو کوڑے مار کر سنگسار کیا جائے گا۔ اس میں ایک سال (کی جلاوطنی) اور سو (کوڑے مارنے) کا ذکر نہیں ہے۔

4305-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ جَالِسٌ عَلٰی مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةُ الرَّجْمِ قَرَاْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا فَرَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَاَخْشٰی اِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ اَنْ يَقُولَ قَائِلٌ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ وَاِنَّ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰی مَنْ زَنٰی اِذَا اُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ اِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر بیٹھ کر یہ بات بیان کی، بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ معبوث کیا اور ان پر کتاب نازل کی۔ آپ پر جو نازل کیا گیا اس میں رجم (کے حکم) سے متعلق آیت بھی تھی۔ جسے ہم نے پڑھا اور یاد رکھا اور سمجھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کیا آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کیا مجھے یہ اندیشہ ہے وقت گزر جانے کے بعد کچھ لوگ یہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ کی کتاب میں رجم (کے حکم) سے متعلق کوئی آیت نہیں ملی اس طرح جس فرض سے متعلق اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کیا تھا وہ اسے ترک کرنے کی وجہ سے گمراہی کا شکار ہو جائیں گے اللہ کی کتاب میں رجم کا حکم

حدیث 4305-ابوداؤد (4418) ترمذی (1432) دارمی (2322) احمد (276) بیہقی (16686)

موجود ہونا حق ہے۔ جو اس کے لئے ہے۔ جو مرد یا عورت شادی شدہ ہونے کے باوجود (زنا کرے) اور گواہی کے ذریعے، (عورت کے) حاملہ ہونے کے ذریعے یا (مجرم کے) اعتراف کے ذریعے (زنا ثابت ہو جائے)

4306-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4307-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحّٰى تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى ثَنّٰى ذٰلِكَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلٰى نَفْسِهٖ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبِكَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوْا بِهٖ فَارْجُمُوْهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ فَكُنْتُ فِيْمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلّٰى فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَاَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ اَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مسلمان' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے بلند آواز سے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے زنا کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا وہ پھر آپ کے مقابل آیا اور عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے زنا کیا ہے۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا۔ یہاں تک کہ وہ چار مرتبہ آپ کے سامنے آیا اور اس نے اپنے بارے میں (زنا کرنے کا) اعتراف کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم دیوانے ہو؟ اس نے عرض کی' نہیں! آپ نے دریافت کیا۔ کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ اسے لے جا کر سنگسار کر دو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اسے سنگسار کرنے والوں میں' میں بھی شامل تھا ہم نے اسے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگا ہم نے ''حرہ'' نامی میدان میں اسے لے جا کر سنگسار کر دیا۔

4308-وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَيْضًا وَّفِيْ حَدِيْثِهِمَا جَمِيْعًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ كَمَا ذَكَرَ عُقَيْلٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4309-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَّابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ رِوَايَةِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4310-وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَصِيرٌ أَعْضَلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ زَنَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى الْأَخِرُ قَالَ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ أَلَا كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ أَحَدُهُمُ الْكُثْبَةَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدِهِمْ لَأُنَكِّلَنَّهُ عَنْهُ

❖ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا تھا جب انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا وہ چھوٹے قد اور مضبوط جسم کے مالک تھے انہوں نے قمیض نہیں پہنی ہوئی تھی انہوں نے چار مرتبہ یہ اعتراف کیا کہ وہ زنا کے مرتکب ہوئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔شاید تم نے (صرف بوسہ لیا ہو) اور صحبت نہ کی ہو۔انہوں نے عرض کی، جی نہیں! اللہ کی قسم! انہوں نے زنا ہی کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجم کروایا اور پھر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: خبر دار! ہم جب بھی اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے جاتے ہیں تو ان لوگوں میں سے کوئی ایک پیچھے رہ جاتا اور بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے وہ کسی کو تھوڑا سا دودھ دیتا ہے (یعنی زنا کا مرتکب ہوتا ہے) اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے موقع دیا تو میں ایسے لوگوں کو ضرور عبرتناک سزا دوں گا۔

4311-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَثَ ذِي عَضَلَاتٍ عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَى فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ أَحَدُكُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكَّلْتُهُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

❖ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں چھوٹے قد، بکھرے ہوئے بال اور مضبوط جسم کا مالک، جس نے صرف ایک تہبند باندھا ہوا تھا، ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اس نے زنا کیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ اس کا اعتراف مسترد کیا اور پھر اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ اسے سنگسار کر دیا گیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم جب بھی اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے جاتے ہیں تو کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکال کر کسی عورت کو دودھ دیتا ہے (یعنی زنا کرتا ہے) اللہ تعالیٰ نے مجھے جب بھی موقع دیا میں ایسے شخص کو عبرتناک سزا دوں گا۔

ایک روایت میں یہ منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ اس کا اعتراف مسترد کیا۔

4312-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَوَافَقَهُ شَبَابَةُ عَلَى قَوْلِهِ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

حدیث 4310- بخاری (4969) ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) موطا (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4313-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ اَحَقٌّ مَّا بَلَغَنِيْ عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّيْ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ اٰلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ اَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، تمہارے بارے میں جو اطلاع مجھے ملی ہے کیا وہ درست ہے؟ انہوں نے عرض کی، آپ کو میرے بارے کیا اطلاع ملی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے پتا چلا ہے کہ تم نے فلاں خاندان کی لڑکی کے ساتھ زنا کیا ہے۔ انہوں نے عرض کی، جی ہاں! (راوی کہتے ہیں) پھر انہوں نے چار مرتبہ اعتراف کیا اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت انہیں سنگسار کر دیا گیا۔

4314-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ يُقَالُ لَهٗ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَصَبْتُ فَاحِشَةً فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ سَاَلَ قَوْمَهٗ فَقَالُوْا مَا نَعْلَمُ بِهٖ بَاْسًا اِلَّا اَنَّهٗ اَصَابَ شَيْئًا يَرٰى اَنَّهٗ لَا يُخْرِجُهٗ مِنْهُ اِلَّا اَنْ يُّقَامَ فِيْهِ الْحَدُّ قَالَ فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنَا اَنْ نَّرْجُمَهٗ قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِهٖ اِلٰى بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ قَالَ فَمَا اَوْثَقْنَاهُ وَلَا حَفَرْنَا لَهٗ قَالَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعَظْمِ وَالْمَدَرِ وَالْخَزَفِ قَالَ فَاشْتَدَّ وَاشْتَدَدْنَا خَلْفَهٗ حَتّٰى اَتٰى عُرْضَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيْدِ الْحَرَّةِ يَعْنِي الْحِجَارَةَ حَتّٰى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا مِنَ الْعَشِيِّ فَقَالَ اَوَ كُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِيْ عِيَالِنَا لَهٗ نَبِيْبٌ كَنَبِيْبِ التَّيْسِ عَلَيَّ اَنْ لَّا اُوْتٰى بِرَجُلٍ فَعَلَ ذٰلِكَ اِلَّا نَكَّلْتُ بِهٖ قَالَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهٗ وَلَا سَبَّهٗ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب، جن کا نام ماعز بن مالک تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' میں نے زنا کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ (ان کا اعتراف) مسترد کیا پھر آپ نے ان کی قوم کے افراد سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا ہمیں ان کی کسی دماغی خرابی کا علم نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ان سے کوئی ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہے جس کا کفارہ صرف یہی ہو کہ ان پر حد قائم کی جائے ماعز دوبارہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم انہیں سنگسار کر دیں ہم انہیں ساتھ لے کر بقیع غرقد گئے۔ وہاں ہم نے انہیں باندھا نہیں اور نہ ہی ان کے لئے کوئی گڑھا کھودا۔ ہم نے انہیں ہڈیوں، پتھروں اور کنکریوں سے مارا۔ وہ بھاگ کھڑے ہوئے ان کے پیچھے ہم بھی بھاگے۔ یہاں تک کہ وہ ''حرہ'' کے میدان تک پہنچ کر ٹھہر گئے۔ ہم نے ''حرہ'' کے پتھروں کے ذریعے انہیں اتنا مارا کہ وہ انتقال کر گئے۔

حدیث4313- بخاری (4969) ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) مؤطا (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

حدیث4314- بخاری (4969) ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) مؤطا (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

شام کے وقت نبی اکرم ﷺ ہمیں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: جب ہم کسی جنگ میں شریک ہونے کے لئے جاتے ہیں تو کوئی ایک شخص ہمارے اہل وعیال میں پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکال کر (کسی عورت کو پھانس لیتا ہے) ایسا جو شخص بھی میرے سامنے لایا گیا میں اسے سخت ترین سزا دوں گا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے لئے نہ تو دعائے مغفرت کی اور نہ ہی انہیں برا کہا۔

4315-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَشِيِّ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ اَقْوَامٍ اِذَا غَزَوْنَا يَتَخَلَّفُ اَحَدُهُمْ عَنَّا لَهُ نَبِيْبٌ كَنَبِيْبِ التَّيْسِ وَلَمْ يَقُلْ فِيْ عِيَالِنَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4316-وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بَعْضَ هٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنٰى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ انہوں نے تین مرتبہ زنا کرنے کا اعتراف کیا۔

4317-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْمَ اُطَهِّرُكَ فَقَالَ مِنَ الزِّنٰى فَسَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِهِ جُنُوْنٌ فَاُخْبِرَ اَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُوْنٍ فَقَالَ اَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيْحَ خَمْرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزَنَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَكَانَ النَّاسُ فِيْهِ فِرْقَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُوْلُ لَقَدْ هَلَكَ لَقَدْ اَحَاطَتْ بِهِ خَطِيْئَتُهُ وَقَائِلٌ يَقُوْلُ مَا تَوْبَةٌ اَفْضَلَ مِنْ تَوْبَةِ مَاعِزٍ اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِيْ يَدِهِ ثُمَّ قَالَ اقْتُلْنِيْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَبِثُوْا بِذٰلِكَ يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جُلُوْسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالُوْا غَفَرَ اللّٰهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ اُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ غَامِدٍ مِّنَ الْاَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِيْ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَتُوْبِيْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ اَرَاكَ تُرِيْدُ اَنْ تُرَدِّدَنِيْ كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ اِنَّهَا حُبْلٰى مِنَ الزِّنٰى فَقَالَ اَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ لَهَا حَتّٰى تَضَعِيْ مَا فِيْ بَطْنِكِ قَالَ فَكَفَلَهَا رَجُلٌ [illegible] الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ اِذًا

لا نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ فَرَجَمَهَا

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ماعز بن مالک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ! مجھے پاک کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو۔ تم واپس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو۔ اس کی بارگاہ میں توبہ کرو (راوی کہتے ہیں) وہ گئے اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر عرض کی، یارسول اللہ! مجھے پاک کر دیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو۔ تم واپس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو۔

وہ گئے اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آ کر عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پاک کر دیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات ارشاد فرمائی یہاں تک کہ چوتھی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا میں تمہیں کس چیز سے پاک کروں؟ انہوں نے عرض کی' زنا سے، نبی اکرم نے دریافت کیا، کیا یہ پاگل ہے؟ تو آپ کو بتایا گیا یہ پاگل نہیں ہے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا اس نے شراب پی ہے؟ ایک صاحب نے کھڑے ہو کر ان کا منہ سونگھا تو انہیں شراب کی بو نہیں آئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے زنا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے ان کے بارے میں حکم دیا اور انہیں سنگسار کر دیا گیا۔

لوگوں کی ان کے بارے میں دو آراء ہو گئیں۔ بعض لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ وہ ہلاکت کا شکار ہوئے۔ ان کے گناہوں نے انہیں گھیر لیا جب کہ بعض اس بات کے قائل تھے کہ ''ماعز'' کی توبہ سے افضل کسی اور کی توبہ نہیں ہوگی۔ کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کی دست اقدس پر ہاتھ رکھ کر عرض کی' مجھے پتھروں کے ذریعے قتل کروا دیجئے! اس واقعہ کو دو یا تین گزر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ سلام کرنے کے بعد تشریف فرما ہوئے اور فرمایا ''ماعز'' کے لئے دعائے مغفرت کرو۔ لوگوں نے ان کے لئے دعائے مغفرت کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے پوری اُمت پر تقسیم کیا جائے تو وہ سب کے لئے کافی ہو۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ''ازد قبیلہ'' کی شاخ ''غامد'' سے تعلق رکھنے والی ایک عورت آئی اور عرض کی' یارسول اللہ مجھے پاک کر دیجئے آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو تم واپس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو اس عورت نے عرض کی' میرا خیال ہے کہ آپ مجھے بھی اسی طرح واپس کر رہے ہیں جیسے آپ نے ماعز بن مالک کو واپس کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے کیا' کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ وہ زنا کرنے کی وجہ سے حاملہ ہو گئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، کیا تم (حاملہ) ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب تک بچے کی پیدائش نہیں ہو جاتی (تم واپس جاؤ) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کو اس کا نگران مقرر کیا۔ پھر اس عورت کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی وہ انصاری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' اس غامدی عورت کے ہاں بچے کی پیدائش ہو گئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابھی ہم اسے سنگسار نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اس کا بچہ چھوٹا ہے اسے دودھ پلانے والی کوئی نہیں ہے۔ ایک انصاری کھڑا ہوا اور عرض کی، اس بچے کی پرورش کی ذمہ داری میری ہے۔ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو سنگسار کروا دیا۔

حدیث 4317- ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) مؤطا (1500) داری (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابو یعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

4318- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيْثِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ الْاَسْلَمِيَّ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَزَنَيْتُ وَاِنِّي اُرِيْدُ اَنْ تُطَهِّرَنِي فَرَدَّهُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَرَدَّهُ الثَّانِيَةَ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ اَتَعْلَمُوْنَ بِعَقْلِهِ بَاْسًا تُنْكِرُوْنَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالُوْا مَا نَعْلَمُهُ اِلَّا وَفِيَّ الْعَقْلِ مِنْ صَالِحِيْنَا فِيْمَا نُرَى فَاَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ اَيْضًا فَسَاَلَ عَنْهُ فَاَخْبَرُوْهُ اَنَّهُ لَا بَاْسَ بِهِ وَلَا بِعَقْلِهِ فَلَمَّا كَانَ الرَّابِعَةَ حَفَرَ لَهُ حُفْرَةً ثُمَّ اَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَجَاءَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَطَهِّرْنِي وَاِنَّهُ رَدَّهَا فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ تَرُدُّنِي لَعَلَّكَ اَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزًا فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَحُبْلَى قَالَ اِمَّا لَا فَاذْهَبِي حَتّٰى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَتْ اَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي خِرْقَةٍ فَقَالَتْ هٰذَا قَدْ وَلَدْتُهُ قَالَ اذْهَبِي فَاَرْضِعِيْهِ حَتّٰى تَفْطِمِيْهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ اَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ فَطَمْتُهُ وَقَدْ اَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ اِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا اِلَى صَدْرِهَا وَاَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوْهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بِحَجَرٍ فَرَمَى رَاْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّهُ اِيَّاهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ

✧✧ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ماعز بن مالک اسلمی، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ میں نے زنا کرلیا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے پاک کردیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کو واپس بھیج دیا اگلے دن وہ پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یارسول اللہ ﷺ میں نے زنا کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ اسے واپس بھیج دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی قوم میں کسی شخص کو بھیجا اور دریافت کیا' کیا تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ اس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں۔ جس کی وجہ سے تم اس کی باتوں کو اہمیت نہیں دیتے۔ انہوں نے جواب دیا ہم ایسا نہیں سمجھتے بلکہ ہم تو اسے اچھا خاصا عقل مند سمجھتے ہیں ماعز تیسری مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے قبیلے میں آدمی بھجوا کر اس کے بارے میں دریافت کیا تو قبیلہ والوں نے بتایا کہ اسے کوئی ذہنی یا جسمانی بیماری نہیں ہے چوتھی مرتبہ (ماعز کے اعتراف کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے اس کے لئے گڑھا کھدوایا اور آپ کے حکم کے تحت اسے سنگسار کردیا گیا۔

پھر ایک غامدی عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ میں نے زنا کیا ہے۔ آپ مجھے پاک کردیجئے آپ نے اسے واپس بھیج دیا۔ اگلے دن وہ پھر حاضر ہوئی اور عرض کی، یارسول اللہ! آپ مجھے واپس کیوں بھیج رہے ہیں۔ شاید آپ مجھے اسی طرح واپس بھیج رہے ہیں۔ جیسے آپ نے ماعز کو واپس بھیجا تھا۔ اللہ کی قسم! میں تو (زنا کی وجہ سے) حاملہ بھی ہوگئی ہوں۔ آپ نے فرمایا: اچھا، تم واپس جاؤ اور بچے کو جنم دو (راوی کہتے ہیں) جب اس نے بچے کو جنم دیدیا تو اس بچے کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر پھر آپ کے پاس آئی اور عرض کی، میں نے اس بچے کو جنم دیدیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم واپس جاؤ! اور اسے دودھ پلاؤ۔ جب اس کا دودھ چھڑوالو تو پھر آنا' جب اس نے بچے کا دودھ چھڑوالیا تو اس بچے کو ساتھ لے کر آئی اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا اس عورت نے عرض کی، اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اس کا دودھ چھڑوادیا ہے اور اب یہ کھانا کھاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کو ایک مسلمان

کے حوالے کیا اس عورت کے بارے میں فرمان جاری کیا' اس عورت کے لئے' اس کے سینے تک گڑھا کھودا گیا آپ نے لوگوں کو حکم دیا اور انہوں نے اسے سنگسار کر دیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ایک پتھر اس کے سر پر مارا تو اس کا خون حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے چہرے پر لگا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے اسے بُرا کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس عورت کو بُرا کہتے ہوئے سنا تو فرمایا اے خالد! رُک جاؤ! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر (بطورِ ظلم) ٹیکس لینے والا وہ توبہ کرتا تو اس کی بھی بخشش ہو جاتی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم تحت اس عورت کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور اسے دفن کیا گیا۔

4319-حَدَّثَنِي اَبُوْغَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِي اَبُوْقِلَابَةَ اَنَّ اَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اَتَتْ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلٰى مِنَ الزِّنٰى فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ اَحْسِنْ اِلَيْهَا فَاِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِيْ بِهَا فَفَعَلَ فَاَمَرَ بِهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ تُصَلِّيْ عَلَيْهَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جہینہ سے تعلق رکھنے والی ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی جو زنا کی بدولت حاملہ ہو گئی تھی۔ اس نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں حد کی مستحق ہو گئی ہوں آپ مجھ پر حد جاری کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ولی کو بلوایا اور اسے ہدایت کی۔ اس کا خیال رکھنا جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو اسے میرے پاس لے آنا۔ اس نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس عورت کے کپڑے اچھی طرح باندھے گئے اور پھر اسے سنگسار کر دیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی نماز جنازہ ادا کی ہے، حالانکہ اس نے زنا کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے مدینہ کے ستر افراد میں تقسیم کیا جائے تو ان سب کے لئے کافی ہو' کیا اس سے افضل توبہ ہو سکتی ہے؟ اس نے اللہ کی رضا کے لئے اپنی جان دے دی ہے۔

4320-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4321-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُمَا قَالَا اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اِلَّا قَضَيْتَ لِيْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ الْخَصْمُ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ

حدیث 4319- ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) موطا (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ وَاِنِّىْ اُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِىَ الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّوَلِيْدَةٍ فَسَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِىْ اَنَّمَا عَلٰى ابْنِىْ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاَنَّ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ الْوَلِيْدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ وَّعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاغْدُ يَا اُنَيْسُ اِلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَاَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ اللہ کی کتاب کے مطابق میرے بارے میں فیصلہ کیجئے گا۔ دوسرا فریق بولا' وہ کچھ سمجھ دار تھا جی ہاں! آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے گا۔ آپ مجھے کچھ کہنے کی اجازت دیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بولو! اس نے عرض کی' میرا بیٹا اس شخص کے ہاں مزدور تھا اس نے اس شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا۔ مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے کی سزا سنگسار ہونا ہے میں نے اپنے بیٹے کی طرف سے ایک سو بکریاں اور ایک کنیز بطور فدیہ دی ہے۔ میں نے اہلِ علم سے سوال کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ایک سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ جبکہ اس عورت کو سنگسار کیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا تمہاری کنیز اور بکریاں تمہیں واپس مل جائیں گی تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور اسے ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا۔ اے انیس! تم اس عورت کے پاس جاؤ! اگر وہ (زنا کرنے کا) اعتراف کرے تو اسے سنگسار کر دو۔ اگلے دن وہ اس کے پاس گئے تو اس عورت نے اعتراف کر لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس عورت کو سنگسار کر دیا

4322- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4323- حَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِيَهُوْدِىٍّ وَّيَهُوْدِيَّةٍ قَدْ زَنَيَا فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَآءَ يَهُوْدَ فَقَالَ مَا تَجِدُوْنَ فِى التَّوْرَاةِ عَلٰى مَنْ زَنٰى قَالُوْا نُسَوِّدُ وُجُوْهَهُمَا وَنُحَمِّلُهُمَا وَنُخَالِفُ بَيْنَ وُجُوْهِهِمَا وَيُطَافُ بِهِمَا قَالَ فَاْتُوْا بِالتَّوْرَاةِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ فَجَآءُوْا بِهَا فَقَرَءُوْهَا حَتّٰى اِذَا مَرُّوْا بِاٰيَةِ الرَّجْمِ وَضَعَ الْفَتَى الَّذِىْ يَقْرَاُ يَدَهٗ عَلٰى اٰيَةِ الرَّجْمِ وَقَرَاَ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا وَرَآئَهَا فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ وَّهُوَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيَرْفَعْ يَدَهٗ فَرَفَعَهَا فَاِذَا تَحْتَهَا اٰيَةُ الرَّجْمِ فَاَمَرَ بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى

حدیث 4321- بخاری (2549) ابوداؤد (4445) ترمذی (1433) نسائی (5410) ابن ماجہ (2549) موطا (1502) داری (2317) احمد (17858) ابن حبان (4437) بیہقی (16694) ابویعلی (663) معجم کبیر (5188) دارقطنی (3)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَقِيهَا مِنَ الْحِجَارَةِ بِنَفْسِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو لایا گیا۔ جنہوں نے زنا کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہود (کے علماء) کے پاس تشریف لے گئے اور دریافت کیا زنا کرنے والے کے بارے میں' تم توریت میں کیا (حکم) پاتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہم ان دونوں کا منہ کالا کروا کے انہیں سواری پر اس طرح بٹھاتے ہیں کہ دونوں کے منہ مخالف سمت میں ہوتے ہیں پھر ان دونوں کے محلے یا شہر میں چکر لگوائے جاتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اگر تم سچ کہہ رہے ہو تو تم توریت لاؤ وہ توریت لائے اور اسے پڑھنا شروع کیا۔ جب وہ رجم سے متعلق آیت تک پہنچا تو اس نے اس پر ہاتھ رکھ دیا اور اس سے آگے اور پیچھے کا حصہ پڑھ لیا۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ انہوں نے عرض کی' آپ اُسے حکم دیجئے کہ یہ اپنا ہاتھ اٹھائے اس شخص نے ہاتھ اٹھایا تو اس کے نیچے آیت رجم موجود تھی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ان دونوں کو سنگسار کر دیا گیا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' انہیں سنگسار کرنے والوں میں' میں بھی شامل تھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ مرد اپنے جسم پر پتھر کھا کر' اس عورت کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

4324- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ فِي الزِّنٰى يَهُوْدِيَّيْنِ رَجُلًا وَّامْرَاَةً زَنَيَا فَاَتَتِ الْيَهُوْدُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَسَاقُوا الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' زنا کی وجہ سے ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کروایا۔ جنہوں نے زنا کیا تھا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) یہود ان دونوں کو ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4325- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ الْيَهُوْدَ جَاءُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِّنْهُمْ وَامْرَاَةٍ قَدْ زَنَيَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں یہود اپنے ایک مرد اور عورت کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' ان دونوں نے زنا کیا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4326- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُوْدِيٍّ مُحَمَّمًا مَجْلُوْدًا فَدَعَاهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰكَذَا تَجِدُوْنَ حَدَّ الزَّانِيْ فِيْ كِتَابِكُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِّنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى اَهٰكَذَا تَجِدُوْنَ حَدَّ الزَّانِيْ فِيْ كِتَابِكُمْ قَالَ لَا وَلَوْلَا

حدیث 4323- بخاری (7104) ابوداؤد (4447) ترمذی (1436) ابن ماجہ (2328) موطا (1497) دارمی (2321) احمد (4529) ابن حبان (4433) مستدرک (3171) بیہقی (16707) ابویعلی (1928) معجم کبیر (1954) دارقطنی (32)

اَنَّكَ نَشَدْتَنِیْ بِهٰذَا لَمْ اُخْبِرْكَ نَجِدُهُ الرَّجْمَ وَلٰكِنَّهُ كَثُرَ فِیْ اَشْرَافِنَا فَكُنَّا اِذَا اَخَذْنَا الشَّرِیْفَ تَرَكْنَاهُ وَاِذَا اَخَذْنَا الضَّعِیْفَ اَقَمْنَا عَلَیْهِ الْحَدَّ قُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلٰی شَیْءٍ نُقِیْمُهُ عَلَی الشَّرِیْفِ وَالْوَضِیْعِ فَجَعَلْنَا التَّحْمِیْمَ وَالْجَلْدَ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَوَّلُ مَنْ اَحْیَا اَمْرَكَ اِذْ اَمَاتُوْهُ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (یَا اَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ) اِلٰی قَوْلِهٖ (اِنْ اُوْتِیْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ) یَقُوْلُ ائْتُوْا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ اَمَرَكُمْ بِالتَّحْمِیْمِ وَالْجَلْدِ فَخُذُوْهُ وَاِنْ اَفْتَاكُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوْا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی (وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ) (وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ) (وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ) فِی الْكُفَّارِ كُلُّهَا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک یہودی گزرا جس کا منہ کالا کیا گیا تھا اور اسے کوڑے مارے گئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو بلا کر دریافت کیا، کیا تم نے اپنی کتاب میں زانی کی یہی سزا پائی ہے؟
انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے ان کے ایک عالم کو بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل کی۔ کیا تم اپنی کتاب میں زانی کی یہی سزا پاتے ہو؟ اس نے عرض کی' نہیں، اگر آپ نے مجھے یہ قسم نہ دی ہوتی تو میں آپ کو نہ بتاتا کہ ہم اس کتاب میں زانی کی سزا رجم پاتے ہیں۔ لیکن ہوا یہ کہ ہمارے امیر لوگوں میں زنا کا رواج عام ہو گیا جب ہم کسی امیر کو پکڑتے تھے تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کسی غریب کو پکڑتے تھے تو اس پر حد جاری کر دیتے تھے۔ پھر ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم مل کر کوئی ایسی سزا تجویز کریں جو امیر اور غریب سب کو دی جا سکے اس لئے ہم نے رجم کی جگہ منہ کالا کرنے اور کوڑے لگانے کی سزا مقرر کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے اللہ! میں نے سب سے پہلے، تیرے حکم کو اس وقت زندہ کیا ہے۔ جب یہ لوگ اسے ختم کر چکے تھے، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس شخص کو سنگسار کر دیا گیا' اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اے رسول! جو لوگ کفر کی طرف تیزی سے جاتے ہیں وہ تمہیں غمگین نہ کریں''

یہود یہ کہا کرتے تھے کہ تم (فیصلے کے لئے) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ، اگر وہ منہ کالا کرنے اور کوڑے لگانے کی سزا دیں تو اسے قبول کر لینا اور اگر سنگسار کرنے کی سزا دیں تو اسے قبول نہ کرنا۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا ہے' جو لوگ اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے وہ کافر ہیں''۔

''اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا ہے' جو لوگ اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے وہ لوگ ظالم ہیں''۔

''اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا ہے جو لوگ اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے وہ لوگ فاسق ہیں''۔

یہ تمام آیات کفار کے بارے میں نازل ہوئی ہیں۔

4327- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ اِلٰی قَوْلِهٖ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ وَلَمْ یَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ نُزُوْلِ الْاٰیَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سنگسار کا حکم دینے کا حصہ موجود

حدیث 4326- بخاری (7104) ابوداؤد (4447) ترمذی (1436) ابن ماجہ (2328) مسند (4529) ابن حبان (4433) مستدرک (3171) بیہقی (16707) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (1954) دارقطنی (32)

ہے۔آیات کے نزول کے متعلق بعد والا حصہ مذکور نہیں ہے۔

4328-وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنَ الْيَهُوْدِ وَامْرَاَتَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک (مسلمان) کو اور ایک یہودی مرد اور عورت کو سنگسار کروایا تھا۔

4329-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَامْرَاَةً

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4330-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى هَلْ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ مَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةُ النُّوْرِ اَمْ قَبْلَهَا قَالَ لَا اَدْرِيْ

ابواسحٰق شیبانی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو سنگسار کروایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے دریافت کیا، سورۂ نور کے نازل ہونے سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے جواب دیا' یہ مجھے یاد نہیں ہے۔

4331-وَحَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی کی کنیز زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دو۔ ڈانٹو نہیں، پھر وہ دوبارہ زنا کرے تو اسے کوڑوں کی سزا دو! ڈانٹو نہیں، پھر اگر وہ تیسری مرتبہ بھی گناہ کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے فروخت کر دینا چاہیے خواہ بالوں کی ایک رسی کے عوض میں فروخت کرو۔

حدیث 4328- بخاری (7104) ابو داؤد (4447) ترمذی (1436) ابن ماجہ (2328) احمد (4529) ابن حبان (4433) مستدرک (3171) بیہقی (16707) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (1954) دارقطنی (32)

حدیث 4330- بخاری (2045) ابوداؤد (4469) ترمذی (1440) ابن ماجہ (2565) موطا (1510) دارمی (2326) احمد (7389) ابن حبان (4444) بیہقی (16863) ابویعلیٰ (6541) معجم کبیر (5201) دارقطنی (236)

حدیث 4331- بخاری (2045) ابوداؤد (4469) ترمذی (1440) ابن ماجہ (2565) موطا (1510) دارمی (2326) احمد (7389) ابن حبان (4444) بیہقی (16863) ابویعلیٰ (6541) معجم کبیر (5201) دارقطنی (236)

4332-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّ ابْنَ اِسْحٰقَ قَالَ فِي حَدِيْثِهٖ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَلْدِ الْاَمَةِ اِذَا زَنَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ لِيَبِعْهَا فِي الرَّابِعَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ زنا کرنے پر تین مرتبہ کنیز کو کوڑے مارے جائیں اور چوتھی مرتبہ اسے فروخت کر دیا جائے۔

4333-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ اِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ بِيْعُوْهَا وَلَوْ بِضَفِيْرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا اَدْرِيْ اَبَعْدَ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ وَقَالَ الْقَعْنَبِيُّ فِي رِوَايَتِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّالضَّفِيْرُ الْحَبْلُ وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ وَّالضَّفِيْرُ الْحَبْلُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے ایسی کنیز کے بارے میں دریافت کیا گیا جو شادی شدہ نہ ہو اور اس نے زنا کیا ہو آپ نے فرمایا: اگر وہ زنا کرے تو اسے کوڑے مارو۔ اگر وہ پھر زنا کرے تو اسے کوڑے مارو۔ اگر وہ پھر زنا کرے تو اسے کوڑے مارو اور پھر اسے فروخت کر دو خواہ ایک رسی کے عوض میں ہو۔

ابن شہاب کہتے ہیں یہ مجھے پتہ نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فروخت کرنے کا حکم تیسری مرتبہ دیا ہے یا چوتھی مرتبہ؟ (ابن شہاب کہتے ہیں)''ضفیر'' کا مطلب ''رسی'' ہے۔

4334-حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ وَّالضَّفِيْرُ الْحَبْلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4335-حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّالشَّكُّ فِي حَدِيْثِهِمَا جَمِيْعًا فِي بَيْعِهَا فِي الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ان تمام اسناد میں یہ شک موجود ہے کہ اس کنیز کو فروخت کرنے کا حکم تیسری مرتبہ دیا گیا یا چوتھی مرتبہ؟

4336- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّیِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ خَطَبَ عَلِیٌّ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اَقِیْمُوْا عَلٰی اَرِقَّائِکُمُ الْحَدَّ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ یُحْصِنْ فَاِنَّ اَمَةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَجْلِدَهَا فَاِذَا هِیَ حَدِیْثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِیْتُ اِنْ اَنَا جَلَدْتُهَا اَنْ اَقْتُلَهَا فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْسَنْتَ

✧✧ ابوعبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لوگو! اپنے غلاموں اور کنیزوں پر حد قائم کرو۔ خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا نہ ہوں؟ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کنیز نے زنا کیا تھا۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں اسے کوڑے لگاؤں اس کے ہاں کچھ عرصہ پہلے بچے کی پیدائش ہوئی تھی۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے اسے کوڑے لگائے تو وہ مر جائے گی میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔

4337- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنِ السُّدِّیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ یَذْکُرْ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ یُحْصِنْ وَزَادَ فِی الْحَدِیْثِ اتْرُکْهَا حَتّٰی تَمَاثَلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے ''خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا نہ ہوں'' اس میں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے) یہ الفاظ زائد ہیں۔ ''جب تک وہ ٹھیک نہ ہو جائے اسے چھوڑ دو۔''

باب558: حَدِّ الْخَمْرِ
شراب (نوشی) کی حد

4338- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ یُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهٗ بِجَرِیْدَتَیْنِ نَحْوَ اَرْبَعِیْنَ قَالَ وَفَعَلَهٗ اَبُوْ بَکْرٍ فَلَمَّا کَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَخَفَّ الْحُدُوْدِ ثَمَانِیْنَ فَاَمَرَ بِهٖ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی۔ آپ نے اسے دو چھڑیوں کے ذریعے چالیس مرتبہ مارا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے (عہد خلافت میں) یہی سزا دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) لوگوں سے مشورہ مانگا تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا سب سے ہلکی حد 80 کوڑے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے مطابق حکم دیا۔

4339- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی ابْنُ حَبِیْبٍ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ

حدیث4336- ترمذی (1441) دارمی (2315) احمد (1340) مستدرک (8106) بیہقی (15581) ابویعلی (326) دارقطنی (229)

حدیث4338- ابوداؤد (4477) ترمذی (1443) دارمی (2311) احمد (11295) ابن حبان (4450) بیہقی (17312) ابویعلی (3053)

سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4340-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيْدِ وَالنِّعَالِ ثُمَّ جَلَدَ اَبُوْبَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيْفِ وَالْقُرٰى قَالَ مَا تَرَوْنَ فِيْ جَلْدِ الْخَمْرِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا كَاَخَفِّ الْحُدُوْدِ قَالَ فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِيْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب نوشی کی وجہ سے (مجرم کو) شاخ اور جوتوں کے ذریعے چالیس مرتبہ مارا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) چالیس کوڑے لگوائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں جب خوشحالی آئی تو انہوں نے لوگوں سے دریافت کیا' شراب نوشی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے خیال میں حد کی کم از کم سزا' اس کی سزا ہونی چاہیے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اس کے مجرم کو) 80 کوڑے لگوائے۔

4341-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4342-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيْدِ اَرْبَعِيْنَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرِ الرِّيْفَ وَالْقُرٰى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شراب نوشی کے مجرم کو چالیس جوتے اور چھڑیاں لگواتے تھے۔

4343-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَيْرُوْزَ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ الدَّانَاجِ حَدَّثَنَا حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ اَبُوْسَاسَانَ قَالَ شَهِدْتُّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَاُتِيَ بِالْوَلِيْدِ قَدْ صَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اَزِيْدُكُمْ فَشَهِدَ عَلَيْهِ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا حُمْرَانُ اَنَّهُ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ اٰخَرُ اَنَّهُ رَاٰهُ يَتَقَيَّاُ فَقَالَ عُثْمَانُ اِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّاْ حَتّٰى شَرِبَهَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلّٰى قَارَّهَا فَكَاَنَّهُ وَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ حَتّٰى بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ فَقَالَ اَمْسِكْ ثُمَّ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ وَجَلَدَ اَبُوْبَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ وَعُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَّهٰذَا اَحَبُّ اِلَيَّ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فِيْ رِوَايَتِهِ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ وَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيْثَ الدَّانَاجِ مِنْهُ فَلَمْ اَحْفَظْهُ

✧✧ ابوساسان بیان کرتے ہیں' میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ جب ولید کو ان کے پاس لایا گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فجر کی دو رکعات ادا کر چکے تھے پھر وہ بولے۔ میں تمہارے لئے مزید نماز پڑھ لیتا ہوں ولید کے خلاف دو لوگوں نے گواہی دی۔ جن میں سے ایک حمران تھے' کہ اس نے شراب پی ہے۔ دوسرے شخص نے یہ بھی گواہی دی کہ اس نے اسے قے کرتے

حدیث 4343-ابوداؤد (4480) بیہقی (17295) ابویعلی (504) دارقطنی (367)

ہوئے بھی دیکھا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے، یہ اس وقت تک قے نہیں کر سکتا۔ جب تک اس نے شراب نہ پی ہو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے علی! آپ اٹھیں اوراسے کوڑے لگائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حسن! تم اٹھو! اوراسے کوڑے لگاؤ۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے کہا حاکم وقت اسے خود ہی کوڑے لگائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس بات پر ناراض ہوئے اور آپ نے حکم دیا۔ اے عبداللہ بن جعفر! تم اٹھو! اوراسے کوڑے لگاؤ۔ انہوں نے اسے کوڑے لگانے شروع کئے حضرت علی رضی اللہ عنہ گننے لگے۔ جب چالیس ہو گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تم رُک جاؤ! اور پھر بولے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس کوڑے لگوائے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے لگوائے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے 80 کوڑے لگوائے یہ سب سنت ہیں اور میرے نزدیک پسندیدہ ہیں۔

4344-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كُنْتُ اُقِيمُ عَلٰى اَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فِيهِ فَاَجِدَ مِنْهُ فِي نَفْسِي اِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ لِاَنَّهُ اِنْ مَاتَ وَدَيْتُهُ لِاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر میں کسی پر حد جاری کروں اور وہ فوت ہو جائے تو مجھے افسوس نہیں ہوگا۔ البتہ اگر شراب نوشی کرنے والا فوت ہو جائے تو میں اس کی دیت ادا کروں گا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی سزا (موت) مقرر نہیں کی ہے۔

4345-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب559: قَدْرِ اَسْوَاطِ التَّعْزِيرِ

تعزیر کے کوڑوں کی تعداد

4346-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِذْ جَاءَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَهُ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ اَحَدٌ فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْوَاطٍ اِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو بردہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حد کی (سزا) کے علاوہ کسی شخص کو دس سے زیادہ کوڑے نہ لگائے جائیں۔

بَاب560: اَلْحُدُودُ كَفَّارَاتٌ لِاَهْلِهَا

حدود اپنے مرتکبین کیلئے کفارہ ہوتی ہیں

4347-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلٰى اَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ اَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاَمْرُهُ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ

حدیث 4346-احمد(16534)

وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک مجلس میں موجود تھے آپ نے فرمایا۔ تم میرے ہاتھ پر بیعت کرکے (یہ عہد کرو) کہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔ زنا نہیں کرو گے اور چوری نہیں کرو گے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہیں کرو گے۔ جو اس عہد کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے اور جو ان میں سے کسی جرم کا مرتکب ہو اور پھر اسے سزا بھی مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگی اور جو ان میں سے کسی جرم کا مرتکب ہو اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ سپرد ہے اگر وہ چاہے گا تو اسے معاف کردے گا اور اگر چاہے گا تو اسے عذاب دے گا۔

4348-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ فَتَلاَ عَلَيْنَا اٰيَةَ النِّسَآءِ (اَنْ لاَّ يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا) الْاٰيَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ زائد ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النساء کی یہ آیت تلاوت کی۔ ''اور وہ کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیتی ہیں''۔

4349-وَحَدَّثَنِي اِسْمٰعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي قِلاَبَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَخَذَ عَلَى النِّسَآءِ اَنْ لاَّ نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلاَ نَسْرِقَ وَلاَ نَزْنِيَ وَلاَ نَقْتُلَ اَوْلاَدَنَا وَلاَ يَعْضَهَ بَعْضُنَا بَعْضًا فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَتٰى مِنْكُمْ حَدًّا فَاُقِيْمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهٗ وَمَنْ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاَمْرُهٗ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین سے بیعت لی تھی۔ اسی طرح آپ نے ہم سے بھی بیعت لی کہ ہم کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیں گے اور ہم چوری نہیں کریں گے اور ہم زنا نہیں کریں گے اور ہم اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے پر جھوٹا الزام عائد نہیں کرے گا (پھر آپ نے فرمایا) تم میں سے جو اس عہد کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہوگا اور جو ان میں سے کسی جرم کا مرتکب ہو اور اسے سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگی اور جس کی اللہ تعالیٰ پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اگر وہ چاہے گا تو اسے عذاب دے گا اور اگر چاہے گا تو اسے بخش دے گا۔

4350-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّهٗ قَالَ اِنِّي لَمِنَ النُّقَبَاءِ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلٰى اَنْ لاَّ نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلاَ نَزْنِيَ وَلاَ نَسْرِقَ وَلاَ نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلاَّ بِالْحَقِّ وَلاَ نَنْتَهِبَ وَلاَ نَعْصِيَ فَالْجَنَّةُ اِنْ فَعَلْنَا ذٰلِكَ فَاِنْ غَشِيْنَا مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذٰلِكَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ قَضَاؤُهٗ اِلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ان نقباء میں شامل ہوں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کی تھی ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی تھی کہ ہم کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک قرار نہیں دیں گے اور ہم زنا نہیں کریں گے اور ہم

حدیث 4347- بخاری (18) ترمذی (1439) نسائی (4161) مؤطا (1775) دارمی (2453) احمد (6850) ابن حبان (4405) مستدرک (6956) بیہقی (15620) معجم کبیر (470) دارقطنی (400)۔

چوری نہیں کریں گے اور ہم کسی ایسے شخص کو ناحق قتل نہیں کریں گے جس کا قتل اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو اور ہم لوٹ مار نہیں کریں گے اور ہم نافرمانی نہیں کریں گے۔ اگر ہم نے ایسا کیا تو ہمیں جنت ملے گی اور اگر ہم ان میں سے کسی گناہ کے مرتکب ہوئے تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہو گا۔

بَاب 561: جُرْحُ الْعَجْمَاءِ وَالْمَعْدِنِ وَالْبِئْرِ جُبَارٌ

جانور، معدن (کان) یا کنویں کی وجہ سے زخمی ہونے والے کو تاوان ادا نہیں کیا جائے گا

4351-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْبِئْرُ جُبَارٌ وَّالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَّفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جانور کی وجہ سے زخمی ہونیوالے کو تاوان نہیں ملے گا۔ کنویں (میں گرنیوالے کو) تاوان نہیں ملے گا اور معدن (کان) میں مرنے والے کو تاوان نہیں ملے گا اور دفینے میں خمس کی ادائیگی ضروری ہے۔

4352-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ يَعْنِي ابْنَ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مَالِكٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ اللَّيْثِ مِثْلَ حَدِيْثِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4353-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4354-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْبِئْرُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْمَعْدِنُ جَرْحُهُ جُبَارٌ وَّالْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کنویں (میں گرنے والے کو) تاوان نہیں ملے گا۔ کان میں زخمی ہونے والے کو تاوان نہیں ملے گا۔ جانور کی وجہ سے زخمی ہونے والے کو تاوان نہیں ملے گا اور دفینے میں ''خمس'' کی ادائیگی لازمی ہے۔

4355-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4351- بخاری (1428) ابوداؤد (3085) ترمذی (642) نسائی (2495) ابن ماجہ (2509) موطا (585) دارمی (1668) احمد (2871) ابن حبان (6005) ابن خزیمہ (2326) بیہقی (7429) ابویعلی (2134) معجم کبیر (3035) دارقطنی (204)

كِتَابُ الْاَقْضِيَةِ

(مقدمات کے) فیصلوں کا بیان

بَاب 562: اَلْيَمِيْنِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے اس پر قسم اٹھانا لازم ہے

4356-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَّاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے تحت ہی دیا جانے لگے تو لوگ، دوسرے لوگوں کے خون اور اموال (کے حصول) کا دعویٰ کرنے لگیں گے۔ (اصول یہ ہے کہ) جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے اس پر (صرف) قسم اٹھانا لازم ہے۔

4357-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ نَّافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے 'مدعیٰ علیہ (جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا تھا) سے قسم لے کر (مقدمے کا) فیصلہ کر دیا تھا۔

بَاب 563: اَلْقَضَاءِ بِالْيَمِيْنِ وَالشَّاهِدِ

قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ کرنا

4358-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَّهُوَ ابْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِيَمِيْنٍ وَّشَاهِدٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے 'قسم اور ایک گواہ پر (مقدمے کا) فیصلہ کر دیا تھا۔

بَاب 564: بَيَانِ اَنَّ حُكْمَ الْحَاكِمِ لَا يُغَيِّرُ الْبَاطِنَ

اس بات کی وضاحت کہ حاکم کا فیصلہ باطن (معاملے کی اصل نوعیت) کو تبدیل نہیں کرتا

4359-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي

سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيْ لَهٗ عَلٰى نَحْوٍ مِّمَّا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ بِهٖ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ میرے پاس مقدمے لے کر آتے ہو ایسا ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کسی ایک کے ظاہری دلائل' دوسرے کی بہ نسبت' زیادہ وزنی محسوس ہوں اور میں انہیں سن کر اس شخص کے حق میں فیصلہ دوں تو جس شخص کو میں اس کے ساتھی کا حق دوں وہ اسے قبول نہ کرے کیونکہ میں نے اسے آگ کا ایک ٹکڑا دیا ہوگا۔

4360-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4361-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ جَلَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ حُجْرَتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنَّهٗ يَاْتِيْنِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَاَحْسِبُ اَنَّهٗ صَادِقٌ فَاَقْضِيْ لَهٗ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَاِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِّنَ النَّارِ فَلْيَحْمِلْهَا اَوْ يَذَرْهَا

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، اپنے حجرے کے دروازے کے باہر کسی کے جھگڑا کرنے کی آواز سنی تو آپ باہر تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا: میں ایک انسان ہوں میرے پاس کوئی شخص مقدمہ لے کر آتا ہے ایسا ہوسکتا ہے کہ وہ دوسرے فریق کہ بہ نسبت زیادہ مؤثر انداز سے اپنا مؤقف بیان کرسکتا ہو اور میں اسے سچا گمان کر کے اس کے حق میں فیصلہ کردوں تو جس شخص کو میں کسی (دوسرے) مسلمان کا حق دوں وہ (حق) جہنم کا ایک ٹکڑا ہوگا (اب یہ اس کی صواب دید ہے) کہ وہ اسے حاصل کرلے یا اسے چھوڑ دے۔

4362-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَفِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ اُمِّ سَلَمَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر کسی شخص کے جھگڑے کی آواز سنی۔

بَاب 565: قَضِيَّةِ هِنْدٍ

حضرت ہند (زوجہ ابوسفیان) کے بارے میں فیصلہ

4363-حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدٌ ... اَبِيْ سُفْيَانَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا

سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي بَنِيَّ إِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمِهِ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذٰلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِي مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوْفِ مَا يَكْفِيكِ وَيَكْفِي بَنِيكِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں عتبہ کی صاحبزادی "ہند" جو ابوسفیان کی زوجہ تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے وہ میری اور میرے بچوں کی ضروریات کے مطابق ہمیں خرچ نہیں دیتا اس لئے اس کی لاعلمی میں اس کے مال میں سے کچھ نکال لیتی ہوں کیا مجھے اس کا گناہ ملے گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کے مال میں سے، مناسب طور پر، اتنا لے لیا کرو جو تمہاری اور تمہارے بچوں کی ضروریات کے لئے کافی ہو۔

4364-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّوَكِيعٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4365-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ اَهْلُ خِبَاءٍ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يُذِلَّهُمُ اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ اَهْلُ خِبَاءٍ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يُعِزَّهُمُ اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَيْضًا وَّالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ اَنْ اُنْفِقَ عَلٰى عِيَالِهِ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ اِذْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ عَلَيْكِ اَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوْفِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں "ہند" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! ایک وقت تھا کہ میری شدید ترین خواہش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کے گھر والوں کو سب سے زیادہ ذلت کا شکار کرے اور اب میری خواہش یہ ہے کہ روئے زمین پر سب سے زیادہ عزت آپ کے گھرانے کو حاصل ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے (اس محبت میں) مزید اضافہ ہوگا۔ ہند نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے۔ اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے کچھ مال اس کے اہل خانہ پر خرچ دیا کروں تو کیا اس کا کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ اگر تم مناسب طور پر خرچ کرتی ہو تو پھر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

4366-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ خِبَاءٌ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَذِلُّوْا مِنْ اَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا اَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ خِبَاءٌ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَعِزُّوْا مِنْ اَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَيْضًا وَّالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ مِنْ اَنْ اُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا فَقَالَ لَهَا لَا اِلَّا بِالْمَعْرُوْفِ

✧✧ [illegible] یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک وقت تھا کہ

میری یہ خواہش تھی کہ روئے زمین پر سب سے زیادہ رسوائی کا شکار آپ کا گھر ہو اور اب میری یہ خواہش ہے کہ روئے زمین پر سب سے زیادہ عزت آپ کے گھرانے کو حاصل ہو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے (اس محبت میں) مزید اضافہ ہوگا ''ہند'' نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے اگر میں ان کے مال میں سے اپنے بچوں کو کچھ کھلا دیا کروں تو کیا مجھے کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا اگر تم مناسب طور پر (خرچ کرو) تو نہیں ہوگا۔

بَاب566: النَّهْيِ عَنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی ممانعت

4367-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلاَثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلاَثًا فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلاَ تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلاَ تَفَرَّقُوا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں کو پسند کرتا ہے اور تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے وہ تمہاری اس بات کو پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام کر رکھو اور فرقہ پرستی کا شکار نہ ہو جاؤ اور وہ تمہاری ان باتوں کو ناپسند کرتا ہے کہ غیر ضروری بحث کرو۔ بکثرت سوال کرو اور مال کو ضائع کرو۔

4368-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلاَثًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَلاَ تَفَرَّقُوا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''ناپسند کرنے'' کی بجائے ''ناراض ہونے'' کا لفظ مذکور ہے اور یہ لفظ منقول نہیں ہے ''فرقہ پرستی کا شکار نہ ہو جاؤ''۔

4369-وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلاَثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بے شک اللہ تعالیٰ نے ماؤں کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ گاڑ دینا' حق نہ دینا اور (ناحق) مانگنے کو تمہارے اوپر حرام قرار دیا ہے اور تین باتوں کو تمہارے لئے ناپسند کیا ہے فضول بحث، بکثرت (غیر ضروری) سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

4370-وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حرام قرار دیا ہے بلکہ راوی کے یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے تمہارے لئے حرام قرار دیا ہے۔

4371-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ عَنِ

الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے کاتب (سیکرٹری) بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا' آپ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ کر بھیجیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے فضول بحث کرنا' مال ضائع کرنا اور بکثرت سوال کرنا۔

4372-حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ ثَلَاثًا وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ حَرَّمَ عُقُوقَ الْوَالِدِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَلَا وَهَاتِ وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

✧✧ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا' آپ کو سلام ہو' امابعد! بے شک میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے والد کی نافرمانی' بیٹیوں کو زندہ گاڑنا' (کسی کا حق) روکنا اور مانگنے کو حرام قرار دیا ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے فضول بحث بکثرت سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

بَاب 567: بَيَانِ أَجْرِ الْحَاكِمِ إِذَا اجْتَهَدَ فَأَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ

جب کوئی فیصلہ کرے تو اس کا اجتہاد صحیح ہو یا غلط' اسے اجر ملتا ہے

4373-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی فیصلہ کرنے والا' فیصلہ کرتے وقت (صحیح فیصلہ کرنے کی) پوری کوشش کرے اور پھر اس سے غلطی سرزد ہو جائے تو بھی اسے ایک اجر ملے گا۔

4374-وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي عَقِبِ الْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کے یہ الفاظ ہیں' یہی روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

4375-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا

اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مِثْلَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب568: كَرَاهَةِ قَضَاءِ الْقَاضِيْ وَهُوَ غَضْبَانُ

قاضی کا، غصے کی حالت میں، فیصلہ کرنا مکروہ ہے

4376-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ اَبِيْ وَكَتَبْتُ لَهُ اِلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ اَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَاَنْتَ غَضْبَانُ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحْكُمْ اَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

✧✧ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں میرے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) نے عبیداللہ کو خط لکھا، یہ خط میں نے تحریر کیا، عبیداللہ بجستان کے قاضی تھے (خط میں یہ تحریر کیا) کہ جب تم غصے کی حالت میں ہو تو دولوگوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی شخص غصے کی حالت میں' دوآدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

4377-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ عَوَانَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب569: نَقْضِ الْاَحْكَامِ الْبَاطِلَةِ وَرَدِّ مُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ

باطل فیصلوں کو کالعدم قرار دینا اور بدعات کو مسترد کرنا

4378-حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ جَمِيْعًا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کرے جو اس (دین) سے تعلق نہ رکھتی ہو تو اسے مسترد کیا جائے گا۔

4379-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ فَاَوْصٰى بِثُلُثِ كُلِّ مَسْكَنٍ مِّنْهَا قَالَ يُجْمَعُ ذٰلِكَ كُلُّهُ فِيْ مَسْكَنٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ

✧✧ سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں' میں نے قاسم بن محمد سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس کے تین گھر ہوں اور وہ ان تینوں میں سے ہر ایک گھر کے ایک تہائی حصے (کو ہبہ یا صدقہ کرنے) کی وصیت کرے؟ تو قاسم نے جواب دیا ان سب کو ایک گھر میں اکٹھا کر دیا جائے گا پھر قاسم نے بتایا مجھے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا تھا۔ جو شخص کوئی ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا حکم موجود نہ ہو تو اسے مسترد کیا جائے گا۔

بَاب570: بَيَانِ خَيْرِ الشُّهُوْدِ

بہترین گواہ کا بیان

4380-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِىْ يَاْتِىْ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّسْاَلَهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کیا میں تمہیں بتاؤں کہ بہترین گواہ وہ ہے جو گواہی کا مطالبہ کیے جانے سے پہلے ہی (اپنا فرض سمجھ کر حق کو ظاہر کرنے کے لئے خود جاکے) گواہی دے؟

بَاب571: بَيَانِ اخْتِلَافِ الْمُجْتَهِدِيْنَ

مجتہدین کے اختلاف کا بیان

4381-حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِىْ شَبَابَةُ حَدَّثَنِىْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَآءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هٰذِهٖ لِصَاحِبَتِهَا اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ اَنْتِ وَقَالَتِ الْاُخْرٰى اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا اِلٰى دَاوٗدَ فَقَضٰى بِهٖ لِلْكُبْرٰى فَخَرَجَتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُوْنِىْ بِالسِّكِّيْنِ اَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰى بِهٖ لِلصُّغْرٰى قَالَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ اِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّيْنِ قَطُّ اِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُوْلُ اِلَّا الْمُدْيَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو خواتین اپنے' اپنے بچوں کے ہمراہ جا رہی تھیں' ایک بھیڑیا آیا اور ان دونوں میں سے ایک بچے کو اٹھا کر لے گیا' ان میں سے ایک نے اپنی ساتھی خاتون سے کہا' بھیڑیا تمہارے بچے کو اٹھا کر لے گیا ہے۔ جبکہ دوسری بولی وہ تمہارے بچے کو لے کر گیا ہے' ان دونوں نے حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا تو حضرت داؤد نے بڑی عمر کی خاتون کے حق میں فیصلہ کر دیا پھر وہ دونوں حضرت داؤد علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور انہیں اس بارے میں بتایا حضرت سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا ایک چھری لاؤ میں اس بچے کے دو ٹکڑے کر کے تم دونوں میں بانٹ دیتا ہوں تو چھوٹی عمر کی خاتون نے عرض کی' نہیں! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے! یہ اسی خاتون کا بچہ ہے تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے کم عمر خاتون کے حق میں فیصلہ دیدیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اللہ کی قسم! (چھری کے لئے) لفظ ''سکین'' میں نے اسی دن سنا۔ ہم اسے ''مدیہ'' کہا کرتے تھے۔

4382-وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ جَمِيْعًا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ وَرْقَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب572: اسْتِحْبَابِ اِصْلَاحِ الْحَاكِمِ بَيْنَ الْخَصْمَيْنِ

حاکم کا دو فریقوں کے درمیان صلح کروانا مستحب ہے

4383-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى رَجُلٌ مِّنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَّهٗ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِيْ عَقَارِهٖ جَرَّةً فِيْهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّيْ اِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْاَرْضَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ مِنِّيْ اِنَّمَا اِشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْاَرْضَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الَّذِيْ شَرَى الْاَرْضَ اِنَّمَا بِعْتُكَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا قَالَ فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِيْ تَحَاكَمَا اِلَيْهِ اَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِيْ غُلَامٌ وَّقَالَ الْاٰخَرُ لِيْ جَارِيَةٌ قَالَ اَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَاَنْفِقُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص نے دوسرے سے زمین خریدی زمین خریدنے والے شخص کو اس زمین میں ایک ''گھڑا'' (برتن) ملا جس میں سونا موجود تھا اس نے زمین کے سابقہ مالک سے کہا: تم اپنا سونا مجھ سے لے لو۔ کیونکہ میں نے تم سے صرف زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا۔ جس شخص نے زمین فروخت کی تھی اس نے جواب دیا میں نے تمہیں زمین اور اس میں موجود سب کچھ فروخت کر دیا ہے ان دونوں نے ایک شخص کی خدمت میں اپنا مقدمہ پیش کیا۔ اس نے ان دونوں سے دریافت کیا' کیا تمہاری اولاد ہے؟ ایک نے جواب دیا، میرا ایک بیٹا ہے دوسرے نے جواب دیا، میری ایک بیٹی ہے' منصف نے فیصلہ دیا۔ تم اپنے لڑکے کا نکاح اس کی لڑکی کے ساتھ کر دو اور اس سونے کو اپنے استعمال میں لاؤ اور صدقہ بھی کرو۔

كِتَابُ اللُّقَطَةِ

گری ہوئی چیز کے احکام

باب 573: (بلاعنوان)

4384- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنْ جَآءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَشَاْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْاِبِلِ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَآءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا قَالَ يَحْيٰى اَحْسِبُ قَرَاْتُ عِفَاصَهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس چیز کے بارے میں سوال کیا جو گری ہوئی ملے۔ آپ نے فرمایا: اس تھیلی اور اس کا منہ بند کرنے والی ڈوری کو پہچان لو اور پھر ایک سال تک اعلان کرتے رہو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے تم رکھ لو۔ اس شخص نے دریافت کیا گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہاری ہوگی یا تمہارے بھائی کی ہوگی یا بھیڑیا لے جائے گا؟ اس شخص نے دریافت کیا گم شدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا؟ وہ خود پانی پی لے گا' وہ خود چل کر پانی تک جائے گا درختوں کے پتے کھائے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے گا۔

4385- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَاِنْ جَآءَ رَبُّهَا فَاَدِّهَا اِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَاِنَّمَا هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَضَالَّةُ الْاِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ اَوِ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَآؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو پھر اس کی تھیلی اور اس کا منہ بند کرنے والی چیز کی پہچان یاد رکھو اور پھر اسے خرچ کر لو اگر بعد میں اس کا مالک آجائے تو (اس کا معاوضہ) اسے ادا کر دینا۔ اس شخص نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اسے پکڑ لو کیونکہ وہ تم لو گے یا کوئی اور شخص لے گا یا کوئی بھیڑیا لے جائے گا۔ اس شخص نے عرض کی' گم شدہ اونٹ کا

کیا حکم ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ غضبناک ہو گئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار (یا شاید یہ الفاظ ہیں) آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا واسطہ؟ وہ خود چل پھر کے کھا پی سکتا ہے۔ اس کا مالک خود ہی اس تک پہنچ جائے گا۔

4386- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ قَالَ وَقَالَ عَمْرٌو فِي الْحَدِيثِ فَإِذَا لَمْ يَأْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَنْفِقْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں بھی اس کے ساتھ تھا' اس نے آپ سے گم شدہ چیز کے بارے میں سوال کیا' ایک روایت میں یہ منقول ہے جب اس کا کوئی طلبگار نہ آئے تو تم اسے خرچ کر لو۔

4387- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمٰعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاحْمَارَّ وَجْهُهُ وَجَبِينُهُ وَغَضِبَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ يَجِئْ صَاحِبُهَا كَانَتْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں الفاظ کچھ مختلف ہیں جیسے یہ کہ نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک اور آپ کی پیشانی سرخ ہو گئے اور آپ غضبناک ہوئے' اسی طرح اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک نہیں آتا تو وہ تمہارے پاس بطور امانت رہے گی۔

4388- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ الذَّهَبِ أَوِ الْوَرِقِ فَقَالَ اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تَعْرِفْ فَاسْتَنْفِقْهَا وَلْتَكُنْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ فَأَدِّهَا إِلَيْهِ وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا دَعْهَا فَإِنَّ مَعَهَا حِذَاءَهَا وَسِقَاءَهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَجِدَهَا رَبُّهَا وَسَأَلَهُ عَنِ الشَّاةِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی گمشدہ سونے یا چاندی کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور اس کا سربندان کی پہچان رکھو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو اگر اس کی شناخت نہ ہو سکے تو اسے خرچ کر لو۔ لیکن وہ تمہارے پاس بطور امانت رہے گی۔ اگر ایک طویل زمانہ گزرنے کے بعد بھی اس کا مالک تمہارے پاس آ جائے تو تم اس (کا معاوضہ) اسے ادا کر دے۔ (راوی کہتے ہیں) اس شخص نے آپ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا واسطہ؟ اسے رہنے دو وہ خود چل پھر کے پانی تک پہنچ جائے گا درختوں کے پتے کھالے گا' یہاں تک کہ اس کا مالک اس

تک پہنچ جائے گا اس شخص نے آپ سے (گمشدہ) بکری کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اسے تم پکڑ لو کیونکہ اسے یا تم پکڑ لو گے یا کوئی شخص پکڑ لے گا یا بھیڑیا لے جائے گا۔

4389-وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَرَبِيْعَةُ الرَّأْيِ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ زَادَ رَبِيْعَةُ فَغَضِبَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فَإِنْ جَآءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا وَوِكَائَهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) اس روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار سرخ ہو گئے۔ اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں' اگر اس کا مالک آ جائے اور اس تھیلی، اس کے سربند' اس (میں موجود مال کی) تعداد کی نشانی بتا دے تو وہ اسے دیدو۔ ورنہ وہ تمہاری ہے۔

4390-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَّمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَآءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو اگر پھر بھی اس کی شناخت نہ ہو سکے تو اس کی تھیلی اور اور سربند کی شناخت یاد رکھ کے اسے کھا لو اور پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے اس کا (معاوضہ) ادا کر دو۔

4391-وَحَدَّثَنِيْهِ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَعَدَدَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اگر اس کا اعتراف کر لیا جائے تو اسے ادا کر دو ورنہ اس کا سربند' تھیلی (اور اندر موجود چیز کی) تعداد یاد رکھنا۔

4392-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوْحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ غَازِيْنَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَا لِي دَعْهُ فَقُلْتُ لَا وَلٰكِنِّي أُعَرِّفُهُ فَإِنْ جَآءَ صَاحِبُهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ قَالَ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِيَ لِي أَنِّي حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيْهَا مِائَةُ دِيْنَارٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا قَالَ فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِعَائَهَا وَوِكَائَهَا فَإِنْ جَآءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا فَلَقِيْتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا

اَدْرِیْ بِثَلَاثَةِ اَحْوَالٍ اَوْ حَوْلٍ وَّاحِدٍ

✧✧ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ ایک جنگ میں شرکت کیلئے گئے' مجھے ایک چابک پڑا ہوا ملا۔ میں نے اُسے اٹھا لیا میرے ساتھی نے مجھ سے کہا: اسے رہنے دو! میں نے کہا: میں اس کا اعلان کروں گا' اگر اس کا مالک آ گیا تو ٹھیک ہے ورنہ میں اسے اپنے استعمال میں لے آؤں گا میں نے ان دونوں کی بات ماننے سے انکار کر دیا جب ہم جنگ سے واپس آئے تو مجھے حج پر جانے کا موقع ملا میں مدینہ منورہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے چابک اور اپنے ساتھیوں کی رائے کے بارے میں انہیں بتایا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مجھے ایک تھیلی ملی تھی۔ جس میں ایک سو دینار تھے میں اسے ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو میں اس کا اعلان کرتا رہا۔ لیکن کوئی اسے شناخت نہیں کر سکا پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو میں نے اعلان کیا لیکن کوئی اسے شناخت نہیں کر سکا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کی تعداد' تھیلی اور سر بند کے بارے میں یاد رکھو اور اگر کبھی اس کا مالک آ جائے تو (اس کا معاوضہ اسے ادا کر دینا) ورنہ اسے اپنے استعمال میں لے آؤ تو میں نے انہیں استعمال کیا۔

راوی کہتے ہیں بعد میں' مکہ مکرمہ میں میری ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ صحیح طرح یاد نہیں ہے کہ تین سال کا ذکر ہے یا ایک سال کا؟

4393-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ اَوْ اَخْبَرَ الْقَوْمَ وَاَنَا فِيهِمْ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ اِلٰى قَوْلِهِ فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِيْنَ يَقُوْلُ عَرِّفْهَا عَامًا وَّاحِدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی شعبہ کے یہ الفاظ ہیں دس سال بعد میں نے انہیں (سوید بن غفلہ کو) یہ کہتے ہوئے سنا کہ ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔

4394-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَفِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا ثَلَاثَةَ اَحْوَالٍ اِلَّا حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ فَاِنَّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَامَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً وَفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَزَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ فَاِنْ جَآءَ اَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوِعَائِهَا وَوِكَائِهَا فَاَعْطِهَا اِيَّاهُ وَزَادَ سُفْيَانُ فِيْ رِوَايَةِ وَكِيْعٍ وَّاِلَّا فَهِيَ كَسَبِيْلِ مَالِكَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّاِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان روایات میں کچھ اختلاف ہے کسی میں دو سال کا ذکر ہے اور

حدیث 4392 بخاری (2243) ابو داؤد (1704) ترمذی (1374) نسائی (2494) ابن ماجہ (2506) احمد (17091) ابن حبان (4891) بیہقی (11838) معجم کبیر (985) دارقطنی (35)

کسی میں تین سال کا ذکر ہے' دیگر الفاظ میں بھی کمی و بیشی منقول ہے۔

4395-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ

✧✧ عبدالرحمٰن بن عثمان بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حاجیوں کی گری ہوئی کوئی چیز اٹھانے سے منع کیا ہے۔

4396-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ اَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَّا لَمْ يُعَرِّفْهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی گمشدہ چیز کو اعلان کیے بغیر سنبھال کر رکھ لے وہ گمراہ ہے۔

بَاب 574 : تَحْرِيمِ حَلْبِ الْمَاشِيَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ مَالِكِهَا

جانور کے مالک کی اجازت کے بغیر اس کا دودھ دوہنا حرام ہے

4397-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَّاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تُؤْتٰى مَشْرُبَتُهٗ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهٗ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهٗ اِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوْعُ مَوَاشِيْهِمْ اَطْعِمَتَهُمْ فَلَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَّاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص کسی دوسرے کے جانور کا دودھ' اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ اس کے گھر میں گھس کر اس کے تالے کو توڑ کر اس کا اناج نکال لیا جائے' بے شک لوگوں کی خوراک ان کے جانوروں کے تھنوں میں ذخیرہ کی جاتی ہے۔ لہٰذا کوئی شخص کسی دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے۔

4398-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي اَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ اَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوبَ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُّوسٰى كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ

حدیث 4395- ابوداؤد (1719) احمد (16114) ابن حبان (4896) مستدرک (2373) بیہقی (4387)

حدیث 4396- موطا (1448) احمد (17096) ابن حبان (4897) مستدرک (2371) بیہقی (11855) معجم کبیر (2376)

حدیث 4397- بخاری (2303) ابوداؤد (2623) ابن ماجہ (2302) موطا (1745) احمد (4471) ابن حبان (5171) بیہقی (11277)

اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا فَيَنْتَقِلَ اِلَّا اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ فَاِنَّ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَيَنْتَقِلَ طَعَامُهٗ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہیں۔

باب 575 : الضِّيَافَةِ

ضیافت (کے احکام)

4399-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعَتْ اُذُنَایَ وَاَبْصَرَتْ عَيْنَایَ حِيْنَ تَكَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ جَائِزَتَهٗ قَالُوْا وَمَا جَائِزَتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يَوْمُهٗ وَلَيْلَتُهٗ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَآءَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ

✧✧ حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات بیان کررہے تھے تو میرے دونوں کانوں نے سنا اور دونوں آنکھوں نے دیکھا آپ نے ارشادفرمایا: جوشخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت افزائی کرے اور خاطر تواضع کرے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی خاطر تواضع کتنی ہونی چاہیے؟ آپ نے فرمایا: ایک دن اور ایک رات اور مہمان نوازی، تین دن ہوتی ہے اس کے بعد جو ہو وہ صدقہ ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشادفرمایا ہے: جوشخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلائی کی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

4400-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَّجَائِزَتُهٗ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ وَّلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اَنْ يُّقِيْمَ عِنْدَ اَخِيْهِ حَتّٰى يُؤْثِمَهٗ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يُؤْثِمُهٗ قَالَ يُقِيْمُ عِنْدَهٗ وَلَا شَيْءَ لَهٗ يَقْرِيْهِ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے اور خاطر مدارات ایک دن اور ایک رات ہوتی ہے کسی مسلمان کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کے ہاں اتنا طویل قیام کرے کہ اسے گنہگار کردے۔لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ اسے گنہگار کیسے کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: یعنی وہ اتنی دیر اس کے ہاں ٹھہرے کہ اس کے پاس مہمان نوازی کیلئے کچھ نہ رہے۔

4401-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُوْلُ سَمِعَتْ اُذُنَایَ وَبَصُرَ عَيْنِيْ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ حِيْنَ تَكَلَّمَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَذَكَرَ فِيْهِ وَلَا يَحِلُّ لِاَحَدِكُمْ اَنْ يُّقِيْمَ عِنْدَ اَخِيْهِ حَتّٰى يُؤْثِمَهٗ بِمِثْلِ مَا فِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ

✧✧ حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے دونوں کانوں نے سنا اور دونوں آنکھوں نے دیکھا اور ذہن نے یاد رکھا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشادفرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4402-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ

عَنْ اَبِی الْخَیْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا یَقْرُوْنَنَا فَمَا تَرٰی فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَاَمَرُوْا لَكُمْ بِمَا یَنْبَغِیْ لِلضَّیْفِ فَاقْبَلُوْا فَاِنْ لَّمْ یَفْعَلُوْا فَخُذُوْا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّیْفِ الَّذِیْ یَنْبَغِیْ لَهُمْ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم لوگوں کو کہیں بھیجتے ہیں ہم کہیں پڑاؤ کرتے ہیں اور وہاں کے لوگ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے تو اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جب تم کسی قوم کے ہاں پڑاؤ کرو اور وہ تمہاری اسی طرح مہمان نوازی کریں جیسے کسی مہمان کی کی جاتی ہے تو تم اسے قبول کرو اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم مناسب طور پر ان سے مہمان نوازی کا حق وصول کرو۔

بَاب 576: اسْتِحْبَابِ الْمُؤَاسَاةِ بِفُضُوْلِ الْمَالِ

اضافی مال مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے خرچ کرنا مستحب ہے

4403-حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ فِیْ سَفَرٍ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ عَلٰی رَاحِلَةٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ یَصْرِفُ بَصَرَهُ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْیَعُدْ بِهِ عَلٰی مَنْ لَّا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ کَانَ لَهُ فَضْلٌ مِّنْ زَادٍ فَلْیَعُدْ بِهِ عَلٰی مَنْ لَّا زَادَ لَهُ قَالَ فَذَکَرَ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَکَرَ حَتّٰی رَاَیْنَا اَنَّهُ لَا حَقَّ لِاَحَدٍ مِّنَّا فِیْ فَضْلٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے اسی دوران ایک شخص اونٹنی پر آیا اور دائیں بائیں گھومنے لگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اضافی سواری ہو وہ اسے اس شخص کو دیدے۔ جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس شخص کے پاس اضافی زادِراہ ہو وہ اسے اس شخص کو دیدے جس کے پاس زادِراہ نہیں ہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد نبی اکرم نے اموال کی تمام اقسام کا اتنی تفصیل کے ساتھ ذکر کیا کہ ہم یہ سمجھے کہ ہمیں کوئی اضافی چیز اپنے پاس رکھنے کا حق نہیں ہے۔

بَاب 577: اسْتِحْبَابِ خَلْطِ الْاَزْوَادِ اِذَا قَلَّتْ وَالْمُؤَاسَاةِ فِیْهَا

جب (کھانے پینے کا) سامان کم ہو تو اسے اکٹھا کرنا اور باہمی بھائی چارگی کا مظاہرہ کرنا مستحب ہے

4404-حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ یُوْسُفَ الْاَزْدِیُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ یَعْنِیْ ابْنَ مُحَمَّدٍ الْیَمَامِیَّ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِیَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةٍ فَاَصَابَنَا جَهْدٌ حَتّٰی هَمَمْنَا اَنْ نَّنْحَرَ بَعْضَ ظَهْرِنَا فَاَمَرَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعْنَا مَزَاوِدَنَا فَبَسَطْنَا لَهُ نِطَعًا فَاجْتَمَعَ زَادُ الْقَوْمِ عَلَی النِّطَعِ قَالَ فَتَطَاوَلْتُ لِاَحْزِرَهُ کَمْ هُوَ فَحَزَرْتُهُ کَرَبْضَةِ الْعَنْزِ وَنَحْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ فَاَکَلْنَا حَتّٰی شَبِعْنَا جَمِیْعًا ثُمَّ حَشَوْنَا جُرُبَنَا فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ وَّضُوْءٍ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ بِاِدَاوَةٍ لَهُ فِیْهَا

حدیث 4402-بخاری (2329) ابوداؤد (3752) ابن ماجہ (3676) احمد (17383) ابن حبان (5288) بیہقی (18473) معجم کبیر (766)

حدیث 4403-ابوداؤد (1663) احمد (11311) ابن حبان (5419) بیہقی (7571) ابویعلی (1064)

نُطْفَةٌ فَأَفْرَغَهَا فِيْ قَدَحٍ فَتَوَضَّأْنَا كُلُّنَا نُدَغْفِقُهُ دَغْفَقَةً أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ ذٰلِكَ ثَمَانِيَةٌ فَقَالُوْا هَلْ مِنْ طَهُوْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِغَ الْوَضُوْءُ

✧✧ ایاس بن سلمہ اپنے والد (حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی جنگ میں شریک ہونے کیلئے روانہ ہوئے۔ ہمیں اتنی زیادہ تنگی ہوئی کہ ہم نے یہ ارادہ کرلیا کہ اپنی سواری کے بعض جانوروں کو قربان کردیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ہم سب نے اپنے پاس موجود کھانے پینے کا سامان اکٹھا کیا اس کیلئے ایک دسترخوان بچھایا گیا اور سب لوگوں نے اپنے کھانے پینے کا سامان دسترخوان پر رکھ دیا (راوی کہتے ہیں) میں اس کی مقدار کا اندازہ لگانے کیلئے آگے بڑھا تو میں نے اندازہ لگایا کہ وہ ایک بکری کے بیٹھنے کی جگہ جتنا تھا جبکہ ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ ہم سب نے وہ کھانا کھایا۔ یہاں تک کہ ہم سب سیر ہو گئے پھر ہم نے اپنے کھانے کے تھیلوں کو بھی بھرلیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا (کسی کے پاس) وضو کا پانی ہے؟ ایک شخص اپنا برتن لے کر آیا جس میں تھوڑا سا پانی موجود تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک برتن میں ڈال دیا پھر ہم سب، چودہ سو افراد نے اسی سے اچھی طرح وضو کیا بعد میں آٹھ آدمی آئے اور دریافت کیا' کیا وضو کیلئے پانی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وضو تو ہو چکا ہے۔

حدیث 4404- احمد (15487) ابن حبان (221) مستدرک (4234)

کِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ

جہاد وسیر کے احکام

بَاب578: جَوَازِ الْاِغَارَةِ عَلَى الْكُفَّارِ الَّذِيْنَ بَلَغَتْهُمْ دَعْوَةُ الْاِسْلَامِ مِنْ غَيْرِ تَقَدُّمِ الْاِعْلَامِ بِالْاِغَارَةِ

جن کفار تک اسلام کی دعوت پہنچ چکی ہو انہیں حملے کی پیشگی اطلاع دیے بغیر ان پر حملہ کرنا جائز ہے

4405-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ اِلٰى نَافِعٍ اَسْاَلُهُ عَنِ الدُّعَآءِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكَتَبَ اِلَيَّ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ قَدْ اَغَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّوْنَ وَاَنْعَامُهُمْ تُسْقٰى عَلَى الْمَآءِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبٰى سَبْيَهُمْ وَاَصَابَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَحْيٰى اَحْسِبُهُ قَالَ جُوَيْرِيَةَ اَوْ قَالَ الْبَتَّةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِيْ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِيْ ذَاكَ الْجَيْشِ

✧✧ ابن عون بیان کرتے ہیں' میں نے نافع کو خط لکھ کر ان سے' جنگ سے پہلے (کفار کو) دعوت (اسلام) دینے کے بارے میں' دریافت کیا تو انہوں نے جواباً لکھا یہ حکم ابتداء کے زمانہ اسلام میں تھا' کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے بنو مصطلق پر ان کی لاعلمی میں حملہ کیا تھا جبکہ ان کے جانور پانی پی رہے تھے۔ آپ نے ان کے جنگجو مردوں کو قتل کیا اور کچھ لوگوں کو قیدی بنایا اسی غزوے کے دوران سیّدہ جویریہ ؓ بھی قیدی بنی تھیں۔ جو حارث کی صاحبزادی تھیں (نافع کہتے ہیں) مجھے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر ؓ نے سنائی تھی جو اس لشکر میں شامل تھے۔

4406-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَلَمْ يَشُكَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیّدہ جویریہ بنت حارث ؓ کے بارے میں راوی کا شک منقول نہیں ہے۔

بَاب579 : تَاْمِيْرِ الْاِمَامِ الْاُمَرَاءَ عَلَى الْبُعُوْثِ وَوَصِيَّتِهِ اِيَّاهُمْ بِاٰدَابِ الْغَزْوِ

حاکم وقت کا کسی شخص کو امیر مقرر کرنا اور اسے جنگ کا آداب کا خیال رکھنے کی نصیحت کرنا

4407-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَمْلَاهُ عَلَيْنَا اِمْلَاءً ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 4405- احمد (5124)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّرَ أَمِيْرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَمْثُلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَّإِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ إِلٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَّتَحَوَّلُوْا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِي الْغَنِيْمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوْكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ أَصْحَابِكُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهِ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوْكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِيْ أَتُصِيْبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِمْ أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هٰذَا أَوْ نَحْوَهُ وَزَادَ إِسْحٰقُ فِيْ اٰخِرِ حَدِيْثِهِ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اٰدَمَ قَالَ فَذَكَرْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ لِمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ يَحْيٰى يَعْنِيْ أَنَّ عَلْقَمَةَ يَقُوْلُهُ لِابْنِ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

❖❖ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کسی شخص کو، کسی بڑے یا چھوٹے لشکر کا امیر مقرر کرتے تو آپ اسے اللہ سے ڈرنے اور ساتھی مسلمانوں کا خیال رکھنے کی نصیحت کرتے پھر فرماتے اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں جہاد کیلئے جاؤ اور جو لوگ اللہ کا انکار کرتے ہیں ان کے ساتھ جنگ کرو' تم جنگ کرو لیکن اس میں خیانت نہ کرو اور عہد شکنی نہ کرو اور مثلہ (دشمنوں کے اعضاء کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا) نہ کرو اور کسی بچے کو قتل نہ کرو جب تمہارا اپنے مشرک دشمن سے سامنا ہو تو اسے تین چیزوں کی دعوت دو۔ وہ ان میں سے جسے بھی قبول کرے تم اس کے مطابق عمل کرو۔ تم انہیں اسلام کی دعوت دو اگر وہ ہاں کر دیں تو تم اسے قبول کرلو۔ اگر وہ اسلام قبول نہ کریں تو تم انہیں دعوت دو کہ وہ اپنا علاقہ چھوڑ کر مہاجرین کے علاقے میں آ جائیں تم انہیں بتا دو کہ اگر انہوں نے ایسا کیا تو انہیں وہی فوائد حاصل ہوں گے جو مہاجرین کو حاصل ہوتے ہیں اور ان پر وہی کچھ لاگو ہوگا جو مہاجرین پر لاگو ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑنے سے انکار کر دیں تو تم انہیں بتا دو کہ ان کی حیثیت مسلمان دیہاتیوں جیسی ہوگی اور ان پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا۔ انہیں مال غنیمت یا مال فے میں سے کچھ نہیں ملے گا لیکن اگر وہ جہاد میں مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوں (تو انہیں ان کا حصہ ملے گا) اگر وہ اس کا بھی انکار کر دیں تو تم ان سے جزیہ کا مطالبہ کرو۔ اگر وہ اسے مان جائیں تو تم اسے قبول کرو اور ان کے ساتھ جنگ کرنے سے باز رہو۔ لیکن اگر وہ انکار کر دیں تو اللہ کی مدد سے ان سے جنگ کرو جب تم کسی قلعے کا محاصرہ کرو اور وہ لوگ چاہیں کہ تم انہیں اللہ اور اس کے رسول کی امان میں دیدو تو تم انہیں اللہ اور اس کے نبی کی امان میں نہ دینا بلکہ انہیں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی امان میں دینا۔ کیونکہ تمہارا اپنی اور اپنے ساتھیوں کی دی ہوئی امان سے پھر جانا نسبتاً ہلکا ہے۔ اس بات سے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کی امان کی

حدیث 4407- دارمی (2442)

خلاف ورزی کرو۔ جب تم کسی قلعے والوں کا محاصرہ کرو اور وہ یہ چاہیں کہ تم اللہ کے حکم کے تحت انہیں نکالو تو تم اللہ کے حکم کے تحت انہیں نہ نکالو بلکہ اپنے حکم کے تحت انہیں نکالو کیونکہ تم یہ نہیں جان سکتے کہ آیا تم اللہ کے حکم کے مطابق ان کے ساتھ معاملہ کر سکو گے یا نہیں؟

یہی روایت حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

4408-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ بُرَيْدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ اَمِيرًا اَوْ سَرِيَّةً دَعَاهُ فَاَوْصَاهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ

✧✧ سلیمان بن بریدہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی امیر یا کسی لشکر کو روانہ کرنے لگے تو اسے بلا کر نصیحت کرتے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4409-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4410-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِهٖ فِي بَعْضِ اَمْرِهٖ قَالَ بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے اصحاب میں سے کسی کو کسی مہم پر روانہ کرتے تو یہ ہدایت کرتے لوگوں کو خوش رکھنا متنفر نہ کرنا آسانی فراہمی کرنا تنگی کا شکار نہ کرنا۔

4411-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

✧✧ سعید اپنے دادا (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ہدایت کی آسانی فراہم کرنا تنگی نہ کرنا' خوش کرنا متنفر نہ کرنا اتفاق رکھنا اختلاف نہ کرنا۔

4412-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي خَلَفٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''اتفاق رکھنا' اختلاف نہ کرنا'' منقول نہیں ہے۔

4413-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ

حدیث 4410- بخاری (69) ابوداؤد (4835) نسائی (5604) احمد (2136) ابن حبان (5379) بیہقی (16376) ابویعلی (4172) معجم کبیر (10951)

حدیث 4411- بخاری (69) ابوداؤد (4835) نسائی (5604) احمد (2136) ابن حبان (5376) بیہقی (16376) ابویعلی (4172) معجم کبیر (10951)

بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَسَكِّنُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آسانی فراہم کرو مشکلات پیدا نہ کرو' سکون فراہم کرو' تنفر نہ کرو۔

بَاب 580 : تَحْرِیْمِ الْغَدْرِ

عہد شکنی حرام ہے

4414-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَّعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ یَّعْنِیْ اَبَا قُدَامَةَ السَّرْخَسِیَّ قَالَا حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرْفَعُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ فَقِیْلَ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' اللہ تعالیٰ اوّلین و آخرین (سب لوگوں) کو جمع کرے گا اور ہر عہد شکن کیلئے ایک مخصوص جھنڈا ہوگا اور یہ کہا جائے گا یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

4415-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الْعَتَكِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَیْرِیَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4416-وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِیْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْغَادِرَ یَنْصِبُ اللّٰهُ لَهٗ لِوَاءً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ فَیُقَالُ اَلَا هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' ہر عہد شکن کیلئے ایک جھنڈا لگایا جائے گا اور یہ کہا جائے گا خبردار! یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

4417-حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَیْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن' ہر

حدیث 4414- بخاری (3015) ابو داؤد (2756) ترمذی (1581) ابن ماجہ (2872) دارمی (2542) احمد (3900) ابن حبان (7341) مستدرک (2626) بیہقی (16410) ابویعلی (1213) معجم کبیر (164)

حدیث 4413- بخاری (69) ابوداؤد (4835) نسائی (5604) احمد (2136) ابن حبان (5376) بیہقی (16376) ابویعلی (4172) معجم کبیر (10951)

عہد شکن کا مخصوص جھنڈا ہوگا۔

4418-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا مخصوص جھنڈا ہوگا اور کہا جائے گا یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

4419-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ نہیں ہیں ''یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے''

4420-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ يُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک مخصوص جھنڈا ہوگا جس کے ذریعے وہ پہچانا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

4421-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا مخصوص جھنڈا ہوگا جس کے ذریعے وہ پہچانا جائے گا۔

4422-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن ہر عہد شکن کی سرین کے پاس جھنڈا ہوگا۔

4423-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرْفَعُ لَهٗ بِقَدْرِ غَدْرِهٖ اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ اَمِيْرِ عَامَّةٍ

حدیث4418-بخاری (3015) ابوداود (2756) ترمذی (1581) ابن ماجہ (2872) دارمی (2542) احمد (3900) ابن حبان (7341) مستدرک (2626) بیہقی (16410) ابویعلی (1213) معجم کبیر (164)

حدیث4421-بخاری (3015) ابوداود (2756) ترمذی (1581) ابن ماجہ (2872) دارمی (2542) احمد (3900) ابن حبان (7341) مستدرک (2626) بیہقی (16410) ابویعلی (1213) معجم کبیر (164)

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا مخصوص جھنڈا ہو گا جو اس کی عہد شکنی کی مقدار کے مطابق بلند ہو گا خبردار! سب سے بڑا عہد شکن حاکم وقت ہے۔

بَاب 581 : جَوَازِ الْخِدَاعِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں دھوکا دینا جائز ہے

4424-وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَزُهَيْرٍ قَالَ عَلِيٌّ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنگ ''دھوکا'' ہی ہے۔

4425-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنگ ''دھوکا'' ہی ہے۔

بَاب 582: كَرَاهَةِ تَمَنِّيْ لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَالْاَمْرِ بِالصَّبْرِ عِنْدَ اللِّقَاءِ

دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو کرنا مکروہ ہے اور سامنا ہوتے وقت صبر کرنے کا حکم

4426-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَاِذَا لَقِيتُمُوْهُمْ فَاصْبِرُوْا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دشمن کا سامنا کرنے کی تمنا نہ کرو اور جب اس سے سامنا ہو جائے تو صبر کرو۔

4427-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ كِتَابِ رَجُلٍ مِّنْ اَسْلَمَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اَوْفٰى فَكَتَبَ اِلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حِيْنَ سَارَ اِلَى الْحَرُوْرِيَّةِ يُخْبِرُهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَعْضِ اَيَّامِهِ الَّتِيْ لَقِيَ فِيْهَا الْعَدُوَّ يَنْتَظِرُ حَتّٰى اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فِيْهِمْ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ

حدیث4424- بخاری (2866) ابوداؤد (2636)' (2637 ترمذی 1675) ابن ماجہ (2883)' (2834) احمد (696)' (697)' (8097) ابن حبان (4763) بیہقی (18234) ابویعلی (1968) معجم کبیر (4866)

حدیث4425- بخاری (2866) ابوداؤد (2636)' (2637 ترمذی 1675) ابن ماجہ (2883)' (2834) احمد (696)' (697)' (8097) ابن حبان (4763) بیہقی (18234) ابویعلی (1968) معجم کبیر (4866)

حدیث4426- بخاری (2862) ابوداؤد (2631) دارمی (2440) احمد (9185) مستدرک (2413) بیہقی (18242)

حدیث4427- بخاری (2861) مستدرک (2413) بیہقی (18243)

الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

✧✧ عمر بن عبید اللہ جب "حروریہ" گئے تو صحابی رسول حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے انہیں خط کے ذریعے یہ حدیث بھجوائی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب دشمن سے سامنا ہوا تو آپ (لڑائی شروع ہونے کا) انتظار کرتے رہے۔ یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا آپ اپنے ساتھیوں میں کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے لوگو! دشمن کا سامنا کرنے کی تمنا نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو جب تمہارا اس سے سامنا ہو تو صبر سے کام لو اور یہ جان لو! کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے دعا کی اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے! بادلوں کو چلانے والے (کفار کے) لشکروں کو شکست سے دوچار کرنے والے! انہیں شکست دے اور ان کے خلاف ہماری مدد کر۔

بَاب583 : اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ بِالنَّصْرِ عِنْدَ لِقَاءِ الْعَدُوِّ

دشمن کا سامنا کرتے وقت مدد کی دعا مانگنا مستحب ہے

4428-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى قَالَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاَحْزَابِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مشرکین کے) لشکر کے خلاف دعا کی۔ اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے! جلد حساب لینے والے (کفار کے) لشکروں کو پسپا کرنے والے انہیں شکست سے دوچار کر اور انہیں متزلزل کر دے۔

4429-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي اَوْفٰى يَقُوْلُ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ خَالِدٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ هَازِمَ الْاَحْزَابِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ اللّٰهُمَّ

✧✧ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے)

4430-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ اَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ مُجْرِيَ السَّحَابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "بادلوں کو چلانے والے" کا اضافہ منقول ہے۔

4431-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ يَوْمَ اُحُدٍ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ اِنْ تَشَاْ لَا تُعْبَدْ فِي الْاَرْضِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد کے دن یہ دعا کی' اے اللہ! اگر تو یہ چاہتا ہے کہ زمین میں تیری عبادت نہ کی جائے۔

بَاب584 : تَحْرِيْمِ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْحَرْبِ
جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا حرام ہے

4432-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ امْرَاَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَاَنْكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی جہاد کے دوران، کوئی عورت مقتول پائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین اور بچوں کو قتل کرنے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔

4433-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وُجِدَتِ امْرَاَةٌ مَقْتُوْلَةً فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَغَازِيْ فَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کسی جنگ کے دوران کوئی عورت مقتول پائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا۔

بَاب585 : جَوَازِ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْبَيَاتِ مِنْ غَيْرِ تَعَمُّدٍ
رات کے حملے میں، کسی ارادے کے بغیر عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا جائز ہے

4434-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّرَارِيِّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ فَيُصِيْبُوْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ فَقَالَ هُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے ان بچوں اور عورتوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو رات کے حملے میں مارے جاتے تھے تو آپ نے فرمایا: وہ انہی میں شامل ہیں۔

4435-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُصِيْبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت مصعب بن جثامہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! رات کے حملے

حدیث4432- بخاری (2851) ابوداؤد (2668) ترمذی (1569) ابن ماجہ (2841) مؤطا (963) دارمی (2462) احمد (4739) ابن حبان (135) بیہقی (17866) ابویعلی (1546) بیہقی (17870) معجم کبیر (826)

حدیث4434- بخاری (2850) ابوداؤد (2672) ابن ماجہ (2839) احمد (16719) ابن حبان (4786) بیہقی (17870) معجم کبیر (826)

کے دوران ہم سے مشرکین کے بچے بھی مارے جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا' وہ انہی میں شامل ہیں۔

4436-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ لَوْ أَنَّ خَيْلًا أَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا اگر کوئی فوجی دستہ رات کے وقت حملہ کرے اور ان کے ہاتھوں مشرکین کے بچے بھی مارے جائیں؟ تو آپ نے فرمایا: وہ اپنے آباء کا حصہ ہیں۔

بَاب 586 جَوَازِ قَطْعِ أَشْجَارِ الْكُفَّارِ وَتَحْرِيقِهَا

کفار کے درخت کاٹ دینا اور انہیں جلا دینا جائز ہے

4437-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ زَادَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ فِي حَدِيثِهِمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''بویرہ'' میں بنونضیر کے کھجوروں کے درخت جلوا دیے اور کٹوا دیے تھے ایک روایت میں یہ بات زائد ہے کہ اسی موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی تھی۔

''تم نے جن درختوں کو کاٹا یا جنہیں ان کی بنیادوں پر کھڑا رہنے دیا' وہ اللہ کے حکم کے تحت تھا تاکہ وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) فاسقوں کو رسوائی کا شکار کرے۔''

4438-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ

وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

وَفِي ذَلِكَ نَزَلَتْ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا) الْآيَةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے بنونضیر کے' کھجوروں کے درخت کٹوا دیے تھے اور جلوا دیے تھے۔ انہی کے بارے میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا تھا۔

''بنولوی کے سرداروں کے نزدیک یہ بات بہت معمولی ہے کہ ''بویرہ'' کے درختوں کو آگ لگا دی جائے''۔

اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی تھی: ''تم نے جن درختوں کو کاٹ دیا یا جنہیں ان کی بنیادوں پر کھڑا رہنے دیا''۔

4439-وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حدیث 4437- بخاری (2201) ابوداؤد (2615) ترمذی (1552) ابن ماجہ (2844) دارمی (2460) احمد (4532) بیہقی (17889) ابویعلی (5837)

عُمَرَ قَالَ حَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے کھجوروں کے درختوں کو جلوادیا تھا۔

بَاب 587 : تَحْلِيْلِ الْغَنَائِمِ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ خَاصَّةً

مالِ غنیمت' بطورِ خاص اس امت کیلئے جائز قرار دیا گیا

4440-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهٖ لَا يَتْبَعْنِيْ رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بُضْعَ امْرَاَةٍ وَّهُوَ يُرِيْدُ اَنْ يَّبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ وَلَا اٰخَرُ قَدْ بَنٰى بُنْيَانًا وَّلَمَّا يَرْفَعْ سُقُفَهَا وَلَا اٰخَرُ قَدِ اشْتَرٰى غَنَمًا اَوْ خَلِفَاتٍ وَّهُوَ مُنْتَظِرٌ وِلَادَهَا قَالَ فَغَزَا فَاَدْنٰى لِلْقَرْيَةِ حِيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اَوْ قَرِيْبًا مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ اَنْتِ مَاْمُوْرَةٌ وَّاَنَا مَاْمُوْرٌ اَللّٰهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحُبِسَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ فَجَمَعُوْا مَا غَنِمُوْا فَاَقْبَلَتِ النَّارُ لِتَاْكُلَهٗ فَاَبَتْ اَنْ تَطْعَمَهٗ فَقَالَ فِيْكُمْ غُلُوْلٌ فَلْيُبَايِعْنِيْ مِنْ كُلِّ قَبِيْلَةٍ رَجُلٌ فَبَايَعُوْهُ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهٖ فَقَالَ فِيْكُمُ الْغُلُوْلُ فَلْتُبَايِعْنِيْ قَبِيْلَتُكَ فَبَايَعَتْهُ قَالَ فَلَصِقَتْ بِيَدِ رَجُلَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ فِيْكُمُ الْغُلُوْلُ اَنْتُمْ غَلَلْتُمْ قَالَ فَاَخْرَجُوْا لَهٗ مِثْلَ رَاْسِ بَقَرَةٍ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوْهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيْدِ فَاَقْبَلَتِ النَّارُ فَاَكَلَتْهُ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِاَحَدٍ مِّنْ قَبْلِنَا ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى رَاٰى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ایک نبی نے جہاد کیا اور اپنی قوم کو ہدایت کی جس شخص کی تازہ شادی ہوئی ہو اور وہ اپنی بیوی کے ساتھ رات بسر کرنا چاہتا ہو اور اس نے رات بسر نہ کی ہو' جس شخص نے عمارت تعمیر کی ہو اور اس کی چھت نہ ڈالی ہو اور جس شخص نے بکریاں یا اونٹنیاں خریدی ہوں اور وہ ان کے ہاں پیدائش کا منتظر ہو (ان میں سے کوئی بھی شخص) میرے ساتھ نہ جائے۔ پھر اس نبی نے جہاد کیا۔ عصر کی نماز کے وقت یا اس سے قریب وہ (دشمن کی) بستی کے قریب پہنچ گئے تو اس نبی نے سورج سے کہا تم بھی پابند ہو اور میں بھی پابند ہوں (پھر انہوں نے دُعا کی) اے اللہ! اسے میرے لئے روک لے' سورج کو ان کیلئے روک لیا گیا' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں فتح عطا کی' انہوں نے مالِ غنیمت کو اکٹھا کیا اور آگ کے پاس آئے تا کہ آگ انہیں جلا دے۔ آگ آئی لیکن اس نے اسے جلایا نہیں' وہ نبی بولے تم میں کوئی خیانت کرنے والا موجود ہے۔ اس لئے ہر قبیلے کے ایک فرد کو میرے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہیے۔ ان لوگوں نے بیعت شروع کی تو ایک شخص کا ہاتھ اس نبی کے ہاتھ سے چمٹ گیا وہ نبی بولے' خیانت کرنے والا تمہارے اندر موجود ہے۔ تمہارے قبیلے کو میرے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہیے۔ ان لوگوں نے بیعت شروع کی تو ان میں سے دو یا تین آدمیوں کا ہاتھ اس نبی کے ہاتھ سے چمٹ گیا تو وہ نبی بولے تم خیانت کرنے والے ہو۔ پھر ان کی قوم نے گائے کے سر کے برابر سونا نکالا اور وہ انہوں نے اس مالِ غنیمت میں شامل کر کے اونچی جگہ پر رکھ دیا۔ آگ آئی اور اس نے اسے ختم کر دیا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) ہم سے پہلے کسی کیلئے بھی مالِ غنیمت حلال نہیں ہوا' اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری اور عاجزی کے پیشِ نظر اسے ہمارے لئے حلال قرار دیا ہے۔

حدیث 4440- بخاری (2956) احمد (8221) ابن حبان (4807) بیہقی (12487)

بَاب 588 : الْاَنْفَالِ

مالِ غنیمت (کے احکام)

4441-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَخَذَ اَبِيْ مِنَ الْخُمُسِ سَيْفًا فَاَتٰى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَبْ لِيْ هٰذَا فَاَبٰى فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ)

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد کے بارے میں نقل کرتے ہیں میرے والد نے ''مالِ خمس'' میں سے ایک تلوار نکالی اور اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی یہ مجھے ہبہ کر دیجئے۔ آپ نے انکار کر دیا' اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے انفال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم کہہ دو کہ انفال اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہے''۔

4442-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَزَلَتْ فِيَّ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ اَصَبْتُ سَيْفًا فَاَتٰى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَفِّلْنِيْهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَفِّلْنِيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعْهُ فَقَامَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَفِّلْنِيْهِ اَوُجْعَلُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ)

✧✧ مصعب بن سعد' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میرے بارے میں چار آیات نازل ہوئی ہیں' مجھے ایک تلوار ملی میں وہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ آپ مجھے عطا کر دیجئے' آپ نے فرمایا: اسے رکھ لو پھر جب وہ کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم نے اسے جہاں سے لیا ہے وہیں رکھ دو' وہ پھر کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ آپ مجھے عطا کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا: اسے رکھ دو! وہ پھر کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ مجھے عطا کر دیجئے' کیا مجھے ان لوگوں کی طرح بنا دیا جائے گا' جو غنی نہیں ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا اسے جہاں سے اٹھایا ہے وہاں رکھ دو (راوی کہتے ہیں) اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔

''لوگ تم سے انفال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں' تم فرما دو! انفال اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہے''۔

4443-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَّاَنَا فِيْهِمْ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوْا اِبِلًا كَثِيْرَةً فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيْرًا اَوْ اَحَدَ عَشَرَ بَعِيْرًا وَّنُفِّلُوْا بَعِيْرًا بَعِيْرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نجد کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جس میں' میں بھی شامل تھا' اس لشکر والوں کو مالِ غنیمت میں بہت سے اونٹ ملے۔ ان سب کے حصے میں بارہ' بارہ یا شاید گیارہ' گیارہ اونٹ آئے اور انہیں ایک ایک اونٹ

حدیث 4441- احمد (1614) ابن حبان (6992) ابو یعلی (696)

حدیث 4443- بخاری (2965) ابو داؤد (2741) موطا (970) دارمی (2481) احمد (4579) ابن حبان (4833) بیہقی (12572) ابو یعلی (5826) معجم کبیر (13426)

مزید عطا کیا گیا۔

4444-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ وَّفِيْهِمُ ابْنُ عُمَرَ وَاَنَّ سُهْمَانَهُمْ بَلَغَتِ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيْرًا وَّنُفِّلُوْا سِوٰى ذٰلِكَ بَعِيْرًا فَلَمْ يُغَيِّرْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جس میں ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے ان لوگوں کے حصے میں بارہ' بارہ اونٹ آئے اور انہیں ان کے علاوہ ایک' ایک اونٹ مزید ملا' نبی اکرم نے (اس تقسیم میں) کوئی تبدیلی نہیں کی۔

4445-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً اِلٰى نَجْدٍ فَخَرَجْتُ فِيْهَا فَاَصَبْنَا اِبِلًا وَّغَنَمًا فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيْرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيْرًا وَّنَفَّلَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيْرًا بَعِيْرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر روانہ کیا' اس میں' میں بھی شامل تھا۔ ہمیں وہاں اونٹ اور بکریاں ملے ہمارے حصے میں بارہ' بارہ اونٹ آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مزید ایک' ایک اونٹ عطا کیا۔

4446-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4447-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ اِلٰى نَافِعٍ اَسْاَلُهُ عَنِ النَّفَلِ فَكَتَبَ اِلَيَّ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُوْسٰى ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4448-وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَفَّلَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلًا سِوٰى نَصِيْبِنَا مِنَ الْخُمُسِ فَاَصَابَنِيْ شَارِفٌ وَّالشَّارِفُ الْمُسِنُّ الْكَبِيْرُ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے حصے کے علاوہ' ہمیں خمس میں سے مزید عطا کیا' میرے حصے میں ایک ''شارف'' آیا (راوی کہتے ہیں) ''شارف'' بڑی عمر کے اونٹ کو کہتے ہیں۔

4449-وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنِيْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَفَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ رَجَاءٍ

حدیث 4448- ابن حبان (4832) معجم کبیر (632)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4450-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ ابْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِاَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوٰى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ وَالْخُمُسُ فِيْ ذٰلِكَ وَاجِبٌ كُلِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو لشکر روانہ کرتے تھے' ان میں سے بعض لوگوں کو ان کے مخصوص حصے کے علاوہ بطورِ خاص کچھ عطا کیا کرتے تھے' جبکہ تمام مالِ غنیمت میں خمس واجب تھا۔

بَاب 589 : اسْتِحْقَاقِ الْقَاتِلِ سَلَبَ الْقَتِيلِ

جنگ کے دوران مقتول کا ساز و سامان حاصل کرنا' اس کے قاتل کا حق ہے

4451-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ جَلِيسًا لِاَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ

✧✧ ابو محمد انصاری، جو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے ساتھی ہیں' نے یہ روایت بیان کی ہے۔

4452-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلٰى اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ یہ روایت بیان کرتے ہیں۔

4453-وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلٰى اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِيْنَ جَوْلَةٌ قَالَ فَرَاَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَدَرْتُ اِلَيْهِ حَتّٰى اَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلٰى حَبْلِ عَاتِقِهِ وَاَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَاَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا لِلنَّاسِ فَقُلْتُ اَمْرُ اللّٰهِ ثُمَّ اِنَّ النَّاسَ رَجَعُوْا وَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ ذٰلِكَ الثَّالِثَةَ فَقُمْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا اَبَا قَتَادَةَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ صَدَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَلَبُ ذٰلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي فَاَرْضِهِ مِنْ حَقِّهِ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَاهَا اللّٰهِ اِذًا لَا يَعْمِدُ اِلٰى اَسَدٍ مِنْ اُسُدِ اللّٰهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللّٰهِ وَعَنْ رَسُوْلِهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَاَعْطِهِ اِيَّاهُ فَاَعْطَانِي قَالَ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلَمَةَ فَاِنَّهُ لَاَوَّلُ مَالٍ تَاَثَّلْتُهُ فِي الْاِسْلَامِ وَفِي حَدِيْثِ اللَّيْثِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِيهِ اُضَيْبِعَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعُ اَسَدًا مِنْ اُسُدِ اللّٰهِ وَفِي حَدِيْثِ اللَّيْثِ لَاَوَّلُ مَالٍ تَاَثَّلْتُهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ حنین میں شریک ہوئے جب ہمارا دشمن سے سامنا

ہوا تو مسلمان پسپا ہو گئے۔ میں نے دیکھا ایک مشرک ایک مسلمان پر بھاری پڑ رہا ہے میں گھوم کر اس کے پیچھے آیا اور اس کے کندھے پر تلوار کا وار کیا۔ وہ میری طرف متوجہ ہوا اور اس نے مجھے دبوچ لیا مجھے اس گرفت سے موت کی بو محسوس ہوئی لیکن پھر وہ شخص مر گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا پھر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے دریافت کیا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کا حکم ہے پھر لوگ واپس آنے لگے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور آپ نے فرمایا: جو کسی (کافر) کو قتل کرے گا اگر اس کے پاس گواہ موجود ہو تو اس مقتول کا سامان (حرب) اسے ملے گا۔ ابوقتادہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور دریافت کیا۔ میرے حق میں کون گواہی دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اپنی بات دہرائی' میں پھر کھڑا ہوا اور بولا میرے حق میں کون گواہی دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ اپنی بات دہرائی تو میں پھر کھڑا ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوقتادہ! تمہارا کیا معاملہ ہے؟ میں نے آپ کو سارا واقعہ بتایا تو حاضرین میں سے ایک صاحب کھڑے ہوئے اور بولے یا رسول اللہ! یہ سچ کہہ رہے ہیں اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے۔ اب آپ اسے اس بات پر راضی کریں کہ یہ اپنے حق سے دستبردار ہو جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے نہیں' اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ کا کوئی شیر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کرے اور پھر اس کے حصے کا سامان وہ تمہیں دیدے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ٹھیک کہہ رہا ہے تم یہ سامان اسے دیدو' (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس شخص نے وہ سامان مجھے دیدیا' میں نے وہ زرہ فروخت کی اور اس کی آمدن سے بنوسلمہ کے محلے میں ایک باغ خرید لیا اسلام لانے کے بعد مجھے ملنے والا یہ سب سے پہلا مال تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہرگز نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے ایک شیر کو چھوڑ کر قریش کی ایک لومڑی کو وہ سامان نہیں دیں گے (ایک روایت میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں) یہ وہ سب سے پہلا مال ہے جو میں نے حاصل کیا۔

4454-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهُ قَالَ بَيْنَا اَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرْتُ عَنْ يَمِيْنِي وَشِمَالِي فَاِذَا اَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ حَدِيثَةٍ اَسْنَانُهُمَا تَمَنَّيْتُ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ اَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي اَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ اَبَا جَهْلٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَمَا حَاجَتُكَ اِلَيْهِ يَا ابْنَ اَخِي قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّهُ يَسُبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَاَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتّٰى يَمُوْتَ الْاَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذٰلِكَ فَغَمَزَنِي الْاٰخَرُ فَقَالَ مِثْلَهَا قَالَ فَلَمْ اَنْشَبْ اَنْ نَظَرْتُ اِلٰى اَبِي جَهْلٍ يَزُوْلُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ اَلَا تَرَيَانِ هٰذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسْاَلَانِ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ فَضَرَبَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا حَتّٰى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَاهُ فَقَالَ اَيُّكُمَا قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اَنَا قَتَلْتُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضٰى بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ بدر کے دن میں ایک صف میں کھڑا ہوا تھا میں نے اپنے دائیں اور

حدیث 4454- بخاری (2972) احمد (1673) ابن حبان (4840) بیہقی (12545) معجم کبیر (6241)

بائیں طرف دیکھا تو پتہ چلا کہ میں دو انصاری کم سن لڑکوں کے درمیان کھڑا ہوا ہوں۔ میں نے یہ آرزو کی کاش! میں ان دونوں سے زیادہ طاقتور آدمیوں کے درمیان ہوتا۔ ان دونوں میں سے ایک نے مجھے ٹھوکا دیا اور بولا چچا جان! کیا آپ ابوجہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں! اے بھتیجے! تمہیں اس کی کیا ضرورت ہے؟ اس نے جواب دیا مجھے پتہ چلا ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کو برا کہا کرتا تھا اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو میرا جسم اس کے جسم سے اس وقت تک جدا نہیں ہوگا جب تک ہم دونوں میں سے وہ مر نہ جائے' جس کی موت پہلے لکھی ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اس بات پر بہت حیران ہوا تو دوسرے نے مجھے ٹھوکا دے کر یہی بات کہی۔ تھوڑی دیر بعد میں نے دیکھا کہ ابوجہل لوگوں کے درمیان چل پھر رہا تھا میں نے کہا: کیا تم دونوں دیکھ رہے ہو؟ یہی وہی شخص ہے جس کے بارے میں تم دونوں پوچھ رہے تھے وہ دونوں اس کی طرف لپکے اور اپنی تلواروں سے اس پر وار کر کے اسے قتل کر دیا پھر وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس کی اطلاع دی' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' تم دونوں میں سے کس نے اسے قتل کیا ہے؟ ان دونوں نے عرض کی میں نے قتل کیا ہے؟ نبی اکرم نے دریافت کیا' کیا تم دونوں نے اپنی تلواروں کو پونچھ لیا ہے؟ ان دونوں نے عرض کی نہیں! نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کی تلواروں کو ملاحظہ کیا اور فرمایا تم دونوں نے اسے قتل کیا ہے نبی اکرم نے ابوجہل کا سامان (حرب) معاذ بن عمرو بن جموح کو دینے کا حکم دیا (راوی کہتے ہیں) وہ دونوں لڑکے معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھے۔

4455-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ مِّنْ حِمْيَرَ رَجُلًا مِّنَ الْعَدُوِّ فَاَرَادَ سَلَبَهُ فَمَنَعَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ وَالِيًا عَلَيْهِمْ فَاَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لِخَالِدٍ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُعْطِيَهُ سَلَبَهُ قَالَ اسْتَكْثَرْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ادْفَعْهُ اِلَيْهِ فَمَرَّ خَالِدٌ بِعَوْفٍ فَجَرَّ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ هَلْ اَنْجَزْتُ لَكَ مَا ذَكَرْتُ لَكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتُغْضِبَ فَقَالَ لَا تُعْطِهِ يَا خَالِدُ لَا تُعْطِهِ يَا خَالِدُ هَلْ اَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي اُمَرَائِي اِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُهُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتُرْعِيَ اِبِلًا اَوْ غَنَمًا فَرَعَاهَا ثُمَّ تَحَيَّنَ سَقْيَهَا فَاَوْرَدَهَا حَوْضًا فَشَرَعَتْ فِيهِ فَشَرِبَتْ صَفْوَهُ وَتَرَكَتْ كَدْرَهُ فَصَفْوُهُ لَكُمْ وَكَدْرُهُ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں "حمیر" سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے دشمن کے ایک آدمی کو قتل کیا اس نے دشمن کے سامان کو حاصل کرنا چاہا تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اسے منع کیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ ان کے امیر تھے۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ تم نے اسے وہ سامان کیوں نہیں دیا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے خیال میں وہ سامان زیادہ تھا نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تم یہ اسے دیدو بعد میں حضرت خالد رضی اللہ عنہ حضرت عوف رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی چادر کھینچتے ہوئے کہا: میں نے آپ سے جو کہا تھا اسے نبی اکرم ﷺ کی ذریعے پورا نہیں کروالیا؟ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو آپ بہت ناراض ہوئے اور فرمایا: اے خالد! وہ (سامانِ حرب) اس شخص کو نہ دینا اے خالد! وہ (سامانِ حرب) اس شخص کو نہ

حدیث 4455-معجم کبیر (89)

دینا (پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا) کیا تم میرے مقرر کردہ امراء کی بات نہیں مانتے؟ تمہاری اور ان کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص اونٹوں اور بکریوں کا چرواہا بنے پھر وہ انہیں چرائے پھر جب پانی پینے کا وقت آئے تو وہ انہیں حوض پر لے جائے وہ پانی پینا شروع کریں اور صاف پانی پی جائیں اور گدلا پانی چھوڑ دیں تو کیا صاف چیزیں تمہیں ملیں گی اور گدلی ان (امیروں) کیلئے ہوں گی۔

4456-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ وَرَافَقَنِي مَدَدِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ يَا خَالِدُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّي اسْتَكْثَرْتُهُ

✧✧ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ''غزوۂ موتہ'' میں شرکت کیلئے نکلا یمن سے بھی مجھے کچھ امداد موصول ہوئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات منقول ہے کہ حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' اے سالم! کیا آپ نہیں جانتے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول کے سامانِ حرب کے بارے میں یہ فیصلہ دیا ہے کہ وہ قاتل کو ملے گا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں! لیکن میرے خیال میں یہ بہت زیادہ ہے۔

4457-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي اَبِي سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَحّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ اَحْمَرَ فَاَنَاخَهُ ثُمَّ انْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقَبِهِ فَقَيَّدَ بِهِ الْجَمَلَ ثُمَّ تَقَدَّمَ يَتَغَدّٰى مَعَ الْقَوْمِ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِينَا ضَعْفَةٌ وَّرِقَّةٌ فِي الظَّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ اِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ فَاَتٰى جَمَلَهُ فَاَطْلَقَ قَيْدَهُ ثُمَّ اَنَاخَهُ وَقَعَدَ عَلَيْهِ فَاَثَارَهُ فَاشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلُ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلٰى نَاقَةٍ وَّرْقَاءَ قَالَ سَلَمَةُ وَخَرَجْتُ اَشْتَدُّ فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتّٰى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتّٰى اَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَاَنَخْتُهُ فَلَمَّا وَضَعَ رُكْبَتَهُ فِي الْاَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضَرَبْتُ رَاْسَ الرَّجُلِ فَنَدَرَ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ اَقُودُهُ عَلَيْهِ رَحْلُهُ وَسِلَاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْاَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلَبُهُ اَجْمَعُ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''ہوازن'' کے خلاف جنگ کرنے کیلئے روانہ ہوئے ابھی ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ناشتہ کررہے تھے کہ ایک شخص اپنے سرخ اونٹ پر آیا' اس نے اونٹ کو بٹھایا اور پھر اپنے تھیلے میں سے ایک تسمہ نکال کر اس اونٹ کو باندھ دیا اور آگے بڑھ کر لوگوں کے ساتھ ناشتہ کرنے لگا۔ وہ اِدھر اُدھر بھی دیکھتا جارہا تھا۔ ہم میں کچھ کمزور تھے کچھ کے پاس سواریاں نہیں تھیں کچھ پیدل تھے پھر وہ اُٹھ کر بھاگا اور اپنے اونٹ کے پاس آیا اس نے اسے کھولا اسے کھڑا کیا اور اس پر سوار ہوگیا پھر اس نے اسے دوڑایا وہ اونٹ اسے لے کر تیزی سے بھاگا۔ اس شخص کے پیچھے ایک شخص خاکی اونٹنی پر تعاقب میں نکلا حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں بھی اس کے پیچھے تیزی سے بھاگا' یہاں تک کہ میں اس اونٹ کے قریب پہنچ گیا' پھر میں نے آگے

حدیث 4457-ابوداؤد (2654) احمد (16571) ابن حبان (4843) بیہقی (12545) معجم کبیر (6241)

بڑھ کر اس اونٹ کی لگام پکڑ لی اور اسے بٹھایا جب اس اونٹ نے اپنا گھٹنا زمین پر رکھا تو میں نے تلوار کھینچی اور اس شخص کے سر پر وار کیا تو وہ مر گیا پھر میں اس کا اونٹ' زادِراہ اور اسلحہ لے کر واپس آیا نبی اکرم سامنے موجود تھے' آپ کے ہمراہ کچھ لوگ بھی تھے۔آپ نے دریافت کیا اس شخص کو کس نے قتل کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی ابن اکوع نے' آپ نے فرمایا: اس شخص کا سارا سامان اس (ابن اکوع) کا ہوا۔

4458-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا فَزَارَةَ وَعَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمَاءِ سَاعَةٌ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَعَرَّسْنَا ثُمَّ شَنَّ الْغَارَةَ فَوَرَدَ الْمَاءَ فَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ عَلَيْهِ وَسَبَى وَأَنْظُرُ إِلَى عُنُقٍ مِنَ النَّاسِ فِيهِمُ الذَّرَارِيُّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا رَأَوُا السَّهْمَ وَقَفُوا فَجِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ وَفِيهِمُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ قَالَ الْقَشْعُ النِّطَعُ مَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَسُقْتُهُمْ حَتَّى أَتَيْتُ بِهِمْ أَبَا بَكْرٍ فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا ثُمَّ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ فَقُلْتُ هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا أُسِرُوا بِمَكَّةَ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم بنوفزارہ کے خلاف جنگ کرنے کیلئے گئے۔ ہمارے امیر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا۔ جب ہمارے اور پانی کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ باقی رہ گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم رات وہیں پڑاؤ کریں پھر انہوں نے حملے کا حکم دیا' جب وہ پانی کے پاس پہنچے تو وہاں بہت سے لوگوں کو قتل کیا اور بہت سے لوگوں کو قیدی بنایا' میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جن میں بچے بھی شامل تھے۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ مجھ سے پہلے پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں میں نے ان کے اور پہاڑ کے درمیان ایک تیر پھینکا جب انہوں نے تیر دیکھا تو وہ رُک گئے۔ میں ان سب کو گھیر کر لے آیا۔ ان میں بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والی ایک عورت بھی تھی۔ جس کے ساتھ اس کی بیٹی بھی تھی' جو عرب کی حسین ترین لڑکی تھی میں انہیں لے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وہ لڑکی مجھے انعام میں دی۔ جب ہم مدینہ آئے تو ابھی میں نے اس لڑکی کی چادر بھی نہیں اتاری تھی کہ اس دوران بازار میں میری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے فرمایا: اے سلمہ! وہ لڑکی مجھے دیدو' میں نے عرض کی یا رسول اللہ! وہ مجھے بہت اچھی لگتی ہے اور میں نے ابھی اس کی چادر بھی نہیں اتاری۔ پھر اگلے دن بازار میں' میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! وہ لڑکی مجھے دیدو! تمہارے والد بہت اچھے آدمی ہیں' میں نے عرض کی یا رسول اللہ! وہ لڑکی آپ کی ہوئی' اللہ کی قسم! ابھی میں نے اس کی چادر بھی نہیں اتاری (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکی کو مکہ بھجوا دیا اور اس کے بدلے میں چند مسلمانوں کو آزاد کروایا جو مکہ میں قید تھے۔

حدیث 4458- ابوداؤد (2697) احمد (16549) ابن حبان (4747) مستدرک (4335) بیہقی (18104) معجم کبیر (6237)

بَاب590 : حُكْمِ الْفَيْءِ

فئے کا حکم

4459-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا قَرْيَةٍ اَتَيْتُمُوْهَا وَاَقَمْتُمْ فِيْهَا فَسَهْمُكُمْ فِيْهَا وَاَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم جس کسی بستی میں جاؤ وہاں قیام کرو اس میں تمہارا حصہ ہوگا اور جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمان ہو اس (کے مالِ غنیمت) کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہوگا اور بقیہ تمہارا ہوگا۔

4460-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيْرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّا لَمْ يُوْجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ بِخَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَّمَا بَقِيَ يَجْعَلُهٗ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے بنونضیر کے اموال اپنے رسول کو بطور فئے عطا کئے۔ مسلمانوں نے اس کیلئے اونٹ یا گھوڑے نہیں دوڑائے۔ یہ اموال بطورِ خاص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرف میں تھے۔ آپ ان میں سے اہل خانہ کا سالانہ خرچ ادا کیا کرتے تھے اور بقیہ مال سے جہاد کیلئے سواریاں اور اسلحہ خریدتے تھے۔

4461-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4462-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ مَالِكَ بْنَ اَوْسٍ حَدَّثَهٗ قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَجِئْتُهٗ حِيْنَ تَعَالَى النَّهَارُ قَالَ فَوَجَدْتُهٗ فِيْ بَيْتِهٖ جَالِسًا عَلٰى سَرِيْرٍ مُفْضِيًا اِلٰى رُمَالِهٖ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ مِّنْ اَدَمٍ فَقَالَ لِيْ يَا مَالُ اِنَّهٗ قَدْ دَفَّ اَهْلُ اَبْيَاتٍ مِّنْ قَوْمِكَ وَقَدْ اَمَرْتُ فِيْهِمْ بِرَضْخٍ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ قَالَ قُلْتُ لَوْ اَمَرْتَ بِهٰذَا غَيْرِيْ قَالَ خُذْهُ يَا مَالُ قَالَ فَجَاءَ يَرْفَاُ فَقَالَ هَلْ لَكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمْ فَاَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوْا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِيْ عَبَّاسٍ وَّعَلِيٍّ قَالَ نَعَمْ فَاَذِنَ لَهُمَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْضِ بَيْنِيْ وَبَيْنَ هٰذَا الْكَاذِبِ الْاٰثِمِ الْغَادِرِ الْخَائِنِ فَقَالَ الْقَوْمُ اَجَلْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاقْضِ بَيْنَهُمْ وَاَرِحْهُمْ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ اَوْسٍ يُخَيَّلُ اِلَيَّ اَنَّهُمْ قَدْ كَانُوْا قَدَّمُوْهُمْ لِذٰلِكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّئِدَا اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ

حدیث4459- ابوداؤد (3036) احمد (8200) ابن حبان (4826) بیہقی (12610)

حدیث1757- بخاری (2748) ابوداؤد (2964) ترمذی (1719) نسائی (4140) احمد (171) ابن حبان (6357) بیہقی (12504)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوْا نَعَمْ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلِيٍّ فَقَالَ اَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ الَّذِىْ بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ اَتَعْلَمَانِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ قَالَا نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَزَّ كَانَ خَصَّ رَسُوْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَاصَّةٍ لَمْ يُخَصِّصْ بِهَا اَحَدًا غَيْرَهٗ قَالَ (مَا اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ) مَا اَدْرِىْ هَلْ قَرَاَ الْاٰيَةَ الَّتِىْ قَبْلَهَا اَمْ لَا قَالَ فَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَكُمْ اَمْوَالَ بَنِى النَّضِيْرِ فَوَاللّٰهِ مَا اسْتَاْثَرَ عَلَيْكُمْ وَلَا اَخَذَهَا دُوْنَكُمْ حَتّٰى بَقِىَ هٰذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِىَ اُسْوَةَ الْمَالِ ثُمَّ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِىْ بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ اَتَعْلَمُوْنَ ذٰلِكَ قَالُوْا نَعَمْ ثُمَّ نَشَدَ عَبَّاسًا وَّعَلِيًّا بِمِثْلِ مَا نَشَدَ بِهِ الْقَوْمَ اَتَعْلَمَانِ ذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَلَمَّا تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَا وَلِىُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُمَا تَطْلُبُ مِيْرَاثَكَ مِنِ ابْنِ اَخِيْكَ وَيَطْلُبُ هٰذَا مِيْرَاثَ امْرَاَتِهٖ مِنْ اَبِيْهَا فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ فَرَاَيْتُمَاهُ كَاذِبًا اٰثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَّاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهٗ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تُوُفِّىَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَنَا وَلِىُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِىُّ اَبِىْ بَكْرٍ فَرَاَيْتُمَانِىْ كَاذِبًا اٰثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَّاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنِّىْ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ فَوَلِيْتُهَا ثُمَّ جِئْتَنِىْ اَنْتَ وَهٰذَا وَاَنْتُمَا جَمِيْعٌ وَّاَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا اِلَيْنَا فَقُلْتُ اِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُهَا اِلَيْكُمَا عَلٰى اَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللّٰهِ اَنْ تَعْمَلَا فِيْهَا بِالَّذِىْ كَانَ يَعْمَلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذْتُمَاهَا بِذٰلِكَ قَالَ اَكَذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ ثُمَّ جِئْتُمَانِىْ لِاَقْضِىَ بَيْنَكُمَا وَلَا وَاللّٰهِ لَا اَقْضِىْ بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ فَاِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَرُدَّاهَا اِلَىَّ

✧✧ حضرت اوس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا: میں ان کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا' جب دن چڑھ چکا تھا۔ میں نے انہیں اپنے گھر میں' تخت پر' چمڑے کے تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے پایا۔ انہوں نے مجھ سے کہا: اے مالک! تمہارے قبیلے سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ جلدی میں آئے تو میں نے انہیں کچھ دینے کا حکم جاری کیا' تم وہ مال لو اور ان کے درمیان تقسیم کردو۔ اوس کہتے ہیں' میں نے عرض کی اگر آپ یہ حکم میری بجائے کسی اور کو دیں (تو یہ مناسب ہوگا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے! اے مالک! یہ لے لو! (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خادم) ''یرفا'' اندر آیا اور عرض کی' امیر المؤمنین! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے ٹھیک ہے! آپ نے انہیں اندر آنے کی اجازت دی۔ وہ حضرات اندر تشریف لے آئے۔ خادم پھر آیا اور عرض کی' حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے ٹھیک ہے! آپ نے ان دونوں کو بھی اجازت دی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بولے' اے امیر المؤمنین! آپ میرے اور اس جھوٹے' گنہگار' عہد شکن اور خیانت کرنے والے کے درمیان فیصلہ کیجئے۔ بقیہ حاضرین نے بھی درخواست کی۔ جی ہاں! امیر المؤمنین! آپ ان کے درمیان فیصلہ کر کے انہیں آرام پہنچائیں' مالک بن اوس کہتے ہیں مجھے یوں لگا جیسے وہ سب حضرات اسی مقصد کیلئے آئے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں' کیا تم یہ بات جانتے ہو؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا۔ ہم جو چھوڑ کر جائیں۔ وہ

صدقہ ہوتا ہے۔ حاضرین بولے: جی ہاں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور بولے۔ میں آپ دونوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' کیا آپ یہ بات جانتے ہیں؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ دونوں حضرات نے جواب دیا' جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ایسی خصوصیات عطا کی ہیں جو ان کے علاوہ کسی اور کو عطا نہیں کی ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا' جن بستیوں کے اموال اللہ تعالیٰ نے بطور فئے اپنے رسول کو عطا کیے وہ اللہ اور اس کے رسول کی ملکیت ہیں (اوس بن مالک کہتے ہیں) مجھے اچھی طرح یاد نہیں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پہلے والی آیت پڑھی تھی یا نہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا) نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے اموال آپ کے درمیان تقسیم کیے تھے۔ اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں اپنی ذات کو آپ حضرات پر ترجیح نہیں دی اور نہ ہی آپ کو چھوڑ کر انہیں صرف اپنے لئے مخصوص کیا' یہاں تک کہ اس مال میں سے آپ سالانہ خرچ لیا کرتے تھے اور بقیہ مال کو بیت المال میں جمع کروا دیتے تھے۔ میں آپ حضرات کو اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں۔ جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں۔ کیا آپ حضرات اس بات سے واقف ہیں؟ سب نے کہا: جی ہاں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح قسم لی۔ جیسے دیگر حضرات سے لی تھی اور دریافت کیا' کیا آپ دونوں اس بات سے واقف ہیں؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے خلیفہ بنے تو آپ دونوں میراث کا مطالبہ لے کر ان کے پاس آئے (عباس! آپ نے) اپنے بھتیجے کی میراث کا مطالبہ کیا اور انہوں (علی) نے اپنی اہلیہ کے والد کی میراث کا مطالبہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے' ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں' وہ صدقہ ہوتا ہے تو آپ دونوں کے خیال میں (اس وقت ابوبکر) جھوٹے' گنہگار' عہد شکن اور خیانت کرنے والے تھے لیکن اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ سچے' نیک' ہدایت یافتہ اور حق کے پیروکار تھے پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نائب میں بنا' آپ دونوں مجھے جھوٹا' گنہگار' عہد شکن اور خیانت کرنے والا سمجھتے ہیں لیکن اللہ جانتا ہے کہ میں سچا' نیک' ہدایت یافتہ اور حق کی پیروی کرنے والا ہوں' ان اموال کا نگران میں بن گیا۔ پھر آپ اور یہ میرے پاس آئے اور آپ دونوں کی رائے ایک تھی آپ دونوں نے کہا وہ اموال ہمارے سپرد کر دیں تو میں نے یہ جواب دیا کہ یہ اموال آپ کے سپرد کر دیتا ہوں لیکن آپ یہ عہد کریں کہ آپ ان میں اسی طرح تصرف کریں گے جیسے نبی اکرم ﷺ کیا کرتے تھے اور آپ دونوں نے اس شرط پر انہیں حاصل کر لیا' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا ایسا ہی ہے؟ دونوں نے اعتراف کیا' جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' اب آپ میرے پاس آئے ہیں' میں آپ دونوں کے درمیان فیصلہ کروں' نہیں! اللہ کی قسم! اب میں آپ کے درمیان قیامت تک کوئی فیصلہ نہیں کروں گا' اگر آپ دونوں اس کا انتظام سنبھال نہیں سکتے تو یہ مجھے واپس کر دیں۔

4463-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اِنَّهُ قَدْ حَضَرَ اَهْلُ اَبْيَاتٍ مِّنْ قَوْمِكَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَالِكٍ غَيْرَ اَنَّ فِيْهِ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ مِنْهُ سَنَةً وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ يَحْبِسُ قُوْتَ اَهْلِهٖ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے [illegible] ہے' نبی

اکرم ﷺ اس میں سے اپنے اہل خانہ کا سالانہ خرچ لیا کرتے تھے اور ایک روایت میں ہے آپ اس میں سے اپنے اہل خانہ کی سالانہ خوراک رکھ لیا کرتے تھے اور باقی بچ جانے والا مال اللہ کی راہ میں دیدیا کرتے تھے۔

4464-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَيَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَهُنَّ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

✧✧ سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو آپ کی ازواج نے یہ ارادہ کیا کہ وہ حضرت عثمان غنی ؓ کو (خلیفہ وقت) حضرت ابوبکر ؓ کی خدمت میں بھیجیں ازواج کا مقصد یہ تھا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی میراث میں سے اپنی حصے کی وصولی کا مطالبہ کریں۔ سیدہ عائشہ ؓ نے ان سے کہا: کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

4465-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكٍ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمْسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلَى فَاطِمَةَ شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فِي ذَلِكَ قَالَ فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ وَصَلَّى عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَكَانَ لِعَلِيٍّ مِنَ النَّاسِ وِجْهَةٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ اسْتَنْكَرَ عَلِيٌّ وُجُوهَ النَّاسِ فَالْتَمَسَ مُصَالَحَةَ أَبِي بَكْرٍ وَمُبَايَعَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ بَايَعَ تِلْكَ الْأَشْهُرَ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنِ ائْتِنَا وَلَا يَأْتِنَا مَعَكَ أَحَدٌ كَرَاهِيَةَ مَحْضَرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَحْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَسَاهُمْ أَنْ يَفْعَلُوا بِي إِنِّي وَاللَّهِ لَآتِيَنَّهُمْ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ فَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَضِيلَتَكَ وَمَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ خَيْرًا سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَكِنَّكَ اسْتَبْدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْأَمْرِ وَكُنَّا نَحْنُ نَرَى لَنَا حَقًّا لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُ أَبَا بَكْرٍ حَتَّى فَاضَتْ عَيْنَا أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي وَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَمْوَالِ فَإِنِّي لَمْ آلُ فِيهَا عَنِ الْحَقِّ وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حدیث 4464- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) موطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) تلخیص (6688) ابو یعلی (2) معجم کبیر (995)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا اِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِاَبِيْ بَكْرٍ مَوْعِدُكَ الْعَشِيَّةُ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلَّى اَبُوْ بَكْرٍ صَلاةَ الظُّهْرِ رَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ وَذَكَرَ شَاْنَ عَلِيٍّ وَتَخَلُّفَهُ عَنِ الْبَيْعَةِ وَعُذْرَهُ بِالَّذِيْ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ فَعَظَّمَ حَقَّ اَبِيْ بَكْرٍ وَّاَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلَى الَّذِيْ صَنَعَ نَفَاسَةً عَلَى اَبِيْ بَكْرٍ وَّلَا اِنْكَارًا لِلَّذِيْ فَضَّلَهُ اللّٰهُ بِهٖ وَلٰكِنَّا كُنَّا نَرٰى لَنَا فِي الْاَمْرِ نَصِيْبًا فَاسْتُبِدَّ عَلَيْنَا بِهٖ فَوَجَدْنَا فِيْ اَنْفُسِنَا فَسُرَّ بِذٰلِكَ الْمُسْلِمُوْنَ وَقَالُوْا اَصَبْتَ فَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ اِلٰى عَلِيٍّ قَرِيْبًا حِيْنَ رَاجَعَ الْاَمْرَ الْمَعْرُوْفَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت میں اپنے حصے کا مطالبہ کیا تھا اس مال میں سے جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ اور ''فدک'' میں (بطور مالِ فئے) اور خیبر (کی آمدن میں سے) پانچویں حصے کے طور پر عطا کیا تھا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے' ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا اور ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ خانہ اس میں سے خرچ حاصل کرتے رہیں گے اور اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بطور صدقہ چھوڑے ہوئے مال میں' میں کوئی تبدیلی نہیں کروں گا اور یہ اسی طرح رہے گا جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں تھا اور میں اسے اسی طرح استعمال کروں گا جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے استعمال کیا کرتے تھے (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (بطور وراثت) سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کچھ دینے سے انکار کیا تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئیں اور اپنے وصال تک ان سے الگ رہیں اور کبھی کوئی بات نہیں کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (وصال کے) بعد وہ چھ ماہ تک زندہ رہیں جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کے شوہر حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے انہیں رات کے وقت دفن کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اس کی اطلاع نہیں دی' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بعض لوگوں کی ہمدردیاں حاصل تھیں۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے محسوس کیا کہ لوگوں کا رویّہ کچھ تبدیل ہو گیا ہے اس لئے انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صلح کرنے اور ان کی بیعت کرنے کے بارے میں سوچا' ان چھ ماہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیعت نہیں کی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا آپ میرے ہاں آئیں لیکن آپ کے ساتھ کوئی نہ آئے' دراصل حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موجودگی پسند نہیں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا آپ تنہا ان کے ہاں نہ جائیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے۔ شاید وہ میرے ساتھ کوئی ناروا سلوک نہیں کریں گے۔ اللہ کی قسم! میں ضرور ان کے پاس جاؤں گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد کہا' اے ابوبکر! ہم آپ کی فضیلت سے اور جو مرتبہ اللہ نے آپ کو دیا ہے اس سے واقف ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو ذمہ داری دی ہے' ہم اسے حاصل نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن آپ نے حکومت کے بارے میں کچھ جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرابت (قریبی رشتہ داری) کی وجہ سے یہ ہمارا حق تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ یہی گفتگو کرتے رہے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے۔ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک

حدیث 4465- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) مؤطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) بیہقی (6688) ابویعلی (2) معجم کبیر (995)

کی بہ نسبت' نبی اکرم ﷺ کے رشتہ داروں کیساتھ عمدہ سلوک کرنا' مجھے زیادہ محبوب ہے۔ لیکن جن اموال کے بارے میں ہمارے اور آپ کے درمیان اختلاف ہے' میں ان کے بارے میں حق کے راستے سے نہیں ہٹوں گا اور میں نے ان اموال کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کا جو طرزِ عمل دیکھا ہے اسی پر عمل کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا آج شام کو ہم آپ کی بیعت کرلیں گے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز پڑھانے کے بعد منبر پر چڑھے آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واقعے کا ذکر کیا جس میں ان کے بیعت نہ کرنے اور اس معاملے میں عذر پیش کرنے کا تذکرہ کیا پھر انہوں نے استغفار کیا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عظمت کو خراجِ تحسین پیش کیا اور اس بات کی وضاحت کی کہ انہوں نے جو کچھ کیا اس کا یہ مقصد ہرگز نہیں تھا کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے مخالف ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں جو فضیلت عطا کی ہے اس کا انکار کرتے ہیں البتہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت میں ہمارا حصہ ہونا چاہیے تھا لیکن ہمارا خیال نہیں رکھا گیا اس لئے ہمیں افسوس ہوا (راوی کہتے ہیں) مسلمان اس بات سے بہت خوش ہوئے اور بولے آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس معروف راستے کی طرف رجوع کیا تو لوگ پھر ان سے قریب ہو گئے۔

4466-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ اَتَيَا اَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيْرَاثَهُمَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِيْنَئِذٍ يَطْلُبَانِ اَرْضَهُ مِنْ فَدَكٍ وَّسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا اَبُوْ بَكْرٍ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ فَعَظَّمَ مِنْ حَقِّ اَبِيْ بَكْرٍ وَّذَكَرَ فَضِيْلَتَهُ وَسَابِقَتَهُ ثُمَّ مَضٰى اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَبَايَعَهُ فَاَقْبَلَ النَّاسُ اِلٰى عَلِيٍّ فَقَالُوْا اَصَبْتَ وَاَحْسَنْتَ فَكَانَ النَّاسُ قَرِيْبًا اِلٰى عَلِيٍّ حِيْنَ قَارَبَ الْاَمْرَ الْمَعْرُوْفَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی میراث کا مطالبہ کرنے کیلئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ ان دونوں کا مطالبہ تھا کہ نبی اکرم ﷺ کی ''فدک'' کی زمین اور خیبر میں آپ کے حصے میں سے انہیں وراثت کا حق دیا جائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عظمت کو خراجِ تحسین پیش کیا ان کی فضیلت (اسلام قبول کرنے اور نیکی کے کاموں میں) ان کی سبقت کا تذکرہ کیا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر ان کی بیعت کی۔ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے بالکل ٹھیک کہا اور بہت اچھا کیا (راوی کہتے ہیں) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس معروف امر کو قبول کرلیا' تو لوگ ان کے زیادہ قریب ہو گئے۔

4467-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَتْ اَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقْسِمَ لَهَا مِيْرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ

وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ وَّكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْاَلُ اَبَا بَكْرٍ نَصِيْبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ وَّصَدَقَتِهٖ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَبٰى اَبُوْ بَكْرٍ عَلَيْهَا ذٰلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهٖ اِلَّا عَمِلْتُ بِهٖ اِنِّيْ اَخْشٰى اِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ اَمْرِهٖ اَنْ اَزِيْغَ فَاَمَّا صَدَقَتُهٗ بِالْمَدِيْنَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ اِلٰى عَلِيٍّ وَّعَبَّاسٍ فَغَلَبَهٗ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَّاَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَاَمْسَكَهُمَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحُقُوْقِهِ الَّتِيْ تَعْرُوْهُ وَنَوَائِبِهٖ وَاَمْرُهُمَا اِلٰى مَنْ وَّلِيَ الْاَمْرَ قَالَ فَهُمَا عَلٰى ذٰلِكَ اِلَى الْيَوْمِ

✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی' سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا' اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم کو بطورِ فئے جو اموال عطا کئے تھے اور آپ انہیں چھوڑ کر (دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں) ان میں سے انہیں (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو) وراثت کا حصہ دیا جائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا چھ ماہ تک حیات ہیں' وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہی مطالبہ کرتی رہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر' فدک اور مدینہ کے صدقات میں سے جو اموال چھوڑے ہیں ان میں سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حصہ انہیں دیا جائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کی اس بات کا انکار کرتے ہوئے کہا: میں کسی چیز کو ترک نہیں کروں گا بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کرتے رہے ہیں اس کے مطابق عمل کروں گا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اگر میں نے ان میں سے کوئی ایک عمل بھی ترک کیا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا۔ (راوی کہتے ہیں) مدینہ منورہ کے جو صدقات تھے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے دورِ خلافت میں) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیے تھے پھر وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں رہ گئے خیبر اور فدک کے معاملات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی نگرانی میں رکھے اور فرمایا: یہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ صدقات ہیں جن کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حقوق ادا کیا کرتے تھے اور ان کے ذریعے (لوگوں کی) پریشانیاں حل کرتے تھے ان دونوں کا معاملہ اس شخص کی نگرانی میں ہوگا جو مسندِ خلافت پر فائز ہو (راوی کہتے ہیں) اور یہ معاملہ آج تک ایسے ہی چلا آ رہا ہے۔

4468-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِيْ دِيْنَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِيْ وَمُؤْنَةِ عَامِلِيْ فَهُوَ صَدَقَةٌ

✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے ورثاء ایک دینار بھی آپس میں تقسیم نہیں کر سکتے بیویوں کے خرچ اور (ریاستی) اہلکاروں کی تنخواہ کے بعد میں جو چھوڑ کر جاؤں وہ صدقہ ہوگا۔

4469-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4470-وَحَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حدیث 4468- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) موطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) بیہقی (6688) ابویعلی (2) معجم کبیر (995)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

بَاب 591 : كَيْفِيَّةِ قِسْمَةِ الْغَنِيمَةِ بَيْنَ الْحَاضِرِيْنَ

حاضرین کے درمیان مالِ غنیمت کی تقسیم کی کیفیت

4471-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ كِلاهُمَا عَنْ سُلَيْمٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي النَّفَلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مالِ غنیمت تقسیم کرتے ہوئے سوار کو دو حصے دیے اور پیدل شخص کو ایک حصہ دیا۔

4472-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي النَّفَلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لفظ "غنیمت" مذکور نہیں ہے۔

بَاب 592 : الْاِمْدَادِ بِالْمَلٰٓئِكَةِ فِىْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَّاِبَاحَةِ الْغَنَائِمِ

غزوۂ بدر میں فرشتوں کا مدد کرنا اور مالِ غنیمت کا مباح ہونا

4473-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِيْ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ وَهُمْ اَلْفٌ وَّاَصْحَابُهُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَّتِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ اللّٰهُمَّ اَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَنِي اللّٰهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي اللّٰهُمَّ اِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْاَرْضِ فَمَا زَالَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ مَادًّا يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتّٰى سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ مَّنْكِبَيْهِ فَاَتَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ فَاَخَذَ رِدَائَهُ فَاَلْقَاهُ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَّرَائِهِ وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَاِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِذْ تَسْتَغِيثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ) فَاَمَدَّهُ اللّٰهُ بِالْمَلٰٓئِكَةِ قَالَ اَبُوْ زُمَيْلٍ فَحَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ يَشْتَدُّ فِيْ اَثَرِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَمَامَهُ اِذْ سَمِعَ ضَرْبَةً بِالسَّوْطِ فَوْقَهُ وَصَوْتَ الْفَارِسِ يَقُوْلُ اَقْدِمْ حَيْزُوْمُ فَنَظَرَ اِلَى

حدیث 4470- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) موطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) بیہقی (6688) ابویعلی (2) معجم کبیر (995)

حدیث 4471- بخاری (2708) ابوداؤد (2734) ترمذی (1554) ابن ماجہ (2854) موطا (976) دارمی (2472) احمد (1425) ابن حبان (4810) بیہقی (12642) ابویعلی (992) معجم کبیر (4867) دارقطنی (2)

الْمُشْرِكِ اَمَامَهُ فَخَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ قَدْ خُطِمَ اَنْفُهُ وَشُقَّ وَجْهُهُ كَضَرْبَةِ السَّوْطِ فَاخْضَرَّ ذٰلِكَ اَجْمَعُ فَجَاءَ الْاَنْصَارِيُّ فَحَدَّثَ بِذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقْتَ ذٰلِكَ مِنْ مَّدَدِ السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَقَتَلُوْا يَوْمَئِذٍ سَبْعِيْنَ وَاَسَرُوْا سَبْعِيْنَ قَالَ اَبُوْ زُمَيْلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا اَسَرُوا الْاُسَارٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ مَا تَرَوْنَ فِىْ هٰٓؤُلَآءِ الْاُسَارٰى فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَّا نَبِىَّ اللّٰهِ هُمْ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيْرَةِ اَرٰى اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُمْ فِدْيَةً فَتَكُوْنُ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهُمْ لِلْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرٰى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَرَى الَّذِىْ رَاٰى اَبُوْ بَكْرٍ وَّلٰكِنِّىْ اَرٰى اَنْ تُمَكِّنَّا فَنَضْرِبَ اَعْنَاقَهُمْ فَتُمَكِّنَ عَلِيًّا مِنْ عَقِيْلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنِّىْ مِنْ فُلَانٍ نَسِيْبًا لِعُمَرَ فَاَضْرِبَ عُنُقَهُ فَاِنَّ هٰٓؤُلَآءِ اَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَصَنَادِيْدُهَا فَهَوِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جِئْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ تَبْكِىْ اَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَاِنْ وَّجَدْتُّ بُكَآءً بَكَيْتُ وَاِنْ لَّمْ اَجِدْ بُكَآءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَآئِكُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْكِىْ لِلَّذِىْ عَرَضَ عَلَىَّ اَصْحَابُكَ مِنْ اَخْذِهِمُ الْفِدَآءَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَىَّ عَذَابُهُمْ اَدْنٰى مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ شَجَرَةٍ قَرِيْبَةٍ مِّنْ نَّبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ) اِلٰى قَوْلِهٖ (فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا) فَاَحَلَّ اللّٰهُ الْغَنِيْمَةَ لَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب نے مجھے بتایا: غزوۂ بدر کے دن جب نبی اکرم ﷺ نے ملاحظہ کیا کہ مشرکین کی تعداد ایک ہزار ہے اور آپ کے ساتھی تین سو انیس ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے قبلہ کی طرف منہ کیا اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلایا اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں یہ فریاد کرنے لگے۔ اے اللہ! تو نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا ہے اُسے پورا کر۔ اے اللہ! تو نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا ہے وہ عطا کر! اے اللہ! اہل اسلام کی یہ چھوٹی سی جماعت اگر ہلاک ہوگئی تو روئے زمین پر تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر' قبلہ کی طرف رُخ کر کے' اپنے پروردگار کی بارگاہ میں بلند آواز سے یہی فریاد کرتے رہے' یہاں تک کہ آپ کی چادر آپ کے کندھوں سے ڈھلک گئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے انہوں نے آپ کی چادر پکڑ کر اسے آپ کے کندھوں پر ڈالا اور پھر پیچھے کی جانب سے آپ سے لپٹ کر عرض کی' اے اللہ کے نبی! آپ کا اپنے پروردگار سے یہ دُعا مانگنا ہی کافی ہے' اس نے آپ کے ساتھ جو وعدہ کیا ہے اسے عنقریب پورا کر دے گا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس موقع کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی تھی۔

''جب تم اپنے پروردگار سے مدد مانگ رہے تھے تو اس نے تمہاری دُعا قبول کی (اور فرمایا) میں تمہارے پاس ایک ہزار فرشتے بھجوار ہا ہوں جو ایک ساتھ ہوں گے''

(حضرت عمر ﷺ کہتے ہیں) پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے نبی اکرم کی مدد کی۔

ابوزمیل کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا اس دن ایک مسلمان ایک مشرک کے پیچھے بھاگا۔ اچانک اس نے اوپر کی

حدیث 4473- ترمذی (3081) احمد (208) ابن حبان (4793)

جانب سے ایک چابک مارنے کی آواز سنی اور ایک سوار کی آواز سنی جو یہ کہہ رہا تھا۔ اے حیزوم! (گھوڑے کا نام ہے) آگے بڑھو! اس مسلمان نے اپنے آگے والے مشرک کو دیکھا تو وہ گرا ہوا تھا۔ جب اس نے اس مشرک کا جائزہ لیا تو دیکھا کہ اس کی ناک پر چوٹ لگی ہے اور اس کا چہرہ یوں شک ہو گیا ہے۔ جیسے چابک کے ذریعے مارا گیا ہو اور اس کا پورا جسم نیلا پڑ گیا تھا۔ وہ انصاری (مسلمان نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں) حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: تم ٹھیک کہہ رہے ہو یہ تیسرے آسمان کی مدد تھی (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں) اس دن مسلمانوں نے ستر مشرکین کو قتل کیا اور ستر کو قیدی بنایا۔

ابوزمیل کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے جب ان لوگوں کو قید کر لیا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' ان قیدیوں کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! یہ ہمارے چچازاد ہیں اور خاندان کے لوگ ہیں میں یہ سمجھتا ہوں آپ ان سے فدیہ لیں تاکہ ہمیں کفار کے خلاف قوت حاصل ہو اور شاید اللہ تعالیٰ انہیں اسلام کی ہدایت عطا کر دے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' اے ابن خطاب! تمہاری کیا رائے ہے؟ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میری وہ رائے نہیں ہے جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ہے۔ میری یہ رائے ہے کہ آپ انہیں ہمارے حوالے کریں تاکہ ہم انہیں قتل کر دیں۔ آپ ''عقیل'' کو ''علی'' کے حوالے کریں تاکہ وہ اسے قتل کر دیں۔ فلاں کو (راوی کہتے ہیں وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رشتہ دار تھا) میرے حوالے کریں میں اسے قتل کرتا ہوں یہ سب کفر کے پیشوا اور اس کے سرغنے ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دی اور میری رائے کو قبول نہیں کیا۔ اگلے دن میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دونوں بیٹھے رو رہے تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے بتائیے کہ کس بات نے آپ کو اور آپ کے ساتھی کو رُلا دیا ہے؟ اگر مجھے رونا آیا تو میں بھی روؤں گا۔ اگر رونا نہ بھی آیا تو آپ دونوں کے رونے کی وجہ سے رونے جیسی شکل بنالوں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے ساتھیوں کے ان (مشرکین) سے فدیہ لینے کی وجہ سے (جو عذاب ملنا تھا) وہ میرے سامنے پیش کیا گیا ہے اور میں اس کی وجہ سے رو رہا ہوں۔ وہ عذاب اس درخت سے زیادہ قریب کر کے میرے سامنے پیش کیا گیا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) وہ درخت نبی اکرم ﷺ کے قریب ہی تھا' اسی بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''کسی نبی کیلئے یہ مناسب نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں خون نہ بہائے (یہ آیت یہاں تک ہے) جو حلال اور پاکیزہ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس میں سے کھالو''۔

(راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے ان (مسلمانوں) کیلئے مالِ غنیمت کو حلال قرار دیا۔

بَاب593 : رَبْطِ الْاَسِيْرِ وَحَبْسِهٖ وَجَوَازِ الْمَنِّ عَلَيْهِ

قیدی کو باندھنا' اسے قید رکھنا اور اس پر احسان کرنے کا جائز ہونا

4474-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِّنْ بَنِىْ حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهٗ ثُمَامَةُ بْنُ اُثَالٍ سَيِّدُ اَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوْهُ بِسَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِىْ يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ اِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّاِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰى شَاكِرٍ وَّاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ

فَتَرَكَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ اِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰى شَاكِرٍ وَّاِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِىْ مَا قُلْتُ لَكَ اِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰى شَاكِرٍ وَّاِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْلِقُوْا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ اِلٰى نَخْلٍ قَرِيْبٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى الْاَرْضِ وَجْهٌ اَبْغَضَ اِلَىَّ مِنْ وَّجْهِكَ فَقَدْ اَصْبَحَ وَجْهُكَ اَحَبَّ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا اِلَىَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ دِيْنٍ اَبْغَضَ اِلَىَّ مِنْ دِيْنِكَ فَاَصْبَحَ دِيْنُكَ اَحَبَّ الدِّيْنِ كُلِّهٖ اِلَىَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ اَبْغَضَ اِلَىَّ مِنْ بَلَدِكَ فَاَصْبَحَ بَلَدُكَ اَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا اِلَىَّ وَاِنَّ خَيْلَكَ اَخَذَتْنِىْ وَاَنَا اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرٰى فَبَشَّرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهٗ قَائِلٌ اَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِّىْ اَسْلَمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللّٰهِ لَا يَاْتِيْكُمْ مِّنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتّٰى يَاْذَنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دستہ نجد کی طرف روانہ کیا' وہ لوگ بنو حنیفہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو پکڑ کر لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا۔ وہ اہل یمامہ کا سردار تھا۔ لوگوں نے اسے مسجد نبوی کے ستون کے ساتھ باندھ دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا' اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میرا ارادہ بہتر ہے اگر آپ (مجھے) قتل کرتے ہیں تو کسی بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ (مجھ پر) احسان کرتے ہیں تو ایک شکر گزار شخص پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال وصول کرنا چاہتے ہیں تو آپ مطالبہ کریں آپ جتنا چاہیں گے آپ کو مال دیا جائے گا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا۔ اگلے دن آپ تشریف لائے اور دریافت کیا' اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اُس نے جواب دیا، وہی جو میں نے آپ سے کہا تھا' اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکر گزار شخص پر کریں گے اور اگر آپ قتل کریں گے تو ایک بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ مال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مطالبہ کریں آپ جتنا چاہیں گے آپ کو مال دیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس کے حال پر رہنے دیا اگلے دن آپ نے پھر دریافت کیا' اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا' میرا وہی ارادہ ہے جو میں آپ کو بتا چکا ہوں' اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکر گزار شخص پر کریں گے۔ اگر آپ قتل کریں گے تو ایک بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ مال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مطالبہ کریں آپ جتنا چاہیں گے آپ کو مال دیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' ثمامہ کو آزاد کر دو! (راوی کہتے ہیں) وہ مسجد کے قریب کھجور کے ایک درخت کے پاس گیا وہاں غسل کیا اور پھر مسجد میں آ کر بولا' میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بے شک اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں (پھر وہ بولا) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! پہلے آپ میرے نزدیک روئے زمین کی سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص تھے لیکن اب آپ میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص ہیں' اللہ کی قسم! پہلے آپ کا دین میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ دین تھا اور اب آپ کا دین میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ پہلے آپ کا شہر میرے نزدیک سب سے زیادہ

حدیث 4474- بخاری (450) ابوداؤد (2679) نسائی (712) احمد (9832) ابن حبان (1239) ابن خزیمہ (252) بیہقی (777)

ناپسندیدہ شہر تھا اور اب آپ کا شہر میرے نزدیک پسندیدہ ترین شہر ہے۔ آپ کے دستے نے مجھے گرفتار کرلیا حالانکہ میں عمرے کیلئے جارہا تھا اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے اسے بشارت دی اور اسے عمرہ کرنے کا حکم دیا جب وہ مکہ آیا تو کسی نے اس سے کہا: کیا تم صابی (بے دین) ہوگئے ہو؟ اس نے جواب دیا نہیں! بلکہ میں نے اللہ کے رسول (کے ہاتھ پر) اسلام قبول کرلیا ہے۔ اور اللہ کی قسم! اب یمامہ سے تمہارے پاس گندم کا کوئی ایک دانہ بھی نہیں آئے گا' جب تک اللہ کے رسول اس بات کی اجازت نہ دیں۔

4475- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا لَهُ نَحْوَ اَرْضِ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ اُثَالٍ الْحَنَفِيُّ سَيِّدُ اَهْلِ الْيَمَامَةِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ اِنْ تَقْتُلْنِي تَقْتُلْ ذَا دَمٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک دستہ ''نجد'' کی سرزمین کی طرف بھجوایا وہ لوگ ایک آدمی کو پکڑ کر لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال حنفی تھا۔ وہ اہل یمامہ کا سردار تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس میں ذرا سا لفظی اختلاف ہے)

بَاب 594 : اِجْلَاءِ الْيَهُوْدِ مِنَ الْحِجَازِ

یہود کو حجاز سے جلاوطن کرنا

4476- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوْا اِلٰى يَهُوْدَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى جِئْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُوْدَ اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا فَقَالُوْا قَدْ بَلَّغْتَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ اُرِيْدُ اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا فَقَالُوْا قَدْ بَلَّغْتَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ اُرِيْدُ فَقَالَ لَهُمُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوْا اَنَّمَا الْاَرْضُ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنِّي اُرِيْدُ اَنْ اُجْلِيَكُمْ مِّنْ هٰذِهِ الْاَرْضِ فَمَنْ وَّجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهٖ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَاِلَّا فَاعْلَمُوْا اَنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ صلی اللہ علیہ وسلم

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا یہودیوں کے پاس چلو' ہم آپ کے ساتھ نکلے اور ان کے پاس آئے نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے بلند آواز میں انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا: اے گروہ یہود! تم اسلام قبول کرلو سلامت رہو گے' انہوں نے جواب دیا، اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کر دی ہے (ماننا نہ ماننا ہماری صواب دید ہے) نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: میں یہی چاہتا ہوں کہ تم اسلام قبول کرلو تا کہ تم سلامت رہو! انہوں نے کہا: اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کردی ہے' نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: میں یہی چاہتا ہوں پھر تیسری مرتبہ آپ نے ان سے کہا: یہ بات جان لو! کہ یہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور میرا ارادہ یہ ہے کہ تمہیں اس سرزمین سے جلاوطن کردوں لہٰذا تم میں سے جس شخص کے پاس مال ہو اسے چاہیے کہ اس مال کو فروخت کردے ورنہ یہ بات جان لو کہ زمین (یعنی یہ مملکت) اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

حدیث 4476- بخاری (2996) ابوداؤد (3001) احمد (9825) بیہقی (18534)

4477-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ يَهُوْدَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي النَّضِيرِ وَاَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتّٰى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَائَهُمْ وَاَوْلَادَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا اَنَّ بَعْضَهُمْ لَحِقُوْا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰمَنَهُمْ وَاَسْلَمُوْا وَاَجْلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُوْدَ الْمَدِيْنَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُوْدَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُوْدِيٍّ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بنونضیر اور بنوقریظہ کے یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کو جلاوطن کر دیا اور بنوقریظہ کو رہنے دیا اور ان پر احسان کیا' یہاں تک کہ بنوقریظہ نے اس کے بعد' آپ کے ساتھ جنگ کی تو آپ نے ان کے مردوں کو قتل کروا دیا اور ان کی عورتوں' بچوں اور اموال کو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔ البتہ ان میں سے بعض لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل گئے تو آپ نے انہیں امان دی پھر انہوں نے اسلام قبول کر لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے تمام یہودیوں کو جلاوطن کر دیا' یہ سب بنوقینقاع سے تعلق رکھتے تھے جو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی قوم تھی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے بنوحارثہ سے تعلق رکھنے والے یہودیوں' بلکہ مدینہ منورہ میں موجود ہر یہودی کو (جلاوطن کر دیا)

4478-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسٰى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَحَدِيْثُ ابْنِ جُرَيْجٍ اَكْثَرُ وَاَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4479-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰى لَا اَدَعَ اِلَّا مُسْلِمًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' میں ضرور بالضرور یہودیوں اور عیسائیوں کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا اور یہاں صرف مسلمانوں کو رہنے دوں گا۔

4480-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4477- بخاری (3804) ابوداؤد (3005) احمد (6367) بیہقی (12632)

حدیث 4479- ابوداؤد (3630) ترمذی (1606) موطا (1584) دارمی (2498) احمد (201) ابن حبان (3753) بیہقی (18482) ابو یعلی (872) معجم کبیر (560)

بَاب595: جَوَازِ قِتَالِ مَنْ نَقَضَ الْعَهْدَ وَجَوَازِ اِنْزَالِ اَهْلِ الْحِصْنِ عَلٰی حُكْمِ حَاكِمٍ عَدْلٍ اَهْلٍ لِلْحُكْمِ

جو عہد توڑے اس کے ساتھ جنگ کرنا جائز ہے اور جو شخص ثالث بننے کا اہل ہو اس کے فیصلے کے تحت کسی قلعہ والوں کے ساتھ سلوک کرنا جائز ہے

4481- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَزَلَ اَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلٰی حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی سَعْدٍ فَاَتَاهُ عَلٰی حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَرِيْبًا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِ قُوْمُوْا اِلٰی سَيِّدِكُمْ اَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ نَزَلُوْا عَلٰی حُكْمِكَ قَالَ تَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَتَسْبِیْ ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْمُثَنّٰی وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اہل قریظہ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بلوایا' تو وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے جب وہ مسجد نبوی کے قریب پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو حکم دیا اپنے سردار (یا شاید یہ فرمایا تھا) اپنے بہترین شخص (کی تعظیم) کیلئے کھڑے ہو جاؤ پھر آپ نے (حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: ان لوگوں نے تمہیں ثالث مقرر کیا ہے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فیصلہ دیا۔ آپ ان کے جنگجو مردوں کو قتل کروا دیں اور ان کی اولاد کو قید کر لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) تم نے ایک بادشاہ کی طرح فیصلہ کیا ہے۔

4482- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِیْ حَدِيْثِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيْهِمْ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ ہے' تم نے ان کے بارے میں اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) تم نے ایک بادشاہ کی طرح فیصلہ کیا ہے۔

4483- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُصِيْبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْعَرِقَةِ رَمَاهُ فِی الْاَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِی الْمَسْجِدِ يَعُوْدُهُ مِنْ قَرِيْبٍ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ فَاغْتَسَلَ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ وَهُوَ يَنْفُضُ رَاْسَهُ مِنَ الْغُبَارِ فَقَالَ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللّٰهِ مَا وَضَعْنَاهُ اخْرُجْ اِلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَيْنَ فَاَشَارَ اِلٰی بَنِیْ قُرَيْظَةَ فَقَاتَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلُوْا عَلٰی حُكْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُكْمَ فِيْهِمْ اِلٰی سَعْدٍ قَالَ فَاِنِّیْ اَحْكُمُ فِيْهِمْ اَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَاَنْ تُسْبَی الذُّرِّيَّةُ

حدیث 4481- بخاری (2878) ابو داؤد (5215) احمد (11184) ابن حبان (7026) مستدرک (2570) بیہقی (11096) ابو یعلی (1188)

وَالنِّسَآءُ وَتُقْسَمَ اَمْوَالُهُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں غزوۂ خندق میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے انہیں قریش کے ایک شخص نے تیر مارا تھا' جس کا نام ابن عرقہ تھا اس نے وہ تیر آپ کے بازو میں مارا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی جگہ کے قریب ان کیلئے خیمہ لگوایا' تاکہ آپ قریب سے ان کی عیادت کرسکیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق سے واپس تشریف لائے تو آپ نے ہتھیار اتارے اور غسل کیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اپنے سر سے غبار جھاڑ رہے تھے۔ انہوں نے عرض کی آپ نے ہتھیار اتار دیے ہیں؟ اللہ کی قسم! ہم نے تو نہیں اتارے آپ ان کی طرف روانہ ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، کہاں؟ انہوں نے بنوقریظہ کی طرف اشارہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوقریظہ کے ساتھ جنگ کی تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ثالث مقرر کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثالثی کا حق حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو دیا تو انہوں نے یہ فیصلہ دیا' ان کے بارے میں میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے جنگجو مردوں کو قتل کر دیا جائے ان کے بچوں اور عورتوں کو قید کرلیا جائے اور ان کے اموال کو تقسیم کر دیا جائے۔

4484-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ قَالَ اَبِىْ فَاَخْبَرْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيْهِمْ بِحُكْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' مجھے یہ اطلاع ملی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا (اے سعد!) تم نے ان کے بارے میں اللہ کے حکم کے تحت فیصلہ کیا ہے۔

4485-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ سَعْدًا قَالَ وَتَحَجَّرَ كَلْمُهُ لِلْبُرْءِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنْ لَّيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَىَّ اَنْ اُجَاهِدَ فِيْكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوْا رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْرَجُوْهُ اللّٰهُمَّ فَاِنْ كَانَ بَقِىَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَىْءٌ فَاَبْقِنِىْ اُجَاهِدْهُمْ فِيْكَ اللّٰهُمَّ فَاِنِّىْ اَظُنُّ اَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَاِنْ كُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَافْجُرْهَا وَاجْعَلْ مَوْتِىْ فِيْهَا فَانْفَجَرَتْ مِنْ لَّبَّتِهِ فَلَمْ يَرُعْهُمْ وَفِى الْمَسْجِدِ مَعَهُ خَيْمَةٌ مِّنْ بَنِىْ غِفَارٍ اِلَّا وَالدَّمُ يَسِيْلُ اِلَيْهِمْ فَقَالُوْا يَا اَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هٰذَا الَّذِىْ يَاْتِيْنَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَاِذَا سَعْدٌ جُرْحُهُ يَغِذُّ دَمًا فَمَاتَ مِنْهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا زخم ٹھیک ہونے والا تھا' جب انہوں نے یہ دعا کی' اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل یہ ہے کہ میں اس قوم کے خلاف جہاد کروں۔ جس نے تیرے رسول کی تکذیب کی ورانہیں (ان کے آبائی وطن سے) نکال دیا۔ اے اللہ! اگر قریش کے خلاف کوئی جنگ باقی ہے تو مجھے زندہ رہنے دے تاکہ میں تیری راہ میں ان کے ساتھ جہاد کروں۔ اے اللہ! ویسے میرا گمان یہ ہے کہ تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے اگر تو نے ہمارے وران کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے تو اس زخم کو برقرار رکھ! اور اسے میری موت کا سبب بنا (راوی کہتے ہیں) ان کی ہنسلی کے پاس خون بہنا شروع ہوا اور وہ رُکا نہیں۔ مسجد میں ان کے ساتھ بنو غفار کا خیمہ تھا' وہ خون بہہ کر ان تک آیا تو وہ بولے، اے خیمے والو! تمہاری ف سے ہمارے پاس کیا چیز بہہ کر آ رہی ہے (راوی کہتے ہیں) وہ دراصل حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے زخم سے بہنے والا خون تھا اور اسی کی وجہ

حدیث 4483- بخاری (451) ابوداؤد (3101) نسائی (710) احمد (24339) ابن حبان (7027) ابن خزیمہ (1333) بیہقی (6379) یعلیٰ (4477) معجم کبیر (5325)

سے ان کا انتقال ہوا۔

4486-وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَانْفَجَرَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَمَا زَالَ يَسِيلُ حَتَّى مَاتَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَذَاكَ حِينَ يَقُولُ الشَّاعِرُ-أَلَا يَا سَعْدُ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ-فَمَا فَعَلَتْ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ-لَعَمْرُكَ إِنَّ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ-غَدَاةَ تَحَمَّلُوا لَهُوَ الصَّبُورُ-تَرَكْتُمْ قِدْرَكُمْ لَا شَيْءَ فِيهَا-وَقِدْرُ الْقَوْمِ حَامِيَةٌ تَفُورُ-وَقَدْ قَالَ الْكَرِيمُ أَبُو حُبَابٍ-أَقِيمُوا قَيْنُقَاعُ وَلَا تَسِيرُوا-وَقَدْ كَانُوا بِبَلْدَتِهِمْ ثِقَالًا-كَمَا ثَقُلَتْ بِمَيْطَانَ الصُّخُورُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس کے آخر میں یہ ہے اسی رات ان کے زخم سے خون بہنا شروع ہوا اور بہتا رہا' یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا (اس روایت میں یہ بھی منقول ہے) اسی موقع کے بارے میں کسی شاعر نے کہا ہے۔

اے سعد! اے سعد بن معاذ! قریظہ اور نضیر (نامی یہودی قبیلوں نے) کیا' کیا ہے؟

تمہاری زندگی کی قسم! بے شک سعد بن معاذ نے صبح تکلیف برداشت کی' وہ بڑے صبر والے تھے۔

تم نے اپنی ہنڈیا کو اس حال میں چھوڑ دیا ہے کہ اس میں کچھ بھی موجود نہیں' جبکہ لوگوں کی ہنڈیا گرم ہے اور اُبل رہی ہے۔

ابوحباب نامی معزز آدمی نے یہ کہا ہے۔اے بنوقینقاع! ٹھہر جاؤ! ابھی نہ جاؤ۔

وہ لوگ اپنے شہر میں اتنے وزنی تھے' جیسا کہ ''میطان'' نامی پہاڑی کے پتھر وزنی ہیں۔

بَاب596 : الْمُبَادَرَةِ بِالْغَزْوِ وَتَقْدِيمِ أَهَمِّ الْأَمْرَيْنِ الْمُتَعَارِضَيْنِ

جنگ میں شریک ہونے کیلئے جلدی کرنا' دو متعارض امور میں سے اہم کام کو مقدم کرنا

4487-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَادَى فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ انْصَرَفَ عَنِ الْأَحْزَابِ أَنْ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الظُّهْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَتَخَوَّفَ نَاسٌ فَوْتَ الْوَقْتِ فَصَلَّوْا دُونَ بَنِي قُرَيْظَةَ وَقَالَ آخَرُونَ لَا نُصَلِّي إِلَّا حَيْثُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ فَاتَنَا الْوَقْتُ قَالَ فَمَا عَنَّفَ وَاحِدًا مِنَ الْفَرِيقَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ خندق سے واپس تشریف لائے تو آپ نے ہمیں بلند آواز سے ہدایت کی' سب لوگ ظہر کی نماز ''بنوقریظہ'' کے محلے میں پڑھیں گے۔چند لوگوں کو یہ اندیشہ ہوا کہ نماز کا وقت ختم ہو جائے گا۔اس لئے انہوں نے بنوقریظہ کے محلے سے پہلے ہی نماز پڑھ لی۔جبکہ دیگر حضرات کی رائے یہ تھی کہ ہم وہاں ہی نماز پڑھیں گے جہاں کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کی ہے۔اگرچہ نماز کا وقت رخصت ہو جائے۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) دونوں میں سے ایک فریق کو بھی ملامت نہیں کی۔

بَاب597 : رَدِّ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمْ مِنَ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ حِينَ اسْتَغْنَوْا عَنْهَا بِالْفُتُوحِ

فتوحات کے نتیجے میں مہاجرین غنی ہو گئے تو انہوں نے انصار کے عطیات' جو پھلوں اور درختوں پر مشتمل تھے' واپس کر دیے

حدیث 4487-ابن حبان (1462) بیہقی (20157)

4488-وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ مِنْ مَّكَّةَ الْمَدِیْنَةَ قَدِمُوْا وَلَیْسَ بِاَیْدِیْهِمْ شَیْءٌ وَّكَانَ الْاَنْصَارُ اَهْلَ الْاَرْضِ وَالْعَقَارِ فَقَاسَمَهُمُ الْاَنْصَارُ عَلٰی اَنْ اَعْطَوْهُمْ اَنْصَافَ ثِمَارِ اَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَّیَكْفُوْنَهُمُ الْعَمَلَ وَالْمُؤْنَةَ وَكَانَتْ اُمُّ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ وَّهِیَ تُدْعٰی اُمَّ سُلَیْمٍ وَّكَانَتْ اُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ كَانَ اَخًا لِاَنَسٍ لِاُمِّهٖ وَكَانَتْ اَعْطَتْ اُمُّ اَنَسٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِذَاقًا لَهَا فَاَعْطَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمَّ اَیْمَنَ مَوْلَاتَهٗ اُمَّ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قِتَالِ اَهْلِ خَیْبَرَ وَانْصَرَفَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ رَدَّ الْمُهَاجِرُوْنَ اِلَی الْاَنْصَارِ مَنَائِحَهُمِ الَّتِیْ كَانُوْا مَنَحُوْهُمْ مِّنْ ثِمَارِهِمْ قَالَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی اُمِّیْ عِذَاقَهَا وَاَعْطٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمَّ اَیْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّكَانَ مِنْ شَاْنِ اُمِّ اَیْمَنَ اُمِّ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّهَا كَانَتْ وَصِیْفَةً لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَتْ مِنَ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا وَلَدَتْ اٰمِنَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا تُوُفِّیَ اَبُوْهُ فَكَانَتْ اُمُّ اَیْمَنَ تَحْضُنُهٗ حَتّٰی كَبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْتَقَهَا ثُمَّ اَنْكَحَهَا زَیْدَ بْنَ حَارِثَةَ ثُمَّ تُوُفِّیَتْ بَعْدَ مَا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَةِ اَشْهُرٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے تو وہ خالی ہاتھ تھے۔ جبکہ انصار زمینوں اور کھیتوں کے مالک تھے تو انصار نے اس شرط پر مہاجرین کو زمینیں دیں کہ وہ ہر سال پیداوار کا نصف حصہ انہیں ادا کریں گے اور ان زمینوں پر کام کریں گے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ جن کا نام اُم سلیم رضی اللہ عنہا تھا وہ حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی والدہ بھی تھیں جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماں کی طرف سے (سوتیلے) بھائی تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ کا ایک کھجور کا درخت تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت حضرت اُم ایمن کو دیدیا' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ کنیز تھی اور حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔

ابن شہاب کہتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اہل خیبر کے ساتھ جنگ سے فارغ ہو کر واپس مدینہ منورہ تشریف لائے تو مہاجرین نے انصار کے وہ تمام عطیات انہیں واپس کر دیے جو انہوں نے پھلوں (باغات اور کھیتوں کی شکل میں) انہیں دیے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری والدہ کو کھجور کا وہ درخت بھی واپس کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بدلے میں' حضرت اُم ایمن کو اپنے باغ کا کچھ حصہ دیا۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں' حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا' حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں وہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد) حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی کنیز تھیں۔ ان کا تعلق حبشہ سے تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کے انتقال کے بعد سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنم دیا تو حضرت اُم ایمن نے آپ کی پرورش کی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے ہوئے تو آپ نے حضرت اُم ایمن کو آزاد کر کے ان کی شادی حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کر دی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا کا انتقال' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے پانچ ماہ بعد ہوا۔

4489-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَی الْقَیْسِیُّ كُلُّهُمْ

حدیث 4488- بخاری (2487) احمد (26740) ابن حبان (6282) بیہقی (11413)

عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا وَّقَالَ حَامِدٌ وَّابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی اَنَّ الرَّجُلَ كَانَ یَجْعَلُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ مِنْ اَرْضِهٖ حَتّٰی فُتِحَتْ عَلَیْهِ قُرَیْظَةُ وَالنَّضِیْرُ فَجَعَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ یَرُدُّ عَلَیْهِ مَا كَانَ اَعْطَاهُ قَالَ اَنَسٌ وَّاِنَّ اَهْلِیْ اَمَرُوْنِیْ اَنْ اٰتِیَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْاَلَهٗ مَا كَانَ اَهْلُهٗ اَعْطَوْهُ اَوْ بَعْضَهٗ وَكَانَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَعْطَاهُ اُمَّ اَیْمَنَ فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِیْهِنَّ فَجَآءَتْ اُمُّ اَیْمَنَ فَجَعَلَتِ الثَّوْبَ فِیْ عُنُقِیْ وَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا اُعْطِیْكَهُنَّ وَقَدْ اَعْطَانِیْهِنَّ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اُمَّ اَیْمَنَ اتْرُكِیْهِ وَلَكِ كَذَا وَكَذَا وَتَقُوْلُ كَلَّا وَالَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَجَعَلَ یَقُوْلُ كَذَا حَتّٰی اَعْطَاهَا عَشَرَةَ اَمْثَالِهٖ اَوْ قَرِیْبًا مِنْ عَشَرَةِ اَمْثَالِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ اپنی زمین کے درخت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کر دیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جب بنوقریظہ اور بنونضیر کا علاقہ فتح ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سب کچھ واپس کرنا شروع کر دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میرے گھر والوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤں اور یہ درخواست کروں (کہ ہمارے گھر والوں نے جو درخت نذر کیے تھے) ان کا کچھ حصہ انہیں واپس کر دیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ درخت حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا کو دے چکے تھے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے وہ مجھے عطا کر دیے۔ اسی دوران حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا وہاں آ گئیں۔ انہوں نے میری گردن میں کپڑا ڈالا اور بولی اللہ کی قسم! میں وہ تمہیں نہیں دوں گی۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عطا کر چکے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اُم ایمن! اسے چھوڑ دو! تمہیں یہ یہ کچھ مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی' ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بات میں اضافہ کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے اس سے دس گنا زیادہ عطا کیا۔

بَاب 598 : جَوَازِ الْاَكْلِ مِنْ طَعَامِ الْغَنِیْمَةِ فِیْ دَارِ الْحَرْبِ

دارالحرب میں مالِ غنیمت میں سے کھانا جائز ہے

4490-حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ یَعْنِی ابْنَ الْمُغِیْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ اَصَبْتُ جِرَابًا مِّنْ شَحْمٍ یَّوْمَ خَیْبَرَ قَالَ فَالْتَزَمْتُهٗ فَقُلْتُ لَا اُعْطِی الْیَوْمَ اَحَدًا مِّنْ هٰذَا شَیْئًا قَالَ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَسِّمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے دن مجھے چربی کا ایک تھیلا ملا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا: آج میں کسی کو اس میں سے کچھ بھی نہیں دوں گا' میں نے مڑ کے دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔

4491-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِیْ حُمَیْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ یَّقُوْلُ رُمِیَ اِلَیْنَا جِرَابٌ فِیْهِ طَعَامٌ وَّشَحْمٌ یَّوْمَ خَیْبَرَ فَوَثَبْتُ لِاٰخُذَهٗ قَالَ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْیَیْتُ مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے دن ہماری طرف ایک تھیلی پھینکی گئی جس میں اناج اور چربی تھی۔ میں نے اسے پکڑنے کیلئے دوڑ لگائی میں نے مڑ کے دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے۔ مجھے آپ سے شرم آ گئی۔

4490- ... (2702) ... (4425) ... (2508) ... (16887) ... (17771)

4492-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ جِرَابٌ مِّنْ شَحْمٍ وَّلَمْ يَذْكُرِ الطَّعَامَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں چربی کی تھیلی کا ذکر ہے اناج کا ذکر نہیں ہے۔

بَاب599: كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى هِرَقْلَ يَدْعُوْهُ اِلَى الْاِسْلَامِ

نبی اکرم ﷺ کا ہرقل کے نام خط جس میں آپ نے اسے اسلام کی دعوت دی

4493-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ اَخْبَرَهُ مِنْ فِيْهِ اِلٰى فِيْهِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَا اَنَا بِالشَّامِ اِذْ جِيْءَ بِكِتَابٍ مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى هِرَقْلَ يَعْنِيْ عَظِيْمَ الرُّوْمِ قَالَ وَكَانَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهٖ فَدَفَعَهُ اِلٰى عَظِيْمِ بُصْرٰى فَدَفَعَهُ عَظِيْمُ بُصْرٰى اِلٰى هِرَقْلَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَلْ هَاهُنَا اَحَدٌ مِّنْ قَوْمِ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَدُعِيْتُ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلٰى هِرَقْلَ فَاَجْلَسَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَيُّكُمْ اَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقُلْتُ اَنَا فَاَجْلَسُوْنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَجْلَسُوا اَصْحَابِيْ خَلْفِيْ ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهٖ فَقَالَ لَهُ قُلْ لَهُمْ اِنِّيْ سَائِلٌ هٰذَا عَنِ الرَّجُلِ الَّذِيْ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ فَاِنْ كَذَبَنِيْ فَكَذِّبُوْهُ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اَنْ يُّؤْثَرَ عَلَيَّ الْكَذِبُ لَكَذَبْتُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهٖ سَلْهُ كَيْفَ حَسَبُهُ فِيْكُمْ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِيْنَا ذُوْ حَسَبٍ قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهٖ مَلِكٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُوْنَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ وَمَنْ يَّتَّبِعُهُ اَشْرَافُ النَّاسِ اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ اَيَزِيْدُوْنَ اَمْ يَنْقُصُوْنَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيْدُوْنَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنْ دِيْنِهٖ بَعْدَ اَنْ يَّدْخُلَ فِيْهِ سَخْطَةً لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوْهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ اِيَّاهُ قَالَ قُلْتُ تَكُوْنُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيْبُ مِنَّا وَنُصِيْبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِيْ مُدَّةٍ لَا نَدْرِيْ مَا هُوَ صَانِعٌ فِيْهَا قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا اَمْكَنَنِيْ مِنْ كَلِمَةٍ اُدْخِلُ فِيْهَا شَيْئًا غَيْرَ هٰذِهٖ قَالَ فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ لِتَرْجُمَانِهٖ قُلْ لَهُ اِنِّيْ سَاَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهٖ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ فِيْكُمْ ذُوْ حَسَبٍ وَّكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِيْ اَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَاَلْتُكَ هَلْ كَانَ فِيْ آبَائِهٖ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهٖ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَّطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهٖ وَسَاَلْتُكَ عَنْ اَتْبَاعِهٖ اَضُعَفَاؤُهُمْ اَمْ اَشْرَافُهُمْ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَاَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُوْنَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنْ دِيْنِهٖ بَعْدَ اَنْ يَّدْخُلَهُ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا وَكَذٰلِكَ الْاِيْمَانُ اِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوْبِ وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَزِيْدُوْنَ اَوْ يَنْقُصُوْنَ فَزَعَمْتَ اَنَّهُمْ يَزِيْدُوْنَ وَكَذٰلِكَ الْاِيْمَانُ حَتّٰى يَتِمَّ وَسَاَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوْهُ فَزَعَمْتَ اَنَّكُمْ قَدْ قَاتَلْتُمُوْهُ فَتَكُوْنُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُوْنَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلٰى ثُمَّ تَكُوْنُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ

وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ قُلْتُ يَأْمُرُنَا بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ إِنْ يَكُنْ مَا تَقُوْلُ فِيهِ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيْسِيِّيْنَ وَ (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِأَنَّا مُسْلِمُوْنَ) فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغْطُ وَأَمَرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا قَالَ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِيْنَ خَرَجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ قَالَ فَمَا زِلْتُ مُوْقِنًا بِأَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتّٰى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ

◇◇ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے براہ راست انہیں بتایا کہ جن دنوں ہمارے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (جنگ بندی کا) معاہدہ چل رہا تھا اسی دوران میں شام میں موجود تھا۔ جب روم کے بادشاہ ہرقل کے نام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب آیا' حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تھے۔ انہوں نے وہ مکتوب بصریٰ کے گورنر کے سپرد کیا اور بصریٰ کے گورنر نے اسے ہرقل تک پہنچایا ہرقل نے دریافت کیا۔ یہ صاحب جو نبوت کے دعویدار ہیں کیا ان کی قوم سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص یہاں (ہمارے شہر میں) موجود ہے؟ درباریوں نے کہا: جی ہاں! (حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) قریش کے چند لوگوں سمیت مجھے بلوایا گیا ہم ہرقل کے دربار میں حاضر ہوئے تو اس نے ہمیں اپنے سامنے بٹھایا اور دریافت کیا، یہ صاحب جو نبی ہونے کے دعویدار ہیں۔ تم میں سے کون نسبی اعتبار سے' ان سے زیادہ قریب ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں میں نے کہا: میں! اس نے مجھے اپنے سامنا بٹھایا اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھا دیا، پھر اس نے اپنے ترجمان کو بلایا اور اس سے کہا' ان سے کہہ دو میں اس شخص سے ان صاحب کے بارے میں دریافت کرنے لگا ہوں جو نبی ہونے کا دعویدار ہیں' اگر یہ جھوٹ بولے تو تم اس کی تکذیب کر دینا۔

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے) کہا اللہ کی قسم! اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ مجھے جھوٹا قرار دیا جائے گا تو میں ضرور جھوٹ بول دیتا۔ پھر ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے پوچھو! ان کا خاندان کیسا ہے؟ میں نے جواب دیا، وہ اچھے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اس نے دریافت کیا' کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ میں نے کہا' نہیں! اس نے دریافت کیا: کیا ان کے اس دعوے سے پہلے تم نے ان پر جھوٹ کا الزام عائد کیا' میں نے کہا: نہیں! اس نے دریافت کیا، کس طرح کے لوگ ان کے پیروکار ہیں؟ امیر یا غریب؟ میں نے جواب دیا: غریب' اس نے دریافت کیا' وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا' وہ زیادہ ہو رہے ہیں تو اس نے دریافت کیا' ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہو کر' کیا کسی نے ان کے دین کو چھوڑا بھی ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے دریافت کیا' کیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے؟ میں نے جواب دیا، ہاں!

حدیث 4493- بخاری (7) ترمذی (2717) ابن حبان (6555) ابویعلی (2616) معجم کبیر (7270)

اس نے دریافت کیا' تمہاری ان کے ساتھ جنگ کا نتیجہ کیا نکلا؟ میں نے جواب دیا' ہماری جنگ کا نتیجہ تقریباً برابر رہا۔ کبھی وہ آگے آ گئے کبھی ہم' اس نے دریافت کیا' کیا انہوں نے عہد شکنی بھی کی ہے؟ میں نے جواب دیا' نہیں! لیکن ہم ابھی ان سے خاصے فاصلے پر ہیں' ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اس بارے میں کیا کرنا ہے۔ (حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بتایا) اس سارے عرصے کے دوران میں صرف اسی بات میں ہیرا پھیری کر سکا تھا۔ اس نے دریافت کیا' کیا ان سے پہلے کسی اور شخص نے بھی یہ دعویٰ کیا تھا؟ میں نے جواب دیا نہیں! اس نے اپنے ترجمان سے کہا' تم اس سے کہو! میں نے تم سے ان کے خاندان کے بارے میں دریافت کیا' تو تم نے یہ بتایا کہ وہ اچھے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''رسول'' اپنی قوم کے اچھے خاندان میں ہی مبعوث ہوتے ہیں میں نے تم سے دریافت کیا' کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے تو تم نے جواب دیا۔ نہیں! میں یہ سمجھتا ہوں اگر ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہوتا تو ہم یہ کہہ سکتے تھے کہ یہ اپنے اجداد کی بادشاہت حاصل کرنا چاہتے ہیں میں نے تم سے ان کے پیروکاروں کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا وہ غریب لوگ ہیں یا امیر لوگ ہیں؟ تو تم نے جواب دیا' وہ غریب لوگ ہیں' یہی لوگ رسولوں کی پیروی کرتے ہیں۔ میں نے تم سے دریافت کیا ان کے اس دعوے سے پہلے تم نے ان پر کبھی جھوٹ کا الزام عائد کیا؟ تو تم نے جواب دیا' نہیں! اس سے مجھے اندازہ ہو گیا جو شخص لوگوں کے بارے میں جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسے جھوٹ بول سکتا ہے؟ میں نے تم سے دریافت کیا' کیا ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد' اس سے ناراض ہو کر کسی شخص نے ان کے دین کو چھوڑا بھی ہے؟ تم نے جواب دیا' نہیں! ایمان کی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ جب اس کی بشاشت دل میں گھر کر جائے۔ میں نے تم سے سوال کیا' کیا ان میں اضافہ ہو رہا ہے یا کمی ہو رہی ہے؟ تو تم نے جواب دیا' اضافہ ہو رہا ہے۔ مکمل ہونے تک ایمان کی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ میں نے تم سے سوال کیا' کیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے؟ تو تم نے جواب دیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے اور اس کا نتیجہ برابر رہا۔ کبھی وہ حاوی ہو گئے اور کبھی تم بھاری پڑے۔ رسولوں کو اسی طرح آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر انہیں آخری فتح نصیب ہوتی ہے۔ میں نے تم سے دریافت کیا' کیا انہوں نے عہد شکنی کی؟ تو تم نے جواب دیا' انہوں نے عہد شکنی نہیں کی۔ رسول اسی طرح کے ہوتے ہیں۔ وہ عہد شکنی نہیں کرتے۔ میں نے تم سے سوال کیا' کیا ان سے پہلے بھی کسی نے یہ دعویٰ کیا ہے؟ تو تم نے جواب دیا: نہیں! میں یہ سمجھتا ہوں اگر ان سے پہلے کسی نے یہ دعویٰ کیا ہوتا تو ہم یہ سوچ سکتے تھے کہ یہ صاحب اس کی نقل کر رہے ہیں (ابوسفیان کہتے ہیں) پھر ہرقل نے دریافت کیا وہ تمہیں کس بات کی تبلیغ کرتے ہیں؟ تو میں نے جواب دیا وہ ہمیں نماز پڑھنے' زکوٰۃ ادا کرنے' صلہ رحمی کرنے' پاکدامنی اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ہرقل بولا تم نے ان کے بارے میں جو کچھ بتایا ہے اگر وہ درست ہے تو وہ صاحب نبی ہیں' مجھے ان کے ظہور کے بارے میں پتہ تھا۔ لیکن یہ اندازہ نہیں تھا کہ ان کا تعلق تم سے ہوگا۔ اگر مجھے یہ پتہ ہوتا کہ میں ان تک پہنچ سکتا ہوں تو میں ان سے ملاقات کو پسند کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو ان کے دونوں پاؤں دھوتا' ان کی حکومت ضرور بالضرور میرے ان دونوں قدموں کے نیچے والی جگہ تک پہنچ جائے گی۔ (ابوسفیان کہتے ہیں) پھر اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب گرامی منگوایا اور اسے پڑھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

''اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے''

(یہ خط) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے روم کے حاکم ہرقل کے نام (تحریر کیا گیا ہے) ہدایت کی پیروی کرنے والا ہمیشہ سلامت رہے۔

اما بعد! میں تمہیں اسلام (قبول کرنے) کی دعوت دیتا ہوں اگر تم اسلام قبول کر لو گے تو سلامت رہو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں دو

گنا اجر عطا فرمائے گا۔ لیکن اگر تم اسلام قبول نہیں کرتے تو تمہاری رعایا کا گناہ بھی تمہارے ذمے ہوگا (کیونکہ وہ صرف تمہاری پیروی میں اسلام قبول نہیں کرے گی)

(پھر اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے مکتوب گرامی میں سورۂ آل عمران کی وہ آیت تھی جس کا ترجمہ درج ذیل ہے)

''اے اہل کتاب! آؤ ایک بات پر اتفاق کریں' جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کسی کی بھی عبادت نہیں کریں گے اور کسی کو بھی اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم اللہ تعالیٰ کی بجائے ان میں سے کسی کو رب قرار نہیں دیں گے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اگر پھر بھی وہ نہ مانیں تو ان سے کہہ دو کہ تم گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں''۔

(حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب وہ یہ خط پڑھ کر فارغ ہوا تو اس کے آس پاس آوازیں بلند ہو گئیں اور سرگوشیاں ہونے لگیں۔ اس کے حکم کے تحت ہمیں باہر نکال دیا گیا میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا' ابن ابی کبشہ کا معاملہ اب یہاں تک پہنچ چکا ہے کہ بنو اصفر کا بادشاہ بھی ان سے خوفزدہ ہے اس کے بعد مجھے یقین ہو گیا کہ نبی اکرم ﷺ عنقریب غالب آجائیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا کی۔

4494-وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ مَشَى مِنْ حِمْصَ إِلَى إِيلِيَاءَ شُكْرًا لِمَا أَبْلَاهُ اللَّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ إِثْمَ الْيَرِيسِيِّينَ وَقَالَ بِدَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے جب اللہ تعالیٰ نے قیصر روم سے ایرانیوں کے لشکر کا خطرہ ٹال دیا تو وہ ''حمص'' سے ''ایلیا'' آیا تا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکے کہ اس نے اس آزمائش میں (اسے کامیابی عطا کی) اس روایت میں بعض الفاظ میں اختلاف منقول ہے جیسے ''اللہ کے بندے اور اس کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے'' ''داعیۃ الاسام'' اور ''یریسین''

بَاب600: كُتُبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُلُوكِ الْكُفَّارِ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

نبی اکرم ﷺ کا' کافر حکمرانوں کو خط لکھ کر انہیں اللہ کی طرف دعوت دینا

4495-حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَإِلَى قَيْصَرَ وَإِلَى النَّجَاشِيِّ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کسریٰ' قیصر' نجاشی اور ہر حکمران کو خط لکھ کر انہیں اللہ (کے دین) کی دعوت دی۔ یہ وہ نجاشی نہیں تھا جس کی نبی اکرم ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

4496-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ

حدیث [illegible]

بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِیْ صَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِيْهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنِیْ خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِیْ صَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ یہ وہ نجاشی نہیں تھا' جس کی نبی اکرم ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

بَاب 601 : فِیْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ

غزوۂ حنین کا تذکرہ

4497-وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ عَبَّاسٌ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَزِمْتُ اَنَا وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نُفَارِقْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَةٍ لَهٗ بَيْضَاءَ اَهْدَاهَا لَهٗ فَرْوَةُ بْنُ نُفَاثَةَ الْجُذَامِيُّ فَلَمَّا الْتَقَى الْمُسْلِمُوْنَ وَالْكُفَّارُ وَلَّى الْمُسْلِمُوْنَ مُدْبِرِيْنَ فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ بَغْلَتَهٗ قِبَلَ الْكُفَّارِ قَالَ عَبَّاسٌ وَّاَنَا اٰخِذٌ بِلِجَامِ بَغْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُفُّهَا اِرَادَةَ اَنْ لَّا تُسْرِعَ وَاَبُوْ سُفْيَانَ اٰخِذٌ بِرِكَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیْ عَبَّاسُ نَادِ اَصْحَابَ السَّمُرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَّكَانَ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ بِاَعْلٰى صَوْتِیْ اَيْنَ اَصْحَابُ السَّمُرَةِ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَكَاَنَّ عَطْفَتَهُمْ حِيْنَ سَمِعُوْا صَوْتِیْ عَطْفَةُ الْبَقَرِ عَلٰى اَوْلَادِهَا فَقَالُوْا يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ قَالَ فَاقْتَتَلُوْا وَالْكُفَّارَ وَالدَّعْوَةُ فِی الْاَنْصَارِ يَقُوْلُوْنَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ قُصِرَتِ الدَّعْوَةُ عَلٰى بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَقَالُوْا يَا بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَا بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَتِهٖ كَالْمُتَطَاوِلِ عَلَيْهَا اِلٰى قِتَالِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا حِيْنَ حَمِیَ الْوَطِيْسُ قَالَ ثُمَّ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَيَاتٍ فَرَمٰى بِهِنَّ وُجُوْهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ انْهَزَمُوْا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ قَالَ فَذَهَبْتُ اَنْظُرُ فَاِذَا الْقِتَالُ عَلٰى هَيْئَتِهٖ فِيْمَا اَرٰى قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَمَاهُمْ بِحَصَيَاتِهٖ فَمَا زِلْتُ اَرٰى حَدَّهُمْ كَلِيْلًا وَّاَمْرَهُمْ مُدْبِرًا

✧✧ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ حنین کے دن میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا میں اور ابوسفیان بن حارث عبدالمطلب نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہے ہم آپ سے جدا نہیں ہوئے نبی اکرم ﷺ ایک سفید رنگ کے خچر پر سوار تھے۔ جو آپ کو فروہ بن نفاثہ جزامی نے بطور تحفہ دیا تھا جب مسلمانوں اور کفار کا سامنا ہوا اور مسلمان پیچھے ہٹنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے خچر کو کفار کی طرف بڑھایا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے خچر کی لگام تھام لی۔ تاکہ اسے تیز چلنے سے روک سکوں۔ ابوسفیان نے نبی اکرم ﷺ کی رُکاب تھام لی۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ اے عباس! اصحاب سمرہ کو آواز دو (راوی کہتے ہیں) حضرت عباس رضی اللہ عنہ بلند آواز کے مالک تھے۔ وہ کہتے ہیں میں نے بلند آواز سے پکارا اصحاب سمرہ کہاں ہیں؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اللہ

حدیث 4497 [illegible]

کی قسم! یہ آواز سنتے ہی وہ اس طرح پلٹے جیسے گائے اپنے بچوں کی طرف واپس جاتی ہے اور وہ یہ کہہ رہے تھے ہم حاضر ہیں' ہم حاضر ہیں انہوں نے کفار کے ساتھ لڑنا شروع کیا اور انصار کو پکارا اے گروہ انصار! اے گروہ انصار! حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر بنو حارث بن خزرج کو بلایا گیا اور لوگوں نے آواز دی اے بنو حارث بن خزرج! اے بنو حارث بن خزرج! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سوار تھے اور جنگ کی صورتحال کا بغور جائزہ لے رہے تھے۔ جب آپ نے ملاحظہ کیا کہ جنگ میں شدت برقرار ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند کنکریاں اٹھا کر انہیں کفار کی طرف پھینکا اور ارشاد فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار کی قسم! یہ (کفار) پسپا ہو گئے (حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے جا کر دیکھا تو لڑائی اسی شدت سے جاری تھی۔ جو میں نے پہلے دیکھی تھی اور اللہ کی قسم! میں نے دیکھا کہ جیسے ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کنکریاں پھینکیں تو کفار کا زور ٹوٹ گیا اور وہ منہ موڑ کر بھاگنے لگے۔

4498-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَرْوَةُ بْنُ نُعَامَةَ الْجُذَامِيُّ وَقَالَ انْهَزَمُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ انْهَزَمُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَزَادَ فِى الْحَدِيْثِ حَتّٰى هَزَمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ وَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ خَلْفَهُمْ عَلٰى بَغْلَتِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں فروہ بن نعامہ جذامی منقول ہے۔ اسی طرح یہ منقول ہے۔ ربّ کعبہ کی قسم! وہ پسپا ہو گئے ربّ کعبہ کی قسم! وہ پسپا ہو گئے' اس میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں' اللہ تعالیٰ نے انہیں ہزیمت سے دوچار کیا اور وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے خچر کو دوڑا رہے تھے۔

4499-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ يُوْنُسَ وَحَدِيْثَ مَعْمَرٍ اَكْثَرُ مِنْهُ وَاَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4500-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ يَا اَبَا عُمَارَةَ اَفَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ اَصْحَابِهٖ وَاَخِفَّاؤُهُمْ حُسَّرًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ سِلَاحٌ اَوْ كَثِيْرُ سِلَاحٍ فَلَقُوْا قَوْمًا رُمَاةً لَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ جَمْعَ هَوَازِنَ وَبَنِيْ نَصْرٍ فَرَشَقُوْهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُوْنَ يُخْطِئُوْنَ فَاَقْبَلُوْا هُنَاكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُوْدُ بِهٖ فَنَزَلَ فَاسْتَنْصَرَ وَقَالَ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ثُمَّ صَفَّهُمْ

✧✧ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت براء رضی اللہ عنہ (بن عازب) سے کہا: اے ابوعمارہ! کیا آپ لوگ غزوۂ حنین کے دن فرار ہو گئے تھے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (میدان جنگ سے) منہ نہیں موڑا تھا۔ بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے چند نوجوان جو مستقل مزاج نہیں تھے اور ان کے پاس اسلحہ بھی کم تھا وہ آگے بڑھے تو دشمن کے تیر

حدیث 4500- بخاری (2709)' ... (6191)' ... (4779)' ... (1782)

اندازوں سے سامنا ہوا۔ جن کا نشانہ خطا نہیں جاتا تھا۔ ان کا تعلق ہوازن اور بنونضر سے تھا۔ انہوں نے اس طرح تیراندازی کی کہ ان کے نشانے خطا نہیں گئے۔ تو یہ ہراول دستہ پلٹ کر نبی اکرم ﷺ کی طرف آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت ایک سفید خچر پر سوار تھے۔ حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اسے لے کر چل رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ اس سے اترے آپ نے (اللہ تعالیٰ سے) مدد طلب کی اور یہ رجز پڑھا "میں نبی ہوں یہ بات جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں"۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے (اپنے اصحاب کی) صف بندی کی۔

4501-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيْصِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى الْبَرَاءِ فَقَالَ اَكُنْتُمْ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَّا اَبَا عُمَارَةَ فَقَالَ اَشْهَدُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا وَلّٰى وَلٰكِنَّهُ انْطَلَقَ اَخِفَّاءُ مِنَ النَّاسِ وَحُسَّرٌ اِلٰى هٰذَا الْحَيِّ مِنْ هَوَازِنَ وَهُمْ قَوْمٌ رُمَاةٌ فَرَمَوْهُمْ بِرِشْقٍ مِّنْ نَبْلٍ كَاَنَّهَا رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَانْكَشَفُوا فَاَقْبَلَ الْقَوْمُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ يَقُوْدُ بِهٖ بَغْلَتَهٗ فَنَزَلَ وَدَعَا وَاسْتَنْصَرَ وَهُوَ يَقُوْلُ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ اَللّٰهُمَّ نَزِّلْ نَصْرَكَ قَالَ الْبَرَاءُ كُنَّا وَاللّٰهِ اِذَا احْمَرَّ الْبَاْسُ نَتَّقِي بِهٖ وَاِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا لَلَّذِي يُحَاذِي بِهٖ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا: اے ابوعمارہ! کیا آپ لوگ غزوۂ حنین کے دن منہ موڑ کر (پیچھے ہٹ گئے تھے؟) انہوں نے جواب دیا، نبی اکرم ﷺ کے بارے میں، میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پشت نہیں پھیری تھی لیکن چند جلد باز اور نہتے نوجوان ہوازن کے مدمقابل آئے، ہوازن تیراندازی میں مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے اس طرح تیروں کی بوچھاڑ کی۔ جیسے ٹڈی دل حملہ آور ہوتا ہے۔ تو یہ لوگ پیچھے ہٹ گئے۔ یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے۔ ابوسفیان بن حارث آپ کے خچر کو لے کر چل رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نیچے اترے۔ آپ نے دُعا مانگی۔ مدد طلب کی اور یہ رجز پڑھا۔

"میں نبی ہوں یہ بات جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں"

(پھر آپ نے دُعا مانگی) اے اللہ! اپنی مدد نازل کر!

حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، خدا کی قسم! جب جنگ شدت اختیار کر جاتی تھی تو ہم لوگ خود کو آپ کے ذریعے محفوظ کرتے تھے اور ہمارے درمیان زیادہ بہادر وہ شخص ہوتا تھا جو اس وقت آپ کے شانہ بشانہ کھڑا رہے۔

4502-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَسَاَلَهٗ رَجُلٌ مِّنْ قَيْسٍ اَفَرَرْتُمْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ وَكَانَتْ هَوَازِنُ يَوْمَئِذٍ رُمَاةً وَاِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمُ انْكَشَفُوا فَاَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ فَاسْتَقْبَلُوْنَا بِالسِّهَامِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَاِنَّ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ اٰخِذٌ بِلِجَامِهَا وَهُوَ يَقُوْلُ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

✧✧ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں قیس (نامی قبیلے) سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، غزوۂ حنین کے دن، کیا آپ لوگ نبی اکرم ﷺ کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے تھے؟ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ نبی اکرم ﷺ پیچھے نہیں

ہٹے تھے۔اس دن ہوازن کی تیراندازی شدید تھی۔ جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو وہ پیچھے ہٹ گئے اور جب ہم ان کے مال غنیمت سمیٹنے لگے تو انہوں نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ایک سفید خچر پر سوار ہیں۔ حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے اس کی لگام پکڑی ہوئی ہے اور نبی اکرم ﷺ یہ رجز پڑھ رہے ہیں۔

''میں نبی ہوں، یہ بات جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں''

4503-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَّا اَبَا عُمَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَهُوَ اَقَلُّ مِنْ حَدِيْثِهِمْ وَهٰؤُلَاءِ اَتَمُّ حَدِيْثًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں الفاظ کچھ کم ہیں۔

4504-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي اَبِيْ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَلَمَّا وَاجَهْنَا الْعَدُوَّ تَقَدَّمْتُ فَاَعْلُوْ ثَنِيَّةً فَاسْتَقْبَلَنِيْ رَجُلٌ مِّنَ الْعَدُوِّ فَاَرْمِيْهِ بِسَهْمٍ فَتَوَارٰى عَنِّيْ فَمَا دَرَيْتُ مَا صَنَعَ وَنَظَرْتُ اِلَى الْقَوْمِ فَاِذَا هُمْ قَدْ طَلَعُوْا مِنْ ثَنِيَّةٍ اُخْرٰى فَالْتَقَوْا هُمْ وَصَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلّٰى صَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْجِعُ مُنْهَزِمًا وَّعَلَيَّ بُرْدَتَانِ مُتَّزِرًا بِاِحْدَاهُمَا مُرْتَدِيًا بِالْاُخْرٰى فَاسْتَطْلَقَ اِزَارِيْ فَجَمَعْتُهُمَا جَمِيْعًا وَّمَرَرْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْهَزِمًا وَّهُوَ عَلٰى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَى ابْنُ الْاَكْوَعِ فَزَعًا فَلَمَّا غَشُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَنِ الْبَغْلَةِ ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابٍ مِّنَ الْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ بِهٖ وُجُوْهَهُمْ فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ فَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْهُمْ اِنْسَانًا اِلَّا مَلَاَ عَيْنَيْهِ تُرَابًا بِتِلْكَ الْقَبْضَةِ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ حنین میں شریک تھے۔ جب ہمارا دشمن سے سامنا ہوا تو میں آگے بڑھ کے ایک گھاٹی پر چڑھ گیا۔ دشمن کا ایک شخص میرے سامنے آیا میں نے اس پر تیر پھینکا تو وہ چھپ گیا۔ مجھے سمجھ نہیں آئی کہ اس نے کیا' کیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ دشمن کے کچھ لوگ دوسری گھاٹی پر چڑھ رہے ہیں ان کا نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام کے ساتھ مقابلہ ہوا۔ صحابہ کرام پیچھے ہٹ گئے اور میں بھی پسپا ہو کر پیچھے آ گیا۔ میرے جسم پر دو چادریں تھیں ایک تہبند کے طور پر باندھی ہوئی تھی اور دوسری اوڑھی ہوئی تھی۔ میرا تہبند کھل گیا میں نے اسے سمیٹا میرا گزر نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ہوا۔ آپ اس وقت ''شہباء'' نامی خچر پر سوار تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابن اکوع (یعنی میں) خوفزدہ دکھائی دے رہا ہے؟ پھر نبی اکرم ﷺ اپنے خچر سے نیچے اترے آپ نے ایک مٹھی میں مٹی بھری اور اسے دشمن کی طرف پھینک دیا اور فرمایا: ان کے چہرے رسواء ہو گئے (راوی کہتے ہیں) وہ جتنے بھی لوگ تھے ان سب کی دونوں آنکھوں میں' اسی ایک مٹھی کی وجہ سے' مٹی بھر گئی' وہ پیٹھ پھیر کے بھاگے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں پسپا کر دیا' نبی اکرم ﷺ نے ان کا مال غنیمت مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔

حدیث 4504-ابن حبان (6520)

بَاب602 : غَزْوَةِ الطَّائِفِ

غزوۂ طائف

4505-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِی الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْاَعْمٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَاصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ اِنَّا قَافِلُوْنَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ قَالَ اَصْحَابُهُ نَرْجِعُ وَلَمْ نَفْتَتِحْهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْدُوْا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا عَلَيْهِ فَاَصَابَهُمْ جِرَاحٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا قَافِلُوْنَ غَدًا قَالَ فَاَعْجَبَهُمْ ذٰلِكَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◈ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل طائف کا محاصرہ کرلیا۔لیکن اس کے کسی حصے پر بھی قبضہ نہیں ہوسکا (ایک دن) آپ نے ارشاد فرمایا: انشاءاللہ! اب ہم روانہ ہوجائیں گے۔آپ کے اصحاب نے عرض کی' ہم اسے فتح کیے بغیر واپس چلے جائیں گے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کل صبح ان کے ساتھ جنگ شروع کردینا صحابہ نے اگلے دن حملہ کیا (تو ان صحابہ کرام کے بہت سے افراد) زخمی ہوگئے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: کل ہم روانہ ہوجائیں گے۔صحابہ کو یہ فیصلہ اچھا لگا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرادیے۔

بَاب603 : غَزْوَةِ بَدْرٍ

غزوۂ بدر

4506-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ حِيْنَ بَلَغَهُ اِقْبَالُ اَبِیْ سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ اِيَّانَا تُرِيْدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخِيْضَهَا الْبَحْرَ لَاَخَضْنَاهَا وَلَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَضْرِبَ اَكْبَادَهَا اِلٰی بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَنَدَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوْا حَتّٰی نَزَلُوْا بَدْرًا وَّوَرَدَتْ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرَيْشٍ وَّفِيْهِمْ غُلَامٌ اَسْوَدُ لِبَنِی الْحَجَّاجِ فَاَخَذُوْهُ فَكَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُوْنَهٗ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ وَاَصْحَابِهٖ فَيَقُوْلُ مَا لِیْ عِلْمٌ بِاَبِیْ سُفْيَانَ وَلٰكِنْ هٰذَا اَبُوْ جَهْلٍ وَّعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَاُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فَاِذَا قَالَ ذٰلِكَ ضَرَبُوْهُ فَقَالَ نَعَمْ اَنَا اُخْبِرُكُمْ هٰذَا اَبُوْ سُفْيَانَ فَاِذَا تَرَكُوْهُ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ مَا لِیْ بِاَبِیْ سُفْيَانَ عِلْمٌ وَّلٰكِنْ هٰذَا اَبُوْ جَهْلٍ وَّعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَاُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فِی النَّاسِ فَاِذَا قَالَ هٰذَا اَيْضًا ضَرَبُوْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّیْ فَلَمَّا رَاٰی ذٰلِكَ انْصَرَفَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَتَضْرِبُوْهُ اِذَا صَدَقَكُمْ وَتَتْرُكُوْهُ اِذَا كَذَبَكُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ قَالَ وَيَضَعُ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ هَاهُنَا هَاهُنَا قَالَ فَمَا مَاتَ اَحَدُهُمْ عَنْ مَّوْضِعِ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 4505- بخاری (4070) احمد (2176) ابن حبان (4779) بیہقی (17693) ابویعلی (5773)

حدیث 4506- احمد (13320) ابن حبان (4722) مستدرک (5104)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ابوسفیان (کے قافلے کے ہمراہ) آنے کی اطلاع ملی تو آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ مشورہ دیا۔ آپ نے اسے قبول نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو مشورہ دیا۔ آپ نے اسے بھی قبول نہیں کیا۔ پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی، یارسول اللہ! آپ ہم سے کیا چاہتے ہیں؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اگر آپ ہمیں سمندر میں گھوڑے دوڑانے کا حکم دیں تو ہم وہاں بھی دوڑائیں گے۔ اگر آپ ''برک الغماد'' تک سفر کرنے کا حکم دیں تو ہم ایسا بھی کریں گے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو روانگی کا حکم دیا۔ یہ سب لوگ روانہ ہوئے اور انہوں نے بدر میں پڑاؤ کیا وہاں قریش کے پانی پلانے والے لوگ انہیں ملے۔ جن میں بنوحجاج کا ایک سیاہ فام غلام بھی تھا ان حضرات نے اسے پکڑ لیا۔ صحابہ کرام نے ان سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں پوچھا تو اس نے جواب دیا ابوسفیان کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ یہاں (اس لشکر میں) ابوجہل ہے عتبہ ہے شیبہ ہے امیہ بن خلف ہے جب اس نے یہ جواب دیا تو صحابہ کرام نے اسے مارنا شروع کر دیا تو وہ بولا ہاں! ابوسفیان کے بارے میں بتاتا ہوں۔ صحابہ نے مارنا بند کیا اور اس سے تفتیش کی تو وہ بولا۔ مجھے ابوسفیان کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔ یہاں تو ابوجہل ہے۔ عتبہ ہے۔ شیبہ ہے اور امیہ بن خلف ہے۔ جب اس نے یہ جواب دیا تو صحابہ کرام نے پھر اسے مارنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ نے یہ ملاحظہ کیا تو نماز ختم کی اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ جب وہ تمہارے ساتھ سچ بولتا ہے تو تم اسے مارنے لگتے ہو اور جب وہ تمہارے ساتھ جھوٹ بولتا ہے تو تم اسے چھوڑ دیتے ہو (راوی کہتے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میدان میں تشریف لے گئے) اور فرمایا یہ فلاں شخص کے قتل ہونے کی جگہ ہے۔ راوی کہتے ہیں آپ نے اپنا دست اقدس زمین پر رکھ کر بتایا کہ اس اس جگہ (فلاں فلاں شخص قتل ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جگہ دست اقدس رکھا تھا ان میں سے ہر ایک اسی جگہ مارا گیا۔

باب 604 : فَتْحِ مَكَّةَ

فتح مکہ

4507- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَفَدَتْ وُفُودٌ اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَذٰلِكَ فِيْ رَمَضَانَ فَكَانَ يَصْنَعُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ الطَّعَامَ فَكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مِمَّا يُكْثِرُ اَنْ يَدْعُوَنَا اِلٰى رَحْلِهِ فَقُلْتُ اَلَا اَصْنَعُ طَعَامًا فَاَدْعُوَهُمْ اِلٰى رَحْلِيْ فَاَمَرْتُ بِطَعَامٍ يُصْنَعُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعَشِيِّ فَقُلْتُ الدَّعْوَةُ عِنْدِى اللَّيْلَةَ فَقَالَ سَبَقْتَنِيْ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَلَا اُعْلِمُكُمْ بِحَدِيْثٍ مِّنْ حَدِيْثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ ذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ فَقَالَ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ عَلٰى اِحْدَى الْمُجَنِّبَتَيْنِ وَبَعَثَ خَالِدًا عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْاُخْرٰى وَبَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَّرِ فَاَخَذُوْا بَطْنَ الْوَادِيْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كَتِيْبَةٍ قَالَ فَنَظَرَ فَرَآنِيْ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَا يَاْتِيْنِيْ اِلَّا اَنْصَارِيٌّ زَادَ غَيْرُ شَيْبَانَ فَقَالَ اهْتِفْ لِيْ بِالْاَنْصَارِ قَالَ فَاَطَافُوْا بِهِ وَوَبَّشَتْ قُرَيْشٌ اَوْبَاشًا لَهَا وَاَتْبَاعًا فَقَالُوْا نُقَدِّمُ هٰؤُلَاءِ فَاِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَاِنْ اُصِيْبُوْا اَعْطَيْنَا الَّذِيْ سُئِلْنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَوْنَ اِلٰى اَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَاَتْبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى ثُمَّ قَالَ حَتّٰى تُوَافُوْنِيْ بِالصَّفَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَمَا شَاءَ اَحَدٌ مِّنَّا اَنْ يَقْتُلَ اَحَدًا اِلَّا قَتَلَهُ وَمَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ يُوَجِّهُ اِلَيْنَا شَيْئًا

قَالَ فَجَاءَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُبِيحَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِیْ سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اَمَّا الرَّجُلُ فَاَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِیْ قَرْيَتِهٖ وَرَاْفَةٌ بِعَشِيْرَتِهٖ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْیُ وَكَانَ اِذَا جَاءَ الْوَحْیُ لَا يَخْفٰی عَلَيْنَا فَاِذَا جَاءَ فَلَيْسَ اَحَدٌ يَّرْفَعُ طَرْفَهٗ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی يَنْقَضِیَ الْوَحْیُ فَلَمَّا انْقَضَی الْوَحْیُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُمْ اَمَّا الرَّجُلُ فَاَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِیْ قَرْيَتِهٖ قَالُوْا قَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ كَلَّا اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ هَاجَرْتُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ وَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ فَاَقْبَلُوْا اِلَيْهِ يَبْكُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ وَاللّٰهِ مَا قُلْنَا الَّذِیْ قُلْنَا اِلَّا الضِّنَّ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ قَالَ فَاَقْبَلَ النَّاسُ اِلٰی دَارِ اَبِیْ سُفْيَانَ وَاَغْلَقَ النَّاسُ اَبْوَابَهُمْ قَالَ وَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اَقْبَلَ اِلَی الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ فَاَتٰی عَلٰی صَنَمٍ اِلٰی جَنْبِ الْبَيْتِ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَهٗ قَالَ وَفِیْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ وَّهُوَ اٰخِذٌ بِسِيَةِ الْقَوْسِ فَلَمَّا اَتٰی عَلَی الصَّنَمِ جَعَلَ يَطْعُنُهٗ فِیْ عَيْنِهٖ وَيَقُوْلُ (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ) فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهٖ اَتَی الصَّفَا فَعَلَا عَلَيْهِ حَتّٰی نَظَرَ اِلَی الْبَيْتِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَدْعُو بِمَا شَاءَ اَنْ يَّدْعُوَ

✧✧ عبداللہ بن رباح بیان کرتے ہیں مختلف وفود حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔ ہم لوگ ایک دوسرے کیلئے کھانا پکایا کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اکثر ہمیں اپنی قیام گاہ پر بلوا لیتے تھے۔ میں نے سوچا' مجھے کھانا تیار کروا کے اپنی قیام گاہ پر بلوانا چاہیے۔ میں نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا۔ شام کے وقت میری ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا: آج رات میرے ہاں دعوت ہے تو انہوں نے فرمایا: تم نے مجھ پر سبقت حاصل کرنے (کی کوشش کی ہے؟) میں نے کہا: جی ہاں! میں نے ان سب حضرات کی بھی دعوت کی (جو مختلف وفود میں شریک تھے) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (دعوت کے دوران) فرمانے لگے۔ اے انصار! میں آپ لوگوں کو آپ ہی کی حدیث نہ سناؤں؟ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فتح مکہ کا ذکر چھیڑ دیا اور بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اور مکہ تشریف لے آئے۔ آپ نے (مکہ میں داخلے کے) ایک راستے کی جانب' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو بھجوایا اور دوسرے راستے کی جانب حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو بھجوایا اور جو لوگ ذرّہ کے بغیر تھے ان کا قائد۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا۔ یہ لوگ بطن وادی میں آ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لشکر کے درمیان تھے۔ آپ کی نظر مجھ پر پڑی تو آپ نے مجھے آواز دی۔ ابوہریرہ! میں نے عرض کی یارسول اللہ! میں حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: انصار کو میرے پاس بلاؤ وہ لوگ آپ کے پاس اکٹھے ہو گئے۔ قریش (مشرکین مکہ) نے اپنے حمایتیوں کو اکٹھا کیا اور یہ کہا: ہم ان لوگوں کو آگے کر دیں گے اگر تو یہ لوگ کامیاب ہو گئے تو ہم ان کے ساتھ ہوں گے اور اگر یہ کام آ گئے تو ہم سے جو مطالبہ کیا جائے گا ہم ان (کی دیت) ادا کر دیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم قریش کے حامیوں اور پیروکاروں کو دیکھ رہے ہو۔ پھر آپ نے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر (اشارے کے ذریعے حکم دیا کہ تم انہیں تہہ تیغ کرتے چلے جاؤ) یہاں تک کہ صفا کے پاس مجھ سے آملو (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم لوگ روانہ ہوئے' ہم میں سے جو شخص جس دشمن کو قتل

حدیث 4507- ابوداؤد (4279) نسائی (1326) احمد (10961) ابن حبان (4760) ابن خزیمہ (2758) مستدرک (6589) بیہقی (18052) ابویعلی (7463) معجم کبیر (7266)

کرنا چاہتا تھا وہ اسے قتل کر دیتا تھا۔ کسی نے ہمارے سامنے آنے کی کوشش نہیں کی ابوسفیان حاضر خدمت ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! قریش کے لوگوں کا قتل جائز قرار دیا گیا ہے۔ آج کے بعد قریش کا نام ونشان نہیں رہے گا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا اسے امان مل جائے گی۔ ایک انصاری نے دوسرے سے کہا: اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں کی محبت نبی اکرم ﷺ کے دل میں موجود ہے (اسی لئے آپ نے یہ حکم دیا ہے)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ اسی دوران وحی کا نزول شروع ہو گیا۔ جب آپ پر وحی نازل ہوتی تھی تو ہمیں پتا چل جاتا تھا کیونکہ اس وقت کوئی بھی آپ کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا تھا یہاں تک کہ وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو جاتا تھا۔ جب وہ وحی ختم ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے انصار! انہوں نے عرض کی: ہم حاضر ہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم یہ کہتے ہو کہ ان صاحب کے دل میں اپنے وطن کی محبت موجود ہے۔ انہوں نے عرض کی: ایسا ہی ہے تو آپ نے فرمایا: ہرگز نہیں! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے۔ میری زندگی تمہارے ساتھ ہے اور میری موت تمہارے ساتھ ہوگی۔ انصار نے رونا شروع کر دیا اور عرض کی: اللہ کی قسم! ہم نے جو کچھ بھی کہا وہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارے عذر کو قبول کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ لوگ ابوسفیان کے گھر کی طرف لپکنے لگے۔ کچھ لوگوں نے اپنے دروازے بند کر لیے۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور حجر اسود تک آئے آپ نے اسے بوسہ دیا۔ پھر آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر آپ بیت اللہ کے پہلو میں موجود ایک بت کے پاس آئے جس کی مشرکین عبادت کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں اس وقت ایک کمان تھی آپ نے اس کمان کا ایک کونہ پکڑا تھا۔ اس بت کے پاس آ کر آپ نے اس کی آنکھوں میں کمان کا کونہ مارا اور کہا:

''حق آ گیا اور باطل رخصت ہو گیا''۔

طواف سے فارغ ہونے کے بعد آپ صفا پر تشریف لائے۔ اس پر چڑھ کر آپ نے بیت اللہ کی طرف دیکھا اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور دعا مانگتے رہے۔

4508- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى احْصُدُوهُمْ حَصْدًا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالُوا قُلْنَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَمَا اسْمِي إِذًا كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ آپ نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارتے ہوئے فرمایا انہیں (گاجر مولی کی طرح) کاٹ دو اور اس روایت میں یہ بھی ہے انصار نے عرض کی: ہم نے ایسا ہی کہا ہے۔ یا رسول اللہ! تو آپ نے فرمایا: پھر میرا نام کیا ہے؟ (پھر خود ہی فرمایا) ہرگز نہیں میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

4509- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَفِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَانَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَصْنَعُ طَعَامًا يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ فَكَانَتْ نَوْبَتِي فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الْيَوْمُ نَوْبَتِي فَجَاءُوا إِلَى الْمَنْزِلِ وَلَمْ يُدْرِكْ طَعَامُنَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يُدْرِكَ طَعَامُنَا فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُمْنٰى وَجَعَلَ الزُّبَيْرَ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُسْرٰى وَجَعَلَ اَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْبَيَاذِقَةِ وَبَطْنِ الْوَادِىْ فَقَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ ادْعُ لِىَ الْاَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوْا يُهَرْوِلُوْنَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ هَلْ تَرَوْنَ اَوْبَاشَ قُرَيْشٍ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ انْظُرُوْا اِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ غَدًا اَنْ تَحْصُدُوْهُمْ حَصْدًا وَّاَخْفٰى بِيَدِهٖ وَوَضَعَ يَمِيْنَهٗ عَلٰى شِمَالِهٖ وَقَالَ مَوْعِدُكُمُ الصَّفَا قَالَ فَمَا اَشْرَفَ يَوْمَئِذٍ لَهُمْ اَحَدٌ اِلَّا اَنَامُوْهُ قَالَ وَصَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا وَجَاءَتِ الْاَنْصَارُ فَاَطَافُوْا بِالصَّفَا فَجَاءَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُبِيْدَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِىْ سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَّمَنْ اَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ وَّمَنْ اَغْلَقَ بَابَهٗ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ اَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ اَخَذَتْهُ رَاْفَةٌ بِعَشِيْرَتِهٖ وَرَغْبَةٌ فِىْ قَرْيَتِهٖ وَنَزَلَ الْوَحْىُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُمْ اَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ اَخَذَتْهُ رَاْفَةٌ بِعَشِيْرَتِهٖ وَرَغْبَةٌ فِىْ قَرْيَتِهٖ اَلَا فَمَا اسْمِىْ اِذًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ هَاجَرْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا قُلْنَا اِلَّا ضِنًّا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ

✧✧ عبداللہ بن رباح بیان کرتے ہیں ہم وفد کی شکل میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہمارے وفد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ ہم میں سے ہر شخص ایک دن اپنے تمام ساتھیوں کیلئے کھانا تیار کرتا تھا۔ جب میری باری آئی تو میں نے کہا: اے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! آج میری باری ہے' سب لوگ میری قیام گاہ پر آ گئے۔ ابھی کھانا تیار نہیں ہوا تھا۔ میں نے کہا: اے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! اگر آپ' کھانا تیار ہونے تک' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث ہمیں سنا دیں (تو مناسب ہوگا) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ فتح مکہ کے موقع پر شریک ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں طرف کے دستے کا سالار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا اور بائیں طرف کے دستے کا سالار حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا۔ پیادہ لوگوں اور بطن وادی کا سالار حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بنایا۔ آپ نے حکم دیا۔ اے ابوہریرہ! انصار کو میرے پاس بلاؤ۔ میں نے انہیں بلایا تو وہ دوڑتے ہوئے آئے۔ آپ نے فرمایا: اے گروہ انصار! کیا تم قریش کے اوباشوں کو دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: انہیں دیکھ لو' کل جب تمہارا ان سے سامنا ہو تو انہیں (گاجر مولی کی طرح) کاٹ دینا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھ کر اشارہ کر کے کہا۔ اور فرمایا: ہماری ملاقات صفا کے پاس ہوگی (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں)۔ اگلے دن ان کے سامنے جو بھی آیا انہوں نے اُسے (ہمیشہ کی نیند) سُلا دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر چڑھے انصار بھی وہاں آ گئے۔ انہوں نے صفا کو گھیر لیا۔ ابوسفیان آئے اور عرض کی' یا رسول اللہ! قریش ختم ہو رہے ہیں۔ آج کے بعد قریش نہیں رہیں گے۔ ابوسفیان بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' جو شخص ابوسفیان کے گھر داخل ہوگا' اسے امان مل جائے گی۔ جو شخص ہتھیار ڈال دے گا۔ اسے امان مل جائے گی۔ جو شخص اپنا دروازہ بند کرے گا اسے امان مل جائے گی' انصار نے کہا: حضور پر اپنے خاندان اور وطن کی محبت غالب آ گئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی (بعد میں) آپ نے فرمایا: تم نے یہ کہا ہے کہ حضور پر اپنے خاندان پر وطن کی محبت غالب آ گئی ہے۔ خبردار! میرا نام کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ (پھر خود ہی ارشاد فرمایا) میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں! اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں' میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے میری زندگی اور موت تمہارے ساتھ ہے انصار نے عرض کی' اللہ کی قسم! ہم نے یہ سب صرف اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری

تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں۔

4510-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَّسِتُّوْنَ نُصُبًا فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُوْدٍ كَانَ بِيَدِهٖ وَيَقُوْلُ (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا) (جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ) زَادَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ يَوْمَ الْفَتْحِ

✧✧ حضرت عبداللہ ﷺ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک لکڑی تھی۔ آپ نے اس کے ذریعے انہیں توڑا اور یہ کہا:

''حق آ گیا اور باطل رخصت ہو گیا' بے شک باطل نے جانا ہی تھا' حق آ گیا اور باطل نہ کسی چیز کو بناتا ہے اور نہ ہی لوٹاتا ہے''۔

4511-وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِیُّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ زَهُوْقًا وَّلَمْ يَذْكُرِ الْاٰيَةَ الْاُخْرٰى وَقَالَ بَدَلَ نُصُبًا صَنَمًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''زہوقا'' کے بعد والا جملہ نہیں ہے اور اس میں ''نصب'' کی بجائے لفظ ''صنم'' منقول ہے۔

4512-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّوَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِیٌّ صَبْرًا بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ عبداللہ بن مطیع' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آج کے دن کے بعد' قیامت تک' کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

4513-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ اَسْلَمَ اَحَدٌ مِّنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرَ مُطِيعٍ كَانَ اسْمُهُ الْعَاصِیَ فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' قریش کے نافرمانوں میں سے صرف ''مطیع'' نے اسلام قبول کیا ان کا نام ''عاصی'' تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام ''مطیع'' رکھا۔

بَاب 605 : صُلْحِ الْحُدَيْبِيَّةِ

صلح حدیبیہ

4514-حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ

حدیث 4510- بخاری (2346) ترمذی (3138) احمد (3584) ابن حبان (5862) بیہقی (11330) ابویعلی (4967) معجم کبیر (10427)

حدیث 4512- دارمی (2386) احمد (15443) ابن حبان (3718) مستدرک (7726) معجم کبیر (694)

عَازِبٍ يَقُولُ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الصُّلْحَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ فَكَتَبَ هٰذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالُوْا لَا تَكْتُبْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَلَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ امْحُهُ فَقَالَ مَا اَنَا بِالَّذِيْ اَمْحَاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ قَالَ وَكَانَ فِيْمَا اشْتَرَطُوْا اَنْ يَّدْخُلُوْا مَكَّةَ فَيُقِيْمُوْا بِهَا ثَلَاثًا وَّلَا يَدْخُلُهَا بِسِلَاحٍ اِلَّا جُلُبَّانَ السِّلَاحِ قُلْتُ لِاَبِيْ اِسْحٰقَ وَمَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ قَالَ الْقِرَابُ وَمَا فِيْهِ

◇◇ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حدیبیہ کے دن' حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان صلح کا معاہدہ تحریر کیا اور اس میں یہ لکھا یہ معاہدہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کر رہے ہیں جو اللہ کے رسول ہیں قریش نے اعتراض کیا آپ ''اللہ کے رسول'' نہ لکھیں کیونکہ اگر ہم یہ اعتراف کر لیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کے ساتھ جنگ ہی نہ کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اسے مٹا دو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں اسے نہیں مٹا سکتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے اسے مٹا دیا۔ (راوی کہتے ہیں) قریش نے جو شرائط مقرر کی تھیں ان میں یہ شرط بھی تھی کہ مسلمان مکہ میں داخل ہونے کے بعد صرف تین دن وہاں قیام کریں گے اور ہتھیار لے کر مکہ میں داخل نہیں ہوں گے۔ البتہ ہتھیار میان میں ڈال کر آ سکتے ہیں۔

4515- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ لَمَّا صَالَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ كَتَبَ عَلِيٌّ كِتَابًا بَيْنَهُمْ قَالَ فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ هٰذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ

◇◇ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل حدیبیہ کے ساتھ صلح کی' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صلح نامہ تحریر کیا۔ انہوں نے لکھا ''اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں چند الفاظ نہیں ہیں۔

4516- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيْصِيُّ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا اُحْصِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَيْتِ صَالَحَهٗ اَهْلُ مَكَّةَ عَلٰى اَنْ يَّدْخُلَهَا فَيُقِيْمَ بِهَا ثَلَاثًا وَّلَا يَدْخُلَهَا اِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ السَّيْفِ وَقِرَابِهٖ وَلَا يَخْرُجَ بِاَحَدٍ مَعَهٗ مِنْ اَهْلِهَا وَلَا يَمْنَعَ اَحَدًا يَّمْكُثُ بِهَا مِمَّنْ كَانَ مَعَهٗ قَالَ لِعَلِيٍّ اكْتُبِ الشَّرْطَ بَيْنَنَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ الْمُشْرِكُوْنَ لَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَابَعْنَاكَ وَلٰكِنِ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَمَرَ عَلِيًّا اَنْ يَّمْحَاهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَا وَاللّٰهِ لَا اَمْحَاهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرِنِيْ مَكَانَهَا فَاَرَاهُ مَكَانَهَا فَمَحَاهَا وَكَتَبَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَقَامَ بِهَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا اَنْ كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ قَالُوْا لِعَلِيٍّ هٰذَا اٰخِرُ يَوْمٍ مِّنْ شَرْطِ صَاحِبِكَ فَاْمُرْهُ فَلْيَخْرُجْ فَاَخْبَرَهٗ بِذٰلِكَ فَقَالَ نَعَمْ فَخَرَجَ وَقَالَ ابْنُ جَنَابٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ مَكَانَ تَابَعْنَاكَ بَايَعْنَاكَ

◇◇ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ تک جانے سے روک دیا گیا تو آپ نے اس شرط پر اہل مکہ کے ساتھ صلح کی کہ مسلمان مکہ میں داخل ہونے کے بعد صرف تین دن وہاں قیام کریں گے اور اپنی تلواروں کو میان میں

حدیث 4514- بخاری (2551) ابوداود (1832) ... (3590) ... (8)7) ... (3)

ڈال کر مکہ میں داخل ہوں گے۔ کوئی شخص اپنے اہل خانہ میں سے کسی کو اپنے ساتھ مکہ سے باہر نہیں لے جا سکے گا اور اگر مسلمانوں میں سے کوئی مکہ میں رکنا چاہتا ہو تو اسے منع نہیں کیا جائے گا نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا یہ معاہدہ تحریر کرو۔ (اور لکھو) اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے یہ وہ شرائط ہیں جو حضرت محمد ﷺ نے طے کی ہیں جو اللہ کے رسول ہیں۔ مشرکین نے آپ سے کہا: اگر ہمیں یہ یقین ہو کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو ہم آپ کی پیروی نہ کریں۔ آپ ''محمد بن عبداللہ'' لکھیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اسے مٹادو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اسے نہیں مٹاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے وہ لفظ دکھاؤ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ لفظ دکھائے تو آپ ﷺ نے انہیں مٹا دیا اور ''ابن عبداللہ'' تحریر کر دیا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے مکہ میں تین دن قیام کیا تیسرے دن مشرکین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ کے آقا کی شرط کے حساب سے آج آخری دن ہے۔ آپ ان سے کہیں اب وہ چلے جائیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو دی تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اور آپ واپس تشریف لے آئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''تابعناك'' کی بجائے بايعناك لفظ مذکور ہے۔

4517- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمْ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ سُهَيْلٌ اَمَّا بِاسْمِ اللّٰهِ فَمَا نَدْرِىْ مَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلٰكِنِ اكْتُبْ مَا نَعْرِفُ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ فَقَالَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَوْ عَلِمْنَا اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَاتَّبَعْنَاكَ وَلٰكِنِ اكْتُبِ اسْمَكَ وَاسْمَ اَبِيْكَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاشْتَرَطُوْا عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوْهُ عَلَيْنَا فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَكْتُبُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ اِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا اِلَيْهِمْ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ لَهُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب قریش نے نبی اکرم ﷺ سے صلح کی تو ان میں سہیل بن عمرو بھی تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھو سہیل بولا: بسم اللہ تو ٹھیک ہے لیکن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کیا ہے؟ آپ وہ لکھیں جو ہمارے ہاں معروف ہے۔ یعنی باسمك اللهم نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا محمد ﷺ رسول اللہ لکھو۔ انہوں نے کہا: اگر ہمیں یہ یقین ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کی پیروی کرتے اس لئے آپ اپنا اور اپنے والد کا نام لکھیے۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا: محمد بن عبداللہ لکھو۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے یہ شرائط پیش کیں کہ آپ کے ساتھیوں میں سے جو شخص ہمارے پاس آئے گا۔ ہم اسے واپس نہیں کریں گے اور ہم میں سے جو شخص آپ کے پاس آئے گا۔ آپ اسے ہمیں واپس کر دیں گے' صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم یہ لکھ دیں؟ آپ نے فرمایا' ہاں! ہم میں سے جو شخص ان کے پاس جائے گا۔ اسے اللہ تعالیٰ دور ہی رکھے۔ اور ان میں سے جو شخص ہمارے پاس آئے گا۔ اس کیلئے اللہ تعالیٰ عنقریب کوئی آسانی اور راستہ پیدا کر دے گا۔

4518- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّتَقَارَبَا فِى اللَّفْظِ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ سِيَاهٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ قَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّيْنَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوْا اَنْفُسَكُمْ لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَلَوْ نَرٰى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا

حاشیہ 4517 ... (3945) ... (2715) ... (13854) ... (4870) ... (13148) ... (3322) معجم کبیر (15)

وَذٰلِكَ فِي الصُّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَسْنَا عَلٰى حَقٍّ وَهُمْ عَلٰى بَاطِلٍ قَالَ بَلٰى قَالَ اَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلٰى قَالَ فَفِيْمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِيْنِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللّٰهُ اَبَدًا قَالَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَلَمْ يَصْبِرْ مُتَغَيِّظًا فَاَتٰى اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَسْنَا عَلٰى حَقٍّ وَهُمْ عَلٰى بَاطِلٍ قَالَ بَلٰى قَالَ اَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلٰى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِيْنِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اِنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللّٰهُ اَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَتْحِ فَاَرْسَلَ اِلٰى عُمَرَ فَاَقْرَاَهُ اِيَّاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ فَتْحٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں جنگ صفین کے دن حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر کہنے لگے اے لوگو! خود کو قصوروار قرار دو۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اگر اس وقت ہم جنگ کرنا چاہتے تو کر سکتے تھے یہ وہ صلح تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان ہوئی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ آپ نے جواب دیا، ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا ہمارے مقتول جنت میں ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے؟ آپ نے جواب دیا' ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، پھر ہم دین کے معاملے میں کیوں جھکیں اور واپس کیوں جائیں؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور ان کے درمیان (صلح) کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! (یہ معاہدہ کرنے والا) اللہ کا رسول ہے اور اللہ تعالیٰ کبھی بھی اسے ضائع نہیں کرے گا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن (کی چند آیات) نازل ہوئیں آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور انہیں وہ آیات پڑھ کر سنائیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' کیا یہ فتح ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہت خوش ہوئے اور واپس چلے گئے۔

4519-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُوْلُ بِصِفِّيْنَ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوْا رَاْيَكُمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ يَوْمَ اَبِيْ جَنْدَلٍ وَلَوْ اَنِّيْ اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَرُدَّ اَمْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَدَدْتُهُ وَاللّٰهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوْفَنَا عَلٰى عَوَاتِقِنَا اِلٰى اَمْرٍ قَطُّ اِلَّا اَسْهَلْنَ بِنَا اِلٰى اَمْرٍ نَعْرِفُهُ اِلَّا اَمْرَكُمْ هٰذَا لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ نُمَيْرٍ اِلٰى اَمْرٍ قَطُّ

✧✧ شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے جنگ ''صفین'' کے دن حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا، اے لوگو! اپنی رائے کو غلط مان لو۔ اگر تم مجھے ابوجندل (کی واپسی یعنی حدیبیہ کی صلح) کے دن دیکھتے' اگر اس وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو نہ ماننے کی صلاحیت رکھتا تو نہ مانتا۔ اللہ کی قسم! ہم نے وہ تلواریں اپنی گردنوں میں کسی نیک مقصد کیلئے لٹکائی تھیں۔ لیکن تمہارا مقصد؟

4520-وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا اِلٰى اَمْرٍ يُفْظِعُنَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ زائد ہے۔

حدیث 4518: بخاری (3010) ... (3182) ... (18023) ...

4521-وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ بِصِفِّينَ يَقُولُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَتَحْنَا مِنْهُ فِي خُصْمٍ إِلَّا انْفَجَرَ عَلَيْنَا مِنْهُ خُصْمٌ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے صفین میں یہ کہا اپنے دینی معاملات کے بارے میں تم اپنے رائے کو غلط تسلیم کرلو۔ اگر تم مجھے ابوجندل (کی واپسی اور حدیبیہ کی صلح) کے دن دیکھتے اگر میرے اندر یہ استطاعت ہوتی کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو قبول نہ کروں (تو میں ایسا کرتا تمہارے معاملے کا یہ عالم ہے) اگر ہم اس کا ایک سرا کھولتے ہیں تو دوسرا خود بخود کھل جاتا ہے۔

4522-وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَوْزًا عَظِيمًا﴾ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ يُخَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا...... فَوْزًا عَظِيمًا (تک)

اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے واپس تشریف لے جارہے تھے۔ صحابہ کرام بہت غمگین تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ میں قربانی کا ایک جانور ذبح کیا اور فرمایا مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی جو میرے نزدیک ساری دُنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

4523-وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 606 : الْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ

عہد کو پورا کرنا

4524-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا أَنِّي خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي حُسَيْلٌ قَالَ فَأَخَذَنَا كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالُوا إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا مَا نُرِيدُهُ مَا نُرِيدُ إِلَّا الْمَدِينَةَ فَأَخَذُوا مِنَّا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَنَنْصَرِفَنَّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا نُقَاتِلُ مَعَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ انْصَرِفَا نَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِينُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اس وجہ سے غزوۂ بدر میں شریک نہیں ہوسکا کیونکہ میں اور میرے والد

حدیث 4522-احمد (13269) بیہقی (18591)

حدیث 4524-احمد (23402) ... (8068)

''حسیل'' (اس جنگ میں شریک ہونے کیلئے) نکلے تو ہمیں کفار قریش نے پکڑ لیا۔ انہوں نے دریافت کیا، تم لوگ (حضرت) محمد ﷺ کی مدد کیلئے جارہے ہو ہم نے کہا: ہم ان کے پاس نہیں جارہے۔ ہم تو صرف مدینہ جارہے ہیں۔ انہوں نے ہم سے اللہ کے نام کا عہد اور میثاق لیا کہ ہم صرف مدینہ جائیں گے اور نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ جنگ میں شریک نہیں ہوں گے۔ (بعد میں) ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: تم دونوں واپس جاؤ اور ان کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرو۔ ان کے خلاف ہم اللہ سے مدد حاصل کریں گے۔

باب 607 : غَزْوَةِ الْاَحْزَابِ

غزوۂ احزاب

4525-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَقَالَ رَجُلٌ لَّوْ اَدْرَكْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلْتُ مَعَهُ وَاَبْلَيْتُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ اَنْتَ كُنْتَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْاَحْزَابِ وَاَخَذَتْنَا رِيْحٌ شَدِيْدَةٌ وَّقُرٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا رَجُلٌ يَّاْتِيْنِيْ بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَلَا رَجُلٌ يَّاْتِيْنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَلَا رَجُلٌ يَّاْتِيْنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ فَقَالَ قُمْ يَا حُذَيْفَةُ فَاْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَلَمْ اَجِدْ بُدًّا اِذْ دَعَانِيْ بِاسْمِيْ اَنْ اَقُوْمَ قَالَ اذْهَبْ فَاْتِنِيْ بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مِنْ عِنْدِهٖ جَعَلْتُ كَاَنَّمَا اَمْشِيْ فِيْ حَمَّامٍ حَتّٰى اَتَيْتُهُمْ فَرَاَيْتُ اَبَا سُفْيَانَ يَصْلِيْ ظَهْرَهٗ بِالنَّارِ فَوَضَعْتُ سَهْمًا فِيْ كَبِدِ الْقَوْسِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَرْمِيَهٗ فَذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ وَلَوْ رَمَيْتُهٗ لَاَصَبْتُهٗ فَرَجَعْتُ وَاَنَا اَمْشِيْ فِيْ مِثْلِ الْحَمَّامِ فَلَمَّا اَتَيْتُهٗ فَاَخْبَرْتُهٗ بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَفَرَغْتُ قُرِرْتُ فَاَلْبَسَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ عَبَاءَةٍ كَانَتْ عَلَيْهِ يُصَلِّيْ فِيْهَا فَلَمْ اَزَلْ نَائِمًا حَتّٰى اَصْبَحْتُ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ قَالَ قُمْ يَا نَوْمَانُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک شخص نے کہا: اگر مجھے نبی اکرم ﷺ کا زمانہ نصیب ہوتا تو میں آپ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوتا اور خوب لڑتا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم نے ایسا کرنا تھا۔ مجھے یاد ہے۔ غزوۂ احزاب کی رات ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ تیز ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دشمن کی خبر لا کر دے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے میرے ساتھ رکھے گا۔ ہم سب خاموش رہے ہم میں سے کسی نے آپ کو جواب نہیں دیا۔ آپ نے پھر ارشاد فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دشمن کی خبر لا کر دے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے میرے ساتھ رکھے گا ہم سب خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے آپ کو جواب نہیں دیا۔ آپ نے پھر ارشاد فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دشمن کی خبر لا کر دے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے میرے ساتھ رکھے گا ہم سب خاموش رہے ہم میں سے کسی نے آپ کو جواب نہیں دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ اے حذیفہ! تم اٹھو! اور ہمیں دشمن کی خبر لا کر دو۔ میرے لئے اٹھنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ کیونکہ اب آپ نے میرا نام لے لیا تھا۔

حدیث 4525-ابن حبان (7125) بیہقی (18223)

آپ نے فرمایا: جاؤ! اور دشمن کی خبر لے کر آؤ! اور انہیں ہمارے خلاف مشتعل نہیں کرنا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب میں آپ کے پاس سے اٹھا تو مجھے یہ محسوس ہوا جیسے میں حمام کے اندر چل رہا ہوں۔ میں دشمنوں کے پاس آیا ابوسفیان آگ سے اپنی پیٹھ سینک رہا تھا۔ میں نے کمان میں تیر چڑھایا اور اسے تیر مارنے کا ارادہ کیا۔ پھر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ ہدایت یاد آئی کہ انہیں ہمارے خلاف مشتعل نہیں کرنا۔ اگر میں اسے تیر مار دیتا تو وہ نشانے پر ہی لگتا۔ میں واپس آ گیا اور مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میں حمام میں چل رہا ہوں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دشمن کے بارے میں بتایا۔ جب میں فارغ ہوا تو مجھے سردی لگنے لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا اضافی کمبل مجھے عطا کیا۔ جو آپ نے خود اوڑھا ہوا تھا اور آپ اس میں نماز ادا کرتے تھے میں صبح تک سوتا رہا صبح کے وقت آپ نے فرمایا: اے بہت زیادہ سونے والے! اب اُٹھ جاؤ۔

بَاب 608 : غَزْوَةِ اُحُدٍ

غزوۂ احد

4526-وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَّثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُفْرِدَ يَوْمَ اُحُدٍ فِيْ سَبْعَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَهِقُوْهُ قَالَ مَنْ يَّرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ اَوْ هُوَ رَفِيْقِيْ فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ ثُمَّ رَهِقُوْهُ اَيْضًا فَقَالَ مَنْ يَّرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ اَوْ هُوَ رَفِيْقِيْ فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبَيْهِ مَا اَنْصَفْنَا اَصْحَابَنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے آپ کے ہمراہ صرف سات انصاری اور دو قریشی رہ گئے۔ جب دشمن نے آپ کو گھیرے میں لیا تو آپ نے فرمایا: انہیں ہم سے کون دور کرے گا؟ اسے جنت ملے گی (یا شاید یہ فرمایا) وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا۔ ایک انصاری صاحب آگے بڑھے انہوں نے لڑائی شروع کی اور شہید ہو گئے۔ دشمن نے پھر آپ کو گھیر لیا آپ نے فرمایا: انہیں ہم سے کون دور کرے گا؟ اسے جنت ملے گی (یا شاید یہ فرمایا) وہ جنت میں میرا رفیق ہو گا۔ ایک اور انصاری آگے بڑھا اس نے لڑائی شروع کی اور شہید ہو گیا یہاں تک وہ ساتوں انصاری شہید ہو گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بقیہ دو ساتھیوں سے فرمایا: ہمارے ساتھیوں نے ہمارے ساتھ کتنا اچھا سلوک کیا؟

4527-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يُسْاَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ جُرِحَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلٰى رَاْسِهٖ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ يَّسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَاَتْ فَاطِمَةُ اَنَّ الْمَآءَ لَا يَزِيْدُ الدَّمَ اِلَّا كَثْرَةً اَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيْرٍ فَاَحْرَقَتْهُ حَتّٰى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ اَلْصَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

حدیث 4526- احمد (14088) بیہقی (17697) ابویعلی (3319)

حدیث 4527- بخاری (2747) ترمذی (3002) ابن ماجہ (3464) احمد (11974) ابن حبان (6574) بیہقی (3888) ابو یعلی (3738) معجم کبیر (5789)

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے غزوۂ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخمی ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی ہوا تھا اور آپ کا سامنے کا ایک دانت ٹوٹ گیا تھا اور آپ کے سر مبارک پر ''خود'' ٹوٹ گیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے خون کو دھویا تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال میں پانی لے کر آئے تھے۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ پانی ڈالنے سے خون زیادہ نکل رہا ہے تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر اسے جلایا جب وہ راکھ میں تبدیل ہوگیا تو اسے زخم پر لگا دیا تو خون رک گیا۔

4528-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَهُوَ يُسْاَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ جُرْحَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَآءَ وَبِمَاذَا دُووِيَ جُرْحُهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ غَيْرَ اَنَّهُ زَادَ وَجُرِحَ وَجْهُهُ وَقَالَ مَكَانَ هُشِمَتْ كُسِرَتْ

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخمی ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زخم کس نے دھویا تھا اور کس نے پانی ڈالا تھا اور کس چیز کو زخم پر دوا کے طور پر لگایا گیا تھا؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' آپ کا چہرہ انور زخمی ہو گیا تھا۔ اس روایت میں لفظ ''ہشمت'' کی بجائے ''کسرت'' منقول ہے۔

4529-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ مُطَرِّفٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيْثِ ابْنِ اَبِي هِلَالٍ اُصِيبَ وَجْهُهُ وَفِي حَدِيْثِ ابْنِ مُطَرِّفٍ جُرِحَ وَجْهُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ الفاظ کا اختلاف ہے۔

4530-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ اُحُدٍ وَّشُجَّ فِي رَاْسِهِ فَجَعَلَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْهُ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ احد کے دن' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سامنے کا دانت ٹوٹ گیا' آپ کا سر مبارک بھی زخمی ہوا۔ آپ خون پونچھ رہے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے: وہ قوم کیسے فلاح حاصل کرسکتی ہے جو اپنے نبی کو زخمی کرے اور اس کا دانت توڑ دے حالانکہ وہ نبی انہیں اللہ کی طرف آنے کی دعوت دیتا ہے (راوی کہتے ہیں) اس موقع کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ۔

حدیث 4530- بخاری (2747) ترمذی (3002) ابن ماجہ (3464) احمد (11974) ابن حبان (6574) بیہقی (3888) ابو یعلیٰ (3738) معجم کبیر (5789)

4531- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم ﷺ نے کسی نبی کا واقعہ مثال کے طور پر بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا' ان کی قوم نے انہیں مارا تو اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہوئے یہ کہتے جا رہے تھے اے اللہ! انہیں بخش دے کیونکہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

4532- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَهُوَ يَنْضِحُ الدَّمَ عَنْ جَبِينِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' وہ اپنی پیشانی سے خون پونچھ رہے تھے۔

بَاب 609 : اشْتِدَادِ غَضَبِ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ نے جس شخص کو قتل کیا' اس پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب نازل ہوگا

4533- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى قَوْمٍ فَعَلُوْا هٰذَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حِيْنَئِذٍ يُشِيْرُ اِلٰى رَبَاعِيَتِهِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس قوم پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب نازل ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کے رسول کے ساتھ یہ سلوک کرے پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے سامنے کے دانت کی طرف اشارہ کیا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اس شخص پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب نازل ہوگا۔ جسے اللہ کا رسول' اس کی راہ میں قتل کرے۔

بَاب 610 : مَا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَذَى الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ

مشرکین اور منافقین کی طرف سے' نبی اکرم ﷺ کو پہنچنے والی تکالیف

4534- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ الْاَوْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَاَبُوْ جَهْلٍ وَاَصْحَابٌ لَهُ جُلُوْسٌ وَقَدْ نُحِرَتْ جَزُوْرٌ بِالْاَمْسِ فَقَالَ اَبُوْ جَهْلٍ اَيُّكُمْ يَقُوْمُ اِلٰى سَلَا جَزُوْرِ بَنِي فُلَانٍ فَيَاْخُذُهُ فَيَضَعُهُ فِي كَتِفَيْ مُحَمَّدٍ اِذَا سَجَدَ فَانْبَعَثَ اَشْقَى الْقَوْمِ فَاَخَذَهُ فَلَمَّا سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ فَاسْتَضْحَكُوْا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَمِيْلُ عَلٰى بَعْضٍ وَاَنَا قَائِمٌ اَنْظُرُ لَوْ كَانَتْ لِي مَنَعَةٌ طَرَحْتُهُ عَنْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ حَتّٰى انْطَلَقَ

حدیث 4531- بخاری (3290) ابن ماجہ (4025) احمد (4107) ابویعلیٰ (5205)

حدیث 4533- بخاری (3845) احمد (8198) مستدرک (7724) ابویعلیٰ (2366) معجم کبیر (11635)

اِنْسَانٌ فَاَخْبَرَ فَاطِمَةَ فَجَاءَتْ وَهِيَ جُوَيْرِيَةٌ فَطَرَحَتْهُ عَنْهُ ثُمَّ اَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَشْتِمُهُمْ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ رَفَعَ صَوْتَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِمْ وَكَانَ اِذَا دَعَا دَعَا ثَلَاثًا وَّاِذَا سَاَلَ سَاَلَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا سَمِعُوْا صَوْتَهُ ذَهَبَ عَنْهُمُ الضِّحْكُ وَخَافُوا دَعْوَتَهُ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِاَبِيْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَّعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ وَاُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَّعُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مُعَيْطٍ وَّذَكَرَ السَّابِعَ وَلَمْ اَحْفَظْهُ فَوَالَّذِيْ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَيْتُ الَّذِيْنَ سَمّٰى صَرْعٰى يَوْمَ بَدْرٍ ثُمَّ سُحِبُوْا اِلَى الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ الْوَلِيْدُ بْنُ عُقْبَةَ غَلَطٌ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے قریب نماز ادا کر رہے تھے۔ ابوجہل اور اس کے ساتھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک دن پہلے ایک اونٹنی ذبح کی گئی تھی۔ ابوجہل بولا تم میں سے کون فلاں اونٹنی کی اوجڑی لا کر اسے (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان اس وقت رکھے گا۔ جس وقت وہ سجدے میں چلے جائیں۔ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ان میں سے ایک بد بخت اٹھا اور وہ اوجڑی لے آیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے تو اس نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان اسے رکھ دیا۔ وہ سب ہنسنے لگے اور ایک دوسرے پر (ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو کر) گرنے لگے۔ میں کھڑا ہوا دیکھ رہا تھا۔ کاش! میرے اندر اتنی طاقت ہوتی کہ میں اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک سے ہٹا دیتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کی حالت میں رہے۔ آپ نے اپنا سر مبارک نہیں اٹھایا۔ کسی نے جا کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اس بارے میں بتایا: وہ آئیں۔ وہ کم سن تھیں۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے ہٹایا اور ان (مشرکین) کی طرف منہ کر کے انہیں بُرا کہنے لگیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو بلند آواز سے ان کے خلاف دُعائے ضرر کی۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ جو دعا مانگتے تھے وہ بھی تین مرتبہ مانگتے تھے اور جو سوال کرتے تھے وہ بھی تین مرتبہ کرتے تھے۔ آپ نے تین مرتبہ دعائے ضرر کی۔ اے اللہ! قریش کی گرفت فرما! جب انہوں نے آپ کی آواز سنی تو ان کی ہنسی رخصت ہو گئی اور وہ آپ کی دعا سے خوفزدہ ہو گئے آپ نے دعائے ضرر کی اے اللہ! ابوجہل بن ہشام کو پکڑ لے اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عقبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابومعیط کو اور (راوی کہتے ہیں) آپ نے ساتویں آدمی کا بھی نام لیا۔ لیکن وہ مجھے یاد نہیں رہا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن لوگوں کے نام لئے تھے۔ میں نے ان سب کو غزوہ بدر میں دیکھا کہ وہ مارے گئے اور پھر انہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔

ابواسحٰق کہتے ہیں اس روایت میں ولید بن عقبہ کا نام غلط ہے۔

4535- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ وَّحَوْلَهُ نَاسٌ مِّنْ قُرَيْشٍ اِذْ جَاءَ عُقْبَةُ ابْنُ اَبِيْ مُعَيْطٍ بِسَلَا جَزُوْرٍ فَقَذَفَهُ عَلٰى ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَاْسَهُ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَاَخَذَتْهُ عَنْ ظَهْرِهٖ وَدَعَتْ عَلٰى مَنْ صَنَعَ ذٰلِكَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَاَ مِنْ قُرَيْشٍ اَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَّعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ اَبِيْ مُعَيْطٍ وَّشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَاُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ

حدیث 4534- بخاری (2776) ابویعلی (5312)

اَوْ اُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ شُعْبَةُ الشَّاكُّ قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُهُمْ قُتِلُوْا يَوْمَ بَدْرٍ فَاُلْقُوْا فِيْ بِئْرٍ غَيْرَ اَنَّ اُمَيَّةَ اَوْ اُبَيًّا تَقَطَّعَتْ اَوْصَالُهُ فَلَمْ يُلْقَ فِي الْبِئْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے آپ کے آس پاس کچھ قریشی موجود تھے۔ اسی دوران عقبہ بن ابومعیط ایک اونٹ کی اوجھ لے کر آیا اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر ڈال دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر نہیں اٹھایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں انہوں نے آپ کی پشت سے اسے ہٹایا اور جس نے ایسا کیا تھا اسے بددعا دی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ان کے خلاف دعائے ضرر کرتے ہوئے کہا: اے اللہ! قریش کے ان لوگوں کو گرفت فرما۔ ابوجہل بن ہشام' عتبہ بن ربیعہ' عقبہ بن ابومعیط' شیبہ بن ربیعہ' امیہ بن خلف (راوی کو شک ہے یا شاید) ابی بن خلف (کو ہلاک کردے) (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے ان سب کو دیکھا کہ وہ جنگ بدر میں مارے گئے اور انہیں کنوئیں میں ڈال دیا گیا البتہ اُمیہ یا شاید ابی ان میں شامل نہیں تھا۔ کیونکہ اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا تھا' اسے کنوئیں میں نہیں ڈالا گیا۔

4536- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ ثَلَاثًا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثًا وَّذَكَرَ فِيْهِمُ الْوَلِيْدَ بْنَ عُتْبَةَ وَاُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ وَّلَمْ يَشُكَّ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَنَسِيْتُ السَّابِعَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ (دعا کرنا) پسند تھا اس لئے آپ نے کہا: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما: یہ آپ نے تین مرتبہ کہا: اس میں ولید بن عقبہ اور امیہ بن خلف کا نام منقول ہے اور کسی شک کے بغیر ہے۔ راوی ابواسحٰق کہتے ہیں۔ ساتویں آدمی کا نام میں بھول گیا ہوں۔

4537- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَدَعَا عَلٰى سِتَّةِ نَفَرٍ مِّنْ قُرَيْشٍ فِيْهِمْ اَبُوْ جَهْلٍ وَّاُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَّعُتْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ اَبِيْ مُعَيْطٍ فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُهُمْ صَرْعٰى عَلٰى بَدْرٍ قَدْ غَيَّرَتْهُمُ الشَّمْسُ وَكَانَ يَوْمًا حَارًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف رخ کیا اور قریش کے چھ افراد کے خلاف دعائے ضرر کی ان میں' ابوجہل' امیہ بن خلف' عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابومعیط شامل تھے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اللہ کی قسم! میں نے ان سب کو "بدر" میں اوندھے پڑے ہوئے دیکھا ہے۔ دھوپ نے ان کے اجسام خراب کر دیے تھے۔ وہ شدید گرم دن تھا۔

4538- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ اَتٰى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ مِنْ يَوْمِ اُحُدٍ فَقَالَ لَقَدْ لَقِيْتُ مِنْ قَوْمِكِ وَكَانَ اَشَدَّ مَا لَقِيْتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ اِذْ عَرَضْتُ

نَفْسِيْ عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيْلِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِيْ اِلٰى مَا اَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَاَنَا مَهْمُوْمٌ عَلٰى وَجْهِيْ فَلَمْ اَسْتَفِقْ اِلَّا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ فَاِذَا اَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ اَظَلَّتْنِيْ فَنَظَرْتُ فَاِذَا فِيْهَا جِبْرِيْلُ فَنَادَانِيْ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوْا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ اِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَاْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيْهِمْ قَالَ فَنَادَانِيْ مَلَكُ الْجِبَالِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَاَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ وَقَدْ بَعَثَنِيْ رَبُّكَ اِلَيْكَ لِتَاْمُرَنِيْ بِاَمْرِكَ فَمَا شِئْتَ اِنْ شِئْتَ اَنْ اُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْاَخْشَبَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ اَرْجُوْ اَنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ اَصْلَابِهِمْ مَّنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' یارسول اللہ! کیا آپ کی زندگی میں کوئی ایسا دن بھی آیا ہے جو اُحد کے دن سے زیادہ شدید ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہاری قوم کی طرف سے مجھے سب سے زیادہ تکلیف ''عقبہ'' کے دن پہنچی جب میں نے ابن عبد یالیل بن عبد کلال کو اسلام کی دعوت دی تو اس نے اسے قبول نہیں کیا۔ میں واپس آیا میرے چہرے سے غم کا اظہار ہو رہا تھا۔ ابھی میں ''قرن ثعالب'' تک پہنچا تھا کہ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک بادل مجھ پر سایہ کیے ہوئے تھا میں نے غور کیا تو اس میں جبرائیل علیہ السلام موجود تھے۔ انہوں نے بلند آواز میں مجھ سے کہا: آپ کی قوم نے آپ کو جو کہا ہے اور جو جواب دیا ہے وہ اللہ تعالیٰ نے سن لیا ہے۔ اس نے آپ کی خدمت میں پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے۔ تاکہ آپ ان لوگوں کے بارے میں اسے جو چاہیں حکم دیں' نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے مخاطب کیا: اس نے مجھے سلام کیا اور پھر بولا! اے محمد ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات سن لی ہے۔ میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں آپ کے پروردگار نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے۔ تاکہ آپ اپنی پسند کے مطابق مجھے کوئی سا بھی حکم دیں اگر آپ چاہیں تو میں ان دونوں پہاڑوں کو ان پر الٹ دوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: مجھے یہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد میں ایسے لوگ پیدا کرے گا۔ جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے اور کسی کو اس کا شریک قرار نہیں دیں گے۔

4539- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ دَمِيَتْ اِصْبَعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ فَقَالَ هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيْتِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کسی جنگ کے دوران نبی اکرم ﷺ کی انگلی زخمی ہوگئی تو آپ نے فرمایا: ''تو صرف ایک انگلی ہے جو زخمی ہوئی ہے تو نے اللہ کی راہ میں یہ تکلیف برداشت کی ہے''۔

4540- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ فَنُكِبَتْ اِصْبَعُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' ایک حملے کے دوران نبی اکرم ﷺ کی انگلی زخمی ہوگئی۔

حدیث 4538- بخاری (2648) ترمذی (3345) احمد (18819) ابن حبان (6577) بیہقی (13074) ابویعلی (1533) معجم کبیر (1703)

4541-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَمِعَ جُنْدُبًا يَقُوْلُ اَبْطَاَ جِبْرِيْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت جبرائیل کچھ عرصے تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہوئے تو مشرکین کہنے لگے، "محمد" کو چھوڑ دیا گیا ہے (اس بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

"چاشت کے وقت کی قسم ہے اور رات کی قسم! جب وہ پوری طرح پھیل جائے تمہارے پروردگار نے تمہیں چھوڑا نہیں ہے اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے"۔

4542-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُوْلُ اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ لَاَرْجُو اَنْ يَكُوْنَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ اَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے اور دو یا تین رات تک (بستر سے) اٹھ نہیں سکے۔ ایک عورت آپ کے پاس آئی اور بولی اے محمد! میرا یہ خیال ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا ہے۔ کیونکہ میں نے اسے پچھلی دو یا تین راتوں سے تمہارے پاس نہیں دیکھا (اس واقعہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کی:

"چاشت کے وقت کی قسم ہے اور رات کی قسم! جب وہ پوری طرح پھیل جائے تمہارے پروردگار نے تمہیں چھوڑا نہیں ہے! اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے"۔

4543-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4544-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ اِكَافٌ تَحْتَهُ قَطِيْفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَّاَرْدَفَ وَرَائَهُ اُسَامَةَ وَهُوَ يَعُوْدُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِيْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَذَاكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتّٰى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيْهِ اَخْلَاطٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْيَهُوْدِ فِيْهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتِ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ اَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوْا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 4541- بخاری (1072) احمد (18818) ابن حبان (6565) مستدرک (4214) بیہقی (4496) معجم کبیر (1709)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هٰذَا إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا فِي مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ اغْشَنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتّٰى هَمُّوا أَنْ يَتَوَاثَبُوا فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلٰى مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاصْفَحْ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ أَعْطَاكَ اللّٰهُ الَّذِي أَعْطَاكَ وَلَقَدِ اصْطَلَحَ أَهْلُ هٰذِهِ الْبُحَيْرَةِ أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُوهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللّٰهُ ذٰلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَهُ شَرِقَ بِذٰلِكَ فَذٰلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہوئے جس پر موجود زین کے نیچے فدک کی ایک چادر موجود تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور آپ بنو حارث بن خزرج کے محلے میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے۔ یہ غزوۂ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے۔آپ کا گزر ایک مجلس کے پاس سے ہوا جس میں مسلمان' مشرکین' بت پرست اور یہودی بھی موجود تھے' اس مجلس میں عبداللہ بن ابی بھی موجود تھا اور اس مجلس میں عبداللہ بن رواحہ بھی موجود تھے۔ جب اس سواری کی گرد اس مجلس پر پڑی تو عبداللہ بن ابی نے اپنی چادر کے ذریعے اپنی ناک ڈھانپ کر کہا: ہم پر گرد نہ اڑاؤ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام کیا اور وہاں رُک گئے آپ سواری سے اترے اور ان لوگوں کو اللہ (کے دین) کی دعوت دی۔ ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کی۔ عبداللہ بن ابی بولا جناب! آپ جو کہہ رہے ہیں اگر یہ حق ہے تو اس سے اچھی بات اور کوئی نہیں ہے۔ لیکن آپ ہماری مجالس میں ہمیں تکلیف نہ پہنچائیں اور اپنے گھر واپس چلے جائیں۔ ہم میں سے جو شخص آپ کے پاس آئے آپ اسے دعوت دیں۔ عبداللہ بن رواحہ بولے آپ ہماری مجالس میں ضرور تشریف لائیں کیونکہ ہمیں یہ بات پسند ہے (راوی کہتے ہیں) مسلمان' مشرکین اور یہودی ایک دوسرے کو بُرا کہنے لگے۔ یہاں تک کہ وہ لڑنے لگے تھے۔ لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روکا' پھر آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا: اے سعد! کیا تم نے نہیں سنا؟ ابوحباب نے کیا کہا ہے: آپ کی مراد عبداللہ ابن ابی تھا۔ اس نے یہ یہ کچھ کہا ہے: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اسے معاف کر دیجیے اور اسے درگزر کیجئے۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو مرتبہ عطا کیا ہے وہ تو ہے لیکن اُس شہر کے لوگوں نے یہ طے کیا تھا کہ وہ اسے (عبداللہ بن ابی کو) تاج پہنائیں گے اور اسے اپنا سردار بنائیں گے۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اس حق کے ذریعے' جو اس نے آپ کو عطا کیا ہے' اس منصوبے کو ختم کر دیا تو وہ بھڑک اٹھا اور اس وجہ سے اس نے ایسا کیا ہے۔ جو آپ نے ملاحظہ کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے معاف کر دیا۔

4545- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' یہ عبداللہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

حدیث 4544- بخاری (2825) احمد (21817) ابن حبان (6581) مستدرک (7998) بیہقی (6618) معجم کبیر (385) دار قطنی (95)

4546-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی الْقَیْسِیُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِیلَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَتَیْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَیٍّ قَالَ فَانْطَلَقَ اِلَیْهِ وَرَکِبَ حِمَارًا وَّانْطَلَقَ الْمُسْلِمُوْنَ وَهِیَ اَرْضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا اَتَاهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِلَیْكَ عَنِّیْ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ آذَانِیْ نَتْنُ حِمَارِكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَاللّٰهِ لَحِمَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَطْیَبُ رِیْحًا مِنْكَ قَالَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللّٰهِ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهٖ قَالَ فَغَضِبَ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَصْحَابُهٗ قَالَ فَکَانَ بَیْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِیْدِ وَبِالْاَیْدِیْ وَبِالنِّعَالِ قَالَ فَبَلَغَنَا اَنَّهَا نَزَلَتْ فِیْهِمْ (وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی۔ اگر آپ عبداللہ بن ابی (کو دعوت اسلام دینے کیلئے اس) کے پاس تشریف لے جائیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس گئے مسلمان بھی آپ کے ساتھ تھے۔ وہ زمین سیم زدہ تھی۔ جب آپ اس کے پاس آئے تو وہ بولا۔ پرے ہٹو! اللہ کی قسم! آپ کے گدھے کی بو سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔ انصار میں سے ایک صاحب بولے اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گدھے کی بو تمہاری بو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ عبداللہ کی قوم کا ایک فرد اس پر غصے میں آ گیا۔ بلکہ دونوں طرف کے لوگ غصے میں آ گئے اور ان کے درمیان چھڑی' ہاتھوں اور جوتوں کے ذریعے' لڑائی شروع ہوگئی (راوی کہتے ہیں) ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ اسی واقعے کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی تھی۔

''اگر اہل ایمان کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کرا دو''۔

باب 611 : قَتْلِ اَبِیْ جَهْلٍ
ابوجہل کا قتل

4547-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ یَعْنِیْ ابْنَ عُلَیَّةَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ اَبُوْ جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَوَجَدَهٗ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتّٰی بَرَدَ قَالَ فَاَخَذَ بِلِحْیَتِهٖ فَقَالَ اَنْتَ اَبُوْ جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوْهُ اَوْ قَالَ قَتَلَهٗ قَوْمُهٗ قَالَ وَقَالَ اَبُوْ مِجْلَزٍ قَالَ اَبُوْ جَهْلٍ فَلَوْ غَیْرُ اَکَّارٍ قَتَلَنِیْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوجہل کے انجام کے بارے میں ہمیں کون آ کر بتائے گا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ گئے انہوں نے دیکھا کہ ''عفراء'' کے دو بیٹوں نے اسے شدید زخمی کیا ہے اور وہ مرنے کے قریب ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کی داڑھی پکڑ کر پوچھا کیا تم ابوجہل ہو؟ اُس نے جواب دیا: کیا تم نے اس سے بڑے کسی اور آدمی کو بھی قتل کیا ہے؟ یا شاید اس نے یہ کہا: کیا اس سے بڑے کسی اور شخص کو اس کی قوم نے قتل کیا ہے (ایک روایت میں یہ بات منقول ہے) ابوجہل نے کہا: کاش! مجھے کھیتی باڑی کرنے والوں کے علاوہ کسی اور نے قتل کیا ہوتا۔

4548-حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَکْرَاوِیُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ حَدَّثَنَا اَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حدیث 4546- بخاری (2545) احمد (12628) بیہقی (16482)

حدیث 4547- بخاری (3744) احمد (12164) بیہقی (17944) ابویعلی (4063)

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّعْلَمُ لِیْ مَا فَعَلَ اَبُوْ جَھْلٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّۃَ وَقَوْلِ اَبِیْ مِجْلَزٍ کَمَا ذَکَرَہٗ اِسْمٰعِیْلُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' ہمیں کون پتہ کر کے بتائے گا کہ ابوجہل کا کیا انجام ہوا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَاب 612 : قَتْلِ کَعْبِ بْنِ الْاَشْرَفِ طَاغُوتِ الْیَھُوْدِ

یہود کے سردار کعب بن اشرف کا قتل

4549-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّھْرِیُّ کِلَاھُمَا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَۃَ وَاللَّفْظُ لِلزُّھْرِیِّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا یَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ لِکَعْبِ بْنِ الْاَشْرَفِ فَاِنَّہٗ قَدْ اٰذَی اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَۃَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتُحِبُّ اَنْ اَقْتُلَہٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ ائْذَنْ لِیْ فَلْاَقُلْ قَالَ قُلْ فَاَتَاہُ فَقَالَ لَہٗ وَذَکَرَ مَا بَیْنَھُمَا وَقَالَ اِنَّ ھٰذَا الرَّجُلَ قَدْ اَرَادَ صَدَقَۃً وَّقَدْ عَنَّانَا فَلَمَّا سَمِعَہٗ قَالَ وَاَیْضًا وَّاللّٰہِ لَتَمَلُّنَّہٗ قَالَ اِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاہُ الْاٰنَ وَنَکْرَہُ اَنْ نَّدَعَہٗ حَتّٰی نَنْظُرَ اِلٰی اَیِّ شَیْءٍ یَّصِیْرُ اَمْرُہٗ قَالَ وَقَدْ اَرَدْتُّ اَنْ تُسْلِفَنِیْ سَلَفًا قَالَ فَمَا تَرْھَنُنِیْ قَالَ مَا تُرِیْدُ قَالَ تَرْھَنُنِیْ نِسَائَکُمْ قَالَ اَنْتَ اَجْمَلُ الْعَرَبِ اَنَرْھَنُکَ نِسَائَنَا قَالَ لَہٗ تَرْھَنُوْنِیْ اَوْلَادَکُمْ قَالَ یُسَبُّ ابْنُ اَحَدِنَا فَیُقَالُ رُھِنَ فِیْ وَسْقَیْنِ مِنْ تَمْرٍ وَّلٰکِنْ نَرْھَنُکَ اللَّاْمَۃَ یَعْنِی السِّلَاحَ قَالَ فَنَعَمْ وَوَاعَدَہٗ اَنْ یَّاْتِیَہٗ بِالْحَارِثِ وَاَبِیْ عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ وَّعَبَّادِ بْنِ بِشْرٍ قَالَ فَجَائُوْا فَدَعَوْہُ لَیْلًا فَنَزَلَ اِلَیْھِمْ قَالَ سُفْیَانُ قَالَ غَیْرُ عَمْرٍو قَالَتْ لَہُ امْرَاَتُہٗ اِنِّیْ لَاَسْمَعُ صَوْتًا کَاَنَّہٗ صَوْتُ دَمٍ قَالَ اِنَّمَا ھٰذَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَۃَ وَرَضِیْعُہٗ وَاَبُوْ نَائِلَۃَ اِنَّ الْکَرِیْمَ لَوْ دُعِیَ اِلٰی طَعْنَۃٍ لَیْلًا لَاَجَابَ قَالَ مُحَمَّدٌ اِنِّیْ اِذَا جَاءَ فَسَوْفَ اَمُدُّ یَدِیْ اِلٰی رَاْسِہٖ فَاِذَا اسْتَمْکَنْتُ مِنْہُ فَدُوْنَکُمْ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَ نَزَلَ وَھُوَ مُتَوَشِّحٌ فَقَالُوْا نَجِدُ مِنْکَ رِیْحَ الطِّیْبِ قَالَ نَعَمْ تَحْتِیْ فُلَانَۃُ ھِیَ اَعْطَرُ نِسَاءِ الْعَرَبِ قَالَ فَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَشُمَّ مِنْہُ قَالَ نَعَمْ فَشُمَّ فَتَنَاوَلَ فَشَمَّ ثُمَّ قَالَ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَعُوْدَ قَالَ فَاسْتَمْکَنَ مِنْ رَاْسِہٖ ثُمَّ قَالَ دُوْنَکُمْ قَالَ فَقَتَلُوْہُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا؟ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو بہت ایذاء پہنچائی ہے۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ یہ پسند کریں گے؟ کہ میں اسے قتل کردوں آپ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے عرض کی' آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اسے کچھ کہہ سکوں آپ نے فرمایا کہہ دینا' وہ کعب کے پاس آئے اور اس سے بات چیت کی اور اپنے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کسی (فرضی) اختلاف کا قصہ بنایا اور کہا یہ صاحب جو صدقہ وصول کرتے ہیں۔ انہوں نے ہمیں پریشان کردیا ہے۔ جب اس نے یہ بات سنی تو بولا ابھی تو تم مزید پریشان ہوگے (وہ بولے) ہم ان کی پیروی کر چکے ہیں اور اب انہیں چھوڑنا مناسب نہیں ہے۔ تاوقتیکہ اس کا انجام نہ دیکھ لیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم مجھے کچھ قرض دو' کعب نے پوچھا' تم بطور رہن میرے پاس کیا رکھو گے؟ محمد بن مسلمہ بولے: تم کیا چاہتے ہو؟

کعب نے کہا' تم اپنی عورتیں رہن رکھ دو۔ محمد بن مسلمہ بولے: تم عرب کے حسین ترین مرد ہو کیا ہم اپنی عورتیں تمہارے پاس رہن

حدیث 4549- بخاری (2375) ابوداؤد (2768) مستدرک (5841) بیہقی (13059) معجم کبیر (154)

رکھیں؟ کعب نے کہا: تم اپنی اولاد میرے پاس رہن رکھ دو محمد بن مسلمہ نے کہا: اس طرح ہمارے بچوں کیلئے ہمیشہ کیلئے یہ گالی بن جائے گی کہ انہیں دو وسق کھجوروں کے عوض میں گروی رکھ دیا گیا تھا۔ البتہ ہم اپنے ہتھیار تمہارے پاس گروی رکھ سکتے ہیں۔ کعب نے کہا: یہ ٹھیک ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ حارث' ابوعبس بن جبر اور عباد بن بشر کو لے کر اس کے پاس آئیں گے' یہ لوگ آئے اور رات کے وقت اسے بلایا' کعب ان کے پاس جانے لگا تو اس کی بیوی نے کہا: مجھے اس آواز میں سے خون کی بو آ رہی ہے۔ کعب بولا: یہ محمد بن مسلمہ ہے اس کے ساتھ ان کا رضاعی بھائی ہے اور ابو نائلہ ہے اگر کسی معزز آدمی کو رات کے وقت زخمی کرنے کیلئے بھی بلایا جائے تو وہ ضرور جاتا ہے۔

محمد بن مسلمہ کہتے ہیں جب وہ آئے گا تو میں اپنا ہاتھ اس کے سر کی طرف بڑھاؤں گا' جب میں اس پر قابو پالوں تو تم اس پر حملہ کر دینا۔ کعب آیا تو اس نے اپنا آپ لپیٹا ہوا تھا۔ ان تینوں صاحبان نے کہا: تم سے بڑی اچھی خوشبو آ رہی ہے۔ اس نے جواب دیا: ہاں! فلاں عورت میرے قریب تھی۔ وہ عرب کی سب سے زیادہ پاکیزہ خوشبو والی ہے۔ محمد بن مسلمہ نے کہا: کیا تم مجھے اجازت دو گے؟ کہ میں اس خوشبو کو سونگھ لوں' اسے کہا: ہاں! سونگھ لو! وہ آگے بڑھے' سونگھا اور بولے کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ میں دوبارہ سونگھوں؟ پھر محمد بن مسلمہ نے اس کا سر پکڑا اور بولے اس پر حملہ کرو۔ یوں انہوں نے اسے قتل کر دیا۔

بَاب613 : غَزْوَةِ خَيْبَرَ

غزوۂ خیبر

4550-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ اَبُوْ طَلْحَةَ وَاَنَا رَدِيْفُ اَبِيْ طَلْحَةَ فَاَجْرٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ زُقَاقِ خَيْبَرَ وَاِنَّ رُكْبَتِيْ لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْاِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنِّيْ لَاَرٰى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ) قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ اِلٰى اَعْمَالِهِمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِنَا وَالْخَمِيْسَ قَالَ وَاَصَبْنَاهَا عَنْوَةً

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے خیبر (والوں کے خلاف) جنگ کی۔ ہم نے صبح کی نماز خیبر کے قریب۔ اندھیرے میں ادا کی۔ پھر نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سوار ہوئے۔ میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری کو خیبر کی گلیوں میں دوڑایا میرا گھٹنا بعض اوقات نبی اکرم ﷺ کے زانو مبارک سے مَس ہو جاتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ کے زانو مبارک سے چادر ہٹ گئی اور میں نے آپ کے زانو مبارک کی سفیدی دیکھی۔ جب نبی اکرم ﷺ بستی میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر برباد ہو گیا۔ ہم لوگ جب کسی قوم پر حملہ کرتے ہیں تو وہ ان کیلئے بہت بُرا وقت ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا: (راوی کہتے ہیں) وہ لوگ اس وقت کام کاج کیلئے نکلے تھے (ہمیں دیکھ کر) کہنے لگے محمد! (آ گئے ہیں) اور لشکر کے ساتھ آئے ہیں (راوی کہتے ہیں) ہم نے جنگ کے ذریعے خیبر فتح کیا۔

4551-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ

رِدْفَ اَبِیْ طَلْحَةَ یَوْمَ خَیْبَرَ وَقَدَمِیْ تَمَسُّ قَدَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَتَیْنَاهُمْ حِیْنَ بَزَغَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ اَخْرَجُوْا مَوَاشِیَهُمْ وَخَرَجُوْا بِفُؤُوْسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُوْرِهِمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِیْسُ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ) قَالَ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سواری پر بیٹھ گیا میرے پاؤں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کو چھو جاتے تھے۔ ہم خیبر اس وقت پہنچے جب سورج روشن ہو چکا تھا اور وہ لوگ اپنے مویشی نکال کر اپنی درانتیوں ٹوکریوں اور رسیوں کے ہمراہ (گھروں سے) نکل رہے تھے (ہمیں دیکھ کر) بولے محمد اور ان کا لشکر آ گئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خیبر برباد ہو گیا۔ ہم لوگ جب کسی قوم پر حملہ کرتے ہیں تو وہ ان کیلئے بہت برا وقت ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے انہیں ہزیمت سے دوچار کیا۔

4552-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اَتٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْبَرَ قَالَ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: جب ہم کسی قوم پر حملہ کرتے ہیں تو وہ ان کیلئے بہت برا وقت ہوتا ہے۔

4553-حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدٍ مَوْلٰی سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی خَیْبَرَ فَتَسَیَّرْنَا لَیْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْاَكْوَعِ اَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَیْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ یَحْدُوْ بِالْقَوْمِ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَیْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا اقْتَفَیْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا وَاَلْقِیَنْ سَكِیْنَةً عَلَیْنَا اِنَّا اِذَا صِیْحَ بِنَا اَتَیْنَا وَبِالصِّیَاحِ عَوَّلُوْا عَلَیْنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا السَّائِقُ قَالُوْا عَامِرٌ قَالَ یَرْحَمُهُ اللّٰهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ وَجَبَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْلَا اَمْتَعْتَنَا بِهٖ قَالَ فَاَتَیْنَا خَیْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتّٰی اَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِیْدَةٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهَا عَلَیْكُمْ قَالَ فَلَمَّا اَمْسَی النَّاسُ مَسَاءَ الْیَوْمِ الَّذِیْ فُتِحَتْ عَلَیْهِمْ اَوْقَدُوْا نِیْرَانًا كَثِیْرَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ النِّیْرَانُ عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ تُوْقِدُوْنَ فَقَالُوْا عَلٰی لَحْمٍ قَالَ اَیُّ لَحْمٍ قَالُوْا لَحْمُ حُمُرِ الْاِنْسِیَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَهْرِیْقُوْهَا وَاكْسِرُوْهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَوْ یُهْرِیْقُوْهَا وَیَغْسِلُوْهَا فَقَالَ اَوْ ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَیْفُ عَامِرٍ فِیْهِ قِصَرٌ فَتَنَاوَلَ بِهٖ سَاقَ یَهُوْدِیٍّ لِیَضْرِبَهٗ وَیَرْجِعُ ذُبَابُ سَیْفِهٖ فَاَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا قَفَلُوْا قَالَ سَلَمَةُ وَهُوَ اٰخِذٌ بِیَدِیْ قَالَ فَلَمَّا رَاٰنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتًا قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ لَهٗ فَدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ زَعَمُوْا اَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهٗ قَالَ مَنْ قَالَهٗ قُلْتُ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّاُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ الْاَنْصَارِیُّ فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهٗ اِنَّ لَهٗ لَاَجْرَیْنِ وَجَمَعَ بَیْنَ اِصْبَعَیْهِ اِنَّهٗ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِیٌّ مَشٰی بِهَا مِثْلَهٗ وَخَالَفَ قُتَیْبَةُ مُحَمَّدًا فِی الْحَدِیْثِ فِیْ حَرْفَیْنِ وَفِیْ

رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّادٍ وَّاَلْقِ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ خیبر کیلئے روانہ ہوئے ہم لوگ رات بھر سفر کرتے رہے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عامر بن اکوع سے فرمائش کی' آپ ہمیں اپنے اشعار نہیں سنائیں گے۔ عامر شاعر تھے' انہوں نے لوگوں کو یہ شعر سنائے۔

"اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ ہم نہ صدقے کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ ہم نے جو گناہ کئے ہیں۔ انہیں بخش دے۔ میں تجھ پر فدا ہو جاؤں اور جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا کر"۔

ہم وہ لوگ ہیں کہ جب ہمیں بلایا جائے تو ہم آجاتے ہیں اور بلانے میں لوگ ہم پر اعتماد کرتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' یہ کون شعر سنا رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی عامر! آپ نے دُعا دی۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی' یارسول اللہ! (عامر کیلئے جنت) واجب ہوگئی آپ ہمیں بھی یہ نعمت عطا کریں۔ (یعنی یہ دعا دیں)

راوی کہتے ہیں' ہم لوگ خیبر آئے اور اس کا محاصرہ کرلیا۔ ہم شدید بھوک کا شکار ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لئے فتح کر دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) جس دن خیبر فتح ہوا شام کے وقت لوگوں نے بہت زیادہ آگ جلائی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ تم نے اتنی آگ کیوں جلائی ہے؟ لوگوں نے عرض کی' گوشت (پکانے کیلئے) آپ نے دریافت کیا: کس چیز کا گوشت؟ لوگوں نے عرض کی' پالتو گدھوں کا نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا: ان (ہانڈیوں کو) اُلٹ دو اور انہیں توڑ دو۔ ایک شخص نے عرض کی انہیں الٹ کر انہیں دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا کر دو۔ جب جنگ شروع ہوئی تو حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی تلوار چھوٹی تھی۔ انہوں نے اس کے ذریعے ایک یہودی کی پنڈلی پر حملہ کرنا چاہا تو تلوار کی نوک حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے گھٹنے پر لگی اور اسی وجہ سے ان کا انتقال ہو گیا۔ جب لوگ واپس آئے اور نبی اکرم ﷺ نے مجھے خاموش دیکھا تو دریافت کیا' کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ عامر کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کس نے یہ بات کہی ہے؟ میں نے عرض کی فلاں فلاں نے' فلاں نے اور اُسید بن حضیر انصاری' تو آپ نے فرمایا: جس نے یہ بات کہی ہے اس نے جھوٹ بولا ہے عامر کو دوگنا اجر ملے گا (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے دو انگلیوں کو ملا کر فرمایا: وہ کوشش کرنے والا اور جہاد کرنے والا تھا' بہت کم عرب ایسے ہوں گے جو اس جیسے ہوں گے۔

4554- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَنَسَبَهُ غَيْرُ ابْنِ وَهْبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ اَخِي قِتَالًا شَدِيْدًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ وَشَكُّوْا فِيْهِ رَجُلٌ مَّاتَ فِي سِلَاحِهِ وَشَكُّوْا فِي بَعْضِ اَمْرِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِي اَنْ اَرْجُزَ لَكَ فَاَذِنَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَعْلَمُ مَا تَقُوْلُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 4553- بخاری (2960) احمد (16573) ابن حبان (5276) بیہقی (20823) معجم کبیر (6294)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتَ وَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا قَالَ فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِىْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هٰذَا قُلْتُ قَالَهُ اَخِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ نَاسًا لَيَهَابُوْنَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ يَقُوْلُوْنَ رَجُلٌ مَّاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُّجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَاَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ فَحَدَّثَنِىْ عَنْ اَبِيْهِ مِثْلَ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ حِيْنَ قُلْتُ اِنَّ نَاسًا يَّهَابُوْنَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُوْا مَاتَ جَاهِدًا مُّجَاهِدًا اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعَيْهِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے موقع پر میرے بھائی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں بڑی شدید لڑائی کی۔ ان کی تلوار پلٹ کر انہیں لگی اور وہ شہید ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کچھ لوگوں نے ان کے بارے میں شک کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ہی اسلحے سے موت کا شکار ہوئے ہیں۔ اس لئے ان لوگوں نے (میرے بھائی کے شہید ہونے) کے معاملے میں شک کا اظہار کیا۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے واپس تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے، میں آپ کو رجز پڑھ کر سناؤں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے سوچ سمجھ کر پڑھنا۔ میں نے پڑھا۔

اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ (کی عطا کردہ توفیق) نہ ہوتی تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے، نہ صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا ہے (میں نے پڑھا)

اور ہم پر سکون نازل کر اور جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا کر، مشرکین ہمارے مدمقابل ہیں۔

جب میں نے یہ رجز ختم کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ رجز کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے ہچکچا رہے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہی ہتھیار کے ذریعے موت کا شکار ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جاہد اور مجاہد کے طور پر مرا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے روایت سنائی تاہم اس میں یہ تھا کہ جب میں نے یہ عرض کی کہ لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے ہچکچا رہے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ غلط کہہ رہے ہیں۔ وہ (عامر) جاہد اور مجاہد کے طور پر مرا ہے۔ اسے دُگنا اجر ملے گا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے اشارہ بھی کیا۔

باب614 : غَزْوَةِ الْاَحْزَابِ وَهِىَ الْخَنْدَقُ

غزوۂ احزاب، یہی غزوۂ خندق ہے

4555- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ

وَاللّٰهِ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا اِنَّ الْاُلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ

اِنَّ الْمَلَا قَدْ اَبَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا

وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ احزاب کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ مٹی اٹھا کر لے جا رہے تھے۔ وہ مٹی آپ کے پیٹ کی سفیدی کو ڈھانپ چکی تھی۔ آپ یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

اللہ کی قسم! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے' ہم صدقہ نہ کرتے اور نماز نہ پڑھتے ہمارے اوپر سکینت نازل کر بے شک دشمن ہمارے مدمقابل ہے۔

بعض اوقات آپ یہ مصرعہ پڑھتے۔

اس لشکر والوں نے ہماری بات نہیں مانی اور جب وہ آزمائش پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ہم انکار کر دیتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے یہ پڑھتے رہے۔

4556-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ اِنَّ الْاُلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4557-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَآئَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلٰى اَكْتَافِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت خندق کھود رہے تھے اور اپنے کندھوں پر رکھ کر مٹی منتقل کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ رجز پڑھا۔

''اے اللہ! زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے تو مہاجرین اور انصار کو بخش دے''۔

4558-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ رجز پڑھا۔

حدیث 4555- بخاری (2680) دارمی (2455) احمد (18593) ابن حبان (7259) بیہقی (13072) ابویعلی (3324)

حدیث 4557- بخاری (2801) ترمذی (3856) احمد (12745) ابن حبان (5789) بیہقی (13071) ابویعلی (1645) معجم کبیر (4972)

حدیث 4558 بخاری (2801) ترمذی (3856) احمد (12745) ابن حبان (5789) بیہقی (13071) ابویعلی (1645) معجم کبیر (4972)

''اے اللہ! زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے''

4559-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْاٰخِرَةِ قَالَ شُعْبَةُ اَوْ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَهْ فَاَكْرِمِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے رہے۔

''اے اللہ! بے شک زندگی تو آخرت کی زندگی ہے''۔

اور ایک روایت میں ہے' اے اللہ! آخرت کی زندگی کے علاوہ اور کوئی زندگی نہیں تو انصار اور مہاجرین کو عزت عطا کر!

4560-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانُوْا يَرْتَجِزُوْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْاٰخِرَهْ فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ وَفِىْ حَدِيْثِ شَيْبَانَ بَدَلَ فَانْصُرْ فَاغْفِرْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ رجز پڑھ رہے تھے اور ان کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

''اے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی بھلائی ہے تو انصار اور مہاجرین کی مدد کر''۔

ایک روایت میں ''مدد کرنے'' کی بجائے ''بخش دینے' کا لفظ ہے۔

4561-حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْاِسْلَامِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا

اَوْ قَالَ عَلَى الْجِهَادِ شَكَّ حَمَّادٌ وَّالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اللّٰهُمَّ اِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْاٰخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب غزوۂ خندق کے دن یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

''ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہے اور زندگی بھر کیلئے کیا ہے''

ایک روایت میں اسلام کی بجائے جہاد کی بیعت کا تذکرہ ہے' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

''اے اللہ! بے شک حقیقی بھلائی آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے''۔

بَاب615 : غَزْوَةِ ذِى قَرَدٍ وَّغَيْرِهَا

غزوۂ ذی قرد

4562-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِىْ ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ يَقُوْلُ خَرَجْتُ قَبْلَ اَنْ يُؤَذَّنَ بِالْاُوْلٰى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْعٰى بِذِىْ قَرَدٍ قَالَ فَلَقِيَنِىْ غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ اُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَنْ

اَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ يَا صَبَاحَاهُ قَالَ فَاسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلٰى وَجْهِي حَتّٰى اَدْرَكْتُهُمْ بِذِي قَرَدٍ وَّقَدْ اَخَذُوا يَسْقُوْنَ مِنَ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ اَرْمِيهِمْ بِنَبْلِي وَكُنْتُ رَامِيًا وَّاَقُوْلُ

اَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

فَارْتَجِزُ حَتّٰى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَابْعَثْ اِلَيْهِمُ السَّاعَةَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْاَكْوَعِ مَلَكْتَ فَاَسْجِحْ قَالَ ثُمَّ رَجَعْنَا وَيُرْدِفُنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَاقَتِهِ حَتّٰى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں پہلی اذان ہونے سے پہلے ہی (مدینہ منورہ سے) باہر نکل آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیاں ''ذی قرد'' کے مقام پر چر رہی تھیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا غلام مجھے ملا اور بولا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کو پکڑ لیا گیا۔ میں نے دریافت کیا' انہیں کس نے پکڑا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ غطفان نے' میں نے بلند آواز میں تین مرتبہ یا صباحا (لوگو! خطرہ ہے) کہا: میری آواز پورے مدینہ منورہ میں گونج اٹھی پھر میں سامنے کی طرف چل پڑا۔ یہاں تک کہ میں نے ذی قرد کے مقام پر ان لوگوں کو جالیا۔ وہ لوگ پانی پلا رہے تھے۔ میں نے ان پر تیراندازی شروع کر دی۔ میں ایک اچھا تیرانداز تھا۔ ساتھ میں' یہ رجز پڑھتا رہا۔

''میں ابن اکوع ہوں اور آج ہلاکت کا دن ہے''۔

میں یہی رجز پڑھتا رہا۔ یہاں تک میں نے ان سے اونٹنیوں کو چھڑوا لیا اور ان کی تیس چادریں بھی حاصل کر لیں۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے لوگ بھی آ گئے۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! میں نے ان لوگوں کو پانی کے قریب گھیر لیا تھا۔ وہ پیاسے ہیں آپ فوراً ان کے تعاقب میں دستہ روانہ کریں (وہ پکڑے جائیں گے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن اکوع! تمہیں چیزیں مل گئیں ہیں اب رہنے دو۔ (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ہم واپس آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی سواری پر' اپنے پیچھے بٹھا لیا یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

4563- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَهٰذَا حَدِيثُهُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ قَدِمْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَيْهَا خَمْسُوْنَ شَاةً لَا تُرْوِيْهَا قَالَ فَقَعَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَبَا الرَّكِيَّةِ فَاِمَّا دَعَا وَاِمَّا بَصَقَ فِيْهَا قَالَ فَجَاشَتْ فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا قَالَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانَا لِلْبَيْعَةِ فِي اَصْلِ الشَّجَرَةِ قَالَ فَبَايَعْتُهُ اَوَّلَ النَّاسِ ثُمَّ بَايَعَ وَبَايَعَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فِي وَسَطٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَ بَايِعْ يَا سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِي اَوَّلِ النَّاسِ قَالَ وَاَيْضًا قَالَ وَرَآنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزِلًا يَعْنِي لَيْسَ مَعَهُ سِلَاحٌ قَالَ فَاَعْطَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَفَةً اَوْ دَرَقَةً ثُمَّ بَايَعَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فِي اٰخِرِ النَّاسِ قَالَ اَلَا تُبَايِعُنِي يَا سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُوْلَ

حدیث 4562- بخاری (2876) احمد (16561) ابن حبان (4529) بیہقی (20883) معجم کبیر (6284)

اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِ النَّاسِ وَفِيْ اَوْسَطِ النَّاسِ قَالَ وَاَيْضًا قَالَ فَبَايَعْتُهُ الثَّالِثَةَ ثُمَّ قَالَ لِيْ يَا سَلَمَةُ اَيْنَ حَجَفَتُكَ اَوْ دَرَقَتُكَ الَّتِيْ اَعْطَيْتُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقِيَنِيْ عَمِّيْ عَامِرٌ عَزِلًا فَاَعْطَيْتُهُ اِيَّاهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّكَ كَالَّذِيْ قَالَ الْاَوَّلُ اَللّٰهُمَّ اَبْغِنِيْ حَبِيْبًا هُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ ثُمَّ اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ رَاسَلُوْنَا الصُّلْحَ حَتّٰى مَشٰى بَعْضُنَا فِيْ بَعْضٍ وَّاصْطَلَحْنَا قَالَ وَكُنْتُ تَبِيْعًا لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَسْقِيْ فَرَسَهُ وَاَحُسُّهُ وَاَخْدِمُهُ وَاٰكُلُ مِنْ طَعَامِهِ وَتَرَكْتُ اَهْلِيْ وَمَالِيْ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا اصْطَلَحْنَا نَحْنُ وَاَهْلُ مَكَّةَ وَاخْتَلَطَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ اَتَيْتُ شَجَرَةً فَكَسَحْتُ شَوْكَهَا فَاضْطَجَعْتُ فِيْ اَصْلِهَا قَالَ فَاَتَانِيْ اَرْبَعَةٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ فَجَعَلُوْا يَقَعُوْنَ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْغَضْتُهُمْ فَتَحَوَّلْتُ اِلٰى شَجَرَةٍ اُخْرٰى وَعَلَّقُوْا سِلَاحَهُمْ وَاضْطَجَعُوْا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ نَادٰى مُنَادٍ مِّنْ اَسْفَلِ الْوَادِيْ يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ قُتِلَ ابْنُ زُنَيْمٍ قَالَ فَاخْتَرَطْتُ سَيْفِيْ ثُمَّ شَدَدْتُّ عَلٰى اُولٰٓئِكَ الْاَرْبَعَةِ وَهُمْ رُقُوْدٌ فَاَخَذْتُ سِلَاحَهُمْ فَجَعَلْتُهُ ضِغْثًا فِيْ يَدِيْ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ وَالَّذِيْ كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَا يَرْفَعُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ رَاْسَهُ اِلَّا ضَرَبْتُ الَّذِيْ فِيْهِ عَيْنَاهُ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِمْ اَسُوْقُهُمْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَاءَ عَمِّيْ عَامِرٌ بِرَجُلٍ مِّنَ الْعَبَلَاتِ يُقَالُ لَهُ مِكْرَزٌ يَقُوْدُهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَرَسٍ مُجَفَّفٍ فِيْ سَبْعِيْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَنَظَرَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوْهُمْ يَكُنْ لَّهُمْ بَدْءُ الْفُجُوْرِ وَثِنَاهُ فَعَفَا عَنْهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ) الْاٰيَةَ كُلَّهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا رَاجِعِيْنَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِيْ لِحْيَانَ جَبَلٌ وَّهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ رَقِيَ هٰذَا الْجَبَلَ اللَّيْلَةَ كَاَنَّهُ طَلِيْعَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ قَالَ سَلَمَةُ فَرَقِيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهٖ مَعَ رَبَاحٍ غُلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ وَخَرَجْتُ مَعَهُ بِفَرَسِ طَلْحَةَ اُنَدِّيْهِ مَعَ الظَّهْرِ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ اَغَارَ عَلٰى ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاقَهُ اَجْمَعَ وَقَتَلَ رَاعِيَهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ خُذْ هٰذَا الْفَرَسَ فَاَبْلِغْهُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَاَخْبِرْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْمُشْرِكِيْنَ قَدْ اَغَارُوْا عَلٰى سَرْحِهٖ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ عَلٰى اَكَمَةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِيْنَةَ فَنَادَيْتُ ثَلَاثًا يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ خَرَجْتُ فِيْ اٰثَارِ الْقَوْمِ اَرْمِيْهِمْ بِالنَّبْلِ وَاَرْتَجِزُ اَقُوْلُ

اَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

فَاَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَاَصُكُّ سَهْمًا فِيْ رَحْلِهٖ حَتّٰى خَلَصَ نَصْلُ السَّهْمِ اِلٰى كَتِفِهٖ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا

وَاَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ اَرْمِيْهِمْ وَاَعْقِرُ بِهِمْ فَاِذَا رَجَعَ اِلَيَّ فَارِسٌ اَتَيْتُ شَجَرَةً فَجَلَسْتُ فِيْ اَصْلِهَا ثُمَّ رَمَيْتُهُ فَعَقَرْتُ بِهٖ حَتّٰى اِذَا تَضَايَقَ الْجَبَلُ فَدَخَلُوْا فِيْ تَضَايُقِهٖ عَلَوْتُ الْجَبَلَ فَجَعَلْتُ اُرَدِّيْهِمْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَمَا زِلْتُ كَذٰلِكَ اَتْبَعُهُمْ حَتّٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ بَعِيْرٍ مِّنْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا خَلَّفْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِيْ وَخَلَّوْا

بَيْنِي وَبَيْنَهُ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُمْ أَرْمِيهِمْ حَتَّى أَلْقَوْا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً وَثَلَاثِينَ رُمْحًا يَسْتَخِفُّونَ وَلَا يَطْرَحُونَ شَيْئًا إِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ آرَامًا مِنَ الْحِجَارَةِ يَعْرِفُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى أَتَوْا مُتَضَايِقًا مِنْ ثَنِيَّةٍ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَتَاهُمْ فُلَانُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ فَجَلَسُوا يَتَضَحَّوْنَ يَعْنِي يَتَغَدَّوْنَ وَجَلَسْتُ عَلَى رَأْسِ قَرْنٍ قَالَ الْفَزَارِيُّ مَا هٰذَا الَّذِي أَرَى قَالُوا لَقِينَا مِنْ هٰذَا الْبَرْحَ وَاللّٰهِ مَا فَارَقَنَا مُنْذُ غَلَسٍ يَرْمِينَا حَتَّى انْتَزَعَ كُلَّ شَيْءٍ فِي أَيْدِينَا قَالَ فَلْيَقُمْ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْكُمْ أَرْبَعَةٌ قَالَ فَصَعِدَ إِلَيَّ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَبَلِ قَالَ فَلَمَّا أَمْكَنُونِي مِنَ الْكَلَامِ قَالَ قُلْتُ هَلْ تَعْرِفُونِي قَالُوا لَا وَمَنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ أَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَطْلُبُ رَجُلًا مِنْكُمْ إِلَّا أَدْرَكْتُهُ وَلَا يَطْلُبُنِي رَجُلٌ مِنْكُمْ فَيُدْرِكَنِي قَالَ أَحَدُهُمْ أَنَا أَظُنُّ قَالَ فَرَجَعُوا فَمَا بَرِحْتُ مَكَانِي حَتَّى رَأَيْتُ فَوَارِسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُونَ الشَّجَرَ قَالَ فَإِذَا أَوَّلُهُمُ الْأَخْرَمُ الْأَسَدِيُّ عَلَى إِثْرِهِ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَعَلَى إِثْرِهِ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ فَأَخَذْتُ بِعِنَانِ الْأَخْرَمِ قَالَ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ قُلْتُ يَا أَخْرَمُ احْذَرْهُمْ لَا يَقْتَطِعُوكَ حَتَّى يَلْحَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَالَ يَا سَلَمَةُ إِنْ كُنْتَ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ قَالَ فَخَلَّيْتُهُ فَالْتَقَى هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَعَقَرَ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَرَسَهُ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَتَلَهُ وَتَحَوَّلَ عَلَى فَرَسِهِ وَلَحِقَ أَبُو قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَوَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَبِعْتُهُمْ أَعْدُو عَلَى رِجْلَيَّ حَتَّى مَا أَرَى وَرَائِي مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا غُبَارِهِمْ شَيْئًا حَتَّى يَعْدِلُوا قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى شِعْبٍ فِيهِ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ ذُو قَرَدٍ لِيَشْرَبُوا مِنْهُ وَهُمْ عِطَاشٌ قَالَ فَنَظَرُوا إِلَيَّ أَعْدُو وَرَاءَهُمْ فَخَلَّيْتُهُمْ عَنْهُ يَعْنِي أَجْلَيْتُهُمْ عَنْهُ فَمَا ذَاقُوا مِنْهُ قَطْرَةً قَالَ وَيَخْرُجُونَ فَيَشْتَدُّونَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَأَعْدُو فَأَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَصُكُّهُ بِسَهْمٍ فِي نُغْضِ كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ قَالَ يَا ثَكِلَتْهُ أُمُّهُ أَكْوَعُهُ بُكْرَةً قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ أَكْوَعُكَ بُكْرَةً قَالَ وَأَرْدَوْا فَرَسَيْنِ عَلَى ثَنِيَّةٍ قَالَ فَجِئْتُ بِهِمَا أَسُوقُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَحِقَنِي عَامِرٌ بِسَطِيحَةٍ فِيهَا مَذْقَةٌ مِنْ لَبَنٍ وَسَطِيحَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَتَوَضَّأْتُ وَشَرِبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الَّذِي حَلَّيْتُهُمْ عَنْهُ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذَ تِلْكَ الْإِبِلَ وَكُلَّ شَيْءٍ اسْتَنْقَذْتُهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَكُلَّ رُمْحٍ وَبُرْدَةٍ وَإِذَا بِلَالٌ نَحَرَ نَاقَةً مِنَ الْإِبِلِ الَّذِي اسْتَنْقَذْتُ مِنَ الْقَوْمِ وَإِذَا هُوَ يَشْوِي لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَبِدِهَا وَسَنَامِهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَلِّنِي فَأَنْتَخِبُ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةَ رَجُلٍ فَأَتَّبِعُ الْقَوْمَ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ إِلَّا قَتَلْتُهُ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فِي ضَوْءِ النَّارِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ أَتُرَاكَ كُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ فَقَالَ إِنَّهُمُ الْآنَ لَيُقْرَوْنَ فِي أَرْضِ غَطَفَانَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ غَطَفَانَ فَقَالَ نَحَرَ لَهُمْ فُلَانٌ جَزُورًا فَلَمَّا كَشَفُوا جِلْدَهَا رَأَوْا غُبَارًا فَقَالُوا أَتَاكُمُ الْقَوْمُ فَخَرَجُوا هَارِبِينَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرَ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرَ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ سَهْمُ الْفَارِسِ وَسَهْمُ الرَّاجِلِ فَجَمَعَهُمَا لِي جَمِيعًا ثُمَّ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ

عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاجِعِيْنَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيْرُ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ لَا يُسْبَقُ شَدًّا قَالَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اَلَا مُسَابِقٌ اِلَى الْمَدِيْنَةِ هَلْ مِنْ مُسَابِقٍ فَجَعَلَ يُعِيْدُ ذٰلِكَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ كَلَامَهُ قُلْتُ اَمَا تُكْرِمُ كَرِيْمًا وَّلَا تَهَابُ شَرِيْفًا قَالَ لَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ ذَرْنِيْ فَلِاُسَابِقُ الرَّجُلَ قَالَ اِنْ شِئْتَ قَالَ قُلْتُ اَذْهَبُ اِلَيْكَ وَثَنَيْتُ رِجْلَيَّ فَطَفَرْتُ فَعَدَوْتُ قَالَ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ اَسْتَبْقِي نَفَسِيْ ثُمَّ عَدَوْتُ فِيْ اِثْرِهٖ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ ثُمَّ اِنِّيْ رَفَعْتُ حَتّٰى اَلْحَقَهُ قَالَ فَاَصُكُّهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ قُلْتُ قَدْ سُبِقْتَ وَاللّٰهِ قَالَ اَنَا اَظُنُّ قَالَ فَسَبَقْتُهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثْنَا اِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتّٰى خَرَجْنَا اِلٰى خَيْبَرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَ عَمِّيْ عَامِرٌ يَّرْتَجِزُ بِالْقَوْمِ

تَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ۔۔۔ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا ۔۔۔ فَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا

وَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا قَالَ اَنَا عَامِرٌ قَالَ غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ قَالَ وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِنْسَانٍ يَّخُصُّهُ اِلَّا اسْتُشْهِدَ قَالَ فَنَادٰى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ عَلٰى جَمَلٍ لَهٗ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَوْلَا مَا مَتَّعْتَنَا بِعَامِرٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ قَالَ خَرَجَ مَلِكُهُمْ مَرْحَبٌ يَّخْطِرُ بِسَيْفِهٖ وَيَقُوْلُ

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اَنِّيْ مَرْحَبُ ۔۔۔ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُّجَرَّبُ

اِذَا الْحُرُوْبُ اَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

قَالَ وَبَرَزَ لَهٗ عَمِّيْ عَامِرٌ فَقَالَ

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اَنِّيْ عَامِرُ ۔۔۔ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُّغَامِرُ

قَالَ فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِيْ تُرْسِ عَامِرٍ وَّذَهَبَ عَامِرٌ يَّسْفُلُ لَهٗ فَرَجَعَ سَيْفُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ فَقَطَعَ اَكْحَلَهٗ فَكَانَتْ فِيْهَا نَفْسُهٗ قَالَ سَلَمَةُ فَخَرَجْتُ فَاِذَا نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُوْنَ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَتَلَ نَفْسَهٗ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِكَ قَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَ ذٰلِكَ بَلْ لَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اَرْسَلَنِيْ اِلٰى عَلِيٍّ وَّهُوَ اَرْمَدُ فَقَالَ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُّحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اَوْ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ فَاَتَيْتُ عَلِيًّا فَجِئْتُ بِهٖ اَقُوْدُهٗ وَهُوَ اَرْمَدُ حَتّٰى اَتَيْتُ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَقَ فِيْ عَيْنَيْهِ فَبَرَاَ وَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ وَخَرَجَ مَرْحَبٌ فَقَالَ

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اَنِّيْ مَرْحَبُ ۔۔۔ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُّجَرَّبُ

اِذَا الْحُرُوْبُ اَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

فَقَالَ عَلِيٌّ

اَنَا الَّذِيْ سَمَّتْنِيْ اُمِّيْ حَيْدَرَهْ ۔۔۔ كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيْهِ الْمَنْظَرَهْ

اُوفِیهِمُ بِالصَّاعِ کَیْلَ السَّنْدَرَهْ قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ مَرْحَبٍ فَقَتَلَهُ ثُمَّ کَانَ الْفَتْحُ عَلٰی یَدَیْهِ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ بِطُوْلِهٖ

◇◇ ایاس بن سلمہ بیان کرتے ہیں میرے والد (حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) نے مجھے بتایا: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ آئے۔ ہماری تعداد چودہ سوتھی۔ ہمارے پاس پچاس بکریاں تھیں۔ جن کے پینے کیلئے پانی بھی نہیں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور آپ نے دُعا کی (یا شاید) آپ نے اپنا لعاب دہن اس میں ڈالا تو اس کا پانی جوش میں آ گیا۔ ہم نے وہ پانی پیا اور اپنے جانوروں کو بھی پلایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور آپ نے ہمیں بیعت کیلئے بلوایا آپ کے دست اقدس پر سب سے پہلے میں نے بیعت کی۔ پھر دوسرے لوگ کرتے رہے۔ جب نصف لوگوں نے بیعت کر لی تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! تم بھی بیعت کرلو! میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں سب سے پہلے بیعت کر چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر کرلو! حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں نہتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ان کے پاس ہتھیار نہیں تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ڈھال عطا کی پھر آپ بیعت لیتے رہے۔ جب آخری لوگوں تک پہنچے تو آپ نے دریافت کیا' اے سلمہ! تم میری بیعت نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! میں بالکل آغاز میں اور وسط میں بھی آپ کی بیعت کر چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر کرلو! تو میں نے تیسری مرتبہ آپ کی بیعت کی۔ آپ نے مجھ سے پوچھا: اے سلمہ! جو ڈھال میں نے تمہیں دی تھی۔ وہ کہاں ہے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! میرے چچا عامر مجھے ملے وہ نہتے تھے۔ میں نے وہ اُنہیں دیدی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا: تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے۔ جس نے سب سے پہلے یہ کہا تھا۔ اے اللہ! مجھے ایسا دوست عطا کر! جو میرے نزدیک میری اپنی ذات سے زیادہ محبوب ہو۔

(حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر مشرکین نے ہمیں صلح کا پیغام بھیجا۔ ہم اِدھر اُدھر گھومنے لگے اور پھر ہم نے صلح کر لی۔ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا خدمت گزار تھا۔ میں ان کے گھوڑے کو پانی پلاتا تھا۔ اس کی مالش کرتا تھا اور اس کی خدمت کرتا تھا۔ میں کھانا ان کے ساتھ کھاتا تھا۔ کیونکہ میں نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے اپنے اہل اور مال کو چھوڑ دیا تھا۔ جب ہماری صلح ہو گئی' ہماری اور اہل مکہ کی تو ہم ایک دوسرے سے ملنے لگے میں ایک درخت کے پاس آیا۔ وہاں موجود کانٹے صاف کئے اور درخت کے نیچے لیٹ گیا۔ مشرکین مکہ سے تعلق رکھنے والے چار افراد میرے پاس آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کچھ کہنے لگے میں نے ان کے سامنے غصے کا اظہار کیا اور ایک دوسرے درخت کے پاس آ کر لیٹ گیا۔ انہوں نے اپنے ہتھیار لٹکائے اور وہ بھی لیٹ گئے اسی دوران وادی کے نشیب کی طرف سے آواز آئی۔ اے مہاجرین! ابن زنیم کو قتل کر دیا گیا ہے۔ میں نے اپنی تلوار سونتی اور ان چاروں پر حملہ کر دیا۔ وہ بدستور سوئے ہوئے تھے۔ میں نے ان کے ہتھیاروں پر قبضہ کیا اور انہیں ایک گٹھڑی کی شکل میں اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ پھر میں نے ان سے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت عطا کی ہے۔ تم میں سے جس نے بھی اپنا سر اٹھایا تو میں اس کے جسم کا وہ حصہ اڑا دوں گا۔ جس میں اس کی دونوں آنکھیں ہیں پھر میں انہیں ہانک کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا۔ میرے چچا عامر بھی' قبیلہ عبلات سے تعلق رکھنے والے ایک شخص' جس کا نام مکرز تھا کے ہمراہ ایک گھوڑے پر سوار' ستر مشرکین کو گھیر کر لے آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: انہیں چھوڑ دو۔ لڑائی کی ابتداء ان لوگوں کی طرف سے ہونی چاہیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو معاف کر دیا (اسی موقع کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''بطن مکہ میں تمہارے ان پر قابو پا لینے کے بعد اسی ذات نے ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے اور تمہارے ہاتھوں کو ان تک

پہنچنے سے روکے رکھا۔(یہ پوری آیت ہے)

(حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر ہم مدینہ منورہ کیلئے واپس روانہ ہوئے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ جہاں ہمارے اور بنولحیان کے درمیان ایک پہاڑ تھا۔ وہ لوگ مشرک تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کیلئے دُعائے مغفرت کی۔ جواس رات اس پہاڑ پر چڑھے۔یعنی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کیلئے پہرہ دے حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس رات میں دو یا شاید تین مرتبہ اس پہاڑ پر چڑھا پھر ہم لوگ مدینہ منورہ آگئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلام رباح کے ہمراہ اپنے اونٹ (مضافات میں چرنے کیلئے) بھجوادیے۔ میں بھی اس کے ساتھ تھا۔ میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر اس کے ساتھ گیا تھا اور ان اونٹوں کو لے کر گیا تھا۔ اگلے دن عبدالرحمٰن نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کیا اور ان سب کو ہانک کر لے گیا۔ اس نے آپ کے چرواہے کو قتل کردیا میں نے کہا: اے رباح! یہ گھوڑا لو اور اسے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچادو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع کردو کہ مشرکین نے آپ کے اونٹوں پر حملہ کردیا ہے پھر میں ایک ٹیلے پر چڑھا' میں نے مدینہ منورہ کی طرف رُخ کیا اور تین مرتبہ بلند آواز میں کہا یاصباحاہ! (لوگو! خطرہ ہے) پھر میں دشمن کے پیچھے چلا گیا۔ میں نے ان پر تیراندازی شروع کی اور یہ رجز پڑھتا رہا۔

''میں ابن اکوع ہوں اور آج بربادی کا دن ہے''۔

میں ایک' ایک کرکے ان کے ہر شخص کو تیر مارتا رہا' یہاں تک کہ تیر کا سرا اس کے کندھے کے پار ہو جاتا تو میں کہتا لو! سنبھالو!

''میں ابن اکوع ہوں اور آج بربادی کا دن ہے''۔

اللہ کی قسم! میں ان پر تیر پھینکتا رہا اور انہیں زخمی کرتا رہا جب ان کا کوئی سوار میری طرف آتا تو میں درخت کے نیچے آکر بیٹھ جاتا اور پھر اسے تیر مار کر زخمی کردیتا پھر ایک جگہ پہاڑ تنگ ہو گیا تو وہ لوگ اس تنگ راستے میں داخل ہو گئے۔ میں اس پہاڑ پر چڑھا اور ان پر پتھر پھینکتا رہا۔ میں اسی طرح ان کا پیچھا کرتا رہا۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اونٹ پیچھے رہ گئے اور اب میرے سامنے دشمن رہ گئے۔ میں ان پر تیر پھینکتا ہوا ان کے پیچھے جاتا رہا۔ یہاں تک کہ انہوں نے تیس چادریں اور تیس نیزے پھینکے تاکہ ان کا وزن کم ہو جائے۔ وہ جو چیز بھی پھینکتے تھے میں اس پر پتھر رکھ دیتا تھا تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کو سمت کا اندازہ ہو جائے یہاں تک کہ دشمن ایک پہاڑی کے تنگ حصے تک پہنچ گیا۔ اس جگہ پر فلاں بن بدر فزاری بھی ان سے آملا وہ لوگ کھانا کھانے کیلئے بیٹھے تو میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا۔ فزاری نے دریافت کیا یہ میں کیا دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے جواب دیا۔ ہم نے اس شخص کی وجہ سے بڑی مصیبت اُٹھائی ہے۔ اللہ کی قسم! یہ (صبح) اندھیرے سے ہی ہم پر تیر پھینکے جارہا ہے یہاں تک کہ اس نے ہم سے ہر چیز چھین لی ہے۔ فزاری نے کہا: تم میں سے چار لوگ اٹھ کر اس کی طرف جائیں۔ ان میں سے چار لوگ اوپر' میری طرف پہاڑ پر چڑھ آئے۔ جب وہ اتنے قریب ہوئے کہ میری آواز سن سکیں تو میں نے پوچھا: کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا نہیں' میں نے کہا: میں سلمہ بن اکوع ہوں اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت عطا کی ہے میں تم میں سے جس شخص کو چاہوں۔ نشانہ بنا سکتا ہوں۔ لیکن تم میں سے کوئی میرا نشانہ نہیں لے سکتا۔ ان میں سے ایک بولا۔ میرا بھی یہی خیال ہے پھر وہ لوگ واپس چلے گئے۔ میں اسی جگہ موجود رہا۔ یہاں تک میں نے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سواروں کو دیکھا جو درخت تک آگئے تھے۔ ان میں سب سے آگے اخرم اسعدی تھے۔ ان کے پیچھے ابوقتادہ انصاری تھے۔ ان کے پیچھے مقداد بن اسود کندی تھے۔ میں نے اخرم کی لگام پکڑی تو دشمن بھاگ گیا میں نے کہا: اے اخرم! ان سے محتاط رہنا یہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچادیں۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب بھی تشریف لے آئیں۔ اخرم نے دریافت کیا:

اے سلمہ! اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور یہ یقین رکھتے ہو کہ جنت حق ہے اور جہنم حق ہے تو میرے اور شہادت کے درمیان حائل نہ ہو میں نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔ ان کا اور عبدالرحمٰن کا سامنا ہوا انہوں نے عبدالرحمٰن کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دیں عبد الرحمٰن نے انہیں زخمی کر دیا اور پھر انہیں شہید کر دیا اور ان کا گھوڑا لے کر مڑ گیا۔ نبی اکرم ﷺ کے شہسوار ابوقتادہ اس کے پیچھے گئے اور اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا۔ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد ﷺ کو عزت عطا کی ہے میں ان کا پیچھا کرتا رہا اور پیدل دوڑتا رہا۔ یہاں تک کہ مجھے پیچھے کوئی دکھائی نہیں دیا نہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب اور نہ ہی ان کا غبار دکھائی دیا۔ سورج غروب ہونے سے پہلے دشمن ایک گھاٹی میں داخل ہوا جس میں پانی موجود تھا۔ اس گھاٹی کا نام ذی قرد تھا۔ وہ لوگ وہاں سے پانی پینا چاہتے تھے کیونکہ وہ پیاسے تھے۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ میں ان کے پیچھے دوڑتا ہوا آ رہا ہوں تو وہ وہاں سے دور چلے گئے انہوں نے پانی کا ایک قطرہ نہیں چکھا۔ وہ لوگ وہاں سے نکلے اور ایک پہاڑی تک آئے۔ میں ان کے پیچھے آیا۔ ان کا ایک شخص میرے قریب آیا تو میں نے اسے تیر مارا جو اس کے کندھے میں جا کر لگا۔ میں نے کہا: لو سنبھالو! میں ابن اکوع ہوں اور آج بہت بُرا دن ہے وہ بولا: اس کی ماں اسے رُوئے کیا یہ وہی اکوع ہے جو صبح سے ہمارے پیچھے لگ گیا ہے۔ میں نے جواب دیا: ہاں! اے اپنی جان کے دشمن! جو صبح سے تمہارے پیچھے لگا ہوا ہے۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں وہ پہاڑی کے پاس دو گھوڑے چھوڑ کر بھاگ گیا۔ میں ان دونوں کو ہانک کر نبی اکرم ﷺ کے پاس لے آیا۔ وہاں حضرت عامر رضی اللہ عنہ مجھے ملے ان کے پاس ایک مشکیزے میں دودھ اور ایک مشکیزے میں پانی تھا۔ میں نے وضو کیا اور وہ پیا' پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا آپ اس پانی کے پاس موجود تھے۔ جہاں سے میں نے دشمن کو بھگایا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان تمام اونٹوں اور ان تمام اشیاء کو' جن میں نیزے اور چادریں شامل تھیں۔ اپنے قبضے میں لے لیا تھا' جو میں نے دشمنوں سے چھینی تھیں۔ میں نے دشمن سے جو اونٹ چھینے تھے ان میں سے ایک اونٹنی کو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ذبح کیا تھا اور وہ اس وقت' نبی اکرم ﷺ کیلئے اس کی کلیجی اور کوہان بھون رہے تھے۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں ایک سو افراد کو لے کر دشمن کے پیچھے جاؤں اور ان میں جو بھی ملے۔ اسے قتل کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ ہنس پڑے۔ یہاں تک آگ کی روشنی میں آپ کی داڑھیں دکھائیں دینے لگیں۔ آپ نے فرمایا: اے سلمہ! کیا تم ایسا کر سکتے ہو۔ میں نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت عطا کی ہے' جی ہاں! آپ نے فرمایا: اب تک وہ غطفان کے علاقے میں پہنچ چکے ہوں گے۔ اسی دوران غطفان سے تعلق رکھنے والا ایک شخص آیا اور اس نے بتایا کہ فلاں شخص نے ان کیلئے ایک اونٹ ذبح کیا۔ جب وہ اس کی کھال اتار رہے تھے تو انہوں نے غبار دیکھا تو بولے، دشمن آ گیا اور پھر وہ ڈر کر بھاگ گئے۔

اگلے دن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارا بہترین سوار ابوقتادہ ہے اور ہمارا بہترین پیادہ ''سلمہ'' ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے مجھے دو حصے عطا کئے۔ ایک سوار کا حصہ اور ایک پیادہ کا حصہ۔ یہ دونوں طرح کے حصے آپ نے مجھے بیک وقت دیے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے مجھے ''عضباء'' پر اپنے پیچھے سوار کر لیا اور واپس مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔

انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص' جو بہت تیز دوڑتا تھا' نے یہ چیلنج کیا۔ کیا کوئی مدینہ منورہ تک میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ کیا کوئی دوڑ کا مقابلہ کر سکتا ہے؟ وہ یہی بات دہراتا رہا۔ میں نے کہا: تمہیں کسی بزرگ کی بزرگی کا خیال نہیں ہے اور کسی معزز آدمی کی عزت کا لحاظ نہیں ہے؟ وہ بولا' نبی اکرم ﷺ کے علاوہ کسی کا نہیں ہے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ قربان ہوں آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس شخص کے ساتھ دوڑنے کا مقابلہ کروں' آپ نے فرمایا: تمہاری مرضی ہے۔ میں نے اس شخص سے کہا:

میں تمہارے ساتھ مقابلہ کروں گا۔ میں پاؤں ٹیڑھا کر کے سواری سے اترا اور اس کے پیچھے دوڑنا شروع کیا۔ ایک یا شاید دو۔ چڑھائیوں کے بعد میں اس سے آگے نکل آیا۔ پھر میں رُک گیا۔ پھر بھاگنے لگا اور اس تک پہنچ گیا میں نے اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مکہ مار کر کہا: اللہ کی قسم! تم پیچھے رہ جاؤ گے۔ وہ بولا میرا بھی یہی خیال ہے میں اس سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا۔

(حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) ابھی ہم نے تین دن قیام کیا تھا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر کیلئے روانہ ہو گئے میرے چچا عامر لوگوں کے درمیان یہ رجز پڑھتے رہے۔

''اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ (کی عطا کردہ توفیق) نہ ہوتی تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے، ہم صدقہ نہ کرتے اور ہم نماز نہ پڑھتے ہم تیرے فضل سے بے نیاز نہیں ہیں جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھنا اور ہم پر سکون نازل کرنا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' یہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا' میں عامر ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا پروردگار تمہیں بخش دے (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی بطور خاص کسی کیلئے دُعائے مغفرت کی وہ شہید ہی ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار تھے۔ انہوں نے بلند آواز سے عرض کی' اے اللہ کے نبی! اب عامر ہمارے ساتھ نہیں رہیں گے۔ (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب ہم خیبر آئے تو ان کا سردار مرحب یہ رجز پڑھتے ہوئے نکلا۔

''خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں ہتھیاروں سے لیس' بہادر اور تجربہ کار ہوتا ہوں' اس وقت جب جنگ کی آگ بھڑک اٹھے''۔ میرے چچا عامر یہ رجز پڑھتے ہوئے اس کے مقابلے میں آئے۔

''خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں' ہتھیاروں سے لیس' بہادر اور جنگ میں حصہ لینے والا ہوں''۔

دونوں کی تلواریں ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ مرحب کی تلوار عامر کی ڈھال پر لگی۔ عامر اس پر حملہ کرنے کیلئے جھکے تو ان کی اپنی تلوار انہیں لگ گئی اور اس نے ان کے بازو کی رگ کو کاٹ دیا۔ جس کے نتیجے میں ان کا انتقال ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے بعض لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ عامر کا عمل ضائع ہو گیا۔ کیونکہ اس نے خودکشی کر لی۔ میں روتا ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا عمل ضائع ہو گیا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، یہ کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کی' آپ کے اصحاب میں بعض لوگ کہہ رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: وہ غلط کہہ رہے ہیں۔ عامر کو تو دوگنا اجر ملے گا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا جن کی آنکھیں دُکھنے آئی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: اب میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں پکڑ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا۔ کیونکہ ان کی آنکھیں دُکھنے آئی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن لگایا تو وہ ٹھیک ہو گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جھنڈا عطا کیا۔

مرحب یہ رجز پڑھتا ہوا آیا۔

''خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں' ہتھیاروں سے لیس' بہادر اور تجربہ کار ہوتا ہوں اس وقت جب جنگ کی آگ بھڑک اٹھے''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ رجز پڑھا۔

"میں وہ ہوں جس کی والدہ نے اس کا نام "حیدر" رکھا۔ جو جنگل کے شیر کی طرح رعب اور دبدبے کا مالک ہے۔ میں لوگوں کے ایک صاع کے جواب میں بڑا پیمانہ دیتا ہوں۔ (یعنی منہ توڑ جواب دیتا ہوں)"

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کے سر پر وار کیا اور اسے قتل کر دیا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں ہی خیبر فتح ہوا۔

4564- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْدِيُّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ابْنِ عَمَّارٍ بِهٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 616 : قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى (وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ) الْاٰيَةَ

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "اور اسی نے ان کے ہاتھوں کو تم (تک پہنچنے) سے روک دیا"

4565- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ ثَمَانِيْنَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيْمِ مُتَسَلِّحِيْنَ يُرِيْدُوْنَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ فَاَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اہل مکہ کے 80 افراد مسلح ہو کر جبل تنعیم سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب پر دھوکے سے حملہ کرنے کیلئے اترے۔ آپ نے انہیں پکڑ لیا اور پھر انہیں چھوڑ دیا (اس موقع کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"اور اسی نے ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے بطن مکہ میں روک دیا اس کے بعد کہ ہم تمہیں ان کے خلاف کامیابی عطا کریں"۔

بَاب 617 : غَزْوَةِ النِّسَآءِ مَعَ الرِّجَالِ

خواتین کا مردوں کے ہمراہ جنگ میں شریک ہونا

4566- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ اتَّخَذَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ خَنْجَرًا فَكَانَ مَعَهَا فَرَآهَا اَبُوْ طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ اُمُّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خَنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا الْخَنْجَرُ قَالَتِ اتَّخَذْتُهٗ اِنْ دَنَا مِنِّىْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ بَقَرْتُ بِهٖ بَطْنَهٗ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَا مِنَ الطُّلَقَاءِ انْهَزَمُوْا بِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَفٰى وَاَحْسَنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے غزوۂ حنین کے موقع پر اپنا ایک خنجر نکالا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھا تو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس ایک خنجر ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا۔ یہ خنجر کس لئے ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ میں نے اسی لئے رکھا ہے کہ اگر کوئی مشرک میرے پاس آئے گا تو میں اس کے ذریعے اس کا پیٹ چیر دوں گی۔ نبی

حدیث 4565- ابوداؤد (2688) ترمذی (3264) احمد (12249) بیہقی (12611)

حدیث 4566- ابوداؤد (2718) احمد (12129) ابن حبان (7185) معجم کبیر (291)

اکرم ﷺ مسکرا دیے۔ تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمارے بعد والے جو طلقاء ہیں (جو فتح مکہ کے وقت اسلام لائے) جو آپ سے شکست کھا چکے ہیں انہیں قتل کروا دیجئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلیم رضی اللہ عنہا! اللہ کافی ہے اور وہ ٹھیک کرتا ہے۔

4567- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ اُمِّ سُلَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيْثِ ثَابِتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4568- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِاُمِّ سُلَيْمٍ وَّنِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ مَعَهُ اِذَا غَزَا فَيَسْقِيْنَ الْمَآءَ وَيُدَاوِيْنَ الْجَرْحٰى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کسی جنگ میں شریک ہوتے تھے تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور دیگر انصاری خواتین بھی ساتھ جاتی تھیں۔ یہ پانی پلایا کرتی تھیں اور زخمیوں کو دوا دیتی تھیں۔

4569- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ اَبُوْ مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ انْهَزَمَ نَاسٌ مِّنَ النَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ قَالَ وَكَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيْدَ النَّزْعِ وَكَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنَ النَّبْلِ فَيَقُوْلُ انْثُرْهَا لِاَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ وَيُشْرِفُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَى الْقَوْمِ فَيَقُوْلُ اَبُوْ طَلْحَةَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ لَا تُشْرِفْ لَا يُصِبْكَ سَهْمٌ مِّنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِيْ دُوْنَ نَحْرِكَ قَالَ وَلَقَدْ رَاَيْتُ عَآئِشَةَ بِنْتَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّاُمَّ سُلَيْمٍ وَّاِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ اَرٰى خَدَمَ سُوْقِهِمَا تَنْقُلَانِ الْقِرَبَ عَلٰى مُتُوْنِهِمَا ثُمَّ تُفْرِغَانِهِ فِيْ اَفْوَاهِهِمْ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا ثُمَّ تَجِيْئَانِ تُفْرِغَانِهِ فِيْ اَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ اَبِيْ طَلْحَةَ اِمَّا مَرَّتَيْنِ وَاِمَّا ثَلَاثًا مِنَ النُّعَاسِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ احد کے موقع پر جب لوگ نبی اکرم ﷺ کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ایک ڈھال لے کر نبی اکرم ﷺ کے آگے کھڑے ہو گئے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بڑے زبردست تیرانداز تھے۔ اس دن انہوں نے دو یا شاید تین کمانیں توڑیں۔ جب کوئی شخص گزرتا اور اس کے پاس تیروں کا ترکش ہوتا تو نبی اکرم حکم دیتے انہیں ابوطلحہ کے لیے رہنے دو پھر نبی اکرم ﷺ اوپر اٹھ کر دشمنوں کی طرف دیکھنے لگے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ قربان ہوں آپ اوپر نہ ہوں دشمن کا کوئی بھی تیر آپ کو نہ لگے۔ میں آپ کے آگے رہوں گا (راوی کہتے ہیں) میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے پائنچے اوپر کیے ہوئے تھے اور میں نے ان کی پنڈلیوں کی پازیب دیکھی۔ وہ دونوں پانی کی مشک لا کر لوگوں کے منہ میں پانی ڈالتی تھیں پھر واپس چلی جاتیں تھیں اور پھر پانی بھر کر لاتی تھیں اور لوگوں کے

حدیث 4568 بخاری (2726) ابوداؤد (2531) ترمذی (1575) ابن ماجہ (2856) دارمی (2422) احمد (27062) ابن حبان (4723) بیہقی (17633) ابویعلی (3295) معجم کبیر (549)

حدیث 4569- بخاری (3600) بیہقی (17632) ابویعلی (3412)

منہ میں پانی ڈالتی تھیں۔ اونگھ کی وجہ سے دو یا تین مرتبہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے تلوار بھی گری۔

بَاب618: اَلنِّسَآءِ الْغَازِيَاتِ يُرْضَخُ لَهُنَّ وَلَا يُسْهَمُ وَالنَّهْيِ عَنْ قَتْلِ صِبْيَانِ اَهْلِ الْحَرْبِ

جنگ میں شریک ہونیوالی خواتین کو باقاعدہ حصہ نہیں دیا جائیگا البتہ انہیں ویسے کچھ دیا جائیگا اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

4570-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ خَمْسِ خِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا اَنْ اَكْتُمَ عِلْمًا مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ كَتَبَ اِلَيْهِ نَجْدَةُ اَمَّا بَعْدُ فَاَخْبِرْنِيْ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِالنِّسَآءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ وَمَتٰى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيْمِ وَعَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِالنِّسَآءِ وَقَدْ كَانَ يَغْزُوْ بِهِنَّ فَيُدَاوِيْنَ الْجَرْحٰى وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَاَمَّا بِسَهْمٍ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلِ الصِّبْيَانَ وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ مَتٰى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيْمِ فَلَعَمْرِيْ اِنَّ الرَّجُلَ لَتَنْبُتُ لِحْيَتُهُ وَاِنَّهُ لَضَعِيْفُ الْاَخْذِ لِنَفْسِهِ ضَعِيْفُ الْعَطَاءِ مِنْهَا فَاِذَا اَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَاْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ وَاِنَّا كُنَّا نَقُوْلُ هُوَ لَنَا فَاَبٰى عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذَاكَ

✧✧ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خط کے ذریعے پانچ مسائل دریافت کئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا۔ اگر یہ کام علم کو چھپانے کے مترادف نہ ہوتا تو میں اسے جواب نہ تحریر کرتا۔ نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ لکھا تھا' امابعد آپ مجھے بتائیں کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو بھی جنگوں میں شریک کیا تھا؟ اور کیا آپ نے ان کا مخصوص حصہ عطا کیا تھا؟ اور کیا آپ نے (دشمنوں کے) بچوں کو قتل کیا تھا؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ اور خمس کس کا حق ہے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے جواب میں تحریر کیا تم نے مجھ سے خط کے ذریعے یہ سوال کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو جنگ میں شریک کیا تھا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں جنگ میں ساتھ لے جاتے تھے وہ زخمیوں کی تیمارداری کرتی تھیں اور انہیں مال غنیمت سے کچھ دیا جاتا تھا۔ لیکن مال غنیمت کا باقاعدہ حصہ نہیں دیا جاتا تھا۔ نبی اکرم (دشمنوں) کے بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے۔ لہٰذا تم بھی بچوں کو قتل نہ کرو۔ تم نے مجھ سے خط کے ذریعے یہ دریافت کیا ہے کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے تو مجھے اپنی زندگی کی قسم! بعض اوقات کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی داڑھی آجاتی ہے لیکن اسے نہ کچھ لینے کا سلیقہ آتا ہے اور نہ کچھ دینے کا شعور ہوتا ہے۔ اگر وہ باشعور لوگوں کی طرح لین دین کرنے کے قابل ہو جائے تو اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی تم نے مجھ سے خط کے ذریعے یہ دریافت کیا ہے کہ خمس کس کا حق ہے؟ تو ہم تو یہی کہا کرتے تھے کہ یہ ہمارا حق ہے لیکن ہماری قوم نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔

4571-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ حَاتِمِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ خِلَالٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ

حدیث 4570- ابوداؤد (2727) ترمذی (1556) احمد (2812) ابن حبان (4824) بیہقی (17589) ابویعلی (2739) معجم کبیر (10832)

بلالٍ غَيرَ اَنَّ فِي حَدِيثِ حَاتِمٍ وَّاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلِ الصِّبْيَانَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تَعْلَمُ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِيْ قَتَلَ وَزَادَ اِسْحٰقُ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنْ حَاتِمٍ وَّتُمَيِّزَ الْمُؤْمِنَ فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں یہ منقول ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے بچوں کو قتل نہیں کیا اس لئے تم بھی بچوں کو قتل نہ کرنا۔ ماسوائے اس کے کہ تمہیں وہی علم حاصل ہو جو حضرت خضر کو ایک بچے کے بارے میں حاصل تھا اور انہوں نے اسے قتل کر دیا تھا (ایک روایت میں یہ جملہ زائد ہے) اگر تم مؤمن کی تمیز کر سکو تو کافر کو قتل کر دینا اور مومن کو چھوڑ دینا۔

4572-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ الْحَرُوْرِيُّ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْاَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَعَنِ الْيَتِيْمِ مَتٰى يَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيُتْمُ وَعَنْ ذَوِي الْقُرْبٰى مَنْ هُمْ فَقَالَ لِيَزِيْدَ اكْتُبْ اِلَيْهِ فَلَوْلَا اَنْ يَقَعَ فِيْ اُحْمُوْقَةٍ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ اكْتُبْ اِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ الْمَرْاَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا شَيْءٌ وَّاِنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُّحْذَيَا وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْهُمْ وَاَنْتَ فَلَا تَقْتُلْهُمْ اِلَّا اَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوْسٰى مِنَ الْغُلَامِ الَّذِيْ قَتَلَهُ وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ الْيَتِيْمِ مَتٰى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ وَاِنَّهُ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ حَتّٰى يَبْلُغَ وَيُؤْنَسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَّكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنْ ذَوِي الْقُرْبٰى مَنْ هُمْ وَاِنَّا زَعَمْنَا اَنَّا هُمْ فَاَبٰى ذٰلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا

✧✧ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں نجدہ بن عامر حروری نے حضرت ابن عباس ﷺ کو خط لکھ کر ان سے غلام اور عورت کے بارے میں دریافت کیا کہ اگر وہ جنگ میں شریک ہوئے ہوں تو کیا انہیں مال غنیمت کا حصہ ملے گا؟ اس کے علاوہ بچوں کے قتل اور یتیم کی یتیمی کی مدت ختم ہونے اور ذوی القربیٰ کے بارے میں دریافت کیا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ حضرت ابن عباس ﷺ نے یزید بن ہرمز سے کہا: تم اسے جواب لکھو۔ اگر وہ احمق نہ ہوتا تو میں اسے جواب نہ لکھتا۔ تم اسے جواب میں لکھو تم نے مجھ سے عورت اور غلام کے بارے میں سوال کیا ہے کہ اگر وہ دونوں جنگ میں شریک ہوں تو کیا انہیں مال غنیمت میں سے باقاعدہ حصہ دیا جائے گا؟ تو انہیں باقاعدہ حصہ تو نہیں ملے گا لیکن ویسے انہیں کچھ دیا جائے گا۔ تم نے مجھ سے بچوں کے قتل کے بارے میں دریافت کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں قتل نہیں کیا۔ تم انہیں قتل نہ کرنا۔ ماسوائے اس کے کہ تمہیں ان کے بارے میں اسی طرح کا علم حاصل ہو جائے جو حضرت موسیٰ کے ساتھی (حضرت خضر کو) ایک بچے کے بارے میں حاصل ہوا تھا۔ جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا۔ تم نے مجھ سے یتیم کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو اس کی یتیمی اس وقت تک ختم نہیں ہوتی جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے اور سمجھدار نہ ہو جائے تم نے مجھ سے یہ بھی دریافت کیا ہے؟ کہ ذوی القربیٰ کون ہیں؟ تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہم ہیں لیکن ہماری قوم یہ بات تسلیم نہیں کرتی۔

4573-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بِطُوْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4574-حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَأَ كِتَابَهُ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنْ أَرُدَّهُ عَنْ نَتْنٍ يَقَعُ فِيهِ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ مَنْ هُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ نَحْنُ فَأَبَى ذٰلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا وَسَأَلْتَ عَنِ الْيَتِيمِ مَتٰى يَنْقَضِي يُتْمُهُ وَإِنَّهُ إِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَأُونِسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَدُفِعَ إِلَيْهِ مَالُهُ فَقَدِ انْقَضٰى يُتْمُهُ وَسَأَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدًا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ وَسَأَلْتَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ كَانَ لَهُمَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا الْبَأْسَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ

✧✧ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا جس وقت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس خط کو پڑھا اور اس کا جواب لکھوایا۔ میں ان کے پاس موجود تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے، اللہ کی قسم! اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ وہ غلط مفہوم مراد لے گا تو میں اسے جواب نہ لکھتا۔ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے لکھا' تم نے مجھ سے ذوی القربیٰ کے بارے میں دریافت کیا ہے جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے کہ وہ کون لوگ ہیں؟ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتے دار ہیں اور وہ ہم ہیں' لیکن ہماری قوم اس بات کو تسلیم نہیں کرتی۔

تم نے یتیم کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ یہ اس وقت ختم ہوتی ہے۔ جب وہ بالغ ہو جائے اور سمجھ دار ہو جائے اور اس کا مال اس کے سپرد کیا جا سکے اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے۔ تم نے یہ دریافت کیا ہے کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے کسی بچے کو قتل کروایا تھا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کسی بچے کو قتل نہیں کروایا۔ لہٰذا تم بھی ان بچوں کو قتل نہ کرو۔ ماسوائے اس کے کہ تمہیں کسی بچے کے بارے میں وہی علم حاصل ہو۔ جو حضرت خضر کو اس بچے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا۔ تم نے عورت اور غلام کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ کہ کیا ان دونوں کو طے شدہ حصہ ملے گا؟ اگر وہ دونوں جنگ میں شریک ہوئے ہوں؟ تو انہیں طے شدہ حصہ تو نہیں ملے گا البتہ انہیں مال غنیمت میں سے کچھ عطا کیا جائے گا۔

4575-وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُتِمَّ الْقِصَّةَ كَإِتْمَامِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں یہ واقعہ مکمل طور پر منقول نہیں ہے۔

باب 619: عَدَدِ غَزَوَاتِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی اکرم کے غزوات کی تعداد

4576-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ

اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ اَخْلُفُهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ فَاَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَاُدَاوِى الْجَرْحٰى وَاَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضٰى

❖ سیدہ ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ' سات غزوات میں شریک ہوئی ہوں میں مجاہدین کی قیام گاہوں کے پیچھے رہا کرتی تھی اور ان کیلئے کھانا تیار کرتی تھی۔ زخمیوں کو دوا دیتی تھی اور بیماروں کی تیمارداری کرتی تھی۔

4577-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4578-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اسْتَسْقٰى قَالَ فَلَقِيْتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ وَقَالَ لَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ اَوْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ كَمْ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ كَمْ غَزَوْتَ اَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ فَقُلْتُ فَمَا اَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَالَ ذَاتُ الْعُسَيْرِ اَوِ الْعُشَيْرِ

❖ ابواسحق بیان کرتے ہیں عبداللہ بن یزید نے لوگوں کو نماز استسقاء پڑھائی انہوں نے دو رکعات پڑھائیں اور پھر بارش کے نزول کی دعا کی اسی دن میری ملاقات حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میرے اور ان کے درمیان صرف ایک آدمی تھا' میں نے ان سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا انیس' میں نے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا سترہ' میں نے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے کون سے غزوے میں شرکت کی' انہوں نے جواب دیا ''ذات العسیر'' (یا شاید العشیر)

4579-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ سَمِعَهُ مِنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَحَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً لَمْ يَحُجَّ غَيْرَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ

❖ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس غزوات میں شرکت کی اور ہجرت کے بعد صرف ایک مرتبہ حج کیا' یعنی حجۃ الوداع۔

4580-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ جَابِرٌ لَّمْ اَشْهَدْ بَدْرًا وَّلَا اُحُدًا مَنَعَنِيْ اَبِيْ فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ يَوْمَ اُحُدٍ لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ قَطُّ

❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ انیس غزوات میں شرکت کی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں شرکت کا موقع نہیں کیونکہ میرے والد نے مجھے روک دیا تھا۔ لیکن جب غزوہ احد

حدیث 4580- بخاری (3733) ترمذی (1676) احمد (14563) ابن حبان (6283) مستدرک (6271) ابویعلی (2241) معجم کبیر (5042)

میں (میرے والد محترم) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو اس کے بعد میں ہر غزوے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوا ہوں۔

4581-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَاتَلَ فِىْ ثَمَانٍ مِّنْهُنَّ وَلَمْ يَقُلْ اَبُوْ بَكْرٍ مِّنْهُنَّ وَقَالَ فِىْ حَدِيْثِهٖ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس غزوات میں شرکت کی۔ان میں سے آٹھ غزوات میں جنگ ہوئی۔

4582-وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سولہ غزوات میں شریک ہوئے ہیں۔

4583-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَّعْنِىْ ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ اَبِىْ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُوْلُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَّخَرَجْتُ فِيْمَا يَبْعَثُ مِنَ الْبُعُوْثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّمَرَّةً عَلَيْنَا اُسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شریک ہوا ہوں آپ نے جو لشکر روانہ کئے ان میں سے نو میں شرکت کا شرف مجھے حاصل ہے جن میں سے ایک میں ہمارے سپہ سالار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور ایک میں حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے۔

4584-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فِىْ كِلْتَيْهِمَا سَبْعَ غَزَوَاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں دونوں جگہ ''سات'' کا لفظ منقول ہے۔

بَاب620 : غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ

غزوہ ذات الرقاع

4585-حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِىُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزَاةٍ وَّنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيْرٌ نَّعْتَقِبُهٗ قَالَ فَنَقِبَتْ اَقْدَامُنَا فَنَقِبَتْ قَدَمَاىَ وَسَقَطَتْ اَظْفَارِىْ فَكُنَّا نَلُفُّ عَلٰى اَرْجُلِنَا الْخِرَقَ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةَ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نُعَصِّبُ عَلٰى اَرْجُلِنَا مِنَ الْخِرَقِ قَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ فَحَدَّثَ اَبُوْ مُوْسٰى بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ثُمَّ كَرِهَ ذٰلِكَ قَالَ كَاَنَّهٗ كَرِهَ اَنْ يَّكُوْنَ شَيْئًا مِّنْ عَمَلِهٖ اَفْشَاهُ قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ وَزَادَنِىْ غَيْرُ بُرَيْدٍ وَّاللّٰهُ يَجْزِىْ بِهٖ

حدیث 4581- بخاری (4142) ترمذی (815) ابن ماجہ (3076) داری (1786) احمد (2847) ابن حبان (4503) ابن خزیمہ (3056) مستدرک (4256) بیہقی (8491) ابویعلی (1693) معجم کبیر (1742) دارقطنی (195)

حدیث 4583- بخاری (4022) احمد (16591) ابن حبان (7174) بیہقی (17676) معجم کبیر (5044)

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے جس میں چھ آدمیوں کی سواری کیلئے ایک اونٹ تھا۔ ہم سب باری باری سوار ہوئے تھے۔ ہمارے پاؤں زخمی ہو گئے۔ میرے پاؤں اتنے زخمی ہوئے کہ ناخن اتر گئے ہم اپنے پاؤں پر پھٹے ہوئے کپڑے لپیٹ لیتے تھے۔ اسی وجہ سے اس غزوہ کے نام ذات الرقاع ہے کیونکہ ہم نے اس میں اپنے پاؤں پر چیتھڑے لپیٹے تھے۔

ابو بردہ بیان کرتے ہیں پہلے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی تھی لیکن پھر انہوں نے اسے بیان کرنے کو ناپسند کیا کہ شاید وہ اپنا عمل ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ انہیں جزاء عطا کرے گا۔

بَاب 621 : كَرَاهَةِ الِاسْتِعَانَةِ فِي الْغَزْوِ بِكَافِرٍ

جنگ کے دوران کافر سے مدد لینا مکروہ ہے

4586-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ بَدْرٍ فَلَمَّا كَانَ بِحَرَّةِ الْوَبَرَةِ أَدْرَكَهُ رَجُلٌ قَدْ كَانَ يُذْكَرُ مِنْهُ جُرْأَةٌ وَنَجْدَةٌ فَفَرِحَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَوْهُ فَلَمَّا أَدْرَكَهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ لِأَتَّبِعَكَ وَأُصِيبَ مَعَكَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَتْ ثُمَّ مَضَى حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالشَّجَرَةِ أَدْرَكَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَدْرَكَهُ بِالْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلِقْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ بدر کے لیے روانہ ہوئے۔ جب آپ ''حرۃ الوبرہ'' پہنچے تو ایک شخص آپ کو ملا جو بہت بہادر اور دلیر سمجھا جاتا تھا۔ نبی اکرم کے اصحاب نے جب اسے دیکھا تو وہ بہت خوش ہوئے اس شخص نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: میں آپ کے ساتھ لڑنا چاہتا ہوں تا کہ مجھے مال غنیمت میں حصہ ملے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا: کیا تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے جواب دیا' نہیں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم واپس چلے جاؤ کیونکہ ہم کسی مشرک سے مدد حاصل نہیں کرتے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر وہ شخص چلا گیا جب ہم ''الشجرہ'' کے مقام پر پہنچے تو وہ شخص دوبارہ آپ سے ملا اور وہی بات کہی جو پہلی مرتبہ آپ سے کہی تھی نبی اکرم ﷺ نے اس سے وہی سوال کیا جو پہلی مرتبہ اس سے کیا تھا۔ اور پھر فرمایا تم واپس چلے جاؤ ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیں گے۔ وہ شخص واپس چلا گیا' ''بیداء'' کے مقام پر وہ پھر آپ سے ملا اور وہی بات کہی جو پہلے آپ سے کہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا' کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو اس نے عرض کی' جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا' تم (اب ہمارے ساتھ) چلو۔

حدیث 4585- بخاری (3899) ابن حبان (4734) بیہقی (10138) ابویعلیٰ (7304) معجم کبیر (105)

حدیث 4568- ترمذی (1558) بیہقی (17655)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ الْاِمَارَةِ

حکمرانی کے احکام

بَاب 622 : اَلنَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ وَّالْخِلَافَةُ فِي قُرَيْشٍ

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں رہے گی

4587-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِيَانِ الْحِزَامِيَّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيْثِ زُهَيْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرٌو رِوَايَةً النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هٰذَا الشَّاْنِ مُسْلِمُهُمْ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ لِكَافِرِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ اس معاملے (حکومت) میں قریش کے پیروکار ہیں مسلمان (قریشی) مسلمانوں کے اور کفار (قریشی) کفار کے تابع ہیں۔

4588-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هٰذَا الشَّاْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ اس معاملے (حکومت) میں قریش کے پیروکار ہیں مسلمان لوگ' قریشی مسلمانوں کے اور کافر لوگ' کفار قریش کے تابع ہیں۔

4589-وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بھلائی اور برائی میں لوگ قریش کے پیروکار ہیں۔

4590-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ

حدیث4587- بخاری(3304) احمد(790) ابن حبان(92) بیہقی(5078) ابویعلی(1894) معجم کبیر(5841)

حدیث4589- بخاری(3304) احمد(790) ابن حبان(92) بیہقی(5078) ابویعلی(1894) معجم کبیر(5841)

حدیث4590- بخاری (3310) دارمی (2521) احمد (4832) ابن حبان (6266) مستدرک (8534) بیہقی (5079) ابویعلی (5589) معجم کبیر(720)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تک دولوگ بھی باقی ہیں اس وقت تک یہ معاملہ (حکومت) قریش میں رہے گا۔

4591- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَنْقَضِي حَتّٰى يَمْضِيَ فِيهِمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلَامٍ خَفِيَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِاَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ معاملہ (خلافت) اس وقت تک برقرار رہے گا۔ جب تک لوگوں میں بارہ خلفاء پیدا نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات کہی۔ جو مجھے پتہ نہ چل سکی۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: وہ سب (خلفاء) قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

4592- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا مَا وَلِيَهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَيَّ فَسَاَلْتُ اَبِي مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: لوگوں کا معاملہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک ان میں بارہ لوگ حکمران نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات کہی۔ جو مجھے پتہ نہ چل سکی۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے: انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا) وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

4593- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ لوگوں کا معاملہ اس وقت تک چلتا رہے گا۔

4594- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ عَزِيزًا اِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِاَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اسلام اس وقت تک غالب رہے گا۔ جب تک بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر آپ نے کوئی بات کہی جو مجھے سمجھ نہیں آسکی۔ میں نے

حدیث 4591- ابوداؤد (4280) ترمذی (2223) احمد (20841) ابن حبان (6661) مستدرک (6586) معجم کبیر (142)

اپنے والد سے دریافت کیا۔ آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا) ان سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔

4595- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ عَزِيْزًا اِلٰى اثْنَیْ عَشَرَ خَلِيْفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَیْءٍ لَمْ اَفْهَمْهُ فَقُلْتُ لِاَبِیْ مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اسلام اس وقت تک غالب رہے گا۔ جب تک بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر آپ نے کوئی بات کہی جو مجھے سمجھ نہیں آسکی۔ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا۔ آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا) ان سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔

4596- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِیَ اَبِیْ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّيْنُ عَزِيْزًا مَنِيْعًا اِلٰى اثْنَیْ عَشَرَ خَلِيْفَةً فَقَالَ كَلِمَةً صَمَّنِيْهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِاَبِیْ مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میرے ساتھ میرے والد بھی تھے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بارہ خلفاء کے ہونے تک یہ دین غالب رہے گا پھر آپ نے کوئی بات کہی جو لوگوں کی وجہ سے میں نہیں سن سکا۔ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا، آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا ہے) وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

4597- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ اِلٰى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِیْ نَافِعٍ اَنْ اَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ اِلَیَّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رُجِمَ الْاَسْلَمِیُّ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ الدِّيْنُ قَائِمًا حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ اَوْ يَكُوْنَ عَلَيْكُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ وَّسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ عُصَيْبَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَفْتَتِحُوْنَ الْبَيْتَ الْاَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرٰى اَوْ اٰلِ كِسْرٰى وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنَّ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ فَاحْذَرُوْهُمْ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِذَا اَعْطَى اللّٰهُ اَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو ایک خط لکھا جس میں یہ فرمائش کی کہ آپ مجھے کسی ایسی حدیث کے بارے میں بتائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو تو انہوں نے جواب میں لکھا: جس دن "اسلمی" کو سنگسار کیا گیا۔ اس دن جمعے کی شام میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ دین قیامت تک قائم رہے گا اور تمہارے بارہ خلفاء ہوں گے اور وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔ میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

حدیث 4597- ابوداؤد (4279) نسائی (1326) احمد (10961) ابن حبان (4760) ابن خزیمہ (2758) مستدرک (6589) بیہقی (18052) ابویعلی (7463) معجم کبیر (7266)

مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت کسریٰ (یا شاید یہ فرمایا تھا) آل کسریٰ کے محل کو فتح کرلے گی۔ میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے کذاب ظاہر ہوں گے۔ تم ان سے بچنا اور میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی بھلائی عطا کرے تو وہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ (پر خرچ کرنے) سے آغاز کرے اور میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں حوض (کوثر) پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔

4598-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ مُّهَاجِرِ ابْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ اَرْسَلَ اِلَی ابْنِ سَمُرَةَ الْعَدَوِیِّ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِیْثِ حَاتِمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب623 : اِلاسْتِخْلَافِ وَتَرْكِهٖ

کسی کو خلیفہ بنانا اور نہ بنانا (دونوں صورتوں کا بیان)

4599-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَضَرْتُ اَبِیْ حِیْنَ اُصِیْبَ فَاَثْنَوْا عَلَیْهِ وَقَالُوْا جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا فَقَالَ رَاغِبٌ وَّرَاهِبٌ قَالُوْا اسْتَخْلِفْ فَقَالَ اَتَحَمَّلُ اَمْرَكُمْ حَیًّا وَّمَیِّتًا لَوَدِدْتُّ اَنَّ حَظِّیْ مِنْهَا الْكَفَافُ لَا عَلَیَّ وَلَا لِیْ فَاِنْ اَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ یَعْنِیْ اَبَا بَكْرٍ وَّاِنْ اَتْرُكْكُمْ فَقَدْ تَرَكَكُمْ مَّنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ حِیْنَ ذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیْرُ مُسْتَخْلِفٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب میرے والد زخمی ہوئے اس وقت میں موجود تھا لوگوں نے آپ کی تعریف کی اور کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) بولے (مجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی) اُمید بھی ہے (اور اس کی گرفت اور عذاب کا) خوف بھی ہے۔ لوگوں نے فرمائش کی' آپ کسی کو خلیفہ مقرر کر دیجئے! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: کیا میں زندگی اور موت ہر حال میں تمہاری حکومت کا بوجھ برداشت کروں؟ میری یہ خواہش ہے کہ میرا احساب برابر ہو جائے نہ میری کوئی گرفت ہو اور نہ ہی کوئی اجر ملے اگر میں کسی کو اپنا خلیفہ بناؤں تو اپنا خلیفہ انہوں نے بھی بنایا تھا جو مجھ سے بہتر تھے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مراد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے) اگر میں کسی کو خلیفہ نہ بناؤں تو انہوں نے بھی کسی کو خلیفہ نہیں بنایا جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کسی کو اپنا خلیفہ مقرر نہیں کریں گے۔

4600-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ اِسْحٰقُ وَعَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی حَفْصَةَ فَقَالَتْ اَعَلِمْتَ اَنَّ اَبَاكَ غَیْرُ مُسْتَخْلِفٍ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِیَفْعَلَ قَالَتْ اِنَّهٗ فَاعِلٌ قَالَ فَحَلَفْتُ اَنِّیْ اُكَلِّمُهٗ فِیْ ذٰلِكَ فَسَكَتُّ حَتّٰی غَدَوْتُ وَلَمْ اُكَلِّمْهُ قَالَ فَكُنْتُ كَاَنَّمَا اَحْمِلُ بِیَمِیْنِیْ جَبَلًا حَتّٰی

حدیث 4599-بیہقی (16348)

رَجَعْتُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَاَلَنِي عَنْ حَالِ النَّاسِ وَاَنَا اُخْبِرُهٗ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهٗ اِنِّي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ مَقَالَةً فَاٰلَيْتُ اَنْ اَقُوْلَهَا لَكَ زَعَمُوْا اَنَّكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ وَّاِنَّهٗ لَوْ كَانَ لَكَ رَاعِي اِبِلٍ اَوْ رَاعِي غَنَمٍ ثُمَّ جَاءَكَ وَتَرَكَهَا رَاَيْتَ اَنْ قَدْ ضَيَّعَ فَرِعَايَةُ النَّاسِ اَشَدُّ قَالَ فَوَافَقَهٗ قَوْلِيْ فَوَضَعَ رَاْسَهٗ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهٗ اِلَيَّ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِيْنَهٗ وَاِنِّيْ لَئِنْ لَّا اَسْتَخْلِفُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَاِنْ اَسْتَخْلِفْ فَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَدِ اسْتَخْلَفَ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ ذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ لِيَعْدِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا: تمہیں پتہ ہے کہ تمہارے والد کسی کو خلیفہ مقرر نہیں کررہے؟ میں نے کہا: وہ ایسا نہیں کرسکتے۔ وہ بولیں، انہوں نے ایسا ہی کیا ہے' میں نے حلف اٹھایا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں بات کروں گا۔ پھر میں خاموش رہا' یہاں تک کہ اگلا دن آ گیا۔ لیکن میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کوئی بات نہ کی۔ قسم اٹھانے کی وجہ سے مجھے یوں محسوس ہورہا تھا جیسے میں نے اپنے ہاتھ پر پہاڑ اٹھایا ہوا ہے۔ پھر میں واپس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے مجھ سے لوگوں کی حالت کے بارے میں دریافت کیا' میں نے انہیں بتایا پھر میں نے ان سے کہا میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے ہوئے سنا ہے اور یہ قسم اٹھائی ہے کہ اس بارے میں' میں آپ سے بات کروں گا۔ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ کسی کو خلیفہ مقرر نہیں کررہے اگر اونٹوں یا بکریوں کا کوئی چرواہا انہیں یونہی چھوڑ کر آپ کے پاس آجائے تو آپ کی یہی رائے ہوگی کہ اس نے انہیں ضائع کردیا ہے تو لوگوں کی نگہبانی تو زیادہ ضروری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری بات کی تائید کی اور کچھ دیر سر جھکا کر (سوچتے رہے) پھر اسے اٹھایا اور بولے: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت کرنے والا ہے۔ اگر میں کسی کو اپنا خلیفہ مقرر نہیں کرتا تو نبی اکرم ﷺ نے بھی کسی کو اپنا جانشین مقرر نہیں کیا تھا اور اگر میں خلیفہ مقرر کردیتا ہوں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا جانشین مقرر کیا تھا۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر اور نبی اکرم ﷺ کا ذکر کیا ہے تو مجھے اندازہ ہوگیا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے طریقے سے عدول نہیں کریں گے اور کسی کو اپنا جانشین مقرر نہیں کریں گے۔

بَاب624 : النَّهْيِ عَنْ طَلَبِ الْاِمَارَةِ وَالْحِرْصِ عَلَيْهَا

حکومت کی طلب اور اس کے لالچ کی ممانعت

4601-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ مَّسْاَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا وَاِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت کا مطالبہ نہ کرنا کیونکہ اگر مطالبے کے نتیجے میں تمہیں حکومت دی گئی تو تمہیں اس کے سپرد کیا جائے گا اور اگر مطالبے کے بغیر تمہیں حکومت دی گئی تو اس کے بارے میں تمہاری مدد کی جائے گی۔

4602-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ وَمَنْصُوْرٍ وَّحُمَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَّهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4693-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِیْ عَمِّیْ فَقَالَ اَحَدُ الرَّجُلَيْنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِّرْنَا عَلٰى بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْاٰخَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُوَلِّیْ عَلٰى هٰذَا الْعَمَلِ اَحَدًا سَاَلَهٗ وَلَا اَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے ہمراہ میرے دو چچا زاد بھی تھے۔ ان دونوں میں سے ایک نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے جو حکومت آپ کو عطا کی ہے۔ اس میں کسی جگہ کا ہمیں بھی امیر بنا دیں' دوسرے نے بھی اسی طرح فرمائش کی تو آپ نے فرمایا: جو شخص اس کا مطالبہ کرے اور اس کا لالچ رکھتا ہو' اللہ کی قسم! میں کسی ایسے شخص کو یہ عہدہ نہیں دوں گا۔

4694-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بُرْدَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى اَقْبَلْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِیَ رَجُلَانِ مِنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ اَحَدُهُمَا عَنْ يَّمِيْنِیْ وَالْاٰخَرُ عَنْ يَّسَارِیْ فَكِلَاهُمَا سَاَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَقَالَ مَا تَقُوْلُ يَا اَبَا مُوْسٰى اَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَطْلَعَانِیْ عَلٰى مَا فِیْ اَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ اَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ وَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى سِوَاكِهٖ تَحْتَ شَفَتِهٖ وَقَدْ قَلَصَتْ فَقَالَ لَنْ اَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلٰى عَمَلِنَا مَنْ اَرَادَهٗ وَلٰكِنِ اذْهَبْ اَنْتَ يَا اَبَا مُوْسٰى اَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ فَبَعَثَهٗ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ قَالَ انْزِلْ وَاَلْقٰى لَهٗ وِسَادَةً وَّاِذَا رَجُلٌ عِنْدَهٗ مُوْثَقٌ قَالَ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا كَانَ يَهُوْدِيًّا فَاَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِيْنَهٗ دِيْنَ السَّوْءِ فَتَهَوَّدَ قَالَ لَا اَجْلِسُ حَتّٰى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَقَالَ اجْلِسْ نَعَمْ قَالَ لَا اَجْلِسُ حَتّٰى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاَمَرَ بِهٖ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا الْقِيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا مُعَاذٌ اَمَّا اَنَا فَاَنَامُ وَاَقُوْمُ وَاَرْجُوْ فِیْ نَوْمَتِیْ مَا اَرْجُوْ فِیْ قَوْمَتِیْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میرے ساتھ قبیلہ اشعر سے تعلق رکھنے والے دو افراد بھی تھے۔ ان دونوں میں سے ایک میرے دائیں طرف تھا اور دوسرا میرے بائیں طرف تھا۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرکاری عہدے کی درخواست کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مسواک کر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: اے ابوموسیٰ! (یا شاید فرمایا) اے عبداللہ بن قیس! تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی' اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے ان دونوں نے اپنے ارادے کے بارے میں مجھے نہیں بتایا تھا اور نہ ہی مجھے یہ پتہ تھا کہ یہ کسی عہدے کے بارے میں درخواست کریں گے۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مسواک کرنے کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ وہ مسواک آپ کے ہونٹوں کے نیچے تھی اور گھس چکی تھی آپ نے فرمایا: ہم کسی ایسے شخص کو عہدہ نہیں دیں گے جو اس کا خواہش مند ہو۔ البتہ اے ابوموسیٰ! (یا شاید یہ فرمایا) اے عبد

اللہ بن قیس! تم جاؤ! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے انہیں یمن (کا گورنر بنا کر) بھیجا پھر ان کے پیچھے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: تشریف لائیے اور ان کیلئے تکیہ رکھا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بندھا ہوا پڑا تھا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ یہ شخص پہلے یہودی تھا پھر یہ مسلمان ہو گیا اور پھر اس نے دوبارہ وہی بُرا مذہب اختیار کر لیا اور یہودی ہو گیا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے۔ میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اسے' اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مطابق قتل نہ کر دیا جائے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' آپ بیٹھیے ایسا ہی ہوگا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے۔ میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا۔ جب تک اسے' اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مطابق' قتل نہ کر دیا جائے۔ انہوں نے تین مرتبہ یہ بات کہی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس شخص کو قتل کر دیا گیا۔ پھر دونوں حضرات کے درمیان رات کے نوافل کے بارے میں گفتگو چھڑ گئی تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے میں رات کے وقت سوتا بھی ہوں اور نوافل بھی پڑھ لیتا ہوں۔ جس طرح مجھے اپنے قیام کے اجر کی اُمید ہے اسی طرح نیند کے اجر کی بھی اُمید ہے۔

بَاب 625 : كَرَاهَةِ الْإِمَارَةِ بِغَيْرِ ضَرُورَةٍ

کسی ضرورت کے بغیر حکومت (طلب کرنا) مکروہ ہے

4605-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيْدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الْاَكْبَرِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَسْتَعْمِلُنِيْ قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى مَنْكِبِيْ ثُمَّ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ ضَعِيفٌ وَّاِنَّهَا اَمَانَةٌ وَاِنَّهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خِزْيٌ وَّنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّى الَّذِيْ عَلَيْهِ فِيْهَا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ مجھے عامل (ریاستی عہدیدار) نہیں بنائیں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے میرے کندھے پر ہاتھ مارا اور پھر ارشاد فرمایا: اے ابوذر! تم کمزور ہو اور بے شک یہ ایک امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور ندامت کا باعث ہوگی۔ ماسوائے اس شخص کیلئے جو اس کے حقوق سمیت اسے حاصل کرے اور اس کی تمام ذمہ داریاں پوری کرے۔

4606-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِءِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنِّيْ اَرَاكَ ضَعِيفًا وَّاِنِّيْ اُحِبُّ لَكَ مَا اُحِبُّ لِنَفْسِيْ لَا تَاَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابوذر! میں تمہیں کمزور سمجھتا ہوں اور مجھے تمہارے لئے وہی چیز پسند ہے جو اپنے لئے پسند ہے کہ تم دو آدمیوں کے امیر نہ بنو اور کسی یتیم کے مال کے نگران بھی نہ ہو۔

حدیث 4605-ابوداؤد (2868) نسائی (3667) احمد (21552) ابن حبان (5564) مستدرک (7019) بیہقی (5129)

حدیث 4606-ابوداؤد (2868) نسائی (3667) احمد (21552) ابن حبان (5564) مستدرک (7019) بیہقی (5129)

بَاب626 : فَضِيلَةِ الْإِمَامِ الْعَادِلِ وَعُقُوبَةِ الْجَائِرِ

عادل امام کی فضیلت اور ظالم کی سزا

4607-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِىْ ابْنَ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ اَلَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِىْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عدل کرنے والے (حکمران قیامت کے دن) رحمٰن کے دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے دونوں جانب ''دائیں'' ہی ہیں (یہ وہ لوگ ہوں گے) جو اپنے فیصلوں' اپنے اہل خانہ اور اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں عدل سے کام لیں گے۔

4608-حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ شِمَاسَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَآئِشَةَ اَسْاَلُهَا عَنْ شَىْءٍ فَقَالَتْ مِمَّنْ اَنْتَ فَقُلْتُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ فَقَالَتْ كَيْفَ كَانَ صَاحِبُكُمْ لَكُمْ فِىْ غَزَاتِكُمْ هٰذِهٖ فَقَالَ مَا نَقَمْنَا مِنْهُ شَيْئًا اِنْ كَانَ لَيَمُوْتُ لِلرَّجُلِ مِنَّا الْبَعِيْرُ فَيُعْطِيْهِ الْبَعِيْرَ وَالْعَبْدُ فَيُعْطِيْهِ الْعَبْدَ وَيَحْتَاجُ اِلَى النَّفَقَةِ فَيُعْطِيْهِ النَّفَقَةَ فَقَالَتْ اَمَا اَنَّهٗ لَا يَمْنَعُنِى الَّذِىْ فَعَلَ فِىْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ اَخِىْ اَنْ اُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِىْ بَيْتِىْ هٰذَا اللّٰهُمَّ مَنْ وَّلِىَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِىْ شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَّلِىَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِىْ شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ

✧✧ عبدالرحمٰن بن شماسہ بیان کرتے ہیں' میں ایک مسئلہ دریافت کرنے کیلئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے دریافت کیا تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا: میرا تعلق مصر سے ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا، جنگ کے دوران تمہارا سپہ سالار تمہارے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہمیں اس سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ اگر کسی شخص کا اونٹ مرجائے تو اسے اونٹ دے دیتا ہے اگر غلام مرجائے تو اسے غلام دے دیتا ہے۔ اگر کسی شخص کو خرچ کی ضرورت ہو تو وہ اسے خرچ دیدیتا ہے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس نے میرے بھائی محمد بن ابوبکر کے ساتھ جو سلوک کیا ہے اس کی وجہ سے میں یہ حدیث ضرور بیان کروں گی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اسی حجرے میں یہ ارشاد فرمایا تھا: جو شخص میری اُمت کا حکمران بنے اور وہ ان پر سختی کرے تو تم اس پر سختی کرو اور جو شخص میری اُمت کا حکمران بنے اور اس کے ساتھ نرمی کرے تو تم اس کے ساتھ نرمی کرو۔

4609-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِىِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4610-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حدیث 4607- نسائی (5379) احمد (6472) ابن حبان (4484) بیہقی (19949)

حدیث 4608- احمد (24382) ابن حبان (553) بیہقی (17682)

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ فَالْاَمِيْرُ الَّذِیْ عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَّهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْاَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهٖ وَهِيَ مَسْئُوْلَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلٰى مَالِ سَيِّدِهٖ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْهُ اَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ حکمران لوگوں کا نگران ہے اس سے لوگوں کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ مرد اپنے گھر والوں کا نگران ہے۔ اس سے ان کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کی اولاد کی نگران ہے اس سے ان کے بارے میں حساب لیا جائے گا غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اس سے اس کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ غرضیکہ تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

4611- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِی الْقَطَّانَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ جَمِيْعًا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِی ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهٰذَا مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4612- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِیْ حَدِيْثِ الزُّهْرِیِّ قَالَ وَحَسِبْتُ اَنَّهُ قَدْ قَالَ الرَّجُلُ رَاعٍ فِیْ مَالِ اَبِيْهِ وَمَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے مجھے یاد پڑتا ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا۔ مرد اپنے باپ کے مال کا نگران ہے اور اس سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

4613- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى

حدیث 4610- بخاری (853) ابوداؤد (2928) ترمذی (1705) احمد (4495) ابن حبان (4489) بیہقی (14480) ابو یعلی (5831) معجم کبیر (8855)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4614-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ مَعْقِلٌ اِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّ لِي حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

✧✧ حسن بیان کرتے ہیں' حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ کا جس بیماری میں انتقال ہوا۔عبیداللہ بن زیاد اس بیماری کے دوران ان کی عیادت کیلئے گیا تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں وہ حدیث سنانے لگا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔اگر مجھے یہ اندازہ ہوتا کہ ابھی میری زندگی باقی ہے تو میں تمہیں یہ حدیث نہ سناتا۔میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کو اللہ تعالیٰ حکمران بنادے اور اس کا انتقال اس حالت میں ہو کہ جس دن وہ مرے اس نے اپنے فرائض میں خیانت کی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت حرام کردے گا۔

4615-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ ابْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ اَبِي الْاَشْهَبِ وَزَادَ قَالَ اَلَّا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي هٰذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ اَوْ لَمْ اَكُنْ لِاُحَدِّثَكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے میں نے کہا: آپ نے آج سے پہلے مجھے یہ حدیث کیوں نہیں سنائی؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ میں نے تمہارے لئے بیان نہیں کی۔

4616-وَحَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ دَخَلَ عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ اِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا اَنِّي فِي الْمَوْتِ لَمْ اُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ اَمِيرٍ يَلِي اَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ اِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ

✧✧ ابوملیح بیان کرتے ہیں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو عبیداللہ بن زیاد ان کی عیادت کیلئے آئے۔حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تمہیں ایسی حدیث سنانے لگا ہوں کہ اگر میری موت کا وقت قریب نہ ہوتا تو میں تمہیں یہ حدیث نہ سناتا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو امیر مسلمانوں کا حاکم بنے اور وہ ان کیلئے کوشش نہ کرے اور ان کی خیرخواہی نہ کرے وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

4617-وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ مَرِضَ فَاَتَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ نَحْوَ حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4618-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ اَنَّ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ فَقَالَ اَيْ بُنَيَّ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ فَاِيَّاكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهٗ اِجْلِسْ فَاِنَّمَا اَنْتَ مِنْ نُخَالَةِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ اِنَّمَا كَانَتِ النُّخَالَةُ بَعْدَهُمْ وَفِيْ غَيْرِهِمْ

✧✧ حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں' عبیداللہ بن زیاد کے پاس آئے اور بولے' اے بیٹے! میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے بدترین حاکم ظالم حکمران ہے (اس لئے) تم اس بات سے بچنا کہ تم بھی ان میں شامل ہو جاؤ۔ عبیداللہ نے ان سے درخواست کی' آپ تشریف رکھیں کیونکہ آپ صحابہ کرام (کے طبقے کی) آخری نشانی ہیں تو حضرت عائذ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ان کی نشانی ہو سکتی ہے؟ نشانی ان کے بعد میں ہوگی اور دوسروں میں ہوگی۔

بَاب 627 : غِلْظِ تَحْرِيْمِ الْغُلُوْلِ

مال غنیمت میں خیانت کرنا شدید حرام ہے

4619-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهٗ وَعَظَّمَ اَمْرَهٗ ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ بَعِيْرٌ لَهٗ رُغَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَرَسٌ لَهٗ حَمْحَمَةٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ صَامِتٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان (خطبہ دینے کیلئے) کھڑے ہوئے آپ نے مال غنیمت میں خیانت کا ذکر کیا اور اس کی شدید مذمت کی اور اس کی شدید خرابی کا تذکرہ کیا اور فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر ایک اونٹ سوار ہو جو کچھ کہہ رہا ہو اور وہ شخص عرض کرے۔ یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں جواب دوں' میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں تم میں سے کسی ایک کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر ایک گھوڑا سوار ہو جو ہنہنا رہا ہو۔ وہ شخص عرض کرے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں تم میں سے کسی کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر ایک بکری سوار ہو جو ممنا رہی ہو۔ وہ شخص عرض کرے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں' میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں تم میں سے کسی کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر کوئی شخص سوار ہو جو چیخ رہا ہو وہ شخص عرض کرے' یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب

حدیث 4618- احمد (20656) ابن حبان (4511) بیہقی (16417) معجم کبیر (26)

حدیث 4619- ابن حبان (4847) ابو یعلی (6083)

دوں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں کسی ایک شخص کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر کپڑے لدے ہوئے ہوں جو ہل رہے ہوں وہ شخص عرض کرے یارسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں۔ میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں تم میں سے کسی شخص کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر سونا چاندی موجود ہو اور وہ شخص عرض کرے، یارسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی۔

4620-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ اَبِىْ حَيَّانَ وَعُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ جَمِيعًا عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ اَبِىْ حَيَّانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4621-وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بَعْدَ ذٰلِكَ يُحَدِّثُهُ فَحَدَّثَنَا بِنَحْوِ مَا حَدَّثَنَا عَنْهُ اَيُّوْبُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4622-وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَوَاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب628 : تَحْرِيْمِ هَدَايَا الْعُمَّالِ

سرکاری اہلکاروں کیلئے تحفہ قبول کرنا حرام ہے

4623-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَسْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ قَالَ عَمْرٌو وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا لِىْ اُهْدِىَ لِىْ قَالَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ عَامِلٍ اَبْعَثُهُ فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِىَ لِىْ اَفَلَا قَعَدَ فِىْ بَيْتِ اَبِيْهِ اَوْ فِىْ بَيْتِ اُمِّهِ حَتّٰى يَنْظُرَ اَيُهْدٰى اِلَيْهِ اَمْ لَا وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يَنَالُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا جَاءَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَحْمِلُهُ عَلٰى عُنُقِهٖ بَعِيْرٌ لَهُ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٌ تَيْعِرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْنَا عُفْرَتَىْ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

حدیث4623- بخاری (1429) ابو داؤد (2946) دارمی (1669) احمد (23464) ابن حبان (4515) ابن خزیمہ (2339) بیہقی (7453)

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے قبیلہ اسد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو' جس کا نام ابن لتبیہ تھا۔ زکوٰۃ کی وصولی کا عامل مقرر کیا۔ ایک روایت میں "صدقے کی وصولی" مذکور ہے۔ جب وہ شخص واپس آیا تو اس نے بتایا یہ آپ کا مال ہے اور یہ تحائف مجھے ملے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا: عاملوں کو کیا ہو گیا ہے؟ میں انہیں بھیجتا ہوں اور وہ آ کر یہ کہتے ہیں' یہ آپ کا مال ہے اور یہ تحائف ہمیں ملے ہیں۔ وہ اپنے باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتے؟ (ایک روایت میں ماں کے گھر کے الفاظ ہیں) تاکہ پتہ چلے کہ انہیں تحائف ملتے ہیں یا نہیں؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ تم میں سے جو شخص ایسی کوئی چیز وصول کرے گا قیامت کے دن وہ اس چیز کو اپنی گردن کر آئے گا۔ وہ اونٹ ہوگا جو بڑبڑا رہا ہوگا یا گائے ہوگی جو ڈکرا رہی ہوگی یا بکری ہوگی جو منمنا رہی ہوگی۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی پھر آپ نے دو مرتبہ فرمایا: اے اللہ! (تو گواہ رہنا) میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

4624-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ رَجُلًا مِنَ الْاَزْدِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِالْمَالِ فَدَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذِهٖ هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ لِيْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَلَا قَعَدْتَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْكَ وَاُمِّكَ فَتَنْظُرَ اَيُهْدٰى اِلَيْكَ اَمْ لَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے قبیلہ "اُزد" سے تعلق رکھنے والے ابن لتبیہ نامی شخص کو صدقے کی وصولی کیلئے مقرر کیا۔ وہ مال لے کر آیا اور اسے نبی اکرم ﷺ کے سپرد کرتے ہوئے کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحائف ملے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتے؟ تاکہ پتہ چلے کہ تمہیں تحائف ملتے ہیں یا نہیں؟ پھر نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4625-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَزْدِ عَلٰى صَدَقَاتِ بَنِيْ سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ الْاُتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهٗ قَالَ هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْكَ وَاُمِّكَ حَتّٰى تَاْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ اِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ خَطَبَنَا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَّانِيَ اللّٰهُ فَيَاْتِيْ فَيَقُوْلُ هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذَا هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ لِيْ اَفَلَا جَلَسَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ حَتّٰى تَاْتِيَهٗ هَدِيَّتُهٗ اِنْ كَانَ صَادِقًا وَاللّٰهِ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنْهَا شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى يَحْمِلُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَاَعْرِفَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ لَقِيَ اللّٰهَ يَحْمِلُ بَعِيْرًا لَهٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رُئِيَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ بَصُرَ عَيْنِيْ وَسَمِعَ اُذُنِيْ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قبیلہ "ازد" سے تعلق رکھنے والے ایک شخص' جس کا نام ابن
اتبیہ ... آیا تو وہ بولا' یہ آپ کا مال

ہے اور یہ تحائف ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم ٹھیک کہہ رہے ہو تو پھر تم اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتے؟ تا کہ تمہیں تمہارے تحائف وہیں مل جائیں (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو کسی ایسے کام کا عامل مقرر کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے پھر وہ شخص آ کر یہ کہتا ہے یہ آپ کا مال ہے اور یہ وہ تحائف ہیں جو مجھے ملے ہیں وہ اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتا؟ تا کہ اس کے تحائف وہیں اسے مل جائیں۔ اگر اس کی بات درست ہے۔ اللہ کی قسم! تم میں سے جو کوئی ان صدقات میں سے ناحق طور پر جو چیز حاصل کرے گا تو جب وہ اللہ کی بارگاہ میں حاصل ہو گا تو قیامت کے دن اس چیز کو اٹھا کر لائے گا مجھے تم میں سے کوئی ایسا شخص نظر نہ آئے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو تو اس نے کسی اونٹ کو اٹھایا ہوا ہو جو بڑبڑا رہا ہو۔ یا گائے اٹھائی ہو جو ڈکرا رہی ہو یا بکری اٹھائی ہو جو منمنا رہی ہو (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے تبلیغ کر دی ہے (راوی کہتے ہیں) یہ میرا آنکھوں دیکھا اور کانوں سنا واقعہ ہے۔

4626- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ عَبْدَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ كَمَا قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ تَعْلَمُنَّ وَاللّٰهِ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مِّنْهَا شَيْئًا وَّزَادَ فِىْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ قَالَ بَصُرَ عَيْنِىْ وَسَمِعَ اُذُنَاىَ وَسَلُوْا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَاِنَّهٗ كَانَ حَاضِرًا مَعِىْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور اس کے آخر میں یہ بات زائد ہے (حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) آپ لوگ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے پوچھ لیں وہ میرے ساتھ وہاں موجود تھے۔

4627- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الشَّيْبَانِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ وَهُوَ اَبُو الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِسَوَادٍ كَثِيْرٍ فَجَعَلَ يَقُوْلُ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِىَ اِلَىَّ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ لِاَبِىْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىِّ اَسَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ فِيْهِ اِلٰى اُذُنِىْ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو صدقہ کی وصولی کا عامل مقرر کیا۔ وہ شخص بہت سا مال لے کر آیا اور بولا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر ملا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) عروہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ بات بذات خود نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے آپ کی زبانی اپنے کانوں سے سنی ہے۔

4628- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ عَدِىِّ بْنِ عُمَيْرَةَ الْكِنْدِىِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مَخِيْطًا فَمَا فَوْقَهٗ كَانَ غُلُوْلًا يَّاْتِىْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ اَسْوَدُ مِنَ الْاَنْصَارِ كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْبَلْ عَنِّىْ عَمَلَكَ قَالَ وَمَا لَكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَاَنَا اَقُوْلُهُ الْاٰنَ مَنِ

اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَيَجِيْءُ بِقَلِيْلِهٖ وَكَثِيْرِهٖ فَمَا اُوْتِيَ مِنْهُ اَخَذَ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهٰى

✧✧ حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے جسے ہم کسی کام کا عامل مقرر کرتے ہیں پھر وہ شخص ایک سوئی یا اس سے کم کوئی چیز ہم سے چھپا لے تو یہ خیانت ہوگی اور وہ شخص اس چیز کے ہمراہ قیامت کے دن آئے گا۔ (راوی کہتے ہیں) یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے ایک سیاہ فام انصاری کھڑا ہوا اور عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے مجھے عامل مقرر کیا تھا یہ ذمہ داری واپس لے لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔ کیوں؟ اس نے عرض کی میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اب بھی یہی کہتا ہوں کہ تم میں سے جس شخص کو ہم کسی کام کا عامل مقرر کریں وہ تھوڑی یا زیادہ، تمام چیزیں لے کر آئے اسے جو دیا جائے وہ وصول کرلے اور جو نہ دیا جائے اس سے پرہیز کرے۔

4629- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4630- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عُمَيْرَةَ الْكِنْدِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 629: وُجُوْبِ طَاعَةِ الْاُمَرَاءِ فِيْ غَيْرِ مَعْصِيَةٍ وَّتَحْرِيْمِهَا فِي الْمَعْصِيَةِ

جو کام معصیت نہ ہو اس میں حکمرانوں کی اطاعت کرنا واجب ہے اور جو معصیت ہو اس میں حرام ہے

4631- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ نَزَلَ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ) فِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ السَّهْمِيِّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ اَخْبَرَنِيْهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں قرآن کی یہ آیت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن حذیفہ بن قیس بن عدی سہمی کے بارے میں نازل ہوئی، جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں روانہ کیا تھا۔

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو''۔

یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

حدیث 4628- ابوداؤد (2943) احمد (17753) ابن حبان (5078) ابن خزیمہ (2338) مستدرک (1472) بیہقی (7451) معجم کبیر (256)

حدیث 4631- بخاری (4308) ابوداؤد (264) نسائی (4194) داری (219) احمد (3124) مستدرک (422) بیہقی (16379) ابویعلی (2746)

4632-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ يَعْصِنِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ يُطِعِ الْاَمِيرَ فَقَدْ اَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْاَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس نے میری اطاعت کی۔ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

4633-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَمَنْ يَعْصِ الْاَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے "جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی"۔

4634-وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيرِي فَقَدْ اَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى اَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

4635-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4636-وَحَدَّثَنِي اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ اِلَى فِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ سَمِعَ اَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4637-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4632- بخاری (6118) نسائی (4193) ابن ماجہ (3) احمد (7643) ابن حبان (4556) بیہقی (16380) ابویعلیٰ (6272)

4638-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ وَقَالَ مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ وَلَمْ يَقُلْ أَمِيرِي وَكَذٰلِكَ فِي حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''میرے امیر'' کی بجائے صرف ''امیر'' منقول ہے۔

4639-وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تنگی اور آسانی' خوشی اور ناپسندیدگی (ہر حال میں) تم پر اس شخص کے احکام ماننا اور اطاعت کرنا لازم ہے جسے تم پر ترجیح دی گئی ہے (یعنی جو تمہارا امیر ہے)

4640-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے خلیل نے مجھے یہ نصیحت کی تھی: میں (امیر کی) اطاعت اور فرمانبرداری کروں خواہ وہ ایک ایسا غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

4641-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فِي الْحَدِيثِ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔''وہ حبشی غلام ہو۔جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں''۔

4642-وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں ہے''وہ غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں''۔

4643-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

حدیث4639-بخاری(6774)ابوداؤد(2940)ترمذی(1593)نسائی(4149)ابن ماجہ(2866)موطا(960)احمد(4565)ابن حبان(4546)مستدرک(6602)بیہقی(10231)ابویعلی(7503)معجم کبیر(2250)

حدیث4640-نسائی(4192)ابن ماجہ(2861)احمد(16700)بیہقی(5081)معجم کبیر(379)

حدیث4643-نسائی(4192)ابن ماجہ(2861)احمد(16700)بیہقی(5081)معجم کبیر(379)

✧✧ یحییٰ بن حصین اپنی دادی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبہ حجۃ الوداع کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اگر کسی غلام کو تمہارا حاکم بنا دیا جائے اور وہ تمہاری کتاب (قرآن مجید) کے مطابق تمہیں لے کر چلے تو تم اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرو۔

4644-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''حبشی غلام'' مذکور ہے۔

4645 وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ناک کٹے ہوئے ''حبشی غلام'' کا ذکر ہے۔

4646-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا وَّزَادَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اَوْ بِعَرَفَاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں ناک کٹے ہوئے ''حبشی'' کا ذکر نہیں ہے۔ البتہ یہ بات زائد ہے کہ انہوں نے منیٰ یا شاید عرفات میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا تھا۔

4647-وَحَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهٖ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُوْلُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيْرًا ثُمَّ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ اَسْوَدُ يَقُوْدُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْا

✧✧ سیدہ اُم حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حجۃ الوداع میں شرکت کی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس موقع پر بہت سی باتیں ارشاد فرمائی تھیں۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا: اگر کسی ناک کٹے ہوئے حبشی (میرا خیال ہے کہ شاید آپ نے ''سیاہ فام'' بھی فرمایا تھا) غلام کو تمہارا امیر بنا دیا جائے اور وہ تمہیں اللہ کی کتاب کے مطابق لے کر چلے تو تم اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔

4648-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِنْ اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر مسلمان فرد پر (امیر کی) اطاعت و فرمانبرداری لازم ہے۔ خواہ وہ اسے پسند کرے یا نہ کرے۔ ماسوائے اس کے کہ اسے گناہ کا حکم دیا جائے اگر گناہ کا حکم دیا جائے تو پھر کوئی اطاعت و

حدیث 4648- بخاری (2796) ابوداؤد (2626) ترمذی (1707) نسائی (4206) ابن ماجہ (2864) احمد (4688) بیہقی (5117) معجم کبیر (2356)

فرمانبرداری نہیں ہوگی۔

4649-وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4650-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَّاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَاَوْقَدَ نَارًا وَّقَالَ ادْخُلُوْهَا فَاَرَادَ نَاسٌ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ اِنَّا قَدْ فَرَرْنَا مِنْهَا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِيْنَ اَرَادُوْا اَنْ يَّدْخُلُوْهَا لَوْ دَخَلْتُمُوْهَا لَمْ تَزَالُوْا فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ لِلْاٰخَرِيْنَ قَوْلًا حَسَنًا وَّقَالَ لَا طَاعَةَ فِىْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِى الْمَعْرُوْفِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا اور ایک صاحب کو اس کا امیر مقرر کیا۔ اس امیر نے آگ جلائی اور حکم دیا اس میں داخل ہو جاؤ! بعض لوگوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ اس میں داخل ہو جائیں اور دوسروں نے یہ کہا: ہم اس سے دور بھاگتے ہیں۔ جب اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو جن لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اس میں رہتے پھر آپ نے دوسرے طبقے کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی (کے کام) میں (کسی امیر کی) اطاعت نہیں کی جائے گی۔ اطاعت صرف نیکی کے کام میں کی جائے گی۔

4651-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَتَقَارَبُوْا فِى اللَّفْظِ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَّاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّسْمَعُوْا لَهٗ وَيُطِيْعُوْا فَاَغْضَبُوْهُ فِىْ شَىْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوْا لِىْ حَطَبًا فَجَمَعُوْا لَهٗ ثُمَّ قَالَ اَوْقِدُوْا نَارًا فَاَوْقَدُوْا ثُمَّ قَالَ اَلَمْ يَاْمُرْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَسْمَعُوْا لِىْ وَتُطِيْعُوْا قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَادْخُلُوْهَا قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَقَالُوْا اِنَّمَا فَرَرْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ فَكَانُوْا كَذٰلِكَ وَسَكَنَ غَضَبُهٗ وَطُفِئَتِ النَّارُ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوْهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِى الْمَعْرُوْفِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک (فوجی دستہ) روانہ کیا۔ انصار سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کو اس کا امیر مقرر کیا اور ان لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ اس امیر کی اطاعت و فرمانبرداری کریں۔ وہ امیر کسی بات پر ناراض ہو گیا۔ اس نے حکم دیا۔ لکڑیاں اکٹھی کرو۔ ان لوگوں نے اکٹھی کر دیں۔ امیر نے حکم دیا۔ آگ جلاؤ! لوگوں نے جلا دی۔ وہ امیر بولا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں یہ حکم نہیں دیا تھا کہ میری اطاعت اور فرمانبرداری کرنا؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! امیر نے کہا: اس آگ میں داخل ہو جاؤ! لوگوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور بولے، ہم آگ سے بچ کر ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تھے۔ لوگ اپنی جگہ رہے۔ امیر کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو آگ بجھا دی گئی۔ جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے اس کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' آپ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ

حدیث 4650- بخاری (4085) ابوداؤد (2625) نسائی (4205) احمد (622) بیہقی (16386) ابو یعلی (378)

اس میں داخل ہو جاتے تو اس میں سے کبھی باہر نہ آتے (امیر کی) اطاعت صرف نیک کام میں کی جاتی ہے۔

4652-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4653-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَّعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِى الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلٰى اَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ وَعَلٰى اَنْ نَّقُوْلَ بِالْحَقِّ اَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِى اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر یہ بیعت کی تھی کہ تنگی اور آسانی پسند اور ناپسند' خود پر ترجیح دیے جانے (ہر حال میں ہم امیر کی اطاعت کریں گے) اور ہم امیر کے خلاف جنگ نہیں کریں گے اور ہم ہر حال میں حق بات کہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

4654-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِىْ ابْنَ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4655-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ اِدْرِيْسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4656-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِىْ بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا اَصْلَحَكَ اللّٰهُ بِحَدِيْثٍ يَّنْفَعُ اللّٰهُ بِهٖ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ فَكَانَ فِيْمَا اَخَذَ عَلَيْنَا اَنْ بَايَعْنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِىْ مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَاَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ قَالَ اِلَّا اَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ فِيْهِ بُرْهَانٌ

✧✧ جنادہ بن اُمیہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اس وقت بیمار تھے۔ ہم نے درخواست کی اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے! آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ہمیں نفع عطا کرے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بلایا ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی آپ نے جن امور پر بیعت لی تھی۔ اس میں یہ بات شامل تھی کہ ہم پسند اور ناپسند' تنگی اور فراخی اپنے ساتھ امتیازی سلوک (ہر حال میں اپنے امیر کی) اطاعت کریں گے اور ہم حاکم وقت کے خلاف جنگ نہیں کریں گے ماسوائے اس کے کہ اس حاکم کے واضح کفر کی مضبوط دلیل موجود ہو (اس وقت جنگ کی جاسکتی ہے)

بَاب 630 : اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ

امام (حکمران) ڈھال ہوتا ہے

4657- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِیْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ وَيُتَّقٰى بِهٖ فَاِنْ اَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهٗ بِذٰلِكَ اَجْرٌ وَّاِنْ يَّاْمُرْ بِغَيْرِهٖ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حکمران ڈھال ہوتا ہے۔ اسی کی قیادت میں جنگ کی جاتی ہے اور اسی کے ذریعے بچاؤ کیا جاتا ہے اگر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دے اور عدل سے کام لے تو اسے اس عمل کا اجر ملے گا اور اگر وہ اس کے خلاف احکام دے تو اسے اس کا گناہ ملے گا۔

بَاب 631 : وُجُوْبِ الْوَفَاءِ بِبَيْعَةِ الْخُلَفَاءِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنا واجب ہے

4658- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُّ اَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِيْنَ فَسَمِعْتُهٗ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِيَآءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهٗ نَبِيٌّ وَّاِنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ وَسَتَكُوْنُ خُلَفَاءُ تَكْثُرُ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ فُوْا بِبَيْعَةِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ وَاَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں' میں پانچ برس تک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا ہوں اور میں نے اکثر آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بنی اسرائیل کی سیاسی قیادت انبیاء کرام کے ہاتھ میں تھی۔ جب کوئی ایک نبی انتقال کر جاتے تو دوسرے نبی ان کے جانشین بن جاتے۔ بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ لیکن خلفاء (سیاسی جانشین) ہوں گے اور بہت زیادہ ہوں گے۔ لوگوں نے عرض' آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس شخص کی پہلے بیعت کر لی جائے اسے پورا کرو۔ ان کے حقوق ادا کرو بے شک اللہ تعالیٰ ان سے ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں حساب لے گا۔

4659- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ اَبِيْهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4660- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ

حدیث 4657- ابوداؤد (2757) نسائی (4196) احمد (10787) بیہقی (18596) ابویعلی (6341) معجم کبیر (490)

حدیث 4658- بخاری (3268) ابن ماجہ (2871) احمد (7947) ابن حبان (4555) بیہقی (16325) ابویعلی (6211)

حدیث 4660- بخاری (3408) ترمذی (2190) احمد (3641) ابن حبان (4587) بیہقی (16292) ابویعلی (5156)

عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ بَعْدِىْ اَثَرَةٌ وَّاُمُوْرٌ تُنْكِرُوْنَهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَاْمُرُ مَنْ اَدْرَكَ مِنَّا ذٰلِكَ قَالَ تُؤَدُّوْنَ الْحَقَّ الَّذِىْ عَلَيْكُمْ وَتَسْئَلُوْنَ اللّٰهَ الَّذِىْ لَكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے بعد (لوگوں کے ساتھ) ترجیحی سلوک ہوگا اور ایسے معاملات ہوں گے جو غلط ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کسی کو ایسے وقت کا سامنا کرنا پڑے تو آپ اسے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہارا جو فرض ہے تم اسے ادا کر دینا۔ تمہارے حقوق کے بارے میں اللہ تعالیٰ ان سے حساب لے گا۔

4661- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ فِىْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُوْنَ عَلَيْهِ فَاَتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يُّصْلِحُ خِبَائَهُ وَمِنَّا مَنْ يَّنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِىْ جَشَرِهٖ اِذْ نَادٰى مُنَادِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ نَبِىٌّ قَبْلِىْ اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَّدُلَّ اُمَّتَهٗ عَلٰى خَيْرِ مَا يَعْلَمُهٗ لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ شَرَّ مَا يَعْلَمُهٗ لَهُمْ وَاِنَّ اُمَّتَكُمْ هٰذِهٖ جُعِلَ عَافِيَتُهَا فِىْ اَوَّلِهَا وَسَيُصِيْبُ اٰخِرَهَا بَلَاءٌ وَّاُمُوْرٌ تُنْكِرُوْنَهَا وَتَجِىْءُ فِتْنَةٌ فَيُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَّتَجِىْءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ مُهْلِكَتِىْ ثُمَّ تَنْكَشِفُ وَتَجِىْءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ هٰذِهٖ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَاْتِهٖ مَنِيَّتُهٗ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَاْتِ اِلَى النَّاسِ الَّذِىْ يُحِبُّ اَنْ يُّؤْتٰى اِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ اِمَامًا فَاَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهٖ وَثَمَرَةَ قَلْبِهٖ فَلْيُطِعْهُ اِنِ اسْتَطَاعَ فَاِنْ جَاءَ اٰخَرُ يُنَازِعُهٗ فَاضْرِبُوْا عُنُقَ الْاٰخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ لَهٗ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اٰنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْوٰى اِلٰى اُذُنَيْهِ وَقَلْبِهٖ بِيَدَيْهِ وَقَالَ سَمِعَتْهُ اُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِىْ فَقُلْتُ لَهٗ هٰذَا ابْنُ عَمِّكَ مُعَاوِيَةُ يَاْمُرُنَا اَنْ نَّاْكُلَ اَمْوَالَنَا بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَنَقْتُلَ اَنْفُسَنَا وَاللّٰهُ يَقُوْلُ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا) قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ اَطِعْهُ فِىْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَاعْصِهٖ فِىْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں ایک مرتبہ مسجد حرام میں داخل ہوا وہاں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے آس پاس بہت سے لوگ موجود تھے۔ میں بھی ان کے درمیان جا کر بیٹھ گیا۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کر رہے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ ایک جگہ ہم نے پڑاؤ کیا ہم میں سے بعض لوگ خیمے لگانے لگے۔ بعض تیروں کے پھل درست کرنے لگے اور بعض مویشیوں کی دیکھ بھال کرنے لگے۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی نماز کھڑی ہونے لگی ہے۔ ہم سب لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے آپ نے ارشاد فرمایا: مجھ سے پہلے ہر نبی کی یہ ذمہ داری تھی کہ وہ اپنی اُمت کیلئے جس چیز کو بہتر سمجھتا ہو۔ اس کی طرف اُمت کی رہنمائی کرے اور ان کیلئے جس چیز کو بُرا سمجھتا ہو اس سے انہیں بچنے کی تلقین کرے جہاں تک تمہاری اس اُمت کا تعلق ہے تو اس کے ابتدائی حصے میں عافیت ہے اور آخری حصے میں

آزمائشیں اور بُرائیاں ہیں (اس آخری حصے میں) فتنے پیدا ہوں گے اور ایک سے بڑھ کر ایک ہوں گے۔ جب کوئی فتنہ پیدا ہوگا تو مؤمن یہ کہے گا کہ یہی (سب سے بڑا فتنہ) ہے یہی (سب سے بڑا فتنہ) ہے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔) جو شخص جہنم سے بچنا چاہتا ہو اور جنت میں جانا چاہتا ہو اس کا انتقال ایسی حالت میں ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور اُسے چاہیے کہ وہ لوگوں کیلئے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔ جو شخص کسی حکمران کے ہاتھ پر بیعت کرے اور اپنی ہتھیلی اس کے ہاتھ میں دیدے اور خلوص نیت کے ساتھ بیعت کرے اسے اس حاکم کی اطاعت کرنی چاہیے اور اگر کوئی دوسرا شخص اس کے خلاف جنگ کرے تو اس دوسرے شخص کو قتل کردو۔

ابو حازم کہتے ہیں میں ان کے قریب ہوا اور بولا میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے دونوں کانوں اور اپنے دل کی طرف اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: میرے دونوں کانوں نے آپ کی زبانی یہ بات سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا (ابو حازم کہتے ہیں) میں نے کہا: آپ کے چچازاد بھائی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہمیں یہ حکم دیتے ہیں کہ ہم ناجائز طور پر ایک دوسرے کا مال کھائیں اور ایک دوسرے کو قتل کریں جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

"اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ البتہ باہمی رضامندی کے ذریعے تجارت کے طور پر (آپس میں مال کا لین دین کر سکتے ہو) اور ایک دوسرے کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے لئے رحیم ہے"۔

حضرت عبداللہ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر بولے اللہ کی اطاعت (کے کاموں میں) ان (حضرت معاویہ) کی اطاعت کرو اور اللہ کی نافرمانی کے کاموں میں ان کی نافرمانی کرو۔

4662- وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُو سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4663- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ الصَّائِدِيِّ قَالَ رَاَيْتُ جَمَاعَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 632 : اَلْاَمْرِ بِالصَّبْرِ عِنْدَ ظُلْمِ الْوُلَاةِ وَاسْتِئْثَارِهِمْ

حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم دینا

4664- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَلَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَسْتَعْمِلُنِيْ كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا فَقَالَ اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰى تَلْقَوْنِيْ عَلَى الْحَوْضِ

حدیث 4664- بخاری (2247) ترمذی (2189) نسائی (5383) احمد (3641) ابن حبان (7275) بیہقی (11567) ابویعلی (3649) معجم کبیر (551)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک انصاری نے خلوت میں نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی' جس طرح آپ نے فلاں صاحب کو عامل مقرر کیا ہے۔ کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد تمہارے ساتھ امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ تم صبر کرنا۔ یہاں تک کہ حوض پر تمہاری ملاقات میرے ساتھ ہو جائے۔

4665-وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى ابْنُ حَبِيبِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِيْ ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ خَلَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4666-وَحَدَّثَنِيْهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ خَلَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ انہوں نے خلوت میں نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی۔

4667-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلَ سَلَمَةُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا اُمَرَاءُ يَسْاَلُوْنَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُوْنَا حَقَّنَا فَمَا تَاْمُرُنَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَاَلَهُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَاَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ اَوْ فِي الثَّالِثَةِ فَجَذَبَهُ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَّقَالَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوْا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

✧✧ علقمہ بن وائل' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سلمہ بن یزید جعفی نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' اے اللہ کے نبی ﷺ! اگر ہمارے اوپر ایسے حکمران مسلط ہو جائیں جو ہم سے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں لیکن ہمارے حقوق ادا نہ کریں تو آپ (ان کے بارے میں) ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ان سے اعراض کیا' انہوں نے دوبارہ سوال کیا' نبی اکرم ﷺ نے ان سے اعراض کیا انہوں نے تیسری مرتبہ یہی سوال کیا تو اشعث بن قیس نے انہیں اپنی طرف کھینچ لیا پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اطاعت و فرمانبرداری کرو۔ ان کا بوجھ' ان پر ہو گا اور تمہارا بوجھ تم پر ہو گا۔

4668-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ فَجَذَبَهُ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوْا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں لفظ "رسول اللہ" مذکور ہے (اور یہ سابق روایت میں مذکور نہیں ہے)

حدیث 4667-ترمذی (2199) احمد (13248) مستدرک (8462) بیہقی (16401) معجم کبیر (6322)

بَاب633 : اَلْاَمْرِ بِلُزُوْمِ الْجَمَاعَتِ عِنْدَ ظُهُوْرِ الْفِتَنِ وَتَحْذِيْرِ الدُّعَاءِ اِلَى الْكُفْرِ

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت (مسلمین) کے ساتھ رہنا اور کفر کی طرف دعوت دینے والوں سے بچنا

4669-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُوْلُ كَانَ النَّاسُ يَسْاَلُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ اَسْاَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ اَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَّشَرٍّ فَجَاءَنَا اللّٰهُ بِهٰذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هٰذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذٰلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيْهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَّسْتَنُّوْنَ بِغَيْرِ سُنَّتِي وَيَهْدُوْنَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذٰلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهَا قَذَفُوْهُ فِيْهَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ مِّنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا تَرٰى اِنْ اَدْرَكَنِي ذٰلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ فَقُلْتُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ لَّهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ عَلٰى اَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے "خیر" سے متعلق سوالات کیا کرتے تھے اور میں آپ سے "شر" سے متعلق سوال کیا کرتا تھا۔ اس اندیشے کے تحت کہ کہیں مجھے "شر" لاحق نہ ہو جائے۔ (ایک مرتبہ) میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! ہم جاہلیت اور شر میں مبتلا تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ خیر (یعنی اسلام کی دولت) عطا کر دی! تو کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' کیا اس شر کے بعد بھی کوئی خیر ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس میں کچھ کدورت ہو گی۔ میں نے عرض کی وہ کدورت کیا ہوگی؟ آپ نے فرمایا: کچھ لوگ میری سنت کے خلاف عمل کریں گے اور میری تعلیمات کے برعکس چلیں گے ان میں اچھی اور بُری دونوں باتیں ہوں گی میں نے عرض کی۔ کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جہنم کے دروازوں کی طرف دعوت دینے والے کچھ لوگ ہوں گے۔ جو ان کی بات قبول کرے گا وہ اسے جہنم میں ڈال دیں گے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں ان کے بارے میں کچھ بتائیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ کچھ لوگ ہوں گے جن کی جلد ہمارے جیسی ہوگی اور وہ ہماری زبان بولیں گے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر مجھے ان کا زمانہ مل جائے تو آپ (مجھے ان کے بارے میں) کیا ہدایت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام سے وابستہ رہنا۔ میں نے عرض کی، اگر مسلمانوں کی جماعت ہی نہ ہو اور ان کا امام ہی نہ ہو؟ تو آپ نے فرمایا: تم ان تمام فرقوں سے الگ رہنا خواہ تمہیں درخت کی جڑیں چبا کر زندگی بسر کرنا پڑے مرتے دم تک تم اسی حالت میں رہنا۔

4670-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ اَبِي سَلَّامٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا بِشَرٍّ فَجَاءَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ فَنَحْنُ فِيْهِ فَهَلْ مِنْ وَّرَاءِ هٰذَا الْخَيْرِ شَرٌّ

حدیث4669- بخاری (1508) ترمذی (875) نسائی (2901) دارمی (1869) احمد (24342) ابن حبان (3816) ابن خزیمہ (2741) مستدرک (1764) بیہقی (9099) ابو یعلیٰ (4628) معجم کبیر (943)

قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ وَرَاءَ ذٰلِكَ الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَهَلْ وَرَاءَ ذٰلِكَ الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ كَيْفَ قَالَ يَكُوْنُ بَعْدِىْ اَئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُوْنَ بِهُدَاىَ وَلَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِىْ وَسَيَقُوْمُ فِيْهِمْ رِجَالٌ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الشَّيَاطِيْنِ فِىْ جُثْمَانِ اِنْسٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ اَصْنَعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَدْرَكْتُ ذٰلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيْعُ لِلْاَمِيْرِ وَاِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَاُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَاَطِعْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم شر میں مبتلا تھے پھر اللہ تعالیٰ نے خیر عطا کر دی جس میں اب ہم ہیں۔ کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' کیا اس شر کے بعد کوئی خیر ہوگی آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی وہ کیسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: میرے بعد ایسے حکمران پیدا ہوں گے جو میری تعلیمات کی پیروی نہیں کریں گے۔ میری سنت پر عمل نہیں کریں گے ان میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن کے جسم انسانوں کے جیسے ہوں گے اور ان کے دماغ شیطانوں جیسے ہوں گے۔ میں نے عرض کی، یارسول اللہ! اگر میں وہ زمانہ پاؤں؟ تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تم امیر کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا اگرچہ تمہاری پشت پر (کوڑے) لگائیں جائیں اور تمہارا مال چھین لیا جائے تو بھی تم اطاعت وفرمانبرداری کرنا۔

4671-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَّعْنِىْ ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِىْ قَيْسِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَّغْضَبُ لِعَصَبَةٍ اَوْ يَدْعُوْ اِلٰى عَصَبَةٍ اَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلٰى اُمَّتِىْ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَ مِنْ مُّؤْمِنِهَا وَلَا يَفِىْ لِذِىْ عَهْدٍ عَهْدَهٗ فَلَيْسَ مِنِّىْ وَلَسْتُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے وہ زمانۂ جاہلیت کی موت مرے گا اور جو کسی عصبیت کی وجہ غصے میں آ کر' یا کسی عصبیت کی دعوت دینے کیلئے یا کسی عصبیت کی مدد کرنے کیلئے کسی جھنڈے تلے جنگ میں مارا جائے۔ وہ جاہلیت کی موت مارا گیا اور جو شخص میری اُمت کے خلاف بغاوت کرے اور اس کے نیک اور گنہگار لوگوں کو قتل کرے اور ان کے مؤمن ہونے کا لحاظ نہ کرے اور کسی ذمی شخص کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا نہ کرے۔ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

4672-وَحَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ الْقَيْسِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّقَالَ لَا يَتَحَاشَ مِنْ مُّؤْمِنِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4673-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِىُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ

حدیث 4671- بخاری (6645) نسائی (4114) ابن ماجہ (3948) داری (2519) احمد (2487) ابن حبان (4573) مستدرک (259) بیہقی (16393) ابویعلی (2347) معجم کبیر (12759)

جَرِيْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ ثُمَّ مَاتَ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصَبَةِ وَيُقَاتِلُ لِلْعَصَبَةِ فَلَيْسَ مِنْ اُمَّتِيْ وَمَنْ خَرَجَ مِنْ اُمَّتِيْ عَلٰى اُمَّتِيْ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَ مِنْ مُّؤْمِنِهَا وَلَا يَفِيْ بِذِيْ عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے اور پھر مر جائے۔ وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو کسی عصبیت کی وجہ سے غضبناک ہو کر یا کسی عصبیت کی وجہ سے جنگ کر کے کسی گروہ کے جھنڈے تلے (لڑتے ہوئے) مارا جائے اس کا میری اُمت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور میری اُمت کا جو شخص' میری امت کے خلاف جنگ کرے اور اُمت کے ہر نیک اور گنہگار شخص کو قتل کرے اور کسی مؤمن کا لحاظ نہ کرے اور کسی ذمی سے کیے ہوئے عہد کا خیال نہ رکھے' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

4674- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا ابْنُ الْمُثَنّٰى فَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَدِيْثِ وَاَمَّا ابْنُ بَشَّارٍ فَقَالَ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4675- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى مِنْ اَمِيْرِهٖ شَيْئًا يَكْرَهُهٗ فَلْيَصْبِرْ فَاِنَّهٗ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ فَمِيْتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی امیر میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے وہ صبر کرے۔ کیونکہ جو شخص ایک بالشت کے برابر بھی جماعت (مسلمین) سے الگ ہوگا وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

4676- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ اَمِيْرِهٖ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَيْهِ اِلَّا مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کو امیر کی طرف سے کسی ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے وہ صبر سے کام لے کیونکہ جو بھی شخص' ایک بالشت کے برابر' سلطان (کی اطاعت) سے باہر نکلے اور اسی حالت میں مر جائے وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

4677- حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَدْعُوْ عَصَبِيَّةً اَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

حدیث 4675- بخاری (6645) نسائی (4114) ابن ماجہ (3948) دارمی (2519) احمد (2487) ابن حبان (4573) مستدرک (259) بیہقی (16393) ابویعلی (2347) معجم کبیر (12759)

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی عصبیت کی دعوت دیتے ہوئے یا کسی عصبیت کی مدد کرتے ہوئے۔ کسی گروہ کے جھنڈے تلے مارا جائے وہ جاہلیت کی موت ہوگی۔

4678-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطِيْعٍ حِيْنَ كَانَ مِنْ اَمْرِ الْحَرَّةِ مَا كَانَ زَمَنَ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اطْرَحُوْا لِاَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وِسَادَةً فَقَالَ اِنِّىْ لَمْ آتِكَ لِاَجْلِسَ اَتَيْتُكَ لِاُحَدِّثَكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ لَقِىَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا حُجَّةَ لَهٗ وَمَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ فِىْ عُنُقِهٖ بَيْعَةٌ مَّاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں یزید بن معاویہ کے دورِ حکومت میں جب ''واقعہ حرہ'' پیش آیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' عبداللہ بن مطیع کے پاس گئے تو انہوں نے حکم دیا! ابو عبدالرحمٰن (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کیلئے تکیہ رکھو تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں آپ کے پاس بیٹھنے کیلئے نہیں آیا ہوں۔ بلکہ میں آپ کو ایک حدیث سنانے کیلئے آیا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص (حاکم وقت کی) اطاعت سے ہاتھ کھینچ لے قیامت کے دن وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوگی اور جس شخص کے مرتے وقت اس کی گردن میں کسی کی بیعت نہ ہو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

4679-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ اَتَى ابْنَ مُطِيْعٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4680-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 634 : حُكْمِ مَنْ فَرَّقَ اَمْرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُوَ مُجْتَمِعٌ

جو شخص مسلمانوں کی اجتماعیت کے درمیان علیحدگی پیدا کرنے کی کوشش کرے اس کا حکم

4681-حَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَتَكُوْنُ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّفَرِّقَ اَمْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَهِىَ جَمِيْعٌ فَاضْرِبُوْهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

حدیث 4677- بخاری (6646) نسائی (4115) ابن ماجہ (3948) احمد (7931) ابن حبان (4579) مستدرک (407) بیہقی (16388) ابو یعلی (7375) معجم کبیر (1671)

حدیث 4681- نسائی (4020) احمد (18321) ابن حبان (4577) مستدرک (2665) بیہقی (16466) معجم کبیر (488)

❖❖ حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب فتنے پیدا ہوں گے اور جو شخص اس امت کی اجتماعیت میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کرے اسے تلوار کے ذریعے قتل کر دو خواہ وہ کوئی بھی شخص ہو۔

4682-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ ح وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَرَجُلٌ سَمَّاهُ كُلُّهُمْ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا فَاقْتُلُوْهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4683-وَحَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَتَاكُمْ وَاَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَّاحِدٍ يُرِيْدُ اَنْ يَّشُقَّ عَصَاكُمْ اَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ

❖❖ حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم کسی ایک حکمران پر متفق ہو اور پھر کوئی شخص آ کر تمہاری لاٹھی توڑنے کی کوشش کرے یا تمہاری اجتماعیت میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کرے تو اسے قتل کر دو۔

بَاب635 : اِذَا بُوِيعَ لِخَلِيفَتَيْنِ

جب دو خلفاء کی بیعت کر لی جائے

4684-وَحَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بُوْيِعَ لِخَلِيْفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْاٰخَرَ مِنْهُمَا

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو خلفاء کی بیعت کر لی جائے تو ان دونوں میں سے جس کی بعد میں بیعت کی گئی ہو اسے قتل کر دو۔

بَاب636 : وُجُوْبِ الْاِنْكَارِ عَلَى الْاُمَرَآءِ فِيْمَا يُخَالِفُ الشَّرْعَ وَتَرْكِ قِتَالِهِمْ مَا صَلَّوْا وَنَحْوِ ذٰلِكَ

حکمران جن کاموں میں شریعت کی مخالفت کریں ان کا انکار کرنا واجب ہے اور جب تک وہ نماز وغیرہ پڑھتے رہیں ان سے جنگ نہیں کی جائیگی

4685-حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُوْنُ اُمَرَاءُ فَتَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ عَرَفَ بَرِئَ وَمَنْ اَنْكَرَ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَّنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا

حدیث 4684- بیہقی (16324)

حدیث 4685- ابوداؤد (4760) ترمذی (2265) احمد (26649) بیہقی (6295) معجم کبیر (10973)

سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو اچھے کام بھی کریں گے اور غلط کام بھی کریں گے جو اچھے کام کرے گا وہ بری ہو جائے گا اور جو برے کام کا انکار کرے گا وہ سلامت رہے گا۔ البتہ جس نے (ان کے برے کاموں) پر رضامندی ظاہر کی اور ان کی پیروی کی (وہ سلامت نہیں رہے گا) لوگوں نے عرض کی ہم ایسے حکمرانوں کے خلاف جنگ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں اس وقت تک نہیں۔

4686-وَحَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِي غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّهُ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَّنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا اَیْ مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهٖ وَاَنْكَرَ بِقَلْبِهٖ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تمہارے اوپر ایسے حکمرانوں کو مسلط کیا جائے گا جو اچھے کام بھی کریں گے اور برے کام بھی کریں گے جو شخص (ان کے برے کاموں کو) ناپسند کرے وہ بری ہو جائے گا اور جو شخص (ان کے برے کاموں کا) انکار کرے گا وہ سلامت رہے گا لیکن جو شخص (ان کے برے کاموں سے) راضی رہے اور ان کی پیروی کرے (وہ سلامت نہیں رہے گا) لوگوں نے عرض یارسول اللہ! ہم ان حکمرانوں سے جنگ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔

(راوی کہتے ہیں) اس حدیث میں برا سمجھنے سے مراد دل میں برا سمجھنا ہے اور انکار کرنے سے مراد دل میں انکار کرنا ہے۔

4687-وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ وَّهِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''جو انکار کرے گا وہ بری ہو جائے گا اور جو ناپسند کرے گا وہ سلامت رہے گا''۔

4688-وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ اِلَّا قَوْلَهُ وَلٰكِنْ مَّنْ رَضِيَ وَتَابَعَ لَمْ يَذْكُرْهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ نہیں ہے ''جو راضی رہا اور اس نے پیروی کی''۔

باب 637 : خِيَارِ الْاَئِمَّةِ وَشِرَارِهِمْ

اچھے حکمرانوں اور برے حکمران کا بیان

4689-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُحِبُّوْنَهُمْ وَيُحِبُّوْنَكُمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَيْهِمْ وَشِرَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُبْغِضُوْنَهُمْ

حدیث 4689- ترمذی (2264) دارمی (2797) احمد (24027) ابن حبان (4589) بیہقی (16400) ابویعلی (161) معجم کبیر (808)

وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفَلَا نُنَابِذُهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْ وُلَاتِكُمْ شَيْئًا تَكْرَهُونَهُ فَاكْرَهُوْا عَمَلَهُ وَلَا تَنْزِعُوْا يَدًا مِنْ طَاعَةٍ

✧✧ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں وہ تمہارے لئے دُعائے رحمت کریں اور تم ان کے لئے دعائے رحمت کرو اور تمہارے برے حکمران وہ ہیں جنہیں تم ناپسند کرو اور وہ تمہیں ناپسند کریں تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں عرض کی گئی یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم تلوار کے زور پر انہیں معزول نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم رکھیں (تم انہیں معزول نہیں کر سکتے) جب تم اپنے حکمرانوں میں کوئی بُرائی دیکھو تو اس پر عمل کرنے کو ناپسند کرو لیکن اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچو۔

4690-حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ جَابِرٍ اَخْبَرَنِي مَوْلٰى بَنِي فَزَارَةَ وَهُوَ رُزَيْقُ بْنُ حَيَّانَ اَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ قَرَظَةَ ابْنَ عَمِّ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قَالُوْا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ اَلَا مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَآهُ يَاْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَاْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَقُلْتُ يَعْنِي لِرُزَيْقٍ حِينَ حَدَّثَنِي بِهٰذَا الْحَدِيثِ آللّٰهِ يَا اَبَا الْمِقْدَامِ لَحَدَّثَكَ بِهٰذَا اَوْ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ اِي وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَسَمِعْتُهُ مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں تم ان کیلئے دعائے رحمت کرو اور وہ تمہارے لئے دعائے رحمت کریں اور تمہارے بُرے حکمران وہ ہیں جنہیں تم ناپسند کرو اور وہ تمہیں ناپسند کریں تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں۔ لوگوں نے عرض کی' ایسی صورت میں ہم انہیں معزول نہ کر دیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم رکھیں' نہیں! جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم رکھیں (تم انہیں معزول نہیں کر سکتے) خبردار! جب کسی شخص پر کسی کو حاکم بنایا جائے اور پھر وہ شخص اس حاکم کو اللہ کی نافرمانی کا ارتکاب کرتے ہوئے دیکھے تو وہ شخص اس حاکم کے نافرمانی کے ارتکاب کو ناپسند کرے۔ لیکن اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچے۔

(راوی) ابن جابر کہتے ہیں جب میرے اُستاد نے مجھے یہ حدیث سنائی تو میں نے کہا: اے ابومقدام! میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر یہ پوچھتا ہوں کیا مسلم بن قرظہ نے آپ کو یہ حدیث حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی ہے؟ تو ابومقدام گھٹنے کے بل گر گئے انہوں نے قبلے کی طرف منہ کیا اور بولے' ہاں! اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے میں نے مسلم بن قرظہ سے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنی ہے۔

4691-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ

رُزَيْقٍ مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ قَالَ مُسْلِم وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب638 : اسْتِحْبَابِ مُبَايَعَةِ الْإِمَامِ الْجَيْشِ عِنْدَ إِرَادَةِ الْقِتَالِ وَبَيَانِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

جنگ سے پہلے امام (سپہ سالار) کا اہل لشکر سے بیعت لینا مستحب ہے' اور درخت کے نیچے ہونے والی بیعت رضوان کا بیان

4692-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں صلح حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد چودہ سو تھی' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے' درخت کے نیچے' آپ کا دست اقدس پکڑا ہوا تھا ہم نے آپ کی اس بات پر بیعت کی ہم فرار نہیں ہوں گے ہم نے موت پر آپ سے بیعت نہیں کی تھی۔

4693-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر موت کی بیعت نہیں کی تھی ہم نے صرف یہ بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

4694-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَسْأَلُ كَمْ كَانُوا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ كُنَّا أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ فَبَايَعْنَاهُ غَيْرَ جَدِّ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ اخْتَبَأَ تَحْتَ بَطْنِ بَعِيرِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا' صلح حدیبیہ کے موقع پر آپ کی تعداد کیا تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہماری تعداد چودہ سو تھی ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی۔ اس وقت آپ درخت کے نیچے موجود تھے۔ وہ سمرہ کا درخت تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کا دست اقدس پکڑا ہوا تھا۔ جد بن قیس انصاری کے علاوہ ہم سب نے آپ کی بیعت کی وہ اپنے اونٹ کے پیچھے چھپ گیا تھا۔

4695-وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَسْأَلُ هَلْ بَايَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّى بِهَا وَلَمْ يُبَايِعْ عِنْدَ شَجَرَةٍ إِلَّا الشَّجَرَةَ الَّتِي بِالْحُدَيْبِيَةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِئْرِ الْحُدَيْبِيَةِ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں بیعت لی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا' نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف نماز ادا کی تھی اور آپ نے وہاں موجود درخت کے پاس بیعت نہیں لی تھی بلکہ آپ

حدیث4692- بخاری (4560) دارمی (2454) ابن حبان (4874) ابویعلیٰ (1908) مؤطا (530)

نے اس درخت کے نیچے بیعت لی تھی جو حدیبیہ میں ہے۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے کنوئیں کیلئے دعا کی تھی۔

4696-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَ سَعِيدٌ وَّاِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا وَّاَرْبَعَ مِائَةٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ و قَالَ جَابِرٌ لَوْ كُنْتُ اُبْصِرُ لَاَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں "حدیبیہ" کے موقع پر ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج تم لوگ روئے زمین کے بہترین افراد ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگر میری بینائی موجود ہوتی تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ بھی دکھا دیتا۔ (جس کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت رضوان لی تھی)

4697-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ اَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا اَلْفًا وَّخَمْسَ مِائَةٍ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اصحاب شجرہ (بیعت رضوان کرنے والے حضرات کی تعداد) کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ (پانی) ہمارے لئے کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

4698-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ كِلَاهُمَا يَقُوْلُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ اَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ (پانی) ہمارے لئے کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

4699-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ اَلْفًا وَّاَرْبَعَ مِائَةٍ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' اس دن آپ کی تعداد کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا' چودہ سو۔

4700-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَوْفٰى قَالَ كَانَ اَصْحَابُ الشَّجَرَةِ اَلْفًا وَّثَلَاثَ مِائَةٍ وَّكَانَتْ اَسْلَمُ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں "اصحاب شجرہ" (بیعت رضوان کرنے والوں کی تعداد) تیرہ سو تھی اور قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے افراد مہاجرین کا آٹھواں حصہ تھے۔

4701-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيعًا

حدیث 4700- بخاری (3922) احمد (14217) ابن حبان (4803) مستدرک (6434) بیہقی (9982)

عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4702-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ يَوْمَ الشَّجَرَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ وَاَنَا رَافِعٌ غُصْنًا مِنْ اَغْصَانِهَا عَنْ رَّاْسِهٖ وَنَحْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةٍ قَالَ لَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ وَلٰكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلٰى اَنْ لَا نَفِرَّ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ شجرہ (بیعت رضوان) کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے بیعت لے رہے تھے اور میں درخت کی ایک شاخ کو آپ کے سر مبارک سے ہٹا رہا تھا۔ ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ ہم نے آپ کے دست اقدس پر مرنے کی بیعت نہیں کی تھی۔ بلکہ اس بات کی بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

4703-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى ابْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4704-وَحَدَّثَنَاهُ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ اَبِيْ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِيْ قَابِلٍ حَاجِّيْنَ فَخَفِيَ عَلَيْنَا مَكَانُهَا فَاِنْ كَانَتْ تَبَيَّنَتْ لَكُمْ فَاَنْتُمْ اَعْلَمُ

✧✧ سعید بن میسّب بیان کرتے ہیں میرے والد ان لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے درخت کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کی تھی وہ فرماتے ہیں اگلے برس جب ہم لوگ حج کرنے کیلئے گئے تو ہمیں وہ جگہ نہیں ملی اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر ہو جائے تو تم زیادہ سمجھدار ہو۔

4705-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ قَالَ وَقَرَاْتُهُ عَلٰى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُمْ كَانُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَنَسُوْهَا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ

✧✧ سعید بن میسّب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' بیعت رضوان کے سال وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ لیکن اگلے برس وہ اس درخت کو بھول گئے (جس کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت لی تھی)

4706-وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ الشَّجَرَةَ ثُمَّ اَتَيْتُهَا بَعْدُ فَلَمْ اَعْرِفْهَا

✧✧ سعید بن میسّب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے وہ درخت دیکھا تھا۔ لیکن بعد میں جب میں اس مقام پر آیا تو میں اسے پہچان نہیں سکا۔

4707-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى سَلَمَةَ بْنِ

حدیث 4702- احمد (16846) مستدرک (3716)

حدیث 4704- احمد (23725)

الْاَکْوَعِ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ بَایَعْتُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَّةِ قَالَ عَلَی الْمَوْتِ

✧✧ یزید بن ابوعبید بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' حدیبیہ کے دن آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر' کس چیز کی بیعت کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا' موت کی۔

4708-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ عَنْ سَلَمَةَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4709-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِیُّ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیٰی عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِیْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ اَتَاهُ آتٍ فَقَالَ هَا ذَاكَ ابْنُ حَنْظَلَةَ یُبَایِعُ النَّاسَ فَقَالَ عَلٰی مَاذَا قَالَ عَلَی الْمَوْتِ قَالَ لَا اُبَایِعُ عَلٰی هٰذَا اَحَدًا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اور بولا ابن حنظلہ لوگوں سے بیعت لے رہا ہے (تم سب لوگ چلو) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کس چیز پر؟ اس نے جواب دیا' موت پر' تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور کے ہاتھ پر موت کی بیعت نہیں کرسکتا۔

بَاب639 : تَحْرِیْمِ رُجُوْعِ الْمُهَاجِرِ اِلَی اسْتِیْطَانِ وَطَنِهٖ

مہاجر کا اپنے سابقہ وطن میں دوبارہ مستقل اقامت اختیار کرنا حرام ہے

4710-حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ یَّعْنِیْ ابْنَ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلَی الْحَجَّاجِ فَقَالَ یَا ابْنَ الْاَکْوَعِ ارْتَدَدْتَّ عَلٰی عَقِبَیْكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ لَا وَلٰکِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِیْ فِی الْبَدْوِ

✧✧ یزید بیان کرتے ہیں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ' حجاج کے پاس گئے تو وہ بولا اے ابن اکوع! آپ اپنی ایڑھیوں کے بل پلٹ گئے ہیں اور دوبارہ دیہات میں رہنے لگے ہیں تو انہوں نے جواب دیا' نہیں! بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیہات میں رہنے کی اجازت عطا کی ہے۔

بَاب640: الْمُبَایَعَةِ بَعْدَ فَتْحِ مَکَّةَ عَلَی الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَیْرِ وَبَیَانِ مَعْنٰی لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

فتح مکہ کے بعد اسلام' جہاد اور بھلائی پر بیعت لینا اور اس بات کی وضاحت کے فتح کے بعد ہجرت نہیں ہوگی

4711-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَبُوْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ زَکَرِیَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ حَدَّثَنِیْ مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُوْدٍ السُّلَمِیُّ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُبَایِعُهٗ عَلَی الْهِجْرَةِ فَقَالَ اِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِاَهْلِهَا وَلٰکِنْ عَلَی الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَیْرِ

حدیث4707-بخاری(3936)نسائی(4159)مستدرک(6368)

حدیث4710-بخاری(6676)احمد(16555)

حدیث4711-بخاری(2802)نسائی(4160)احمد(15885)ابن حبان(4864)مستدرک(5789)بیہقی(17547)معجم کبیر (13558)

✧✧ حضرت مجاشع بن مسعود سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ہجرت کی بیعت کرنے کیلئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: ہجرت' اہل ہجرت سمیت ختم ہو چکی ہے البتہ اسلام' جہاد اور بھلائی (پر بیعت کی جا سکتی ہے)

4712-وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ اَخْبَرَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السُّلَمِيُّ قَالَ جِئْتُ بِاَخِي اَبِي مَعْبَدٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ قَدْ مَضَتِ الْهِجْرَةُ بِاَهْلِهَا قُلْتُ فَبِاَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُهُ قَالَ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ قَالَ اَبُو عُثْمَانَ فَلَقِيتُ اَبَا مَعْبَدٍ فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ مُجَاشِعٍ فَقَالَ صَدَقَ

✧✧ حضرت مجاشع بن مسعود سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے بعد میں اپنے بھائی ابومعبد کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس سے ہجرت کی بیعت لے لیجئے آپ نے فرمایا: ہجرت' اپنے اہل سمیت ختم ہو چکی ہے۔ میں نے عرض کی پھر آپ اس سے کس چیز کی بیعت لیں گے؟ آپ نے فرمایا: اسلام' جہاد اور خیر کی (راوی کہتے ہیں) پھر میری ملاقات ابومعبد سے ہوئی تو میں نے انہیں حضرت مجاشع رضی اللہ عنہ کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے' انہوں نے ٹھیک کہا ہے۔

4713-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ فَلَقِيتُ اَخَاهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبَا مَعْبَدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ ہے' پھر میری ان کے بھائی سے ملاقات ہوئی تو وہ بولے انہوں نے ٹھیک کہا ہے' اس روایت میں ''ابومعبد'' کا نام مذکور نہیں ہے۔

4714-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَا اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اب ہجرت نہیں رہی' البتہ جہاد اور نیت باقی ہیں جب تمہیں جہاد کیلئے بلایا جائے تو نکل کھڑے ہو۔

4715-وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ يَعْنِي ابْنَ مُهَلْهِلٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ اِسْرَائِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4716-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: فتح (مکہ)

حدیث 4716- بخاری (3686) نسائی (4168) احمد (15889) ابن حبان (4867) بیہقی (17546) معجم کبیر (3390)

کے بعد ہجرت نہیں رہی البتہ جہاد اور نیت باقی ہیں جب تمہیں جہاد کیلئے بلایا جائے تو نکل کھڑے ہو۔

4717-وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ اِنَّ شَاْنَ الْهِجْرَةِ لَشَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤْتِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَّرَاءِ الْبِحَارِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو' ہجرت بہت بڑی چیز ہے کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو۔ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: اگر تم سمندر کے پار بھی عمل کرتے رہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے کسی عمل کو رائیگاں نہیں جانے دے گا۔

4718-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَّزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَهَلْ تَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور یہ بات زائد ہے جب وہ اونٹنیاں (پانی کے چشمے وغیرہ) پر آتی ہیں تو کیا تم ان کا دودھ دوہنے کی اجازت دیتے ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں!

بَاب 641 : كَيْفِيَّةِ بَيْعَةِ النِّسَآءِ

خواتین سے بیعت لینے کا طریقہ

4719-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ اِذَا هَاجَرْنَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآئَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَمَنْ اَقَرَّ بِهٰذَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ اَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَرْنَ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ وَلَا وَاللّٰهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَاَةٍ قَطُّ غَيْرَ اَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَآئِشَةُ وَاللّٰهِ مَا اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَآءِ قَطُّ اِلَّا بِمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَاَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ اِذَا اَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مومن خواتین جب ہجرت کر کے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا

حدیث 4717- بخاری (1384) ابوداؤد (2477) نسائی (4164) احمد (11120) ابن حبان (3249) بیہقی (17543) ابویعلی (1271)

حدیث 4719- بخاری (2582) ترمذی (3306) ابن ماجہ (2875) احمد (25339) مستدرک (6926) بیہقی (13749)

کرتی تھیں تو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے تحت ان کا امتحان لیا جاتا تھا۔

''اے نبی! جب مؤمن عورتیں تمہارے پاس اس بات پر بیعت کرنے کیلئے آئیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیں گی اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی''

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو مؤمن خواتین ان باتوں کا اقرار کر لیتی تھیں وہ امتحان میں کامیاب ہو جاتی تھیں۔ جب وہ ان باتوں کا اقرار کر لیتی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں یہ ارشاد فرماتے تھے' میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔ اب تم جاؤ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کسی خاتون کے ہاتھ کو نہیں چھوا' آپ نے ان سے صرف زبانی بیعت لی۔ اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان خواتین سے صرف انہی باتوں کا عہد لیا جس کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی مبارک کبھی کسی عورت کے ہاتھوں سے مس نہیں ہوئی۔ جب آپ ان سے بیعت لے لیتے تھے تو انہیں فرما دیتے تھے۔ میں نے تم سے زبانی طور پر بیعت لے لی ہے۔

4720-وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا و قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النِّسَآءِ قَالَتْ مَا مَسَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ امْرَاَةً قَطُّ اِلَّا اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا فَاِذَا اَخَذَ عَلَيْهَا فَاَعْطَتْهُ قَالَ اذْهَبِيْ فَقَدْ بَايَعْتُكِ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں خواتین کی بیعت کے بارے میں بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے کبھی کسی عورت کو نہیں چھوا آپ عورتوں سے زبانی عہد لیا کرتے تھے۔ جب آپ کسی خاتون سے عہد لے لیتے اور وہ خاتون عہد کر لیتی تو آپ فرماتے: تم جاؤ' میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔

بَاب642: اَلْبَيْعَةِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيْمَا اسْتَطَاعَ

اپنی استطاعت کے مطابق اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی بیعت لینا

4721-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ اَيُّوْبَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُوْلُ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی بیعت کرتے تھے تو آپ ہم سے کہہ دیتے تھے (یہ بیعت) ان امور میں ہے جو تمہاری استطاعت میں ہوں۔

بَاب643: بَيَانِ سِنِّ الْبُلُوْغِ

سن بلوغت کا بیان

4722-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَرَضَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فِي الْقِتَالِ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِيْ وَعَرَضَنِيْ

حدیث 4721- بخاری (6774) ابوداؤد (2940) ترمذی (1593) نسائی (4149) ابن ماجہ (2866) مؤطا (960) احمد (4565) ابن حبان (4546) مستدرک (6692) بیہقی (10231) ... (7300) معجم کبیر (2250) [illegible]

یَوْمَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِیْ قَالَ نَافِعٌ فَقَدِمْتُ عَلٰی عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ وَهُوَ یَوْمَئِذٍ خَلِیْفَةٌ فَحَدَّثْتُهُ هٰذَا الْحَدِیْثَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا لَحَدٌّ بَیْنَ الصَّغِیْرِ وَالْكَبِیْرِ فَكَتَبَ اِلٰی عُمَّالِهٖ اَنْ یَّفْرِضُوا لِمَنْ كَانَ ابْنَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَاجْعَلُوْهُ فِی الْعِیَالِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں غزوۂ احد میں' میں نے خود کو جنگ میں شرکت کیلئے پیش کیا' میری عمر اس وقت چودہ سال تھی' لیکن آپ نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر میں نے غزوۂ خندق میں خود کو پیش کیا' میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی' تو آپ نے مجھے اجازت عطا کر دی (راوی) نافع کہتے ہیں۔ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا یہ ان کے دور خلافت کی بات ہے۔ میں نے انہیں یہ روایت سنائی تو وہ بولے چھوٹے (نابالغ) اور بڑے (بالغ) کے درمیان یہی حد ہے پھر انہوں نے اپنے عمال کو یہ فرمان بھیجا کہ جو لڑکا پندرہ سال کا ہوا سے (بیت المال میں سے بالغ شخص) کا حصہ دیا جائے اور جو اس سے کم ہوا سے بچوں جیسا وظیفہ دیا جائے۔

4723-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ وَعَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ یَعْنِی الثَّقَفِیَّ جَمِیْعًا عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِهِمْ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِیْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' میری عمر چودہ برس تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کم عمر سمجھا (اور جنگ میں شرکت کی اجازت نہیں دی)

بَاب644: النَّهْیِ اَنْ یُّسَافَرَ بِالْمُصْحَفِ اِلٰی اَرْضِ الْكُفَّارِ اِذَا خِیْفَ وُقُوْعُهٗ بِاَیْدِیْهِمْ

اگر قرآن مجید کفار کے ہاتھ میں جانے (اور اس کی بے حرمتی) کا اندیشہ ہوتو کفار کی سرزمین میں قرآن مجید ساتھ لے جانا منع ہے

4724-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّسَافَرَ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰی اَرْضِ الْعَدُوِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' کفار کی سرزمین میں قرآن مجید ساتھ لے جانے سے منع کیا ہے۔

4725-وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ یَنْهٰی اَنْ یُّسَافَرَ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰی اَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ اَنْ یَّنَالَهُ الْعَدُوُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کی سرزمین میں قرآن مجید ساتھ لے جانے سے منع کیا ہے تاکہ وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے (اور وہ اس کی بے حرمتی نہ کریں)

حدیث4722- بخاری (2521) ابوداؤد (2957) ترمذی (1361) نسائی (3431) ابن ماجہ (2543) احمد (4661) ابن حبان (4727) مستدرک (6389) بیہقی (4867) معجم کبیر (36) دارقطنی (40)

حدیث4724- بخاری (2828) ابوداؤد (2610) ابن ماجہ (2879) موطا (962) احمد (4507) ابن حبان (4715) بیہقی (18018)

4726-وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُوْا بِالْقُرْاٰنِ فَاِنِّيْ لَا اٰمَنُ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ قَالَ اَيُّوْبُ فَقَدْ نَالَهُ الْعَدُوُّ وَخَاصَمُوْكُمْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن مجید ساتھ لے کر سفر نہ کرو کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ وہ دشمن کے ہاتھ لگ جائے گا (اور وہ اس کی بے حرمتی کریں گے)

ایوب (نامی راوی) کہتے ہیں اگر وہ دشمن کے ہاتھ لگ جائے گا تو وہ اس کے ذریعے (اسلامی تعلیمات کے بارے میں) ان سے بحث ومباحثہ کریں گے۔

4727-حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِيْ ابْنَ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَالثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ ابْنَ عُثْمَانَ جَمِيْعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَالثَّقَفِيِّ فَاِنِّيْ اَخَافُ وَفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَحَدِيْثِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ مَخَافَةَ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب645: الْمُسَابَقَةِ بَيْنَ الْخَيْلِ وَتَضْمِيْرِهَا

گھوڑوں کی دوڑ کا مقابلہ کرنا اور اس کی تیاری کرنا

4728-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِيْ قَدْ اُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ اَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِيْ لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ اِلٰى مَسْجِدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيْمَنْ سَابَقَ بِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تربیت یافتہ گھوڑوں کے درمیان ''حفیاء'' سے لے کر ''ثنیۃ الوداع'' تک دوڑ کا مقابلہ کروایا اور غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کے درمیان ''ثنیہ'' سے لے کر ''بنوزریق'' کی مسجد تک' دوڑ کا مقابلہ کروایا (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اس مقابلے میں حصہ لیا۔

4729-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَاَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُو كَامِلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

حدیث4728- بخاری (410) ابوداؤد (2575) ترمذی (1699) نسائی (3583) ابن ماجہ (2877) موطا (1000) داری (2429) احمد (4487) ابن حبان (4686) بیہقی (19537) ابویعلی (5839) معجم کبیر (13363) دارقطنی (1)

اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ یَعْنِیْ ابْنَ زَیْدٍ کُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَّزَادَ فِیْ حَدِیْثِ اَیُّوْبَ مِنْ رِوَایَةِ حَمَّادٍ وَّابْنِ عُلَیَّةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَجِئْتُ سَابِقًا فَطَفَّفَ بِی الْفَرَسُ الْمَسْجِدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند کے آخر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ زائد ہیں۔ میں آگے نکل گیا اور میرا گھوڑا مجھے لے کر مسجد تک پہنچ گیا۔

بَاب646: اَلْخَیْلُ فِیْ نَوَاصِیهَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت موجود رہے گی

4730- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَیْلُ فِیْ نَوَاصِیهَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک برکت موجود رہے گی۔

4731- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی کُلُّهُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ کُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4732- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ جَمِیْعًا عَنْ یَزِیْدَ قَالَ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَلْوِیْ نَاصِیَةَ فَرَسٍ بِاِصْبَعِهٖ وَهُوَ یَقُوْلُ الْخَیْلُ مَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِیهَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ الْاَجْرُ وَالْغَنِیْمَةُ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی مبارک انگلیوں کے ذریعے گھوڑے کی پیشانی مل رہے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کیلئے خیر رکھ دی گئی ہے (اس سے مراد) اجر اور غنیمت ہے۔

4733- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ کِلَاهُمَا عَنْ یُوْنُسَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4730- بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد (4616) ابن حبان (4668) مستدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلی (2640) معجم کبیر (2409)

حدیث 4723- بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد (4616) ابن حبان (4668) مستدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلی (2640) معجم کبیر (2409)

4734-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِىْ نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

✧✧ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کیلئے خیر رکھ دی گئی ہے۔ (اس سے مراد) اجر اور مالِ غنیمت ہیں۔

4735-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ وَّابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُوصٌ بِنَوَاصِى الْخَيْلِ قَالَ فَقِيلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمَ ذَاكَ قَالَ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑے کی پیشانی میں خیر رکھ دی گئی ہے۔ عرض کی گئی' یا رسول اللہ! اس سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قیامت تک (جہاد کا) اجر اور مالِ غنیمت (گھوڑے کی وجہ سے ہی ملیں گے)

4736-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4737-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ جَمِيْعًا عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاَجْرَ وَالْمَغْنَمَ وَفِىْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ سَمِعَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اجر اور مالِ غنیمت کا ذکر نہیں ہے۔

4738-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرِ الْاَجْرَ وَالْمَغْنَمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اجر اور مالِ غنیمت کا ذکر نہیں ہے۔

4739-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِىْ نَوَاصِى الْخَيْلِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: برکت گھوڑے کی پیشانی میں ہے۔

حدیث 4734- بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد (4616) ابن حبان (4668) مستدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلی (2640) معجم کبیر (2409)

حدیث 4739- بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد (4616) ابن حبان (4668) مستدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلی (2640) معجم کبیر (2409)

4740-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 647: مَا يُكْرَهُ مِنْ صِفَاتِ الْخَيْلِ

گھوڑے کی ناپسندیدہ صفات

4741-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''شکال'' گھوڑے کو ناپسند کرتے ہیں۔

4742-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَالشِّكَالُ أَنْ يَكُونَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنَى بَيَاضٌ وَفِي يَدِهِ الْيُسْرَى أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَرِجْلِهِ الْيُسْرَى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔شکال اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کی دائیں ٹانگ اور بائیں بازو یا دائیں بازو اور بائیں ٹانگ میں سفید نشان ہو۔

4743-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَفِي رِوَايَةِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّخَعِيَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 648: فَضْلِ الْجِهَادِ وَالْخُرُوجِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جہاد اور اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت

4744-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَإِيمَانًا بِي وَتَصْدِيقًا بِرُسُلِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ كَلْمٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ حِينَ كُلِمَ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ مِسْكٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَبَدًا وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ

حدیث 4741-ابن ماجہ (2790)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلے تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ ضمانت دیتا ہے کہ اگر وہ مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے رسولوں کی تصدیق کرتے ہوئے صرف میری راہ میں جہاد کیلئے نکلے تو میں یہ ضمانت دیتا ہوں کہ یا تو اسے جنت میں داخل کروں گا یا پھر اسے اجر اور مال غنیمت کے ہمراہ اس کے اسی ٹھکانے پر واپس لے جاؤں گا جہاں سے وہ نکلا تھا۔

(نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اللہ کی راہ میں جو بھی زخم لگتا ہے (وہ زخمی شخص) قیامت کے دن اسی حالت میں آئے گا جب وہ زخمی ہوا تھا اس کے (زخم کا) رنگ خون جیسا ہوگا۔ لیکن اس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اگر یہ بات مسلمانوں کیلئے دشواری کا باعث نہ ہوتی تو میں اللہ کی راہ میں ہونے والی کسی جنگ میں کبھی پیچھے نہ رہتا۔ لیکن میرے لئے اس کی گنجائش نہیں ہے کہ میں سب مسلمانوں کو سواریاں فراہم کروں اور مسلمانوں کے پاس بھی اتنی گنجائش نہیں ہے (کہ ان سب کے پاس سواریاں ہوں) اور مسلمانوں کیلئے یہ بات بھی مشکل ہے کہ (میں جنگ میں شریک ہونے کیلئے چلا جاؤں) اور وہ پیچھے رہ جائیں اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے' میری یہ خواہش ہے کہ میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور شہید کر دیا جاؤں پھر جہاد کروں اور شہید کر دیا جاؤں اور پھر جہاد کروں اور شہید کر دیا جاؤں۔

4745- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4746- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِیُّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِیْ سَبِيلِهٖ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهٖ اِلَّا جِهَادٌ فِیْ سَبِيلِهٖ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهٖ بِاَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ يَرْجِعَهُ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيمَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور وہ اپنے گھر سے صرف اللہ کی راہ میں جہاد کرنے اور اس کے کلمے کی تصدیق کرنے کے نکلے تو اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ذمہ لیا ہے کہ وہ یا تو اس کو جنت میں داخل کر دے گا یا اسے اجر اور مالِ غنیمت کے ہمراہ اس کی جائے سکونت تک واپس لے جائے گا جہاں سے وہ نکلا تھا۔

4747- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُكْلَمُ اَحَدٌ فِیْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّكْلَمُ فِیْ سَبِيلِهٖ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجُرْحُهٗ يَثْعَبُ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَّالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہو اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ میں زخمی ہوا ہے؟ وہ شخص قیامت کے دن جب آئے گا تو اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا۔ جس کا رنگ خون جیسا ہوگا

حدیث 1876- بخاری (2955) ترمذی (1620) نسائی (3122) ابن ماجہ (2753) موطا (957) دارمی (2391) احمد (7157) ابن حبان (4610) بیہقی (17669) ابویعلی (1336) معجم کبیر (3418)

اور خوشبو مشک جیسی ہوگی۔

4748-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ تَكُوْنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَهَيْئَتِهَا اِذَا طُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَّالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِيْ يَدِهٖ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا قَعَدْتُّ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لَا اَجِدُ سَعَةً فَاَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُوْنَ سَعَةً فَيَتَّبِعُوْنِيْ وَلَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَّقْعُدُوْا بَعْدِيْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان کو اللہ کی راہ میں جو بھی زخم لگتا ہے قیامت کے دن وہ زخم اسی حالت میں ہوگا جب پہلی مرتبہ لگا تھا' اس میں سے خون بہہ رہا ہوگا جس کا رنگ خون جیسا ہوگا اور خوشبو مشک جیسی ہوگی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اگر یہ بات اہل ایمان کیلئے دشوار نہ ہوتی تو میں اللہ کی راہ میں لڑی جانے والی ہر جنگ میں شریک ہوتا۔ میرے پاس اتنی گنجائش نہیں ہے کہ تمام مسلمانوں کو سواریاں فراہم کروں اور لوگوں کے پاس بھی یہ گنجائش نہیں ہے (کہ ان کے پاس اپنی سواریاں ہوں) اور وہ میرے ساتھ جا سکیں اور انہیں اس بات پر بھی چین نہیں آئے گا کہ وہ میرے پیچھے بیٹھے رہیں۔

4749-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا قَعَدْتُّ خِلَافَ سَرِيَّةٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُّ اَنِّيْ اُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر مجھے اہل ایمان کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر جنگ میں شریک ہوتا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ ہے) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' میری یہ خواہش ہے کہ مجھے اللہ کی راہ میں شہید کیا جائے پھر زندہ کیا جائے۔

4750-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَحْبَبْتُ اَنْ لَّا اَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں کسی بھی جنگ سے پیچھے نہ رہتا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4751-حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهٖ اِلٰى قَوْلِهٖ مَا تَخَلَّفْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلے اللہ تعالیٰ نے اس

کے لئے یہ ضمانت دی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) اللہ کی راہ میں ہونے والی کسی بھی جنگ سے میں پیچھے نہ رہوں۔

بَاب649: فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

4752-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا اَنَّهَا تَرْجِعُ اِلَى الدُّنْيَا وَلَا اَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا اِلَّا الشَّهِيْدُ فَاِنَّهُ يَتَمَنّٰى اَنْ يَّرْجِعَ فَيُقْتَلَ فِى الدُّنْيَا لِمَا يَرٰى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی شخص فوت ہو اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (اس کا اجر) بہتر ہو وہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ وہ دُنیا میں واپس جائے اور نہ ہی (اس بات کو پسند کرتا ہے) کہ اسے دنیا اور اس میں موجود سب کچھ مل جائے۔ البتہ شہید جب شہادت کی فضیلت (یعنی اس کے اجر وثواب کا) مشاہدہ کرتا تو وہ یہ آرزو کرتا ہے کہ وہ دنیا میں واپس جائے اور اسے دوبارہ شہید کیا جائے۔

4753-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا وَاَنَّ لَهٗ مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرُ الشَّهِيْدِ فَاِنَّهُ يَتَمَنّٰى اَنْ يَّرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنَ الْكَرَامَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں داخل ہونے کے بعد کوئی بھی شخص یہ آرزو نہیں کرے گا کہ وہ دنیا میں واپس جائے اگر چہ اسے (ایسی کی صورت میں) دنیا کی تمام نعمتیں حاصل ہو جائیں البتہ شہید جب (شہادت کی) عظمت کا مشاہدہ کرے گا تو یہ آرزو کرے گا کہ وہ دس مرتبہ دنیا میں جائے اور ہر مرتبہ شہید ہو۔

4754-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَسْتَطِيْعُوْنَهٗ قَالَ فَاَعَادُوْا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا تَسْتَطِيْعُوْنَهٗ وَقَالَ فِى الثَّالِثَةِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَّلَا صَلَاةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کونسی عبادت اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر ہے؟ آپ نے فرمایا: تم وہ نہیں کر سکتے۔ یہ سوال دو یا شاید تین مرتبہ کیا گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی ارشاد فرمایا کہ تم وہ نہیں کر سکتے۔ تیسری مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کیلئے نکلنے والا' واپس آنے تک ایسے ہے جیسے وہ (اپنی واپسی تک) لگا تار (دن کے وقت) روزے رکھتا رہا ہے اور (رات کے وقت) نوافل میں' اللہ تعالیٰ کی آیات کی تلاوت کرتا رہا۔

حدیث 4752- بخاری (2642) ترمذی (1643) نسائی (3153) دارمی (2409) احمد (12295) ابن حبان (4661) بیہقی (18298) ابویعلی (2879)

حدیث 4754- احمد (9477) ابن حبان (4627) بیہقی (18270) معجم کبیر (810)

4755-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4756-حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ سَلَّامٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا اُبَالِيْ اَنْ لَا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اُسْقِيَ الْحَاجَّ وَقَالَ اٰخَرُ مَا اُبَالِيْ اَنْ لَا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اَعْمُرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَقَالَ اٰخَرُ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ وَقَالَ لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلٰكِنْ اِذَا صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فِيْمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ) الْاٰيَةَ اِلٰى اٰخِرِهَا

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے پاس موجود تھا۔ جب ایک شخص بولا' اگر میں اسلام قبول کر لینے کے بعد' حاجیوں کو پانی پلانے کے علاوہ کوئی اور عمل نہ بھی کروں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ایک دوسرا شخص بولا' اگر میں اسلام قبول کر لینے کے بعد مسجد حرام کو آباد کرنے کے علاوہ کوئی اور عمل نہ بھی کروں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ایک اور شخص بولا: تم لوگوں نے جو عمل بتائے ہیں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ان سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹتے ہوئے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے پاس اپنی آواز بلند نہ کرو۔ یہ جمعہ کا دن تھا۔ جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا' جس کے بارے میں تمہارے درمیان اختلاف ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''کیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کو آباد کرنے (والے شخص کو) اس شخص کی مانند قرار دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لائے'' (الی آخر الآیہ)

4757-وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ اَخْبَرَنِيْ زَيْدٌ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ تَوْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 650: فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں صبح اور شام بسر کرنے کی فضیلت

4758-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

حدیث 4756- بخاری (387) ابوداؤد (1871) ترمذی (2965) نسائی (758) ابن ماجہ (2959) دارمی (1931) احمد (2305) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620) بیہقی (9000) ابویعلیٰ (2339) معجم کبیر (11293) دارقطنی (97)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صبح یا شام' اللہ کی راہ میں بسر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

4759-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بن اَبِى حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْغَدْوَةَ يَغْدُوهَا الْعَبْدُ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ساعدی روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کا اللہ کی راہ میں صبح بسر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

4760-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں صبح و شام بسر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

4761-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ رِجَالًا مِنْ اُمَّتِى وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ وَلَرَوْحَةٌ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ایسا نہ ہوتا کہ میری امت کے بعض افراد (اس کے بعد حدیث کا حصہ ہے جس کے آخر میں یہ ہے) اللہ کی راہ میں شام یا صبح بسر کرنا' دنیا و مافیہا سے بہتر ہے

4762-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِى بَكْرٍ وَّاِسْحٰقَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى اَيُّوْبَ حَدَّثَنِى شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوْبَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں شام یا صبح بسر کرنا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے اور غروب ہوتا ہے۔

4763-حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِى اَيُّوْبَ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا حَدَّثَنِى شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَآءً

حدیث 4758- بخاری (2639) ترمذی (1648) نسائی (3118) ابن ماجہ (2757) دارمی (2398) احمد (2317) ابن حبان (7398) حاکم (2479) بیہقی (18272) ابویعلی (3775) معجم کبیر (4078)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 651: بَيَانِ مَا اَعَدَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْمُجَاهِدِ فِى الْجَنَّةِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

اللہ تعالیٰ نے' مجاہد کیلئے' جنت میں' جو درجات تیار کئے ہیں ان کا بیان

4764-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِىُّ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِىَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا اَبُوْ سَعِيدٍ فَقَالَ اَعِدْهَا عَلَىَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ وَاُخْرٰى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِى الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ قَالَ وَمَا هِىَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْجِهَادُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْجِهَادُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوسعید! جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اِسلام کے دِین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہو اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو یہ بشارت بہت پسند آئی انہوں نے عرض کی، یارسول اللہ! اسے دہرا دیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ایک عمل ایسا بھی ہے جس کی وجہ سے انسان کے جنت میں سو درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔ جن میں سے ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کونسا عمل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

بَاب 652: مَنْ قُتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كُفِّرَتْ خَطَايَاهُ اِلَّا الدَّيْنَ

شہید کے' قرض کے علاوہ' تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں

4765-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَامَ فِيْهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ اَنَّ الْجِهَادَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْاِيْمَانَ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تُكَفَّرُ عَنِّىْ خَطَايَاىَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِنْ قُتِلْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُّحْتَسِبٌ مُّقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَتُكَفَّرُ عَنِّىْ خَطَايَاىَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُّحْتَسِبٌ مُّقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ اِلَّا الدَّيْنَ فَاِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِىْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے درمیان کھڑے ہوئے اور آپ نے یہ بات بیان کی کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان رکھنا افضل ترین اعمال ہیں ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں تو کیا آپ کے خیال میں میرے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ہاں! اگر

حدیث 4764-نسائی (3131) ابن حبان (4612)

حدیث 4765-ترمذی (1712) نسائی (3157) احمد (22638)

تم اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤ اور اس حال میں ہو کہ تم صبر کرنے والے ثواب کے حصول کی نیت کرنے والے (دشمن کا) سامنا کرنے والے پیٹھ نہ پھیرنے والے ہو پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا سوال کیا تھا؟ اس نے عرض کی: اگر مجھے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے تو کیا آپ کے خیال میں میرے گناہ معاف ہو جائیں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اگر تم صبر کرنے والے ثواب کے حصول کی نیت کرنے والے (دشمن کا) سامنا کرنے والے پیٹھ نہ پھیرنے والے ہو (تو تمہارے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے) سوائے قرض کے یہ بات جبرائیل نے مجھے بتائی ہے۔

4766-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى يَعْنِىْ ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ

◇◇ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: آپ کے خیال میں اگر مجھے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4767-وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْدُ اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِىْ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الْمَقْبُرِىِّ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی منقول ہے۔ اس روایت میں ہے ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے اس نے عرض کی: آپ کے خیال میں اگر میں اپنی ہی تلوار کے ذریعے مارا جاؤں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4768-حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِىْ ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشٍ وَهُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

4769-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِىْ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِىُّ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَىْءٍ اِلَّا الدَّيْنَ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں شہید ہونا' قرض کے علاوہ ہر گناہ کو ختم کر دیتا ہے۔

حدیث 4768- احمد (7051) حاکم (2554) بیہقی (1272)

بَاب653: بَيَانِ اَنَّ اَرْوَاحَ الشُّهَدَآءِ فِي الْجَنَّةِ وَاَنَّهُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ

اس بات کا بیان' شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں اور وہ زندہ ہیں اور انہیں اپنے پروردگار کی بارگاہ سے رزق دیا جاتا ہے

4770-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ كِلاهُمَا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّعِيسَى بْنُ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ) قَالَ اَمَا اِنَّا قَدْ سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَرْوَاحُهُمْ فِىْ جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيْلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَاْوِىْ اِلٰى تِلْكَ الْقَنَادِيْلِ فَاطَّلَعَ اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ اِطِّلاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُوْنَ شَيْئًا قَالُوْا اَىَّ شَىْءٍ نَشْتَهِىْ وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذٰلِكَ بِهِمْ ثَلاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّهُمْ لَنْ يُتْرَكُوْا مِنْ اَنْ يُسْاَلُوْا قَالُوْا يَا رَبِّ نُرِيْدُ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِىْ اَجْسَادِنَا حَتّٰى نُقْتَلَ فِىْ سَبِيْلِكَ مَرَّةً اُخْرٰى فَلَمَّا رَاٰى اَنْ لَّيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرِكُوْا

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا۔

''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے انہیں ہرگز مردہ گمان نہ کرو' بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ سے رزق حاصل کرتے ہیں''۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ہم نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا اور آپ نے ارشاد فرمایا تھا ان کی ارواح' سبز پرندوں کے پیٹ میں رہتی ہیں ان کیلئے عرش پر قندیلیں لٹکی ہوئی ہیں۔ وہ جنت میں جہاں چاہیں گھوم پھر کر ان قندیلوں میں واپس آ جاتی ہیں پھر ان کا پروردگار انہیں مخاطب کر کے دریافت کرتا ہے کیا۔ تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے؟ وہ جواب دیتے ہیں' ہم کیا خواہش کر سکتے ہیں؟ جب کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں جا سکتے ہیں۔ یہ مکالمہ تین مرتبہ ہوتا ہے جب وہ یہ دیکھتے ہیں کہ ہمیں کوئی سوال کرنا ہی ہوگا تو وہ عرض کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم یہ چاہتے ہیں کہ تو ہماری ارواح کو ہمارے اجسام میں لوٹا دے۔ یہاں تک کہ ہمیں دوبارہ تیری راہ میں شہید کیا جائے جب پروردگار یہ دیکھتا ہے کہ انہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ تو وہ انہیں (ان کے حال پہ) چھوڑ دیتا ہے۔

بَاب654: فَضْلِ الْجِهَادِ وَالرِّبَاطِ

جہاد کرنے اور سرحد پر پہرا دینے کی فضیلت

4771-حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِىِّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِىِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَىُّ النَّاسِ اَفْضَلُ فَقَالَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِىْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهٖ

حدیث 4770-ترمذی (3011) ابن ماجہ (2801) حاکم (3457) معجم کبیر (9023)

حدیث 4771-ابویعلی (1225)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: سب سے افضل شخص کون ہے؟ آپ نے جواب دیا' وہ شخص جو اپنے مال اور جان کے ہمراہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے' اس نے دریافت کیا' پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ مؤمن جو کسی گھاٹی میں (تنہا) رہ کر اپنے پروردگار کی عبادت کرے اور لوگوں سے لاتعلق رہے۔

4772-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهٗ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهٖ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دریافت کیا' یارسول اللہ! سب سے افضل شخص کون ہے؟ آپ نے جواب دیا' وہ مؤمن جو اپنی جان اور مال کے ہمراہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس نے عرض کی' پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر وہ شخص جو کسی گھاٹی میں تنہا رہ کر اپنے پروردگار کی عبادت کرے اور لوگوں سے لاتعلق رہے۔

4773-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فَقَالَ وَرَجُلٌ فِيْ شِعْبٍ وَّلَمْ يَقُلْ ثُمَّ رَجُلٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لفظ ''پھر'' مذکور نہیں ہے۔

4774-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بَعْجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُّمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَطِيْرُ عَلٰى مَتْنِهٖ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً اَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّهٗ اَوْ رَجُلٌ فِيْ غُنَيْمَةٍ فِيْ رَاْسِ شَعَفَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الشَّعَفِ اَوْ بَطْنِ وَادٍ مِّنْ هٰذِهِ الْاَوْدِيَةِ يُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهٗ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْيَقِيْنُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِيْ خَيْرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے. لوگوں کیلئے زندگی بسر کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کی راہ میں نکلے اور اس کی پشت پر اڑنا شروع کردے جہاں کہیں آہٹ یا خوف محسوس کرے اسی طرف چل پڑے اس کا مقصد قتل اور موت کی تلاش ہو یا پھر وہ شخص جو چند بکریاں لے کر کسی پہاڑ کی چوٹی یا کسی (ویران) وادی میں نکل جائے وہاں نماز قائم کرے' زکوۃ ادا کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرے۔ یہاں تک کہ اسے موت آجائے اور وہ لوگوں کے معاملے میں صرف بھلائی سے کام لے۔

4775-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ وَّيَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ وَّقَالَ فِيْ شِعْبَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الشِّعَابِ خِلَافَ رِوَايَةِ يَحْيٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف منقول ہے۔

حدیث 4774- ترمذی (1652) نسائی (2569) ابن ماجہ (3977) مالک (959) دارمی (2395) احمد (1987) ابن حبان (604) حاکم (2378) بیہقی (18278) ابویعلی (5840) معجم کبیر (10767)

4776- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ بَعْجَةَ وَقَالَ فِیْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب655: بَیَانِ الرَّجُلَیْنِ یَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ یَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ

اس بات کا بیان کے دواشخاص میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے

4777- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْمَكِّیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰی رَجُلَیْنِ یَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلَاهُمَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالُوْا كَیْفَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ یُقَاتِلُ هٰذَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَیُسْتَشْهَدُ ثُمَّ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَی الْقَاتِلِ فَیُسْلِمُ فَیُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَیُسْتَشْهَدُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں کے بارے میں مسکرا دیتا ہے جن میں ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا: پہلا شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ قاتل کو توبہ کی توفیق دیتا ہے اور وہ مسلمان ہو کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔

4778- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4779- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِیْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضْحَكُ اللّٰهُ لِرَجُلَیْنِ یَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلَاهُمَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوْا كَیْفَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ یُقْتَلُ هٰذَا فَیَلِجُ الْجَنَّةَ ثُمَّ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَی الْاٰخَرِ فَیَهْدِیْهِ اِلَی الْاِسْلَامِ ثُمَّ یُجَاهِدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُسْتَشْهَدُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کے بارے میں ہنس دیتا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا ہوتا ہے۔ لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا: پہلا شخص شہید ہو کر جنت میں داخل ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ دوسرے کو توبہ کی توفیق دیتا ہے اور اسے اسلام کی ہدایت عطا کرتا ہے پھر وہ بھی اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔

بَاب656: مَنْ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ

جو (مؤمن) کسی کافر کو قتل کرے اور پھر ایمان پر قائم رہے

حدیث 4777 اخرجہ ... (2215) ... (1881)

4780-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کافر اور اسے قتل کرنے والا (مؤمن) جہنم میں کبھی بھی اکھٹے نہیں ہو سکتے۔

4781-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں ایسے دو لوگ اکٹھے نہیں ہو سکتے جن میں سے ایک نے دوسرے کو ضرر پہنچایا ہو عرض کی گئی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ مؤمن جس نے کسی کافر کو قتل کیا ہو اور پھر وہ ایمان پر قائم بھی رہا ہو۔

بَاب 657: فَضْلِ الصَّدَقَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَتَضْعِيفِهَا

اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت

4782-حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هٰذِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص اپنی اونٹنی کی لگام تھام کر آیا اور عرض کی (میں) اسے اللہ کی راہ میں (دیتا ہوں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تمہیں اس کے عوض میں سات سو اونٹنیاں ملیں گی اور وہ سب نکیل والی ہوں گی۔

4783-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 658: فَضْلِ إِعَانَةِ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِمَرْكُوبٍ وَّغَيْرِهٖ وَخِلَافَتِهٖ فِي أَهْلِهٖ بِخَيْرٍ

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ کے ذریعے مدد کرنے کی فضیلت

4784-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَّابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُبْدِعَ بِي فَاحْمِلْنِي فَقَالَ مَا عِنْدِي فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا أَدُلُّهُ عَلَى مَنْ يَّحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ

حدیث 4780- ابوداؤد (2495) نسائی (3109) احمد (8802) ابن حبان (4665) بیہقی (18312) ابویعلی (6505)

حدیث 4782- نسائی (3187) [illegible] (2402) [illegible] (17135) [illegible] (4649) [illegible] (3350) [illegible] (633)

اللهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میرا سواری کا جانور ضائع ہوگیا ہے آپ مجھے سواری کا جانور عطا کریں آپ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس نہیں ہے۔ ایک اور شخص نے عرض کی' میں اس شخص کی رہنمائی ایسے شخص کی طرف کرتا ہوں جو اسے سواری کا جانور دیدے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اسے اس نیکی کو کرنے والے کی مانند اجر ملتا ہے۔

4785- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4786- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ فَتًى مِنْ اَسْلَمَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْغَزْوَ وَلَيْسَ مَعِيْ مَا اَتَجَهَّزُ قَالَ ائْتِ فُلَانًا فَاِنَّهٗ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ فَمَرِضَ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اَعْطِنِي الَّذِيْ تَجَهَّزْتَ بِهٖ قَالَ يَا فُلَانَةُ اَعْطِيْهِ الَّذِيْ تَجَهَّزْتُ بِهٖ وَلَا تَحْبِسِيْ عَنْهُ شَيْئًا فَوَاللّٰهِ لَا تَحْبِسِيْ مِنْهُ شَيْئًا فَيُبَارَكَ لَكِ فِيْهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جہاد میں شریک ہونا چاہتا ہوں لیکن میرے پاس سامان نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: تم فلاں شخص کے پاس جاؤ اس نے سامان تیار کیا تھا۔ لیکن پھر وہ بیمار ہوگیا' وہ شخص اس دوسرے شخص کے پاس آیا اور بولا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں سلام کہا ہے اور یہ ارشاد فرمایا ہے کہ تم نے جہاد کیلئے جو سامان تیار کیا تھا وہ مجھے دیدو اس نے (اپنی بیوی یا خادمہ) سے کہا: اے فلاں عورت! میں نے جو سامان تیار کیا تھا۔ وہ اسے دیدو اور کوئی چیز نہ روکنا۔ اللہ کی قسم! اگر تم نے کوئی بھی چیز اس سے روکی تو تمہیں اس میں برکت نصیب نہیں ہوگی۔

4787- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهٗ فِيْ اَهْلِهٖ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو سامان فراہم کرے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا اور جو اس غازی کے اہل خانہ کا اچھی طرح خیال رکھے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا۔

4788- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِيْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ

حدیث 4786- ابوداؤد (2780) احمد (13183) ابن حبان (4730) بیہقی (17620) ابویعلی (3293)

حدیث 4787- بخاری (2688) ابوداؤد (2503) ترمذی (1628) نسائی (3180) ابن ماجہ (2758) دارمی (2418) احمد (376) ابن حبان (4628) ابن خزیمہ (2064) حاکم (2447) بیہقی (7926) ابویعلی 253) معجم کبیر (5225)

كَثِيرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِىْ اَهْلِهٖ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص غازی کو سامان فراہم کرے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا اور جو شخص غازی کے اہل خانہ کا خیال رکھے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا۔

4789- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيرٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا اِلٰى بَنِىْ لَحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ''ہذیل'' کی شاخ ''بنولحیان'' کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اور حکم دیا ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی جائے (اور دوسرا گھر کا خیال رکھے) ثواب ان دونوں کو ملے گا۔

4790- وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَّحْيٰى حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيُّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعَثَ بَعْثًا بِمَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4791- وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِىْ ابْنَ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَّحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4792- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلٰى بَنِىْ لَحْيَانَ لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ اَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِىْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ بِخَيْرٍ كَانَ لَهٗ مِثْلُ نِصْفِ اَجْرِ الْخَارِجِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنولحیان کی طرف ایک لشکر روانہ کیا (اور حکم دیا) ہر دو میں سے ایک شخص اس میں شریک ہو پھر پیچھے رہنے والوں سے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص جہاد پر جانے والے کے اہل خانہ اور مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرے گا اسے جہاد پر جانے والے کے اجر کا نصف حصہ ملے گا۔

باب 659: حُرْمَةِ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِيْنَ وَاِثْمِ مَنْ خَانَهُمْ فِيْهِنَّ

مجاہدین کی خواتین کی حرمت اور ان کے بارے میں خیانت کرنے کے گناہ کا بیان

4793- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ كَحُرْمَةِ اُمَّهَاتِهِمْ وَمَا

حدیث 4789- ابو داؤد (2510) ترمذی (2876) احمد (11125) ابن حبان (2126) ابن خزیمہ (2540) حاکم (2429) بیہقی (17674) ابویعلی (1282)

مِنْ رَجُلٍ مِّنَ الْقَاعِدِيْنَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهٖ فَيَخُوْنُهٗ فِيْهِمْ اِلَّا وُقِفَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَاْخُذُ مِنْ عَمَلِهٖ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجاہدین کی خواتین' گھر میں رہنے والوں کیلئے ان کی ماؤں کی طرح قابل احترام ہیں گھر رہنے والوں میں سے جو شخص مجاہدین کے اہل خانہ کا خیال رکھتا ہے اور وہ ان کے بارے میں خیانت کا ارتکاب کرتا ہے تو قیامت کے دن اس شخص کو کھڑا کیا جائے گا اور مجاہد اس کے عمل میں سے جو چاہے گا حاصل کرلے گا۔ کیا سمجھے؟

4794-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4795-وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَعْنَبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ مَرْثَدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فَقَالَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهٖ مَا شِئْتَ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَمَا ظَنُّكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں (فرشتہ مجاہد سے) کہے گا تم اس کی نیکیوں میں سے جتنی چاہو حاصل کرلو (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کیا سمجھے؟

بَاب660: سُقُوْطِ فَرْضِ الْجِهَادِ عَنِ الْمَعْذُوْرِيْنَ

معذور لوگوں سے جہاد کی فرضیت ساقط ہے

4796-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّهٗ سَمِعَ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ يَّكْتُبُهَا فَشَكَا اِلَيْهِ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ ضَرَارَتَهٗ فَنَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ) قَالَ شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنِيْ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ رَّجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) بِمِثْلِ حَدِيْثِ الْبَرَاءِ وَ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَّجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ قرآن کی اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

''مؤمنین میں سے (گھر میں) بیٹھنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حکم دیا وہ ایک (جانور کی) کندھے کی ہڈی لے کر آئے اور انہوں نے اس پر یہ آیت لکھ دی حضرت ابن اُم مکتوم نے اپنی معذوری کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حدیث 4793- ابوداؤد (2496) نسائی (3189) احمد (23027) ابن حبان (4634) بیہقی (18361) معجم کبیر (1164)

حدیث 4796- بخاری (2676) ترمذی (1670) نسائی (3101) مالک (1410) دارمی (2420) احمد (11858) ابن حبان (41) بیہقی (17592) ابویعلی (1725) معجم کبیر (5053)

''(گھر میں) بیٹھنے والے وہ مؤمن جنہیں کوئی ضرر نہ ہو (یعنی وہ معذور نہ ہوں) وہ برابر نہیں ہو سکتے''۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت حضرت زید بن ثابت سے بھی منقول ہے۔

4797-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (لاَ يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) كَلَّمَهُ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَنَزَلَتْ (غَيْرُ اُوْلِى الضَّرَرِ)

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''(گھروں میں) بیٹھنے والے مؤمن برابر نہیں ہیں''۔

تو حضرت ابن ام مکتوم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں بات چیت کی تو یہ الفاظ نازل ہوئے۔

''جنہیں کوئی ضرر نہ ہو (یعنی وہ معذور نہ ہوں)''

بَاب 661: ثُبُوْتِ الْجَنَّةِ لِلشَّهِيْدِ

شہید کیلئے جنت کا ثبوت

4798-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ اَيْنَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ قُتِلْتُ قَالَ فِى الْجَنَّةِ فَاَلْقٰى تَمَرَاتٍ كُنَّ فِىْ يَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ وَفِىْ حَدِيْثِ سُوَيْدٍ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میں شہید ہو جاؤں تو کہاں جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جنت میں' اس شخص نے اپنے ہاتھ میں موجود کھجوریں ایک طرف رکھ دیں اور پھر اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہو گیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' غزوۂ احد کے دن ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔

4799-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِى النَّبِيْتِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيْصِيُّ حَدَّثَنَا عِيْسٰى يَعْنِىْ ابْنَ يُوْنُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِى النَّبِيْتِ قَبِيْلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلَ هٰذَا يَسِيْرًا وَّاُجِرَ كَثِيْرًا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''بنونبیت'' سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک آپ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں پھر وہ شخص آگے بڑھا اور اس نے جنگ کرنا شروع کی یہاں تک کہ شہید ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص نے تھوڑا عمل کیا ہے اور اسے زیادہ اجر عطا کیا گیا۔

4800-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِى النَّضْرِ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حدیث 4798: بخاری (2820)، نسائی (3154)، ... (4353) ... (4653) ... (1695) ... (1572)

قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسَيْسَةَ عَيْنًا يَّنْظُرُ مَا صَنَعَتْ عِيْرُ اَبِىْ سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِى الْبَيْتِ اَحَدٌ غَيْرِىْ وَغَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اَدْرِىْ مَا اسْتَثْنٰى بَعْضَ نِسَائِهٖ قَالَ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيْثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهٗ حَاضِرًا فَلْيَرْكَبْ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَّسْتَاْذِنُوْنَهٗ فِىْ ظُهْرَانِهِمْ فِىْ عُلْوِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَا اِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهٗ حَاضِرًا فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ حَتّٰى سَبَقُوا الْمُشْرِكِيْنَ اِلٰى بَدْرٍ وَّجَاءَ الْمُشْرِكُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقَدِّمَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِلٰى شَىْءٍ حَتّٰى اَكُوْنَ اَنَا دُوْنَهٗ فَدَنَا الْمُشْرِكُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا اِلٰى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ قَالَ يَقُوْلُ عُمَيْرُ بْنُ الْحَمَّامِ الْاَنْصَارِىُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلٰى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا رَجَاءَةَ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ اَهْلِهَا قَالَ فَاِنَّكَ مِنْ اَهْلِهَا فَاَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِّنْ قَرَنِهٖ فَجَعَلَ يَاْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ اَنَا حَيِيْتُ حَتّٰى آكُلَ تَمَرَاتِىْ هٰذِهٖ اِنَّهَا لَحَيَاةٌ طَوِيْلَةٌ قَالَ فَرَمٰى بِمَا كَانَ مَعَهٗ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتّٰى قُتِلَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''بسیسہ'' کو جاسوس بنا کر بھیجا تا کہ وہ ابوسفیان کے قافلے کے حالات کا جائزہ لے کر آئیں جب وہ واپس آئے تو گھر میں اس وقت صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور میں موجود تھے (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ محترمہ کا بھی استثناء کیا تھا؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے حالات بتائے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ہمیں ایک چیز کی طلب ہے جس شخص کے پاس سواری ہو وہ سوار ہو کر ہمارے ساتھ چلے کچھ لوگوں نے آپ سے اجازت مانگی کہ وہ مدینہ منورہ کے بالائی حصے سے اپنی سواریاں لے آئیں تو آپ نے فرمایا: نہیں! جس کے پاس ابھی سواریاں موجود ہیں صرف وہ چلیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب روانہ ہوئے اور مشرکین سے پہلے ہی ''بدر'' تک پہنچ گئے پھر مشرکین بھی پہنچ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، جب تک میں اجازت نہ دوں' تم میں سے کوئی بھی شخص کسی چیز کی طرف پیش قدمی نہ کرے' جب مشرکین قریب آ گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس جنت کی طرف بڑھو جس کا عرض آسمانوں اور زمین جتنا ہے حضرت عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کا عرض آسمانوں اور زمین جتنا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ بولا! واہ' واہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے واہ واہ کیوں کہا ہے؟ اس نے عرض کی، اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! مجھے یہ اُمید ہے کہ میں جنتی ہوں گا۔ آپ نے فرمایا: تم جنتی ہو اس نے اپنے تھیلے میں سے کھجوریں نکال کر کھانی شروع کی اور پھر بولا: اگر میں ان تمام کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہا تو یہ بڑی لمبی زندگی ہوگی پھر اس نے ان کھجوروں کو ایک طرف رکھا اور دشمنوں کے ساتھ لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔

4801-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِىُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِىِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ فَقَامَ رَجُلٌ

حدیث 4800- ابوداؤد (2618) احمد (12421) بیہقی (17976)

رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا اَبَا مُوْسَى آنْتَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَقْرَاُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهٖ فَاَلْقَاهُ ثُمَّ مَشٰى بِسَيْفِهٖ اِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهٖ حَتّٰى قُتِلَ

✧✧ ابوبکر بن عبداللہ بن قیس بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری) کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ اس وقت دشمن کے مدمقابل تھے۔ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک جنت کے دروازے تلواروں کے سائے کے نیچے ہیں۔ایک خستہ حال شخص کھڑا ہوا اور بولا: اے ابوموسیٰ! کیا آپ نے خود نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! وہ شخص اپنے ساتھیوں کے پاس گیا۔انہیں سلام کیا۔پھر اپنی تلوار کی نیام توڑی اور اپنی تلوار لے کر دشمن کی طرف گیا اور جنگ کرتے ہوئے شہید ہوگیا۔

4802-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ نَاسٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَنِ ابْعَثْ مَعَنَا رِجَالًا يُعَلِّمُوْنَا الْقُرْاٰنَ وَالسُّنَّةَ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ سَبْعِيْنَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ فِيْهِمْ خَالِيْ حَرَامٌ يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَتَدَارَسُوْنَ بِاللَّيْلِ يَتَعَلَّمُوْنَ وَكَانُوْا بِالنَّهَارِ يَجِيْئُوْنَ بِالْمَاءِ فَيَضَعُوْنَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْتَطِبُوْنَ فَيَبِيْعُوْنَهُ وَيَشْتَرُوْنَ بِهِ الطَّعَامَ لِاَهْلِ الصُّفَّةِ وَلِلْفُقَرَاءِ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فَعَرَضُوْا لَهُمْ فَقَتَلُوْهُمْ قَبْلَ اَنْ يَبْلُغُوا الْمَكَانَ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا اَنَّا قَدْ لَقِيْنَاكَ فَرَضِيْنَا عَنْكَ وَرَضِيْتَ عَنَّا قَالَ وَاَتٰى رَجُلٌ حَرَامًا خَالَ اَنَسٍ مِنْ خَلْفِهٖ فَطَعَنَهُ بِرُمْحٍ حَتّٰى اَنْفَذَهُ فَقَالَ حَرَامٌ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ اِنَّ اِخْوَانَكُمْ قَدْ قُتِلُوْا وَاِنَّهُمْ قَالُوا اللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا اَنَّا قَدْ لَقِيْنَاكَ فَرَضِيْنَا عَنْكَ وَرَضِيْتَ عَنَّا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ درخواست کی' ہمارے ساتھ کچھ لوگ بھیجیں جو ہمیں قرآن اور سنت کی تعلیم دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ستر انصاریوں کو بھیجا جنہیں ''قراء'' کہا جاتا تھا ان میں میرے ماموں ''حرام'' بھی شامل تھے۔ یہ لوگ قرآن پڑھا کرتے تھے اور رات کے وقت درس و تدریس اور تعلیم حاصل کرتے تھے۔دن میں یہ لوگ پانی لاکر مسجد میں رکھتے تھے اور لکڑیاں اکٹھی کر کے انہیں فروخت کر کے ان کی آمدنی سے اہل صفہ اور فقراء کیلئے کھانا خریدا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ان لوگوں کے ساتھ بھیج دیا۔ان لوگوں نے ان حضرات کو منزل تک پہنچنے سے پہلے ہی شہید کردیا۔ان حضرات نے مرتے دم یہ دُعا کی' اے اللہ! ہمارے بارے میں اپنے نبی کو اطلاع کردے کہ ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہو گئے ہیں۔ہم تجھ سے راضی ہیں اور تو ہم سے راضی ہے' ایک شخص حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماموں' حضرت حرام رضی اللہ عنہ کے پیچھے سے آیا اس نے انہیں نیزہ مارا جو پار ہوگیا تو حضرت حرام رضی اللہ عنہ بولے' ربّ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہوگیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے ارشاد فرمایا: تمہارے بھائی شہید کردیے گئے ہیں اور انہوں نے یہ دُعا کی ہے' اے اللہ! ہمارے بارے میں اپنے نبی کو اطلاع کردے کہ ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہوگئے ہیں ہم تجھ سے راضی ہیں اور تو ہم سے راضی ہے۔

4803-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ عَمِّيَ

حدیث 4801- بخاری (2663) ابوداؤد (2631) ترمذی (1659) احمد (10784) ابن حبان (4617) حاکم (2388) بیہقی (17701) ابویعلی (7324)

الَّذِیْ سُمِّیتُ بِهٖ لَمْ یَشْهَدْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا قَالَ فَشَقَّ عَلَیْهِ قَالَ اَوَّلُ مَشْهَدٍ شَهِدَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُیِّبْتُ عَنْهُ وَاِنْ اَرَانِیَ اللّٰهُ مَشْهَدًا فِیْمَا بَعْدُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیَرَانِیَ اللّٰهُ مَا اَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ اَنْ یَّقُوْلَ غَیْرَهَا قَالَ فَشَهِدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ سَعْدُ ابْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ لَهٗ اَنَسٌ یَّا اَبَا عَمْرٍو اَیْنَ فَقَالَ وَاهًا لِرِیْحِ الْجَنَّةِ اَجِدُهٗ دُوْنَ اُحُدٍ قَالَ فَقَاتَلَهُمْ حَتّٰی قُتِلَ قَالَ فَوُجِدَ فِیْ جَسَدِهٖ بِضْعٌ وَّثَمَانُوْنَ مِنْ بَیْنِ ضَرْبَةٍ وَّطَعْنَةٍ وَّرَمْیَةٍ قَالَ فَقَالَتْ اُخْتُهٗ عَمَّتِیَ الرُّبَیِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ فَمَا عَرَفْتُ اَخِیْ اِلَّا بِبَنَانِهٖ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ (رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا) قَالَ فَكَانُوْا یُرَوْنَ اَنَّهَا نَزَلَتْ فِیْهِ وَفِیْ اَصْحَابِهٖ

✧✧ ثابت بیان کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میرے چچا' جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا' وہ غزوۂ بدر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک نہیں ہوئے تھے اور انہیں اس کا بہت دکھ تھا انہوں نے کہا: یہ وہ پہلی جنگ ہے جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے اور میں اس میں شامل نہیں ہو سکا اب اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ موقع عطا کیا کہ میں کسی جنگ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کروں تو اللہ تعالیٰ دکھا دے گا کہ میں کیا کرتا ہوں' پھر انہوں نے اس سے زیادہ کوئی بات نہیں کی پھر غزوۂ اُحد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے ان کا سامنا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ہوا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے ابوعمرو! آپ کہاں جا رہے ہیں مجھے اُحد پہاڑ کی جانب سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے' حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ دشمنوں سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے ان کے جسم پر تلوار' نیزہ اور تیر کے اسی سے زیادہ نشان تھے۔ ان کی بہن اور میری پھوپھی ربیع بنت نضر فرماتی ہیں میں نے اپنے بھائی کو ان کی انگلیوں کے پوروں کے ذریعے پہچانا۔ قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی۔

''یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو سچ کر دکھایا ان میں سے بعض نے اپنی نذر کو پورا کر لیا اور بعض (اس کے پورا ہونے کا) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی''۔

لوگ یہ سمجھتے تھے کہ یہ آیت ان کے (یعنی حضرت انس رضی اللہ عنہ) اور ان کے ساتھیوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

باب 662: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے جنگ کرے' وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے

4804- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیُّ اَنَّ رَجُلًا اَعْرَابِیًّا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُذْكَرَ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُرٰی مَكَانُهٗ فَمَنْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ اَعْلٰی فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ!

حدیث 4803- بخاری (2651) ترمذی (3200) احمد (13038) ابن حبان (4772) بیہقی (17696) معجم کبیر (769)

حدیث 4804- بخاری (123) ترمذی (1646) ابن ماجہ (2783) احمد (1493) ابن حبان (4636) حاکم (2525) بیہقی (18326) ابو یعلی (5376)

کوئی شخص مال غنیمت کے حصول کیلئے جنگ کرتا ہے کوئی شخص شہرت کے حصول کیلئے جنگ کرتا ہے۔ کوئی شخص بہادری کے اظہار کیلئے جنگ کرتا ہے۔ ان میں سے اللہ کی راہ میں کون ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے جنگ کرے وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے۔

4805- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً اَىُّ ذٰلِكَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جو بہادری کے اظہار کیلئے لڑتا ہے یا حمیت کی وجہ سے لڑتا ہے' یا دکھاوے کیلئے لڑتا ہے۔ ان میں سے کون اللہ کی راہ میں ہوتا ہے تو آپ نے جواب دیا: جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے لڑے وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے۔

4806- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ مِنَّا شَجَاعَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی شخص بہادری کی وجہ سے لڑتا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4807- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِتَالِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ غَضَبًا وَّيُقَاتِلُ حَمِيَّةً قَالَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَيْهِ وَمَا رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَيْهِ اِلَّا اَنَّهُ كَانَ قَائِمًا فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے بارے میں دریافت کیا اور کہا: کوئی شخص غضب کی وجہ سے لڑتا ہے اور کوئی شخص حمیت کی وجہ سے لڑتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔ آپ نے سر مبارک اس لئے اٹھایا تھا' کیونکہ (آپ تشریف فرما تھے اور) وہ شخص کھڑا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے جنگ کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے۔

بَاب663: مَنْ قَاتَلَ لِلرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ اسْتَحَقَّ النَّارَ

دکھاوے اور شہرت کیلئے جنگ کرنے والا جہنم کا مستحق بن جاتا ہے

4808- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِىْ يُوْنُسُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلُ اَهْلِ الشَّامِ اَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنَا حَدِيْثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَاُتِىَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيْكَ

حَتّٰی اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِاَنْ يُّقَالَ جَرِیْءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى اُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهٗ وَقَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهٗ وَقَرَاْتُ فِيْكَ الْقُرْاٰنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَّقَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى اُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَّسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَعْطَاهُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهٖ فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ اَنْ يُّنْفَقَ فِيْهَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِيْهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ثُمَّ اُلْقِيَ فِي النَّارِ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں لوگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے اٹھ کر گئے۔ اہل شام سے تعلق رکھنے والے ایک شخص "ناتل" نے ان سے فرمائش کی' بزرگ محترم! آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، ہاں! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن سب سے پہلے اس شخص کا فیصلہ کیا جائے گا (جو دنیا میں) شہید ہوا تھا۔ اسے لایا جائے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا۔ وہ انہیں پہچان لے گا۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا' اس کے بدلے میں تم نے کیا عمل کیا؟ وہ شخص جواب دے گا میں نے تیری راہ میں جنگ کی۔ یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے' کیونکہ تو نے اس لئے جنگ کی تھی۔ تاکہ تجھے بہادر کہا جائے اور وہ کہہ دیا گیا پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا اور اسے منہ کے بل گرا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

پھر اس شخص کو لایا جائے گا (جس نے دنیاوی زندگی میں) علم حاصل کیا تھا۔ اس کی تعلیم دی تھی۔ قرآن سیکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا۔ جب وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا تو نے ان نعمتوں کے مقابلے میں کیا عمل کیا؟ وہ جواب دے گا' میں نے علم حاصل کیا اس کی تعلیم دی۔ میں نے تیرے لئے قرآن پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے تو نے علم اس لئے حاصل کیا تاکہ عالم کہلائے قرآن اس لئے پڑھا تاکہ قاری کہلائے اور یہ کہہ دیا گیا۔ پھر اس شخص کے بارے میں حکم ہو گا اور اسے منہ کے بل گرا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر ایک ایسے شخص کو لایا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ نے فراخی عطا کی تھی اور اسے مختلف قسم کا مال عطا کیا تھا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا۔ جب وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا تو نے ان کے مقابلے میں کیا عمل کیا ہے؟ وہ جواب دے گا۔ تجھے جس طرح مال خرچ کرنا پسند تھا میں نے ہر اس طریقے سے مال خرچ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے' تو نے ایسا اس لئے کیا تاکہ تجھے سخی کہا جائے اور وہ کہہ دیا گیا پھر اس شخص کے بارے میں حکم ہو گا اور اسے منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

4809- وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهٗ نَاتِلٌ الشَّامِيُّ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4808- نسائی (3137) احمد (8260) حاکم (2524)

بَاب664: بَیَانِ قَدْرِ ثَوَابِ مَنْ غَزَا فَغَنِمَ وَمَنْ لَّمْ یَغْنَمْ

جو شخص جنگ میں حصہ لے اور اسے مالِ غنیمت حاصل ہو اور جس شخص کو مالِ غنیمت حاصل نہ ہو ان کے ثواب کی مقدار کا بیان

4810-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیْدَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَیْوَةُ بْنُ شُرَیْحٍ عَنْ اَبِیْ هَانِئٍ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ غَازِیَةٍ تَغْزُوْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُصِیْبُوْنَ الْغَنِیْمَةَ اِلَّا تَعَجَّلُوْا ثُلُثَیْ اَجْرِهِمْ مِنَ الْاٰخِرَةِ وَیَبْقٰی لَهُمُ الثُّلُثُ وَاِنْ لَّمْ یُصِیْبُوْا غَنِیْمَةً تَمَّ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے جن لوگوں کو مالِ غنیمت حاصل ہو جائے انہیں آخرت کے اجر کا دو تہائی حصہ فوراً مل جاتا ہے اور ان کیلئے ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے۔ لیکن اگر انہیں مالِ غنیمت نہ ملے تو انہیں (آخرت میں) مکمل اجر ملے گا۔

4811 - حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِیْمِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ اَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ یَزِیْدَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هَانِئٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِیَةٍ اَوْ سَرِیَّةٍ تَغْزُوْ فَتَغْنَمُ وَتَسْلَمُ اِلَّا کَانُوْا قَدْ تَعَجَّلُوْا ثُلُثَیْ اُجُوْرِهِمْ وَمَا مِنْ غَازِیَةٍ اَوْ سَرِیَّةٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ اِلَّا تَمَّ اُجُوْرُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس غزوے یا لشکر کے لوگوں کو جنگ کرنے کے بعد مالِ غنیمت مل جائے اور وہ سلامت رہیں تو انہیں ان کے اجر کا دو تہائی حصہ جلدی مل جاتا ہے اور جس غزوے یا لشکر کے لوگ خالی آئیں اور انہیں نقصان پہنچا ہو انہیں (آخرت میں) مکمل اجر ملے گا۔

بَاب665: قَوْلِهٖ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّةِ وَاَنَّهٗ یَدْخُلُ فِیْهِ الْغَزْوُ وَغَیْرُهٗ مِنَ الْاَعْمَالِ

نبی اکرم کا یہ فرمان کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اس میں غزوہ اور دیگر اعمال بھی شامل ہیں

4812-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّةِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْیَا یُصِیْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ یَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''اعمال (کی صحت/ اجر و ثواب) کا دارومدار نیت پر ہے۔ پس جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (کی رضا کے حصول) کیلئے ہجرت کرے گا تو (اجر و ثواب کے اعتبار سے) اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف (ہی شمار) ہو گی اور جس شخص نے (کسی) دنیاوی مقصد کے

حدیث 4810- ابوداؤد (2497) نسائی (3125) ابن ماجہ (2785) احمد (6577) حاکم (2414)

حدیث 4812- بخاری (1)' (54)' ابوداؤد (2201) ترمذی (1647) نسائی (75) ابن ماجہ (4227) احمد (168) ابن حبان (388) ابن خزیمہ (142) بیہقی (182) دارقطنی (1)

حصول یا کسی عورت سے نکاح کیلئے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اس طرف ہوئی جس طرف اس نے ہجرت کی تھی۔ (یعنی جو اس نے نیت کی تھی اس کے مطابق اس کو صلہ ملے گا)

4813-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ وَّمَعْنٰى حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو برسر منبر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

بَاب666: اِسْتِحْبَابِ طَلَبِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی خواہش رکھنا مستحب ہے

4814-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا اُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شہادت کی سچی طلب رکھتا ہو اسے اس (کا اجر و ثواب) عطا کر دیا جاتا ہے اگرچہ اسے شہادت نصیب نہ ہو۔

4815-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ وَاِنْ مَّاتَ عَلٰى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ بِصِدْقٍ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے' سچے دل سے شہادت کے حصول کا سوال کرے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مقام پر فائز کر دیتا ہے اگرچہ اس شخص کا انتقال اپنے بستر پر ہو۔

بَاب667: ذَمِّ مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ

جو شخص اس حال میں مرے کہ اس نے جہاد میں شرکت نہ کی ہو اور نہ ہی اسے اس کی آرزو ہو ایسے شخص کی مذمت کا بیان

4816-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وُهَيْبٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 4814-ابوداؤد (1520) نسائی (3162) ابن ماجہ (2797) دارمی (2407) ابن حبان (3192) حاکم (2412) بیہقی (18336) ابویعلیٰ (3272) معجم کبیر (5550)

وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنْ نِفَاقٍ قَالَ ابْنُ سَهْمٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ فَنُرٰى اَنَّ ذٰلِكَ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس حال میں مرے کہ اس نے جہاد میں شرکت نہ کی ہو اور نہ ہی اسے اس بات کی آرزو ہو کہ وہ شخص نفاق کی حالت میں مرا۔

عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں' ہمارے نزدیک یہ حکم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس کے ساتھ مخصوص ہے۔

بَاب668: ثَوَابِ مَنْ حَبَسَهُ عَنِ الْغَزْوِ مَرَضٌ اَوْ عُذْرٌ اٰخَرُ

جو شخص بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہو سکے' اس کا ثواب

4817-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا: مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں جو تمہارے سفر' اور ہر وادی سے تمہارے گزر میں' تمہارے ساتھ شامل ہیں (یہ وہ لوگ ہیں) جو بیماری کی وجہ سے ساتھ نہیں آ سکے۔

4818-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ اِلَّا شَرِكُوْكُمْ فِي الْاَجْرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''وہ اجر میں تمہارے شریک ہیں''۔

بَاب669: فَضْلِ الْغَزْوِ فِي الْبَحْرِ

پہلی سمندری جنگ کی فضیلت

4819-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلٰى اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ اُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاَطْعَمَتْهُ ثُمَّ جَلَسَتْ تَفْلِيْ رَاْسَهُ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَرْكَبُوْنَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوْكًا عَلَى الْاَسِرَّةِ اَوْ مِثْلَ الْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ يَشُكُّ اَيَّهُمَا قَالَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَاْسَهُ فَنَامَ

حدیث4816- ابوداؤد(2502) نسائی(3097) احمد(8852) حاکم(2418) بیہقی(17720)

حدیث4817- بخاری(2683) ابوداؤد(2508) ابن ماجہ(2764) احمد(12028) ابن حبان(4731) بیہقی(17597) ابویعلی(3839)

ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَا قَالَ فِي الْاُوْلٰى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ فَرَكِبَتْ اُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ الْبَحْرَ فِيْ زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِيْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے اور وہ آپ کو کھانا پکا کر دیا کرتی تھیں۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا' حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں۔ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے انہوں نے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ پھر بیٹھ کر آپ کا سر دیکھنے لگی۔ نبی اکرم ﷺ سو گئے جب آپ بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے گئے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے سمندر میں سوار ہو کر اس طرح جائیں گے جیسے بادشاہ اپنے تخت پر ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے' نبی اکرم ﷺ نے ان کیلئے دُعا کی پھر آپ نے سر رکھا اور سو گئے۔ جب آپ بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے سامنے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کچھ لوگ پیش کئے گئے (پھر آپ نے وہی بات ارشاد فرمائی جو پہلے لوگوں کیلئے ارشاد فرمائی تھی) سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پہلے والوں میں شامل ہو (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں سمندر کا سفر کیا جب وہ سمندر سے باہر آئیں تو اپنی سواری سے گر گئیں جس کے نتیجے میں ان کا انتقال ہو گیا۔

4820- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اُمِّ حَرَامٍ وَّهِيَ خَالَةُ اَنَسٍ قَالَتْ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ قَالَ اُرِيْتُ قَوْمًا مِّنْ اُمَّتِيْ يَرْكَبُوْنَ ظَهْرَ الْبَحْرِ كَالْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ فَاِنَّكِ مِنْهُمْ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ اَيْضًا وَّهُوَ يَضْحَكُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقُلْتُ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بَعْدُ فَغَزَا فِي الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا اَنْ جَاءَتْ قُرِّبَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا' جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خالہ ہیں' کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے آپ نے ہمارے پاس قیلولہ کیا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ مسکرا رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت کا ایک گروہ دکھایا گیا جو سمندر کی پشت پر اس طرح سوار تھا۔ جیسے بادشاہ اپنے تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کی' آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے۔ آپ نے فرمایا: تم ان میں سے ہو۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر آپ سو گئے۔ جب آپ دوبارہ

حدیث 4819- بخاری (2636) ابوداؤد (2491) ترمذی (1645) نسائی (3171) مالک (994) ابن حبان (6667) بیہقی (18315)

حدیث 4820- بخاری (2636) ابوداؤد (2491) ترمذی (1645) نسائی (3171) مالک (994) ابن حبان (6667) بیہقی (18315)

بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے میں نے آپ سے دریافت کیا' تو آپ نے پہلے کا سا جواب دیا۔ میں نے عرض کی' آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم پہلے والوں میں شامل ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا سے' حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے شادی کی وہ ایک بحری جنگ میں شریک ہوئے تو سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کو بھی ساتھ لے گئے جب وہ واپس آئیں تو ان کے سامنے خچر پیش کیا گیا وہ اس پر سوار ہوئیں تو اس نے انہیں گرادیا۔ جس کے نتیجے میں ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی۔

4821-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهٖ اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ اَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّىْ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِىْ عُرِضُوا عَلَىَّ يَرْكَبُوْنَ ظَهْرَ هٰذَا الْبَحْرِ الْاَخْضَرِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی خالہ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں سو گئے جب آپ بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: میرے سامنے میری اُمت کے کچھ لوگ پیش کیے گئے جو اس سبز سمندر کی پشت پر سوار تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

4822-وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ اَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةَ مِلْحَانَ خَالَةَ اَنَسٍ فَوَضَعَ رَاْسَهٗ عِنْدَهَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملحان کی صاحبزادی کے ہاں تشریف لائے' جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں' آپ سر رکھ کر سو گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَاب670: فَضْلِ الرِّبَاطِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت

4823-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامِ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِىُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَّعْنِىْ ابْنَ سَعْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِّنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَّقِيَامِهٖ وَاِنْ مَّاتَ جَرٰى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِىْ كَانَ يَعْمَلُهٗ وَاُجْرِىَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَاَمِنَ الْفَتَّانَ

✧✧ حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک رات اور ایک دن سرحد پر پہرہ دینا ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اور اگر وہ شخص مرجائے تو اس کا عمل' جو وہ کرتا رہا تھا' جاری رہے گا اور اسے رزق عطا کیا جائے گا اور وہ (مرنے کے بعد والی زندگی کے) فتنوں سے محفوظ رہے گا۔

حدیث 4823- بخاری (2735) ترمذی (1664) نسائی (3167) ابن ماجہ (2767) احمد (442) ابن حبان (4609) حاکم (2381) بیہقی (17663) ابویعلی (3974) معجم کبیر (6077)

4824-حَدَّثَنِی اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُرَیْحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِیْمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِیْلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَیْرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اللَّیْثِ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 671: بَیَانِ الشُّهَدَآءِ

شہداء کا بیان

4825-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ سُمَیٍّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَمَا رَجُلٌ یَّمْشِیْ بِطَرِیْقٍ وَّجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِیْقِ فَاَخَّرَهٗ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَ لَهٗ وَقَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُوْنُ وَالْمَبْطُوْنُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِیْدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص کسی راستے پر جا رہا تھا۔ اس نے راستے میں ایک کانٹوں بھری شاخ پائی تو اسے ہٹا دیا' اللہ تعالیٰ نے اس کا عمل قبول کیا اور اسے بخشش دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شہداء پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔ طاعون کی بیماری سے مرنے والا' پیٹ کی بیماری سے مرنے والا' ڈوبنے والا' دب کر مرنے والا' اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا۔

4826-وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّوْنَ الشَّهِیْدَ فِیْكُمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ قَالَ اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِیْ اِذًا لَقَلِیْلٌ قَالُوْا فَمَنْ هُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِی الطَّاعُوْنِ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِی الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِیْدٌ قَالَ ابْنُ مِقْسَمٍ اَشْهَدُ عَلٰی اَبِیْكَ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ اَنَّهٗ قَالَ وَالْغَرِیْقُ شَهِیْدٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم لوگ کسے شہید سمجھتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! جو شخص اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس طرح تو میری امت کے شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی۔ لوگوں نے دریافت کیا' یا رسول اللہ! پھر شہید کون ہیں' آپ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ جو شخص طاعون کی وجہ سے مر جائے وہ شہید ہے جو شخص پیٹ کی کسی بیماری کی وجہ سے مر جائے وہ شہید ہے۔

ایک روایت میں یہ بات زائد ہے "ڈوب کر مرنے والا شہید ہے"۔

4827-وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ بَیَانٍ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَیْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِهٖ قَالَ سُهَیْلٌ قَالَ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ اَشْهَدُ عَلٰی اَخِیْكَ اَنَّهٗ زَادَ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ وَمَنْ غَرِقَ فَهُوَ شَهِیْدٌ

حدیث 4825- بخاری (624) ابوداؤد (5245) ترمذی (1063) نسائی (2054) مالک (293) احمد (8288) ابن حبان (536) ابویعلی (6485) معجم کبیر (7328)

حدیث 4826- نسائی (3194) ابن ماجہ (2803) احمد (8078) ابن حبان (3186) معجم کبیر (1780)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں بھی یہ بات زائد ہے ''جو شخص ڈوب جائے وہ شہید ہے''۔

4828-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں یہ بات زائد ہے ''ڈوبنے والا شہید ہے''۔

4829-حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَتْ قُلْتُ بِالطَّاعُونِ قَالَتْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حفصہ بنت سیرین بیان کرتی ہیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دریافت کیا' یحییٰ بن ابوعمرہ کا انتقال کس وجہ سے ہوا تھا؟ میں نے جواب دیا' طاعون کی وجہ سے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون ہر مسلمانوں کیلئے شہادت ہے۔

4830-وَحَدَّثَنَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 672: فَضْلِ الرَّمْيِ

تیراندازی کی فضیلت

4831-حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ (وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے' ''جہاں تک ہو سکے ان (کفار) کے خلاف قوت حاصل کرو' خبردار! قوت تیراندازی ہے۔خبردار! قوت' تیراندازی ہے۔خبردار! قوت' تیراندازی ہے۔

4832-حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُونَ وَيَكْفِيكُمُ اللَّهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب تمہارے لئے بہت سے ممالک فتح ہوں گے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔کوئی بھی شخص تیراندازی کی مشق سے غافل نہ ہو۔

حدیث 4831 بخاری (4932) ابو داؤد (2514) ترمذی (3083) ابن ماجہ (1998) داری (2404) احمد (17468) ابن حبان (4709) حاکم (3267) بیہقی (19511) ابویعلی (1743) معجم کبیر (911)

حدیث 4832- احمد (17469) ابن حبان (4697) بیہقی (19512) ابویعلی (1742) معجم کبیر (85)

4833-وَحَدَّثَنَاهُ دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4834-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ أَنَّ فُقَيْمًا اللَّخْمِيَّ قَالَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ تَخْتَلِفُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْغَرَضَيْنِ وَأَنْتَ كَبِيرٌ يَشُقُّ عَلَيْكَ قَالَ عُقْبَةُ لَوْلَا كَلَامٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أُعَانِيهِ قَالَ الْحَارِثُ فَقُلْتُ لِابْنِ شُمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ قَالَ إِنَّهُ قَالَ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى

✧✧ عبدالرحمٰن بن شماسہ بیان کرتے ہیں فقیم لخمی نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نشانہ بازی بہت کرتے ہیں۔ جبکہ آپ عمر رسیدہ ہو چکے ہیں۔ یہ بات آپ کیلئے دشوار ہوگی تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ایک بات نہ سنی ہوتی تو میں یہ مشقت برداشت نہ کرتا (راوی کہتے ہیں) میں نے ابن شماسہ دریافت کیا: وہ کیا بات تھی تو انہوں نے جواب دیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا۔ جو شخص تیراندازی سیکھ لے اور پھر اسے چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے (یا شاید یہ فرمایا ہے) اس نے نافرمانی کی۔

بَاب673: قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان 'میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا انہیں کسی کی مخالفت نقصان نہیں پہنچا سکے گی

4835-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَهُمْ كَذَلِكَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور انہیں رسوائی کا شکار کرنے (کی کوشش کرنے والے) انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ (گروہ) اسی حالت میں رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم (روزِ قیامت) آجائے گا۔

4836-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

حدیث4834- ابن ماجہ (2814) احمد (17374)

حدیث4835- بخاری (71) ترمذی (2645) ابن ماجہ (220) دارمی (225) احمد (2791) ابن حبان (61) بیہقی (18605) ابو یعلی (2078) معجم کبیر (4967)

حدیث4836- بخاری (3441) ابوداؤد (2484) ترمذی (2229) ابن ماجہ (9) احمد (16974) ابن حبان (6834) حاکم (8389) بیہقی (18605) ابو یعلی (6417) معجم کبیر (7643)

✧✧ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کے بعض لوگ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم آجائے گا اور اس وقت بھی وہ غالب ہوں گے۔

4837-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنِي اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4838-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هٰذَا الدِّيْنُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ دین ہمیشہ برقرار رہے گا اور مسلمانوں کا ایک گروہ (اس کی حفاظت کیلئے) جنگ کرتا رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

4839-حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اُمت کا ایک گروہ قیامت تک' ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا اور غالب رہے گا۔

4840-حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ ابْنِ جَابِرٍ اَنَّ عُمَيْرَ بْنَ هَانِئٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي قَائِمَةً بِاَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَذَلَهُمْ اَوْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُوْنَ عَلَى النَّاسِ

✧✧ عمیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو برسرِ منبر یہ بات بیان کرتے سنا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کا ایک گروہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گا اور جو انہیں رسوائی کا شکار (کرنے کی کوشش) کرے گا (یا شاید یہ فرمایا تھا) جو ان کی مخالفت کرے گا وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے گا اور وہ لوگوں پر غالب ہوں گے۔

4841-وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَّهُوَ ابْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ ذَكَرَ حَدِيْثًا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ اَسْمَعْهُ رَوٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مِنْبَرِهِ حَدِيْثًا غَيْرَهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا

حدیث 4838- ابوداؤد (2484) احمد (16895) ابن حبان (6819) حاکم (2392) بیہقی (17607) ابویعلی (6417) معجم کبیر (870)

حدیث 4839- بخاری (6881) ابوداؤد (2484) احمد (16895) ابن حبان (6819) حاکم (2392) بیہقی (17670) ابویعلی (6417) معجم کبیر (1795)

يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَلَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَّاوَاهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيمَةِ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کرلے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کردیتا ہے اور مسلمانوں کا ایک گروہ قیامت تک' ہمیشہ جنگ کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا۔

4842-حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ الْخَلْقِ هُمْ شَرٌّ مِّنْ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدْعُوْنَ اللّٰهَ بِشَيْءٍ اِلَّا رَدَّهُ عَلَيْهِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ اَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ لَهُ مَسْلَمَةُ يَا عُقْبَةُ اسْمَعْ مَا يَقُوْلُ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ عُقْبَةُ هُوَ اَعْلَمُ وَاَمَّا اَنَا فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِّنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُوْنَ عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ قَاهِرِيْنَ لِعَدُوِّهِمْ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَجَلْ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيْحًا كَرِيْحِ الْمِسْكِ مَسُّهَا مَسُّ الْحَرِيْرِ فَلَا تَتْرُكُ نَفْسًا فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنَ الْاِيْمَانِ اِلَّا قَبَضَتْهُ ثُمَّ يَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ عَلَيْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

✧✧ عبدالرحمٰن بن شماسہ بیان کرتے ہیں' میں مسلمہ بن مخلد کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بھی وہاں موجود تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ قیامت صرف بدترین لوگوں پر قائم ہوگی۔ جو زمانہ جاہلیت کے لوگوں سے بھی زیادہ بُرے ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اسے مسترد کردے گا۔ اسی دوران حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی وہاں تشریف لے آئے مسلمہ نے ان سے کہا: اے عقبہ! ذرا سنیے عبداللہ کیا کہہ رہے ہیں؟ تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ زیادہ بہتر جانتے ہیں ویسے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کا ایک گروہ اللہ کے دین کی خاطر ہمیشہ جنگ کرتا رہے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب آجائے گا اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اور وہ اسی حال میں ہوں گے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے ایسا ہی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی اور وہ ریشم کی طرح نرم ہوگی وہ ہوا ایسے کسی آدمی کو بھی زندہ نہیں رہنے دے گی۔ جس کے دل میں رائی کے دانے کے وزن کے برابر بھی ایمان موجود ہو پھر بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے اور انہی پر قیامت قائم ہوگی۔

4843-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اَهْلُ الْغَرْبِ ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''اہل مغرب'' حق پر قائم رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہوجائے گی۔

حدیث 4842-ابن ماجہ (4039) احمد (3735) ابن حبان (6836) حاکم (8409) ابویعلی (5248) معجم کبیر (10097)

حدیث 4843-ابویعلی (783)

بَاب674: مُرَاعَاةِ مَصْلِحَةِ الدَّوَابِّ فِي السَّيْرِ وَالنَّهْيِ عَنِ التَّعْرِيْسِ فِي الطَّرِيْقِ

سفر میں جانوروں کے آرام کا خیال رکھنا چاہیے اور راستے میں پڑاؤ کرنے کی ممانعت

4844-حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَاَعْطُوا الْاِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْاَرْضِ وَاِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَاَسْرِعُوْا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَاِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيْقَ فَاِنَّهَا مَاْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم سرسبز علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو' زمین میں ان کا حصہ دو اور جب تم خشک علاقے میں سفر کرو تو تیزی سے سفر کرو اور (پڑاؤ کرتے وقت) راستے سے اجتناب کرو' کیونکہ رات کے وقت وہ حشرات الارض کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

4845-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَاَعْطُوا الْاِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْاَرْضِ وَاِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوْا بِهَا نِقْيَهَا وَاِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيْقَ فَاِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَاْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم سرسبز علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین میں سے ان کا حصہ دو اور جب تم خشک علاقے میں سفر کرو تو تیزی سے گزر جاؤ اور جب تم رات کے وقت پڑاؤ کرو تو راستے میں (پڑاؤ کرنے سے) اجتناب کرو کیونکہ وہ چوپایوں کی گزرگاہ ہوتی ہے اور رات کے وقت حشرات الارض کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

بَاب675: اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَاسْتِحْبَابِ تَعْجِيْلِ الْمُسَافِرِ اِلٰى اَهْلِهٖ بَعْدَ قَضَاءِ شُغْلِهٖ

سفر' عذاب کا ایک ٹکڑا ہے' مسافر کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اپنا کام پورا ہو جانے کے بعد جلدی گھر واپس آ جائے

4846-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ وَّاَبُوْ مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَمَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ سُمَيٌّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهٗ وَطَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ فَاِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهٗ مِنْ وَّجْهِهٖ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جس کی وجہ سے انسان کی نیند اور کھانے پینے میں حرج ہوتا ہے جب کوئی شخص اپنا کام پورا کر لے تو وہ اپنے گھر آنے میں جلدی کرے۔

بَاب676: كَرَاهَةِ الطُّرُوْقِ وَهُوَ الدُّخُوْلُ لَيْلًا

رات کے وقت گھر آنا مکروہ ہے

4847-حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ

حدیث4844- ابوداؤد (2569) ترمذی (2858) احمد (8423) ابن حبان (2703) ابن خزیمہ (2548) بیہقی (10120)

حدیث4846- بخاری (1710) ابن ماجہ (2882) مالک (1768) دارمی (2670) احمد (7224) ابن حبان (2708) بیہقی (10141)

طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَطْرُقُ اَهْلَهُ لَيْلًا وَّكَانَ يَاْتِيهِمْ غُدْوَةً اَوْ عَشِيَّةً

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت (سفر سے) واپس تشریف نہیں لاتے تھے بلکہ آپ صبح یا شام کے وقت تشریف لاتے تھے۔

4848-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ كَانَ لَا يَدْخُلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ مختلف منقول ہے۔

4849-حَدَّثَنِى اِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا سَيَّارٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ ذَ[illegible] نَدْخُلَ فَقَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰى نَدْخُلَ لَيْلًا اَىْ عِشَاءً كَىْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

✧✧ حضر[illegible]ر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے واپسی پر جب ہم مدینہ منورہ پہنچے اور اپنے گھر جانے لگے تو آپ نے فرمایا: رات ہونے تک ٹھہر جاؤ تاکہ (جس شخص کی بیوی کے) بال بکھرے ہوئے ہوں وہ انہیں سنوار لے اور جس عورت (کا شوہر خاصے دن تک) غائب رہا ہو وہ موئے زیرناف صاف کر لے۔

4850-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِى عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ اَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَاْتِيَنَّ اَهْلَهُ طُرُوْقًا حَتّٰى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص رات کے وقت (سفر سے واپس آئے) تو سیدھا جا کر دروازہ نہ کھٹکھٹائے بلکہ (اتنی دیر انتظار کرے) کہ عورت (یعنی اس کی بیوی) موئے زیرناف صاف کر لے اور بکھرے ہوئے بال سنوار لے۔

4851-وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4852-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَالَ الرَّجُلُ الْغَيْبَةَ اَنْ يَّاْتِىَ اَهْلَهُ طُرُوْقًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جو شخص طویل عرصے بعد واپس آئے وہ رات کے وقت (اچانک اطلاع دیے بغیر) اپنے گھر پہنچ جائے۔

4853-وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4847- بخاری (1706) دارمی (444) احمد (12285) بیہقی (10148) معجم کبیر (11626)

4854-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّطْرُقَ الرَّجُلُ اَهْلَهٗ لَيْلًا يَّتَخَوَّنُهُمْ اَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص رات کے وقت (اچانک) اپنے گھر پہنچ جائے تا کہ اپنے گھر والوں کی خامیوں کا پتہ چلا سکے اور ان کی کمزوریوں سے واقف ہو سکے۔

4855-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ سُفْيَانُ لَا اَدْرِىْ هٰذَا فِى الْحَدِيْثِ اَمْ لَا يَعْنِىْ اَنْ يَّتَخَوَّنَهُمْ اَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں سفیان کا یہ بیان منقول ہے کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ (سابقہ) روایت کا آخری حصہ حدیث کے الفاظ ہیں (یا راوی کے الفاظ ہیں)

4856-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَرَاهَةِ الطُّرُوْقِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَتَخَوَّنُهُمْ اَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے' رات کے وقت (اچانک) گھر پہنچ جانے کا مکروہ ہونا نقل کیا ہے اور اس میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ وہ شخص اپنے گھر والوں کی کمزوریوں اور خامیوں کو تلاش کرنا چاہتا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ وَمَا يُؤْكَلُ مِنَ الْحَيَوَانِ

شکار اور ذبح کے احکام

بَاب 677: الصَّيْدِ بِالْكِلَابِ الْمُعَلَّمَةِ

تربیت یافتہ کتے کا شکار

4857-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ وَاَذْكُرُ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَاِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مَعَهَا قُلْتُ لَهُ فَاِنِّيْ اَرْمِيْ بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَاُصِيْبُ فَقَالَ اِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَزَقَ فَكُلْهُ وَاِنْ اَصَابَهُ بِعَرْضِهِ فَلَا تَاْكُلْهُ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں ایک تربیت یافتہ کتے کو چھوڑتا ہوں اور وہ میرے لئے ایک شکار پکڑ لیتا ہے اور میں اس پر اللہ کا نام پڑھ لیتا ہوں؟ تو آپ نے جواب دیا جب تم نے اپنے تربیت یافتہ کتے کو چھوڑتے وقت اس پر اللہ کا نام پڑھ لیا ہو تو (اس کے شکار کو) کھالو۔ میں نے عرض کی۔ اگر چہ وہ شکار مر چکا ہو؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ وہ شکار مر چکا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا کتا نہ ہو۔ میں نے عرض کی' اگر میں شکار کو تیر مارتا ہوں اور وہ مر جاتا ہے تو آپ نے فرمایا: اگر تم اسے تیر مارو اور وہ (اس کی کھال) چیر کر (اس کے جسم میں پیوست ہو) تو اس شکار کو کھالو اور اگر وہ تیر چوڑائی میں (کسی لاٹھی کی طرح) لگا ہو تو اسے نہ کھاؤ۔

4858-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اِنَّا قَوْمٌ نَصِيْدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَاِنْ قَتَلْنَ اِلَّا اَنْ يَاْكُلَ الْكَلْبُ فَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَكُوْنَ اِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ وَاِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَاْكُلْ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ کتوں کے ذریعے شکار کرتے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا: جب تم نے اپنے تربیت یافتہ کتے کو بھیجتے وقت اس پر اللہ کا نام پڑھ لیا ہو تو وہ جو شکار کرے اسے کھالو! اگر چہ

حدیث 4857- بخاری (173) ابوداؤد (2854) ترمذی (1464) نسائی (4269) ابن ماجہ (3212) مؤطا (1051) دارمی (2009) احمد (18281) بیہقی (18649) معجم کبیر (142) دارقطنی (274)

وہ شکار مر چکا ہو البتہ اگر اس کتے نے خود بھی اس شکار کا کچھ حصہ کھایا ہو تو تم وہ شکار نہیں کھا سکتے۔ کیونکہ مجھے اس بات کا اندیشہ ہوگا کہ کتے نے وہ شکار اپنے لئے کیا ہے اگر اس (شکار) کے پاس کوئی اور کتا بھی موجود ہو تو تم اسے نہ کھاؤ۔

4859-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ وَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا آخَرَ فَلَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اگر شکار تیر کی دھار سے مرا ہو تو اسے کھالو اور اگر اس کے عرض سے مرا ہو تو وہ چوٹ کھا کر مرا ہے۔ اس لئے اسے نہ کھاؤ' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تم اپنا کتا چھوڑتے وقت اللہ کا نام پڑھ لو تو (اس کا شکار) کھا لو۔ اگر اس نے اس شکار کا کچھ حصہ کھا لیا ہو تو تم اس شکار کو نہ کھاؤ کیونکہ وہ شکار اس نے اپنے لئے کیا ہوگا۔ میں نے عرض کی' اگر میں (شکار کے پاس) اپنے کتے کے ساتھ کسی دوسرے کتے کو بھی پاؤں اور مجھے یہ پتہ نہ چل سکے کہ دونوں میں سے کس نے شکار کیا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: تم نہ کھاؤ۔ کیونکہ تم نے صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی تھی دوسرے کتے پر نہیں پڑھی تھی۔

4860-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4861-وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَعَنْ نَاسٍ ذَكَرَ شُعْبَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4862-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ أَخْذُهُ فَإِنْ وَجَدْتَ عِنْدَهُ كَلْبًا آخَرَ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جو شکار اس کی دھار کی وجہ سے مرا ہو اسے کھالو اور جو اس کے عرض کی وجہ سے مرا ہو وہ چوٹ کھا کر مرا ہے اور اسے کھانا جائز نہیں ہے (حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے آپ سے کتے کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اگر وہ شکار کو

تمہارے لئے رہنے دے اور خود اس میں سے نہ کھائے تو اسے کھالو کیونکہ اس کا شکار کو پکڑ لینا ہی شکار کو ذبح کرنے کے مترادف ہے اور اگر تمہیں اس کے پاس دوسرا کتا بھی نظر آئے اور تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ اس دوسرے کتے نے اس کے ساتھ مل کر شکار کیا ہوگا اور اس شکار کو مار دیا ہوگا تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا دوسرے کتے پر نہیں لیا تھا۔

4863-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4864-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَّكَانَ لَنَا جَارًا وَّدَخِيْلًا وَّرَبِيْطًا بِالنَّهْرَيْنِ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرْسِلُ كَلْبِيْ فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِيْ كَلْبًا قَدْ اَخَذَ لَا اَدْرِيْ اَيُّهُمَا اَخَذَ قَالَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ

✧✧ شعبی بیان کرتے ہیں حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ ''نہرین'' میں ہمارے پڑوسی تھے۔ میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اگر میں (شکار کیلئے) اپنا کتا چھوڑوں اور مجھے اپنے کتے کے ہمراہ ایک اور کتا ملے اور یہ پتا نہ چل سکے کہ ان دونوں میں سے کس نے شکار کو پکڑا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے پر اللہ کا نام پڑھا تھا۔ دوسرے پر نہیں۔

4865-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4866-حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُوْنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ اَمْسَكَ عَلَيْكَ فَاَدْرَكْتَهٗ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَاِنْ اَدْرَكْتَهٗ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَاِنْ وَّجَدْتَّ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهٗ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَيُّهُمَا قَتَلَهٗ وَاِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ اِلَّا اَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ اِنْ شِئْتَ وَاِنْ وَّجَدْتَهٗ غَرِيْقًا فِي الْمَآءِ فَلَا تَاْكُلْ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی' جب تم اپنا کتا چھوڑتے وقت اس پر اللہ کا نام لو اور وہ تمہارے لئے شکار کو روک لے تو اگر تمہیں وہ شکار زندہ ملے تو اسے ذبح کر لو اور اگر وہ شکار مر چکا ہو اور اس کتے نے اس میں سے کچھ نہ کھایا ہو تو تم اس شکار کو کھالو اور اگر تمہیں اپنے کتے کے ہمراہ کوئی اور کتا بھی ملے اور وہ شکار مر چکا ہو تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان دونوں میں سے کس نے شکار کو مارا ہے؟ اسی طرح اگر تم (شکار پر) تیر مارو تو اس پر اللہ کا نام پڑھ لو اگر تمہیں ایک دن بعد شکار ملے اور اس پر صرف تمہارے تیر کا نشان ہو تو اگر تم چاہو تو اسے کھالو اور اگر تم اس شکار کو پانی میں ڈوبا ہوا پاؤ تو اسے نہ کھاؤ۔

4867-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ وَّجَدْتَهٗ قَدْ

قَتَلَ فَكُلْ اِلَّا اَنْ تَجِدَهٗ قَدْ وَقَعَ فِيْ مَاءٍ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ الْمَآءُ قَتَلَهٗ اَوْ سَهْمُكَ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تم تیر پھینکنے لگو تو اللہ کا نام پڑھو اگر تمہیں شکار مردہ ملے تو اسے کھالو اور اگر تمہیں وہ پانی میں پڑا ہوا ملے (تو اسے نہ کھاؤ) تم نہیں جانتے کہ وہ پانی کی وجہ سے مرا ہے یا تمہارے تیر کی وجہ سے مرا ہے۔

4868-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ ابْنَ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ عَائِذُ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُوْلُ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ قَوْمٍ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ نَاْكُلُ فِيْ آنِيَتِهِمْ وَاَرْضِ صَيْدٍ اَصِيْدُ بِقَوْسِيْ وَاَصِيْدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ اَوْ بِكَلْبِي الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَخْبِرْنِيْ مَا الَّذِيْ يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذٰلِكَ قَالَ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ اَنَّكُمْ بِاَرْضِ قَوْمٍ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ تَاْكُلُوْنَ فِيْ آنِيَتِهِمْ فَاِنْ وَّجَدْتُّمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلَا تَاْكُلُوْا فِيْهَا وَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاغْسِلُوْهَا ثُمَّ كُلُوْا فِيْهَا وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ اَنَّكَ بِاَرْضِ صَيْدٍ فَمَا اَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَدْرَكْتَ ذَكَاتَهٗ فَكُلْ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اور شکار کی سرزمین میں رہتے ہیں میں اپنی کمان اور اپنے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے بھی شکار کرلیتا ہوں۔ کبھی غیر تربیت یافتہ کتے کے ذریعے بھی شکار کرلیتا ہوں آپ مجھے بتائیے کہ ان میں سے کونسا شکار ہمارے لئے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: تم نے جو یہ بات ذکر کی ہے کہ تم اہل کتاب کی سرزمین پر رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھا پی لیتے ہو اور اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن میسر آجائیں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر دوسرے برتن نہ مل سکیں تو ان کے برتنوں کو دھو کر ان میں کھاؤ تم نے جو یہ بات ذکر کی ہے کہ تم شکار کی سرزمین پر رہتے ہو تو تم کمان کے ذریعے جو شکار کرو اس پر اللہ کا نام پڑھ لو اور پھر کھالو اور تم نے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے جو شکار کیا ہو اس پر اللہ کا نام پڑھ کر اس میں سے کھالو۔ اور تم نے غیر تربیت یافتہ کتے کے ذریعے جو شکار کیا ہو۔

اگر تمہیں ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو اسے کھالو۔

4869-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ كِلَاهُمَا عَنْ حَيْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ ابْنِ وَهْبٍ لَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ صَيْدَ الْقَوْسِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کمان کے شکار کا ذکر نہیں ہے۔

4870-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَاَدْرَكْتَهٗ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ

حدیث 4868- بخاری (1949) ابوداؤد (2848) ترمذی (1470) نسائی (4264) ابن ماجہ (3207) دارمی (2002) احمد (6725) ابن حبان (5879) مستدرک (502) بیہقی (130) معجم کبیر (141)

✧✧ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم (شکار پر) تیر پھینکو اور پھر وہ شکار گم ہو جائے تو جب تم اسے پاؤ تو اسے کھا لو۔ بشرطیکہ وہ بدبودار نہ ہو۔

4871-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى خَلَفٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الَّذِى يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ اس شکاری کے بارے میں' جسے ''شکار'' تین دن بعد ملا ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر وہ بدبودار نہ ہو تو اسے کھا لو۔

4872-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فِى الصَّيْدِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّاَبِى الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْعَلَاءِ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ نُتُونَتَهُ وَقَالَ فِى الْكَلْبِ كُلْهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ اِلَّا اَنْ يُّنْتِنَ فَدَعْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (تیر کے شکار میں) بدبودار ہونے کا ذکر نہیں ہے اور کتے کے شکار کے بارے میں یہ ہے کہ تین دن بعد بھی اسے کھا سکتے ہو لیکن اگر وہ بدبودار ہو تو اسے چھوڑ دو۔

بَاب678: تَحْرِيمِ اَكْلِ كُلِّ ذِى نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِى مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

نوکیلے دانتوں والے درندوں اور پنجوں کے ذریعے شکار کرنے والے پرندوں کو کھانا حرام ہے

4873-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِى عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِى اِدْرِيسَ عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِى نَابٍ مِّنَ السَّبُعِ زَادَ اِسْحٰقُ وَابْنُ اَبِى عُمَرَ فِى حَدِيثِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ نَسْمَعْ بِهٰذَا حَتّٰى قَدِمْنَا الشَّامَ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' نوکیلے دانتوں والے ہر درندے کو کھانے سے منع کیا ہے۔

4874-وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِى اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِى نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّلَمْ اَسْمَعْ ذٰلِكَ مِنْ عُلَمَائِنَا بِالْحِجَازِ حَتّٰى حَدَّثَنِي اَبُو اِدْرِيسَ وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ اَهْلِ الشَّامِ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' نوکیلے دانتوں والے تمام درندوں کو کھانے سے منع کیا ہے (امام مسلم فرماتے ہیں) ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہم نے علمائے حجاز سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا تھا۔ شیخ ابوادریس جو شام کے فقہاء میں سے ایک ہیں انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی۔

حدیث4870- ابوداؤد (2849) ترمذی (1969) نسائی (4303) احمد (17779) بیہقی (18684) معجم کبیر (575) دارقطنی (90)

حدیث4873- بخاری (5210) ابوداؤد (3802) نسائی (4325) ابن ماجہ (3232) مؤطا (1059) دارمی (1980) احمد (3070) ابن حبان (5278) بیہقی (19137) معجم کبیر (551)

4875-وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' نوکیلے دانتوں والے' ہر ایک درندے کو کھانے سے منع کیا ہے۔

4876-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّابْنُ اَبِي ذِئْبٍ وَّعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ وَغَيْرُهُمْ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَعَمْرٍو كُلُّهُمْ ذَكَرَ الْاَكْلَ اِلَّا صَالِحًا وَّيُوْسُفَ فَاِنَّ حَدِيْثَهُمَا نَهٰى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبُعِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4877-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِي حَكِيْمٍ عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ فَاَكْلُهُ حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نوکیلے دانت والے ہر ایک درندے کو کھانا حرام ہے۔

4878-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4879-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَّيْمُوْنَ ابْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوکیلے دانتوں والے ہر ایک درندے اور نوکیلے ناخنوں والے ہر ایک پرندے (کو کھانے سے) منع کیا ہے۔

4880-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 4877- ابوداؤد (3803) ترمذی (1474) نسائی (4324) ابن ماجہ (3234) دارمی (1980) احمد (7223) ابن حبان (5280) مستدرک (2272) بیہقی (19140) ابویعلی (357) معجم کبیر (11067) دارقطنی (60)

حدیث 4879- ابوداؤد (3803) ترمذی (1474) نسائی (4342) ابن ماجہ (3234) دارمی (1980) احمد (7223) ابن حبان (5280) مستدرک (2272) بیہقی (19140) ابویعلی (357) معجم کبیر (11067) دارقطنی (60)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4881-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَاَبُوْ بِشْرٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِىْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "نوکیلے دانتوں والے ہر ایک درندے اور نوکیلے ناخنوں والے ہر ایک پرندے (کو کھانے) سے" منع کیا ہے۔

4882-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَبُوْ بِشْرٍ اَخْبَرَنَا عَنْ مَّيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ مَّيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 679: اِبَاحَةِ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

سمندری مردار کھانا جائز ہے

4883-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَّرَ عَلَيْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ نَتَلَقّٰى عِيْرًا لِّقُرَيْشٍ وَّزَوَّدَنَا جِرَابًا مِّنْ تَمْرٍ لَّمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهٗ فَكَانَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ يُعْطِيْنَا تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ فَقُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ بِهَا قَالَ نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِىُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَآءِ فَتَكْفِيْنَا يَوْمَنَا اِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعِصِيِّنَا الْخَبَطَ ثُمَّ نَبُلُّهٗ بِالْمَآءِ فَنَاْكُلُهٗ قَالَ وَانْطَلَقْنَا عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرُفِعَ لَنَا عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَثِيْبِ الضَّخْمِ فَاَتَيْنَاهُ فَاِذَا هِىَ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبَرُ قَالَ قَالَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدِ اضْطُرِرْتُمْ فَكُلُوْا قَالَ فَاَقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَّنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتّٰى سَمِنَّا قَالَ وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا نَغْتَرِفُ مِنْ وَّقْبِ عَيْنِهٖ بِالْقِلَالِ الدُّهْنَ وَنَقْتَطِعُ مِنْهُ الْفِدَرَ كَالثَّوْرِ اَوْ كَقَدْرِ الثَّوْرِ فَلَقَدْ اَخَذَ مِنَّا اَبُوْ عُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاَقْعَدَهُمْ فِىْ وَقْبِ عَيْنِهٖ وَاَخَذَ ضِلَعًا مِّنْ اَضْلَاعِهٖ فَاَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ اَعْظَمَ بَعِيْرٍ مَّعَنَا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهَا وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَّحْمِهٖ وَشَائِقَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ هُوَ رِزْقٌ اَخْرَجَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِّنْ لَّحْمِهٖ شَىْءٌ فَتُطْعِمُوْنَا قَالَ فَاَرْسَلْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَاَكَلَهٗ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر کیا۔ ہمارا سامنا قریش کے قافلے سے ہونا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زادِراہ کے طور پر کھجوروں کی بوری عطا کی کیونکہ آپ کے پاس صرف

حدیث4883- بخاری (4102) ابوداؤد (3840) ترمذی (2475) نسائی (4352) دارمی (2012) احمد (14325) ابن حبان (5259) بیہقی (18738) ابویعلی (1955) معجم کبیر (1760) دارقطنی (1)

وہی بوری تھی۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ ہمیں ایک ایک کھجور دیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا آپ اسے پر کیسے گزارہ کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا' ہم اسے اسی طرح چوستے تھے جیسے کوئی بچہ چوستا تھا پھر ہم اس کے اوپر پانی پی لیتے تھے۔ یوں وہ ہمارے لئے دن بھر کے لئے کافی ہوتی تھی۔ ہم اپنی لاٹھیوں کے ذریعے پتے جھاڑ کر انہیں پانی میں بھگو کر کھا لیتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم سمندر کے ساحل پر جا رہے تھے کہ ہمیں ساحل پر ایک بڑے ٹیلے جیسی کوئی چیز پڑی نظر آئی۔ ہم اس کے پاس آئے تو وہ ایک جانور تھا جس کا نام ''عنبر'' تھا۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مردار ہے لیکن پھر وہ بولے۔ ہمیں اللہ کے رسول نے بھیجا ہے اور ہم اللہ کی راہ میں ہیں۔ تم لوگ حالت اضطرار میں ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم نے وہاں ایک مہینہ قیام کیا۔ ہماری تعداد تین سو تھی۔ ہم (اس کا گوشت کھا کر) موٹے ہو گئے۔ مجھے یاد ہے ہم نے اس کی آنکھ کے ڈھیلوں میں سے مشکیزوں کے ذریعے' بھر بھر کر چربی نکالی تھی اور اس کے گوشت کے ٹکڑے' بیل جتنے بڑے کاٹے تھے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے ہمارے تیرہ آدمیوں کو اس کی آنکھ کے ڈھیلے میں بٹھایا پھر اس کی ایک پسلی کھڑی کی اور پھر ہمارے پاس موجود سب سے بڑے اونٹ پر پالان رکھ کر اس پسلی کے نیچے سے گزار دیا۔ ہم نے اس کے گوشت کو ابال کر اپنے سفر کیلئے زادِ راہ تیار کیا۔ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس واقعے کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ رزق تھا جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے نکالا تھا۔ اگر تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت ہے تو ہمیں بھی کھلاؤ۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے اس کا کچھ گوشت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے اسے تناول کیا۔

4884-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةِ رَاكِبٍ وَّاَمِيْرُنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ ابْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيْرًا لِقُرَيْشٍ فَاَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ فَاَصَابَنَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ حَتّٰى اَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ جَيْشَ الْخَبَطِ فَاَلْقٰى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَاَكَلْنَا مِنْهَا نِصْفَ شَهْرٍ وَّادَّهَنَّا مِنْ وَّدَكِهَا حَتّٰى ثَابَتْ اَجْسَامُنَا قَالَ فَاَخَذَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ اَضْلَاعِهٖ فَنَصَبَهٗ ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى اَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ وَاَطْوَلِ جَمَلٍ فَحَمَلَهٗ عَلَيْهِ فَمَرَّ تَحْتَهٗ قَالَ وَجَلَسَ فِيْ حِجَاجِ عَيْنِهٖ نَفَرٌ قَالَ وَاَخْرَجْنَا مِنْ وَّقْبِ عَيْنِهٖ كَذَا وَ كَذَا قُلَّةَ وَدَكٍ قَالَ وَكَانَ مَعَنَا جِرَابٌ مِّنْ تَمْرٍ فَكَانَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ يُعْطِيْ كُلَّ رَجُلٍ مِّنَّا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ اَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَلَمَّا فَنِيَ وَجَدْنَا فَقْدَهٗ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا' ہم تین سو سوار تھے' ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ تھے۔ ہم قریش کے قافلے کی گھات میں تھے ہم نے ساحل پر نصف ماہ قیام کیا۔ ہمیں اتنی شدید بھوک کا سامنا کرنا پڑا کہ ہم نے درختوں کے پتے تک کھائے اسی وجہ سے اس مہم کو ''پتوں کی مہم'' کا نام دیا گیا۔ ایک دن سمندر نے ایک جانور ساحل پر پھینکا جس کا نام ''عنبر'' تھا۔ ہم نصف ماہ تک اسے کھاتے رہے اور اس کا تیل جسم پر ملتے رہے۔ یہاں تک کہ ہمارے جسم موٹے تازے ہو گئے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی کو کھڑا کیا اور پھر لشکر کے سب سے طویل آدمی کو سب سے طویل اونٹ پر سوار کر کے اس پسلی کے نیچے سے گزار دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' اس کی آنکھ کے ڈیلے کے سوراخ میں کئی لوگ بیٹھ جایا کرتے تھے۔ ہم نے اس ڈیلے میں سے چربی کے اتنے ڈھیر سارے گھڑے نکالے (پہلے) ہمارے پاس کھجور کی صرف ایک بوری تھی حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ ہم میں سے ہر ایک کو مٹھی بھر کھجوریں دیا کرتے تھے پھر انہوں نے ہمیں ایک ایک کھجور ... وہ بھی ختم ہو گئی تو

ہمیں پتا چل گیا کہ کھجوریں ختم ہوگئی ہیں۔

4885-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُوْلُ فِيْ جَيْشِ الْخَبَطِ اِنَّ رَجُلًا نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَاهُ اَبُوْ عُبَيْدَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ''پتوں کی مہم'' کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پہلے تین اونٹ ذبح کئے' پھر تین اونٹ ذبح کیے پھر تین ذبح کیے پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اسے منع کر دیا۔

4886-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِيْ ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ اَزْوَادَنَا عَلٰى رِقَابِنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا۔ ہماری تعداد تین سو تھی اور ہم نے اپنا زادِراہ اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا۔

4887-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً ثَلَاثَ مِائَةٍ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَفَنِيَ زَادُهُمْ فَجَمَعَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ زَادَهُمْ فِيْ مِزْوَدٍ فَكَانَ يُقَوِّتُنَا حَتّٰى كَانَ يُصِيْبُنَا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' تین سو افراد پر مشتمل ایک مہم روانہ کی اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو اس کا امیر مقرر کیا۔ جب زادِراہ ختم ہو گیا تو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے سب لوگوں کا زادِراہ ایک جگہ اکٹھا کیا وہ ہمیں خوراک دیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں دن بھر کیلئے ایک کھجور ملتی تھی۔

4888-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ يَعْنِيْ ابْنَ كَثِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ ابْنَ كَيْسَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً اَنَا فِيْهِمْ اِلٰى سِيْفِ الْبَحْرِ وَسَاقُوْا جَمِيْعًا بَقِيَّةَ الْحَدِيْثِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ فَاَكَلَ مِنْهَا الْجَيْشُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر کے کنارے کی طرف ایک مہم روانہ کی میں بھی اس میں شامل تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) لیکن اس میں یہ بات زائد ہے' اہل لشکر نے اٹھارہ دن تک اس جانور کا گوشت کھایا۔

4889-وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا اِلٰى اَرْضِ جُهَيْنَةَ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہینہ کی سرزمین کی طرف ایک مہم روانہ کی اور ایک شخص کو اس کا امیر مقرر کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَاب680: تَحْرِيْمِ اَكْلِ لَحْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

گدھوں کا گوشت کھانا حرام ہے

4890-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْحَسَنِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (فتح) خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ ''متعہ'' کرنے اور گدھوں کا گوشت سے منع کر دیا تھا۔

4891-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا۔

4892-وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا اِدْرِيْسَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' گدھوں کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔

4893-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ وَّسَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

4894-وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَمَعْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ النَّاسُ احْتَاجُوا اِلَيْهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (فتح) خیبر کے دن' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں (کا گوشت) کھانے سے منع کر دیا تھا۔حالانکہ لوگوں کو اس کی ضرورت تھی۔

4895-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَقَالَ اَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَصَبْنَا

حدیث4892- بخاری (3978) ابوداؤد (3788) ترمذی (1793) نسائی (4328) ابن ماجہ (3197) دارمی (1993) احمد (14933) ابن حبان (5268) مستدرک (371) بیہقی (17218) ابویعلی (1832) معجم کبیر (3824) دارقطنی (61)

لِلْقَوْمِ حُمُرًا خَارِجَةً مِنَ الْمَدِينَةِ فَنَحَرْنَاهَا فَإِنَّ قُدُوْرَنَا لَتَغْلِي إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اكْفَؤُا الْقُدُوْرَ وَلَا تَطْعَمُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَقُلْتُ حَرَّمَهَا تَحْرِيْمَ مَاذَا قَالَ تَحَدَّثْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا حَرَّمَهَا أَلْبَتَّةَ وَحَرَّمَهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ

✧✧ شیبانی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے گدھوں کے گوشت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا (فتح) خیبر کے دن ہمیں بھوک لگی ہوئی تھی ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم نے' شہر سے باہر نکلنے والے دشمن کے گدھے پکڑے اور انہیں ذبح کر لیا تھا۔ ہماری دیگچیوں میں ان کا گوشت پک رہا تھا۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی یہ اعلان کر دیا۔ دیگچیوں کو الٹ دو اور گدھوں کا گوشت بالکل نہ کھاؤ (شیبانی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس اعتبار سے اسے حرام قرار دیا تھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ہم نے بھی اس موضوع پر بات چیت کی تھی اور یہی نتیجہ اخذ کیا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یقینی طور پر حرام قرار دیا ہے اور اسے حرام قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں خمس مقرر نہیں کیا گیا۔

4896-وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُوْلُ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لَيَالِيَ خَيْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانْتَحَرْنَاهَا فَلَمَّا غَلَتْ بِهَا الْقُدُوْرُ نَادَى مُنَادِي رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اكْفَؤُا الْقُدُوْرَ وَلَا تَأْكُلُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ نَاسٌ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ وَقَالَ آخَرُوْنَ نَهَى عَنْهَا أَلْبَتَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' خیبر کی مہم کے دوران ہم شدید بھوک کا شکار رہے۔ فتح خیبر کے دن ہم نے کچھ گدھے پکڑے اور انہیں ذبح کر لیا۔ جب ان کا گوشت پک رہا تھا تو اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے یہ اعلان کیا دیگچیاں اُلٹ دو اور گدھے کا گوشت بالکل نہ کھانا اس پر بعض لوگوں نے یہ کہا: کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس لئے منع کیا ہے کیونکہ اس میں سے خمس الگ نہیں کیا گیا۔ جبکہ بعض دوسرے لوگوں نے یہ کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے مستقل طور پر منع کر دیا ہے۔

4897-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُوْلَانِ أَصَبْنَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْفَؤُا الْقُدُوْرَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے گدھوں کو پکڑا اور انہیں پکانا شروع کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا۔ دیگچیاں اُلٹ دو!

4898-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ الْبَرَاءُ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا فَنَادَى مُنَادِي رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اكْفَؤُا الْقُدُوْرَ

حدیث 4895- بخاری (3978) ابوداؤد (3788) ترمذی (1793) نسائی (4328) ابن ماجہ (3197) دارمی (1993) احمد (14933) ابن حبان (5268) مستدرک (371) بیہقی (17218) ابویعلی (1832) معجم کبیر (3826) دارقطنی (61)

حدیث 4897- بخاری (2986) نسائی (4339) ابن ماجہ (3192) دارمی (1991) احمد (4720) ابن حبان (5274) بیہقی (19238) ابویعلی (1728) معجم کبیر (10422)

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے دن ہم نے گدھوں کو پکڑا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا دیگچیاں اُلٹ دو!

4899-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ نُهِينَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کر دیا گیا۔

4900-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُلْقِيَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ نِيئَةً وَّنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَاْمُرْنَا بِاَكْلِهِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ گدھے کا گوشت' خواہ کچا ہو یا پکا ہوا ہو ہم اسے پھینک دیں' پھر آپ نے ہمیں اسے کھانے کا حکم نہیں دیا۔

4901-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4902-وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا اَدْرِيْ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ كَانَ حَمُوْلَةَ النَّاسِ فَكَرِهَ اَنْ تَذْهَبَ حَمُوْلَتُهُمْ اَوْ حَرَّمَهٗ فِيْ يَوْمِ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے علم نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (گدھوں کے گوشت سے) اس لئے منع کیا کیونکہ لوگ ان کے ذریعے بوجھ اٹھاتے ہیں اور یوں ان کی یہ سہولت ختم ہو جائے گی یا پھر یہ فتح خیبر کے دن آپ نے (مستقل طور پر) اسے حرام قرار دیدیا۔

4903-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ ثُمَّ اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا اَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِيْ فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ اَوْقَدُوْا نِيْرَانًا كَثِيْرَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ النِّيْرَانُ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ تُوْقِدُوْنَ قَالُوْا عَلٰى لَحْمٍ قَالَ عَلٰى اَيِّ لَحْمٍ قَالُوْا عَلٰى لَحْمِ حُمُرٍ اِنْسِيَّةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْرِيْقُوْهَا وَاكْسِرُوْهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْ نُهَرِيْقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ اَوْ ذَاكَ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر کیلئے روانہ ہوئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا کی۔جس دن خیبر فتح ہوا اسی دن شام کے وقت لوگوں نے بہت زیادہ آگ جلائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔تم نے یہ آگ کس لئے جلائی ہے؟ لوگوں نے عرض کی گوشت پکانے کیلئے۔آپ نے دریافت کیا' کس چیز کا گوشت؟ لوگوں نے عرض کی' گدھوں کا گوشت آپ نے فرمایا: ان (دیگچیوں) کو الٹ دو! اور انہیں توڑ دو ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! اگر ہم (پکا ہوا گوشت) پھینک کر ان

حدیث 4902-بخاری (5206) ابوداؤد (3790) ترمذی (1474) نسائی (4328) ابن ماجہ (3195) دارمی (1993) احمد (1253) ابن حبان (5268) مستدرک (2613) بیہقی (19247) ابویعلی (5952) معجم کبیر (7438) دارقطنی (67)

دیگچیوں کو دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا کرلو!

4904-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيلُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4905-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ اَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَا مِنْهَا فَنَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْهَا فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاُكْفِئَتِ الْقُدُوْرُ بِمَا فِيْهَا وَاِنَّهَا لَتَفُوْرُ بِمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو فتح کرلیا تو ہم نے بستی سے نکلنے والے گدھوں کو پکڑا اور انہیں پکانا شروع کیا' اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے یہ اعلان کیا۔خبردار! اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں اس سے منع کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ شیطان کے عمل سے ناپاک ہے (راوی کہتے ہیں) دیگچیوں کو الٹ دیا گیا۔ حالانکہ ان میں گوشت پک رہا تھا۔

4906-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ جَاءَ جَاءٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُكِلَتِ الْحُمُرُ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُفْنِيَتِ الْحُمُرُ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَلْحَةَ فَنَادٰى اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ اَوْ نَجِسٌ قَالَ فَاُكْفِئَتِ الْقُدُوْرُ بِمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے دن ایک شخص آیا اور عرض کی' یا رسول اللہ! گدھوں کا گوشت کھایا جا رہا ہے پھر ایک اور شخص آیا اور عرض کی' یا رسول اللہ! گدھے ختم ہو رہے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا اور انہوں نے یہ اعلان کیا بے شک اللہ کا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں' وہ ناپاک ہے (راوی کہتے ہیں) تو دیگچیوں کو ان میں موجود گوشت سمیت الٹ دیا گیا۔

بَاب 681: فِيْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ

گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم

4907-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَاَذِنَ فِيْ لُحُوْمِ الْخَيْلِ

حدیث 4905- بخاری (2986) نسائی (4339) ابن ماجہ (3192) دارمی (1991) احمد (4720) ابن حبان (5274) بیہقی (19238) ابویعلی (1728) معجم کبیر (10422)

حدیث 4907- بخاری (3978) ابوداؤد (3788) ترمذی (1793) نسائی (4328) ابن ماجہ (3197) دارمی (1993) احمد (14933) ابن حبان (5268) مستدرک (371) بیہقی (19218) ابویعلی (1832) معجم کبیر (3826) دارقطنی (61)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا اورگھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت عطا کی تھی۔

4907-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں خیبر کی مہم کے دوران ہم گھوڑوں اور نیل گائے کا گوشت کھاتے رہے البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کردیا۔

4909-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4910-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ

✧✧ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ہم نے ایک گھوڑا ذبح کر کے اس کا گوشت کھایا تھا۔

4911-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلاَهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 682: اِبَاحَةِ الضَّبِّ

گوہ کا گوشت مباح ہے

4912-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِاٰكِلِهٖ وَلاَ مُحَرِّمِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اسے نہیں کھاتا اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

4913-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لاَ اٰكُلُهُ وَلاَ اُحَرِّمُهُ

حدیث4910- بخاری(5191) نسائی(4420) ابن ماجہ(3190) داری(1992) احمد(26964) بیہقی(18911) معجم کبیر(232) دار قطنی(74)

حدیث4912- بخاری(737) ابوداؤد(395) ترمذی(149) نسائی(522) ابن ماجہ(667) موطا(9) داری(2016) احمد(6966) ابن حبان(1473) ابن خزیمہ(326) مستدرک(693) بیہقی(1586) ابویعلی(1679) معجم کبیر(1895) دارقطنی(24)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کھانے کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ہی میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

4914-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَالَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ اَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر موجود تھے جب ایک شخص نے آپ سے گوہ کھانے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: نہ ہی میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

4915-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4916-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيْعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ح وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ مُوْسٰى بْنَ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الضَّبِّ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ اَيُّوْبَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَلَمْ يَاْكُلْهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهُ وَفِیْ حَدِيْثِ اُسَامَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِی الْمَسْجِدِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ پیش کی گئی تو آپ نے اسے کھایا نہیں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیا (اور ایک روایت میں ہے) ایک شخص مسجد میں کھڑا ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے۔

4917-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِیِّ سَمِعَ الشَّعْبِیَّ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ فِيْهِمْ سَعْدٌ وَّاُتُوْا بِلَحْمِ ضَبٍّ فَنَادَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ نِسَاءِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا فَاِنَّهُ حَلَالٌ وَّلٰكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِیْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے کچھ اصحاب موجود تھے۔جن میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی تھے۔وہاں گوہ کا گوشت لایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ نے بلند آواز میں کہا: یہ گوہ کا گوشت ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اسے کھا لو کیونکہ یہ حلال ہے' لیکن یہ میری خوراک نہیں ہے۔

4918-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِیِّ قَالَ قَالَ لِیَ

حدیث 4917- بخاری (6839) ابوداؤد (3730) ترمذی (3455) نسائی (4319) ابن ماجہ (3240) موطا (1737) احمد (4497) ابن حبان (5264) بیہقی (19212) ...

الشَّعْبِيُّ اَرَاَيْتَ حَدِيْثَ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبَ سَنَتَيْنِ اَوْ سَنَةٍ وَّنِصْفٍ فَلَمْ اَسْمَعْهُ رَوٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هٰذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمْ سَعْدٌ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ

✧✧ عنبری کہتے ہیں شعبی نے مجھ سے کہا: کیا آپ نے حسن کی روایت کردہ حدیث سنی ہے؟ میں تقریباً دو یا (کم از کم) ڈیڑھ برس تک حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا ہوں لیکن انہوں نے یہ روایت مختلف طور پر بیان کی ہے راوی کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ کرام جن میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں نے اس نوعیت کی روایت نقل کی ہے۔

4919-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُوْنَةَ فَاُتِىَ بِضَبٍّ مَحْنُوْذٍ فَاَهْوٰى اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِىْ فِىْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ اَخْبِرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيْدُ اَنْ يَّاْكُلَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ فَقُلْتُ اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِىْ فَاَجِدُنِىْ اَعَافُهٗ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهٗ فَاَكَلْتُهٗ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں داخل ہوئے بھنی ہوئی گوہ پیش کی گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں موجود خواتین میں سے ایک خاتون نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تو بتادو کہ وہ کیا چیز کھانے لگے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ ہمارے علاقے میں نہیں ہوتا۔ اس لئے مجھے یہ پسند نہیں ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اسے اپنے آگے کر کے کھالیا جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرمارہے تھے۔

4920-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِىِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ الَّذِىْ يُقَالُ لَهٗ سَيْفُ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ خَالَتُهٗ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوْذًا قَدِمَتْ بِهٖ اُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدَّمُ اِلَيْهِ طَعَامٌ حَتّٰى يُحَدَّثَ بِهٖ وَيُسَمّٰى لَهٗ فَاَهْوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ اِلَى الضَّبِّ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ النِّسْوَةِ الْحُضُوْرِ اَخْبِرْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ

حدیث 4919- بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) موطا (1738) دارمی (2017) احمد (3068) ابن حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلی (2335) طبرانی (3815)

حدیث 4920- بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) موطا (1738) دارمی (2017) احمد (3068) ابن حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلی (2335) طبرانی (3815)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ قُلْنَ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ اَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِيْ اَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَنِيْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیف اللہ یعنی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں داخل ہوئے۔ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا' حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی بھی خالہ تھیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بھی خالہ تھیں وہاں بھنی ہوئی گوہ موجود تھی۔ جو سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی بہن حفیدہ بنت حارث' نجد سے لائی تھیں۔ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے وہ گوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی' معمول یہ تھا کہ جب بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی کھانا پیش کیا جاتا تھا تو یہ بتادیا جاتا تھا کہ وہ کیا چیز ہے؟ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہاں موجود خواتین میں سے ایک خاتون نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تو بتادو کہ تم نے ان کی خدمت میں کیا پیش کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! یہ گوہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک کھینچ لیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یارسول اللہ! کیا گوہ حرام ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! یہ ہمارے علاقے میں نہیں ہوتی اس لئے مجھے اس سے الجھن ہو رہی ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے اسے اپنے آگے کرلیا اور کھالیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ کرتے رہے اور آپ نے مجھے منع نہیں کیا۔

4921-وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِيْ و قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ جَائَتْ بِهِ اُمُّ حُفَيْدٍ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْكُلُ شَيْئًا حَتّٰى يَعْلَمَ مَا هُوَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَزَادَ فِيْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ وَكَانَ فِيْ حَجْرِهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' وہ ایک مرتبہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ' سیّدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے' جو ان کی خالہ تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا جو ام حفید بنت حارث نجد سے لے کر آئی تھیں۔ یہ بنو جعفر کسی فرد کی اہلیہ تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک کوئی چیز تناول نہیں کرتے تھے جب تک آپ یہ نہ جان لیں کہ وہ کیا چیز ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4922-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِيْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيْدَ بْنَ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو بھنی ہوئی گوہ پیش کی گئی۔ ہم اس وقت سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں موجود تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4923-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ هِلَالٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ اَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِىْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بِلَحْمِ ضَبٍّ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِىِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا آپ اس وقت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں موجود تھے اور آپ کے ہمراہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

4924-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَهْدَتْ خَالَتِىْ اُمُّ حُفَيْدٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَّاَقِطًا وَّاَضُبًّا فَاَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْاَقِطِ وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقَذُّرًا وَّاُكِلَ عَلٰى مَائِدَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا اُكِلَ عَلٰى مَائِدَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میری خالہ ام حفید نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گھی' پنیر اور گوہ' تحفے کے طور پر بھیجے آپ نے گھی اور پنیر کھا لئے لیکن گوہ کو ناپسند کرتے ہوئے نہ کھایا لیکن اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر کھایا گیا ہے اگر وہ حرام ہوتی تو اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر نہ کھایا جاتا۔

4925-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِىِّ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ قَالَ دَعَانَا عَرُوْسٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَرَّبَ اِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فَاٰكِلٌ وَّتَارِكٌ فَلَقِيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِّنَ الْغَدِ فَاَخْبَرْتُهُ فَاَكْثَرَ الْقَوْمُ حَوْلَهُ حَتّٰى قَالَ بَعْضُهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اٰكُلُهُ وَلَا اَنْهٰى عَنْهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِئْسَ مَا قُلْتُمْ مَا بُعِثَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مُحِلًّا وَّمُحَرِّمًا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ وَعِنْدَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَّخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَامْرَاَةٌ اُخْرٰى اِذْ قُرِّبَ اِلَيْهِمْ خِوَانٌ عَلَيْهِ لَحْمٌ فَلَمَّا اَرَادَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ قَالَتْ لَهُ مَيْمُوْنَةُ اِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَكَفَّ يَدَهُ وَقَالَ هٰذَا لَحْمٌ لَّمْ اٰكُلْهُ قَطُّ وَقَالَ لَهُمْ كُلُوْا فَاَكَلَ مِنْهُ الْفَضْلُ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَالْمَرْاَةُ وَقَالَتْ مَيْمُوْنَةُ لَا اٰكُلُ مِنْ شَىْءٍ اِلَّا شَىْءٌ يَّاْكُلُ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یزید بیان کرتے ہیں ایک صاحب جن کی نئی نئی شادی ہوئی تھی انہوں نے مدینہ منورہ میں ہماری دعوت کی اور ہمارے سامنے تیرہ عدد گوہ رکھ دیں۔ کچھ لوگوں نے اسے کھا لیا اور کچھ نے نہیں کھایا' اگلے دن میری ملاقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا: اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ موجود تھے۔ ان میں سے ایک بولا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد

حدیث 4924- بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) موطا (1738) دارمی (2017) احمد (3068) ابن حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلی (2335) معجم کبیر (3815)

حدیث 4925- ابوداؤد (3730) ترمذی (3455) نسائی (4319) ابن ماجہ (3240) موطا (1737) احمد (4497) ابن حبان (5264) بیہقی (16212) ابویعلی (4461) معجم کبیر (836)

فرمایا ہے۔ میں اسے نہیں کھاتا اور نہ اس سے منع کرتا ہوں اور نہ میں اسے حرام قرار دیتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے: تم نے بہت غلط بات کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حلال اور حرام بیان کرنے کیلئے ہی مبعوث کیا گیا ہے (اصل واقعہ یہ ہے) ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے۔ آپ کے ہمراہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور ایک اور خاتون موجود تھی۔ ان کے سامنے جب دستر خوان پیش کیا گیا تو اس پر گوشت موجود تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھانے لگے تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یہ گوہ کا گوشت ہے۔ آپ نے دست اقدس کھینچ لیا اور فرمایا: میں نے یہ گوشت کبھی نہیں کھایا۔ آپ نے حاضرین سے کہا: تم لوگ کھالو! تو حضرت فضل رضی اللہ عنہ، حضرت خالد رضی اللہ عنہ اور اس خاتون نے وہ گوشت کھالیا۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں صرف وہی چیز کھاؤں گی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھائیں گے۔

4926- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَاَبٰى اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهُ وَقَالَ لَا اَدْرِىْ لَعَلَّهٗ مِنَ الْقُرُوْنِ الَّتِىْ مُسِخَتْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ پیش کی گئی تو آپ نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا: مجھے نہیں معلوم شاید اس کا تعلق ان اقوام سے ہو جنہیں مسخ کر دیا گیا تھا۔

4927- وَحَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا تَطْعَمُوْهُ وَقَذِرَهٗ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمْهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْفَعُ بِهٖ غَيْرَ وَاحِدٍ فَاِنَّمَا طَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ مِنْهُ وَلَوْ كَانَ عِنْدِىْ طَعِمْتُهٗ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے گوہ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اسے نہ کھاؤ۔ انہوں نے اس سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار نہیں دیا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) بے شک اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے اور بیشتر چرواہوں کی غذا یہی ہے۔ اگر یہ ہمارے علاقے میں ہوتی تو میں بھی اسے کھالیتا۔

4928- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَاْمُرُنَا اَوْ فَمَا تُفْتِيْنَا قَالَ ذُكِرَ لِىْ اَنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ مُسِخَتْ فَلَمْ يَاْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ عُمَرُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهٖ غَيْرَ وَاحِدٍ وَاِنَّهٗ لَطَعَامُ عَامَّةِ هٰذِهِ

حدیث 4926- بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) مؤطا (1738) احمد (3068) ابن حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلی (2335) معجم کبیر (3515)

حدیث 4927- ابن ماجہ (3235) احمد (194) بیہقی (19204) معجم کبیر (3796)

حدیث 4928- ابوداؤد (3730) ترمذی (3455) نسائی (4319) ابن ماجہ (3240) مؤطا (1737) احمد (4497) ابن حبان (5264) بیہقی (19212) ابویعلی (4461) معجم کبیر (836)

الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِيْ لَطَعِمْتُهُ اِنَّمَا عَافَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمارے علاقے میں گوہ بہت ہوتی ہے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک قوم کو مسخ کر کے گوہ کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا (راوی کہتے ہیں) آپ نے نہ تو حکم دیا اور نہ ہی منع کیا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کے بعد ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے۔ بیشتر چرواہوں کی غذا یہی ہے اگر یہ میرے پاس ہوتی تو میں بھی اسے کھالیتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اسے ناپسند کیا ہے۔

4929-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ فِیْ غَائِطٍ مَضَبَّةٍ وَّاِنَّهُ عَامَّةُ طَعَامِ اَهْلِیْ قَالَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقُلْنَا عَاوِدْهُ فَعَاوَدَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا ثُمَّ نَادَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا اَعْرَابِیُّ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ اَوْ غَضِبَ عَلٰى سِبْطٍ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ فَمَسَخَهُمْ دَوَابَّ يَدِبُّوْنَ فِی الْاَرْضِ فَلَا اَدْرِیْ لَعَلَّ هٰذَا مِنْهَا فَلَسْتُ اٰكُلُهَا وَلَا اَنْهٰى عَنْهَا

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میں جس نشیبی علاقے میں رہتا ہوں وہاں گوہ بکثرت ہوتی ہے اور ہمارے گھر والے زیادہ تر یہی کھاتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ ہم نے کہا: تم اپنا سوال دہراؤ اس نے دوبارہ یہی سوال کیا' تو آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا' ایسا تین مرتبہ ہوا۔ تیسری مرتبہ آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے کسی گروہ پر لعنت کرتے ہوئے (یا شاید یہ فرمایا) غضب کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مسخ کر کے جانور بنا دیا ہے جو زمین پر چلتے پھرتے ہیں مجھے نہیں معلوم' شاید یہ انہی میں سے ہو۔ اس لئے میں اسے کھاتا نہیں ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

بَاب683: اِبَاحَةِ الْجَرَادِ

ٹڈی (کھانا) مباح ہے

4930-حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ يَعْفُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَاْكُلُ الْجَرَادَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات ایسے غزوات میں شرکت کی ہے۔ جن میں ہم ٹڈیاں کھاتے رہے۔

4931-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِیْ

حدیث4930- بخاری (3733) ترمذی (1676) نسائی (4356) دارمی (2010) احمد (14563) ابن حبان (6283) مستدرک (6271) بیہقی (18772) ابویعلی (2241) معجم کبیر (5042)

يَعْفُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ سَبْعَ غَزَوَاتٍ و قَالَ اِسْحٰقُ سِتَّ و قَالَ ابْنُ اَبِي عُمَرَ سِتَّ اَوْ سَبْعَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں ''چھ'' اور دوسری روایت کے مطابق ''چھ'' یا شاید ''سات'' غزوات کا ذکر ہے۔

4932-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں سات غزوات کا ذکر ہے۔

بَاب 684: اِبَاحَةِ الْاَرْنَبِ

خرگوش (کا گوشت کھانا) مباح ہے

4933-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا فَاسْتَنْفَجْنَا اَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهِ فَلَغَبُوْا قَالَ فَسَعَيْتُ حَتّٰى اَدْرَكْتُهَا فَاَتَيْتُ بِهَا اَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا وَفَخِذَيْهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم کہیں جا رہے تھے ''مر الظہران'' کے مقام پر ایک خرگوش ہمارے سامنے آیا۔لوگ اس کے پیچھے بھاگے لیکن اس کو پکڑ نہ سکے میں اسے کے پیچھے بھاگا تو اسے پکڑ لیا میں اسے لے کر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کی پشت اور دونوں رانیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھجوائیں میں انہیں لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے قبول کر لیا۔

4934-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يَحْيٰى بِوَرِكِهَا اَوْ فَخِذَيْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''پشت'' یا شاید دونوں ''رانیں'' مذکور ہے۔

بَاب 685: اِبَاحَةِ مَا يُسْتَعَانُ بِهِ عَلَى الْاِصْطِيَادِ وَالْعَدُوِّ وَكَرَاهَةِ الْخَذْفِ

جن چیزوں کے ذریعے شکار کیا جا سکے اور دشمن (کو مارا جا سکے) ان کا استعمال جائز ہے اور کنکریاں مارنا مکروہ ہے

4935-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ رَاٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغَفَّلِ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخْذِفْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ اَوْ قَالَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ فَاِنَّهُ لَا يُصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يُنْكَاُ بِهِ الْعَدُوُّ وَلٰكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَاُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَاٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ اُخْبِرُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ اَوْ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ ثُمَّ اَرَاكَ تَخْذِفُ لَا

أُكَلِّمُكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا

✧✧ ابن بریدہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک صحابی کو (شکار کو) کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا: کنکریاں نہ مارو۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ناپسند کرتے تھے (یا شاید یہ کہا) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے سے منع کیا ہے کیونکہ ان کے ذریعے شکار نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی دشمن کو ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ کنکر صرف دانت توڑ سکتا ہے اور آنکھ پھوڑ سکتا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بعد میں ان صاحب کو پھر کنکر مارتے ہوئے دیکھا تو ان سے کہا: میں نے تمہیں بتایا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ناپسند کرتے ہیں (یا شاید یہ کہا) کہ آپ نے اس سے منع کیا ہے اور میں پھر دیکھ رہا ہوں کہ تم کنکر مار رہے ہو۔ اب میں اتنی مدت تک تم سے بات نہیں کروں گا۔

4936-حَدَّثَنِي اَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4937-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَقَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلٰكِنَّهٗ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ و قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ اِنَّهَا لَا تَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْقَأُ الْعَيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (شکار یا دشمن کو) کنکر مارنے سے منع کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) کہ یہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا اور نہ ہی شکار کو مارتا ہے بلکہ یہ دانت توڑتا ہے اور آنکھ پھوڑتا ہے (ایک اور روایت میں کچھ لفظی اختلاف منقول ہے اور اس میں آنکھ پھوڑنے کا ذکر ہے)

4938-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ قَرِيْبًا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ قَالَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَّلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا وَّلٰكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ ثُمَّ تَخْذِفُ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے کسی قریبی عزیز نے (کسی جانور) کو کنکر مارا تو انہوں نے اسے منع کرتے ہوئے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکر مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے اس سے شکار نہیں ہوتا اور یہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا البتہ یہ دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے (راوی کہتے ہیں) اس رشتہ دار نے پھر یہی حرکت کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تمہیں حدیث سنائی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کیا ہے اور تم پھر کنکر مار رہے ہو۔ میں تمہارے ساتھ کبھی بات نہیں کروں گا۔

4939-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب686: اَلْاَمْرِ بِاِحْسَانِ الذَّبْحِ وَالْقَتْلِ وَتَحْدِيْدِ الشَّفْرَةِ

اچھی طرح سے ذبح اور قتل کرنے اور چھری تیز رکھنے کا حکم

4940-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ فَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ ۔

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دوارشاد یاد رکھے ہیں۔آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر شے کے ساتھ بھلائی کرنا لازم قرار دیا ہے۔لہٰذا جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے کرو اور جب ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو۔تمہیں چاہیے کہ اپنی چھری تیز رکھو اور ذبح ہونے والے جانور کو آرام پہنچاؤ۔

4941-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ كُلُّ هٰؤُلَاۤءِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّآءِ بِاِسْنَادِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب687: النَّهْىِ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

جانوروں کو باندھ کر مارنا منع ہے

4942-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّىْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بْنِ اَيُّوْبَ فَاِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوْا دَجَاجَةً يَرْمُوْنَهَا قَالَ فَقَالَ اَنَسٌ نَّهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

✧✧ ہشام بیان کرتے ہیں' میں اپنے دادا' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حکم بن ایوب کے گھر آیا تو وہاں کچھ لوگ ایک مرغی کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو باندھ کر مارنے سے منع کیا ہے۔

4943-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث4940-ابوداؤد(2815)ترمذی(1409)نسائی(4405)ابن ماجہ(3170)دارمی(1970)احمد(5864)ابن حبان(5883) بیہقی(15856)معجم کبیر(7114)

حدیث4942-بخاری(5194)ابوداؤد(2816)نسائی(4439)دارمی(1973)احمد(5682)مستدرک(7575)بیہقی(19267) ابویعلی(5652)معجم کبیر(4001)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4944-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوحُ غَرَضًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس چیز (جانور یا پرندے وغیرہ) میں بھی روح موجود ہو اسے باندھ کر نہ مارو۔

4945-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4946-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاَبُوْ كَامِلٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِنَفَرٍ قَدْ نَصَبُوْا دَجَاجَةً يَتَرَامَوْنَهَا فَلَمَّا رَاَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوْا عَنْهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جو ایک مرغی کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے۔ جب انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو اِدھر اُدھر بکھر گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا۔ ایسا کون کر رہا تھا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

4947-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفِتْيَانٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوْا طَيْرًا وَّهُمْ يَرْمُوْنَهٗ وَقَدْ جَعَلُوْا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِّنْ نَّبْلِهِمْ فَلَمَّا رَاَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوْا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا گزر چند قریشی نوجوانوں کے پاس سے ہوا جنہوں نے ایک پرندے کو باندھا ہوا تھا اور وہ اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ طے کیا تھا کہ ہر غلط نشانے پر پرندے کے مالک کو کچھ دیں گے۔ انہوں نے جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو اِدھر اُدھر کھسک گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' ایسا کون کر رہا تھا؟ جو

حدیث 4944- ترمذی (1475) نسائی (441) ابن ماجہ (3187) احمد (1863) ابن حبان (5608) بیہقی (17835) ابو یعلی (2231) معجم کبیر (3188)

حدیث 4946- بخاری (5194) ابوداؤد (2816) نسائی (4439) دارمی (1973) احمد (5682) مستدرک (7575) بیہقی (19267) ابو یعلی (5652) معجم کبیر (4001)

حدیث 4948- ترمذی (1475) نسائی (4441) ابن ماجہ (3187) احمد (1863) ابن حبان (5608) بیہقی (17835) ابو یعلی (2231) معجم کبیر (3188)

ایسا کر رہا تھا اس پر لعنت ہو۔ جو شخص کسی جاندار کو باندھ کر مارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعنت کی ہے۔

4948-حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ ح وَحَدَّثَنِی هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِی اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُقْتَلَ شَیْءٌ مِّنَ الدَّوَآبِّ صَبْرًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی جانور کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كِتَابُ الْاَضَاحِيِّ

قربانی کے احکام ومسائل

بَابُ 688: وَقْتِهَا

قربانی کا وقت

4949- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِيْ جُنْدَبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعْدُ اَنْ صَلّٰى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ سَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَرٰى لَحْمَ اَضَاحِيَّ قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ اَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهٖ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهٗ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ اَوْ نُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرٰى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ عید الاضحیٰ کے دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔ نماز سے فارغ ہونے سے پہلے آپ نے قربانی کے جانوروں کا گوشت دیکھا جنہیں آپ کے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کرلیا گیا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے (یا شاید یہ فرمایا) ہمارے نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرلیا ہو وہ اس کی جگہ دوسرا جانور قربان کرے اور جس نے ابھی ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرلے۔

4950- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ بِالنَّاسِ نَظَرَ اِلٰى غَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں عید الاضحیٰ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ جب آپ لوگوں کو نماز پڑھا چکے تو آپ نے ذبح کی ہوئی بکری کو دیکھا تو ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے اسے ذبح کرلیا تھا۔ وہ اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تھا۔ وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

حدیث 4949- بخاری (911) نسائی (1588) ابن ماجہ (3151) دارمی (1963) احمد (12141) ابن حبان (5909) بیہقی (6058) ابو یعلی (897) معجم کبیر (1713)

4951-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ كِلاَهُمَا عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالاَ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ كَحَدِيْثِ اَبِى الْاَحْوَصِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4952- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَسْوَدِ سَمِعَ جُنْدَبًا الْبَجَلِىَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ اَضْحٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّىَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نے عید الاضحیٰ کے دن نماز ادا کی۔ پھر خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: جس نے (اپنا قربانی کا جانور) نماز پڑھنے سے پہلے ذبح کر لیا تھا۔ وہ اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تھا۔ وہ اللہ کا نام لے کر اب ذبح کرے۔

4953-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4954- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُّطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ ضَحّٰى خَالِىْ اَبُوْ بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عِنْدِىْ جَذَعَةً مِنَ الْمَعْزِ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا وَلاَ تَصْلُحُ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ضَحّٰى قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهٗ وَاَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے ماموں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بکری کا گوشت ہے؟ انہوں نے عرض کی، یارسول اللہ! میرے ساتھ بکری کا چھ ماہ کا ایک بچہ ہے تو آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو۔ لیکن یہ تمہارے علاوہ کسی اور کیلئے درست نہیں ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کی۔ اس نے اپنے لئے قربانی کی اور جس نے نماز کے بعد قربانی کی اس کی قربانی مکمل ہوئی اور اس نے مسلمانوں کے طریقے پر عمل کیا۔

4955- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ خَالَهٗ اَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يَّذْبَحَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيْهِ مَكْرُوْهٌ وَّاِنِّىْ عَجَّلْتُ نَسِيْكَتِىْ لِاُطْعِمَ اَهْلِىْ وَجِيْرَانِىْ وَاَهْلَ دَارِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعِدْ نُسُكًا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عِنْدِىْ عَنَاقَ لَبَنٍ هِىَ خَيْرٌ مِّنْ شَاتَىْ لَحْمٍ فَقَالَ هِىَ خَيْرُ نَسِيْكَتَيْكَ وَلاَ تَجْزِىْ جَذَعَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کے ماموں ابو بردہ بن نیار نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے سے پہلے ہی قربانی

حدیث 4954- ابوداؤد (2801) نسائی (4380) دارمی (1953) احمد (17418) ابویعلی (1748) معجم کبیر (945)

کر لی اور عرض کی' یا رسول اللہ! آج وہ دن ہے جس میں (قربانی کے علاوہ کسی بھی قسم کے) گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے میں نے جلدی قربانی کر لی۔ تا کہ میں اپنے اہل خانہ پڑوسیوں اور اہل محلہ کو (گوشت) کھلا سکوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دوبارہ قربانی کرو! انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! میرے پاس ایک دودھ پیتی بکری ہے جو دو بکریوں سے زیادہ صحت مند ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ تمہاری دونوں قربانیوں میں بہتر قربانی ہوگی۔ تمہارے بعد کسی بھی شخص کیلئے ایک سال سے کم عمر بکری کی قربانی جائز نہیں ہو گی۔

4956- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ قَالَ فَقَالَ خَالِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيْهِ مَكْرُوْهٌ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ هُشَيْمٍ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے' قربانی کے دن' خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص نماز (عید) پڑھنے سے پہلے ہرگز قربانی نہ کرے۔ میرے ماموں نے عرض' یا رسول اللہ ﷺ! آج وہ دن ہے جس میں (قربانی کے علاوہ کسی بھی قسم) کے گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4957- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلَاتَنَا وَوَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتّٰى يُصَلِّيَ فَقَالَ خَالِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ نَسَكْتُ عَنِ ابْنٍ لِيْ فَقَالَ ذَاكَ شَيْءٌ عَجَّلْتَهُ لِاَهْلِكَ فَقَالَ اِنَّ عِنْدِىْ شَاةً خَيْرٌ مِّنْ شَاتَيْنِ قَالَ ضَحِّ بِهَا فَاِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَةٍ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ہماری طرح نماز پڑھتا ہو اور ہمارے قبلے کی طرف رخ کرتا ہو اور ہماری طرح قربانی کرتا ہو۔ وہ نماز پڑھنے سے پہلے قربانی نہ کرے۔ میرے ماموں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں تو اپنے بیٹے کی طرف سے قربانی کر چکا ہوں تو آپ نے فرمایا: تم نے اپنے اہل خانہ کیلئے جلد بازی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے عرض کی' میرے پاس ایک ایسی بکری ہے جو دو بکریوں سے بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو کیونکہ وہ بہترین قربانی ہوگی۔

4958- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْاِيَامِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَاُ بِهٖ فِىْ يَوْمِنَا هٰذَا نُصَلِّىْ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَنْحَرُ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِاَهْلِهٖ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِىْ شَىْءٍ وَّكَانَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ قَدْ ذَبَحَ فَقَالَ عِنْدِىْ جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِىَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آج کے دن کے آغاز میں ہم سب سے پہلے نماز (عید) ادا کریں گے پھر واپس آ کر قربانی کریں گے جو شخص ایسا کرے گا وہ ہماری سنت پر عمل کرے گا اور جو پہلے

(قربانی کا جانور) ذبح کر چکا ہو اس نے اپنے اہل خانہ کیلئے گوشت تیار کیا ہے۔ اس کا قربانی سے کوئی تعلق نہیں ہے (حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ پہلے ہی جانور قربان کر چکے تھے۔ انہوں نے عرض کی، میرے پاس (ایک سال سے) کم عمر ایک بکری ہے جو ایک سال کی بکری سے زیادہ صحت مند ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو۔ یہ بات تمہارے بعد کسی اور کیلئے جائز نہیں ہوگی۔

4959- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ سَمِعَ الشَّعْبِىَّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4960- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن' نماز (عید) کے بعد ہمیں خطبہ دیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4961- وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِىْ ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِىِّ حَدَّثَنِى الْبَرَاءُ ابْنُ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ يَوْمِ نَحْرٍ فَقَالَ لَا يُضَحِّيَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يُصَلِّىَ قَالَ رَجُلٌ عِنْدِىْ عَنَاقُ لَبَنٍ هِىَ خَيْرٌ مِّنْ شَاتَىْ لَحْمٍ قَالَ فَضَحِّ بِهَا وَلَا تَجْزِىْ جَذَعَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: کوئی شخص نماز (عید) پڑھنے سے پہلے ہرگز قربانی نہ کرے۔ ایک شخص نے عرض کی میرے پاس ایک دودھ پیتی بکری ہے جو دو بڑی بکریوں سے زیادہ صحت مند ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو۔ تمہارے بعد کسی ایک کیلئے کم عمر بکری کی قربانی جائز نہیں ہو گی۔

4962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِىْ ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ذَبَحَ اَبُوْ بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْدِلْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ عِنْدِىْ اِلَّا جَذَعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَاَظُنُّهٗ قَالَ وَهِىَ خَيْرٌ مِّنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِىَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا' اس کی جگہ دوسری قربانی دو تو انہوں نے عرض کی' اب میرے پاس صرف ایک بکری کا بچہ ہے جو ایک سال سے کم عمر ہے (راوی کہتے ہیں شاید انہوں نے یہ بھی بیان کیا تھا کہ وہ ایک سال کی بکری سے زیادہ صحت مند ہے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس

کی جگہ اسے قربان کردو اور یہ بات تمہارے بعد کسی اور کیلئے جائز نہیں ہوگی۔

4963-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ فِي قَوْلِهِ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ مُسِنَّةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔تاہم اس میں شعبہ کا شک منقول نہیں ہے۔

4964- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمٌ يُشْتَهٰى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ أَفَأَذْبَحُهَا قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ فَقَالَ لَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ وَانْكَفَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلٰى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن ارشاد فرمایا: جس نے نماز سے پہلے (قربانی کا جانور) ذبح کرلیا ہو وہ دوبارہ قربانی کرے۔ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! آج کے دن گوشت کی طلب شدید ہوتی ہے (راوی کہتے ہیں) پھر اس نے اپنے پڑوسیوں کی حاجت مندی کا ذکر کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق کی۔اس نے عرض کی' میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں سے زیادہ محبوب ہے۔کیا میں اسے ذبح کرلوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رخصت عطا کی۔ مجھے نہیں معلوم؟ کہ رخصت کا تعلق دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی ہے یا نہیں؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے انہیں ذبح کیا۔پھر لوگ اس چھوٹی بکری کی طرف گئے اور انہوں نے اس کا گوشت تقسیم کرلیا۔

4965-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ أَنْ يُعِيدَ ذِبْحًا ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (عید کی) نماز ادا کی۔پھر خطبہ دیا اور حکم دیا کہ جس نے نماز سے پہلے (جانور) قربان کیا ہو۔وہ دوبارہ قربانی کرے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4966-وَحَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحٰى قَالَ فَوَجَدَ رِيحَ لَحْمٍ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَذْبَحُوا قَالَ مَنْ كَانَ ضَحّٰى فَلْيُعِدْ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

حدیث 4964- بخاری (911) نسائی (1588) ابن ماجہ (3151) دارمی (1963) احمد (12141) ابن حبان (5909) بیہقی (6058) ابو یعلیٰ (897) معجم کبیر (1713)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الاضحیٰ کے دن ہمیں خطبہ دیا۔ آپ کو گوشت کی بومحسوس ہوئی تو آپ نے لوگوں کو (جانور) ذبح کرنے سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: جس نے (نماز سے پہلے) قربانی کر لی ہو وہ دوبارہ قربانی کرے۔

بَابُ 689: سِنّ الْاُضْحِيَّةِ

قربانی کے جانور کی عمر

4967- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّاْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صرف مخصوص عمر والے جانوروں کی قربانی کرو۔ اگر (ایسا کرنا) تمہارے لئے دشوار ہو تو چھ ماہ کے دنبے (یا مینڈھے) کی قربانی کرو۔

4968- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِيْنَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَنَحَرُوْا وَظَنُّوْا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَاَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ قَبْلَهٗ اَنْ يُعِيْدَ بِنَحْرٍ اٰخَرَ وَلَا يَنْحَرُوْا حَتّٰى يَنْحَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن مدینہ منورہ میں' ہمیں (عید کی) نماز پڑھائی۔ کچھ لوگوں نے (نماز سے) پہلے ہی قربانی کر لی۔ وہ یہ سمجھے تھے کہ شاید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی قربانی کر چکے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' جس نے پہلے قربانی کر لی ہو وہ دوبارہ قربانی کرے اور لوگ اس وقت تک قربانی نہ کریں جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی نہ کر لیں۔

4969- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلٰى اَصْحَابِهٖ ضَحَايَا فَبَقِىَ عَتُوْدٌ فَذَكَرَهٗ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ اَنْتَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَلٰى صَحَابَتِهٖ

حدیث 4967- ابوداؤد (2797) نسائی (4378) ابن ماجہ (3139) احمد (14387) ابن حبان (5904) ابن خزیمہ (2918) مستدرک (7539) بیہقی (9933) ابویعلی (2323) معجم کبیر (953)

حدیث 4968- بخاری (922) نسائی (1581) احمد (14162) بیہقی (18837) ابویعلی (1662) معجم کبیر (1718)

حدیث 4969- بخاری (2178) ابوداؤد (2798) ترمذی (2798) ترمذی (1500) نسائی (4379) ابن ماجہ (3138) دارمی (1954) احمد (17384) ابن حبان (5898) مستدرک (7546) بیہقی (18841) ابویعلی (1758) معجم کبیر (5218)

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کچھ بکریاں عطا کیں تا کہ وہ انہیں آپ کے اصحاب میں قربانی کیلئے تقسیم کر دیں۔ صرف ایک بکری کا بچہ رہ گیا انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کرلو!

4970- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا ضَحَايَا فَاَصَابَنِىْ جَذَعٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ اَصَابَنِىْ جَذَعٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کئے۔ مجھے (بکری کا) بچہ ملا تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے (بکری کا) بچہ ملا ہے تو آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کرلو!

4971- وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِىْ ابْنَ حَسَّانَ اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنِىْ بَعْجَةُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ ضَحَايَا بَيْنَ اَصْحَابِهٖ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں قربانی کے جانور تقسیم کئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 690: اسْتِحْبَابِ الضَّحِيَّةِ وَذَبْحِهَا مُبَاشَرَةً بِلَا تَوْكِيلٍ وَّالتَّسْمِيَةِ وَالتَّكْبِيرِ

کسی کو وکیل بنانے کی بجائے' بذاتِ خود قربانی کرنا اور (جانور کو) ذبح کرنا (اسے ذبح کرتے وقت) بسم اللہ پڑھنا اور تکبیر کہنا' مستحب ہے

4972- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهٗ عَلٰى صِفَاحِهِمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندمی رنگت والے' سینگوں والے دو مینڈھوں کی قربانی کی آپ نے ان دونوں کو اپنے دست اقدس کے ذریعے ذبح کیا' بسم اللہ پڑھی' تکبیر کہی اور اپنا ایک پاؤں ان کے ایک پہلو پر رکھا۔

4973- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ قَالَ وَرَاَيْتُهٗ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهٖ وَرَاَيْتُهٗ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ

حدیث 4972- بخاری (1626) ابوداؤد (2793) ترمذی (1494) نسائی (1588) ابن ماجہ (3120) مؤطا (843) دارمی (1945) احمد (12168) ابن حبان (5900) ابن خزیمہ (2894) مستدرک (6521) بیہقی (10001) ابویعلیٰ (2877) معجم (923) دارقطنی (52)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندمی رنگت والے' سینگوں والے دو مینڈھوں کی قربانی کی۔ مجھے یاد ہے کہ آپ نے انہیں اپنے دست اقدس کے ذریعے ذبح کیا اور مجھے یہ بھی یاد ہے کہ آپ نے اپنا قدم مبارک ان کے پہلو پر رکھا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' آپ نے بسم اللہ پڑھی تھی اور تکبیر کہی تھی۔

4974-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ ضَحَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ اَنَسٍ قَالَ نَعَمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4975-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَيَقُوْلُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ واللہ اکبر کہا۔

4976- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيْوَةُ اَخْبَرَنِي اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ يَطَاُ فِي سَوَادٍ وَّيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَّيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَاُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ فَقَالَ لَهَا يَا عَآئِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيْهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ اَخَذَهَا وَاَخَذَ الْكَبْشَ فَاَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحّٰى بِهِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا مینڈھا لانے کا حکم دیا جس کی ٹانگیں' پشت اور آنکھیں سیاہ ہوں اسے پیش کیا گیا تا کہ آپ اس کی قربانی کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے عائشہ! چھری لاؤ! پھر فرمایا: اسے پتھر پر تیز کرلو میں نے ایسا ہی کیا آپ نے چھری پکڑی۔ مینڈھے کو پکڑ کر اسے لٹایا اور پھر اسے ذبح کر دیا اور پڑھا بسم اللہ! (پھر دعا کی) اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم ' آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ' اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی جانب سے اسے قبول کر! (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) پھر آپ نے اس کی قربانی کر دی۔

بَابُ 691: جَوَازِ الذَّبْحِ بِكُلِّ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ اِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَائِرَ الْعِظَامِ

ہر وہ چیز جس کے ذریعے خون بہایا جا سکے اس کے ذریعے ذبح کرنا جائز ہے' البتہ دانت' ناخن اور تمام ہڈیوں کے ذریعے (جائز نہیں ہے)

4977- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَّلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 4976-ابو داؤد (2792) ترمذی (1496) نسائی (4390) ابن ماجہ (3124) احمد (21761) ابن حبان (5902) مستدرک (4547) بیہقی (8786) ابو یعلی (3118) [illegible] (957) دار قطنی (50)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْجِلْ اَوْ اَرِنِيْ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَاُحَدِّثُكَ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَّاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَاَصَبْنَا نَهْبَ اِبِلٍ وَّغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا غَلَبَكُمْ مِّنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوْا بِهٖ هٰكَذَا

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل ہمارا دشمن سے سامنا ہوگا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: (جس جانور) کو خون بہا کر (ذبح کیا گیا ہو) اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہوا سے کھالو! بشرطیکہ اسے دانت اور ناخن کے علاوہ (کسی اور چیز کے ذریعے ذبح کیا گیا ہو) دانت اس لئے کیونکہ وہ ہڈی ہے اور ناخن اس لئے کہ وہ حبشیوں کی چھری ہے (راوی کہتے ہیں) ہمیں مال غنیمت میں اونٹ اور بکریاں ملی۔ ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا۔ ایک شخص نے اسے تیر مار کر (زخمی کر کے) روک لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: وحشی جانوروں کی طرح بعض اونٹ بھی وحشی ہوتے ہیں اگر کوئی اونٹ تمہارے قابو میں نہ آئے تو اس کے ساتھ یہی سلوک کرو۔

4978-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَاَصَبْنَا غَنَمًا وَّاِبِلًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَاَغْلَوْا بِهَا الْقُدُوْرَ فَاَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِجَزُوْرٍ وَّذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''تہامہ'' کے مقام ذوالحلیفہ میں تھے ہمیں کچھ بکریاں اور اونٹ ملے لوگوں نے جلدی سے (انہیں ذبح کر کے) انہیں پکانا شروع کر دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت وہ دیگچیاں اُلٹ دی گئی۔ پھر آپ نے ان دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مساوی قرار دیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

4979-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيْهِ عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَّلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَنُذَكِّيْ بِاللِّيْطِ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَقَالَ فَنَدَّ عَلَيْنَا بَعِيْرٌ مِّنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ حَتّٰى وَهَصْنَاهُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل ہمارا دشمن سے سامنا ہونا ہے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ کیا ہم بانس کے ٹکڑے کے ذریعے جانور ذبح کر لیں؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ہے) ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا تو ہم نے اسے تیر مار کر گرا دیا۔

4980-وَحَدَّثَنِيْهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ الْحَدِيْثَ اِلٰى اٰخِرِهٖ بِتَمَامِهٖ وَقَالَ فِيْهِ وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ

حدیث 4977- بخاری (5183) ابوداؤد (2821) ترمذی (1491) نسائی (4403) ابن ماجہ (3178) احمد (15844) بیہقی (18706) معجم کبیر (4382)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں کیا ہم بانس کے ذریعے ذبح کرلیں۔

4981-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ وَذَكَرَ سَائِرَ الْقِصَّةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل ہمارا دشمن سے سامنا ہوگا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس اس میں یہ مذکور نہیں ہے) کہ لوگوں نے ان کا گوشت پکانا شروع کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت دیگچیاں اُلٹ دی گئیں۔

بَابُ692: بَيَانِ مَا كَانَ مِنَ النَّهْيِ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَإِبَاحَتِهِ إِلَى مَتَى شَاءَ

اس بات کی وضاحت کہ ابتدائے اِسلام میں قربانی کا گوشت' تین دن کے بعد کھانا منع تھا اور اس بات کی وضاحت کہ یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اب وہ گوشت جب تک چاہیں استعمال کر سکتے ہیں

4982- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْ لُحُومِ نُسُكِنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ

✧✧ ابو عبید بیان کرتے ہیں' میں عید کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا انہوں نے خطبہ دینے سے پہلے نماز پڑھائی اور پھر بولے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا تھا کہ ہم اپنی قربانی کا گوشت' تین دن کے بعد کھائیں۔

4983- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ فَصَلَّى لَنَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَا تَأْكُلُوا

✧✧ ابو عبید بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ عید کے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ ابو عبید کہتے ہیں ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں (عید کی) نماز ادا کی۔ آپ نے خطبہ دینے سے پہلے ہمیں نماز پڑھائی اور پھر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں تین دن کے بعد تمہاری قربانی کا گوشت' کھانے سے منع کیا ہے' اس لئے تم اسے نہ کھاؤ۔

حدیث 4982-نسائی (4425) دارمی (1959) احمد (6188) بیہقی (10020) ابویعلی (671) معجم کبیر (5)

4984-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4985- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْكُلْ أَحَدٌ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

4986-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4987- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے) سالم کہتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تین دن کے بعد قربانی کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔

4988- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادَّخِرُوا ثَلَاثًا ثُمَّ تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَتَّخِذُونَ الْأَسْقِيَةَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ وَيَجْمُلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا نَهَيْتَ أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَتَصَدَّقُوا

حدیث 4985- نسائی (4425) دارمی (1959) احمد (6188) بیہقی (10020) ابویعلی (671) معجم کبیر (5)

حدیث 4988- بخاری (5107) ابوداؤد (2813) ترمذی (1509) نسائی (2033) ابن ماجہ (1569) موطا (1029) دارمی (1957) احمد (1275) ابن حبان (3168) مستدرک (7568) بیہقی (13633) ابویعلی (277) معجم کبیر (1419)

حضرت عبداللہ بن واقد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' تین دن کے بعد' قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے اس بات کا ذکر سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہا سے کیا' وہ بولی' انہوں نے ٹھیک کہا ہے: میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک مرتبہ کچھ دیہاتی عیدالاضحیٰ کے موقع پر مدینہ منورہ آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم دیا تم تین دن تک (استعمال ہونے والے) گوشت کو رکھ کر باقی گوشت صدقہ کر دو۔ اس کے بعد (یعنی اگلے سال) لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ قربانی کی کھالوں کے ذریعے مشکیزے بناتے ہیں اور اس کی چربی استعمال کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم یہ سوال کیوں پوچھ رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کی' آپ نے منع کیا تھا کہ قربانی کے گوشت کو تین دن کے بعد نہ کھائیں تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں ان دیہاتیوں کی وجہ سے منع کیا تھا' اب تم خود کھاؤ اس کو سنبھال کر رکھو اور صدقہ کرو۔

4989- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا پھر آپ نے اس کے بعد حکم دیا (اس گوشت کو) کھاؤ' زادِراہ کے طور پر رکھو اور سنبھال کر رکھو۔

4990- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثِ مِنًى فَأَرْخَصَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں منیٰ میں ہم لوگ اپنی قربانی کے جانوروں کا گوشت تین دن سے زیادہ نہیں کھا سکتے تھے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں رخصت عطا کرتے ہوئے یہ حکم دیا کہ اسے کھاؤ اور زادِراہ کیلئے رکھو (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنا استاد عطاء سے دریافت کیا' کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا؟ یہاں تک کہ ہم مدینہ آگئے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں!

4991- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا لَا نُمْسِكُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَزَوَّدَ مِنْهَا وَنَأْكُلَ مِنْهَا يَعْنِي فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ اپنے پاس نہیں رکھ سکتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم (تین دن کے بعد بھی) اسے زادِراہ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں اور کھا سکتے ہیں۔

4992- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم قربانی کا گوشت (مکہ سے) مدینہ منورہ تک'

حدیث 4989- بخاری (1632) نسائی (4426) احمد (11560) ابن ماجہ (2640) (18989)

زادِراہ کے طور پر لے جایا کرتے تھے۔

4993 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنِ الْجَرِيْرِىِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ لَا تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ الْاَضَاحِىْ فَوْقَ ثَلَاثٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَشَكَوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ لَهُمْ عِيَالًا وَّحَشَمًا وَّخَدَمًا فَقَالَ كُلُوْا وَاَطْعِمُوْا وَاحْبِسُوْا اَوِ ادَّخِرُوْا قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى شَكَّ عَبْدُ الْاَعْلٰى

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے اہل مدینہ! قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھاؤ (ایک روایت میں ہے) لوگوں نے بارگاہ رسالت میں درخواست کی' ان کے بال بچے اور نوکر چاکر ہیں تو آپ نے فرمایا: اسے کھاؤ' کھلاؤ! اپنے پاس رکھو' ذخیرہ کرو۔

4994 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَحّٰى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ فِىْ بَيْتِهٖ بَعْدَ ثَالِثَةٍ شَيْئًا فَلَمَّا كَانَ فِى الْعَامِ الْمُقْبِلِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ اَوَّلَ فَقَالَ لَا اِنَّ ذَاكَ عَامٌ كَانَ النَّاسُ فِيْهِ بِجَهْدٍ فَاَرَدْتُ اَنْ يَفْشُوَ فِيْهِمْ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے جو شخص قربانی کرے تین دن کے بعد اس کے گھر میں (قربانی کے گوشت کا) کچھ بھی حصہ نہیں رہنا چاہیے۔ اگلے برس لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اب بھی اسی طرح کریں' جیسے پچھلے سال کیا تھا؟ آپ نے فرمایا نہیں! پچھلے سال لوگ زیادہ ضرورت مند تھے۔ اس لئے میں نے چاہا کہ ان میں گوشت پھیل جائے۔

4995 - حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِى الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِيَّتَهٗ ثُمَّ قَالَ يَا ثَوْبَانُ اَصْلِحْ لَحْمَ هٰذِهٖ فَلَمْ اَزَلْ اُطْعِمُهٗ مِنْهَا حَتّٰى قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی دی اور پھر حکم دیا۔ اے ثوبان! اس گوشت کو سنبھال کر رکھو (حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں وہی گوشت آپ کی خدمت میں پیش کرتا رہا یہاں تک کہ آپ مدینہ منورہ تشریف لے آئے۔

4996 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

حدیث 4993 - بخاری (5249) نسائی (4423) دارمی (1957) احمد (1275) ابن حبان (5929) معجم کبیر (5)

حدیث 4994 - بخاری (5249) نسائی (4423) دارمی (1957) احمد (1275) ابن حبان (5929) معجم کبیر (5)

حدیث 4995 - ابوداؤد (2814) دارمی (1960) احمد (22445) ابن حبان (5932) مستدرک (7557) بیہقی (18992) معجم کبیر (1411)

الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4997- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَصْلِحْ هٰذَا اللَّحْمَ قَالَ فَاَصْلَحْتُهُ فَلَمْ يَزَلْ يَاْكُلُ مِنْهُ حَتّٰى بَلَغَ الْمَدِيْنَةَ

◇◇ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا اس گوشت کو سنبھال کر رکھو۔ میں نے اسے سنبھال کر رکھ دیا' آپ اسے تناول فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ مدینہ منورہ تشریف لے آئے۔

4998-وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''حجۃ الوداع'' مذکور نہیں ہے۔

4999- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ اَبُوْ سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِي الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

◇◇ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا۔اب تم ان کی زیارت کیا کرو۔ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت' تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا۔اب تم جب تک مناسب سمجھو اسے رکھو' میں نے تمہیں مشکیزے کے علاوہ کسی برتن میں نبیذ استعمال کرنے سے منع کیا تھا۔اب تم اسے تمام برتنوں میں استعمال کر سکتے ہو۔البتہ نشہ آور مشروب نہ پینا۔

5000-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِيْ سِنَانٍ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ693: الْفَرَعِ وَالْعَتِيْرَةِ

فرع اور عتیرہ

5001- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا فَرَعَ وَلا عَتِيرَةَ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ وَالْفَرَعُ اَوَّلُ النِّتَاجِ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ فَيَذْبَحُوْنَهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرع اور عتیرہ کی کوئی حیثیت نہیں ہے (یا اس کا گوشت کھانا جائز نہیں ہے' ایک سند میں یہ بات زائد ہے) جب کسی اونٹنی کے ہاں پہلا بچہ ہوتا تو (زمانہ جاہلیت کے) لوگ اسے ذبح نہ کرتے تھے اسے ''فرع'' کہا جاتا تھا۔

بَابُ 694: نَهْيِ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ عَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ وَهُوَ مُرِيْدُ التَّضْحِيَةِ اَنْ يَاْخُذَ مِنْ شَعْرِهٖ اَوْ اَظْفَارِهٖ شَيْئًا

جو شخص قربانی کرنا چاہتا ہو' ذوالحج شروع ہو جانے کے بعد اس کیلئے ناخن اور بال کٹوانا منع ہے

5002- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ وَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُضَحِّيَ فَلا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَيْئًا قِيْلَ لِسُفْيَانَ فَاِنَّ بَعْضَهُمْ لا يَرْفَعُهُ قَالَ لٰكِنِّي اَرْفَعُهُ

✧✧ حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب ذوالحج شروع ہو جائے اور تم میں سے جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو وہ اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے۔

5003- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ تَرْفَعُهُ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَعِنْدَهُ اُضْحِيَّةٌ يُرِيْدُ اَنْ يُضَحِّيَ فَلا يَاْخُذَنَّ شَعْرًا وَّلا يَقْلِمَنَّ ظُفُرًا

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب ذوالحج شروع ہو جائے اور کسی کے پاس قربانی کا جانور ہو اور وہ اس کی قربانی کرنا چاہے۔ وہ بال نہ کٹوائے اور ناخن نہ ترشوائے۔

5004- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ الْعَنْبَرِيُّ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُضَحِّيَ فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهٖ وَاَظْفَارِهٖ

حدیث 5001- بخاری (5156) ابوداؤد (2831) ترمذی 1512) نسائی (4222) ابن ماجہ (3168) دارمی (1964) احمد (7135) ابن حبان (5890) مستدرک (7582) بیہقی (19127) ابویعلی (5879) معجم کبیر (7046) دارقطنی (20)

حدیث 5002- ابوداؤد (2791) ترمذی (1523) نسائی (4361) ابن ماجہ (3149) دارمی (1947) احمد (26517) ابن حبان (5897) مستدرک (7518) بیہقی (18820) ابویعلی (6910) معجم کبیر (562) دارقطنی (36)

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم عید کا چاند دیکھ لو اور کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ کٹوائے۔

5005- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عُمَرَ اَوْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5006- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَاِذَا اُهِلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَاْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتّٰى يُضَحِّيَ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو جب ذوالحج کا چاند نظر آجائے تو وہ قربانی کر لینے تک اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے۔

5007- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ كُنَّا فِي الْحَمَّامِ قُبَيْلَ الْاَضْحٰى فَاطَّلٰى فِيْهِ نَاسٌ فَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْحَمَّامِ اِنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَكْرَهُ هٰذَا اَوْ يَنْهٰى عَنْهُ فَلَقِيْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ هٰذَا حَدِيْثٌ قَدْ نُسِيَ وَتُرِكَ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

✧✧ عمرو بن مسلم بیان کرتے ہیں ہم عید الاضحیٰ سے کچھ دن پہلے حمام میں تھے بعض لوگوں نے (بغلوں وغیرہ کے) بال صاف کیے تو ایک صاحب بولے' حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں (عمرو کہتے ہیں) بعد میں میری ملاقات سعید بن میسّب سے ہوئی اور میں نے ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو وہ بولے بھتیجے! اس حدیث کو بھلا دیا گیا ہے اور اس (پر عمل) ترک کر دیا گیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا تھا' کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5008- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَخِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ اَخْبَرَنِيْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَعِيِّ اَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 695: تَحْرِيمِ الذَّبْحِ لِغَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَلَعْنِ فَاعِلِه

غیر اللہ کیلئے ذبح کرنا حرام ہے اور ایسا کرنے والے پر لعنت ہوگی

5009- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ مَرْوَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ اِلَيْكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ اِلَيَّ شَيْئًا يَكْتُمُهُ النَّاسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَدْ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ اَرْبَعٍ قَالَ فَقَالَ مَا هُنَّ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ

✧✧ عامر بن واثلہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے ساتھ راز کی کیا باتیں کی ہیں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ناراض ہو گئے اور بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسی کوئی خفیہ بات نہیں بتائی۔ جسے آپ لوگوں سے چھپایا ہو۔ البتہ آپ نے مجھے چار باتیں بتائی ہیں وہ شخص بولا اے امیر المؤمنین! وہ کیا ہیں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا' جو شخص اپنے والد پر لعنت کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو شخص غیر اللہ کیلئے (جانور) ذبح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو شخص کسی بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جو شخص (زمین کی حد بندی کے) نشانات کو تبدیل کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

5010- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ اَسَرَّهُ اِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اَسَرَّ اِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ الْمَنَارَ

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے درخواست کی' آپ ہمیں ایسی کوئی بات بتائیں' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطورِ خاص آپ کو بتائی ہو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص مجھے ایسی کوئی بات نہیں بتائی جسے آپ نے لوگوں سے چھپایا ہو البتہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص غیر اللہ کیلئے (جانور) ذبح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ جو شخص کس بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہو' جو شخص اپنے والدین پر لعنت کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اور جو شخص زمین (کی حد بندی) کے نشانات تبدیل کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

5011- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِي بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ اَخَصَّكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً اِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ

حدیث 5009- احمد (858) ابن حبان (411) مستدرک (8052) بیہقی (16794) ابویعلی (2539) معجم کبیر (899)

سَیِّفِیْ ھٰذَا قَالَ فَاَخْرَجَ صَحِیْفَۃً مَکْتُوْبٌ فِیْھَا لَعَنَ اللّٰہُ مَنْ ذَبَحَ لِغَیْرِ اللّٰہِ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَہٗ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ آوٰی مُحْدِثًا

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص کوئی بات آپ کو بتائی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بطور خاص کوئی ایسی بات نہیں بتائی جو سب عام لوگوں کو نہ بتائی ہو۔ البتہ میری تلوار کی نیام میں (کچھ احکام تحریری شکل میں) موجود ہیں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک صحیفہ نکالا جس میں یہ تحریر تھا' اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ (کے نام پر جانور) ذبح کرے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو زمین (کی حدود) کے نشانات کو چوری (یعنی خراب) کردے اور اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو اپنے والد پر لعنت بھیجے اور اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو کسی بدعتی (یعنی بدمذہب) کو پناہ دے۔